خطِ نستعلیق میں پہلی مرتبہ تحریر کردہ حدیث کی امّھاتِ کُتب

حمد و ثنا، شکر و سپاس اُس ذاتِ باری تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں اپنے حبیب ﷺ کی احادیث کی خدمت کی توفیق بخشی۔

انتباہ!

اِس ذخیرہ حدیث کو کوئی دنیاوی یا کاروباری مفاد کے لئے استعمال نہ کرے۔ اگر کوئی ایسا کرے گا تو اللہ کے ہاں جوابدہ ہو گا۔

- اگر کوئی اِس ذخیرہ حدیث میں کوئی غلطی پائے تو اُس کی نشاندہی کرے۔ اللہ اِس کو بہترین اجر عطا فرمائے گا۔

سنن ابن ماجہ

جلد اول

باب : سنت کی پیروی کا بیان 26

باب : پاکی کا بیان 232

باب : تیمم کا بیان 452

باب : مساجد اور جماعت کا بیان 583

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ 634

باب : جنازوں کا بیان 1114

باب : روزوں کا بیان 1268

باب : زکوۃ کا بیان 1375

باب : سنت کی پیروی کا بیان

سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کا بیان

باب : سنت کی پیروی کا بیان

سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، اعمش، ابوصالح حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيکٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَمَرْتُکُمْ بِهِ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَيْتُکُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، اعمش، ابوصالح حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس کام کا میں تمہیں حکم دوں اس کو بجالاؤ اور جس سے روکوں اس سے رک جاؤ۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، اعمش، ابوصالح حضرت ابوہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2

راوی: محمد بن صباح، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِسُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ فَخُذُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَانْتَهُوا

محمد بن صباح، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم چھوڑ دو مجھ سے وہ چیز جس کا بیان میں نے تم سے نہیں کیا کیونکہ تم سے پہلے لوگ ہلاک ہوئے ہیں اپنے نبیوں پر سوالات واختلافات کی کثرت کے سبب اور جب میں تمہیں کسی چیز کا حکم دوں تو اس کو بجالاؤ جتنی تم طاقت رکھتے ہو اور جب کسی چیز سے روکوں تو اس سے رک جاؤ۔

راوی : محمد بن صباح، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 3

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، وکیع، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، وکیع، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے فرمانبر داری کی میری اس نے اللہ کی فرمانبر داری کی اور جس نے نافرمانی کی میری اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، وکیع، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 4

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، زکریا بن عدی، ابن مبارک، محمد بن سوقہ، ابوجعفر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا لَمْ يَعْدُهُ وَلَمْ يُقَصِّرْ دُونَهُ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، زکریا بن عدی، ابن مبارک، محمد بن سوقہ، ابوجعفر سے مروی ہے کہ عبداللہ بن عمر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی بات سنتے (تو بیان کرتے وقت) نہ تو اس سے بڑھاتے اور نہ اس سے کچھ کم کرتے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، زکریا بن عدی، ابن مبارک، محمد بن سوقہ، ابوجعفر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 5

راوی: ہشام بن عمار دمشقی، محمد بن عیسیٰ بن سمیع، ابراہیم بن سلیمان افطس، ولید بن عبدالرحمن جرشی، جبیر بن نفیر، حضرت ابوالدرداء

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَفْطَسُ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُرَشِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ

تَذْكُرُ الْفَقْرَ وَتَتَخَوَّفُهُ فَقَالَ أَالْفَقْرَ تَخَافُونَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُصَبَّنَّ عَلَيْكُمْ الدُّنْيَا صَبًّا حَتَّى لَا يُزِيغَ قَلْبَ أَحَدِكُمْ إِزَاغَةً إِلَّا هِيَهْ وَايْمُ اللَّهِ لَقَدْ تَرَكْتُكُمْ عَلَى مِثْلِ الْبَيْضَاءِ لَيْلُهَا وَنَهَارُهَا سَوَاءٌ قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ صَدَقَ وَاللَّهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَنَا وَاللَّهِ عَلَى مِثْلِ الْبَيْضَاءِ لَيْلُهَا وَنَهَارُهَا سَوَاءٌ

ہشام بن عمار دمشقی، محمد بن عیسیٰ بن سمیع، ابراہیم بن سلیمان افطس، ولید بن عبد الرحمن جرشی، جبیر بن نفیر، حضرت ابوالدرداء سے مروی ہے کہ تشریف لائے ہمارے پاس جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالانکہ ہم ذکر کر رہے تھے تنگ ودستی کا اور اس سے خوف کر رہے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم فقر سے ڈر رہے ہو قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے یقینا برسادی جائے گی تمہارے اوپر دنیا یہاں تک کہ کجی (ٹیڑھاپن) پیدا ہو جائے گا اور ہر دل میں تھوڑی بہت جبکہ اللہ کی قسم میں تم کو ہموار میدان کی سی حالت پر چھوڑ کر جارہا ہوں جس کے دن اور رات برابر ہیں، فرمایا ابوالدرداء نے کہ سچ فرمایا تھا اللہ کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو چھوڑا اللہ کی قسم ایسی ہموار حالت پر جس کے دن اور رات برابر تھے۔

راوی : ہشام بن عمار دمشقی، محمد بن عیسیٰ بن سمیع، ابراہیم بن سلیمان افطس، ولید بن عبد الرحمن جرشی، جبیر بن نفیر، حضرت ابوالدرداء

باب : سنت کی پیروی کا بیان

سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 6

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، معاویہ بن قرۃ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي مَنْصُورِينَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، معاویہ بن قرۃ، حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد

فرمایاہمیشہ ایک جماعت میری امت میں ڈٹی رہے گی اللہ کے حکم پر ان کو نقصان نہیں پہنچاسکے گا جو ان کی مخالفت کرے گا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، معاویہ بن قرۃ، حضرت ابوہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 7

راوی: ابوعبداللہ، ھشام بن عمار، یحیی بن حمزۃ، ابوعلقمہ نصر بن علقمہ، عمیر بن اسود و کثیر بن مرۃ حضرمی

حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلْقَمَةَ نَصْرُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ الْأَسْوَدِ وَكَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي قَوَّامَةً عَلَى أَمْرِ اللَّهِ لَا يَضُرُّهَا مَنْ خَالَفَهَا

ابوعبداللہ، ہشام بن عمار، یحیی بن حمزۃ، ابوعلقمہ نصر بن علقمہ، عمیر بن اسود و کثیر بن مرۃ حضرمی، ہم سے بیان کی اکبر بن زرعہ نے کہ میں نے ابوعنبہ الخولانی سے سنا ہے کہ جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ دونوں قبلوں کی طرف (منہ کرکے) نماز پڑھی ہے وہ فرمارہے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سناہمیشہ اللہ تعالی دین میں ایسے پودے لگاتے رہیں گے جنہیں اپنی فرمانبرداری میں استعمال فرمائیں گے۔

راوی : ابوعبداللہ، ہشام بن عمار، یحیی بن حمزۃ، ابوعلقمہ نصر بن علقمہ، عمیر بن اسود و کثیر بن مرۃ حضرمی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 8

راوی: ابوعبداللہ، ہشام بن عمار، جراح بن ملیح، قرۃ

حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عِنَبَةَ الْخَوْلَانِيَّ وَكَانَ قَدْ صَلَّى الْقِبْلَتَيْنِ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ اللهُ يَغْرِسُ فِي هَذَا الدِّينِ غَرْسًا يَسْتَعْمِلُهُمْ فِي طَاعَتِهِ

ابوعبداللہ، ہشام بن عمار، جراح بن ملیح، قرۃ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہمیشہ ایک گروہ میری امت میں سے اللہ کی مدد میں رہے گا نہیں نقصان پہنچا سکے گا ان کو وہ شخص جو انہیں رسوا کرنے کی کوشش کرے گا یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے۔

راوی: ابوعبداللہ، ہشام بن عمار، جراح بن ملیح، قرۃ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 9

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، قاسم بن نافع، حجاج بن ارطاۃ، عمرو بن شعیب، شعیب حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَامَ مُعَاوِيَةُ خَطِيبًا فَقَالَ أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ

السَّاعَةُ إِلَّا وَطَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرُونَ عَلَى النَّاسِ لَا يُبَالُونَ مَنْ خَذَلَهُمْ وَلَا مَنْ نَصَرَهُمْ

یعقوب بن حمید بن کاسب، قاسم بن نافع، حجاج بن ارطاۃ، عمرو بن شعیب، شعیب حضرت عبداللہ بن عمر سے مروی ہے کہ کھڑے ہوئے حضرت معاویہ خطبہ دینے کے لئے فرمایا، تمہارے علماء کہاں ہیں؟ تمہارے علماء کہاں ہیں؟ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے قائم ہونے تک ایک جماعت میری امت سے غالب رہے گی لوگوں پر پرواہ نہیں کریں گے اس کی جو ان کو رسوا کرے یا ان کی مدد کرے۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، قاسم بن نافع، حجاج بن ارطاۃ، عمرو بن شعیب، شعیب حضرت عبداللہ بن عمر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 10

راوی : ھشام بن عمار، محمد بن شعیب، سعید بن بشیر، قتادۃ، ابوقلابہ، ابواسماء و رحبی، ثوبان

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ مَنْصُورِينَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

ہشام بن عمار، محمد بن شعیب، سعید بن بشیر، قتادۃ، ابوقلابہ، ابواسماء ورحبی، ثوبان فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہمیشہ رہے گا ایک گروہ میری امت میں سے حق پر (اللہ کی طرف سے) مدد کئے جائیں گے، نہیں ضرر پہنچا سکے گا ان کو جان کی مخالفت کرے گا یہاں تک کہ اللہ کا حکم (قیامت) آجائے۔

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن شعیب، سعید بن بشیر، قتادۃ، ابوقلابہ، ابواسماء ورحبی، ثوبان

باب : سنت کی پیروی کا بیان

سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 11

راوی: ابوسعید عبداللہ بن سعید، ابوخالد احمر، مجالد، شعبی حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ قَالَ سَمِعْتُ مُجَالِدًا يَذْكُرُ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَّ خَطًّا وَخَطَّ خَطَّيْنِ عَنْ يَمِينِهِ وَخَطَّ خَطَّيْنِ عَنْ يَسَارِهِ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ فِي الْخَطِّ الْأَوْسَطِ فَقَالَ هَذَا سَبِيلُ اللهِ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ وَأَنَّ هَذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ

ابوسعید عبداللہ بن سعید، ابوخالد احمر، مجالد، شعبی حضرت جابر بن عبداللہ سے مروی ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لکیر کھینچی دو لکیریں اس لکیر کی دائیں جانب اور کھینچی دو لکیریں اس لکیر کی بائیں جانب پھر رکھنا اپنا ہاتھ درمیان والی لکیر پر اور فرمایا یہ اللہ کا راستہ ہے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی، میرے راستہ سیدھا پاس اتباع کرو اس کی اور نہ پیروی کرو ایسے راستوں کی جو جدا کر دیں تمہیں اس کے راستے سے۔

راوی : ابوسعید عبداللہ بن سعید، ابوخالد احمر، مجالد، شعبی حضرت جابر بن عبداللہ

حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم اور اس کا مقابلہ کرنے والے پر سختی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 12

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، حسن بن جابر، مقدام بن معدیکرب الکندی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ الْكِنْدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُوشِكُ الرَّجُلُ مُتَّكِئًا عَلَى أَرِيكَتِهِ يُحَدَّثُ بِحَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِي فَيَقُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا وَجَدْنَا فِيهِ مِنْ حَلَالٍ اسْتَحْلَلْنَاهُ وَمَا وَجَدْنَا فِيهِ مِنْ حَرَامٍ حَرَّمْنَاهُ أَلَا وَإِنَّ مَا حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُ مَا حَرَّمَ اللَّهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، حسن بن جابر، مقدام بن معدیکرب الکندی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، قریب ہے کہ ایک شخص تکیہ لگائے ہوئے اپنے پلنگ پر، بیان کی جائے اس سے میری باتوں میں سے کوئی بات تو وہ کہے گا، ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ کی کتاب ہے جو کچھ ہم پائیں گے اس میں حلال حلال جانیں گے اسی کو اور جو کچھ ہم اس میں پائیں گے حرام حرام جانیں گے اسی کو، خبر دار کہ جو کچھ حرام کیا اللہ کے رسول نے اسی طرح ہے جیسے حرام کیا اللہ نے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، حسن بن جابر، مقدام بن معدیکرب الکندی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم اور اس کا مقابلہ کرنے والے پر سختی

جلد : جلد اول حدیث 13

راوی: نصر بن علی جھضمی، سفیان بن عیینہ، سالم، ابونضر، زید بن اسلم، عبیداللہ بن ابی رافع، ابورافع

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ فِي بَيْتِهِ أَنَا سَأَلْتُهُ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ ثُمَّ مَرَّ فِي الْحَدِيثِ قَالَ

أَوْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ مُتَّكِئًا عَلَى أَرِيكَتِهِ يَأْتِيهِ الْأَمْرُ مِمَّا أَمَرْتُ بِهِ أَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي مَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ اللهِ اتَّبَعْنَاهُ

نصر بن علی جہضمی، سفیان بن عیینہ، سالم، ابونضر، زید بن اسلم، عبید اللہ بن ابی رافع، ابورافع سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تم میں سے کسی کو اس حالت میں نہ پاؤں گا کہ تکیہ لگائے اپنے پلنگ پر بیٹھا ہو اس کو کوئی ایسا معاملہ پہنچے جس کا میں نے حکم دیا ہو جس سے میں نے روکا ہو تو وہ یوں کہے گا میں نہیں جانتا ہم نے اس کو اللہ کی کتاب میں نہیں پایا کہ اس کی اتباع کرلیں، ہمیں جو کتاب اللہ میں ملے گا بس اس کا اتباع کریں گے۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، سفیان بن عیینہ، سالم، ابونضر، زید بن اسلم، عبید اللہ بن ابی رافع، ابورافع

باب : سنت کی پیروی کا بیان

حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم اور اس کا مقابلہ کرنے والے پر سختی

جلد : جلد اول حدیث 14

راوی : ابومروان محمد بن عثمان عثمانی، ابراهیم بن سعد بن ابراهیم بن عبدالرحمن بن عوف، ان کے والد، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ

ابومروان محمد بن عثمان عثمانی، ابراہیم بن سعد بن ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف، ان کے والد، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے ہمارے دین میں ایسی بات کا اضافہ کیا جو اس میں نہیں تو

اس کی بات نا قابل قبول ہے۔

راوی : ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، ابراہیم بن سعد بن ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف، ان کے والد، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم اور اس کا مقابلہ کرنے والے پر سختی

جلد : جلد اول حدیث 15

راوی: محمد بن رمح بن مہاجر مصری، لیث بن سعد، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر، حضرت عبداللہ بن زبیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ خَاصَمَ الزُّبَيْرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِرَاجِ الْحَرَّةِ الَّتِي يَسْقُونَ بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ سَرِّحْ الْمَاءَ يَمُرُّ فَأَبَى عَلَيْهِ فَاخْتَصَمَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسِلْ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ فَغَضِبَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا زُبَيْرُ اسْقِ ثُمَّ احْبِسْ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ قَالَ فَقَالَ الزُّبَيْرُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَحْسِبُ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي ذَلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

محمد بن رمح بن مہاجر مصری، لیث بن سعد، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر، حضرت عبداللہ بن زبیر بیان فرماتے ہیں کہ انصار میں سے ایک صاحب نے حضرت زبیر سے حضور کے پاس حرہ کی کھال (چھوٹی نہر) کے بارے میں جھگڑا کیا جس سے وہ حضرات کھجور کے باغات سیر اب کرتے تھے، انصاری نے یوں کہا تھا کہ پانی کو کھلا چھوڑ دو تا کہ وہ چلتا رہے انہوں نے انکار کیا جھگڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پہنچا، آپ نے فرمایا زبیر تم اپنے باغ کو سیر اب کرنے کے بعد بقیہ پانی اپنے پڑوسی کے لئے چھوڑ دو اس

بات پر وہ انصاری غصہ میں آگئے اور کہنے لگے کہ اس لئے کہ یہ آپ کا پھوپھی زاد بھائی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے کا رنگ (غصہ کی وجہ سے) متغیر ہو گیا پھر فرمایا، زبیر! اپنے باغ وغیرہ کو سیراب کرو اور اس وقت پانی روکے رکھو جب تک کہ وہ منڈیروں تک بلند نہ ہو جائے، حضرت زبیر فرماتے ہیں کہ مجھے یقین ہے کہ یہ آیت اسی بارے میں نازل ہوئی (فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا(

راوی: محمد بن رمح بن مہاجر مصری، لیث بن سعد، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر، حضرت عبد اللہ بن زبیر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم اور اس کا مقابلہ کرنے والے پر سختی

جلد : جلد اول حدیث 16

راوی: محمد بن یحییٰ نیشاپوری، عبد الرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ أَنْ يُصَلِّينَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ ابْنٌ لَهُ إِنَّا لَنَمْنَعُهُنَّ فَغَضِبَ غَضَبًا شَدِيدًا وَقَالَ أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ إِنَّا لَنَمْنَعُهُنَّ

محمد بن یحییٰ نیشاپوری، عبد الرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی بندیوں کو مسجد میں نماز پڑھنے سے نہ روکو۔ ان کے صاحبزادے نے کہا کہ ہم تو ان کو ضرور منع کریں گے، اس پر حضرت ابن عمر شدید غصہ ہو گئے اور فرمایا کہ میں تجھ سے رسول اللہ کا فرمان بیان کرتا ہوں اور تو کہتا ہے کہ ہم ضرور منع کریں گے۔

راوی: محمد بن یحییٰ نیشاپوری، عبد الرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم اور اس کا مقابلہ کرنے والے پر سختی

جلد : جلد اول   حدیث 17

راوی: احمد بن ثابت جحدری وابوعمرو وحفص بن عمر، عبدالوہاب ثقفی، ایوب، سعید بن جبیرحضرت عبداللہ بن مغفل

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ وَأَبُو عَمْرٍو حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا إِلَى جَنْبِهِ ابْنُ أَخٍ لَهُ فَخَذَفَ فَنَهَاهُ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا فَقَالَ إِنَّهَا لَا تَصِيدُ صَيْدًا وَلَا تَنْكِي عَدُوًّا وَإِنَّهَا تَكْسِرُ السِّنَّ وَتَفْقَأُ الْعَيْنَ قَالَ فَعَادَ ابْنُ أَخِيهِ فَخَذَفَ فَقَالَ أُحَدِّثُكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا ثُمَّ عُدْتَ تَخْذِفُ لَا أُكَلِّمُكَ أَبَدًا

احمد بن ثابت جحدری وابو عمرو وحفص بن عمر، عبد الوہاب ثقفی، ایوب، سعید بن جبیر حضرت عبد اللہ بن مغفل کے متعلق مروی ہے کہ ان کے پاس ان کا بھتیجا بیٹھا ہوا تھا اس نے کنکری پھینکی، انہوں نے اسے منع فرمایا اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے روکا ہے اور فرمایا کہ اس سے نہ تو شکار کیا جاتا ہے اور نہ دشمن کو زخمی کیا جا سکتا ہے (الٹا گزرنے والے کی) آنکھ پھوڑ سکتا ہے اور دانت توڑ سکتا ہے، بھتیجے نے پھر وہی حرکت کی فرمانے لگے کہ میں تجھے بتاتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا اور تو پھر وہ کام کرتا ہے میں تجھ سے کبھی بات نہیں کروں گا۔

راوی: احمد بن ثابت جحدری وابو عمرو وحفص بن عمر، عبد الوہاب ثقفی، ایوب، سعید بن جبیر حضرت عبد اللہ بن مغفل

باب : سنت کی پیروی کا بیان

حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم اور اس کا مقابلہ کرنے والے پر سختی

جلد : جلد اول   حدیث 18

راوی: ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزة، برد بن سنان، اسحق بن قبیصہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ الْأَنْصَارِيَّ النَّقِيبَ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا مَعَ مُعَاوِيَةَ أَرْضَ الرُّومِ فَنَظَرَ إِلَى النَّاسِ وَهُمْ يَتَبَايَعُونَ كِسَرَ الذَّهَبِ بِالدَّنَانِيرِ وَكِسَرَ الْفِضَّةِ بِالدَّرَاهِمِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَأْكُلُونَ الرِّبَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَبْتَاعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ لَا زِيَادَةَ بَيْنَهُمَا وَلَا نَظِرَةً فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ يَا أَبَا الْوَلِيدِ لَا أَرَى الرِّبَا فِي هَذَا إِلَّا مَا كَانَ مِنْ نَظِرَةٍ فَقَالَ عُبَادَةُ أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُحَدِّثُنِي عَنْ رَأْيِكَ لَئِنْ أَخْرَجَنِي اللَّهُ لَا أُسَاكِنُكَ بِأَرْضٍ لَكَ عَلَيَّ فِيهَا إِمْرَةٌ فَلَمَّا قَفَلَ لَحِقَ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَا أَقْدَمَكَ يَا أَبَا الْوَلِيدِ فَقَصَّ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ وَمَا قَالَ مِنْ مُسَاكَنَتِهِ فَقَالَ ارْجِعْ يَا أَبَا الْوَلِيدِ إِلَى أَرْضِكَ فَقَبَحَ اللَّهُ أَرْضًا لَسْتَ فِيهَا وَأَمْثَالُكَ وَكَتَبَ إِلَى مُعَاوِيَةَ لَا إِمْرَةَ لَكَ عَلَيْهِ وَاحْمِلْ النَّاسَ عَلَى مَا قَالَ فَإِنَّهُ هُوَ الْأَمْرُ

ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزة، برد بن سنان، اسحاق بن قبیصہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھی حضرت عبادہ بن صامت انصاری سرزمین روم میں معاویہ کے ساتھ لڑائی میں شریک تھے انہوں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ سونے کے ٹکڑوں کو دیناروں اور چاندی کے ٹکڑوں کی درہموں کے بدلے میں خرید وفروخت کر رہے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ اے لوگوں تم سود کھا رہے ہو میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا سونا سونے کے بدلہ میں صرف برابر برابر بیچو جس میں نہ تو کمی ہو نہ زیادتی ہو اور نہ ادھار۔ معاویہ نے ان سے کہا اے ابوالولید! میرے نزدیک یہ سود نہیں ہے الا یہ کہ ادھار ہو، عبادہ نے کہا میں آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات بتاتا ہوں اور آپ اپنی رائے بیان کرتے ہو۔ اگر اللہ نے مجھے یہاں سے نکلنے کا موقع دیا تو میں آپ کے ساتھ ایسی سرزمین میں نہیں ٹھہروں گا جس کے والی آپ ہوں، پھر جب وہ لوٹے تو مدینہ منورہ آئے، عمر بن خطاب نے ان سے پوچھا اے ابوالولید کس چیز نے آپ کو واپس کیا؟ انہوں نے پورا واقعہ بیان کیا اور اپنے ٹھہرنے کے متعلق اپنے قول کا تذکرہ کیا، عمر نے فرمایا اے ابوالولید اسی سرزمین کی طرف لوٹ جاؤ اللہ ایسی زمین کو قبیح کریں جس میں آپ نہ ہوں یا آپ جیسے نہ ہوں اور معاویہ کو خط لکھا کہ آپ کو ان پر کوئی ولایت نہیں لوگوں کو ویسا کرنے کا حکم دیں جیسا انہوں نے فرمایا ہے کیونکہ (دین کا) حکم وہی ہے۔

راوی: ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزة، برد بن سنان، اسحق بن قبیصہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم اور اس کا مقابلہ کرنے والے پر سختی

جلد : جلد اول حدیث 19

راوی: ابوبکر بن خلاد باهلی، یحییٰ بن سعید، شعبہ بن عجلان، عون بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَلَّادِ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ أَنْبَأَنَا عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَظُنُّوا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي هُوَ أَهْنَاهُ وَأَهْدَاهُ وَأَتْقَاهُ

ابو بکر بن خلاد باہلی، یحییٰ بن سعید، شعبہ بن عجلان، عون بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ جب میں تمہیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب سے کوئی بات بتاؤں تو تم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق ایسا گمان کیا کرو جو ان کے شایان شان، صحیح اور پاکیزہ ہو (اس متن کو صرف مصنف نے روایت کیا ہے)۔

راوی: ابو بکر بن خلاد باہلی، یحییٰ بن سعید، شعبہ بن عجلان، عون بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : سنت کی پیروی کا بیان

حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم اور اس کا مقابلہ کرنے والے پر سختی

جلد : جلد اول حدیث 20

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، عمرو بن مرۃ، ابوالبختری، ابوعبدالرحمن سامی، حضرت علی بن ابی طالب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَظُنُّوا بِهِ الَّذِي هُوَ أَهْنَاهُ وَأَهْدَاهُ وَأَتْقَاهُ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، عمرو بن مرۃ، ابوالبختری، ابوعبدالرحمن سامی، حضرت علی بن ابی طالب فرماتے ہیں کہ جب میں تمہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کوئی بات بتاؤں تو تم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق ایسا گمان کیا کرو جو ان کے لائق شان درست اور پاکیزہ ہو۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، عمرو بن مرۃ، ابوالبختری، ابوعبدالرحمن سامی، حضرت علی بن ابی طالب

باب : سنت کی پیروی کا بیان

حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم اور اس کا مقابلہ کرنے والے پر سختی

جلد : جلد اول حدیث 21

راوی: علی بن منذر، محمد بن فضیل، مقبری، ان کے دادا، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ حَدَّثَنَا الْمَقْبُرِيُّ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا أَعْرِفَنَّ مَا يُحَدَّثُ أَحَدُكُمْ عَنِّي الْحَدِيثَ وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى أَرِيكَتِهِ فَيَقُولُ اقْرَأْ قُرْآنًا مَا قِيلَ مِنْ قَوْلٍ حَسَنٍ فَأَنَا قُلْتُهُ

علی بن منذر، محمد بن فضیل، مقبری، ان کے دادا، حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم میں سے کسی کو اس حالت میں نہ پاؤں کہ اس کے سامنے میری حدیث بیان کی جائے اور وہ پلنگ پر تکیہ لگائے ہوئے ہو یوں کہے کہ صرف قرآن پڑھو کیونکہ جو اچھی بات ہے وہ میری کہی ہوئی ہے۔

راوی : علی بن منذر، محمد بن فضیل، مقبری، ان کے دادا، حضرت ابوہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم اور اس کا مقابلہ کرنے والے پر سختی

جلد : جلد اول حدیث 22

راوی: محمد بن عباد بن آدم، عباد، شعبہ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح و حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لِرَجُلٍ يَا ابْنَ أَخِي إِذَا حَدَّثْتُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَلَا تَضْرِبْ لَهُ الْأَمْثَالَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْكَرَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ مِثْلَ حَدِيثِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

محمد بن عباد بن آدم، عباد، شعبہ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ نے ایک آدمی سے بیان فرمایا اے بھتیجے! جب میں تم کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کوئی حدیث مبارکہ بیان کیا کروں تو تم (اس کے مقابلے میں) لوگوں کی باتیں (قیل وقال) بیان نہ کیا کرو۔

راوی : محمد بن عباد بن آدم، عباد، شعبہ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حدیث میں احتیاط اور محافظت کے بیان میں

باب : سنت کی پیروی کا بیان

حدیث میں احتیاط اور محافظت کے بیان میں

جلد : جلد اول   حدیث 23

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، ابن عون، مسلم بطین، ابراہیم تیمی، ان کے والد، عمرو بن میمون حضرت عبداللہ بن مسعود کے متعلق حضرت عمر بن میمون

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ الْبَطِينُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ مَا أَخْطَأَنِي ابْنُ مَسْعُودٍ عَشِيَّةَ خَمِيسٍ إِلَّا أَتَيْتُهُ فِيهِ قَالَ فَمَا سَمِعْتُهُ يَقُولُ بِشَيْءٍ قَطُّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ عَشِيَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَكَسَ قَالَ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ فَهُوَ قَائِمٌ مُحَلَّلَةً أَزْرَارُ قَمِيصِهِ قَدْ اغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ وَانْتَفَخَتْ أَوْدَاجُهُ قَالَ أَوْ دُونَ ذَلِكَ أَوْ فَوْقَ ذَلِكَ أَوْ قَرِيبًا مِنْ ذَلِكَ أَوْ شَبِيهًا بِذَلِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، ابن عون، مسلم بطین، ابراہیم تیمی، ان کے والد، عمرو بن میمون حضرت عبداللہ بن مسعود کے متعلق حضرت عمر بن میمون فرماتے ہیں کہ بلا تخلف ہر جمعرات کی شام کو ان کی خدمت میں آتا تھا فرماتے تھے کہ میں نے کبھی ان کو یہ کہتے ہوئے نہیں سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یوں فرمایا ایک شام یوں کہہ دیا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر انہوں نے سر جھکا لیا میں نے ان کی طرف دیکھا تو وہ کھڑے ہوئے قمیص کے بٹن کھلے ہوئے تھے آنکھیں پھیلی ہوئی تھیں گردن کی رگیں پھول چکی تھیں اور یوں کہہ رہے تھے اس سے کم فرمایا یا اس سے زیادہ یا اس کے قریب قریب، یا اس کے مشابہ فرمایا تھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، ابن عون، مسلم بطین، ابراہیم تیمی، ان کے والد، عمرو بن میمون حضرت عبداللہ بن مسعود کے متعلق حضرت عمر بن میمون

باب : سنت کی پیروی کا بیان

حدیث میں احتیاط اور محافظت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 24

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ ابن عون، محمد بن سیرین

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ كَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ إِذَا حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَفَرَغَ مِنْهُ قَالَ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ ابن عون، محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کوئی حدیث بیان فرماتے تھے تو فارغ ہونے کے بعد، او کما قال رسول اللہ کے الفاظ کہتے یعنی جس طرح فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ ابن عون، محمد بن سیرین

باب : سنت کی پیروی کا بیان

حدیث میں احتیاط اور محافظت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 25

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، عمرو بن مرۃ، عبدالرحمن بن ابی لیلی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ قُلْنَا لِزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَبِرْنَا وَنَسِينَا وَالْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَدِيدٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، شعبہ، عمرو بن مرۃ، عبد الرحمن بن ابی لیلی فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت زید بن ارقم سے گذارش کی ہمیں جناب رسول اللہ کی حدیث سنائیں، انہوں نے فرمایا کہ ہم بوڑھے ہو گئے ہیں، اور بھولنے لگے ہیں جبکہ رسول اللہ سے حدیث بیان کرنا امر شدید ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، شعبہ، عمرو بن مرۃ، عبد الرحمن بن ابی لیلی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

حدیث میں احتیاط اور محافظت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 26

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابونضر، شعبہ، عبداللہ بن ابی السفر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ جَالَسْتُ ابْنَ عُمَرَ سَنَةً فَمَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابونضر، شعبہ، عبد اللہ بن ابی السفر فرماتے ہیں کہ میں نے شعبی کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں ایک سال حضرت ابن عمر کے پاس رہا مگر کبھی انہیں حضور کی جانب سے کوئی بات کرتے ہوئے نہیں سنا۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابونضر، شعبہ، عبد اللہ بن ابی السفر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

حدیث میں احتیاط اور محافظت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 27

راوی: عباس بن عبدالعظیم عنبری، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّمَا كُنَّا نَحْفَظُ الْحَدِيثَ وَالْحَدِيثُ يُحْفَظُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّا إِذَا رَكِبْتُمْ الصَّعْبَ وَالذَّلُولَ فَهَيْهَاتَ

عباس بن عبد العظیم عنبری، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس فرماتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن عباس کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم حدیث حفظ کرتے تھے اور رسول اللہ کی بات تو حفظ ہی کی جاتی ہے (یعنی آگے پہنچانے کی نیت سے) مگر جب تم سخت اور کم زور اونٹوں پر سوار ہونے لگو (کنایہ ہے عدم احتیاط سے) تو بعد اور دوری ہو گی۔

راوی: عباس بن عبد العظیم عنبری، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس

باب : سنت کی پیروی کا بیان

حدیث میں احتیاط اور محافظت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 28

راوی: احمد بن عبدۃ، حماد بن زید، مجالد، شعبی، قرظہ بن کعب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ قَرَظَةَ بْنِ كَعْبٍ قَالَ بَعَثَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

إِلَی الْکُوفَةِ وَشَيَّعَنَا فَمَشَی مَعَنَا إِلَی مَوْضِعٍ يُقَالُ لَهُ صِرَارٌ فَقَالَ أَتَدْرُونَ لِمَ مَشَيْتُ مَعَکُمْ قَالَ قُلْنَا لِحَقِّ صُحْبَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِحَقِّ الْأَنْصَارِ قَالَ لَکِنِّي مَشَيْتُ مَعَکُمْ لِحَدِيثٍ أَرَدْتُ أَنْ أُحَدِّثَکُمْ بِهِ وَأَرَدْتُ أَنْ تَحْفَظُوهُ لِمَمْشَايَ مَعَکُمْ إِنَّکُمْ تَقْدَمُونَ عَلَی قَوْمٍ لِلْقُرْآنِ فِي صُدُورِهِمْ هَزِيزٌ کَهَزِيزِ الْمِرْجَلِ فَإِذَا رَأَوْکُمْ مَدُّوا إِلَيْکُمْ أَعْنَاقَهُمْ وَقَالُوا أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ فَأَقِلُّوا الرِّوَايَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا شَرِيکُکُمْ

احمد بن عبدة، حماد بن زید، مجالد، شعبی، قرظہ بن کعب فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب نے ہمیں کوفہ کی طرف بھیجا اور ہمارے ساتھ خود بھی صرار نامی جگہ تک آئے، پھر فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو میں تمہارے ساتھ کیوں چلا؟ ہم نے عرض کی رسول اللہ کے اصحاب اور انصار ہونے کی وجہ سے، انہوں نے فرمایا۔ میں تمہارے ساتھ اس لئے چلا تا کہ تم سے ایک بات کہوں اور تم اپنے ساتھ میرے چلنے کا لحاظ رکھتے ہوئے اس بات کی حفاظت کرو، تم ایسی قوم کے پاس جاؤ گے جن کے سینے قرآن (کے شوق) سے ایسے ابلیں گے جیسے ہنڈیا۔ جب وہ تمہیں دیکھیں گے تو اپنی گردنیں تمہاری طرف لمبی کریں گے اور کہیں گے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب آگئے تم لوگ رسول اللہ کی جانب سے کم احادیث بیان کرنا پھر میں تمہارا شریک ہوں گا۔

راوی : احمد بن عبدة، حماد بن زید، مجالد، شعبی، قرظہ بن کعب

باب : سنت کی پیروی کا بیان

حدیث میں احتیاط اور محافظت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 29

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، حماد بن زید، یحییٰ بن سعید، سائب بن یزید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَی بْنِ سَعِيدٍ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ صَحِبْتُ سَعْدَ بْنَ مَالِکٍ مِنْ الْمَدِينَةِ إِلَی مَکَّةَ فَمَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثٍ وَاحِدٍ

محمد بن بشار، عبدالرحمن، حماد بن زید، یحییٰ بن سعید، سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ سے مکہ معظمہ تک سعد بن مالک

کے ساتھ رہا میں نے انہیں جناب رسول اللہ کی طرف سے ایک حدیث بھی بیان کرتے ہوئے نہیں سنا۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن، حماد بن زید، یحییٰ بن سعید، سائب بن یزید

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عمدا جھوٹ بولنے کی شدت کا بیان۔

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عمدا جھوٹ بولنے کی شدت کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 30

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و سوید بن سعید و عبداللہ بن عامر بن زرارۃ و اسماعیل بن موسی، شریک، سماک، عبدالرحمن بن حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى قَالُوا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و سوید بن سعید و عبداللہ بن عامر بن زرارۃ واسماعیل بن موسی، شریک، سماک، عبدالرحمن بن حضرت عبداللہ بن مسعود بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے مجھ پر جھوٹ گھڑا وہ اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنا لے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و سوید بن سعید و عبداللہ بن عامر بن زرارۃ واسماعیل بن موسی، شریک، سماک، عبدالرحمن بن حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عمدا جھوٹ بولنے کی شدت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 31

راوی: عبداللہ بن عامر بن زرارۃ واسماعیل بن موسی، شریک، منصور، ربعی ابن حراش،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ فَإِنَّ الْكَذِبَ عَلَيَّ يُولِجُ النَّارَ

عبداللہ بن عامر بن زرارۃ واسماعیل بن موسی، شریک، منصور، ربعی ابن حراش، حضرت علی سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، مجھ پر جھوٹ نہ گھڑو کیونکہ مجھ پر جھوٹ گھڑنے کا فعل آگ میں داخل کر دے گا۔

راوی: عبداللہ بن عامر بن زرارۃ واسماعیل بن موسی، شریک، منصور، ربعی ابن حراش،

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عمدا جھوٹ بولنے کی شدت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 32

راوی: محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ حَسِبْتُهُ قَالَ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ

محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جس نے مجھ پر جھوٹ بولا (میرا گمان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمدا بھی ارشاد فرمایا۔ راوی) وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

راوی: محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عمدا جھوٹ بولنے کی شدت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 33

راوی: ابوخیثمہ زھیربن حرب، ھشیم، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ

ابوخیثمہ زہیر بن حرب، ہشیم، ابوزبیر، حضرت جابر سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جس شخص نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

راوی: ابوخیثمہ زہیر بن حرب، ہشیم، ابوزبیر، حضرت جابر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عمدا جھوٹ بولنے کی شدت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 34

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَقَوَّلَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس نے مجھ پر ایسی بات کہی جو میں نے نہیں کی تھی وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں کرلے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عمداً جھوٹ بولنے کی شدت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 35

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی بن یعلی تیمی، محمد بن اسحق، معبد بن کعب، حضرت ابوقتادہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ يَعْلَی التَّيْمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ کَعْبٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَی هَذَا الْمِنْبَرِ إِيَّاکُمْ وَکَثْرَةَ الْحَدِيثِ عَنِّي فَمَنْ قَالَ عَلَيَّ فَلْيَقُلْ حَقًّا أَوْ صِدْقًا وَمَنْ تَقَوَّلَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن یعلی تیمی، محمد بن اسحاق، معبد بن کعب، حضرت ابو قتادہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا اس منبر پر کہ میری جانب سے کثرت کے ساتھ احادیث روایت کرنے سے بچو۔ جو شخص مجھ پر کوئی بات کہے اسے چاہیے کہ صحیح یا سچی بات کہے اور جس نے ارادتاً مجھ پر ایسی بات کہی جو میں نے نہیں کہی تھی تو وہ اپنا ٹھکانہ

آگ میں بنالے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن یعلی تیمی، محمد بن اسحق، معبد بن کعب، حضرت ابو قتادہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عمدا جھوٹ بولنے کی شدت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 36

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و محمد بن جعفر، شعبہ، جامع بن شداد ابی صخرۃ، عامر بن عبد اللہ بن زبیر عبد اللہ بن زبیر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ أَبِي صَخْرَةَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ مَا لِيَ لَا أَسْمَعُكَ تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا أَسْمَعُ ابْنَ مَسْعُودٍ وَفُلَانًا وَفُلَانًا قَالَ أَمَا إِنِّي لَمْ أُفَارِقْهُ مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَلَكِنِّي سَمِعْتُ مِنْهُ كَلِمَةً يَقُولُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن جعفر، شعبہ، جامع بن شداد ابی صخرۃ، عامر بن عبد اللہ بن زبیر عبد اللہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد زبیر بن العوام سے پوچھا کہ میں نے آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب سے حدیث بیان کرتے ہوئے نہیں سنا جیسا کہ عبد اللہ بن مسعود اور فلاں صاحب کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ جب سے اسلام قبول کیا ان سے جدا نہیں ہوا مگر میں نے ان سے ایک بات سن رکھی ہے (جو روایت سے مانع) آپ فرماتے تھے جس نے مجھ پر جھوٹ گھڑا اس کو چاہیے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن جعفر، شعبہ، جامع بن شداد ابی صخرۃ، عامر بن عبد اللہ بن زبیر عبد اللہ بن زبیر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عمداً جھوٹ بولنے کی شدت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 37

راوی: سوید بن سعید، علی بن مسہر، مطرف، عطیہ، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، مطرف، عطیہ، حضرت ابوسعید سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر جھوٹی بات گھڑی وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

راوی: سوید بن سعید، علی بن مسہر، مطرف، عطیہ، حضرت ابوسعید

اس شخص کا بیان جو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کرے یہ جانتے ہوئے کہ یہ جھوٹ ہے۔

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اس شخص کا بیان جو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کرے یہ جانتے ہوئے کہ یہ جھوٹ ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 38

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن ہاشم، ابن ابی لیلی، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبَيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن ہاشم، ابن ابی لیلیٰ، حکم، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت علی سے مروی ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے میری جانب سے کوئی بات کہی یہ سمجھتے ہوئے کہ یہ جھوٹ ہے تو وہ جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن ہاشم، ابن ابی لیلیٰ، حکم، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت علی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اس شخص کا بیان جو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کرے یہ جانتے ہوئے کہ یہ جھوٹ ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 39

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبَيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت سمرہ بن جندب سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں جس شخص نے میری طرف سے کوئی بات بیان کی یہ سمجھتے ہوئے کہ یہ جھوٹ ہے تو جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت سمرہ بن جندب

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اس شخص کا بیان جو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کرے یہ جانتے ہوئے کہ یہ جھوٹ ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 40

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، اعمش، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَوَى عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبَيْنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْأَشْيَبُ عَنْ شُعْبَةَ مِثْلَ حَدِيثِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ

عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، اعمش، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت علی سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے میری طرف سے کوئی بات کہی یہ سمجھتے ہوئے کہ یہ جھوٹ ہے وہ جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، اعمش، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت علی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اس شخص کا بیان جو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کرے یہ جانتے ہوئے کہ یہ جھوٹ ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 41

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، میمون بن ابی شبیب، مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ

بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّي بِحَدِيثٍ وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبَيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، میمون بن ابی شبیب، مغیرہ بن شعبہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ نے فرمایا جس نے میری طرف سے کوئی بات بیان کی یہ جانتے ہوئے کہ وہ جھوٹ ہے تو وہ جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، میمون بن ابی شبیب، مغیرہ بن شعبہ

خلفاء راشدین کے طریقہ کی پیروی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

خلفاء راشدین کے طریقہ کی پیروی

جلد : جلد اول حدیث 42

راوی: عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان دمشقی، ولید بن مسلم، عبداللہ بن علاء حضرت عرباض بن ساریہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَشِيرِ بْنِ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي الْمُطَاعِ قَالَ سَمِعْتُ الْعِرْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ يَقُولُ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَوَعَظَنَا مَوْعِظَةً بَلِيغَةً وَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ وَذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُونُ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ وَعَظْتَنَا مَوْعِظَةَ مُوَدِّعٍ فَاعْهَدْ إِلَيْنَا بِعَهْدٍ فَقَالَ عَلَيْكُمْ بِتَقْوَى اللهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَإِنْ عَبْدًا حَبَشِيًّا وَسَتَرَوْنَ مِنْ بَعْدِي اخْتِلَافًا شَدِيدًا فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ عَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَإِيَّاكُمْ وَالْأُمُورَ الْمُحْدَثَاتِ فَإِنَّ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ

عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان دمشقی، ولید بن مسلم، عبداللہ بن علاء حضرت عرباض بن ساریہ فرماتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان کھڑے ہوئے ایسا جامع وعظ کیا کہ دل کانپ اٹھے اور آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے، عرض

کیا گیا یا رسول اللہ آپ نے ہمیں ایسی نصیحت فرمائی ہے جس طرح رخصت کرنے والا نصیحت کرتا ہے آپ ہم سے کوئی عہد لے لیں، انہوں نے فرمایا، اللہ کے ڈر کو مظبوطی سے پکڑو امیر کا حکم سننا اور ماننا لازم کرلو اگرچہ وہ حبشی غلام ہو۔ عنقریب تم میرے بعد سخت اختلافات دیکھو گے، پس تم میری اور میرے ہدایت یافتہ خلفاء کی سنت کو لازم پکڑ لینا ان کے طریقہ کو دانتوں سے پکڑ لینا بدعات سے اپنے آپ کو بچانا کیونکہ ہر بدعت گمراہی ہے۔

راوی : عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان دمشقی، ولید بن مسلم، عبداللہ بن علاء حضرت عرباض بن ساریہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

خلفاء راشدین کے طریقہ کی پیروی

جلد : جلد اول حدیث 43

راوی : اسماعیل بن بشر بن منصور و اسحق بن ابراهیم سواق، عبدالرحمن بن مهدی، معاویه بن صالح، ضمرة بن حبیب، عبدالرحمن بن عمرو سلمی، حضرت عرباض بن ساریه

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَنْصُورٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ السَّوَّاقُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو السُّلَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ الْعِرْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ يَقُولُ وَعَظَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْعِظَةً ذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُونُ وَوَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذِهِ لَمَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ فَمَاذَا تَعْهَدُ إِلَيْنَا قَالَ قَدْ تَرَكْتُكُمْ عَلَى الْبَيْضَاءِ لَيْلُهَا كَنَهَارِهَا لَا يَزِيغُ عَنْهَا بَعْدِي إِلَّا هَالِكٌ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ فَسَيَرَى اخْتِلَافًا كَثِيرًا فَعَلَيْكُمْ بِمَا عَرَفْتُمْ مِنْ سُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ عَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَعَلَيْكُمْ بِالطَّاعَةِ وَإِنْ عَبْدًا حَبَشِيًّا فَإِنَّمَا الْمُؤْمِنُ كَالْجَمَلِ الْأَنِفِ حَيْثُمَا قِيدَ انْقَادَ

اسماعیل بن بشر بن منصور و اسحاق بن ابراہیم سواق، عبدالرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، ضمرۃ بن حبیب، عبدالرحمن بن عمرو سلمی، حضرت عرباض بن ساریہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں وعظ فرمایا، جس سے آنکھوں سے

آنسو بہہ نکلے اور دل کانپ اٹھے ہم نے عرض کیا یارسول اللہ یہ تو رخصت کرنے والے کی نصیحت ہے، آپ ہم سے کسی چیز کا عہد لے لیں، آپ نے فرمایا میں تم کو ایسی صاف ہموار زمین پر چھوڑے جا رہا ہوں جس کے دن اور رات برابر ہیں، اس سے وہ ہٹے گا جو ہلاک ہونے والا ہو گا، جو تم میں سے زندہ رہے گا وہ عنقریب شدید اختلاف دیکھے گا تم پر میرا طریقہ اور میرے ہدایت یافتہ خلفاء کا طریقہ لازم ہے اس کو دانتوں سے مضبوط پکڑ لینا اور تم پر اطاعت امیر لازم ہے خواہ وہ حبشی غلام ہو کیونکہ مومن نکیل ڈالے اونٹ کی طرح ہوتا ہے جیسے چلایا جاتا اطاعت کرتا ہے۔

راوی : اسماعیل بن بشر بن منصور و اسحق بن ابراہیم سواق، عبدالرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، ضمرۃ بن حبیب، عبدالرحمن بن عمرو سلمی، حضرت عرباض بن ساریہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

خلفاء راشدین کے طریقہ کی پیروی

جلد : جلد اول حدیث 44

راوی : یحییٰ بن حکیم، عبدالملک بن صباح مسمعی، ثور بن یزید ، خالد بن معدان، عبدالرحمن بن عمرو، حضرت عرباض بن ساریہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَوَعَظَنَا مَوْعِظَةً بَلِيغَةً فَذَكَرَ نَحْوَهُ

یحییٰ بن حکیم، عبدالملک بن صباح مسمعی، ثور بن یزید، خالد بن معدان، عبدالرحمن بن عمرو، حضرت عرباض بن ساریہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور ہمیں جامع نصیحت فرمائی اس کے بعد عرباض نے پہلی کی مثل روایت ذکر کی۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، عبد الملک بن صباح مسمعی، ثور بن یزید، خالد بن معدان، عبد الرحمن بن عمرو، حضرت عرباض بن ساریہ

بدعت اور جھگڑنے سے بچنے کا بیان۔

باب : سنت کی پیروی کا بیان

بدعت اور جھگڑنے سے بچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 45

راوی: سوید بن سعید واحمد بن ثابت جحدری، عبدالوہاب ثقفی، جعفر بن محمد، محمد، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ احْمَرَّتْ عَيْنَاهُ وَعَلَا صَوْتُهُ وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ كَأَنَّهُ مُنْذِرُ جَيْشٍ يَقُولُ صَبَّحَكُمْ مَسَّاكُمْ وَيَقُولُ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ كَهَاتَيْنِ وَيَقْرِنُ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى وَيَقُولُ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ الْأُمُورِ كِتَابُ اللَّهِ وَخَيْرُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكَانَ يَقُولُ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِأَهْلِهِ وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيَاعًا فَعَلَيَّ وَإِلَيَّ

سوید بن سعید واحمد بن ثابت جحدری، عبد الوہاب ثقفی، جعفر بن محمد، محمد، جابر بن عبد اللہ سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطاب فرماتے تھے تو آنکھیں سرخ ہو جاتیں، آواز بلند ہو جاتی، اور غصہ تیز ہو جاتا گویا کہ کسی لشکر سے خوف دلا رہے ہیں فرماتے تمہاری صبح ایسی ہے تمہاری شام ایسی ہے (ایسی ہو گی) اور فرماتے کہ میں اور قیامت اس طرح بھیجے گئے ہیں اور انگشت شہادت اور درمیانی انگلی کو ملاتے، پھر فرماتے امابعد! سب سے بہتر امر اللہ کی کتاب ہے اور سب سے بہتر طریقہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریقہ ہے، سب سے بدترین کام دین میں نئی باتوں کا پیدا کرنا ہے اور ہر نئی بات گمراہی ہے اور فرماتے تھے جس شخص نے بعد وفات مال چھوڑا وہ اس کے ورثاء کا ہے اور جس نے قرض یا عیال چھوڑے وہ میرے ذمہ ہے۔

راوی : سوید بن سعید واحمد بن ثابت جحدری، عبد الوہاب ثقفی، جعفر بن محمد، محمد، جابر بن عبد اللہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

بدعت اور جھگڑنے سے بچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 46

راوی : محمد بن عبید بن میمون مدنی ابوعبید، ان کے والد، محمد بن جعفر بن ابی کثیر، موسیٰ بن عقبہ، ابواسحق، ابواحوص، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ الْمَدَنِيُّ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا هُمَا اثْنَتَانِ الْكَلَامُ وَالْهَدْيُ فَأَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللَّهِ وَأَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ أَلَا وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ فَإِنَّ شَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ أَلَا لَا يَطُولَنَّ عَلَيْكُمْ الْأَمَدُ فَتَقْسُوَ قُلُوبُكُمْ أَلَا إِنَّ مَا هُوَ آتٍ قَرِيبٌ وَإِنَّمَا الْبَعِيدُ مَا لَيْسَ بِآتٍ أَلَا إِنَّمَا الشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ وَالسَّعِيدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ أَلَا إِنَّ قِتَالَ الْمُؤْمِنِ كُفْرٌ وَسِبَابُهُ فُسُوقٌ وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ أَلَا وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّ الْكَذِبَ لَا يَصْلُحُ بِالْجِدِّ وَلَا بِالْهَزْلِ وَلَا يَعِدُ الرَّجُلُ صَبِيَّهُ ثُمَّ لَا يَفِي لَهُ فَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ يُقَالُ لِلصَّادِقِ صَدَقَ وَبَرَّ وَيُقَالُ لِلْكَاذِبِ كَذَبَ وَفَجَرَ أَلَا وَإِنَّ الْعَبْدَ يَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَّابًا

محمد بن عبید بن میمون مدنی ابوعبید، ان کے والد، محمد بن جعفر بن ابی کثیر، موسیٰ بن عقبہ، ابواسحاق، ابواحوص، حضرت عبداللہ بن مسعود سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو چیزیں ہیں ایک کلام اور دوسرا طریقہ، پس سب سے بہتر کلام اللہ کا کلام ہے اور سب سے بہتر طریقہ محمد کا طریقہ ہے، خبردار نئی نئی باتوں سے بچنا کیونکہ بدترین کام دین میں نئی چیز پیدا کرنا ہے

جبکہ ہر نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے دھیان رکھنا کہ طویل طویل امیدیں باندھنے نہ لگ جانا مبادا کہ تمہارے دل سخت ہو جائیں خبر دار وہ آنے والی (موت) قریب ہے دور تو وہ چیز ہے جو پیش آنے والی نہیں ہے، آگاہ رہو بدبخت وہ ہے جو ماں کے پیٹ میں بدبخت ہو گیا اور خوش بخت وہ ہے جو اپنے غیر سے نصیحت حاصل کرے، خبر دار مومن مسلمان کے ساتھ قتال کفر ہے اور اس کو گالی دینا فسق ہے کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرے آگاہ رہو اپنے آپ کو جھوٹ سے بچاؤ کیونکہ جھوٹ نہ سنجیدگی کی حالت میں جائز ہے نہ ہنسی مذاق میں کوئی شخص اپنے بچے سے ایسا وعدہ نہ کرے کہ پھر اسے پورا نہ کرے کیونکہ جھوٹ نافرمانی تک لے جاتا ہے اور نافرمانی جہنم تک لے جاتی ہے اور سچ نیکی تک لے جاتا ہے اور نیکی جنت میں لے جاتی ہے اور سچے شخص کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس نے سچ کہا بھلائی کی جبکہ جھوٹے کے لئے کہا جاتا ہے کہ اسے جھوٹ بولا اور نافرمانی کی، خبر دار بندہ جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے ہاں جھوٹا لکھا جاتا ہے۔

راوی : محمد بن عبید بن میمون مدنی ابوعبید، ان کے والد، محمد بن جعفر بن ابی کثیر، موسیٰ بن عقبہ، ابواسحق، ابواحوص، حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : سنت کی پیروی کا بیان

بدعت اور جھگڑنے سے بچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 47

راوی : محمد بن خالد بن خداش، اسماعیل بن علیہ، ایوب احمد بن ثابت جحدری و یحییٰ بن حکیم، عبدالوہاب، ایوب ، عبداللہ بن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ وَيَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ إِلَى قَوْلِهِ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الْأَلْبَابِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِذَا رَأَيْتُمُ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِيهِ فَهُمْ الَّذِينَ عَنَاهُمْ اللَّهُ

فَاحْذَرُوهُمْ

محمد بن خالد بن خداش، اسماعیل بن علیہ، ایوب احمد بن ثابت جحدری و یحییٰ بن حکیم، عبدالوہاب، ایوب، عبداللہ بن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آیت (هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ إِلَى قَوْلِهِ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الْأَلْبَابِ) اللہ وہ ذات ہے جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کتاب نازل کی بعض آیات ان میں سے محکمات ہیں وہ ام الکتاب ہیں اور دوسری آیات ان میں متشابہات ہیں تلاوت فرمائی اور ارشاد فرمایا اے عائشہ جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو آیات متشابہات میں جھگڑ رہے ہیں تو سمجھ لو یہ وہی لوگ ہیں جو اللہ نے مراد لئے ہیں ان سے بچنا۔

راوی: محمد بن خالد بن خداش، اسماعیل بن علیہ، ایوب احمد بن ثابت جحدری و یحییٰ بن حکیم، عبدالوہاب، ایوب، عبداللہ بن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

بدعت اور جھگڑنے سے بچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 48

راوی: علی بن منذر، محمد بن فضیل حوثرة بن محمد، محمد بن بشر، حجاج بن دینار، ابوطالب، حضرت ابوامامہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ح و حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا ضَلَّ قَوْمٌ بَعْدَ هُدًى كَانُوا عَلَيْهِ إِلَّا أُوتُوا الْجَدَلَ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ الْآيَةَ

علی بن منذر، محمد بن فضیل حوثرة بن محمد، محمد بن بشر، حجاج بن دینار، ابوطالب، حضرت ابوامامہ بیان فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کوئی قوم ہدایت ملنے کے بعد گمراہ نہیں ہوئی مگر وہ جو جھگڑے میں مبتلا کئے گئے پھر

آپ نے یہ آیت مبارک تلاوت فرمائی (بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ الْآيَةَ)۔

راوی : علی بن منذر، محمد بن فضیل حوثرۃ بن محمد، محمد بن بشر، حجاج بن دینار، ابوطالب، حضرت ابوامامہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

بدعت اور جھگڑنے سے بچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 49

راوی : داؤد بن سلیمان عسکری، محمد بن علی ابوهاشم بن ابی خداش موصلی، محمد بن محصن، ابراهیم بن ابی عبله، عبدالله بن دیلمی، حضرت حذیفه

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ أَبُو هَاشِمِ بْنِ أَبِي خِدَاشٍ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِحْصَنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ لِصَاحِبِ بِدْعَةٍ صَوْمًا وَلَا صَلَاةً وَلَا صَدَقَةً وَلَا حَجًّا وَلَا عُمْرَةً وَلَا جِهَادًا وَلَا صَرْفًا وَلَا عَدْلًا يَخْرُجُ مِنْ الْإِسْلَامِ كَمَا تَخْرُجُ الشَّعَرَةُ مِنْ الْعَجِينِ

داؤد بن سلیمان عسکری، محمد بن علی ابوہاشم بن ابی خداش موصلی، محمد بن محصن، ابراہیم بن ابی عبلہ، عبداللہ بن دیلمی، حضرت حذیفہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ صاحب بدعت کا اللہ تعالیٰ روزہ، نماز، صدقہ، حج، عمرہ، جہاد، فرض، نفل (غرض کوئی بھی نیک عمل) قبول نہیں فرماتے وہ اسلام سے اس طرح نکل جاتا ہے جس طرح بال آٹے سے نکل جاتا ہے۔

راوی : داؤد بن سلیمان عسکری، محمد بن علی ابوہاشم بن ابی خداش موصلی، محمد بن محصن، ابراہیم بن ابی عبلہ، عبداللہ بن دیلمی، حضرت حذیفہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

بدعت اور جھگڑنے سے بچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 50

راوی: عبداللہ بن سعید، بشہ بن منصور خیاط، ابوزید، ابومغیرۃ، حضرت عبداللہ بن عباس سے

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ الْحَنَّاطُ عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْمُغِيرَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَى اللَّهُ أَنْ يَقْبَلَ عَمَلَ صَاحِبِ بِدْعَةٍ حَتَّى يَدَعَ بِدْعَتَهُ

عبداللہ بن سعید، بشر بن منصور خیاط، ابوزید، ابومغیرۃ، حضرت عبداللہ بن عباس سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ اس وقت بدعتی کے عمل کو قبول کرنے سے انکار کرتے ہیں جب تک کہ وہ بدعت نہ چھوڑ دے۔

راوی: عبداللہ بن سعید، بشر بن منصور خیاط، ابوزید، ابومغیرۃ، حضرت عبداللہ بن عباس سے

باب : سنت کی پیروی کا بیان

بدعت اور جھگڑنے سے بچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 51

راوی: عبدالرحمن بن ابراھیم دمشقی وھارون بن اسحق، ابن ابی فدیک، سلمہ بن وردان، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ وَهَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْكَذِبَ وَهُوَ بَاطِلٌ بُنِيَ لَهُ قَصْرٌ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ

وَمَنْ تَرَكَ الْمِرَائَ وَهُوَ مُحِقٌّ بُنِيَ لَهُ فِي وَسَطِهَا وَمَنْ حَسَّنَ خُلُقَهُ بُنِيَ لَهُ فِي أَعْلَاهَا

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی وہارون بن اسحاق، ابن ابی فدیک، سلمہ بن وردان، حضرت انس بن مالک سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص جھوٹ کو باطل سمجھ کر ترک کر دے اس کے لئے اطراف جنت میں محل تیار کیا جائے گا اور جو جھگڑے کو چھوڑ دے گا درآنحالیکہ وہ حق پر ہو اس کے لئے وسط جنت میں محل بنایا جائے گا اور جو اپنے اخلاق اچھے کرے گا اس کے لئے جنت کے اعلی درجہ میں محل تیار کیا جائے گا۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی وہارون بن اسحق، ابن ابی فدیک، سلمہ بن وردان، حضرت انس بن مالک

)دین میں) عقل لڑانے سے احتراز کا بیان۔

باب : سنت کی پیروی کا بیان

)دین میں) عقل لڑانے سے احتراز کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 52

راوی: ابو کریب، عبداللہ بن ادریس وعبدۃ وابومعاویہ وعبداللہ بن نمیرو محمد بن بشر سوید بن سعید، علی بن مسہر و مالک بن انس وحفص بن میسرۃ شعیب بن اسحاق، ہشام بن عروۃ، عروۃ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَعَبْدَةُ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح و حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَحَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ وَشُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنْ النَّاسِ وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَائِ فَإِذَا لَمْ يُبْقِ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُؤُسًا جُهَّالًا فَسُئِلُوا فَأَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا

ابو کریب، عبداللہ بن ادریس وعبدۃ وابو معاویہ وعبداللہ بن نمیر ومحمد بن بشر سوید بن سعید، علی بن مسہر ومالک بن انس وحفص بن میسرۃ شعیب بن اسحاق، ہشام بن عروۃ، عروۃ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی علم کو انتزاعا قبض نہیں کریں گے کہ اسے لوگوں سے چھین لیا جائے بلکہ علماء کو قبض کرنے کے ساتھ علم قبض فرمائیں گے جس کسی عالم کو اللہ باقی نہیں رکھے گا تو لوگ جہلاء کو سردار مان لیں گے ان جہلاء سے سوالات کئے جائیں گے وہ بغیر علم کے فتوی دیں گے خود بھی گمراہ اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔

راوی : ابو کریب، عبداللہ بن ادریس وعبدۃ وابو معاویہ وعبداللہ بن نمیر ومحمد بن بشر سوید بن سعید، علی بن مسہر ومالک بن انس وحفص بن میسرۃ شعیب بن اسحاق، ہشام بن عروۃ، عروۃ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

باب : سنت کی پیروی کا بیان

)دین میں) عقل لڑانے سے احتراز کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 53

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابوھانی حمید بن ھانی خولانی، ابوعثمان مسلم بن یسار، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِئٍ حُمَيْدُ بْنُ هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُفْتِيَ بِفُتْيَا غَيْرَ ثَبَتٍ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَی مَنْ أَفْتَاهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابوہانی حمید بن ہانی خولانی، ابو عثمان مسلم بن یسار، حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو بغیر ثبوت کے فتوی دیا جائے اس کا گناہ اس پر جس نے اس کو فتوی دیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابوہانی حمید بن ہانی خولانی، ابو عثمان مسلم بن یسار، حضرت ابوہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

)دین میں) عقل لڑانے سے احتراز کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 54

راوی : محمد بن علاء همدانی، رشدین بن سعد و جعفر بن عون، ابن انعم افریقی، عبدالرحمن بن رافع، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ ابْنِ أَنْعُمٍ هُوَ الْإِفْرِيقِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِلْمُ ثَلَاثَةٌ فَمَا وَرَائَ ذَلِكَ فَهُوَ فَضْلٌ آيَةٌ مُحْكَمَةٌ أَوْ سُنَّةٌ قَائِمَةٌ أَوْ فَرِيضَةٌ عَادِلَةٌ

محمد بن علاء ہمدانی، رشدین بن سعد و جعفر بن عون، ابن انعم افریقی، عبد الرحمن بن رافع، حضرت عبد اللہ بن عمر سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ نے ارشاد فرمایا علم تین طرح کے ہیں جو ان کے علاوہ ہے وہ زائد ہے ایک آیت محکم دوسرے سنت متناولہ تیسرے میراث کے احکام۔

راوی : محمد بن علاء ہمدانی، رشدین بن سعد و جعفر بن عون، ابن انعم افریقی، عبد الرحمن بن رافع، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

)دین میں) عقل لڑانے سے احتراز کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 55

راوی: حسن بن حماد، سجادة، یحییٰ بن سعید اموی، محمد بن سعید بن حسان، عبادة بن نسی، عبد الرحمن بن غنم، حضرت معاذ بن جبل

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ سَجَّادَةُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ قَالَ لَمَّا بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ قَالَ لَا تَقْضِيَنَّ وَلَا تَفْصِلَنَّ إِلَّا بِمَا تَعْلَمُ فَإِنْ أَشْكَلَ عَلَيْكَ أَمْرٌ فَقِفْ حَتَّى تَبَيَّنَهُ أَوْ تَكْتُبَ إِلَيَّ فِيهِ

حسن بن حماد، سجادة، یحییٰ بن سعید اموی، محمد بن سعید بن حسان، عبادة بن نسی، عبد الرحمن بن غنم، حضرت معاذ بن جبل بیان فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے یمن کی طرف بھیجا تو ارشاد فرمایا، صرف اسی کے مطابق فیصلہ کرنا، جتنا تم جانتے ہو جس چیز میں تمہیں اشکال واقع ہو جائے تو وقوف کرنا (یعنی تحقیق کرنا) یہاں تک کہ معاملہ کو واضح کرلو یا اس کے بارے میں مجھے لکھ دو۔

راوی: حسن بن حماد، سجادة، یحییٰ بن سعید اموی، محمد بن سعید بن حسان، عبادة بن نسی، عبد الرحمن بن غنم، حضرت معاذ بن جبل

باب : سنت کی پیروی کا بیان

)دین میں) عقل لڑانے سے احتراز کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 56

راوی: سوید بن سعید، ابن ابی رجال، عبد الرحمن عمرو اوزاعی، عبدة بن ابی لبابہ، عبد اللہ بن عمر بن العاص

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَمْ يَزَلْ أَمْرُ بَنِي إِسْرَائِيلَ مُعْتَدِلًا حَتَّى

نَشَأَ فِيهِمْ الْمُوَلَّدُونَ أَبْنَاءُ سَبَايَا الْأُمَمِ فَقَالُوا بِالرَّأْيِ فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا

سوید بن سعید، ابن ابی رجال، عبد الرحمن عمرو اوزاعی، عبدۃ بن ابی لبابہ، عبد اللہ بن عمر بن العاص فرماتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا بنی اسرائیل کا معاملہ درست چلتا رہا، یہاں تک کہ ان میں قیدی عورتوں کی اولاد پھل پھول گئی انہوں نے اپنی رائے سے (اس اولاد کے متعلق) فتوی دینا شروع کر دیئے خود بھی گمراہ ہوئے اوروں کو بھی گمراہ کیا۔

راوی : سوید بن سعید، ابن ابی رجال، عبد الرحمن عمرو اوزاعی، عبدۃ بن ابی لبابہ، عبد اللہ بن عمر بن العاص

ایمان کا بیان۔

باب : سنت کی پیروی کا بیان

ایمان کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 57

راوی: علی بن محمد طنافسی، وکیع، سفیان، سہیل بن ابی سالح، عبداللہ بن دینار، ابوصالح حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسِتُّونَ أَوْ سَبْعُونَ بَابًا أَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذَى عَنْ الطَّرِيقِ وَأَرْفَعُهَا قَوْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنْ الْإِيمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ ح و حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

علی بن محمد طنافسی، وکیع، سفیان، سہیل بن ابی سالح، عبد اللہ بن دینار، ابوصالح حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایمان کے کچھ اوپر ساٹھ یا ستر باب ہیں سب سے کم تکلیف دہ چیز کا راستہ سے ہٹانا ہے اور سب سے زیادہ اور ارفع لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کا کہنا ہے اور حیا (بھی) ایمان کا حصہ ہے۔

راوی : علی بن محمد طنافسی، وکیع، سفیان، سہیل بن ابی سالح، عبداللہ بن دینار، ابوصالح حضرت ابوہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

ایمان کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 58

راوی: سهل ابن ابی سهل و محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، زهری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَعِظُ أَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ فَقَالَ إِنَّ الْحَيَاءَ شُعْبَةٌ مِنْ الْإِيمَانِ

سہل ابن ابی سہل و محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو سنا جو اپنے بھائی کو حیا کے ترک کی نصیحت کر رہا تھا آپ نے فرمایا حیا تو ایمان کا حصہ ہے۔

راوی : سہل ابن ابی سہل و محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

ایمان کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 59

راوی: سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، علی بن میمون رقی، سعید بن مسلمہ، اعمش، ابراھیم، علقمہ، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ ح وحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ كِبْرٍ وَلَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش۔ علی بن میمون رقی، سعید بن مسلمہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جنت میں وہ شخص داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی تکبر موجود ہے اور جہنم میں وہ شخص بھی داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں رائی کے برابر بھی ایمان ہے۔

راوی: سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، علی بن میمون رقی، سعید بن مسلمہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

ایمان کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 60

راوی: محمد بن یحیی، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَلَّصَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ النَّارِ وَأَمِنُوا فَمَا مُجَادَلَةُ أَحَدِكُمْ لِصَاحِبِهِ فِي الْحَقِّ يَكُونُ لَهُ فِي الدُّنْيَا أَشَدَّ مُجَادَلَةً مِنْ الْمُؤْمِنِينَ لِرَبِّهِمْ فِي إِخْوَانِهِمْ الَّذِينَ أُدْخِلُوا النَّارَ قَالَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِخْوَانُنَا كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَنَا وَيَصُومُونَ مَعَنَا وَيَحُجُّونَ مَعَنَا فَأَدْخَلْتَهُمْ النَّارَ فَيَقُولُ اذْهَبُوا فَأَخْرِجُوا مَنْ عَرَفْتُمْ

مِنْهُمْ فَيَأْتُونَهُمْ فَيَعْرِفُونَهُمْ بِصُوَرِهِمْ لَا تَأْكُلُ النَّارُ صُوَرَهُمْ فَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ النَّارُ إِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ إِلَى كَعْبَيْهِ فَيُخْرِجُونَهُمْ فَيَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرَجْنَا مَنْ قَدْ أَمَرْتَنَا ثُمَّ يَقُولُ أَخْرِجُوا مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ وَزْنُ دِينَارٍ مِنْ الْإِيمَانِ ثُمَّ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ وَزْنُ نِصْفِ دِينَارٍ ثُمَّ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْ هَذَا فَلْيَقْرَأْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو سعید خدری سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب اللہ مومنین کو آگ سے خلاصی دے گا اور وہ مامون ہو جائیں گے تو تم میں سے کوئی دنیا میں اس طرح اپنے ساتھی کے لئے حق کے بارے میں اس طرح نہ جھگڑا ہو گا جس طرح مومنین اپنے پروردگار سے اپنے ان بھائیوں کے بارے میں جھگڑیں گے جو آگ میں داخل کئے جا چکے ہیں، ہمارے بھائی ہمارے ساتھ نماز پڑھتے تھے، روزے رکھتے تھے، حج کرتے تھے، آپ نے ان کو جہنم میں کیوں داخل کیا اللہ تعالیٰ فرمائیں گے جاؤ اور جن کو تم ان میں پہچانتے ہو نکال لو، وہ ان کے پاس آئیں گے اور ان کو ان کی شکلوں سے پہچان لیں گے آگ نے ان کی صورتوں کو نہ کھایا ہو گا بعض ان میں سے وہ ہوں گے جن کو آگ نے نصف پنڈلی تک پکڑ رکھا ہو گا بعض وہ ہوں گے جن کو گھٹنے تک پکڑا ہو گا، وہ مومنین ان کو نکال لیں گے وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم نے ان کو نکال لیا جن کا تو نے حکم دیا تھا، پھر اللہ فرمائیں گے اس کو بھی نکال لو جس کے دل میں دینار کے وزن کے برابر ایمان ہے پھر فرمائیں گے اس کو بھی نکال لو جس کے دل میں نصف دینار کے برابر وزن کے ایمان ہے، پھر فرمائیں گے اس کو بھی نکال لو جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر ایمان ہے جو اس کو سچ نہ جانے وہ قرآن کی یہ آیت پڑھ لے (إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا(

راوی : محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو سعید خدری

باب : سنت کی پیروی کا بیان

ایمان کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 61

راوی: علی بن محمد، وکیع، حماد بن نجیح، ابوعمران جونی، حضرت جندب بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ نَجِيحٍ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِتْيَانٌ حَزَاوِرَةٌ فَتَعَلَّمْنَا الْإِيمَانَ قَبْلَ أَنْ نَتَعَلَّمَ الْقُرْآنَ ثُمَّ تَعَلَّمْنَا الْقُرْآنَ فَازْدَدْنَا بِهِ إِيمَانًا

علی بن محمد، وکیع، حماد بن نجیح، ابوعمران جونی، حضرت جندب بن عبداللہ سے مروی ہے کہ ہم نوجوانی کی حالت میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رہے ہم نے ایمان سیکھ لیا قبل اس کے قرآن سیکھیں پھر ہم نے قرآن سیکھا اس کی وجہ سے ہم ایمان میں بڑھ گئے۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، حماد بن نجیح، ابوعمران جونی، حضرت جندب بن عبداللہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

ایمان کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 62

راوی: علی بن محمد، محمد بن فضیل، علی بن نزار، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ نِزَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ لَيْسَ لَهُمَا فِي الْإِسْلَامِ نَصِيبٌ الْمُرْجِئَةُ وَالْقَدَرِيَّةُ

علی بن محمد، محمد بن فضیل، علی بن نزار، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس امت کے دو گروہوں کے لئے اسلام میں کوئی حصہ نہیں ایک مرجیہ اور دوسرا قدریہ۔

راوی : علی بن محمد، محمد بن فضیل، علی بن نزار، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس

باب : سنت کی پیروی کا بیان

ایمان کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 63

راوی: علی بن محمد، وکیع، کہمس بن حسن، عبداللہ بن بریدہ، یحییٰ بن یعمر، حضرت عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ شَدِيدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ شَدِيدُ سَوَادِ شَعَرِ الرَّأْسِ لَا يُرَى عَلَيْهِ أَثَرُ سَفَرٍ وَلَا يَعْرِفُهُ مِنَّا أَحَدٌ فَجَلَسَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْنَدَ رُكْبَتَهُ إِلَى رُكْبَتِهِ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا الْإِسْلَامُ قَالَ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَصَوْمُ رَمَضَانَ وَحَجُّ الْبَيْتِ فَقَالَ صَدَقْتَ فَعَجِبْنَا مِنْهُ يَسْأَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا الْإِيمَانُ قَالَ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَكُتُبِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ قَالَ صَدَقْتَ فَعَجِبْنَا مِنْهُ يَسْأَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا الْإِحْسَانُ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنَّكَ إِنْ لَا تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ فَمَتَى السَّاعَةُ قَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنْ السَّائِلِ قَالَ فَمَا أَمَارَتُهَا قَالَ أَنْ تَلِدَ الْأَمَةُ رَبَّتَهَا قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي تَلِدُ الْعَجَمُ الْعَرَبَ وَأَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبِنَاءِ قَالَ ثُمَّ قَالَ فَلَقِيَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَقَالَ أَتَدْرِي مَنْ الرَّجُلُ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ ذَاكَ جِبْرِيلُ أَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ مَعَالِمَ دِينِكُمْ

علی بن محمد، وکیع، کہمس بن حسن، عبداللہ بن بریدہ، یحییٰ بن یعمر، حضرت عمر فرماتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے ایک آدمی انتہائی سفید کپڑوں اور خوب سیاہ بالوں والا آیا اس پر سفر کا کچھ اثر محسوس نہیں ہوتا تھا اور نہ ہم میں سے کوئی اس کو جانتا تھا، عمر فرماتے ہیں کہ وہ شخص حضور کے سامنے بیٹھ گیا اپنے گھٹنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

گھٹنوں سے ملا دیئے اور اپنے ہاتھ زانوں پر رکھ لیے پھر کہنے لگا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسلام کیا؟ آپ نے فرمایا، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللہِ کی گواہی دینا، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، رمضان کے روزے رکھنا، بیت اللہ کا حج کرنا اس شخص نے کہا آپ نے سچ کہا عمر فرماتے ہیں کہ ہمیں اس سے تعجب ہوا کہ خود ہی سوال کرتا ہے اور خود ہی تصدیق کرتا ہے پھر اس نے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایمان کیا ہے؟ آپ نے جواب دیا کہ تو اللہ پر اس کے فرشتوں پر اس کی نازل کردہ کتابوں پر اس کے رسولوں پر آخرت کے دن پر اور اچھی بری تقدیر پر ایمان لائے اس شخص نے کہا آپ نے سچ فرمایا حضرت عمر فرماتے ہیں کہ ہمیں تعجب ہوا سوال بھی خود کرتا ہے اور جواب کی تصدیق بھی خود کرتا ہے پھر اس نے کہا اے محمد احسان کیا ہے؟ آپ نے فرمایا تو اللہ کی عبادت اس طرح کرے گویا کہ تو اسے دیکھ رہا ہے (اور اس سے کم درجہ یہ ہے) کہ اگر تو اسے نہیں دیکھ رہا وہ تو تجھے دیکھ رہا ہے اس نے سوال کیا، قیامت کب آئے گی۔ آپ نے فرمایا جس سے سوال کیا گیا وہ سوال کرنے والے سے زیادہ نہیں جانتا۔ اس نے کہا اس کی علامات کیا ہیں، آپ نے جواب دیا یہ کہ لونڈی اپنے سردار کو جنے گی (وکیع کہتے ہیں مراد یہ ہے کہ عجمی باندیاں عربوں کی اولاد جنیں) اور یہ کہ تو دیکھے ننگے جسم، ننگے پاؤں چرواہوں کو کہ وہ تفاخر کریں بڑے بڑے محلات بنانے میں، عمر فرماتے ہیں پھر آپ مجھے تین دن بعد ملے اور فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ یہ آدمی کون تھا؟ میں نے کہا اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں آپ نے فرمایا وہ جبرائیل تھے تم کو تمہارے دین کی باتیں سکھانے آئے تھے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، کہمس بن حسن، عبداللہ بن بریدہ، یحیٰی بن یعمر، حضرت عمر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

ایمان کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 64

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ابوحیان، ابوزرعہ، ابوهریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَارِزًا لِلنَّاسِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا الْإِيمَانُ قَالَ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللهِ وَمَلَائِكَتِهِ

وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَلِقَائِهِ وَتُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ الْآخِرِ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا الْإِسْلَامُ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللهَ وَلَا تُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَتُؤَدِّيَ الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا الْإِحْسَانُ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنَّكَ إِنْ لَا تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنْ السَّائِلِ وَلَكِنْ سَأُحَدِّثُكَ عَنْ أَشْرَاطِهَا إِذَا وَلَدَتْ الْأَمَةُ رَبَّتَهَا فَذَلِكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا وَإِذَا تَطَاوَلَ رِعَاءُ الْغَنَمِ فِي الْبُنْيَانِ فَذَلِكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا فِي خَمْسٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللهُ فَتَلَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ الْآيَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ابوحیان، ابوزرعہ، ابوہریرہ سے مروی ہے کہ ایک دن لوگوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے ان کے پاس ایک آدمی آیا اور کہنے لگا اے اللہ کے رسول ایمان کیا ہے؟ آپ نے فرمایا یہ کہ تو اللہ اور اس کے فرشتوں اس کی کتابوں اس کے رسولوں اور اس کی ملاقات پر ایمان لائے اور قیامت کے دن زندہ ہونے پر ایمان لائے اس نے عرض کی یارسول اللہ سلام کیا ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا، یہ کہ تو اللہ کی عبادت کرے اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے، فرض نماز کو قائم کرے، فرض کی گئی زکوۃ ادا کرے اور رمضان کے روزے رکھے اس نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احسان کیا ہے آپ نے فرمایا کہ تو اللہ کی عبادت اس طرح کرے گویا تو اسے دیکھ رہا ہے اور اگر تو اسے نہیں دیکھ رہا تو وہ تجھے دیکھ رہا ہے، اس نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیامت کب واقع ہو گی؟ آپ نے فرمایا پوچھے جانے والے کو پوچھنے والے سے زیادہ معلوم نہیں ہے، لیکن میں تم سے اس کی علامات بیان کر دیتا ہوں جب لونڈی اپنی سیدہ کو جنے تو یہ اس کی علامت ہے اور جب بکریوں چرانے والے عمارتوں میں تفاخر کرنے لگیں تو یہ اس کی علامات میں سے ہے، (قیامت کا علم) ان پانچ چیزوں میں سے ہے جن کو سوائے اللہ تعالی کے کوئی نہیں جانتا پھر آپ نے یہ آیات تو تلاوت فرمائی (إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ)

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ابوحیان، ابوزرعہ، ابوہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

ایمان کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 65

راوی: سھل بن ابی سھل و محمد بن اسماعیل، عبدالسلام بن صالح ابوالصلت ھدوی، علی بن موسیٰ الرضاء، موسیٰ الرضاء، جعفر بن محمد، محمد، علی بن حسین، حسین حضرت علی بن طالب

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ صَالِحٍ أَبُو الصَّلْتِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى الرِّضَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانُ مَعْرِفَةٌ بِالْقَلْبِ وَقَوْلٌ بِاللِّسَانِ وَعَمَلٌ بِالْأَرْكَانِ قَالَ أَبُو الصَّلْتِ لَوْ قُرِئَ هَذَا الْإِسْنَادُ عَلَى مَجْنُونٍ لَبَرَأَ

سہل بن ابی سہل و محمد بن اسماعیل، عبد السلام بن صالح ابو الصلت ہدوی، علی بن موسیٰ الرضاء، موسیٰ الرضاء، جعفر بن محمد، محمد، علی بن حسین، حسین حضرت علی بن طالب سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایمان معرفت قلب کا نام ہے زبان سے کہنے اور اعضاء سے عمل کرنے کا نام ہے۔

راوی : سہل بن ابی سہل و محمد بن اسماعیل، عبد السلام بن صالح ابو الصلت ہدوی، علی بن موسیٰ الرضاء، موسیٰ الرضاء، جعفر بن محمد، محمد، علی بن حسین، حسین حضرت علی بن طالب

باب : سنت کی پیروی کا بیان

ایمان کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 66

راوی: محمد بن بشار و محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، قتادة، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ أَوْ قَالَ لِجَارِهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

محمد بن بشار و محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، قتادة، حضرت انس بن مالک سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی اس وقت تک کامل ایمان والا نہیں ہو سکتا جب تک کہ اپنے بھائی کے لئے (راوی فرماتے ہیں کہ یا اپنے پڑوسی کے لئے) بھی وہی پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

راوی : محمد بن بشار و محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، قتادة، حضرت انس بن مالک

باب : سنت کی پیروی کا بیان

ایمان کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 67

راوی: محمد بن بشار و محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادة، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

محمد بن بشار و محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادة، حضرت انس بن مالک سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی اس وقت تک کامل ایمان والا نہیں ہو جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کے بچے والد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

راوی : محمد بن بشار و محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادۃ، حضرت انس بن مالک

باب : سنت کی پیروی کا بیان

ایمان کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 68

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع وابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا أَوَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، و کیع وابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے تم جنت میں داخل نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ ایمان لے آؤ اور تم ایمان والے نہیں ہو سکتے جب تک آپس میں محبت نہ کرنے لگو تو کیا میں تم کو ایسی چیز پر دلالت نہ کر دوں جب تم اس کو کرو گے آپس میں محبوب ہو جاؤ گے۔ اپنے درمیان سلام کو پھیلاؤ۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، و کیع وابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

ایمان کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 69

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، عفان، شعبہ، اعمش، ھشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عفان، شعبہ، اعمش، ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابووائل، حضرت عبد اللہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا، مسلمان کو گالی دینا گناہ اور اس کے ساتھ لڑنا کفر ہے۔

راوی : *محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عفان، شعبہ، اعمش، ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابووائل، حضرت عبد اللہ*

باب : سنت کی پیروی کا بیان

ایمان کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 70

راوی: نصر بن علی جھضمی، ابواحمد ابوجعفر رازی، ربیع ابن انس، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَارَقَ الدُّنْيَا عَلَى الْإِخْلَاصِ لِلَّهِ وَحْدَهُ وَعِبَادَتِهِ لَا شَرِيكَ لَهُ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ مَاتَ وَاللَّهُ عَنْهُ رَاضٍ قَالَ أَنَسٌ وَهُوَ دِينُ اللَّهِ الَّذِي جَائَتْ بِهِ الرُّسُلُ وَبَلَّغُوهُ عَنْ رَبِّهِمْ قَبْلَ هَرْجِ الْأَحَادِيثِ وَاخْتِلَافِ الْأَهْوَائِ وَتَصْدِيقُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فِي آخِرِ مَا نَزَلَ يَقُولُ اللَّهُ فَإِنْ تَابُوا قَالَ خَلْعُ الْأَوْثَانِ

وَعِبَادَتِهَا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوْا الزَّكَاةَ وَقَالَ فِي آيَةٍ أُخْرَى فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوْا الزَّكَاةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى الْعَبْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ مِثْلَهُ

نصر بن علی جہضمی، ابو احمد ابو جعفر رازی، ربیع ابن انس، حضرت انس بن مالک سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو دنیا سے اس حال میں جدا ہو کہ ایک اللہ کے لئے اخلاص کرنے والا اور اس کا شریک ٹھہرائے بغیر اس کی عبادت کرنے والا ہو اور نماز قائم کرنے اور زکوۃ ادا کرنے پر دنیا سے جدا ہو تو وہ اس حال میں مرا کہ اللہ اس سے راضی ہوں گے۔ حضرت انس فرماتے ہیں وہ اللہ کا دین جس کو رسول اللہ لے کر آئے اور اپنے پروردگار کی طرف سے اس کو پہنچادیا باتوں کے پھیل جانے اور خواہشات کے مختلف ہو جانے سے پہلے۔ اور اس کی تصدیق کتاب اللہ کے اس حصہ میں ہے جو آخر میں نازل ہوا اللہ فرماتے ہیں (فَإِنْ تَابُوا) حضرت انس فرماتے ہیں مراد بتوں اور ان کی عبادت کا چھوڑنا ہے (وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ) دوسری آیت میں فرمایا کہ اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں اور زکوۃ ادا کریں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔ ابو حاتم فرماتے ہیں حضرت ربیع بن انس کے واسطہ سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، ابو احمد ابو جعفر رازی، ربیع ابن انس، حضرت انس بن مالک

باب : سنت کی پیروی کا بیان

ایمان کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 71

راوی: احمد بن الازھر، ابوالنصر، ابوجعفر، یونس، حسن، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ

احمد بن الازہر، ابوالنصر، ابوجعفر، یونس، حسن، حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے قتال کروں یہاں تک کہ وہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور میرے رسول ہونے کی گواہی دیں اور نماز قائم کریں اور زکوۃ ادا کریں۔

راوی : احمد بن الازہر، ابوالنصر، ابوجعفر، یونس، حسن، حضرت ابوہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

ایمان کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 72

راوی : احمد بن ازھر، محمد بن یوسف، عبدالحمید بن بھرام، شھربن حوشب، عبدالرحمن بن غنم، حضرت معاذ بن جبل

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ

احمد بن ازہر، محمد بن یوسف، عبدالحمید بن بہرام، شہر بن حوشب، عبدالرحمن بن غنم، حضرت معاذ بن جبل سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے میں لوگوں سے قتال کروں یہاں تک کہ وہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی اور میرے رسول ہونے کی گواہی دیں اور نماز قائم کریں اور زکوۃ ادا کریں۔

راوی : احمد بن ازہر، محمد بن یوسف، عبدالحمید بن بہرام، شہر بن حوشب، عبدالرحمن بن غنم، حضرت معاذ بن جبل

باب : سنت کی پیروی کا بیان

ایمان کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 73

راوی: محمد بن اسماعیل رازی، یونس بن محمد، عبداللہ بن محمد لیثی، نزار بن حیان، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس اور حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الرَّازِيُّ أَنْبَأَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا نِزَارُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ أُمَّتِي لَيْسَ لَهُمَا فِي الْإِسْلَامِ نَصِيبٌ أَهْلُ الْإِرْجَائِ وَأَهْلُ الْقَدَرِ

محمد بن اسماعیل رازی، یونس بن محمد، عبداللہ بن محمد لیثی، نزار بن حیان، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس اور حضرت جابر بن عبداللہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت کے دو گروہ ایسے ہیں جن کے لئے اسلام میں کوئی حصہ نہیں ہے ایک اہل رجاء دوسرے اہل قدر۔

راوی : محمد بن اسماعیل رازی، یونس بن محمد، عبداللہ بن محمد لیثی، نزار بن حیان، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس اور حضرت جابر بن عبداللہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

ایمان کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 74

راوی: ابوعثمان بخاری سعید بن سعد، ھیثم بن خارجہ، اسماعیل بن عیاش، عبدالوھاب بن مجاھد، حضرت ابوھریرہ

،حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبُخَارِيُّ سَعِيدُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ مُجَاهِدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا الْإِيمَانُ يَزِيدُ وَيَنْقُصُ

ابو عثمان بخاری سعید بن سعد، ہیثم بن خارجہ، اسماعیل بن عیاش، عبد الوہاب بن مجاہد، حضرت ابوہریرہ سے اور حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایمان بڑھتا اور کم ہوتا ہے۔ یہ حدیث ضعیف ہے۔

راوی : ابو عثمان بخاری سعید بن سعد، ہیثم بن خارجہ، اسماعیل بن عیاش، عبد الوہاب بن مجاہد، حضرت ابوہریرہ، حضرت ابن عباس

باب : سنت کی پیروی کا بیان

ایمان کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 75

راوی: ابوعثمان بخاری، هیثم، اسماعیل، جریربن عثمان، حارث، مجاهد، حضرت ابوالدرداء

حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ حَرِيزِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ الْحَارِثِ أَظُنُّهُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ الْإِيمَانُ يَزْدَادُ وَيَنْقُصُ

ابو عثمان بخاری، ہیثم، اسماعیل، جریر بن عثمان، حارث، مجاہد، حضرت ابوالدرداء سے مروی ہے کہ ایمان بڑھتا اور کم ہوتا ہے۔

راوی : ابو عثمان بخاری، ہیثم، اسماعیل، جریر بن عثمان، حارث، مجاہد، حضرت ابوالدرداء

تقدیر کے بیان میں۔

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تقدیر کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 76

راوی: علی بن محمد، وکیع و محمد بن فضیل وابومعاویہ، علی بن میمون رقی، ابومعاویہ و محمد بن عبید، اعمش، زید بن وھب، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ أَنَّهُ يُجْمَعُ خَلْقُ أَحَدِكُمْ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَبْعَثُ اللَّهُ إِلَيْهِ الْمَلَكَ فَيُؤْمَرُ بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ فَيَقُولُ اكْتُبْ عَمَلَهُ وَأَجَلَهُ وَرِزْقَهُ وَشَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا

علی بن محمد، وکیع و محمد بن فضیل وابومعاویہ، علی بن میمون رقی، ابومعاویہ و محمد بن عبید، اعمش، زید بن وہب، عبداللہ بن مسعود سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ نے بیان فرمایا اور وہ سچے اور تصدیق کئے گئے ہیں کہ تم میں سے ہر ایک کا مادہ تخلیق ماں کے پیٹ میں چالیس دن تک رکھا جاتا ہے پھر جمے ہوئے خون کی شکل اختیار کرتا ہے اسی مدت تک پھر گوشت کا لوتھڑا بن جاتا ہے اسی مدت تک پھر اللہ اس کی طرف ایک فرشتے کو بھیجتے ہیں جس کو چار باتوں کا حکم دیا جاتا ہے اللہ فرماتے ہیں کہ اس کا عمل، عمر، رزق، اور بدبخت ہونا یا خوش بخت ہونا لکھ دو۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کوئی اہل جنت کے سے عمل کرتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور جنت کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے تو لکھا ہوا اس پر سبقت کر جاتا ہے، اور وہ اہل جہنم کا سا عمل کرتا ہے اور اس میں داخل ہو جاتا ہے اور کوئی اہل جہنم کے سے عمل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اسکے اور جہنم کے درمیان ایک ہاتھ

کا فاصلہ رہ جاتا ہے تو لکھا ہوا اس پر سبقت کر جاتا ہے اور وہ اہل جنت کا سا عمل کر لیتا ہے جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

راوی: علی بن محمد، وکیع و محمد بن فضیل وابو معاویہ، علی بن میمون رقی، ابو معاویہ و محمد بن عبید، اعمش، زید بن وہب، عبداللہ بن مسعود

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تقدیر کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 77

راوی: علی بن محمد، اسحاق بن سلیمان، ابوسنان، وہب بن خالد حمصی، حضرت ابن دیلمی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سِنَانٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ خَالِدٍ الْحِمْصِيِّ عَنْ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ وَقَعَ فِي نَفْسِي شَيْءٌ مِنْ هَذَا الْقَدَرِ خَشِيتُ أَنْ يُفْسِدَ عَلَيَّ دِينِي وَأَمْرِي فَأَتَيْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَقُلْتُ أَبَا الْمُنْذِرِ إِنَّهُ قَدْ وَقَعَ فِي نَفْسِي شَيْءٌ مِنْ هَذَا الْقَدَرِ فَخَشِيتُ عَلَى دِينِي وَأَمْرِي فَحَدِّثْنِي مِنْ ذَلِكَ بِشَيْءٍ لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَنْفَعَنِي بِهِ فَقَالَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ عَذَّبَ أَهْلَ سَمَاوَاتِهِ وَأَهْلَ أَرْضِهِ لَعَذَّبَهُمْ وَهُوَ غَيْرُ ظَالِمٍ لَهُمْ وَلَوْ رَحِمَهُمْ لَكَانَتْ رَحْمَتُهُ خَيْرًا لَهُمْ مِنْ أَعْمَالِهِمْ وَلَوْ كَانَ لَكَ مِثْلُ جَبَلِ أُحُدٍ ذَهَبًا أَوْ مِثْلُ جَبَلِ أُحُدٍ تُنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا قُبِلَ مِنْكَ حَتَّى تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ فَتَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ وَأَنَّ مَا أَخْطَأَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ وَأَنَّكَ إِنْ مُتَّ عَلَى غَيْرِ هَذَا دَخَلْتَ النَّارَ وَلَا عَلَيْكَ أَنْ تَأْتِيَ أَخِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَتَسْأَلَهُ فَأَتَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ فَسَأَلْتُهُ فَذَكَرَ مِثْلَ مَا قَالَ أُبَيٌّ وَقَالَ لِي وَلَا عَلَيْكَ أَنْ تَأْتِيَ حُذَيْفَةَ فَأَتَيْتُ حُذَيْفَةَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَا وَقَالَ ائْتِ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَاسْأَلْهُ فَأَتَيْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّ اللَّهَ عَذَّبَ أَهْلَ سَمَاوَاتِهِ وَأَهْلَ أَرْضِهِ لَعَذَّبَهُمْ وَهُوَ غَيْرُ ظَالِمٍ لَهُمْ وَلَوْ رَحِمَهُمْ لَكَانَتْ رَحْمَتُهُ خَيْرًا لَهُمْ مِنْ أَعْمَالِهِمْ وَلَوْ كَانَ لَكَ مِثْلُ أُحُدٍ ذَهَبًا أَوْ مِثْلُ جَبَلِ أُحُدٍ ذَهَبًا تُنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا قَبِلَهُ مِنْكَ حَتَّى تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهِ فَتَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ وَمَا أَخْطَأَكَ لَمْ يَكُنْ

لِيُصِيبَكَ وَأَنَّكَ إِنْ مُتَّ عَلَى غَيْرِ هَذَا دَخَلْتَ النَّارَ

علی بن محمد، اسحاق بن سلیمان، ابوسنان، وہب بن خالد حمصی، حضرت ابن دیلمی فرماتے ہیں کہ میرے جی میں تقدیر کے بارے میں کچھ شبہات پیدا ہوئے مجھے ڈر ہوا کہ کہیں مجھ پر دین اور معاملہ یہ خیالات بگاڑ نہ دیں۔ میں ابی بن کعب کے پاس آیا اور عرض کی، اے ابوالمنذر، میرے دل میں تقدیر کے بارے میں کچھ شبہات پیدا ہوئے ہیں مجھے اپنے دین اور معاملہ کے خراب ہونے کا ڈر ہوا ہے مجھے تقدیر کے متعلق کوئی حدیث بیان کریں ممکن ہے اللہ مجھے اس سے کوئی نفع دے، انہوں نے بیان کیا اگر اللہ ہل سماء وارض کو عذاب دینا چاہے تو عذاب دے سکتے ہیں، تب بھی وہ ان پر ظلم کرنے والا نہیں ہے اور اگر ان پر رحم کرنا چاہیں تو اس کی رحمت ان کے لئے ان کے عملوں سے بہتر ہو گی، اور اگر تیرے پاس مثل احد پہاڑ کے سونا ہو یا مثل احد پہاڑ کے مال ہو اور تو اسے اللہ کے راستہ میں خرچ کر دے تو وہ تیری طرف سے قبول نہیں کیا جائے گا یہاں تک کہ تو تقدیر پر ایمان لے آئے، پس جان لے کہ جو مصیبت تجھے پہنچی تجھ سے ٹلنے والی نہیں تھی اور جو مصیبت تجھ سے ٹل گئی وہ تجھے پہنچنے والی نہیں تھی، اگر تو اس یقین کے علاوہ کسی اور یقین پر مر گیا تو جہنم میں داخل ہو گا۔ تجھ پر کوئی حرج نہیں کہ تو میرے بھائی عبداللہ بن مسعود کے پاس جائے اور ان سے سوال کرے، میں عبداللہ بن مسعود کے پاس آیا اور ان سے سوال کیا انہوں نے ابی بن کعب کی طرح فرمایا اور مجھ سے کہا کہ کوئی حرج نہیں کہ تم حذیفہ کے پاس جاؤ اور سوال کرو میں حذیفہ کے پاس آیا اور ان سے سوال کیا انہوں نے اسی طرح کہا جیسے عبداللہ نے کہا تھا اور فرمایا کہ زید بن ثابت کے پاس جاؤ میں زید بن ثابت کے پاس آیا اور ان سے سوال کیا انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا، اگر اللہ ہل سماء وارض کو عذاب دینا چاہیں تو وہ ان کو عذاب دے سکتے ہیں تب بھی وہ ان پر ظلم کرنے والے نہیں ہیں، اور اگر ان پر رحم کرنا چاہیں تو اس کی رحمت ان کے لئے ان کے عملوں سے بہتر ہو گی اور اگر تیرے پاس احد پہاڑ کے برابر بھی سونا ہے یا احد پہاڑ کے برابر مال ہے اور تو اس کو اللہ کے راستے میں خرچ کر دے وہ تیری جانب سے قبول نہیں کیا جائے گا حتی کہ تو تقدیر پر ایمان لے آئے، جان لے کہ جو مصیبت تجھے پہنچی ہے وہ تجھ سے ٹلنے والی نہیں تھی، اور جو مصیبت تجھے نہیں پہنچی وہ تجھ کو پہنچنے والی نہیں تھی، اور اگر تو اس کے علاوہ کسی اور عقیدہ پر مر گیا تو جہنم میں داخل ہو گیا۔

راوی : علی بن محمد، اسحاق بن سلیمان، ابوسنان، وہب بن خالد حمصی، حضرت ابن دیلمی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تقدیر کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 78

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، علی بن محمد، ابومعاویہ، وکیع، اعمش، سعد بن عبیدۃ، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت علی

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِيَدِهِ عُودٌ فَنَكَتَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهُ مِنْ الْجَنَّةِ وَمَقْعَدُهُ مِنْ النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نَتَّكِلُ قَالَ لَا اعْمَلُوا وَلَا تَتَّكِلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ ثُمَّ قَرَأَ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى

عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، علی بن محمد، ابومعاویہ، وکیع، اعمش، سعد بن عبیدۃ، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت علی فرماتے ہیں کہ ہم جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، آپ کے ہاتھ میں ایک لکڑی تھی جس سے آپ زمین کرید رہے تھے، پھر آپ نے اپنا سر مبارک اٹھایا اور فرمایا کہ تم میں سے ہر ایک کا جنت یا جہنم میں ٹھکانہ لکھا جا چکا ہے، عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم اسی پر تکیہ نہ کرلیں (اور عمل چھوڑ دیں) آپ نے فرمایا نہیں بلکہ عمل کرتے رہو اور تکیہ کر کے نہ بیٹھے رہو ہر ایک کے لئے وہ چیز آسان کر دی ہے جس کے لئے وہ پیدا کیا گیا ہے پھر آپ نے پڑھا، مگر جس نے مال دیا اور اللہ سے ڈرا اور اچھائی کی تصدیق کی تو آسان کر دیں گے ہم اس کے واسطے آسانی کر دیں گے اور جس نے بخل کیا اور لاپرواہی کی اور اچھائی کی تکذیب کی تو آسان کر دیں گے ہم اس کی مشکلات کے لئے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، علی بن محمد، ابومعاویہ، وکیع، اعمش، سعد بن عبیدۃ، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت علی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تقدیر کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 79

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد طنافسی، عبداللہ بن ادریس، ربیعہ بن عثمان، محمد بن یحییٰ بن حبان، اعرج، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنْ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ وَفِي كُلٍّ خَيْرٌ احْرِصْ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ وَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ وَلَا تَعْجَزْ فَإِنْ أَصَابَكَ شَيْءٌ فَلَا تَقُلْ لَوْ أَنِّي فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا وَلَكِنْ قُلْ قَدَّرَ اللَّهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ فَإِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد طنافسی، عبداللہ بن ادریس، ربیعہ بن عثمان، محمد بن یحییٰ بن حبان، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک تندرست مومن اللہ کے نزدیک کمزور مومن سے زیادہ پسندیدہ اور بہتر ہے ہر چیز میں بھلائی طلب کر جو تجھے نفع دے اس میں رغبت کر اور اللہ سے مدد مانگ اور دل نہ ہار اگر تجھے کوئی مصیبت پہنچے تو یوں نہ کہہ اگر میں اس اس طرح کرلیتا بلکہ یہ کہہ کہ جو اللہ نے مقدر کر دیا اور جو اس نے چاہا کیا، کیونکہ، لفظ اگر، شیطان کا کام شروع کرا دیتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد طنافسی، عبداللہ بن ادریس، ربیعہ بن عثمان، محمد بن یحییٰ بن حبان، اعرج، حضرت ابوہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تقدیر کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 80

راوی: ھشام بن عمار و یعقوب بن حمید بن کاسب، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَام فَقَالَ لَهُ مُوسَى يَا آدَمُ أَنْتَ أَبُونَا خَيَّبْتَنَا وَأَخْرَجْتَنَا مِنْ الْجَنَّةِ بِذَنْبِكَ فَقَالَ لَهُ آدَمُ يَا مُوسَى اصْطَفَاكَ اللهُ بِكَلَامِهِ وَخَطَّ لَكَ التَّوْرَاةَ بِيَدِهِ أَتَلُومُنِي عَلَى أَمْرٍ قَدَّرَهُ اللهُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِي بِأَرْبَعِينَ سَنَةً فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى ثَلَاثًا

ہشام بن عمار و یعقوب بن حمید بن کاسب، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خبر دیتے ہیں فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدم اور موسیٰ میں بات ہوئی، موسیٰ نے فرمایا اے آدم، آپ ہمارے باپ ہیں آپ نے ہمیں رسوا کیا اور اپنے گناہ کی وجہ سے جنت سے نکال دیا، آدم نے کہا اے موسیٰ اللہ نے آپ کو اپنے کلام کے لئے منتخب فرمایا اور اپنے دست قدرت سے تورات تحریر کی تم مجھے ایسے معاملہ پر ملامت کرتے ہو جو اللہ نے میری تخلیق سے چالیس سال قبل میرے لئے مقدر فرما دیا تھا، (اسی طرح) آدم موسیٰ پر غالب آ گئے۔ آدم موسیٰ پر غالب آ گئے۔ آدم موسیٰ پر غالب آ گئے۔

راوی: ہشام بن عمار و یعقوب بن حمید بن کاسب، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابوہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تقدیر کے بیان میں۔

جلد : جلد اول   حدیث 81

راوی: عبداللہ بن عامر ابن زرارۃ، شریک، منصور، ربعی، حضرت علی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِأَرْبَعٍ بِاللَّهِ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَبِالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْقَدَرِ

عبداللہ بن عامر ابن زرارة، شریک، منصور، ربعی، حضرت علی سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کوئی بندہ اس وقت تک ایمان والا نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ وہ ایمان لائے چار چیزوں پر اللہ وحدہ لاشریک پر اور میرے رسول ہونے پر، موت کے بعد زندہ ہونے پر اور تقدیر پر۔

راوی : عبداللہ بن عامر ابن زرارة، شریک، منصور، ربعی، حضرت علی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تقدیر کے بیان میں۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 82

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، طلحہ بن یحییٰ بن طلحہ بن عبید اللہ، عائشہ بنت طلحہ، ام المومنین حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دُعِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جِنَازَةِ غُلَامٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ طُوبَى لِهَذَا عُصْفُورٌ مِنْ عَصَافِيرِ الْجَنَّةِ لَمْ يَعْمَلْ السُّوءَ وَلَمْ يُدْرِكْهُ قَالَ أَوَ غَيْرُ ذَلِكَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ لِلْجَنَّةِ أَهْلًا خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ وَخَلَقَ لِلنَّارِ أَهْلًا خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ

ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، طلحہ بن یحییٰ بن طلحہ بن عبید اللہ، عائشہ بنت طلحہ، ام المومنین حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ

رسول اللہ کو ایک انصار کے لڑکے کے جنازے پر بلایا گیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنت کی چڑیوں میں سے اس چڑیا کے لئے خوشخبری ہے اس نے برا کام نہیں کیا اور نہ اس سے گناہ ہوا آپ نے فرمایا اس کے علاوہ کچھ کہو، عائشہ اللہ نے جنت کے لئے اہل تخلیق فرمالئے ہیں، جن کو اس نے جنت کے لئے پیدا فرمایا ہے، جس وقت وہ اپنے باپوں کی پشتوں میں تھے، اور آگ کے لئے بھی اہل پیدا فرمائے ہیں جب وہ اپنے باپوں کی پشتوں میں تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، طلحہ بن یحییٰ بن طلحہ بن عبید اللہ، عائشہ بنت طلحہ، ام المومنین حضرت عائشہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تقدیر کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 83

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، سفیان ثوری، زیاد بن اسماعیل مخزومی، محمد بن عباد بن جعفر، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَکِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ زِيَادِ بْنِ إِسْمَعِيلَ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَائَ مُشْرِکُو قُرَيْشٍ يُخَاصِمُونَ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَدَرِ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَی وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ إِنَّا کُلَّ شَيْئٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، سفیان ثوری، زیاد بن اسماعیل مخزومی، محمد بن عباد بن جعفر، حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس قریش کے مشرکین تقدیر کے مسئلہ میں جھگڑے کے لئے آئے، تو یہ آیت نازل ہوئی، جس دن وہ آگ میں ڈالے جائیں گے اپنے چہروں کے بل، چکھو جہنم کا لمس، ہم نے ہر چیز کو انداز سے پیدا فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، سفیان ثوری، زیاد بن اسماعیل مخزومی، محمد بن عباد بن جعفر، حضرت ابوہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تقدیر کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 84

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، مالک بن اسماعیل، یحییٰ بن عثمان، مولی ابی بکر، یحیی بن عبداللہ بن ابی ملیکہ، حضرت ابوملیکہ حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَ لَهَا شَيْئًا مِنْ الْقَدَرِ فَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَكَلَّمَ فِي شَيْءٍ مِنْ الْقَدَرِ سُئِلَ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ لَمْ يَتَكَلَّمْ فِيهِ لَمْ يُسْأَلْ عَنْهُ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَاهُ حَازِمُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، مالک بن اسماعیل، یحییٰ بن عثمان، مولی ابی بکر، یحییٰ بن عبد اللہ بن ابی ملیکہ، حضرت ابوملیکہ حضرت عائشہ کے پاس آئے اور ان سے تقدیر کے متعلق کچھ اشکال ذکر کیے، انہوں نے فرمایا میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سنا، آپ نے فرمایا جس نے تقدیر میں کسی قسم کا کلام کیا اس سے قیامت کے دن پوچھا جائے گا اور جس نے اس قسم کا کلام نہیں کیا اس سے اس کے متعلق نہیں پوچھا جائے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، مالک بن اسماعیل، یحییٰ بن عثمان، مولی ابی بکر، یحیی بن عبد اللہ بن ابی ملیکہ، حضرت ابوملیکہ حضرت عائشہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تقدیر کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 85

راوی: علی بن محمد، ابومعاویہ، داؤد بن ابی ھند، حضرت عمرو بن شعیب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَصْحَابِهِ وَهُمْ يَخْتَصِمُونَ فِي الْقَدَرِ فَكَأَنَّمَا يُفْقَأُ فِي وَجْهِهِ حَبُّ الرُّمَّانِ مِنْ الْغَضَبِ فَقَالَ بِهَذَا أُمِرْتُمْ أَوْ لِهَذَا خُلِقْتُمْ تَضْرِبُونَ الْقُرْآنَ بَعْضَهُ بِبَعْضٍ بِهَذَا هَلَكَتْ الْأُمَمُ قَبْلَكُمْ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو مَا غَبَطْتُ نَفْسِي بِمَجْلِسٍ تَخَلَّفْتُ فِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا غَبَطْتُ نَفْسِي بِذَلِكَ الْمَجْلِسِ وَتَخَلُّفِي عَنْهُ

علی بن محمد، ابو معاویہ، داؤد بن ابی ہند، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد کے واسطہ سے ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے اصحاب کے پاس آئے وہ تقدیر کے متعلق جھگڑ رہے تھے، غصہ کی وجہ سے یوں محسوس ہوا کہ آپ کے چہرے میں انار کے دانے نچوڑ دیئے گئے ہوں، فرمایا کیا تمہیں اس کا حکم دیا گیا ہے یا تم اس چیز کے لئے پیدا کئے گئے ہو، تم قرآن کے ایک حصے کو دوسرے حصے کے مقابلہ میں بیان کرتے ہو اسی کام کے سبب تم سے پہلی امتیں ہلاک ہوئیں، راوی کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں میں نے کسی مجلس کے بارے میں اتنا نہیں چاہا کہ میں اس سے بچا رہوں، جتنا اس مجلس کے متعلق چاہا (تاکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ناراضگی سے بچتا۔(

راوی: علی بن محمد، ابو معاویہ، داؤد بن ابی ہند، حضرت عمرو بن شعیب

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تقدیر کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 86

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، یحییٰ بن ابی حیۃ ابوحناب کلبی، ابوحیۃ ابوحناب کلبی، حضرت عبداللہ

بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي حَيَّةَ أَبُو جَنَابٍ الْكَلْبِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا هَامَةَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الْبَعِيرَ يَكُونُ بِهِ الْجَرَبُ فَيُجْرِبُ الْإِبِلَ كُلَّهَا قَالَ ذَلِكُمْ الْقَدَرُ فَمَنْ أَجْرَبَ الْأَوَّلَ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، یحییٰ بن ابی حیۃ ابوحناب کلبی، ابوحیۃ ابوحناب کلبی، حضرت عبداللہ بن عمر سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، چھوت کی کوئی حقیقت نہیں، بدفالی کی کوئی حقیقت نہیں، ہامہ کی کوئی حقیقت نہیں، ایک بدوی شخص کھڑا ہوا اور کہنے لگا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ کو معلوم ہے کہ جس اونٹ کو خارش لگی ہو وہ تمام اونٹوں کو خارش لگا دیتا ہے، آپ نے فرمایا یہ تقدیر ہے ورنہ پہلے کو کس نے خارش لگائی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، یحییٰ بن ابی حیۃ ابوحناب کلبی، ابوحیۃ ابوحناب کلبی، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تقدیر کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 87

راوی: علی بن محمد، یحییٰ بن عیسیٰ خزاز، عبدالاعلیٰ بن ابی المساور، شعبی، حضرت شعبہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الْجَرَّارُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ أَبِي الْمُسَاوِرِ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ لَمَّا قَدِمَ عَدِيُّ ابْنُ حَاتِمٍ الْكُوفَةَ أَتَيْنَاهُ فِي نَفَرٍ مِنْ فُقَهَاءِ أَهْلِ الْكُوفَةِ فَقُلْنَا لَهُ حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَدِيَّ ابْنَ حَاتِمٍ أَسْلِمْ تَسْلَمْ قُلْتُ وَمَا الْإِسْلَامُ فَقَالَ تَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَتُؤْمِنُ بِالْأَقْدَارِ كُلِّهَا خَيْرِهَا وَشَرِّهَا حُلْوِهَا وَمُرِّهَا

علی بن محمد، یحییٰ بن عیسیٰ خزاز، عبد الاعلیٰ بن ابی المساور، شعبی، حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ عدی بن حاتم کوفہ آئے ہم اہل کوفہ کے فقہا کی ایک جماعت میں ان کے پاس آئے اور کہا کہ ہم سے ایسی حدیث بیان فرمایئے جو آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہو، انہوں نے فرمایا میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا انہوں نے فرمایا اے عدی بن حاتم، اسلام قبول کر لے مامون ہو جائے گا، میں نے عرض کیا کہ اسلام کیا ہے، آپ نے فرمایا تو شہادت دے لا الہ الا اللہ اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں اور تو ایمان لائے ہر قسم کی تقدیر خواہ وہ اچھی ہو یا بری ہو یا ناپسندیدہ۔

راوی : علی بن محمد، یحییٰ بن عیسیٰ خزاز، عبد الاعلیٰ بن ابی المساور، شعبی، حضرت شعبہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تقدیر کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 88

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، اساط بن محمد، اعمش، یزید رقاشی، غنیم بن قیس، حضرت ابوموسیٰ اشعری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْقَلْبِ مَثَلُ الرِّيشَةِ تُقَلِّبُهَا الرِّيَاحُ بِفَلَاةٍ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، اساط بن محمد، اعمش، یزید رقاشی، غنیم بن قیس، حضرت ابوموسیٰ اشعری سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، قلب کی مثال پر کی طرح ہے جس کو ہوائیں کسی میدان میں الٹ پلٹ کرتی ہوں۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، اساط بن محمد، اعمش، یزید رقاشی، غنیم بن قیس، حضرت ابوموسیٰ اشعری

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تقدیر کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 89

راوی: علی بن محمد، یعلی، اعمش، سالم بن ابی الجعد، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِي يَعْلَى عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي جَارِيَةً أَعْزِلُ عَنْهَا قَالَ سَيَأْتِيهَا مَا قُدِّرَ لَهَا فَأَتَاهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ قَدْ حَمَلَتْ الْجَارِيَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قُدِّرَ لِنَفْسٍ شَيْءٌ إِلَّا هِيَ كَائِنَةٌ

علی بن محمد، یعلی، اعمش، سالم بن ابی الجعد، حضرت جابر بن عبداللہ سے مروی ہے کہ انصار میں سے ایک صاحب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے اور کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری ایک لونڈی ہے کیا میں اس سے عزل کرلوں ؟ آپ نے فرمایا اس کو وہی پیش آئے گا جو اس کے لئے مقدر ہو چکا ہو، تھوڑے عرصہ بعد وہ صاحب آئے اور کہا کہ لونڈی حاملہ ہوگئی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نفس کے لئے جو چیز اس کے مقدر کی گئی ہے وہی واقع ہوتی ہے۔

راوی : علی بن محمد، یعلی، اعمش، سالم بن ابی الجعد، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تقدیر کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 90

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبداللہ بن عیسی، عبداللہ بن ابی الجعد، حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزِيدُ فِي الْعُمْرِ إِلَّا الْبِرُّ وَلَا يَرُدُّ الْقَدَرَ إِلَّا الدُّعَاءُ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ بِخَطِيئَةٍ يَعْمَلُهَا

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبداللہ بن عیسیٰ، عبداللہ بن ابی الجعد، حضرت ثوبان فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، بھلائی عمر کو زیادہ کر دیتی ہے، اور تقدیر کو سوائے دعا کے کوئی چیز نہیں لوٹاتی، اور آدمی رزق سے اپنی اس خطا کی وجہ سے محروم کر دیا جاتا ہے جس کو وہ کر بیٹھتا ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبداللہ بن عیسیٰ، عبداللہ بن ابی الجعد، حضرت ثوبان

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تقدیر کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 91

راوی: ہشام بن عمار، عطاء بن مسلم خفاف، اعمش، مجاہد، حضرت سراقہ بن جعشم

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْعَمَلُ فِيمَا جَفَّ بِهِ الْقَلَمُ وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ أَمْ فِي أَمْرٍ مُسْتَقْبَلٍ قَالَ بَلْ فِيمَا جَفَّ بِهِ الْقَلَمُ وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ وَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ

ہشام بن عمار، عطاء بن مسلم خفاف، اعمش، مجاہد، حضرت سراقہ بن جعشم فرماتے ہیں کہ میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمل اس بارے میں ہوتا ہے جس کے متعلق قلم خشک ہو چکا ہے اور اندازے کئے جا چکے ہیں یا ایسے امر کے متعلق عمل ہوتا ہے جو آئندہ آنے والا ہے؟ آپ نے فرمایا عمل اس بارے میں ہوتا ہے جس کے متعلق قلم خشک ہو چکا اور اندازے کئے جا چکے اور ہر ایک کو سہولت دی گئی ہے اس کام کے لئے جس کے لئے وہ پیدا کیا گیا۔

راوی : ہشام بن عمار، عطاء بن مسلم خفاف، اعمش، مجاہد، حضرت سراقہ بن جعشم

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تقدیر کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 92

راوی : محمد بن مصفی حمصی، لقیہ بن الولید، اوزاعی، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَجُوسَ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْمُكَذِّبُونَ بِأَقْدَارِ اللَّهِ إِنْ مَرِضُوا فَلَا تَعُودُوهُمْ وَإِنْ مَاتُوا فَلَا تَشْهَدُوهُمْ وَإِنْ لَقِيتُمُوهُمْ فَلَا تُسَلِّمُوا عَلَيْهِمْ

محمد بن مصفی حمصی، لقیہ بن الولید، اوزاعی، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس امت کے مجوسی وہ لوگ ہیں جو اللہ کی تقدیر کو جھٹلانے والے ہیں اگر وہ بیمار ہو جائیں تو ان کی عیادت نہ کرو، اگر وہ مر جائیں تو ان کے جنازوں پر نہ جاؤ اور اگر تم ان سے ملو تو سلام نہ کرو۔

راوی : محمد بن مصفی حمصی، لقیہ بن الولید، اوزاعی، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 93

راوی: علی بن محمد، وکیع، اعمش، عبداللہ بن مرۃ، ابوالاحوص، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا إِنِّي أَبْرَأُ إِلَى كُلِّ خَلِيلٍ مِنْ خُلَّتِهِ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا إِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللَّهِ قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي نَفْسَهُ

علی بن محمد، وکیع، اعمش، عبداللہ بن مرۃ، ابوالاحوص، حضرت عبداللہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں ہر دوست کی دوستی سے بیزار ہوں اگر میں کسی کو اللہ کے سوا دوست بناتا تو ابوبکر کو بناتا، تمہارا ساتھی اللہ کا دوست ہے ، وکیع فرماتے ہیں انہوں نے اپنے متعلق فرمایا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اعمش، عبداللہ بن مرۃ، ابوالاحوص، حضرت عبداللہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 94

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ وعلی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَفَعَنِي مَالٌ قَطُّ مَا نَفَعَنِي مَالُ أَبِي بَكْرٍ فَبَكَى أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ هَلْ أَنَا وَمَالِي إِلَّا لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ وعلی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا مجھے کسی کے مال نے اتنا نفع نہیں دیا جتنا ابو بکر کے مال نے دیا، ابو بکر رو پڑے اور کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اور میرا مال آپ ہی کے لئے تو ہیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 95

راوی: هشام بن عمار، سفیان، حسن بن عمارة، فراس، شعبی، حارث حضرت علی

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ سَيِّدَا كُهُولِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنْ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ إِلَّا النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ لَا تُخْبِرْهُمَا يَا عَلِيُّ مَا دَامَا حَيَّيْنِ

ہشام بن عمار، سفیان، حسن بن عمارة، فراس، شعبی، حارث حضرت علی سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابو بکر، اور عمر جنت میں بوڑھوں کے سردار ہیں، پہلے اور پچھلے دونوں میں سوائے انبیاء اور رسولوں کے اے علی جب تک وہ زندہ ہیں ان کو خبر مت دینا۔

راوی: ہشام بن عمار، سفیان، حسن بن عمارة، فراس، شعبی، حارث حضرت علی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 96

راوی: علی بن محمد و عمرو بن عبداللہ، وکیع، اعمش، عطیہ بن سعد، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى يَرَاهُمْ مَنْ أَسْفَلَ مِنْهُمْ كَمَا يُرَى الْكَوْكَبُ الطَّالِعُ فِي الْأُفُقِ مِنْ آفَاقِ السَّمَاءِ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ مِنْهُمْ وَأَنْعَمَا

علی بن محمد و عمرو بن عبد اللہ، وکیع، اعمش، عطیہ بن سعد، حضرت ابوسعید خدری سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (جنت میں) اونچے درجات والوں کو ان سے نچلے درجات والے یوں دیکھیں گے جس طرح آسمان کے کنارے پر طلوع ہونے والا ستارہ دکھائی دیتا ہے۔ ابوبکر و عمر انہی میں سے ہیں اور اچھی زندگی میں ہوں گے۔

راوی : علی بن محمد و عمرو بن عبد اللہ، وکیع، اعمش، عطیہ بن سعد، حضرت ابوسعید خدری

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 97

راوی : علی بن محمد، وکیع، محمد بن بشار، مؤمل، سفیان، عبدالملک بن عمیر، مولی ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ بن الیمان

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ

بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مَوْلًى لِرِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَا أَدْرِي مَا قَدْرُ بَقَائِي فِيكُمْ فَاقْتَدُوا بِاللَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِي وَأَشَارَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ

علی بن محمد، وکیع، محمد بن بشار، مؤمل، سفیان، عبد الملک بن عمیر، مولی لربعی بن حراش، حضرت حذیفہ بن الیمان سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نہیں جانتا کہ کس قدر میری بقیہ زندگی تمہارے درمیان ہے تم میرے بعد آنے والوں کی اقتداء کرنا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوبکر وعمر کی طرف اشارہ کیا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، محمد بن بشار، مؤمل، سفیان، عبد الملک بن عمیر، مولی ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ بن الیمان

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 98

راوی: علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، ابن مبارد، عمر بن سعید بن ابی حسین، حضرت ابن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ لَمَّا وُضِعَ عُمَرُ عَلَى سَرِيرِهِ اكْتَنَفَهُ النَّاسُ يَدْعُونَ وَيُصَلُّونَ أَوْ قَالَ يُثْنُونَ وَيُصَلُّونَ عَلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُرْفَعَ وَأَنَا فِيهِمْ فَلَمْ يَرُعْنِي إِلَّا رَجُلٌ قَدْ زَحَمَنِي وَأَخَذَ بِمَنْكِبِي فَالْتَفَتُّ فَإِذَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَتَرَحَّمَ عَلَى عُمَرَ ثُمَّ قَالَ مَا خَلَّفْتُ أَحَدًا أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أَلْقَى اللَّهَ بِمِثْلِ عَمَلِهِ مِنْكَ وَايْمُ اللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَأَظُنُّ لَيَجْعَلَنَّكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَعَ صَاحِبَيْكَ وَذَلِكَ أَنِّي كُنْتُ أُكْثِرُ أَنْ أَسْمَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَهَبْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَدَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَخَرَجْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَكُنْتُ أَظُنُّ لَيَجْعَلَنَّكَ اللَّهُ مَعَ صَاحِبَيْكَ

علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، ابن مبارد، عمر بن سعید بن ابی حسین، حضرت ابن ابی ملیکہ سے مروی ہے انہوں نے عبد اللہ بن عباس کو

فرماتے ہوئے سنا کہ جب عمر (کے جسد مبارک) کو چارپائی پر رکھا گیا تو ان کو لوگوں نے گھیرے میں لے لیا وہ ان کے لئے رحمت کی دعا کر رہے تھے، یا یوں فرمایا کہ وہ انکی تعریف اور انکے لئے دعا کر رہے تھے، جنازہ کے اٹھائے جانے سے پہلے، میں ان میں شامل تھا۔ میں متوجہ ہوا وہ علی بن ابی طالب تھے انہوں نے عمر کے لئے رحمت کی دعا کی پھر فرمایا میں نے آپ کے علاوہ اور کسی کے متعلق نہیں چاہا کہ میں اللہ سے اس کے جیسے عمل کے ساتھ ملوں اور اللہ کی قسم، میں ہمیشہ گمان کرتا تھا کہ اللہ عزوجل آپ کو ضرور اپنے دوساتھیوں کے ساتھ کریں گے اور یہ گمان اس وجہ سے تھا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کثرت سے یہ فرماتے ہوئے سنتا تھا کہ میں اور ابوبکر وعمر گئے میں اور ابوبکر وعمر آئے، میں ابوبکر وعمر نکلے اس لئے میں گمان کرتا تھا کہ اللہ آپ کو اپنے دونوں ساتھیوں سے ملادیں گے۔

راوی: علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، ابن مبارد، عمر بن سعید بن ابی حسین، حضرت ابن ابی ملیکہ

باب: سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد: جلد اول حدیث 99

راوی: علی بن میمون رقی، سعید بن مسلمہ، اسماعیل بن امیہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَقَالَ هَكَذَا نُبْعَثُ

علی بن میمون رقی، سعید بن مسلمہ، اسماعیل بن امیہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابوبکر وعمر کے درمیان سے نکلے اور فرمایا کہ اسی طرح ہم اٹھائے جائیں گے۔

راوی: علی بن میمون رقی، سعید بن مسلمہ، اسماعیل بن امیہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 100

راوی: ابوشعیب، صالح بن ھیثم واسطی، عبدالقدوس بن بکر بن خنیس، مالک بن مغول، عون بن حضرت ابوجحیفہ

حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ صَالِحُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ سَيِّدَا كُهُولِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنْ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ إِلَّا النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ

ابوشعیب، صالح بن ہیثم واسطی، عبدالقدوس بن بکر بن خنیس، مالک بن مغول، عون بن حضرت ابوجحیفہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ابوبکر وعمر پہلے اور بعد میں آنے والے اہل جنت کے عمر رسیدہ لوگوں کے سردار ہوں گے، سوائے انبیاء اور رسولوں کے۔

راوی: ابوشعیب، صالح بن ہیثم واسطی، عبدالقدوس بن بکر بن خنیس، مالک بن مغول، عون بن حضرت ابوجحیفہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 101

راوی: احمد بن عبدہ، حسین بن حسن، معتمر بن سلیمان، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَالْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ عَائِشَةُ قِيلَ مِنْ الرِّجَالِ قَالَ أَبُوهَا

احمد بن عبدہ، حسین بن حسن، معتمر بن سلیمان، حمید، حضرت انس سے مروی ہے کہ عرض کیا گیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں میں سے سب سے زیادہ پسندیدہ آپ کے نزدیک کون ہے؟ فرمایا عائشہ عرض کیا گیا مردوں میں سے کون ہے، فرمایا ان کے والد۔

راوی : احمد بن عبدہ، حسین بن حسن، معتمر بن سلیمان، حمید، حضرت انس

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 102

راوی: علی بن محمد، ابواسامہ، جویری، حضرت عبداللہ بن شقیق

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنِي الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيُّ أَصْحَابِهِ كَانَ أَحَبَّ إِلَيْهِ قَالَتْ أَبُو بَكْرٍ قُلْتُ ثُمَّ أَيُّهُمْ قَالَتْ عُمَرُ قُلْتُ ثُمَّ أَيُّهُمْ قَالَتْ أَبُو عُبَيْدَةَ

علی بن محمد، ابواسامہ، جویری، حضرت عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے عرض کی کہ صحابہ میں سے کون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک محبوب تھا، انہوں نے فرمایا ابو بکر، میں نے عرض کیا، ان کے بعد، فرمایا عمر میں نے عرض کیا ان کے بعد کون تھا؟ فرمایا ابوعبیدہ۔

راوی : علی بن محمد، ابواسامہ، جویری، حضرت عبداللہ بن شقیق

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 103

راوی: اسماعیل بن محمد طلحی، عبداللہ بن خراش حوشی، عوام بن حوشب، مجاھد، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ الْحَوْشَبِيُّ عَنْ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا أَسْلَمَ عُمَرُ نَزَلَ جِبْرِيلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ لَقَدْ اسْتَبْشَرَ أَهْلُ السَّمَائِ بِإِسْلَامِ عُمَرَ

اسماعیل بن محمد طلحی، عبداللہ بن خراش حوشی، عوام بن حوشب، مجاہد، حضرت عبداللہ بن عباس نے فرمایا جب عمر اسلام لائے تو جبرائیل نازل ہوئے اور فرمایا۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آسمان والے عمر کے اسلام سے بہت خوش ہیں۔ (اور خوشی کی وجہ سے آسمان فرشتوں کی اللّٰہ اَکْبَرُ کی آواز سے گونج اٹھا)۔

راوی: اسماعیل بن محمد طلحی، عبداللہ بن خراش حوشی، عوام بن حوشب، مجاہد، حضرت عبداللہ بن عباس

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 104

راوی: اسماعیل بن محمد طلحه، داؤد بن عطاء مدینی، صالح بن کیسان، ابن شھاب، سعید بن مسیب، حضرت ابی بن کعب

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ بْنُ عَطَائٍ الْمَدِينِيُّ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ

بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَنْ يُصَافِحُهُ الْحَقُّ عُمَرُ وَأَوَّلُ مَنْ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ وَأَوَّلُ مَنْ يَأْخُذُ بِيَدِهِ فَيُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ

اسماعیل بن محمد طلحہ، داؤد بن عطاء مدینی، صالح بن کیسان، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابی بن کعب سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سب سے پہلے جس سے حق تعالی مصافحہ فرمائیں گے وہ عمر ہیں اور وہ سب سے پہلے شخص ہیں جن کو حق تعالی سلام فرمائیں گے اور سب سے پہلے شخص جن کے ہاتھ کو حق تعالی پکڑیں گے اور جنت میں داخل فرمائیں گے۔

راوی : اسماعیل بن محمد طلحہ، داؤد بن عطاء مدینی، صالح بن کیسان، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابی بن کعب

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 105

راوی : محمد بن عبید ابوعبید مدینی، عبدالملک بن ماجشون، زنجی بن خالد، هشام بن عروة، عروة، حضرت عائشه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَبُو عُبَيْدٍ الْمَدِينِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْمَاجِشُونِ قَالَ حَدَّثَنِي الزَّنْجِيُّ بْنُ خَالِدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ أَعِزَّ الْإِسْلَامَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ خَاصَّةً

محمد بن عبید ابوعبید مدینی، عبدالملک بن ماجشون، زنجی بن خالد، ہشام بن عروة، عروة، حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ سلام کو عمر کے ذریعے غالب فرما۔

راوی : محمد بن عبید ابوعبید مدینی، عبدالملک بن ماجشون، زنجی بن خالد، ہشام بن عروة، عروة، حضرت عائشہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول   حدیث 106

راوی: علی بن محمد، وکیع، شعبہ، عمرو بن مرۃ، حضرت عبداللہ بن سلمہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَخَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ عُمَرُ

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، عمرو بن مرۃ، حضرت عبداللہ بن سلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد لوگوں میں سب سے بہتر ابو بکر ہیں اور ابو بکر کے بعد سب سے بہتر عمر ہیں۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، شعبہ، عمرو بن مرۃ، حضرت عبداللہ بن سلمہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول   حدیث 107

راوی: محمد بن حارث مصری، لیث بن سعد، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا أَنَا بِامْرَأَةٍ

تَتَوَضَّأُ إِلَی جَانِبِ قَصْرٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ فَقَالَتْ لِعُمَرَ فَذَكَرْتُ غَيْرَتَهُ فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَبَكَی عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ أَعَلَيْكَ بِأَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغَارُ

محمد بن حارث مصری، لیث بن سعد، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں ہم جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے آپ نے فرمایا دریں اثنائ، کہ میں سویا ہوا تھا، میں نے اپنے آپ کو جنت میں دیکھا، وہیں ایک محل کے پہلو میں ایک عورت وضو کر رہی تھی، میں نے پوچھا کہ یہ محل کس کا ہے؟ اس نے کہا کہ عمر کا۔ میں نے عمر کی غیرت کو یاد کیا اور پیچھے لوٹ آیا۔ ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ عمر یہ سن کر رو پڑے اور کہنے لگے کیا آپ پر جن پر میرے ماں باپ فدا ہوں میں غیرت کروں گا۔

راوی : محمد بن حارث مصری، لیث بن سعد، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 108

راوی: ابوسلمہ یحییٰ بن خلف، عبدالاعلی، محمد بن اسحق، مکحول، غضیف بن حارث، حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَی بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَی عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ وَضَعَ الْحَقَّ عَلَی لِسَانِ عُمَرَ يَقُولُ بِهِ

ابوسلمہ یحییٰ بن خلف، عبدالاعلی، محمد بن اسحاق، مکحول، غضیف بن حارث، حضرت ابوذر فرماتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالی نے حق کو عمر کی زبان پر رکھ دیا وہ اسی کے ساتھ بات کرتے ہیں۔

راوی : ابوسلمہ یحییٰ بن خلف، عبدالاعلی، محمد بن اسحق، مکحول، غضیف بن حارث، حضرت ابوذر

باب :   سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول   حدیث 109

راوی: ابومروان محمد بن عثمان عثمانی، ابوعثمان بن خالد، عبدالرحمن بن ابی زناد، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عُثْمَانُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ رَفِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَرَفِيقِي فِيهَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ

ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، ابو عثمان بن خالد، عبدالرحمن بن ابی زناد، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں ہر نبی کا ایک ساتھی ہوگا اور میرے ساتھی جنت میں حضرت عثمان بن عفان ہوں گے۔

راوی: ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، ابو عثمان بن خالد، عبدالرحمن بن ابی زناد، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

باب :   سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول   حدیث 110

راوی: ابومروان محمد بن عثمان عثمانی، ابوعثمان بن خالد، عبدالرحمن بن ابی زناد، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عُثْمَانُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ عُثْمَانَ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا عُثْمَانُ هَذَا جِبْرِيلُ أَخْبَرَنِي أَنَّ اللهَ قَدْ زَوَّجَكَ أُمَّ كُلْثُومٍ بِمِثْلِ صَدَاقِ رُقَيَّةَ عَلَى مِثْلِ صُحْبَتِهَا

ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، ابو عثمان بن خالد، عبدالرحمن بن ابی زناد، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عثمان سے مسجد کے باہر دروازے پر ملے، اور فرمایا۔ اے عثمان یہ جبرائیل ہیں انہوں نے مجھے خبر دی ہے کہ اللہ نے آپ کا نکاح ام کلثوم سے حضرت رقیہ کے مہر کی مثل اور انہی جیسی مصاحبت پر کر دیا۔

راوی : ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، ابو عثمان بن خالد، عبدالرحمن بن ابی زناد، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 111

راوی: علی بن محمد، عبداللہ بن ادریس، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت کعب بن عجرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِتْنَةً فَقَرَّبَهَا فَمَرَّ رَجُلٌ مُقَنَّعٌ رَأْسُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا يَوْمَئِذٍ عَلَى الْهُدَى فَوَثَبْتُ فَأَخَذْتُ بِضَبْعَيْ عُثْمَانَ ثُمَّ اسْتَقْبَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ هَذَا قَالَ هَذَا

علی بن محمد، عبداللہ بن ادریس، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت کعب بن عجرہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک فتنہ کا ذکر کیا قریبی زمانے میں اسی وقت ایک آدمی اپنے سر کو ڈھانپے ہوئے گزرا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ شخص اس دن ہدایت پر ہو گا، میں نے چھلانگ لگائی اور حضرت عثمان کو پکڑ لیا۔ پھر میں نے جناب رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی یہ والے؟ آپ نے فرمایا ہاں۔

راوی : علی بن محمد، عبداللہ بن ادریس، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت کعب بن عجرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 112

راوی: علی بن محمد، ابومعاویہ، فرح بن فضالہ، ربیعہ بن یزید دمشقی، نعمان بن بشیر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْفَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عُثْمَانُ إِنْ وَلَّاكَ اللَّهُ هَذَا الْأَمْرَ يَوْمًا فَأَرَادَكَ الْمُنَافِقُونَ أَنْ تَخْلَعَ قَمِيصَكَ الَّذِي قَمَّصَكَ اللَّهُ فَلَا تَخْلَعْهُ يَقُولُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ النُّعْمَانُ فَقُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا مَنَعَكِ أَنْ تُعْلِمِي النَّاسَ بِهَذَا قَالَتْ أُنْسِيتُهُ

علی بن محمد، ابومعاویہ، فرح بن فضالہ، ربیعہ بن یزید دمشقی، نعمان بن بشیر، حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اے عثمان اگر اللہ تمہیں اس امر (خلافت) کا والی بنادے تو منافقین چاہیں گے کہ تم قمیص اتار دو (یعنی خلافت) جو اللہ نے تمہیں پہنائی ہو گی تم اس کو نہ اتارنا آپ نے تین مرتبہ فرمایا۔ نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ سے عرض کی کہ آپ کو کس چیز نے یہ بات لوگوں کو بتانے سے روک دیا، انہوں نے فرمایا کہ مجھے یہ بات بھلا دی گئی۔

راوی : علی بن محمد، ابومعاویہ، فرح بن فضالہ، ربیعہ بن یزید دمشقی، نعمان بن بشیر، حضرت عائشہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 113

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر وعلی بن محمد، وکیع، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ وَدِدْتُ أَنَّ عِنْدِي بَعْضَ أَصْحَابِي قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَدْعُو لَكَ أَبَا بَكْرٍ فَسَكَتَ قُلْنَا أَلَا نَدْعُو لَكَ عُمَرَ فَسَكَتَ قُلْنَا أَلَا نَدْعُو لَكَ عُثْمَانَ قَالَ نَعَمْ فَجَائَ فَخَلَا بِهِ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمُهُ وَوَجْهُ عُثْمَانَ يَتَغَيَّرُ قَالَ قَيْسٌ فَحَدَّثَنِي أَبُو سَهْلَةَ مَوْلَى عُثْمَانَ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ يَوْمَ الدَّارِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْدًا فَأَنَا صَائِرٌ إِلَيْهِ وَقَالَ عَلِيٌّ فِي حَدِيثِهِ وَأَنَا صَابِرٌ عَلَيْهِ قَالَ قَيْسٌ فَكَانُوا يُرَوْنَهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ

محمد بن عبداللہ بن نمیر وعلی بن محمد، وکیع، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے مرض الموت میں فرمایا میرا جی چاہتا ہے کہ میرا کوئی ساتھی میرے پاس ہو، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم آپ کے لئے ابوبکر کو بلالیں، آپ خاموش رہے، ہم نے کہا کہ عمر کو بلالیں۔ آپ خاموش رہے، ہم نے کہا کہ عثمان کو بلالیں، آپ نے فرمایا کہ ہاں۔ عثمان تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک کھل اٹھا ان کو دیکھ کر۔ آپ نے ان سے باتیں کرنی شروع کر دیں اس دوران حضرت عثمان کا چہرہ متغیر ہوتا رہا، قیس فرماتے ہیں کہ مجھ سے عثمان بن عفان کے غلام ابوسہلہ نے بیان کیا کہ عثمان نے اپنی شہادت کے روز فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے سے عہد لیا تھا کہ میں اس کو پورا کروں گا۔ حضرت علی اپنی روایت میں فرماتے ہیں کہ میں اس پر صبر کروں گا۔ قیس فرماتے ہیں کہ لوگ ان کو اس دن دیکھ رہے تھے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر وعلی بن محمد، وکیع، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت عائشہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 114

راوی: علی بن محمد، وکیع وابومعاویہ وعبداللہ بن نمیر، اعمش، عدی بن ثابت، زر بن حبیش، حضرت علی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ عَهِدَ إِلَيَّ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَا يُحِبُّنِي إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُنِي إِلَّا مُنَافِقٌ

علی بن محمد، وکیع وابومعاویہ وعبداللہ بن نمیر، اعمش، عدی بن ثابت، زر بن حبیش، حضرت علی بیان فرماتے ہیں کہ نبی امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے عہد لیا تھا کہ مجھ سے مومن ہی محبت کرے گا اور منافق مجھ سے بغض رکھے گا۔

راوی: علی بن محمد، وکیع وابومعاویہ وعبداللہ بن نمیر، اعمش، عدی بن ثابت، زر بن حبیش، حضرت علی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 115

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابراہیم بن سعد بن ابی وقاص، حضرت ابووقاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدِ بْنِ

أَبِي وَقَّاصٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِعَلِيٍّ أَلَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابراہیم بن سعد بن ابی وقاص، حضرت ابووقاص سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی سے فرمایا کیا تم اس بات پر خوش نہیں ہو کہ تم میرے نزدیک ایسے ہی ہو جیسے حضرت ہارون حضرت موسیٰ کے نزدیک۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابراہیم بن سعد بن ابی وقاص، حضرت ابووقاص

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 116

راوی: علی بن محمد، ابوالحسین، حماد بن سلمہ، علی بن زید بن جدعان، عدی بن ثابت، براء بن عازب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنِي حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ الَّتِي حَجَّ فَنَزَلَ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ فَأَمَرَ الصَّلَاةَ جَامِعَةً فَأَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ أَلَسْتُ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ قَالُوا بَلَى قَالَ أَلَسْتُ أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ قَالُوا بَلَى قَالَ فَهَذَا وَلِيُّ مَنْ أَنَا مَوْلَاهُ اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ اللَّهُمَّ عَادِ مَنْ عَادَاهُ

علی بن محمد، ابوالحسین، حماد بن سلمہ، علی بن زید بن جدعان، عدی بن ثابت، براء بن عازب فرماتے ہیں کہ ہم اس حج میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے جو رسول اللہ نے کیا۔ آپ راستے میں کسی جگہ اترے، نماز کا حکم دیا، پھر علی کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا کیا میں ایمان والوں کے نزدیک انکی جانوں سے زیادہ محبوب نہیں ہوں؟ لوگوں نے عرض کیا کیوں نہیں۔ فرمایا علی ہر اس

شخص کے دوست ہیں جو مجھے دوست رکھتا ہے۔ اے اللہ تو اس کو دوست رکھ جو علی کو دوست رکھتا ہے۔

راوی : علی بن محمد، ابوالحسین، حماد بن سلمہ، علی بن زید بن جدعان، عدی بن ثابت، براء بن عازب

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 117

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، ابن ابی لیلی، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ أَبُو لَيْلَى يَسْمُرُ مَعَ عَلِيٍّ فَكَانَ يَلْبَسُ ثِيَابَ الصَّيْفِ فِي الشِّتَاءِ وَثِيَابَ الشِّتَاءِ فِي الصَّيْفِ فَقُلْنَا لَوْ سَأَلْتَهُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَيَّ وَأَنَا أَرْمَدُ الْعَيْنِ يَوْمَ خَيْبَرَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَرْمَدُ الْعَيْنِ فَتَفَلَ فِي عَيْنِي ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَذْهِبْ عَنْهُ الْحَرَّ وَالْبَرْدَ قَالَ فَمَا وَجَدْتُ حَرًّا وَلَا بَرْدًا بَعْدَ يَوْمِئِذٍ وَقَالَ لَأَبْعَثَنَّ رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ لَيْسَ بِفَرَّارٍ فَتَشَرَّفَ لَهُ النَّاسُ فَبَعَثَ إِلَى عَلِيٍّ فَأَعْطَاهَا إِيَّاهُ

عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، ابن ابی لیلی، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ ابولیلیٰ علی کے ساتھ رات کو گفتگو کر رہے تھے اور علی گرمیوں والے کپڑے سردیوں میں پہنے ہوئے تھے اور سردیوں والے گرمیوں میں۔ ہم نے کہا آپ ان سے پوچھیں۔ علی نے فرمایا کہ نبی نے مجھے خیبر کے دن بلا بھیجا میری آنکھیں دکھ رہی تھیں۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری آنکھوں میں تکلیف ہے۔ آپ نے میری آنکھوں پر اپنا لعاب لگایا پھر فرمایا۔ اے اللہ اسے گرمی اور سردی سے بچانا۔ علی فرماتے ہیں کہ اس دن کے بعد میں نے سردی اور گرمی کو محسوس نہیں کیا۔ اور نبی نے فرمایا میں ایسے شخص کو بلاؤں گا جو اللہ اور اس کے رسول کو محبوب رکھتا ہے، اور اللہ اور اس کا رسول بھی اسے محبوب رکھتے ہیں، وہ لڑائی سے بھاگنے والا نہیں ہے، لوگ اشتیاق سے انتظار کرنے لگے، آپ نے علی کو بلا بھیجا اور جھنڈا ان کو عطا کیا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، ابن ابی لیلی، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 118

راوی: محمد بن موسیٰ واسطی، معلی بن عبدالرحمن، ابن ابی ذئب، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَأَبُوهُمَا خَيْرٌ مِنْهُمَا

محمد بن موسیٰ واسطی، معلی بن عبدالرحمن، ابن ابی ذئب، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حسن اور حسین اہل جنت کے نوجوانوں کے سردار ہوں گے اور ان کے والد ان دونوں سے بہتر ہے۔ معلی بن عبدالرحمن واسطی کی طرح ہیں۔ ابن معین فرماتے ہیں کہ معلی نے علی کی فضیلت میں ساٹھ حدیثیں گھڑنے کا اعتراف کیا ہے۔ یہ سند ضعیف ہے اور اس کی اصل ترمذی میں ہے اور نسائی میں حضرت حذیفہ کی حدیث سے ہے جو، اَبُوھُمَا خَیْرٌ مِنْھُمَا، کے بغیر ہے۔

راوی : محمد بن موسیٰ واسطی، معلی بن عبدالرحمن، ابن ابی ذئب، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 119

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و سوید بن سعید و اسماعیل بن موسیٰ، شریک، ابواسحق، حبشی بن جنادہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى قَالُوا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ حُبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلِيٌّ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ وَلَا يُؤَدِّي عَنِّي إِلَّا عَلِيٌّ

ابو بکر بن ابی شیبہ و سوید بن سعید و اسماعیل بن موسی، شریک، ابواسحاق، حبشی بن جنادہ سے بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ علی مجھ سے ہیں اور میں علی سے ہوں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ و سوید بن سعید و اسماعیل بن موسیٰ، شریک، ابواسحق، حبشی بن جنادہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول   حدیث 120

راوی: محمد بن اسماعیل رازی، عبید اللہ بن موسیٰ، علاء بن صالح، منہال، عباد بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا الْعَلَاءُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ الْمِنْهَالِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَأَخُو رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا الصِّدِّيقُ الْأَكْبَرُ لَا يَقُولُهَا بَعْدِي إِلَّا كَذَّابٌ صَلَّيْتُ قَبْلَ النَّاسِ بِسَبْعِ سِنِينَ

محمد بن اسماعیل رازی، عبید اللہ بن موسی، علاء بن صالح، منہال، عباد بن عبد اللہ سے مروی ہے کہ حضرت علی نے بیان فرمایا میں اللہ کا بندہ اور اس کے رسول کے بھائی ہوں۔ میں سب سے بڑھ کر سچا ہوں اس بات کو میرے بعد سوائے جھوٹے کے کوئی نہیں کہے گا۔ میں نے اور لوگوں سے سات سال پہلے نماز پڑھی (یعنی میں سب سے پہلے اسلام لایا۔(

راوی : محمد بن اسماعیل رازی، عبید اللہ بن موسیٰ، علاء بن صالح، منہال، عباد بن عبد اللہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 121

راوی: علی بن محمد، ابومعاویہ، موسیٰ بن مسلم، ابن سابط عبد الرحمن، عبد الرحمن بن سباط سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ ابْنِ سَابِطٍ وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَدِمَ مُعَاوِيَةُ فِي بَعْضِ حَجَّاتِهِ فَدَخَلَ عَلَيْهِ سَعْدٌ فَذَكَرُوا عَلِيًّا فَنَالَ مِنْهُ فَغَضِبَ سَعْدٌ وَقَالَ تَقُولُ هَذَا لِرَجُلٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ الْيَوْمَ رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

علی بن محمد، ابومعاویہ، موسیٰ بن مسلم، ابن سابط عبد الرحمن، عبد الرحمن بن سباط سعد بن ابی وقاص کے واسطہ سے فرماتے ہیں کہ معاویہ کسی حج کے موقع پر تشریف لائے۔ سعد ان کے پاس تھے انہوں نے حضرت علی کا تذکرہ کیا۔ معاویہ نے ان کے بارے میں کچھ کہا، سعد غصے میں آگئے اور فرمایا تم اس شخص کے متعلق کہتے ہو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس کا میں دوست ہوں علی بھی اس کے دوست ہیں اور یہ تم میرے نزدیک ایسے ہی ہو جیسے ہارون، موسیٰ کے نزدیک۔ مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں اور میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں آج جھنڈا اس شخص کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول کو محبوب رکھتا ہے۔

راوی : علی بن محمد، ابومعاویہ، موسیٰ بن مسلم، ابن سابط عبد الرحمن، عبد الرحمن بن سباط سعد بن ابی وقاص

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول   حدیث 122

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قُرَيْظَةَ مَنْ يَأْتِينَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ أَنَا فَقَالَ مَنْ يَأْتِينَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ أَنَا ثَلَاثًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيَّ وَإِنَّ حَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یوم قریظہ کے موقع پر، کون ہمیں قوم مشرکین کے متعلق خبر دے گا؟ حضرت زبیر نے کہا کہ میں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کون ہمیں قوم کے متعلق خبر دے گا۔ حضرت زبیر نے کہا کہ میں، ایسا تین مرتبہ ہوا۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نبی کا ایک حواری ہوتا ہے میرے حواری زبیر ہیں۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول   حدیث 123

راوی: علی بن محمد، ابومعاویہ، ھشام بن عروۃ، عرۃ، حضرت زبیر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ الزُّبَيْرِ قَالَ لَقَدْ

جَمَعَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ

علی بن محمد، ابومعاویہ، ہشام بن عروۃ، عرۃ، حضرت زبیر فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لئے (دعامیں) اپنے والدین کو جمع فرمایا احد کے موقع پر۔

راوی : علی بن محمد، ابومعاویہ، ہشام بن عروۃ، عرۃ، حضرت زبیر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 124

راوی: ہشام بن عمار و ھدیہ بن عبدالوھاب، سفیان بن عیینہ، ہشام بن عروۃ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَهَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا عُرْوَةُ كَانَ أَبَوَاكَ مِنْ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمْ الْقَرْحُ أَبُو بَكْرٍ وَالزُّبَيْرُ

ہشام بن عمار وہدیہ بن عبدالوہاب، سفیان بن عیینہ، ہشام بن عروۃ اپنے والد کے واسطہ سے فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عائشہ نے فرمایا، اے عروۃ، تمہارے باپ (دادا اور نانا) ان لوگوں میں سے تھے جنہوں نے تکلیف اٹھانے کے باوجود اللہ اور اس کے رسول کی پکار کا جواب دیا (احد کے موقع پر) یعنی ابوبکر اور زبیر۔

راوی : ہشام بن عمار وہدیہ بن عبدالوہاب، سفیان بن عیینہ، ہشام بن عروۃ، حضرت عائشہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 125

راوی: علی بن محمد وعمرو بن عبداللہ اودی، وکیع، صلت الزدی، ابونضرۃ، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الصَّلْتُ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ طَلْحَةَ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شَهِيدٌ يَمْشِي عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ

علی بن محمد وعمرو بن عبداللہ اودی، وکیع، صلت الزدی، ابونضرۃ، حضرت جابر سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سے طلحہ گزرے، آپ نے فرمایا یہ ایسے شہید ہیں جو زمین پر چل پھر رہے ہیں۔

راوی: علی بن محمد وعمرو بن عبداللہ اودی، وکیع، صلت الزدی، ابونضرۃ، حضرت جابر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 126

راوی: احمد بن ازهر، عمرو بن عثمان، زهیر بن معاویه، اسحق بن یحییٰ بن طلحه، حضرت معاویه بن ابی سفیان

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ نَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى طَلْحَةَ فَقَالَ هَذَا مِمَّنْ قَضَى نَحْبَهُ

احمد بن ازہر، عمرو بن عثمان، زہیر بن معاویہ، اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ، حضرت معاویہ بن ابی سفیان سے مروی ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت طلحہ کی طرف دیکھا اور فرمایا یہ ان لوگوں میں سے ہے جنہوں نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی۔

راوی : احمد بن ازہر، عمرو بن عثمان، زہیر بن معاویہ، اسحق بن یحییٰ بن طلحہ، حضرت معاویہ بن ابی سفیان

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 127

راوی: احمد بن سنان، یزید بن ھارون، اسحق، حضرت موسیٰ بن طلحہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا إِسْحَقُ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ طَلْحَةُ مِمَّنْ قَضَى نَحْبَهُ

احمد بن سنان، یزید بن ہارون، اسحاق، حضرت موسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت معاویہ کے پاس تھے انہوں نے فرمایا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ طلحہ ان لوگوں میں سے ہیں جنہوں نے اپنی ذمہ داری کو پورا کر دیا۔

راوی : احمد بن سنان، یزید بن ہارون، اسحق، حضرت موسیٰ بن طلحہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 128

راوی: علی بن محمد وکیع، اسماعیل، حضرت قیس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ رَأَيْتُ يَدَ طَلْحَةَ شَلَّاءَ وَقَى بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ

علی بن محمد وکیع، اسماعیل، حضرت قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طلحہ کے شل ہاتھ کو دیکھا جس کے ساتھ انہوں نے احد کے موقع پر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حفاظت کی تھی۔

راوی: علی بن محمد وکیع، اسماعیل، حضرت قیس

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 129

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سعد بن ابراھیم، عبداللہ بن شداد، حضرت علی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ أَبَوَيْهِ لِأَحَدٍ غَيْرَ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ فَإِنَّهُ قَالَ لَهُ يَوْمَ أُحُدٍ ارْمِ سَعْدُ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، عبداللہ بن شداد، حضرت علی فرماتے ہیں کہ میں نے سوائے سعد کے کسی کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (دعا) میں اپنے والدین کو جمع کرتے ہوئے نہیں دیکھا، ان سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احد کے موقع پر فرمایا۔ تیر پھینکو سعد میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، عبداللہ بن شداد، حضرت علی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 130

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ھشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل و اسماعیل بن عیاش، یحییٰ بن سعید، حضرت سعید بن المسیب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ لَقَدْ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ أَبَوَيْهِ فَقَالَ ارْمِ سَعْدُ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل واسماعیل بن عیاش، یحیٰ بن سعید، حضرت سعید بن المسیب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد کو فرماتے ہوئے سنا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احد کے موقع پر میرے لئے دعا میں اپنے والدین کو جمع کیا اور فرمایا سعد تیر پھینکو میرے ماں باپ آپ پر قربان۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل واسماعیل بن عیاش، یحیٰ بن سعید، حضرت سعید بن المسیب

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 131

راوی: علی بن محمد، عبداللہ بن ادریس ویعلی ووکیع، اسماعیل، حضرت قیس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَخَالِي يَعْلَى وَوَكِيعٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ إِنِّي لَأَوَّلُ الْعَرَبِ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

علی بن محمد، عبداللہ بن ادریس ویعلی وو کیع، اسماعیل، حضرت قیس فرماتے ہیں کہ میں نے سعد بن ابی وقاص کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں پہلا عرب ہوں جس نے اللہ کے راستہ میں تیر پھینکا۔

راوی: علی بن محمد، عبداللہ بن ادریس ویعلی وو کیع، اسماعیل، حضرت قیس

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 132

راوی: مسروق بن مرزبان یحییٰ بن ابی زائدہ، حضرت ہاشم بن ہاشم

حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ قَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ مَا أَسْلَمَ أَحَدٌ فِي الْيَوْمِ الَّذِي أَسْلَمْتُ فِيهِ وَلَقَدْ مَكَثْتُ سَبْعَةَ أَيَّامٍ وَإِنِّي لَثُلُثُ الْإِسْلَامِ

مسروق بن مرزبان یحییٰ بن ابی زائدہ، حضرت ہاشم بن ہاشم فرماتے ہیں کہ میں نے سعید بن المسیب کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت سعد بن ابی وقاص نے فرمایا، اس دن کسی نے اسلام قبول نہیں کیا، جس دن میں نے اسلام قبول کیا، میں سات دن تک ٹھہرا اور یہ میں اسلام کا تہائی ہوں۔

راوی : مسروق بن مرزبان یحییٰ بن ابی زائدہ، حضرت ہاشم بن ہاشم

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 133

راوی: ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، صدقہ بن مثنی نخعی، ریاح بن حارث

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْمُثَنَّى أَبُو الْمُثَنَّى النَّخَعِيُّ عَنْ جَدِّهِ رِيَاحِ بْنِ الْحَارِثِ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَاشِرَ عَشَرَةٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ وَسَعْدٌ فِي الْجَنَّةِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي الْجَنَّةِ فَقِيلَ لَهُ مَنْ التَّاسِعُ قَالَ أَنَا

ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، صدقہ بن مثنی نخعی، ریاح بن حارث فرماتے ہیں کہ انہوں نے سعید بن زید کو فرماتے ہوئے سنا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دس کے دسویں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابو بکر جنت میں ہیں، عمر جنت میں ہیں، عثمان جنت میں ہیں، علی جنت میں ہیں، طلحہ جنت میں ہیں، عثمان جنت میں ہیں، سعد جنت میں ہیں، علی جنت میں ہیں، طلحہ جنت میں ہیں، زبیر جنت میں ہیں، عبدالرحمن جنت میں ہیں، پوچھا گیا نویں شخص کون ہیں فرمایا میں۔

راوی : ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، صدقہ بن مثنی نخعی، ریاح بن حارث

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 134

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، حسین، ھلال بن یساف، عبداللہ بن ظالم، سعید بن زید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ظَالِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ اثْبُتْ حِرَاءُ فَمَا عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ وَعَدَّهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَسَعْدٌ وَابْنُ عَوْفٍ وَسَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، حسین، ہلال بن یساف، عبد اللہ بن ظالم، سعید بن زید فرماتے ہیں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ میں نے ان کو فرماتے ہوئے سنا احد ٹھہر جا۔ تجھ پر سوائے نبی یا صدیق یا شہید کے کوئی نہیں، مر دان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ابو بکر، عمر، عثمان، علی، طلحہ، زبیر بن سعد، ابن عوف اور سعید بن زید رضی اللہ عنہم اجمعین ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، حسین، ہلال بن یساف، عبد اللہ بن ظالم، سعید بن زید

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 135

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ابواسحق، صلة بن زفر، حضرت حذیفه

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ جَمِيعًا عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَهْلِ نَجْرَانَ سَأَبْعَثُ مَعَكُمْ رَجُلًا أَمِينًا حَقَّ أَمِينٍ قَالَ فَتَشَرَّفَ لَهُ النَّاسُ فَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ابواسحاق، صلۃ بن زفر، حضرت حذیفہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اہل نجران سے میں عنقریب تمہارے ساتھ ایک آدمی بھیجوں گا جو پوری طرح امانت دار ہے۔ راوی کہتے ہیں لوگ انتظار کرنے لگے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوعبیدہ کو بھیجا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ابواسحق، صلۃ بن زفر، حضرت حذیفہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 136

راوی: علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، اسرائیل، ابواسحق، صلۃ بن زفر، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ هَذَا أَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ

علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، اسرائیل، ابواسحاق، صلۃ بن زفر، حضرت عبداللہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوعبیدہ سے فرمایا یہ اس امت کے امین ہیں۔

راوی : علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، اسرائیل، ابواسحق، صلۃ بن زفر، حضرت عبداللہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 137

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابواسحق، حارث، حضرت علی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مُسْتَخْلِفًا أَحَدًا عَنْ غَيْرِ مَشُورَةٍ لَاسْتَخْلَفْتُ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابو اسحاق، حارث، حضرت علی سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میں کسی کو بغیر مشورہ کے ذمہ دار بناتا تو ابن ام عبد (عبد اللہ بن مسعود) کو بناتا۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابواسحق، حارث، حضرت علی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 138

راوی: حسن بن علی خلال، یحییٰ بن آدم، ابوبکر بن عیاش، عاصم، زر، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ بَشَّرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا أُنْزِلَ

فَلْيَقْرَأْهُ عَلَى قِرَائَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ

حسن بن علی خلال، یحییٰ بن آدم، ابو بکر بن عیاش، عاصم، زر، حضرت عبد اللہ بن مسعود سے مروی ہے کہ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر نے ان کو بشارت دی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص پسند کرتا ہے کہ قرآن کو بالکل اسی طرح پڑھے جس طرح وہ نازل کیا گیا تو اسے چاہیے کہ اس کو ابن ام عبد کی قرات پر پڑھے۔

راوی: حسن بن علی خلال، یحییٰ بن آدم، ابو بکر بن عیاش، عاصم، زر، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب: سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 139

راوی: علی بن محمد، عبداللہ بن ادریس، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم بن سوید، عبدالرحمن بن یزید، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْنُكَ عَلَيَّ أَنْ تَرْفَعَ الْحِجَابَ وَأَنْ تَسْمَعَ سِوَادِي حَتَّى أَنْهَاكَ

علی بن محمد، عبد اللہ بن ادریس، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم بن سوید، عبد الرحمن بن یزید، حضرت عبد اللہ بیان فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارا اذن (یعنی اجازت میرے) گھر میں آنے کے لئے اتنا ہی ہے کہ پردہ اٹھاؤ اور میری آواز سنو اور چلے آؤ جب تک میں تمہیں منع نہ کروں۔

راوی: علی بن محمد، عبد اللہ بن ادریس، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم بن سوید، عبد الرحمن بن یزید، حضرت عبد اللہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 140

راوی: محمد بن طریف، محمد بن فضیل، اعمش، ابوسبرۃ نخعی، محمد بن کعب قرظی، حضرت عباس بن عبد المطلب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سَبْرَةَ النَّخَعِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ كُنَّا نَلْقَى النَّفَرَ مِنْ قُرَيْشٍ وَهُمْ يَتَحَدَّثُونَ فَيَقْطَعُونَ حَدِيثَهُمْ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَتَحَدَّثُونَ فَإِذَا رَأَوْا الرَّجُلَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي قَطَعُوا حَدِيثَهُمْ وَاللَّهِ لَا يَدْخُلُ قَلْبَ رَجُلٍ الْإِيمَانُ حَتَّى يُحِبَّهُمْ لِلَّهِ وَلِقَرَابَتِهِمْ مِنِّي

محمد بن طریف، محمد بن فضیل، اعمش، ابوسبرۃ نخعی، محمد بن کعب قرظی، حضرت عباس بن عبد المطلب فرماتے ہیں کہ ہم قریش کی کسی جماعت کو ملتے تھے تو وہ باتیں کرتے کرتے خاموش ہو جاتے تھے (اپنی بات کو ختم کر دیتے تھے) ہم نے اس کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا کہ وہ باتیں کرتے ہیں جب وہ میرے اہل خاندان میں سے کسی کو دیکھتے ہیں تو اپنی بات کو ختم کر دیتے ہیں۔ اللہ کی قسم کسی شخص کے دل میں ایمان داخل نہیں ہو تا جب تک وہ ان کو محبوب نہیں رکھے اللہ کے لئے اور مجھ سے ان کی قرابت کی وجہ سے۔

راوی : محمد بن طریف، محمد بن فضیل، اعمش، ابوسبرۃ نخعی، محمد بن کعب قرظی، حضرت عباس بن عبد المطلب

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 141

راوی: عبدالوهاب بن ضحاك، اسماعیل بن عیاش، صفوان بن عمرو، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، کثیر بن مرۃ حضرمی، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ اتَّخَذَنِي خَلِيلًا كَمَا اتَّخَذَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا فَمَنْزِلِي وَمَنْزِلُ إِبْرَاهِيمَ فِي الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُجَاهَيْنِ وَالْعَبَّاسُ بَيْنَنَا مُؤْمِنٌ بَيْنَ خَلِيلَيْنِ

عبدالوہاب بن ضحاک، اسماعیل بن عیاش، صفوان بن عمرو، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، کثیر بن مرۃ حضرمی، حضرت عبداللہ بن عمر سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ نے مجھ کو خلیل بنایا جس طرح اس نے حضرت ابراہیم کو خلیل بنایا تھا۔ میرا اور ابراہیم علیہ السلام کا مرتبہ قیامت کے دن آمنے سامنے ہو گا اور عباس ہمارے درمیان دو دوستوں کے درمیان مومن کی طرح ہوں گے۔

راوی : عبدالوہاب بن ضحاک، اسماعیل بن عیاش، صفوان بن عمرو، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، کثیر بن مرۃ حضرمی، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 142

راوی: احمد بن عبدۃ، سفیان بن عیینہ، عبیداللہ بن ابی یزید، نافع بن جبیر، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْحَسَنِ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ وَأَحِبَّ مَنْ يُحِبُّهُ قَالَ وَضَمَّهُ إِلَى صَدْرِهِ

احمد بن عبدۃ، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن ابی یزید، نافع بن جبیر، حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حسن سے فرمایا اے اللہ میں اس سے محبت کرتا ہوں آپ بھی ان سے محبت کیجئے اور جو ان سے محبت کرے اسے بھی محبوب رکھئے۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ نے حضرت حسن کو سینے سے لگایا۔

راوی: احمد بن عبدۃ، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن ابی یزید، نافع بن جبیر، حضرت ابوہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 143

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، داؤد بن ابی عوف ابی الجحاف، ابوحازم حضرت ابوهريره

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَوْفٍ أَبِي الْجَحَّافِ وَكَانَ مَرْضِيًّا عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَبْغَضَهُمَا فَقَدْ أَبْغَضَنِي

علی بن محمد، وکیع، سفیان، داؤد بن ابی عوف ابی الجحاف، ابوحازم حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو حسن وحسین سے محبت رکھے اس نے مجھ سے محبت رکھی اور جو ان سے بغض رکھے اس نے مجھ سے بغض رکھا۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، داؤد بن ابی عوف ابی الجحاف، ابوحازم حضرت ابوہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 144

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، یحییٰ بن سلیم، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، حضرت سعید بن راشد

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ أَنَّ يَعْلَى بْنَ مُرَّةَ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى طَعَامٍ دُعُوا لَهُ فَإِذَا حُسَيْنٌ يَلْعَبُ فِي السِّكَّةِ قَالَ فَتَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَامَ الْقَوْمِ وَبَسَطَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ الْغُلَامُ يَفِرُّ هَا هُنَا وَهَا هُنَا وَيُضَاحِكُهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَخَذَهُ فَجَعَلَ إِحْدَى يَدَيْهِ تَحْتَ ذَقْنِهِ وَالْأُخْرَى فِي فَأْسِ رَأْسِهِ فَقَبَّلَهُ وَقَالَ حُسَيْنٌ مِنِّي وَأَنَا مِنْ حُسَيْنٍ أَحَبَّ اللَّهُ مَنْ أَحَبَّ حُسَيْنًا حُسَيْنٌ سِبْطٌ مِنْ الْأَسْبَاطِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ مِثْلَهُ

یعقوب بن حمید بن کاسب، یحییٰ بن سلیم، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، حضرت سعید بن راشد سے مروی ہے کہ یعلی بن مرۃ نے ان سے بیان کیا کہ وہ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک دعوت طعام کے لئے نکلے۔ حسین گلی میں کھیل رہے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں سے آگے بڑھے اور اپنے ہاتھ پھیلا دیئے (حضرت حسین) ادھر ادھر بھاگنے لگے، نبی ان کو ہنساتے رہے یہاں تک کہ ان کو پکڑ لیا آپ نے ایک ہاتھ ٹھوڑی کے نیچے اور دوسرا سر کے اوپر رکھا اور بوسہ لیا فرمایا حسین مجھ سے ہیں اور میں حسین سے ہوں، اللہ اس سے محبت رکھتے ہیں جو حسین سے محبت رکھتے ہیں حسین پیشانیوں میں سے۔ (سفیان نے اس کی مثل بیان کیا(

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، یحییٰ بن سلیم، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، حضرت سعید بن راشد

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 145

راوی: حسن بن علی خلال وعلی بن منذر، ابوغسان، اسباط بن نصر، سدی، صبیح، مولی ام سلمہ، حضرت زید بن ارقم

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَعَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ عَنْ السُّدِّيِّ عَنْ صُبَيْحٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ أَنَا سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمْتُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبْتُمْ

حسن بن علی خلال و علی بن منذر، ابوغسان، اسباط بن نصر، سدی، صبیح، مولی ام سلمہ، حضرت زید بن ارقم سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علی، فاطمہ، حسن اور حسین سے فرمایا میں اس کے لئے سلامتی ہوں جس کے لئے تم لوگ سلامتی ہوں اور لڑائی ہوں جس کے لئے تم لڑائی ہو۔

راوی : حسن بن علی خلال و علی بن منذر، ابوغسان، اسباط بن نصر، سدی، صبیح، مولی ام سلمہ، حضرت زید بن ارقم

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 146

راوی: عثمان بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابواسحق، ھانی بن ھانی، حضرت علی بن ابی طالب

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنُوا لَهُ مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ

عثمان بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابو اسحاق، ہانی بن ہانی، حضرت علی بن ابی طالب سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا حضرت عمار بن یاسر نے اجازت طلب کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان کو اجازت دو خوش آمدید پاکیزہ فطرت شخص کے لئے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابو اسحق، ہانی بن ہانی، حضرت علی بن ابی طالب

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 147

راوی: نصر بن علی جهضمی، عثام بن علی، اعمش، ابو اسحق، حضرت ھانی بن ھانی

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِيءٍ قَالَ دَخَلَ عَمَّارٌ عَلَى عَلِيٍّ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مُلِئَ عَمَّارٌ إِيمَانًا إِلَى مُشَاشِهِ

نصر بن علی جہضمی، عثام بن علی، اعمش، ابو اسحاق، حضرت ہانی بن ہانی سے مروی ہے کہ حضرت عمار علی کے پاس بیٹھے آئے، حضرت علی نے فرمایا خوش آمدید پاکیزہ فطرت شخص کے لئے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ عمار پورے کے پورے ایمان سے بھرے ہوئے ہیں۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، عثام بن علی، اعمش، ابو اسحق، حضرت ہانی بن ہانی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 148

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبیداللہ بن موسیٰ علی بن محمد و عمرو بن عبداللہ، وکیع، عبدالعزیزبن سیاہ، حبیب بن ابی ثابت، عطاء بن یسار، ام المومنین حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ سِيَاهٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّارٌ مَا عُرِضَ عَلَيْهِ أَمْرَانِ إِلَّا اخْتَارَ الْأَرْشَدَ مِنْهُمَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسیٰ علی بن محمد و عمرو بن عبد اللہ، وکیع، عبد العزیز بن سیاہ، حبیب بن ابی ثابت، عطاء بن یسار، ام المومنین حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا عمار پر جب بھی دو امر پیش کئے گئے انہوں نے زیادہ درست کو اختیار کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسیٰ علی بن محمد و عمرو بن عبد اللہ، وکیع، عبد العزیز بن سیاہ، حبیب بن ابی ثابت، عطاء بن یسار، ام المومنین حضرت عائشہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 149

راوی: اسماعیل بن موسیٰ و سوید بن سعید، شریک، ابوربیعہ الایادی، حضرت بریدہ

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي رَبِيعَةَ الْإِيَادِيِّ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي بِحُبِّ أَرْبَعَةٍ وَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ يُحِبُّهُمْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ هُمْ قَالَ عَلِيٌّ مِنْهُمْ يَقُولُ ذَلِكَ ثَلَاثًا وَأَبُو ذَرٍّ وَسَلْمَانُ وَالْمِقْدَادُ

اسماعیل بن موسیٰ و سوید بن سعید، شریک، ابو ربیعہ الایادی، حضرت بریدہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے چار اشخاص سے محبت کرنے کا حکم دیا ہے اور مجھے خبر دی ہے کہ وہ خود ان سے محبت رکھتا ہے عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کون ہیں، فرمایا علی ان میں سے ہیں اور فرماتے ہیں وہ تین یہ ہیں، ابوذر، سلمان اور مقداد۔

راوی: اسماعیل بن موسیٰ و سوید بن سعید، شریک، ابو ربیعہ الایادی، حضرت بریدہ

باب: سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول　　حدیث 150

راوی: احمد بن سعید دارمی، یحییٰ بن ابی بکر، زائدہ بن قدامہ، عاصم بن ابی النجور، زر بن حبیش، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ أَوَّلَ مَنْ أَظْهَرَ إِسْلَامَهُ سَبْعَةٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعَمَّارٌ وَأُمُّهُ سُمَيَّةُ وَصُهَيْبٌ وَبِلَالٌ وَالْمِقْدَادُ فَأَمَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنَعَهُ اللَّهُ بِعَمِّهِ أَبِي طَالِبٍ وَأَمَّا أَبُو بَكْرٍ فَمَنَعَهُ اللَّهُ بِقَوْمِهِ وَأَمَّا سَائِرُهُمْ فَأَخَذَهُمْ الْمُشْرِكُونَ وَأَلْبَسُوهُمْ أَدْرَاعَ الْحَدِيدِ وَصَهَرُوهُمْ فِي الشَّمْسِ فَمَا مِنْهُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ وَاتَاهُمْ عَلَى مَا أَرَادُوا إِلَّا بِلَالًا فَإِنَّهُ هَانَتْ عَلَيْهِ نَفْسُهُ فِي اللَّهِ وَهَانَ عَلَى قَوْمِهِ فَأَخَذُوهُ فَأَعْطَوْهُ

الْوِلْدَانَ فَجَعَلُوا يَطُوفُونَ بِهِ فِي شِعَابِ مَكَّةَ وَهُوَ يَقُولُ أَحَدٌ أَحَدٌ

احمد بن سعید دارمی، یحییٰ بن ابی بکر، زائدہ بن قدامہ، عاصم بن ابی النجور، زر بن حبیش، حضرت عبد اللہ بن مسعود سے مروی ہے کہ پہلے پہل جنہوں نے اپنے اسلام کا اظہار کیا وہ سات ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ابو بکر، عمار، ان کی والدہ سمیہ، صہیب، بلال، مقداد۔ رسول اللہ کی اللہ نے ان کے چچا ابو طالب کے ساتھ حفاظت فرمائی اور ابو بکر کی حفاظت اللہ نے ان کی قوم کے ذریعہ فرمائی، مگر باقی حضرات کو مشرکین نے پکڑ لیا اور انہیں لوہے کی زرہیں پہنا کر دھوپ میں پگھلا دیا سو کوئی انمیں ایسا نہ تھا جس نے مشرکوں کے ارادہ کی موافقت نہ کی۔ مگر بلال کہ ان کا نفس ان کی نظر میں ذلیل ہو گیا اللہ کی عظمت کے آگے ذلیل ہو گئے وہ اپنی قوم کے آگے، سو دے دیا مشرکوں نے اپنے تئیں لڑکوں کو، سو وہ لئے پھرتے تھے ان کو مکہ کی گھاٹیوں میں اور وہ کہتے تھے اللہ تعالی ایک ہے، اللہ ایک ہے۔

راوی : احمد بن سعید دارمی، یحییٰ بن ابی بکر، زائدہ بن قدامہ، عاصم بن ابی النجور، زر بن حبیش، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 151

راوی: علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ أُوذِيتُ فِي اللَّهِ وَمَا يُؤْذَى أَحَدٌ وَلَقَدْ أُخِفْتُ فِي اللَّهِ وَمَا يُخَافُ أَحَدٌ وَلَقَدْ أَتَتْ عَلَيَّ ثَالِثَةٌ وَمَا لِي وَلِبِلَالٍ طَعَامٌ يَأْكُلُهُ ذُو كَبِدٍ إِلَّا مَا وَارَى إِبْطُ بِلَالٍ

علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس بن مالک سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، میں اللہ کے معاملہ میں جتنا ستایا گیا اتنا کوئی نہیں ستایا گیا اور اللہ کے بارے میں جتنا خوف زدہ کیا گیا ہوں اتنا کوئی نہیں کیا گیا، مجھ پر

تین دن ایسے گزرے ہیں کہ میرے اور بلال کے لئے ایسا کھانا نہیں تھا جس کو کوئی شخص کھاتا مگر صرف وہی جس کو بلال کی بغل ڈھانپے ہوئے ہوتی تھی۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس بن مالک

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 152

راوی: علی بن محمد، ابواسامہ، عمربن حمزۃ، سالم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ سَالِمٍ أَنَّ شَاعِرًا مَدَحَ بِلَالَ بْنَ عَبْدِ اللهِ فَقَالَ بِلَالُ بْنُ عَبْدِ اللهِ خَيْرُ بِلَالٍ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ كَذَبْتَ لَا بَلْ بِلَالُ رَسُولِ اللهِ خَيْرُ بِلَالٍ

علی بن محمد، ابواسامہ، عمر بن حمزۃ، سالم سے مروی ہے کہ ایک شاعر نے بلال بن عبد اللہ کی تعریف کی اور کہا کہ بلال بن عبد اللہ سب بلالوں سے بہتر ہے، عبد اللہ بن عمر نے فرمایا تو نے غلط کہا ہے بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بلال سب سے بہتر ہیں۔

راوی : علی بن محمد، ابو اسامہ، عمر بن حمزۃ، سالم

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 153

راوی: علی بن محمد وعمرو بن عبداللہ، وکیع، سفیان، ابواسحق، ابولیلی الکندی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي لَيْلَى الْكِنْدِيِّ قَالَ جَاءَ خَبَّابٌ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ ادْنُ فَمَا أَحَدٌ أَحَقَّ بِهَذَا الْمَجْلِسِ مِنْكَ إِلَّا عَمَّارٌ فَجَعَلَ خَبَّابٌ يُرِيهِ آثَارًا بِظَهْرِهِ مِمَّا عَذَّبَهُ الْمُشْرِكُونَ

علی بن محمد و عمرو بن عبد اللہ، وکیع، سفیان، ابو اسحاق، ابو لیلیٰ الکندی فرماتے ہیں کہ حضرت خباب حضرت عمر کے پاس آئے، انہوں نے فرمایا قریب ہو جاؤ، اس نشست کا آپ سے زیادہ سوائے عمار کے اور کوئی مستحق نہیں، حضرت خباب انہیں اپنی پشت کے نشانات دکھانے لگے جو مشرکین کے تکلیفوں دینے کی وجہ سے بنے تھے۔

راوی: علی بن محمد وعمرو بن عبد اللہ، وکیع، سفیان، ابو اسحق، ابو لیلیٰ الکندی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 154

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب بن عبدالمجید، خالد حذاء، ابوقلابہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْحَمُ أُمَّتِي بِأُمَّتِي أَبُو بَكْرٍ وَأَشَدُّهُمْ فِي دِينِ اللَّهِ عُمَرُ وَأَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ وَأَقْضَاهُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَأَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَأَعْلَمُهُمْ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ

وَأَفْرَضُهُمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينًا وَأَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

محمد بن مثنی، عبدالوہاب بن عبدالمجید، خالد حذاء، ابوقلابہ، حضرت انس بن مالک سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت پر میری امت میں سب سے زیادہ رحم دل ابوبکر ہیں اور ان میں سے اللہ کے دین کے بارے میں سب سے زیادہ سخت عمر ہیں، حیا کے اعتبار سے سب سے سچے عثمان ہیں، اور علی بن ابی طالب، ان میں سے سب سے اچھے فیصلہ کرنے والے ہیں، ان میں اللہ کی کتاب کو سب سے عمدہ پڑھنے والے ابی بن کعب ہیں سب سے زیادہ حلال حرام سے واقف معاذ بن جبل ہیں اور فرائض سے سب سے زیادہ واقف زید بن ثابت ہیں۔ خبر دار ہر امت کے لئے ایک امین ہوتا ہے اور اس امت کے امین ابوعبیدہ بن الجراح ہیں۔(رضوان اللہ علیہم اجمعین(

راوی : محمد بن مثنی، عبدالوہاب بن عبدالمجید، خالد حذاء، ابوقلابہ، حضرت انس بن مالک

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 155

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، خالد حذاء، ابوقلابہ، ابوقلابہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ مِثْلَهُ عِنْدَ ابْنِ قُدَامَةَ غَيْرَ أَنَّهُ يَقُولُ فِي حَقِّ زَيْدٍ وَأَعْلَمُهُمْ بِالْفَرَائِضِ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، خالد حذاء، ابوقلابہ، ابوقلابہ سے اسی کے مثل روایت کیا ہے ابن قدامہ کے نزدیک سوائے اس بات کے جو آپ نے زید بن ثابت کے حق میں فرمائی وہ یہ کہ علم الفرائض کو سب سے زیادہ جاننے والے ہیں۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، خالد حذاء، ابوقلابہ، ابوقلابہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 156

راوی: علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، اعمش، عثمان بن عمیر، ابوحرب بن ابی الاسود دیلمی، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أَقَلَّتْ الْغَبْرَائُ وَلَا أَظَلَّتْ الْخَضْرَائُ مِنْ رَجُلٍ أَصْدَقَ لَهْجَةً مِنْ أَبِي ذَرٍّ

علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، اعمش، عثمان بن عمیر، ابوحرب بن ابی الاسود دیلمی، حضرت عبداللہ بن عمر سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا، زمین نے کسی کو نہ اٹھایا اور آسمان نے کسی پر سایہ نہ کیا جو بات میں ابوذر سے زیادہ سچا ہو۔

راوی : علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، اعمش، عثمان بن عمیر، ابوحرب بن ابی الاسود دیلمی، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 157

راوی: ہناد بن سری، ابوالاحوص، ابواسحق، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرَقَةٌ مِنْ حَرِيرٍ فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَتَدَاوَلُونَهَا بَيْنَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ هَذَا فَقَالُوا لَهُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ هَذَا

ہناد بن سری، ابو الاحوص، ابو اسحاق، حضرت براء بن عازب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ریشم ہدیہ میں آیا تو لوگوں نے آپس میں پکڑ پکڑ کر دیکھنا شروع کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم اس وجہ سے حیران ہوتے ہو، انہوں نے کہا کہ جی ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے جنت میں سعد بن معاذ کے رومال اس سے بہتر ہوں گے۔

راوی : ہناد بن سری، ابو الاحوص، ابو اسحق، حضرت براء بن عازب

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 158

راوی: علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اهْتَزَّ عَرْشُ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابو سفیان، حضرت جابر سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سعد بن معاذ کی موت سے رحمن کا عرش حرکت میں آگیا۔

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابو سفیان، حضرت جابر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 159

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن ادریس، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر بن عبداللہ البجلی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِي إِلَّا تَبَسَّمَ فِي وَجْهِي وَلَقَدْ شَكَوْتُ إِلَيْهِ أَنِّي لَا أَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَضَرَبَ بِيَدِهِ فِي صَدْرِي فَقَالَ اللَّهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن ادریس، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر بن عبداللہ البجلی سے مروی ہے کہ جب سے میں نے اسلام قبول کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب بھی مجھے دیکھا مسکرتے ہوئے چہرے کے ساتھ دیکھا میں نے ان کی خدمت میں شکایت کی کہ میں گھوڑے پر ٹھہر نہیں سکتا، آپ نے اپنا ہاتھ میرے ہاتھ پر مارا اور فرمایا اے اللہ ان کو ثبات عطا فرما اور ہادی و مہدی بنا۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن ادریس، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر بن عبداللہ البجلی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول   حدیث 160

راوی: علی بن محمد وابو کریب، وکیع، سفیان، یحییٰ بن سعید، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ جَاءَ جِبْرِيلُ أَوْ مَلَكٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَعُدُّونَ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا فِيكُمْ قَالُوا خِيَارَنَا قَالَ كَذَلِكَ هُمْ عِنْدَنَا خِيَارُ الْمَلَائِكَةِ

علی بن محمد وابو کریب، وکیع، سفیان، یحییٰ بن سعید، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ جبرائیل یا کوئی اور فرشتہ نبی کے پاس آیا اور عرض کیا کہ آپ لوگ بدر میں حاضر ہونے والوں کو کیسا شمار کرتے ہیں آپ نے فرمایا ہم میں سب سے زیادہ پسندیدہ۔ اس نے کہا اسی طرح (بدر میں حاضر ہونے والے فرشتے) ہمارے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ ہیں۔

راوی : علی بن محمد وابو کریب، وکیع، سفیان، یحییٰ بن سعید، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع بن خدیج

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول   حدیث 161

راوی: محمد بن صباح، جریر علی بن محمد، وکیع، ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ جَمِيعًا عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا أَدْرَكَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ

محمد بن صباح، جریر علی بن محمد، وکیع، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے ساتھیوں کو برا مت کہو۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر تم میں سے کوئی احد کے پہاڑ کے برابر بھی سونا خرچ کر دے (تب بھی) ان میں سے ایک کے خرچ کئے گئے مُد یا اس کے نصف کو بھی نہیں پا سکتا۔

راوی : محمد بن صباح، جریر علی بن محمد، وکیع، ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 162

راوی: علی بن محمد وعمرو بن عبداللہ، وکیع، سفیان، نسیر بن زعلوق

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ نُسَيْرِ بْنِ ذُعْلُوقٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ لَا تَسُبُّوا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمُقَامُ أَحَدِهِمْ سَاعَةً خَيْرٌ مِنْ عَمَلِ أَحَدِكُمْ عُمْرَهُ

علی بن محمد وعمرو بن عبد اللہ، وکیع، سفیان، نسیر بن زعلوق سے مروی ہے کہ عبد اللہ بن عمر فرماتے تھے کہ محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب کو برا مت کہو ان میں سے ایک کا ایک گھڑی کھڑے ہونا تم میں سے کسی کی عمر بھی کی نیکی سے بہتر ہے۔

راوی : علی بن محمد وعمرو بن عبد اللہ، وکیع، سفیان، نسیر بن زعلوق

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 163

راوی: علی بن محمد وعمر بن عبد الله، وکیع، شعبه، عدی بن ثابت، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ الْأَنْصَارَ أَحَبَّهُ اللهُ وَمَنْ أَبْغَضَ الْأَنْصَارَ أَبْغَضَهُ اللهُ قَالَ شُعْبَةُ لِعَدِيٍّ أَسَمِعْتَهُ مِنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ إِيَّايَ حَدَّثَ

علی بن محمد و عمر بن عبد اللہ، وکیع، شعبہ، عدی بن ثابت، حضرت براء بن عازب سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو انصار سے محبت رکھتا ہے اللہ اسکو محبوب رکھتے ہیں اور جو انصار سے بغض رکھتا ہے اللہ اس سے بغض رکھتے ہیں شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے عدی سے کہا کہ کیا آپ نے اس کو براء بن عازب سے سنا ہے، انہوں نے فرمایا مجھ ہی سے تو انہوں نے بیان کیا ہے۔

راوی: علی بن محمد و عمر بن عبد اللہ، وکیع، شعبہ، عدی بن ثابت، حضرت براء بن عازب

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 164

راوی: عبد الرحمن بن ابراهيم، ابن ابی فديك، عبد المهيمن بن عباس بن سهل بن سعد،

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ الْمُهَيْمِنِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَنْصَارُ شِعَارٌ وَالنَّاسُ دِثَارٌ وَلَوْ أَنَّ النَّاسَ اسْتَقْبَلُوا وَادِيًا أَوْ شِعْبًا وَاسْتَقْبَلَتْ الْأَنْصَارُ وَادِيًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ وَلَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنْ الْأَنْصَارِ

عبد الرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، عبد المہیمن بن عباس بن سہل بن سعد، ان کے والد، ان کے دادا، بیان فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا انصار بہترین انتخاب ہیں اور بقیہ لوگ چھان ہیں اور اگر لوگ کسی وادی یا گھاٹی میں چلیں اور انصار کسی اور وادی میں اتر جائیں تو میں انصار کی وادی میں اتروں گا اور اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک مرد ہوتا۔

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، عبد المہیمن بن عباس بن سہل بن سعد،

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 165

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف، کثیر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللهُ الْأَنْصَارَ وَأَبْنَاءَ الْأَنْصَارِ وَأَبْنَاءَ أَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف، کثیر بن عبد اللہ اپنے والد کے واسطہ سے اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ انصار پر رحم فرمائے اور انصار کی اولاد پر اور ان کی اولاد کی اولاد پر۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف، کثیر بن عبد اللہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 166

راوی: محمد بن مثنی وابوبکر بن خلاد باھلی، عبدالوھاب، خالد حذاء، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ضَمَّنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ وَقَالَ اللَّهُمَّ عَلِّمْهُ الْحِكْمَةَ وَتَأْوِيلَ الْكِتَابِ

محمد بن مثنی وابو بکر بن خلاد باہلی، عبد الوہاب، خالد حذاء، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اپنا ساتھ ملالیا اور فرمایا اے اللہ اس کو حکمت اور تاویل کتاب کا علم سکھا دیجئے۔

راوی: محمد بن مثنی وابو بکر بن خلاد باہلی، عبد الوہاب، خالد حذاء، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس

خوارج کا بیان

باب : سنت کی پیروی کا بیان

خوارج کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 167

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت عبیدہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ وَذَكَرَ الْخَوَارِجَ فَقَالَ فِيهِمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ أَوْ مَوْدُونُ الْيَدِ أَوْ مَثْدُونُ الْيَدِ وَلَوْلَا أَنْ تَبْطَرُوا لَحَدَّثْتُكُمْ بِمَا وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ يَقْتُلُونَهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت عبیدہ سے مروی ہے کہ حضرت علی نے خوارج کا ذکر کیا اور فرمایا ان میں ایک شخص مثل (نقصان دہ) ہاتھ والا یا اور اگر یہ خدشہ نہ ہوتا کہ تم فخر میں مبتلا ہو جاؤ گے تو میں ضرور بیان کرتا جو اللہ تعالی نے ان لوگوں سے لڑنے والوں سے وعدہ کیا ہے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان پر راوی کہتے ہیں میں نے عرض کیا کیا آپ نے خود محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بات سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں رب کعبہ کی قسم، ایسا تین مرتبہ فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت عبیدہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

خوارج کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 168

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و عبداللہ بن عامر بن زرارة، ابوبکر بن عیاش، عاصم، زر، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ أَحْدَاثُ الْأَسْنَانِ سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ يَقُولُونَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ النَّاسِ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ فَمَنْ لَقِيَهُمْ فَلْيَقْتُلْهُمْ فَإِنَّ قَتْلَهُمْ أَجْرٌ عِنْدَ اللَّهِ لِمَنْ قَتَلَهُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ و عبداللہ بن عامر بن زرارة، ابو بکر بن عیاش، عاصم، زر، حضرت عبداللہ بن مسعود سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا؟ آخر زمانہ میں کچھ لوگ نکلیں گے جو نوجوان ہوں گے، بے وقوف ہوں گے، لوگوں میں سب سے بہتر باتیں کریں گے، قرآن پڑھیں گے جو ان کے حلقوم سے نیچے نہیں اترے گا، اسلام سے اس طرح بے فیض رہ جائیں گے جس طرح تیر شکار سے بے نشان گزر جاتا ہے جو ان سے ملے ان سے قتال کرے کیونکہ ان کو قتل کرنا قتل کرنے والے کے لئے اللہ کے

ہاں اجر کا باعث ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و عبد اللہ بن عامر بن زرارۃ، ابو بکر بن عیاش، عاصم، زر، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : سنت کی پیروی کا بیان

خوارج کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 169

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، محمد بن عمرو، ابوسلمہ فرماتے

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ فِي الْحَرُورِيَّةِ شَيْئًا فَقَالَ سَمِعْتُهُ يَذْكُرُ قَوْمًا يَتَعَبَّدُونَ يَحْقِرُ أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ مَعَ صَلَاتِهِمْ وَصَوْمَهُ مَعَ صَوْمِهِمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ أَخَذَ سَهْمَهُ فَنَظَرَ فِي نَصْلِهِ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا فَنَظَرَ فِي رِصَافِهِ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا فَنَظَرَ فِي قِدْحِهِ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا فَنَظَرَ فِي الْقُذَذِ فَتَمَارَى هَلْ يَرَى شَيْئًا أَمْ لَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن عمرو، ابو سلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابو سعید خدری سے عرض کیا کہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حروریہ کے بارے میں کچھ ذکر کرتے ہوئے سنا؟ انہوں نے فرمایا میں نے ان کو ایسی قوم کا ذکر کرتے ہوئے سنا جو خوب عبادت کریں گے، تم میں سے ہر کوئی اپنی نماز کو ان کی نماز کے مقابلے میں کم تر جانے گا اور اپنے روزے کو ان کے روزے سے کم تر جانے گا وہ دین سے اس طرح بے فیض رہ جائیں گے جس طرح تیر شکار میں سے بے نشان گزر جاتا ہے (شکاری) اپنے تیر کو پکڑتا ہے اس کے پھل کو دیکھتا ہے کوئی نشان نہیں دیکھتا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن عمرو، ابو سلمہ فرماتے

باب : سنت کی پیروی کا بیان

خوارج کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 170

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ھلال، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَعْدِي مِنْ أُمَّتِي أَوْ سَيَكُونُ بَعْدِي مِنْ أُمَّتِي قَوْمٌ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حُلُوقَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ فِيهِ هُمْ شِرَارُ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّامِتِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَافِعِ بْنِ عَمْرٍو أَخِي الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ فَقَالَ وَأَنَا أَيْضًا قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابوذر سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے بعد میری امت میں سے کچھ لوگ ہوں گے جو قرآن کو پڑھیں گے مگر ان کے حلق سے تجاوز نہیں کرے گا، دین سے اسی طرح بے فیض رہ جائیں گے جس طرح تیر شکار سے بے نشان گزر جاتا ہے۔ پھر وہ دین میں لوٹ کر نہیں آئیں گے وہ مخلوق میں سے بدترین ہوں گے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابوذر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

خوارج کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 171

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و سوید بن سعید، ابوالاحوص، سماک، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَقْرَأَنَّ الْقُرْآنَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي يَمْرُقُونَ مِنْ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و سوید بن سعید، ابوالاحوص، سماک، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت میں سے چند لوگ قرآن کو پڑھیں گے اسلام سے اس طرح بے نشان رہ جائیں گے جس طرح تیر شکار سے بے نشان رہ جاتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و سوید بن سعید، ابوالاحوص، سماک، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس

باب : سنت کی پیروی کا بیان

خوارج کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 172

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِعْرَانَةِ وَهُوَ يَقْسِمُ التِّبْرَ وَالْغَنَائِمَ وَهُوَ فِي حِجْرِ بِلَالٍ فَقَالَ رَجُلٌ اعْدِلْ يَا مُحَمَّدُ فَإِنَّكَ لَمْ تَعْدِلْ فَقَالَ وَيْلَكَ وَمَنْ يَعْدِلُ بَعْدِي إِذَا لَمْ أَعْدِلْ فَقَالَ عُمَرُ دَعْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ حَتَّى أَضْرِبَ عُنُقَ هَذَا الْمُنَافِقِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا فِي أَصْحَابٍ أَوْ أُصَيْحَابٍ لَهُ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ

السَّهْمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جعرانہ میں تھے اور غنیمت کا مال تقسیم فرمارہے تھے اور ایک شخص نے کہا کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) عدل کیجیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصاف سے کام نہیں لیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرے لئے ہلاکت ہو جب میں عدل نہیں کروں گا تو میرے بعد کون عدل کرے گا۔ حضرت عمر نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اجازت دیں میں اس منافق کی گردن مار دوں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ ان لوگوں میں ہو گا جو قرآن پڑھیں گے جو ان کے حلق سے آگے نہیں بڑھے گا دین سے اسی طرح بے نشان رہ جائیں گے جس طرح تیر شکار سے بے نشان رہ جاتا ہے۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

خوارج کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 173

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحق ازرق، اعمش، حضرت ابی بن اوفی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ الْأَزْرَقُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَوَارِجُ كِلَابُ النَّارِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق ازرق، اعمش، حضرت ابی بن اوفی سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خوارج جہنم کے کتے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحق ازرق، اعمش، حضرت ابی بن اوفی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

خوارج کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 174

راوی: ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، اوزاعی، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْشَأُ نَشْءٌ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ كُلَّمَا خَرَجَ قَرْنٌ قُطِعَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلَّمَا خَرَجَ قَرْنٌ قُطِعَ أَكْثَرَ مِنْ عِشْرِينَ مَرَّةً حَتَّى يَخْرُجَ فِي عِرَاضِهِمْ الدَّجَّالُ

ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، اوزاعی، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک قوم پیدا ہو گی جو قرآن کو پڑھیں گے اور قرآن ان کے نرخرے سے تجاوز نہیں کرے گا، جب بھی وہ ابھریں گے کاٹ دیئے جائیں گے، حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب کبھی وہ ابھریں گے کاٹ دیئے جائیں گے (اور ایسا) بیس مرتبہ سے زیادہ ہو گا یہاں تک کہ ان کی جماعت میں سے دجال خروج ہو گا۔

راوی : ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، اوزاعی، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

خوارج کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 175

راوی: بکر بن خلف ابوبشر، عبدالرزاق، معمر، قتادة، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا بَکْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ قَوْمٌ فِي آخِرِ الزَّمَانِ أَوْ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ أَوْ حُلُوقَهُمْ سِيمَاهُمْ التَّحْلِيقُ إِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ أَوْ إِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ

بکر بن خلف ابوبشر، عبدالرزاق، معمر، قتادة، حضرت انس بن مالک سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آخر زمانہ میں یا یوں فرمایا کہ اس امت میں ایک قوم نکلے گی جو قرآن پڑھیں گے یہ قرآن ان کے نرخرے یا یوں فرمایا کہ حلق سے تجاوز نہیں کرے گا ان کی علامت سر کے بال منڈانا ہوگی جب تم ان کو دیکھو یا یوں فرمایا کہ جب تم ان سے ملو (جنگ میں) تو ان کو قتل کر ڈالو۔

راوی: بکر بن خلف ابوبشر، عبدالرزاق، معمر، قتادة، حضرت انس بن مالک

باب : سنت کی پیروی کا بیان

خوارج کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 176

راوی: سهل بن ابی سهل، سفیان بن عیینه، ابوغالب، حضرت ابوامامه

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ يَقُولُ شَرُّ قَتْلَى قُتِلُوا تَحْتَ أَدِيمِ السَّمَائِ وَخَيْرُ قَتِيلٍ مَنْ قَتَلُوا كِلَابُ أَهْلِ النَّارِ قَدْ كَانَ هَؤُلَائِ مُسْلِمِينَ فَصَارُوا كُفَّارًا قُلْتُ يَا أَبَا أُمَامَةَ هَذَا شَيْئٌ تَقُولُهُ قَالَ بَلْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، ابوغالب، حضرت ابوامامہ فرماتے ہیں کہ بدترین مقتول جو آسمان تلے قتل کئے گئے اور بہترین

مقتول وہ ہیں جنہوں نے جہنم کے کتوں کو قتل کیا۔ یہ مسلمان ہوں گے جو کفر اختیار کر لیں گے۔ ابو غالب کہتے ہیں میں نے کہا کہ اے ابو امامہ یہ بات آپ کہتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا بلکہ میں نے اس کو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سن رکھا ہے۔

راوی: سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، ابو غالب، حضرت ابو امامہ

جہمیہ کے انکار کے بارے میں

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہمیہ کے انکار کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 177

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن نمیر و کیع، علی بن محمد، یعلی و وکیع و ابومعاویہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، جریر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَوَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِي يَعْلَى وَوَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالَ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هَذَا الْقَمَرَ لَا تَضَامُّونَ فِي رُؤْيَتِهِ فَإِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تُغْلَبُوا عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا فَافْعَلُوا ثُمَّ قَرَأَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن نمیر و کیع، علی بن محمد، یعلی و وکیع وابو معاویہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، جریر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے۔ آپ نے چودھویں رات کے چاند کی طرف دیکھا (اور) فرمایا کہ عنقریب تم اپنے پروردگار کو اسی طرح دیکھو گے جس طرح تم اس چاند کو دیکھتے ہو کہ تم کو اس کے دیکھنے میں کسی قسم کی دشواری نہیں ہوتی۔ اگر تم طاقت رکھتے ہو (تو کرو) کہ سورج نکلنے اور غروب ہونے سے پہلے نماز سے مغلوب نہ ہو جاؤ، پھر آپ

نے یہ آیت پڑھی "اور پاکی بیان کیجیے اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ طلوع شمس اور غروب شمس سے پہلے"۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن نمیر و کیع، علی بن محمد، یعلی و وکیع وابو معاویہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، جریر بن عبداللہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہمیہ کے انکار کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 178

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، یحییٰ بن عیسیٰ رملی، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَضَامُّونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالُوا لَا قَالَ فَكَذَلِكَ لَا تَضَامُّونَ فِي رُؤْيَةِ رَبِّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، یحیٰ بن عیسیٰ رملی، اعمش، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا چودھویں رات میں چاند دیکھنے میں کوئی دشواری پاتے ہو، صحابہ نے عرض کی کہ نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن اسی طرح اپنے پروردگار دیکھنے میں کسی قسم کی دشواری نہ پاؤ گے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، یحیٰ بن عیسیٰ رملی، اعمش، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہمیہ کے انکار کے بارے میں

جلد : جلد اول　　　　حدیث 179

راوی: محمد بن علاء ھمدانی، عبداللہ بن ادریس، اعمش، ابوصالح سمان، ابوسعید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ أَنَرَى رَبَّنَا قَالَ تَضَامُّونَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ فِي الظَّهِيرَةِ فِي غَيْرِ سَحَابٍ قُلْنَا لَا قَالَ فَتَضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فِي غَيْرِ سَحَابٍ قَالُوا لَا قَالَ إِنَّكُمْ لَا تَضَارُّونَ فِي رُؤْيَتِهِ إِلَّا كَمَا تَضَارُّونَ فِي رُؤْيَتِهِمَا

محمد بن علاء ہمدانی، عبداللہ بن ادریس، اعمش، ابوصالح سمان، ابوسعید سے مروی ہے کہ ہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم اپنے رب کو دیکھیں گے؟ فرمایا کیا تم دوپہر کے وقت بادل نہ ہونے کی صورت میں سورج دیکھنے میں کوئی دشواری پاتے ہو صحابہ نے عرض کی کہ نہیں، آپ نے فرمایا کیا تم چودھویں رات بادل نہ ہونے کی صورت میں چاند کے دیکھنے میں کسی قسم کا ضرر پاتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا، نہیں فرمایا جس طرح تم ان کے دیکھنے میں کوئی تنگی نہیں پاتے اس رب کے دیکھنے میں بھی کوئی ضرر نہیں پاؤ گے۔

راوی : محمد بن علاء ہمدانی، عبداللہ بن ادریس، اعمش، ابوصالح سمان، ابوسعید

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہمیہ کے انکار کے بارے میں

جلد : جلد اول　　　　حدیث 180

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، حماد بن سلمہ، یعلی بن عطاء، وکیع بن حدس، حضرت ابوزرین

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَائٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ حُدُسٍ

عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَرَى اللَّهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَا آيَةُ ذَلِكَ فِي خَلْقِهِ قَالَ يَا أَبَا رَزِينٍ أَلَيْسَ كُلُّكُمْ يَرَى الْقَمَرَ مُخْلِيًا بِهِ قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَاللَّهُ أَعْظَمُ وَذَلِكَ آيَةٌ فِي خَلْقِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، یعلی بن عطاء، وکیع بن حدس، حضرت ابورزین فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم قیامت کے دن اللہ کو دیکھیں گے اور اس کی مخلوق میں اس کی علامت کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ اے ابورزین کیا تم سب چاند کو بغیر کسی رکاوٹ کے نہیں دیکھتے ہو؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تو بہت بڑے ہیں اور یہ (چاند کی روئیت) اس کی مخلوق میں (اس کی روئیت کی نشانی) ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، یعلی بن عطاء، وکیع بن حدس، حضرت ابورزین

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہمیہ کے انکار کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 181

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، حماد بن سلمہ، یعلی بن عطاء، وکیع بن حدس، ابورزین رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ حُدُسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ رَبُّنَا مِنْ قُنُوطِ عِبَادِهِ وَقُرْبِ غِيَرِهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَ يَضْحَكُ الرَّبُّ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ لَنْ نَعْدَمَ مِنْ رَبٍّ يَضْحَكُ خَيْرًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، یعلی بن عطاء، وکیع بن حدس، ابورزین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہنسا پروردگار ہمارا اپنے بندوں کے ناامید ہو جانے سے اور عذاب کے قریب ہونے سے۔ میں نے عرض کی کہ یا رسول اللہ! کیا ہنستا ہے رب ہمارا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہاں۔ میں نے عرض کی

کہ ہر گز محروم نہ رہیں گے ہم ایسے رب کی خیر سے جو ہنستا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، یعلی بن عطاء، وکیع بن حدس، ابورزین رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہمیہ کے انکار کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 182

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ ومحمد بن صباح، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، یعلی بن عطاء، وکیع بن حدس، ابورزین رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَائٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ حُدُسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَيْنَ كَانَ رَبُّنَا قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ خَلْقَهُ قَالَ كَانَ فِي عَمَائٍ مَا تَحْتَهُ هَوَائٌ وَمَا فَوْقَهُ هَوَائٌ وَمَا ثَمَّ خَلْقٌ عَرْشُهُ عَلَى الْمَائِ

ابو بکر بن ابی شیبہ ومحمد بن صباح، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، یعلی بن عطاء، وکیع بن حدس، ابورزین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کہ ہمارا رب مخلوق کو تخلیق کرنے سے پہلے کہاں تھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ اندھیرے میں تھا اس کے نیچے ہوا (خلا) اور اس کے اوپر ہوا اور پانی تھا پھر اس نے اپنا عرش پانی پر تخلیق کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ ومحمد بن صباح، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، یعلی بن عطاء، وکیع بن حدس، ابورزین رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 183

راوی: حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید، قتادۃ، صفوان بن محرز مازنی

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ الْمَازِنِيِّ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ إِذْ عَرَضَ لَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا ابْنَ عُمَرَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ فِي النَّجْوَى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُدْنَى الْمُؤْمِنُ مِنْ رَبِّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَضَعَ عَلَيْهِ كَنَفَهُ ثُمَّ يُقَرِّرُهُ بِذُنُوبِهِ فَيَقُولُ هَلْ تَعْرِفُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَعْرِفُ حَتَّى إِذَا بَلَغَ مِنْهُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَبْلُغَ قَالَ إِنِّي سَتَرْتُهَا عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا وَأَنَا أَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ قَالَ ثُمَّ يُعْطَى صَحِيفَةَ حَسَنَاتِهِ أَوْ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ قَالَ وَأَمَّا الْكَافِرُ أَوْ الْمُنَافِقُ فَيُنَادَى عَلَى رُءُوسِ الْأَشْهَادِ قَالَ خَالِدٌ فِي الْأَشْهَادِ شَيْءٌ مِنْ انْقِطَاعٍ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى رَبِّهِمْ أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ

حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید، قتادۃ، صفوان بن محرز مازنی فرماتے ہیں کہ دریں اثنا کہ ہم عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، وہ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے۔ اچانک ایک آدمی ان سے ملا اور کہنے لگا اے ابن عمر! آپ نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سرگوشی کے متعلق کس طرح فرماتے ہوئے سنا؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ مومن کو قیامت کے دن اپنے رب کے قریب کیا جائے گا یہاں تک کہ وہ (پروردگار اس کو پردے میں کرے گا پھر اس کو اس کے گناہ یاد دلائے گا پھر اس سے کہے گا کہ کیا تم مانتے ہو؟ وہ کہے گا اے میرے رب! میں اعتراف کرتا ہوں۔ یہاں تک کہ جہاں تک اللہ پہنچ کر چاہے گا کہے گا کہ میں نے دنیا میں تیرے گناہوں تجھ سے پردہ پوشی کی تھی اور میں آج تیرے گناہ بخش دوں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھر اس کی نیکیوں صحیفہ یا کتاب اس کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کافر اور منافق کو سب لوگوں کے سامنے بلایا جائے گا۔ خالد بن حارث فرماتے ہیں۔ یہی ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا خبر دار اللہ کی لعنت ہے ظالموں پر۔

راوی: حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید، قتادۃ، صفوان بن محرز مازنی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہمیہ کے انکار کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 184

راوی: محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، ابوعاصم عبادانی، فضل رقاشی، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الْعَبَّادَانِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ الرَّقَاشِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَهْلُ الْجَنَّةِ فِي نَعِيمِهِمْ إِذْ سَطَعَ لَهُمْ نُورٌ فَرَفَعُوا رُؤُسَهُمْ فَإِذَا الرَّبُّ قَدْ أَشْرَفَ عَلَيْهِمْ مِنْ فَوْقِهِمْ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ قَالَ وَذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبٍّ رَحِيمٍ قَالَ فَيَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَيَنْظُرُونَ إِلَيْهِ فَلَا يَلْتَفِتُونَ إِلَى شَيْءٍ مِنْ النَّعِيمِ مَا دَامُوا يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ حَتَّى يَحْتَجِبَ عَنْهُمْ وَيَبْقَى نُورُهُ وَبَرَكَتُهُ عَلَيْهِمْ فِي دِيَارِهِمْ

محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، ابوعاصم عبادانی، فضل رقاشی، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت اہل جنت اپنی نعمتوں میں (مشغول) ہوں گے جب ان کے لیے ایک نور ظاہر ہو گا وہ اپنے سر اٹھائیں گے ان کا رب ان کے اوپر ان کی طرف متوجہ ہو گا۔ وہ کہے گا اے جنت والو تم پر سلامتی ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے سلامتی ہو مہربان رب کی طرف سے ارشاد ہے۔ (سلام قولا من رب الرحیم) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ (اب) ان کی طرف دیکھے گا اور وہ اس کی طرف دیکھتے ہوں گے وہ نعمتوں میں سے کسی چیز کی طرف متوجہ نہیں ہوں گے۔ جب تک وہ اس کی طرف دیکھیں گے یہاں تک کہ وہ ان سے پردہ کرے گا اور اس کا نور اور برکت ان پر ان کی جگہوں میں باقی رہ جائے گی۔

راوی: محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، ابوعاصم عبادانی، فضل رقاشی، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہمیہ کے انکار کے بارے میں

جلد : جلد اول   حدیث 185

راوی: علی بن محمد وکیع، اعمش، خیثمہ، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا سَيُكَلِّمُهُ رَبُّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تَرْجُمَانٌ فَيَنْظُرُ مِنْ عَنْ أَيْمَنَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا شَيْئًا قَدَّمَهُ ثُمَّ يَنْظُرُ مِنْ عَنْ أَيْسَرَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا شَيْئًا قَدَّمَهُ ثُمَّ يَنْظُرُ أَمَامَهُ فَتَسْتَقْبِلُهُ النَّارُ فَمَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَّقِيَ النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ

علی بن محمد وکیع، اعمش، خیثمہ، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ہر ایک کے ساتھ اس کا رب اس طرح کلام کرے گا کہ اس کے اور اس کے درمیان کوئی ترجمان نہیں ہو گا وہ اپنی داہنی جانب دیکھے گا۔ پھر وہ اپنے سامنے دیکھے گا تو آگ اس کے سامنے آئے گی جو تم میں سے استطاعت رکھتا ہے کہ آگ سے بچ جائے اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ساتھ ہو تو وہ ایسا کرے۔

راوی : علی بن محمد وکیع، اعمش، خیثمہ، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہمیہ کے انکار کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 186

راوی : محمد بن بشار، ابوعبدالصمد عبدالعزیز بن عبدالصمد، ابوعمران جونی، ابوبکر بن عبداللہ بن قیس اشعری، قیس اشعری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَّتَانِ مِنْ فِضَّةٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَجَنَّتَانِ مِنْ ذَهَبٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَمَا بَيْنَ الْقَوْمِ وَبَيْنَ أَنْ يَنْظُرُوا إِلَى رَبِّهِمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَّا رِدَاءُ الْكِبْرِيَاءِ عَلَى وَجْهِهِ فِي جَنَّةِ عَدْنٍ

محمد بن بشار، ابوعبد الصمد عبد العزیز بن عبد الصمد، ابوعمران جونی، ابو بکر بن عبد اللہ بن قیس اشعری، قیس اشعری سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو جنتیں ہیں جن کے برتن اور جو کچھ ان میں ہے چاندی کا ہے اور دو جنتیں ہیں جن کے برتن اور جو کچھ اس میں ہے سونے کا ہے۔ لوگوں! کو اپنے پروردگار کی طرف دیکھنے کے درمیان صرف بڑائی کی چادر ان کے چہرے پر ہو گی جنت عدن میں۔

راوی : محمد بن بشار، ابوعبد الصمد عبد العزیز بن عبد الصمد، ابوعمران جونی، ابو بکر بن عبد اللہ بن قیس اشعری، قیس اشعری

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہمیہ کے انکار کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 187

راوی : عبدالقدوس بن محمد، حجاج، حماد، ثابت بنانی، عبدالرحمن بن ابی لیلی، صہیب

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ

قَالَ تَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَى وَزِيَادَةٌ وَقَالَ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ نَادَى مُنَادٍ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ إِنَّ لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ مَوْعِدًا يُرِيدُ أَنْ يُنْجِزَكُمُوهُ فَيَقُولُونَ وَمَا هُوَ أَلَمْ يُثَقِّلْ اللَّهُ مَوَازِينَنَا وَيُبَيِّضْ وُجُوهَنَا وَيُدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَيُنْجِنَا مِنْ النَّارِ قَالَ فَيَكْشِفُ الْحِجَابَ فَيَنْظُرُونَ إِلَيْهِ فَوَاللَّهِ مَا أَعْطَاهُمْ اللَّهُ شَيْئًا أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنْ النَّظَرِ يَعْنِي إِلَيْهِ وَلَا أَقَرَّ لِأَعْيُنِهِمْ

عبد القدوس بن محمد، حجاج، حماد، ثابت بنانی، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، صہیب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی ان لوگوں کے لیے جنہوں نے بھلائی کی بھلائی اور زیادت ہے۔ اور فرمایا جب جنت والے جنت میں اور جہنم والے جہنم میں داخل ہو جائیں گے تو ایک پکارنے والا پکارے گا اے جنت والو! تمہارے لیے اللہ کے ہاں ایک وعدہ ہے، وہ ارادہ کرتا ہے کہ اس کو تم سے پورا کر دے۔ وہ کہیں گے کہ وہ کیا ہے؟ کیا اللہ نے ہمارے ترازوؤں کو وزنی نہیں کیا اور ہمارے چہروں کو روشن نہیں کیا۔ ہمیں جنت میں داخل نہیں کیا اور ہمیں آگ سے نجات نہیں دی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ پردہ ہٹا دیں گے وہ اس کی طرف دیکھیں گے اللہ کی قسم! اللہ نے کوئی چیز ان کو اس نظر یعنی اپنی جانب نظر سے زیادہ پسندیدہ عطا نہیں کی ہو گی اور نہ اس سے زیادہ آنکھوں کو ٹھنڈا کرنے والی شے عطا کی ہو گی۔

راوی: عبد القدوس بن محمد، حجاج، حماد، ثابت بنانی، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، صہیب

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہمیہ کے انکار کے بارے میں

جلد : جلد اول — حدیث 188

راوی: علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، تمیم بن سلمہ، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَسِعَ سَمْعُهُ الْأَصْوَاتَ لَقَدْ جَائَتْ الْمُجَادِلَةُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ تَشْكُو

زَوْجِهَا وَمَا أَسْمَعُ مَا تَقُولُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، تمیم بن سلمہ، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس کا آوازوں کو سننا اپنی وسعت رکھتا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جھگڑا آیا درآنحالیکہ میں گھر کے ایک گوشہ میں تھی وہ (عورت) اپنے خاوند کے متعلق شکایت کر رہی تھی اور میں اس کی بات کو نہیں سن رہی تھی اللہ تعالیٰ نے قرآن نازل کیا اللہ نے سن لی بات اس (عورت) کی جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے خاوند کے سلسلہ میں مجادلہ کر رہی تھی۔

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، تمیم بن سلمہ، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہمیہ کے انکار کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 189

راوی: محمد بن یحییٰ، صفوان بن عیسیٰ، ابن عجلان، عجلان، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ بِيَدِهِ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ الْخَلْقَ رَحْمَتِي سَبَقَتْ غَضَبِي

محمد بن یحییٰ، صفوان بن عیسیٰ، ابن عجلان، عجلان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے پرودگار نے مخلوق کی تخلیق سے پہلے اپنے آپ پر اپنے ہاتھ سے لکھ لیا کہ میری رحمت میرے غصہ سے آگے ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، صفوان بن عیسیٰ، ابن عجلان، عجلان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہمیہ کے انکار کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 190

راوی: ابراھیم بن منذر حزامی و یحییٰ بن حبیب بن عربی، موسیٰ بن ابراھیم بن کثیر انصاری حزامی، طلحہ بن خراش

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ وَيَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ كَثِيرٍ الْأَنْصَارِيُّ الْحَرَامِيُّ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ خِرَاشٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَمَّا قُتِلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ يَوْمَ أُحُدٍ لَقِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا جَابِرُ أَلَا أُخْبِرُكَ مَا قَالَ اللَّهُ لِأَبِيكَ وَقَالَ يَحْيَى فِي حَدِيثِهِ فَقَالَ يَا جَابِرُ مَا لِي أَرَاكَ مُنْكَسِرًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتُشْهِدَ أَبِي وَتَرَكَ عِيَالًا وَدَيْنًا قَالَ أَفَلَا أُبَشِّرُكَ بِمَا لَقِيَ اللَّهُ بِهِ أَبَاكَ قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا كَلَّمَ اللَّهُ أَحَدًا قَطُّ إِلَّا مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ وَكَلَّمَ أَبَاكَ كِفَاحًا فَقَالَ يَا عَبْدِي تَمَنَّ عَلَيَّ أُعْطِكَ قَالَ يَا رَبِّ تُحْيِينِي فَأُقْتَلُ فِيكَ ثَانِيَةً فَقَالَ الرَّبُّ سُبْحَانَهُ إِنَّهُ سَبَقَ مِنِّي أَنَّهُمْ إِلَيْهَا لَا يُرْجَعُونَ قَالَ يَا رَبِّ فَأَبْلِغْ مَنْ وَرَائِي قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ

ابراہیم بن منذر حزامی و یحییٰ بن حبیب بن عربی، موسیٰ بن ابراہیم بن کثیر انصاری حزامی، طلحہ بن خراش کہتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبداللہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب (ان کے والد) عبداللہ بن عمرو بن حرام جنگ احد کے دن مقتول ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے ملے اور فرمایا اے جابر! کیا میں تم کو نہ بتلاؤں جو تمہارے والد سے اللہ تعالیٰ نے کہا (یحییٰ بن حبیب اپنی حدیث میں یوں کہتے ہیں) کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے جابر! میں تمہیں شکستہ دل کیوں دیکھ رہا ہوں؟ جابر کہتے ہیں میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میرے والد شہید ہو گئے اور عیال و قرض چھوڑ گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں خوشخبری نہ سناؤں کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے والد کے ساتھ کیسے ملاقات کی (یعنی کیا معاملہ فرمایا؟) عرض کیا ضرور اے اللہ کے رسول! فرمایا اللہ نے کبھی کسی سے بغیر حجاب کے گفتگو نہ فرمائی اور تمہارے والد سے بلا حجاب کلام کیا اور فرمایا اے میرے بندے میرے سامنے آرزو ظاہر کرو تاکہ میں تمہیں عطا کروں۔ عرض کیا اے میرے پروردگار مجھے زندگی عطا فرما دیجئے تاکہ دوبارہ آپ کی خاطر قتل (شہید) کیا جاؤں تو اللہ پاک نے فرمایا یہ تو ہماری طرف سے پہلے طے ہو چکا ہے کہ لوگوں کو دوبارہ دنیا میں نہ بھیجا

جائے گا۔ عرض کیا پھر میرے پیچھے والوں کو پیغام پہنچا دیجئے (ہمارا حال بتا دیجئے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی اور نہ خیال کر وان لوگوں کو جو قتل کر دیئے جائیں راہ خدا میں مردہ بلکہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس رزق دیئے جاتے ہیں۔

راوی: ابراہیم بن منذر حزامی ویحییٰ بن حبیب بن عربی، موسیٰ بن ابراہیم بن کثیر انصاری حزامی، طلحہ بن خراش

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہمیہ کے انکار کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 191

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَضْحَكُ إِلَى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ كِلَاهُمَا دَخَلَ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُ هَذَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُسْتَشْهَدُ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى قَاتِلِهِ فَيُسْلِمُ فَيُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُسْتَشْهَدُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ دو شخصوں کی جانب دیکھ کر ہنستے ہیں جن میں سے ایک نے دوسرے کو قتل کیا لیکن دونوں جنت میں داخل ہوئے ایک اللہ کے راستے میں لڑتے لڑتے شہید ہو گیا پھر اللہ کی رحمت قاتل کی طرف متوجہ ہوئی اور اس نے اسلام قبول کیا۔ پھر اللہ کے رستے میں لڑتے لڑتے شہید ہو گیا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہمیہ کے انکار کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 192

راوی: حرملہ بن یحییٰ و یونس بن عبد الاعلیٰ، عبداللہ بن وہب، یونس ، ابن شہاب ، سعید بن مسیب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِضُ اللَّهُ الْأَرْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَطْوِي السَّمَاءَ بِيَمِينِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ مُلُوكُ الْأَرْضِ

حرملہ بن یحییٰ و یونس بن عبد الاعلیٰ، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے روز اللہ تعالیٰ زمین کو اپنی مٹھی میں لے لیں گے اور آسمان کو اپنے دائیں ہاتھ میں لپیٹ لیں گے پھر فرمائیں گے میں ہی ہوں بادشاہ۔ کہاں ہیں زمین کے بادشاہ۔

راوی: حرملہ بن یحییٰ و یونس بن عبد الاعلیٰ، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہمیہ کے انکار کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 193

راوی: محمد بن یحییٰ، محمد بن صباح، ولید بن ابی ثور ھمدانی، سماك، عبداللہ بن عمیرۃ، احنف بن قیس، عباس بن عبدالمطلب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي ثَوْرٍ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِيرَةَ عَنْ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ كُنْتُ بِالْبَطْحَاءِ فِي عِصَابَةٍ وَفِيهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّتْ بِهِ سَحَابَةٌ فَنَظَرَ إِلَيْهَا فَقَالَ مَا تُسَمُّونَ هَذِهِ قَالُوا السَّحَابُ قَالَ وَالْمُزْنُ قَالُوا وَالْمُزْنُ قَالَ وَالْعَنَانُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ قَالُوا وَالْعَنَانُ قَالَ كَمْ تَرَوْنَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ السَّمَاءِ قَالُوا لَا نَدْرِي قَالَ فَإِنَّ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهَا إِمَّا وَاحِدًا أَوْ اثْنَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَسَبْعِينَ سَنَةً وَالسَّمَاءُ فَوْقَهَا كَذَلِكَ حَتَّى عَدَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ثُمَّ فَوْقَ السَّمَاءِ السَّابِعَةِ بَحْرٌ بَيْنَ أَعْلَاهُ وَأَسْفَلِهِ كَمَا بَيْنَ سَمَاءٍ إِلَى سَمَاءٍ ثُمَّ فَوْقَ ذَلِكَ ثَمَانِيَةُ أَوْعَالٍ بَيْنَ أَظْلَافِهِنَّ وَرُكَبِهِنَّ كَمَا بَيْنَ سَمَاءٍ إِلَى سَمَاءٍ ثُمَّ عَلَى ظُهُورِهِنَّ الْعَرْشُ بَيْنَ أَعْلَاهُ وَأَسْفَلِهِ كَمَا بَيْنَ سَمَاءٍ إِلَى سَمَاءٍ ثُمَّ اللَّهُ فَوْقَ ذَلِكَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

محمد بن یحییٰ، محمد بن صباح، ولید بن ابی ثور ہمدانی، سماک، عبداللہ بن عمیرۃ، احنف بن قیس، عباس بن عبدالمطلب فرماتے ہیں کہ میں ایک جماعت کے ساتھ بطحاء میں تھا ان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی تھے وہاں سے بادل گزرا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اسے کیا نام دیتے ہو؟ عرض کیا سحاب۔ فرمایا اور مزن بھی؟ لوگوں نے عرض کیا اور مزن بھی۔ فرمایا اور عنان بھی؟ عرض کیا عنان بھی کہتے ہیں۔ فرمایا تمہارے خیال میں کتنا فاصلہ ہے آسمان و زمین کے درمیان؟ عرض کیا؟ معلوم نہیں۔ فرمایا تمہارے اور آسمان کے درمیان اکہتر بہتر سال کا فاصلہ ہے جتنا دو آسمانوں کے درمیان پھر اس کے اوپر آٹھ فرشتے ہیں پہاڑی بکروں کی مانند ان کے کھروں اور گھٹنوں کے درمیان اتنا ہی فاصلہ ہے جتنا دو آسمانوں کے درمیان پھر ان پشتوں پر عرش ہے جس کے زیریں اور بالائی حصہ کے درمیان اتنا ہی فاصلہ ہے جتنا دو آسمانوں کے درمیان پھر اس کے اوپر ہیں اللہ برکت والے اور بلند۔

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن صباح، ولید بن ابی ثور ہمدانی، سماک، عبداللہ بن عمیرۃ، احنف بن قیس، عباس بن عبدالمطلب

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہمیہ کے انکار کے بارے میں

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَضَى اللَّهُ أَمْرًا فِي السَّمَائِ ضَرَبَتْ الْمَلَائِكَةُ أَجْنِحَتَهَا خُضْعَانًا لِقَوْلِهِ كَأَنَّهُ سِلْسِلَةٌ عَلَى صَفْوَانٍ فَإِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ فَيَسْمَعُهَا مُسْتَرِقُو السَّمْعِ بَعْضُهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ فَيَسْمَعُ الْكَلِمَةَ فَيُلْقِيهَا إِلَى مَنْ تَحْتَهُ فَرُبَّمَا أَدْرَكَهُ الشِّهَابُ قَبْلَ أَنْ يُلْقِيَهَا إِلَى الَّذِي تَحْتَهُ فَيُلْقِيهَا عَلَى لِسَانِ الْكَاهِنِ أَوْ السَّاحِرِ فَرُبَّمَا لَمْ يُدْرَكْ حَتَّى يُلْقِيَهَا فَيَكْذِبُ مَعَهَا مِائَةَ كَذْبَةٍ فَتَصْدُقُ تِلْكَ الْكَلِمَةُ الَّتِي سُمِعَتْ مِنْ السَّمَائِ

یعقوب بن حمید بن کاسب، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ آسمان میں کسی امر کا فیصلہ فرماتے ہیں تو فرشتے اس کے احترام میں پر بچھا دیتے ہیں (اور نزول حکم کے وقت ایسی آواز ہوتی ہے) گویا کوئی چٹان پر پتھر مار رہا ہو پھر جب فرشتوں کے دلوں سے گھبراہٹ زائل ہوتی ہے تو کہتے ہیں (ایک دوسرے سے) کیا کہا تمہارے رب نے وہ جواب دیتے ہیں کہ حق فرمایا اور اللہ بلند اور بڑے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ پھر اس فیصلہ کو بات چرانے والے (جن) سننے کی کوشش کرتے ہیں ایک دوسرے پر چڑھ کر پس ایک آدھ بات سن کر اوپر والا نیچے والے کو بتادیتا بہت مرتبہ اس کے نیچے والے کو بتانے سے قبل شعلہ آلیتا ہے کہ کاہن یا ساحر کو نہ بتائے اور کبھی شعلہ نہیں لگتا تو وہ آگے بتادیتا ہے پھر وہ اس کے ساتھ سو جھوٹ ملاتا ہے اور ایک وہی بات جو آسمان سے سنی تھی سچی ہوتی ہے۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہمیہ کے انکار کے بارے میں

جلد : جلد اول   حدیث 195

راوی: علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، عمرو بن مرۃ، ابوعبیدۃ، حضرت ابوموسی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنَامُ وَلَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَنَامَ يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهُ يُرْفَعُ إِلَيْهِ عَمَلُ اللَّيْلِ قَبْلَ عَمَلِ النَّهَارِ وَعَمَلُ النَّهَارِ قَبْلَ عَمَلِ اللَّيْلِ حِجَابُهُ النُّورُ لَوْ كَشَفَهُ لَأَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهِ مَا انْتَهَى إِلَيْهِ بَصَرُهُ مِنْ خَلْقِهِ

علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، عمرو بن مرۃ، ابوعبیدۃ، حضرت ابوموسیٰ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (ایک بار) ہم میں کھڑے ہو کر پانچ باتیں ارشاد فرمائیں فرمایا اللہ سوتا نہیں اور سونا اس کے شایان شان نہیں، اللہ ترازوں کو جھکاتے اور اوپر اٹھاتے ہیں یعنی کسی کا رزق زیادہ، کسی کا کم کر دیتے ہیں۔ دن کے اعمال رات کو (انسان کے) عمل کرنے سے قبل ان کی بارگاہ میں پیش کیے جاتے ہیں اور رات کے اعمال کے دن کے عمل کرنے سے قبل۔ ان کا حجاب نور ہے اگر اسے ہٹا دیں تو ان کے چہرہ کی روشنیاں تاحد نگاہ اس کی مخلوق کو جلا دیں۔

راوی: علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، عمرو بن مرۃ، ابوعبیدۃ، حضرت ابوموسی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہمیہ کے انکار کے بارے میں

جلد : جلد اول   حدیث 196

راوی: علی بن محمد، وکیع، مسعودی، عمرو بن مرۃ، ابوعبیدۃ، حضرت ابوموسیٰ اشعری

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللہَ لَا يَنَامُ وَلَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَنَامَ يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهُ حِجَابُهُ النُّورُ لَوْ كَشَفَهَا لَأَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهِ كُلَّ شَيْءٍ أَدْرَكَهُ بَصَرُهُ ثُمَّ قَرَأَ أَبُو عُبَيْدَةَ أَنْ بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللہِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

علی بن محمد، وکیع، مسعودی، عمرو بن مرۃ، ابوعبیدۃ، حضرت ابوموسیٰ اشعری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ سوتے نہیں اور سونا ان کے شایان نہیں ترازو کو جھکاتے اور اٹھاتے ہیں۔ ان کا حجاب نور ہے اگر اس کو ہٹا دیں تو ان کے چہرے کی روشنیاں ہر اس چیز کو جلا ڈالیں جہاں ان کی نگاہ پہنچے۔ اس کے بعد ابوموسی کے شاگرد ابوعبیدہ (بطور استدلال) یہ آیت پڑھی (اَنْ بُورِکَ مَنْ فِي النَّارِ۔) بابرکت ہے جو آگ میں ہے اور جو اس کے گرد ہے پاک ہے اللہ پالنے والا تمام جہانوں کا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، مسعودی، عمرو بن مرۃ، ابوعبیدۃ، حضرت ابوموسیٰ اشعری

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہمیہ کے انکار کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 197

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، محمد بن اسحق، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينُ اللہِ مَلْأَى لَا يَغِيضُهَا شَيْءٌ سَحَّاءُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَبِيَدِهِ الْأُخْرَى الْمِيزَانُ يَرْفَعُ الْقِسْطَ وَيَخْفِضُ قَالَ أَرَأَيْتَ مَا أَنْفَقَ مُنْذُ خَلَقَ اللہُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَمْ يَنْقُصْ مِمَّا فِي يَدَيْهِ شَيْئًا

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا دست راست بھرا ہوا ہے کوئی چیز اسے کم نہیں کر سکتی۔ رات دن برستا ہے اور ان کے دوسرے ہاتھ میں ترازو ہے بلند کرتے ہیں تول کر اور جھکاتے ہیں۔ فرمایا دیکھو جب سے آسمان و زمین پیدا فرمائے کتنا خرچ کیا لیکن اس سے اللہ کے

ہاتھوں میں جو کچھ ہے اس میں ذرا بھی کمی نہ ہوئی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن اسحق، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہمیہ کے انکار کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 198

راوی : ہشام بن عمار و محمد بن صباح، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، عبیداللہ بن مقسم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ يَأْخُذُ الْجَبَّارُ سَمَاوَاتِهِ وَأَرْضَهُ بِيَدِهِ وَقَبَضَ بِيَدِهِ فَجَعَلَ يَقْبِضُهَا وَيَبْسُطُهَا ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْجَبَّارُ أَيْنَ الْجَبَّارُونَ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُونَ قَالَ وَيَتَمَيَّلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى الْمِنْبَرِ يَتَحَرَّكُ مِنْ أَسْفَلِ شَيْءٍ مِنْهُ حَتَّى إِنِّي أَقُولُ أَسَاقِطٌ هُوَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہشام بن عمار و محمد بن صباح، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، عبیداللہ بن مقسم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا اللہ جبار اپنے آسمان وزمین کو ہاتھ میں لے لیں گے اور مٹھی بند کی اور اسے کھولنے لگے پھر فرمائیں گے میں جبار ہوں، کہاں ہیں جبار؟ کہاں ہیں تکبر کرنے والے؟ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں بائیں جھک رہے تھے حتی کہ میں نے دیکھا منبر نیچے تک ہل رہا ہے مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ کہیں یہ گر نہ پڑے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لے کر۔

راوی : ہشام بن عمار و محمد بن صباح، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو حازم، عبید اللہ بن مقسم، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہمیہ کے انکار کے بارے میں

جلد : جلد اول   حدیث 199

راوی : ہشام بن عمار صدقہ بن خالد، ابن جابر، بسر بن عبید اللہ، ابو ادریس خولانی، حضرت نواس بن سمعان کلابی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ بُسْرَ بْنَ عُبَيْدِ اللهِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنِي النَّوَّاسُ بْنُ سَمْعَانَ الْكِلَابِيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ قَلْبٍ إِلَّا بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّحْمَنِ إِنْ شَاءَ أَقَامَهُ وَإِنْ شَاءَ أَزَاغَهُ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا مُثَبِّتَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قُلُوبَنَا عَلَى دِينِكَ قَالَ وَالْمِيزَانُ بِيَدِ الرَّحْمَنِ يَرْفَعُ أَقْوَامًا وَيَخْفِضُ آخَرِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

ہشام بن عمار صدقہ بن خالد، ابن جابر، بسر بن عبید اللہ، ابو ادریس خولانی، حضرت نواس بن سمعان کلابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہر دل اللہ کی دو انگلیوں کے درمیان ہے چاہیں تو اسے سیدھا فرما دیں اور چاہیں تو ٹیڑھا کر دیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے۔ اے دلوں کو جمانے والے ہمارے دلوں کو اپنے دین پر ثابت فرما دے اور فرمایا ترازو رحمان کے ہاتھوں میں ہے وہ قیامت تک قوموں کو زیر وزبر کرتے رہیں گے۔

راوی : ہشام بن عمار صدقہ بن خالد، ابن جابر، بسر بن عبید اللہ، ابو ادریس خولانی، حضرت نواس بن سمعان کلابی رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہمیہ کے انکار کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 200

راوی: ابو کریب محمد بن علاء، عبداللہ بن اسماعیل، مجالد، ابوو داک، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ لَيَضْحَكُ إِلَى ثَلَاثَةٍ لِلصَّفِّ فِي الصَّلَاةِ وَلِلرَّجُلِ يُصَلِّي فِي جَوْفِ اللَّيْلِ وَلِلرَّجُلِ يُقَاتِلُ أُرَاهُ قَالَ خَلْفَ الْكَتِيبَةِ

ابو کریب محمد بن علاء، عبد اللہ بن اسماعیل، مجالد، ابوو داک، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ تین چیزوں سے خوش ہوتے ہیں نماز کی صف سے اور اس آدمی سے جو درمیان شب نماز پڑھے اور اس شخص سے جو قتل کرے غالباً فرمایا لشکر کے پیچھے (یعنی لشکر بھاگ جانے کے بعد بھی)۔

راوی: ابو کریب محمد بن علاء، عبد اللہ بن اسماعیل، مجالد، ابوو داک، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہمیہ کے انکار کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 201

راوی: محمد بن یحییٰ، عبداللہ بن رجاء، اسرائیل، عثمان بن مغیرۃ ثقفی، سالم بن ابی الجعد، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عُثْمَانَ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ الثَّقَفِيَّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرِضُ نَفْسَهُ عَلَى النَّاسِ فِي الْمَوْسِمِ فَيَقُولُ أَلَا رَجُلٌ يَحْمِلُنِي إِلَى قَوْمِهِ فَإِنَّ قُرَيْشًا قَدْ مَنَعُونِي أَنْ أُبَلِّغَ كَلَامَ رَبِّي

محمد بن یحییٰ، عبداللہ بن رجاء، اسرائیل، عثمان بن مغیرۃ ثقفی، سالم بن ابی الجعد، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موسم حج میں اپنے آپ کو لوگوں کے سامنے کرتے اور فرماتے کوئی ایسامرد نہیں جو مجھے اپنی قوم میں لے جائے۔ اس لیے کہ قریش نے مجھے اپنے رب کا کلام پہنچانے سے روک دیا ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبداللہ بن رجاء، اسرائیل، عثمان بن مغیرۃ ثقفی، سالم بن ابی الجعد، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہمیہ کے انکار کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 202

راوی: ہشام بن عمار، وزیر بن صبیح، یونس بن جلبس، ام درداء، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَزِيرُ بْنُ صَبِيحٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَلْبَسٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ قَالَ مِنْ شَأْنِهِ أَنْ يَغْفِرَ ذَنْبًا وَيُفَرِّجَ كَرْبًا وَيَرْفَعَ قَوْمًا وَيَخْفِضَ آخَرِينَ

ہشام بن عمار، وزیر بن صبیح، یونس بن جلبس، ام درداء، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کل یوم ھو فی شان کی تفسیر میں نقل فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل کی ایک شان یہ (بھی) ہے کہ گناہ معاف فرماتے ہیں اور مصیبت کو زائل فرماتے ہیں اور کسی قوم کو بلند کرتے ہیں اور دوسری قوم کو زیر کرتے ہیں۔

راوی : ہشام بن عمار، وزیر بن صبیح، یونس بن جلبس، ام درداء، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ

جس نے اچھا یا برا رواج ڈالا

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جس نے اچھا یا برا رواج ڈالا

جلد : جلد اول حدیث 203

راوی: محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، ابوعوانہ، عبدالملک بن عمیر، منذر بن جریر، حضرت جریر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً فَعُمِلَ بِهَا كَانَ لَهُ أَجْرُهَا وَمِثْلُ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعُمِلَ بِهَا كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ لَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا

محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، ابوعوانہ، عبدالملک بن عمیر، منذر بن جریر، حضرت جریر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اچھا طریقہ جاری کر کے خود بھی اس پر عمل کیا تو اس کو اس کا اجر ملے گا اور دوسرے عمل کرنے والوں کے اجر میں کچھ کمی کئے بغیر ان کے برابر بھی اجر ملے گا اور جس نے برا طریقہ جاری کیا اور اس پر عمل کیا تو اس کو اس کا گناہ ہو گا اور دوسرے عمل کرنے والوں کا گناہ بھی ہو گا ان کے گناہوں میں بھی کمی نہ ہو گی۔

راوی : محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، ابوعوانہ، عبدالملک بن عمیر، منذر بن جریر، حضرت جریر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جس نے اچھا یا برا رواج ڈالا

جلد : جلد اول   حدیث 204

راوی : عبدالوارث بن عبدالصمد بن عبدالوارث، عبدالصمد بن عبدالوارث، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَثَّ عَلَيْهِ فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدِي كَذَا وَكَذَا قَالَ فَمَا بَقِيَ فِي الْمَجْلِسِ رَجُلٌ إِلَّا تَصَدَّقَ عَلَيْهِ بِمَا قَلَّ أَوْ كَثُرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَنَّ خَيْرًا فَاسْتُنَّ بِهِ كَانَ لَهُ أَجْرُهُ كَامِلًا وَمِنْ أُجُورِ مَنْ اسْتَنَّ بِهِ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ اسْتَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَاسْتُنَّ بِهِ فَعَلَيْهِ وِزْرُهُ كَامِلًا وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِي اسْتَنَّ بِهِ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا

عبدالوارث بن عبدالصمد بن عبدالوارث، عبدالصمد بن عبدالوارث، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر (صدقہ کرنے کی) ترغیب دی تو ایک شخص نے کہا میرے پاس اتنا اتنا مال ہے (یعنی میں اتنا صدقہ کروں گا) حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں پھر مجلس میں موجود ہر شخص نے اس پر تھوڑا یا بہت صدقہ کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اچھا طریقہ اختیار کیا پھر اس کی پیروی کی گئی تو اس کو اپنا بھی پورا اجر ملے گا اور پیروی کرنے والو کو اجر میں کمی کے بغیر ان کا اجر بھی ملے گا اور جس نے برا طریقہ اختیار کیا پھر اس کی پیروی کی گئی تو اس پر اس کا وبال بھی پورا ہو گا اور اس کی پیروی کرنے والوں کے وبال میں کمی کے بغیر ان کا وبال بھی ملے گا۔

راوی : عبدالوارث بن عبدالصمد بن عبدالوارث، عبدالصمد بن عبدالوارث، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جس نے اچھا یا برا رواج ڈالا

جلد : جلد اول حدیث 205

راوی: عیسیٰ بن حماد مصری، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَيُّمَا دَاعٍ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ فَاتُّبِعَ فَإِنَّ لَهُ مِثْلَ أَوْزَارِ مَنْ اتَّبَعَهُ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا وَأَيُّمَا دَاعٍ دَعَا إِلَى هُدًى فَاتُّبِعَ فَإِنَّ لَهُ مِثْلَ أُجُورِ مَنْ اتَّبَعَهُ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا

عیسیٰ بن حماد مصری، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس دعوت دینے والے نے بھی گمراہی کی دعوت دی اور اس کی پیروی کی گئی تو اس کو پیروی کرنے والوں کے برابر گناہ ہو گا پیروی کرنے والوں کے گناہ میں کمی کئے بغیر اور جس دعوت دینے والے نے ہدایت کی طرف بلایا پھر اس کی پیروی کی گئی تو اس کو پیروی کرنے والوں کے برابر اجر ملے گا اور پیروی کرنے والے کے اجر میں کچھ کمی نہیں کی جائے گی۔

راوی : عیسیٰ بن حماد مصری، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، حضرت انس بن مالک

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جس نے اچھا یا برا رواج ڈالا

جلد : جلد اول حدیث 206

راوی: ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی

اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَعَا إِلَى هُدًى كَانَ لَهُ مِنْ الْأَجْرِ مِثْلُ أُجُورِ مَنْ اتَّبَعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ فَعَلَيْهِ مِنْ الْإِثْمِ مِثْلُ آثَامِ مَنْ اتَّبَعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ آثَامِهِمْ شَيْئًا

ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جس نے اچھا یا برا رواج ڈالا

جلد : جلد اول حدیث 207

راوی: محمد بن یحیی، ابونعیم، اسرائیل، حکم، حضرت ابوجحیفہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كَانَ لَهُ أَجْرُهُ وَمِثْلُ أُجُورِهِمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهُ وَمِثْلُ أَوْزَارِهِمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا

محمد بن یحییٰ، ابونعیم، اسرائیل، حکم، حضرت ابوجحیفہ سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابو نعیم، اسرائیل، حکم، حضرت ابو جحیفہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جس نے اچھا یا برا رواج ڈالا

جلد : جلد اول حدیث 208

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، لیث، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ دَاعٍ يَدْعُو إِلَى شَيْءٍ إِلَّا وُقِفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَازِمًا لِدَعْوَتِهِ مَا دَعَا إِلَيْهِ وَإِنْ دَعَا رَجُلٌ رَجُلًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، لیث، بشیر بن نہیک، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو بھی دعوت دینے والا کسی چیز کی طرف بلائے اسے روز قیامت کھڑا کیا جائے گا۔ لازم ہو گی اس کو جو ابد ہی اپنے بلانے کی جس طرح اس نے بلایا اگرچہ ایک مرد نے ایک مرد ہی کو بلایا ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، لیث، بشیر بن نہیک، حضرت ابو ہریرہ

جس نے مردہ سنت کو زندہ کیا

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جس نے مردہ سنت کو زندہ کیا

جلد : جلد اول حدیث 209

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف مزنی، حضرت عمرو بن عوف مزنی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحْيَا سُنَّةً مِنْ سُنَّتِي فَعَمِلَ بِهَا النَّاسُ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ ابْتَدَعَ بِدْعَةً فَعُمِلَ بِهَا كَانَ عَلَيْهِ أَوْزَارُ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِ مَنْ عَمِلَ بِهَا شَيْئًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف مزنی، حضرت عمرو بن عوف مزنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو میری سنتوں میں سے ایک سنت بھی زندہ کرے پھر لوگ اس پر عمل کرنے لگیں تو اس کو عمل کرنے والوں کے برابر اجر ملے گا اور ان کے اجر میں کچھ بھی کمی نہ کی جائے گی اور جس نے بدعت ایجاد کی پھر اس پر عمل کیا گیا تو اس پر ان عمل کرنے والوں کے برابر وبال ہو گا اور ان کے وبال میں کچھ کمی بھی نہ کی جائے گی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف مزنی، حضرت عمرو بن عوف مزنی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جس نے مردہ سنت کو زندہ کیا

جلد : جلد اول حدیث 210

راوی: محمد بن یحییٰ، اسماعیل بن ابی اویس، کثیر بن عبداللہ، عبداللہ، عمرو بن عوف

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَحْيَا سُنَّةً مِنْ سُنَّتِي قَدْ أُمِيتَتْ بَعْدِي فَإِنَّ لَهُ مِنْ الْأَجْرِ مِثْلَ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا

مِنْ النَّاسِ لَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِ النَّاسِ شَيْئًا وَمَنْ ابْتَدَعَ بِدْعَةً لَا يَرْضَاهَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَإِنَّ عَلَيْهِ مِثْلَ إِثْمِ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ النَّاسِ لَا يَنْقُصُ مِنْ آثَامِ النَّاسِ شَيْئًا

محمد بن یحییٰ، اسماعیل بن ابی اویس، کثیر بن عبداللہ، عبداللہ، عمرو بن عوف فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جس نے میری سنتوں میں سے کسی ایسی سنت کو زندہ کیا جو میرے بعد مردہ ہو چکی ہو تو اس کو اس پر عمل کرنے والے لوگوں کے برابر اجر ملے گا، ان کے اجر میں کمی بھی نہ ہو گی اور جس نے کوئی بدعت ایجاد کی جس کو اللہ اور اس کے رسول پسند نہ کرتے ہوں تو اس بدعت کو اختیار کرنے والوں کے برابر اس کو بھی گناہ ہو گا اور ان کے گناہ میں کچھ کمی بھی نہ ہو گی۔

راوی : محمد بن یحییٰ، اسماعیل بن ابی اویس، کثیر بن عبداللہ، عبداللہ، عمرو بن عوف

قرآن سیکھنے، سکھانے کی فضلیت

باب : سنت کی پیروی کا بیان

قرآن سیکھنے، سکھانے کی فضلیت

جلد : جلد اول   **حدیث** 211

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید قطان، شعبہ و سفیان، علقمہ بن مرثد، سعد بن عبیدۃ، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَسُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شُعْبَةُ خَيْرُكُمْ وَقَالَ سُفْيَانُ أَفْضَلُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید قطان، شعبہ وسفیان، علقمہ بن مرثد، سعد بن عبیدۃ، ابو عبدالرحمن سلمی، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ

عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے بہتر یا تم میں سے افضل وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور سکھایا۔(یعنی پہلے خود قرآن کی تعلیم حاسل کی اور اس کے بعد لوگوں میں اشاعت کی)۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید قطان، شعبہ وسفیان، علقمہ بن مرثد، سعد بن عبیدۃ، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

قرآن سیکھنے، سکھانے کی فضلیت

جلد : جلد اول حدیث 212

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، علقمہ بن مرثد، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، علقمہ بن مرثد، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے افضل وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔(یعنی قرآن فہمی کو عام کرنے کی سعی کرے)۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، علقمہ بن مرثد، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

قرآن سیکھنے، سکھانے کی فضلیت

جلد : جلد اول حدیث 213

راوی: ازھربن مروان، حارث بن نبھان، عاصم بن بھدلہ، حضرت بھدلہ

حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِيَارُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ قَالَ وَأَخَذَ بِيَدِي فَأَقْعَدَنِي مَقْعَدِي هَذَا أُقْرِئُ

ازہر بن مروان، حارث بن نبہان، عاصم بن بہدلہ، حضرت بہدلہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے بہترین وہ ہیں جو قرآن سیکھیں اور سکھائیں۔ عاصم کہتے ہیں کہ انہوں نے میرا ہاتھ پکڑ کر اس جگہ بٹھایا تاکہ قرآن پڑھاؤں۔

راوی: ازہر بن مروان، حارث بن نبہان، عاصم بن بہدلہ، حضرت بہدلہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

قرآن سیکھنے، سکھانے کی فضلیت

جلد : جلد اول حدیث 214

راوی: محمد بن بشار و محمد بن مثنی، یحییٰ بن سعید، شعبہ، قتادۃ، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْأُتْرُجَّةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَرِيحُهَا طَيِّبٌ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ التَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا رِيحَ لَهَا وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا مُرٌّ وَلَا رِيحَ لَهَا

محمد بن بشار و محمد بن مثنی، یحیٰ بن سعید، شعبہ، قتادۃ، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قرآن پڑھنے والے مومن کی مثال ترنج کی سی ہے اس کا ذائقہ بھی عمدہ ہے اور خوشبو بھی نفیس اور قرآن نہ پڑھنے والے مومن کی مثال کھجور کی سی ہے کہ اس کا ذائقہ عمدہ ہے لیکن خوشبو نہیں ہے اور قرآن پڑھنے والے منافق کی مثال ریحان کی سی ہے کہ بو تو اچھی ہے لیکن ذائقہ تلخ ہے اور قرآن نہ پڑھنے والے منافق کی مثال اندرائن کی سی ہے کہ اس کا ذائقہ تلخ ہے اور بو بالکل نہیں۔

راوی : محمد بن بشار و محمد بن مثنی، یحیٰ بن سعید، شعبہ، قتادۃ، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

قرآن سیکھنے، سکھانے کی فضلیت

جلد : جلد اول حدیث 215

راوی : بکر بن خلف ابوبشر، عبدالرحمن بن مہدی، عبدالرحمن بن بدیل، بدیل، حضرت انس بن مالك رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بُدَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ أَهْلِينَ مِنْ النَّاسِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ هُمْ قَالَ هُمْ أَهْلُ الْقُرْآنِ أَهْلُ اللَّهِ وَخَاصَّتُهُ

بکر بن خلف ابوبشر، عبدالرحمن بن مہدی، عبدالرحمن بن بدیل، بدیل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کچھ لوگ اللہ والے ہیں۔ صحابہ (رضی اللہ عنہم) نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! وہ کون ہیں؟ فرمایا وہ قرآن والے ہیں اہل اللہ اور اللہ (عزوجل) کے خاص تعلق والے۔

راوی : بکر بن خلف ابوبشر، عبدالرحمن بن مہدی، عبدالرحمن بن بدیل، بدیل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

قرآن سیکھنے، سکھانے کی فضلیت

جلد : جلد اول حدیث 216

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، محمد بن حرب، ابوعمر، کثیر بن زاذان، عاصم بن حمزة، حضرت علی بن ابی طالب

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَاذَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَحَفِظَهُ أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ وَشَفَّعَهُ فِي عَشَرَةٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ كُلُّهُمْ قَدْ اسْتَوْجَبُوا النَّارَ

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، محمد بن حرب، ابوعمر، کثیر بن زاذان، عاصم بن حمزة، حضرت علی بن ابی طالب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے قرآن پڑھا اور اس کو یاد کیا اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل فرمائیں گے اور اس کے گھر والوں میں سے ایسے دس افراد کے متعلق اس کی سفارش قبول فرمائیں گے جو (اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے) دوزخ اپنے اوپر واجب کر چکے ہوں گے۔

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، محمد بن حرب، ابوعمر، کثیر بن زاذان، عاصم بن حمزة، حضرت علی بن ابی طالب

باب : سنت کی پیروی کا بیان

قرآن سیکھنے، سکھانے کی فضلیت

جلد : جلد اول حدیث 217

راوی: عمرو بن عبداللہ اودی، ابو اسامہ، عبدالحمید بن جعفر، مقبری، عطاء مولی ابی احمد، ابو احمد، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَطَائٍ مَوْلَى أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ وَاقْرَئُوهُ وَارْقُدُوا فَإِنَّ مَثَلَ الْقُرْآنِ وَمَنْ تَعَلَّمَهُ فَقَامَ بِهِ كَمَثَلِ جِرَابٍ مَحْشُوٍّ مِسْكًا يَفُوحُ رِيحُهُ كُلَّ مَكَانٍ وَمَثَلُ مَنْ تَعَلَّمَهُ فَرَقَدَ وَهُوَ فِي جَوْفِهِ كَمَثَلِ جِرَابٍ أُوكِيَ عَلَى مِسْكٍ

عمرو بن عبداللہ اودی، ابو اسامہ، عبدالحمید بن جعفر، مقبری، عطاء مولی ابی احمد، ابو احمد، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قرآن سیکھو اور اس کو پڑھو اور سو جاؤ (یعنی تمام رات نہ جاگو) اس لیے کہ قرآن کی مثال اور اس شخص کی مثال جس نے قرآن سیکھا پھر اس کو رات میں پڑھا اس تھیلی کی سی ہے جو کستوری سے بھری ہو۔ جس کی مہک ہر سو پھیل رہی ہو اور اس شخص کی مثال جس نے قرآن سیکھا اور سینے پر رکھ کر سو رہا اس تھیلی کی سی ہے جس کو کستوری سے بھر کر اوپر سے باندھ دیا گیا ہو۔

راوی: عمرو بن عبداللہ اودی، ابو اسامہ، عبدالحمید بن جعفر، مقبری، عطاء مولی ابی احمد، ابو احمد، حضرت ابوہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

قرآن سیکھنے، سکھانے کی فضلیت

جلد : جلد اول حدیث 218

راوی: ابومروان محمد بن عثمان عثمانی، ابراھیم بن سعد، ابن شھاب، عامر بن واثلھابوالطفیل، حضرت نافع بن عبدالحارث، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ أَبِي الطُّفَيْلِ أَنَّ نَافِعَ بْنَ عَبْدِ الْحَارِثِ لَقِيَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بِعُسْفَانَ وَكَانَ عُمَرُ اسْتَعْمَلَهُ عَلَى مَكَّةَ فَقَالَ عُمَرُ مَنْ اسْتَخْلَفْتَ عَلَى أَهْلِ الْوَادِي قَالَ اسْتَخْلَفْتُ عَلَيْهِمْ ابْنَ أَبْزَى قَالَ وَمَنْ ابْنُ أَبْزَى قَالَ رَجُلٌ مِنْ مَوَالِينَا قَالَ عُمَرُ فَاسْتَخْلَفْتَ عَلَيْهِمْ مَوْلًى قَالَ إِنَّهُ قَارِئٌ لِكِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى عَالِمٌ بِالْفَرَائِضِ قَاضٍ قَالَ عُمَرُ أَمَا إِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَرْفَعُ بِهَذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهِ آخَرِينَ

ابومروان محمد بن عثمان عثمانی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عامر بن واثلہابوالطفیل، حضرت نافع بن عبد الحارث، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سےعسفان میں ملے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو مکہ کا عامل مقرر فرمایا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم نے اہل وادی کا نگران کسے بنایا؟ عرض کیا ابن ابزی کو میں نے ان کا نگران بنایا۔ فرمایا ابن ابزی کون ہیں؟ عرض کیا ہمارے ایک غلام ہیں حضرت عمر نے فرمایا تو تم نے ایک غلام کو ان کا نگران بنایا؟ عرض کیا وہ کتاب اللہ کو (سمجھ کر) پڑھنے والا اور علم میراث سے واقف ہے، درست فیصلہ کرلیتا ہے۔ حضرت عمر نے فرمایا سنو! تمہارے نبی نے فرمایا تھا اللہ تعالیٰ اس کتاب (قرآن) کی وجہ سے کچھ لوگوں کو رفعت بخشیں گے اور کچھ کو رسوا فرمائیں گے۔

راوی : ابومروان محمد بن عثمان عثمانی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عامر بن واثلہابوالطفیل، حضرت نافع بن عبد الحارث، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

قرآن سیکھنے، سکھانے کی فضلیت

جلد : جلد اول حدیث 219

راوی : عباس بن عبداللہ واسطی، عبداللہ بن غالب عبادانی، عبداللہ بن زیاد بحرانی، علی بن زید، سعید بن مسیب، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ غَالِبٍ الْعَبَّادَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ الْبَحْرَانِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ لَأَنْ تَغْدُوَ فَتَعَلَّمَ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللَّهِ خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ تُصَلِّيَ مِائَةَ رَكْعَةٍ وَلَأَنْ تَغْدُوَ فَتَعَلَّمَ بَابًا مِنْ الْعِلْمِ عُمِلَ بِهِ أَوْ لَمْ يُعْمَلْ خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ تُصَلِّيَ أَلْفَ رَكْعَةٍ

عباس بن عبد اللہ واسطی، عبد اللہ بن غالب عبادانی، عبد اللہ بن زیاد بحرانی، علی بن زید، سعید بن مسیب، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے مجھ سے ارشاد فرمایا تو صبح کو جا کر کتاب اللہ کی ایک آیت سیکھے یہ تیرے لیے سو رکعت نماز سے بہتر ہے اور تو صبح جا کر علم کا ایک باب سیکھے خواہ اس پر (اسی وقت) عمل کرے یا نہ کرے یہ تیرے لیے ہزار رکعت پڑھنے سے بہتر ہے۔

راوی : عباس بن عبد اللہ واسطی، عبد اللہ بن غالب عبادانی، عبد اللہ بن زیاد بحرانی، علی بن زید، سعید بن مسیب، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

علمائ (کرام) کی فضیلت اور طلب علم پر ابھارنا

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علمائ (کرام) کی فضیلت اور طلب علم پر ابھارنا

جلد : جلد اول حدیث 220

راوی: بکر بن خلف ابوبشر، عبدالاعلی، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُرِدْ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ

بکر بن خلف ابوبشر، عبدالاعلی، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ فرماتے ہیں اسے دین میں بصیرت عطاء فرمادیتے ہیں۔

راوی : بکر بن خلف ابوبشر، عبدالاعلی، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علمائ (کرام) کی فضیلت اور طلب علم پر ابھارنا

جلد : جلد اول حدیث 221

راوی: هشام بن عمار، ولید بن مسلم مروان بن جناح، یونس بن میسرة بن حلبس، حضرت معاویه بن ابی سفیان

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جَنَاحٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْخَيْرُ عَادَةٌ وَالشَّرُّ لَجَاجَةٌ وَمَنْ يُرِدْ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم مروان بن جناح، یونس بن میسرۃ بن حلبس، حضرت معاویہ بن ابی سفیان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بھلائی عادت ہے اور شر کسی مجبور سے ہوتا ہے اور جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ فرمائیں اسے دینی بصیرت عطا فرمادیتے ہیں۔

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم مروان بن جناح، یونس بن میسرۃ بن حلبس، حضرت معاویہ بن ابی سفیان

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علمائے (کرام) کی فضیلت اور طلب علم پر ابھارنا

جلد : جلد اول حدیث 222

راوی: ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، روح بن جناح ابوسعید، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ جَنَاحٍ أَبُو سَعْدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيهٌ وَاحِدٌ أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، روح بن جناح ابوسعید، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک فقیہ شیطان پر ہزار عابدوں سے بہتر ہے۔

راوی: ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، روح بن جناح ابوسعید، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علمائے (کرام) کی فضیلت اور طلب علم پر ابھارنا

جلد : جلد اول حدیث 223

راوی: نصر بن علی جهضمی، عبداللہ بن داؤد، عاصم بن رجاء بن حیوۃ، داؤد بن جمیل، کثیر بن قیس

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ جَمِيلٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ أَبِي الدَّرْدَاءِ فِي مَسْجِدِ دِمَشْقَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَبَا الدَّرْدَاءِ أَتَيْتُكَ مِنْ الْمَدِينَةِ مَدِينَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَدِيثٍ بَلَغَنِي أَنَّكَ تُحَدِّثُ بِهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَمَا جَاءَ بِكَ تِجَارَةٌ قَالَ لَا قَالَ وَلَا جَاءَ بِكَ غَيْرُهُ قَالَ لَا قَالَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ

سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللهُ لَهُ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ أَجْنِحَتَهَا رِضًا لِطَالِبِ الْعِلْمِ وَإِنَّ طَالِبَ الْعِلْمِ يَسْتَغْفِرُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ حَتَّى الْحِيتَانِ فِي الْمَاءِ وَإِنَّ فَضْلَ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ عَلَى سَائِرِ الْكَوَاكِبِ إِنَّ الْعُلَمَاءَ هُمْ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ إِنَّ الْأَنْبِيَاءَ لَمْ يُوَرِّثُوا دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا إِنَّمَا وَرَّثُوا الْعِلْمَ فَمَنْ أَخَذَهُ أَخَذَ بِحَظٍّ وَافِرٍ

نصر بن علی جہضمی، عبد اللہ بن داؤد، عاصم بن رجاء بن حیوۃ، داؤد بن جمیل، کثیر بن قیس کہتے ہیں میں دمشق کی مسجد میں ابو درداء کے پاس بیٹھا تھا۔ ایک صاحب ان کے پاس آئے اور کہا اے ابو درداء میں آپ کے پاس مدینۃ الرسول سے آیا ہوں، ایک حدیث کی خاطر۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ وہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (بلا واسطہ) روایت کرتے ہیں۔ فرمایا تم کسی تجارت کے لیے (بھی) آئے ہو؟ کہا نہیں۔ فرمایا اور کوئی بھی کام نہ تھا؟ عرض کیا نہیں۔ فرمایا بلاشبہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو طلب علم کی خاطر کوئی راستہ چلا، اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان فرما دیتے ہیں اور فرشتے طالب علم پر خوشی کی وجہ سے اپنے پر سمیٹ لیتے ہیں اور آسمان وزمین کی مخلوق طالب علم کے لیے بخشش طلب کرتی ہیں حتی کہ مچھلیاں پانی میں اور عالم کی فضیلت عابد کے مقابلہ میں ایسی ہے جیسے چاند کی فضیلت تمام ستاروں پر۔ بلاشبہ علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ انبیاء دنیا و درہم کا وارث نہیں بناتے وہ صرف علم کا وارث بناتے ہیں اس لیے جس نے علم حاصل کیا بڑا حصہ حاصل کیا۔

راوی: نصر بن علی جہضمی، عبد اللہ بن داؤد، عاصم بن رجاء بن حیوۃ، داؤد بن جمیل، کثیر بن قیس

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علمائے (کرام) کی فضیلت اور طلب علم پر ابھارنا

جلد : جلد اول حدیث 224

راوی: ہشام بن عمار، حفص بن سلیمان، کثیر بن شنظیر، محمد بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ شِنْظِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ وَوَاضِعُ الْعِلْمِ عِنْدَ غَيْرِ أَهْلِهِ كَمُقَلِّدِ الْخَنَازِيرِ الْجَوْهَرَ وَاللُّؤْلُؤَ وَالذَّهَبَ

ہشام بن عمار، حفص بن سلیمان، کثیر بن شنظیر، محمد بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا طلب علم ہر مسلمان پر فرض ہے اور نااہل کو علم دینے والا سوروں کی گردن میں جواہر، موتی اور سونے پہنانے والے کی طرح ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، حفص بن سلیمان، کثیر بن شنظیر، محمد بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علمائ(کرام) کی فضیلت اور طلب علم پر ابھارنا

جلد : جلد اول — حدیث 225

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه ولی بن محمد، ابومعاویه، اعمش، ابوصالح، ابوهریره

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ يَسَّرَ عَلَى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ وَمَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ إِلَّا حَفَّتْهُمْ الْمَلَائِكَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمْ السَّكِينَةُ وَغَشِيَتْهُمْ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمْ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ وَمَنْ أَبْطَأَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ ولی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کسی مسلمان

کی ایک دنیوی تکلیف دور کرے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مصیبتوں میں سے ایک مصیب دور فرمائیں گے اور جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ تعالیٰ دنیا آخرت میں اس کی پردہ پوشی فرمائیں گے اور جو کسی تنگدست کے لیے آسانی کرے گا اللہ تعالیٰ دنیا آخرت میں اس کے لیے آسانی فرمائیں گے اور اللہ تعالیٰ بندے کی مدد میں ہوتے ہیں جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں ہو اور جو کوئی علم (دین) کی طلب میں کوئی راستہ چلے تو اس کے بدلہ اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان فرما دیتے ہیں اور جب بھی کچھ لوگ اللہ کے گھر میں جمع ہو کر کتاب اللہ کی تلاوت کریں اور آپس میں کتاب اللہ سمجھیں سمجھائیں تو انہیں فرشتے گھیر لیتے ہیں اور ان پر سکینہ نازل ہوتی ہے رحمت ان کو ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ انکا ذکر اپنے پاس والے فرشتوں میں فرماتے ہیں اور جس کا عمل اسے پیچھے کر دے اس کا نسب اسے آگے نہیں بڑھا سکتا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ ولی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علمائے (کرام) کی فضیلت اور طلب علم پر ابھارنا

جلد : جلد اول حدیث 226

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، عاصم بن ابی نجود، حضرت زر بن حبیش

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ فَقَالَ مَا جَائَ بِكَ قُلْتُ أُنْبِطُ الْعِلْمَ قَالَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ خَارِجٍ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ إِلَّا وَضَعَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ أَجْنِحَتَهَا رِضًا بِمَا يَصْنَعُ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، عاصم بن ابی نجود، حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفوان بن عسال مرادی کی خدمت میں حاضر ہوا۔ فرمایا کیسے آئے؟ عرض کیا علم حاصل کرنے کے لیے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو شخص بھی (دینی) علم کی طلب میں اپنے گھر سے نکلے فرشتے اس کے عمل کو پسند کرنے کی وجہ سے اس کے لیے پر پھیلا

لیتے ہیں۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، عاصم بن ابی نجود، حضرت زر بن حبیش

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علمائے (کرام) کی فضیلت اور طلب علم پر ابھارنا

جلد : جلد اول حدیث 227

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسماعیل، حمید بن صخر، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ صَخْرٍ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَائَ مَسْجِدِي هَذَا لَمْ يَأْتِهِ إِلَّا لِخَيْرٍ يَتَعَلَّمُهُ أَوْ يُعَلِّمُهُ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَنْ جَائَ لِغَيْرِ ذَلِكَ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الرَّجُلِ يَنْظُرُ إِلَى مَتَاعِ غَيْرِهِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسماعیل، حمید بن صخر، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو میری اس مسجد میں صرف اس لیے آئے کہ بھلائی کی بات سیکھے یا سکھائے وہ راہ خدا میں لڑنے والے کے برابر ہے اور جو اس کے علاوہ کسی اور غرض سے آئے تو وہ اس شخص کی مانند ہے جو دوسرے کے سامان پر نظر رکھے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسماعیل، حمید بن صخر، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علمائے (کرام) کی فضیلت اور طلب علم پر ابھارنا

جلد : جلد اول   حدیث 228

راوی: ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، عثمان بن ابی عاتکہ، علی بن یزید، قاسم، حضرت ابوامامہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي عَاتِكَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْعِلْمِ قَبْلَ أَنْ يُقْبَضَ وَقَبْضُهُ أَنْ يُرْفَعَ وَجَمَعَ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ الْوُسْطَى وَالَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ هَكَذَا ثُمَّ قَالَ الْعَالِمُ وَالْمُتَعَلِّمُ شَرِيكَانِ فِي الْأَجْرِ وَلَا خَيْرَ فِي سَائِرِ النَّاسِ

ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، عثمان بن ابی عاتکہ، علی بن یزید، قاسم، حضرت ابوامامہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس دینی علم کو ضرور حاصل کر لو قبل ازیں کہ یہ چھین لیا جائے اور اس علم کا چھن جانا یہ ہے کہ اسے اٹھا لیا جائے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درمیانی اور شہادت کی انگلی ملا کر فرمایا عالم اور طالب علم اجر میں شریک ہیں اور باقی لوگوں میں کوئی خیر نہیں۔

راوی: ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، عثمان بن ابی عاتکہ، علی بن یزید، قاسم، حضرت ابوامامہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علمائ (کرام) کی فضیلت اور طلب علم پر ابھارنا

جلد : جلد اول   حدیث 229

راوی: بشر بن ھلال صواف، داؤد بن زبر، بکر بن خنیس، عبدالرحمن بن زیاد، عبداللہ بن یزید، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ عَنْ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مِنْ بَعْضِ حُجَرِهِ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ

فَإِذَا هُوَ بِحَلْقَتَيْنِ إِحْدَاهُمَا يَقْرَؤُنَ الْقُرْآنَ وَيَدْعُونَ اللَّهَ وَالْأُخْرَى يَتَعَلَّمُونَ وَيُعَلِّمُونَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلٌّ عَلَى خَيْرٍ هَؤُلَاءِ يَقْرَؤُنَ الْقُرْآنَ وَيَدْعُونَ اللَّهَ فَإِنْ شَاءَ أَعْطَاهُمْ وَإِنْ شَاءَ مَنَعَهُمْ وَهَؤُلَاءِ يَتَعَلَّمُونَ وَإِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا فَجَلَسَ مَعَهُمْ

بشر بن ہلال صواف، داؤد بن زبر، بکر بن خنیس، عبدالرحمن بن زیاد، عبداللہ بن یزید، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے کسی حجرہ سے مسجد میں آئے۔ آپ نے دیکھا کہ دو حلقے ہیں ایک قرآن کی تلاوت کر رہاہے اور دعامانگ رہاہے اور دوسرا حلقہ علم سیکھنے سکھانے میں مشغول ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دونوں بھلائی پر ہیں یہ قرآن پڑھ رہے ہیں اور اللہ سے مانگ رہے ہیں۔ اللہ چاہیں تو ان کو عطا فرمائیں اور چاہیں تو نہ دیں اور یہ علم دین سیکھ سکھارہے ہیں اور مجھے تو معلم بنا کر بھیجا گیاہے چنانچہ آپ حلقہ علم میں تشریف فرما ہوئے۔

راوی : بشر بن ہلال صواف، داؤد بن زبر، بکر بن خنیس، عبدالرحمن بن زیاد، عبداللہ بن یزید، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما

تبلیغ علم کے فضائل

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تبلیغ علم کے فضائل

جلد : جلد اول حدیث 230

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر و علی بن محمد، محمد بن فضیل، لیث بن ابی سلیم، یحییٰ بن عباد، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ أَبِي هُبَيْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَضَّرَ اللَّهُ امْرَأً

سَمِعَ مَقَالَتِي فَبَلَّغَهَا فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرِ فَقِيهٍ وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ زَادَ فِيهِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ وَالنُّصْحُ لِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَلُزُومُ جَمَاعَتِهِمْ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر و علی بن محمد، محمد بن فضیل، لیث بن ابی سلیم، یحییٰ بن عباد، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ خوش وخرم رکھیں اس شخص کو جس نے ہماری بات سن کر آگے پہنچائی کیونکہ بہت سے فقہ یاد رکھنے والے خود فقیہ نہیں ہوتے اور بہت سے فقہ والے ایسے شخص تک پہنچا دیتے ہیں جو ان سے بھی زیادہ فقیہ ہو حضرت علی بن محمد کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ تین چیزوں سے مسلمان کو جی نہیں چرانا چاہئے عمل خالص اللہ کے لیے کرنا آئمہ مسلمین کی خیر خواہی اور مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ پختہ وابستگی۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر و علی بن محمد، محمد بن فضیل، لیث بن ابی سلیم، یحییٰ بن عباد، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تبلیغ علم کے فضائل

جلد : جلد اول حدیث 231

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن اسحق، عبدالسلام، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَيْفِ مِنْ مِنًى فَقَالَ نَضَّرَ اللَّهُ امْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِي فَبَلَّغَهَا فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرِ فَقِيهٍ وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِي يَعْلَى ح و حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ

مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن اسحاق، عبدالسلام، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منیٰ میں خیف میں خطبہ کے لیے کھڑے ہوئے تو فرمایا اللہ تعالیٰ خوش وخرم رکھیں اس شخص کو جو ہماری بات سن کر آگے پہنچائے کیونکہ بہت سے فقہ کو یاد کرنے والے (اعلیٰ درجہ کے) فقیہ نہیں ہوتے اور بہت سے فقہ والے ایسے شخص تک پہنچا دیتے ہیں جو ان سے بھی بڑھ کر فقیہ ہوتا ہے۔ دوسری سند سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن اسحق، عبدالسلام، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تبلیغ علم کے فضائل

جلد : جلد اول حدیث 232

راوی: محمد بن بشار، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبه، سماك، عبدالرحمن بن عبدالله، حضرت عبدالله رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَضَّرَ اللهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا فَبَلَّغَهُ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ أَحْفَظُ مِنْ سَامِعٍ

محمد بن بشار، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک، عبدالرحمن بن عبداللہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ خوش وخرم رکھیں اس شخص کو جو ہم سے بات سن کر آگے پہنچائے کیونکہ بہت سے حدیث پہنچانے والے، سننے والے سے بھی زیادہ یاد رکھنے والے ہوتے ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک، عبدالرحمن بن عبداللہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تبلیغ علم کے فضائل

جلد : جلد اول حدیث 233

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید قطان، قرۃ بن خالد، محمد بن سیرین، عبدالرحمن بن ابی بکرۃ، حضرت ابوبکرۃ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ أَمْلَاهُ عَلَيْنَا حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ رَجُلٍ آخَرَ هُوَ أَفْضَلُ فِي نَفْسِي مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ لِيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَإِنَّهُ رُبَّ مُبَلَّغٍ يَبْلُغُهُ أَوْعَى لَهُ مِنْ سَامِعٍ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید قطان، قرۃ بن خالد، محمد بن سیرین، عبدالرحمن بن ابی بکرۃ، حضرت ابو بکرۃ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ یوم نحر کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ کے دوران ارشاد فرمایا حاضر غائب تک پہنچا دے کیونکہ بہت سے لوگ جنہیں بات پہنچے سننے والے بہ نسبت زیادہ (بہتر طریقے سے) یاد رکھنے والے ہوتے ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید قطان، قرۃ بن خالد، محمد بن سیرین، عبدالرحمن بن ابی بکرۃ، حضرت ابو بکرۃ رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تبلیغ علم کے فضائل

جلد : جلد اول حدیث 234

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، اسحق بن منصور، نضر بن شمیل، بہز بن حکیم، حضرت معاویہ قشیری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ مُعَاوِيَةَ الْقُشَيْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا لِيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، اسحاق بن منصور، نضر بن شمیل، بہز بن حکیم، حضرت معاویہ قشیری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سنو حاضر غائب تک پہنچا دے۔ (یعنی جو میرا پیغام سنے اسے غیر حاضر لوگوں تک پہنچا دیا کرے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، اسحق بن منصور، نضر بن شمیل، بہز بن حکیم، حضرت معاویہ قشیری رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تبلیغ علم کے فضائل

جلد : جلد اول حدیث 235

راوی: احمد بن عبدۃ، عبدالعزیز بن محمد دراوردی، قدامہ بن موسیٰ، محمد بن حسین تمیمی، ابوعلقمہ مولی ابن عباس، یسار مولی ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنِي قُدَامَةُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُصَيْنِ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ يَسَارٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيُبَلِّغْ شَاهِدُكُمْ غَائِبَكُمْ

احمد بن عبدة، عبد العزیز بن محمد دراوردی، قدامہ بن موسی، محمد بن حسین تمیمی، ابو علقمہ مولی ابن عباس، یسار مولی ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم حاضرین غائبین تک پہنچا دو۔ (بعینہ وہی حدیث ہے جو اوپر بیان ہوئی مقصد یہ ہے کہ شاید سننے والے سے بھی آگے دوسرا شخص زیادہ اہلیت کا حامل ہونے کی وجہ سے بات کے مفہوم کو بہتر سمجھ جاتا ہے)۔

راوی: احمد بن عبدة، عبد العزیز بن محمد دراوردی، قدامہ بن موسیٰ، محمد بن حسین تمیمی، ابو علقمہ مولی ابن عباس، یسار مولی ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب: سنت کی پیروی کا بیان

تبلیغ علم کے فضائل

جلد : جلد اول   حدیث 236

راوی: محمد بن ابراهیم دمشقی، مبشر بن اسعیل حلبی، معان بن رفاعه، عبدالوهاب بخت مکی، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الْحَلَبِيُّ عَنْ مُعَانِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُخْتٍ الْمَكِّيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَضَّرَ اللَّهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي فَوَعَاهَا ثُمَّ بَلَّغَهَا عَنِّي فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرِ فَقِيهٍ وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ

محمد بن ابراہیم دمشقی، مبشر بن اسماعیل حلبی، معان بن رفاعہ، عبد الوہاب بخت مکی، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس بندے کو خوش وخرم رکھیں جس نے میری بات سن کر یاد رکھی پھر میری طرف سے آگے پہنچا دی کیونکہ بہت سے فقہ کی بات یاد رکھنے والے خود فقیہ نہیں ہوتے اور بہت سے فقہ والے ایسے شخص تک پہنچاتے ہیں جو اس پہنچانے والے کی بہ نسبت زیادہ فقیہ ہوں۔

راوی : محمد بن ابراہیم دمشقی، مبشر بن اسمٰعیل حلبی، معان بن رفاعہ، عبدالوہاب بخت مکی، حضرت انس بن مالک

اس شخص کے بیان میں جو بھلائی کی کنجی ہو

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اس شخص کے بیان میں جو بھلائی کی کنجی ہو

جلد : جلد اول حدیث 237

راوی : حسین بن حسن مروزی، محمد بن ابی عدی، محمد بن ابی حمید، حفص بن عبید اللہ بن انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ النَّاسِ مَفَاتِيحَ لِلْخَيْرِ مَغَالِيقَ لِلشَّرِّ وَإِنَّ مِنْ النَّاسِ مَفَاتِيحَ لِلشَّرِّ مَغَالِيقَ لِلْخَيْرِ فَطُوبَى لِمَنْ جَعَلَ اللهُ مَفَاتِيحَ الْخَيْرِ عَلَى يَدَيْهِ وَوَيْلٌ لِمَنْ جَعَلَ اللهُ مَفَاتِيحَ الشَّرِّ عَلَى يَدَيْهِ

حسین بن حسن مروزی، محمد بن ابی عدی، محمد بن ابی حمید، حفص بن عبید اللہ بن انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بعض لوگ بھلائی کی کنجی ہوتے ہیں اور برائی کے لیے تالہ اور بعض لوگ برائی کے لیے کنجی ثابت ہوتے ہیں اور بھلائی کے لیے تالہ۔ سو مبارک ہو اس شخص کو جس کے ہاتھوں میں اللہ نے خیر کی کنجیاں رکھ دیں اور بربادی ہو اس شخص کے لیے جسکے ہاتھوں میں شر کی کنجیاں دیں۔

راوی : حسین بن حسن مروزی، محمد بن ابی عدی، محمد بن ابی حمید، حفص بن عبید اللہ بن انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اس شخص کے بیان میں جو بھلائی کی کنجی ہو

جلد : جلد اول حدیث 238

راوی: ھارون بن سعید ایلی ابوجعفر، عبداللہ بن وھب، عبدالرحمن ابن زید بن اسلم، ابوحازم، حضرت سھیل بن سعد

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ هَذَا الْخَيْرَ خَزَائِنُ وَلِتِلْكَ الْخَزَائِنِ مَفَاتِيحُ فَطُوبَى لِعَبْدٍ جَعَلَهُ اللهُ مِفْتَاحًا لِلْخَيْرِ مِغْلَاقًا لِلشَّرِّ وَوَيْلٌ لِعَبْدٍ جَعَلَهُ اللهُ مِفْتَاحًا لِلشَّرِّ مِغْلَاقًا لِلْخَيْرِ

ہارون بن سعید ایلی ابوجعفر، عبداللہ بن وہب، عبدالرحمن ابن زید بن اسلم، ابوحازم، حضرت سہیل بن سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بھلائی کے بھی خزانے ہیں اور ان خزانوں کی بھی کنجیاں ہیں۔ سو مبارک ہو اس شخص کو جسے اللہ تعالیٰ خیر کے لیے کنجی اور شر کے لیے تالہ بنادیں اور برا ہو اس شخص کا جسے (اس کی بداعمالیوں کی بدولت اس کے اختیار سے) شر کی کنجی اور خیر کے لئے تالہ بنادیں۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی ابوجعفر، عبداللہ بن وہب، عبدالرحمن ابن زید بن اسلم، ابوحازم، حضرت سہیل بن سعد

لوگوں کو بھلائی کی باتیں سکھانے والے کا ثواب

باب : سنت کی پیروی کا بیان

لوگوں کو بھلائی کی باتیں سکھانے والے کا ثواب

جلد : جلد اول حدیث 239

راوی: ہشام بن عمار، حفص بن عمر، عثمان بن عطاء، عطاء، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَائٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَائِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ لَيَسْتَغْفِرُ لِلْعَالِمِ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ حَتَّى الْحِيتَانِ فِي الْبَحْرِ

ہشام بن عمار، حفص بن عمر، عثمان بن عطاء، عطاء، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ارشاد یہ فرماتے ہوئے سنا عالم (باعمل) کے لیے تمام زمین و آسمان والے بخشش کی دعا کرتے ہیں حتی کہ سمندر میں مچھلیاں بھی۔

راوی : ہشام بن عمار، حفص بن عمر، عثمان بن عطاء، عطاء، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

لوگوں کو بھلائی کی باتیں سکھانے والے کا ثواب

جلد : جلد اول حدیث 240

راوی: احمد بن عیسیٰ مصری، عبداللہ بن وہب، یحییٰ بن ایوب، سہل بن معاذ بن انس، حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَلَّمَ عِلْمًا فَلَهُ أَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهِ لَا يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِ الْعَامِلِ

احمد بن عیسیٰ مصری، عبداللہ بن وہب، یحییٰ بن ایوب، سہل بن معاذ بن انس، حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے لوگوں کو علم سکھایا اس کو اس پر عمل کرنے والوں کا ثواب ملے گا اور اس سے ان عمل کرنے والوں ثواب میں کچھ کمی نہ ہوگی۔

راوی : احمد بن عیسیٰ مصری، عبد اللہ بن وہب، یحییٰ بن ایوب، سہل بن معاذ بن انس، حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

لوگوں کو بھلائی کی باتیں سکھانے والے کا ثواب

جلد : جلد اول حدیث 241

راوی : اسماعیل بن ابی کریمۃ حرانی، محمد بن سلمہ، ابوعبدالرحیم، زید بن ابی انیسہ، زید بن اسلم، عبداللہ بن ابی قتادہ، حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ مَا يُخَلِّفُ الرَّجُلُ مِنْ بَعْدِهِ ثَلَاثٌ وَلَدٌ صَالِحٌ يَدْعُو لَهُ وَصَدَقَةٌ تَجْرِي يَبْلُغُهُ أَجْرُهَا وَعِلْمٌ يُعْمَلُ بِهِ مِنْ بَعْدِهِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ وَحَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ الرَّهَاوِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ يَعْنِي أَبَاهُ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

اسماعیل بن ابی کریمۃ حرانی، محمد بن سلمہ، ابوعبدالرحیم، زید بن ابی انیسہ، زید بن اسلم، عبداللہ بن ابی قتادہ، حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا آدمی اپنے پیچھے (دنیا میں) جو چھوڑ جائے اس میں بہترین چیزیں تین ہیں (1) نیک اولاد جو اس کے لیے دعائے خیر کرتی رہے۔ (2) صدقہ جاریہ جس کا اجر اس کو ملتا رہے۔ (3) علم جس پر اس کے بعد عمل ہوتا رہے۔ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے ایک اور سند سے بھی (بعینہ اسی مفہوم کا) یہ مضمون منقول کیا گیا ہے۔

راوی : اسماعیل بن ابی کریمۃ حرانی، محمد بن سلمہ، ابوعبدالرحیم، زید بن ابی انیسہ، زید بن اسلم، عبداللہ بن ابی قتادہ، حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

لوگوں کو بھلائی کی باتیں سکھانے والے کا ثواب

جلد : جلد اول حدیث 242

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن وہب بن عطیہ، ولید بن مسلم، مرزوق بن ابی ہذیل، زہری، ابوعبداللہ اغر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ عَطِيَّةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَرْزُوقُ بْنُ أَبِي الْهُذَيْلِ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَغَرُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِمَّا يَلْحَقُ الْمُؤْمِنَ مِنْ عَمَلِهِ وَحَسَنَاتِهِ بَعْدَ مَوْتِهِ عِلْمًا عَلَّمَهُ وَنَشَرَهُ وَوَلَدًا صَالِحًا تَرَكَهُ وَمُصْحَفًا وَرَّثَهُ أَوْ مَسْجِدًا بَنَاهُ أَوْ بَيْتًا لِابْنِ السَّبِيلِ بَنَاهُ أَوْ نَهْرًا أَجْرَاهُ أَوْ صَدَقَةً أَخْرَجَهَا مِنْ مَالِهِ فِي صِحَّتِهِ وَحَيَاتِهِ يَلْحَقُهُ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِ

محمد بن یحییٰ، محمد بن وہب بن عطیہ، ولید بن مسلم، مرزوق بن ابی ہذیل، زہری، ابوعبداللہ اغر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن کے مرنے کے بعد بھی جن اعمال اور نیکیوں کا ثواب اسے ملتا رہتا ہے ان میں سے چند اعمال یہ ہیں علم جو لوگوں کو سکھا کر پھیلایا (اس میں تدریس، وعظ، تصنیف وافتاء وغیرہ سب داخل ہیں) اور جو صالح اولاد چھوڑی اور قرآن کریم (مصحف) جو میراث میں چھوڑا یا کوئی مسجد بنائی یا مسافر خانہ بنایا یا کوئی نہر جاری کی یا جیتے جاگتے صحت وتندرستی میں اپنی کمائی سے کچھ صدقہ کر دیا ان سب کا اجر اسے مرنے کے بعد ملتا رہے گا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن وہب بن عطیہ، ولید بن مسلم، مرزوق بن ابی ہذیل، زہری، ابوعبداللہ اغر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 243

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب مدنی، اسحق بن ابراهیم، صفوان بن سلیم، عبید الله بن طلحه، حسن بصری، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ أَنْ يَتَعَلَّمَ الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ عِلْمًا ثُمَّ يُعَلِّمَهُ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ

یعقوب بن حمید بن کاسب مدنی، اسحاق بن ابراہیم، صفوان بن سلیم، عبید اللہ بن طلحہ، حسن بصری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہترین صدقہ یہ ہے کہ مسلمان شخص علم حاصل کر کے اپنے مسلمان بھائی کو سکھادے (یعنی پہلے خود علم حاصل کرے چاہے ایک حدیث مبارکہ کا ہی ہو اور اس کو دیگر لوگوں تک پہنچادے، یہ علم کا پہنچانا بھی صدقہ جاریہ ہے)۔

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب مدنی، اسحق بن ابراہیم، صفوان بن سلیم، عبید اللہ بن طلحہ، حسن بصری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

ہمراہیوں کو پیچھے پیچھے چلانے کی کراہت کے بارے میں

باب : سنت کی پیروی کا بیان

ہمراہیوں کو پیچھے پیچھے چلانے کی کراہت کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 244

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سوید بن عمرو وحماد بن سلمہ، ثابت، شعیب بن عبداللہ بن عمرو، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَا رُئِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْکُلُ مُتَّکِئًا قَطُّ وَلَا يَطَأُ عَقِبَيْهِ رَجُلَانِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ وَحَدَّثَنَا حَازِمُ بْنُ يَحْيَی حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِيُّ صَاحِبُ الْقَفِيزِ حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، سوید بن عمرو وحماد بن سلمہ، ثابت، شعیب بن عبداللہ بن عمرو، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کبھی ٹیک لگا کر کھاتے ہوئے نہیں دیکھا گیا اور دو اشخاص بھی آپ کے پیچھے پیچھے نہیں چلتے تھے۔ یہی مضمون ان راویوں سے بھی مروی ہے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سوید بن عمرو وحماد بن سلمہ، ثابت، شعیب بن عبداللہ بن عمرو، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

ہمراہیوں کو پیچھے پیچھے چلانے کی کراہت کے بارے میں

جلد : جلد اول   حدیث 245

راوی: محمد بن یحییٰ، ابومغیرۃ، معان بن رفاعہ، علی بن یزید، قاسم بن عبدالرحمن، حضرت ابوامامہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَی حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ شَدِيدِ الْحَرِّ نَحْوَ بَقِيعِ الْغَرْقَدِ وَکَانَ النَّاسُ يَمْشُونَ خَلْفَهُ فَلَمَّا سَمِعَ صَوْتَ النِّعَالِ وَقَرَ ذَلِکَ فِي نَفْسِهِ فَجَلَسَ حَتَّی قَدَّمَهُمْ أَمَامَهُ لِئَلَّا يَقَعَ فِي نَفْسِهِ شَيْئٌ مِنْ

الْكِبْرِ

محمد بن یحییٰ، ابومغیرۃ، معان بن رفاعہ، علی بن یزید، قاسم بن عبدالرحمن، حضرت ابوامامہ نے فرمایا ایک مرتبہ سخت گرمی کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بقیع غرقد کی طرف جارہے تھے کچھ لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے چلنا شروع کر دیا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جوتوں کی آواز سنائی دی تو آپ نے اسے محسوس کیا چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ گئے یہاں تک کہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آگے نکل گئے تاکہ آپ کے دل میں ذرا سا تکبر بھی پیدا نہ ہو۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابومغیرۃ، معان بن رفاعہ، علی بن یزید، قاسم بن عبدالرحمن، حضرت ابوامامہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

ہمراہیوں کو پیچھے پیچھے چلانے کی کراہت کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 246

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، اسود بن قیس، نبیح عنزی، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَشَى مَشَى أَصْحَابُهُ أَمَامَهُ وَتَرَكُوا ظَهْرَهُ لِلْمَلَائِكَةِ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، اسود بن قیس، نبیح عنزی، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلتے تو صحابہ (آپ کی منشا کے مطابق) آپ کے آگے آگے چلتے اور آپ کی پشت ملائکہ کے لیے چھوڑ دیتے (کیونکہ آپ کے پیچھے فرشتے چلا کرتے تھے)۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، اسود بن قیس، نبیح عنزی، حضرت جابر بن عبداللہ

طلب علم کے بارے میں وصیت

باب : سنت کی پیروی کا بیان

طلب علم کے بارے میں وصیت

جلد : جلد اول   حدیث 247

راوی: محمد بن حارث بن راشد مصری، حکم بن عبدة، ابوھارون عبدی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ رَاشِدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدَةَ عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَأْتِيكُمْ أَقْوَامٌ يَطْلُبُونَ الْعِلْمَ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ فَقُولُوا لَهُمْ مَرْحَبًا مَرْحَبًا بِوَصِيَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقْنُوهُمْ قُلْتُ لِلْحَكَمِ مَا اقْنُوهُمْ قَالَ عَلِّمُوهُمْ

محمد بن حارث بن راشد مصری، حکم بن عبدة، ابوہارون عبدی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں عنقریب تمہارے پاس بہت سے لوگ علم کی تلاش میں آئیں گے تم جب انہیں دیکھو تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصیت کے مطابق ان کو کہنا خوش آمدید، خوش آمدید اور ان کو خوب علم سکھانا۔

راوی : محمد بن حارث بن راشد مصری، حکم بن عبدة، ابوہارون عبدی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

طلب علم کے بارے میں وصیت

جلد : جلد اول   حدیث 248

راوی: عبداللہ بن عامر بن زرارة، معلی بن ھلال، اسماعیل

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ هِلَالٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى الْحَسَنِ نَعُودُهُ حَتَّى مَلَأْنَا الْبَيْتَ فَقَبَضَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ نَعُودُهُ حَتَّى مَلَأْنَا الْبَيْتَ فَقَبَضَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَلَأْنَا الْبَيْتَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ لِجَنْبِهِ فَلَمَّا رَآنَا قَبَضَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُ سَيَأْتِيكُمْ أَقْوَامٌ مِنْ بَعْدِي يَطْلُبُونَ الْعِلْمَ فَرَحِّبُوا بِهِمْ وَحَيُّوهُمْ وَعَلِّمُوهُمْ قَالَ فَأَدْرَكْنَا وَاللَّهِ أَقْوَامًا مَا رَحَّبُوا بِنَا وَلَا حَيَّوْنَا وَلَا عَلَّمُونَا إِلَّا بَعْدَ أَنْ كُنَّا نَذْهَبُ إِلَيْهِمْ فَيَجْفُونَا

عبد اللہ بن عامر بن زرارة، معلی بن ہلال، اسماعیل کہتے ہیں کہ ہم حضرت حسن کی عیادت کے لئے گئے گھر عیادت کرنے والوں سے بھر گیا تو انہوں نے اپنے پاؤں سمیٹ لئے اور فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے در اقدس پر حاضر ہوئے حتی کہ گھر بھر گیا آپ کروٹ لئے لیٹے ہوئے تھے جب آپ نے ہمیں دیکھا تو اپنے پاؤں سمیٹ لئے اور فرمایا کہ میرے بعد تمہارے پاس بہت سی اقوام عالم علم کی تلاش میں آئیں گی ان کو خوش آمدید کہنا، مبارکباد دینا اور انہیں علوم سکھانا۔ حضرت حسن نے فرمایا کہ بخدا ہم نے تو ایسے لوگ بھی دیکھ لئے جو نہ ہمیں خوش آمدید کہتے نہ مبارکباد دیتے ہیں الا یہ کہ ہم ان کے پاس چلے جائیں تو (اگرچہ علم کی باتیں بتادیں لیکن) لاپرواہی برتتے ہیں

راوی: عبد اللہ بن عامر بن زرارة، معلی بن ہلال، اسماعیل

باب : سنت کی پیروی کا بیان

طلب علم کے بارے میں وصیت

جلد : جلد اول حدیث 249

راوی: علی بن محمد، عمرو بن محمد عنقزی، سفیان، حضرت ھارون بن عبدی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ قَالَ كُنَّا إِذَا أَتَيْنَا أَبَا

سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ مَرْحَبًا بِوَصِيَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا إِنَّ النَّاسَ لَكُمْ تَبَعٌ وَإِنَّهُمْ سَيَأْتُونَكُمْ مِنْ أَقْطَارِ الْأَرْضِ يَتَفَقَّهُونَ فِي الدِّينِ فَإِذَا جَاؤُكُمْ فَاسْتَوْصُوا بِهِمْ خَيْرًا

علی بن محمد، عمرو بن محمد عنقزی، سفیان، حضرت ہاروں بن عبدی کہتے ہیں ہم جب حضرت ابوسعید خدری کی خدمت میں حاضر ہوتے تو وہ ہمیں خوش آمدید کہتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصیت کے موافق (اور فرماتے) کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے فرمایا تھا کہ لوگ تمہاری پیروی کریں گے اور اکناف عالم سے تمہارے دین کی گہری سمجھ (اور فقہ) حاصل کرنے آئیں گے تو ان کے ساتھ بھلائی کرنے کی وصیت میری طرف سے قبول کرو۔

راوی : علی بن محمد، عمرو بن محمد عنقزی، سفیان، حضرت ہاروں بن عبدی

علم سے نفع اٹھانا اور اس کے مطابق عمل کرنا

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علم سے نفع اٹھانا اور اس کے مطابق عمل کرنا

جلد : جلد اول حدیث 250

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد احمر، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ مِنْ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک دعا یہ بھی ہے اے اللہ میں آپ سے پناہ مانگتا ہوں علم غیر نافع سے (یعنی جس کے مطابق عمل نہ کرے) اور اس دعا سے جو سنی نہ جائے

اور اس دل سے جس میں خوف نہ اور ایسے نفس سے جو کبھی بھی سیر نہ ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، ابو ہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علم سے نفع اٹھانا اور اس کے مطابق عمل کرنا

جلد : جلد اول حدیث 251

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، موسیٰ بن عبیدۃ، محمد بن ثابت، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَزِدْنِي عِلْمًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، موسیٰ بن عبیدۃ، محمد بن ثابت، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے اے اللہ! جو علم آپ نے مجھے عطا فرمایا اس سے نفع بھی دیجئے اور مجھے ایسے علوم سے نواز دیجئے جو میرے لئے نافع اور مفید ہوں اور میرے علم میں خوب اضافہ فرما دیجئے اور ہر حال میں تمام تعریفیں آپ ہی کے لیے ہیں۔ ایک اور روایت سے بھی یہ مضمون ایسے ہی مروی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، موسیٰ بن عبیدۃ، محمد بن ثابت، حضرت ابو ہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 252

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد وسریح بن نعمان، فلیح بن سلیمان، عبداللہ بن عبدالرحمن بن معمر ابی طوالہ، سعید بن یسار، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ أَبِي طُوَالَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا مِمَّا يُبْتَغَى بِهِ وَجْهُ اللَّهِ لَا يَتَعَلَّمُهُ إِلَّا لِيُصِيبَ بِهِ عَرَضًا مِنْ الدُّنْيَا لَمْ يَجِدْ عَرْفَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَعْنِي رِيحَهَا قَالَ أَبُو الْحَسَنِ أَنْبَأَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد وسریح بن نعمان، فلیح بن سلیمان، عبداللہ بن عبدالرحمن بن معمر ابی طوالہ، سعید بن یسار، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا جس نے کوئی ایسا علم جس سے رضائے الٰہی کا حصول مقصود ہونا چاہیے اس لیے حاصل کیا تاکہ کچھ دنیا ملے وہ قیامت کے دن جنت کی خوشبو بھی نہ سونگھ سکے گا۔ ایک اور سے بھی یہ مضمون ایسے ہی مروی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد وسریح بن نعمان، فلیح بن سلیمان، عبداللہ بن عبدالرحمن بن معمر ابی طوالہ، سعید بن یسار، حضرت ابوہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علم سے نفع اٹھانا اور اس کے مطابق عمل کرنا

جلد : جلد اول حدیث 253

راوی : ہشام بن عمار، عبدالرحمن، ابو کرب ازدی، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَبُو كَرِبٍ الْأَزْدِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ لِيُمَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ أَوْ لِيُبَاهِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ أَوْ لِيَصْرِفَ وُجُوهَ النَّاسِ إِلَيْهِ فَهُوَ فِي النَّارِ

ہشام بن عمار، عبد الرحمن، ابو کرب ازدی، نافع، حضرت ابن عمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جس نے اس لئے علم حاصل کرنا چاہا کہ بے وقوفوں سے تکرار کرے یا علم والوں کے سامنے اپنی بڑائی ظاہر کرے یا عوام کے قلوب اپنی طرف مائل کرے وہ دوزخ میں جائے گا۔

راوی : ہشام بن عمار، عبد الرحمن، ابو کرب ازدی، نافع، حضرت ابن عمر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علم سے نفع اٹھانا اور اس کے مطابق عمل کرنا

جلد : جلد اول حدیث 254

راوی: محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، یحییٰ بن ایوب، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ لِتُبَاهُوا بِهِ الْعُلَمَاءَ وَلَا لِتُمَارُوا بِهِ السُّفَهَاءَ وَلَا تَخَيَّرُوا بِهِ الْمَجَالِسَ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَالنَّارُ النَّارُ

محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، یحییٰ بن ایوب، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں علم اس لئے حاصل نہ کرو کہ علماء کے سامنے فخر کرو یا جاہلوں سے تکرار کرو اور نہ ہی علم سے (دنیوی جاہ کی) مجالس تلاش کرو جو ایسا کرے گا تو آگ ہے آگ۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، یحییٰ بن ایوب، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علم سے نفع اٹھانا اور اس کے مطابق عمل کرنا

جلد : جلد اول حدیث 255

راوی : محمد بن صباح، ولید بن مسلم، یحییٰ بن عبدالرحمن کندی، عبیداللہ بن ابی بردۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكِنْدِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أُنَاسًا مِنْ أُمَّتِي سَيَتَفَقَّهُونَ فِي الدِّينِ وَيَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ وَيَقُولُونَ نَأْتِي الْأُمَرَاءَ فَنُصِيبُ مِنْ دُنْيَاهُمْ وَنَعْتَزِلُهُمْ بِدِينِنَا وَلَا يَكُونُ ذَلِكَ كَمَا لَا يُجْتَنَى مِنْ الْقَتَادِ إِلَّا الشَّوْكُ كَذَلِكَ لَا يُجْتَنَى مِنْ قُرْبِهِمْ إِلَّا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ كَأَنَّهُ يَعْنِي الْخَطَايَا

محمد بن صباح، ولید بن مسلم، یحییٰ بن عبد الرحمن کندی، عبید اللہ بن ابی بردۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے کچھ امتی دین کی سمجھ حاصل کریں گے اور قرآن پڑھیں گے اور کہیں گے کہ ہم حکمرانوں کے پاس جاتے ہیں تاکہ ہمیں ان سے دنیا مل جائے اور ہم اپنا دین ان سے بچالیں گے حالانکہ ایسا نہیں ہو سکتا جیسے ببول کے درخت سے کانٹوں کے سوا کچھ نہیں ملتا اسی طرح ان حکمرانوں کے قریب ہونے سے سوائے خطاؤں کے کچھ نہیں ملتا۔

راوی : محمد بن صباح، ولید بن مسلم، یحییٰ بن عبد الرحمن کندی، عبید اللہ بن ابی بردۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 256

راوی : علی بن محمد و محمد بن اسماعیل، عبدالرحمن بن محمد محاربی، عمار بن سیف، ابومعاذ بصری، علی بن محمد، اسحق بن منصور، عمار بن سیف، ابومعاذ، ابن سیرین، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ سَيْفٍ عَنْ أَبِي مُعَاذٍ الْبَصْرِيِّ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَيْفٍ عَنْ أَبِي مُعَاذٍ الْبَصْرِيِّ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ جُبِّ الْحُزْنِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا جُبُّ الْحُزْنِ قَالَ وَادٍ فِي جَهَنَّمَ تَعَوَّذُ مِنْهُ جَهَنَّمُ كُلَّ يَوْمٍ أَرْبَعَ مِائَةِ مَرَّةٍ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ يَدْخُلُهُ قَالَ أُعِدَّ لِلْقُرَّاءِ الْمُرَائِينَ بِأَعْمَالِهِمْ وَإِنَّ مِنْ أَبْغَضِ الْقُرَّاءِ إِلَى اللَّهِ الَّذِينَ يَزُورُونَ الْأُمَرَاءَ قَالَ الْمُحَارِبِيُّ الْجَوَرَةَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا حَازِمُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ النَّصْرِيِّ وَكَانَ ثِقَةً ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ نَحْوَهُ بِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ سَيْفٍ عَنْ أَبِي مُعَاذٍ قَالَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ عَمَّارٌ لَا أَدْرِي مُحَمَّدٌ أَوْ أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ

علی بن محمد و محمد بن اسماعیل، عبدالرحمن بن محمد محاربی، عمار بن سیف، ابومعاذ بصری، علی بن محمد، اسحاق بن منصور، عمار بن سیف، ابومعاذ، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ سے پناہ مانگو (جُبِّ الحُزنِ) (غم کے کنویں) سے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! غم کا کنواں کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جہنم میں ایک وادی (کا نام) ہے جس سے جہنم بھی روزانہ چار سو بار پناہ مانگتی ہے۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میں کون جائیں گے فرمایا یہ ان قاریوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو اپنے اعمال میں ریاکار ہوں اور اللہ کو سب سے ناپسند قاریوں میں سے ایک وہ ہیں جو ظالم حکمرانوں کے پاس جاتے ہیں (دنیا کی خاطر) یہی حدیث ایک اور سند سے مروی ہے۔ اسی حدیث کی ایک اور سند۔

راوی : علی بن محمد و محمد بن اسماعیل، عبدالرحمن بن محمد محاربی، عمار بن سیف، ابومعاذ بصری، علی بن محمد، اسحق بن منصور، عمار بن

سیف، ابو معاذ، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علم سے نفع اٹھانا اور اس کے مطابق عمل کرنا

جلد : جلد اول حدیث 257

راوی : علی بن محمد و حسین بن عبدالرحمن، عبداللہ بن نمیر، معاویہ نصری، نهشل، ضحاك، اسود بن یزید، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ النَّصْرِيِّ عَنْ نَهْشَلٍ عَنْ الضَّحَّاكِ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَوْ أَنَّ أَهْلَ الْعِلْمِ صَانُوا الْعِلْمَ وَوَضَعُوهُ عِنْدَ أَهْلِهِ لَسَادُوا بِهِ أَهْلَ زَمَانِهِمْ وَلَكِنَّهُمْ بَذَلُوهُ لِأَهْلِ الدُّنْيَا لِيَنَالُوا بِهِ مِنْ دُنْيَاهُمْ فَهَانُوا عَلَيْهِمْ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَعَلَ الْهُمُومَ هَمًّا وَاحِدًا هَمَّ آخِرَتِهِ كَفَاهُ اللهُ هَمَّ دُنْيَاهُ وَمَنْ تَشَعَّبَتْ بِهِ الْهُمُومُ فِي أَحْوَالِ الدُّنْيَا لَمْ يُبَالِ اللهُ فِي أَيِّ أَوْدِيَتِهَا هَلَكَ

علی بن محمد و حسین بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن نمیر، معاویہ نصری، نہشل، ضحاک، اسود بن یزید، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اگر علماء علم کی حفاظت کریں اور ان لوگوں کو علم دیں جو اس کے اہل ہیں تو وہ اہل زمانہ کے سردار بن جائیں لیکن انہوں نے یہ علم دنیاداروں کو دیا تاکہ ان سے کچھ دنیا بھی حاصل کرلیں اس لیے وہ لوگوں کے سامنے بے وقعت ہوگئے میں تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا جو اپنی تمام فکروں کو ایک فکر آخرت کی فکر بنالے۔ اللہ تعالیٰ دنیوی پریشانیوں اور فکروں سے اس کی کفایت فرماتے ہیں اور جس کو دنیوی حالات کی فکریں گھیر لیں تو اللہ کو بھی کوئی پرواہ نہیں کہ وہ دنیا میں کس جنگل میں ہلاک ہوگا۔

راوی : علی بن محمد و حسین بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن نمیر، معاویہ نصری، نہشل، ضحاک، اسود بن یزید، حضرت ابن مسعود رضی

اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علم سے نفع اٹھانا اور اس کے مطابق عمل کرنا

جلد : جلد اول حدیث 258

راوی : زید بن اخزم وابوبدر عباد بن ولید، محمد بن عباد هذائی، علی بن مبارک هنائی، ایوب سختیانی، خالد بن دریک، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ وَأَبُو بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْهُنَائِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الْهُنَائِيُّ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ خَالِدِ بْنِ دُرَيْكٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ لِغَيْرِ اللَّهِ أَوْ أَرَادَ بِهِ غَيْرَ اللَّهِ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ

زید بن اخزم وابوبدر عباد بن ولید، محمد بن عباد ہذائی، علی بن مبارک ہنائی، ایوب سختیانی، خالد بن دریک، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت بیان کرتے ہیں کہ جس نے غیر اللہ کے لیے علم حاصل کیا یا علم سے مقصود اللہ (کی رضا) کے علاوہ کسی اور چیز کو ٹھہرایا۔ تو وہ اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنالے۔

راوی : زید بن اخزم وابوبدر عباد بن ولید، محمد بن عباد ہذائی، علی بن مبارک ہنائی، ایوب سختیانی، خالد بن دریک، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 259

راوی: احمد بن عاصم عبادانی، بشیر بن میمون، اشعث بن سوار، ابن سیرین، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَاصِمٍ الْعَبَّادَانِيُّ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ سَمِعْتُ أَشْعَثَ بْنَ سَوَّارٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ لِتُبَاهُوا بِهِ الْعُلَمَائَ أَوْ لِتُمَارُوا بِهِ السُّفَهَائَ أَوْ لِتَصْرِفُوا وُجُوهَ النَّاسِ إِلَيْكُمْ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَهُوَ فِي النَّارِ

احمد بن عاصم عبادانی، بشیر بن میمون، اشعث بن سوار، ابن سیرین، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا علم اس لئے حاصل نہ کرو کہ علماء کے سامنے فخر کرو یا جاہلوں سے بحث وتکرار کرو یا لوگوں کو اپنی طرف مائل کرو اس لئے کہ جو ایسا کرتا ہے وہ دوزخ میں جائے گا۔

راوی : احمد بن عاصم عبادانی، بشیر بن میمون، اشعث بن سوار، ابن سیرین، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علم سے نفع اٹھانااور اس کے مطابق عمل کرنا

جلد : جلد اول حدیث 260

راوی: محمد بن اسماعیل، وھب بن اسماعیل اسدی، عبداللہ بن سعید مقبری، ان کے دادا، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ أَنْبَأَنَا وَهْبُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ لِيُبَاهِيَ بِهِ الْعُلَمَائَ وَيُجَارِيَ بِهِ السُّفَهَائَ وَيَصْرِفَ بِهِ وُجُوهَ النَّاسِ إِلَيْهِ أَدْخَلَهُ اللَّهُ جَهَنَّمَ

محمد بن اسماعیل، وہب بن اسماعیل اسدی، عبداللہ بن سعید مقبری، ان کے دادا، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے علم اس لئے حاصل کیا تاکہ علماء کے سامنے فخر کرے اور بے وقوفوں سے بحثیں کرے اور لوگوں کو اپنی طرف مائل کرے اللہ تعالیٰ اس کو دوزخ میں داخل فرمائیں گے۔

راوی : محمد بن اسماعیل، وہب بن اسماعیل اسدی، عبداللہ بن سعید مقبری، ان کے دادا، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

علم چھپانے کی برائی میں

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علم چھپانے کی برائی میں

جلد : جلد اول حدیث 261

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، عمارہ بن زاذان، علی بن حکم، عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا عِمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَطَائٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ يَحْفَظُ عِلْمًا فَيَكْتُمُهُ إِلَّا أُتِيَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْجَمًا بِلِجَامٍ مِنْ النَّارِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ أَيْ الْقَطَّانُ وَحَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عِمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، عمارہ بن زاذان، علی بن حکم، عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جس شخص کے پاس کوئی علم محفوظ ہو اور وہ اسے چھپائے رکھے قیامت کے دن اسے دوزخی آگ کی لگام ڈال کر لایا جائے گا۔ دوسری سند سے بھی (بعینہ) اسی طرح کی روایت ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، عمارہ بن زاذان، علی بن حکم، عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علم چھپانے کی برائی میں

جلد : جلد اول حدیث 262

راوی: ابومروان عثمانی محمد بن عثمان، ابراھیم بن سعد، زھری، عبدالرحمن ھرمزالْبَقَرَةِ اعرج، عبدالرحمن ھرمزالاعرج

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الْأَعْرَجِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ وَاللَّهِ لَوْلَا آيَتَانِ فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى مَا حَدَّثْتُ عَنْهُ يَعْنِي عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا أَبَدًا لَوْلَا قَوْلُ اللَّهِ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ الْكِتَابِ إِلَى آخِرِ الْآيَتَيْنِ

ابو مروان عثمانی محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، زہری، عبدالرحمن ہرمز، اعرج، عبدالرحمن ہرمز الاعرج سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا اگر کتاب اللہ میں دو آیتیں نہ ہوتی تو میں کبھی کوئی حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی روایت نہ کرتا اور وہ آیتیں یہ ہیں۔ (اِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتَابِ اِلَى آخِرِ الْآيَتَيْنِ) بے شک جو لوگ چھپاتے ہیں جو کچھ ہم نے اتارے صاف حکم اور ہدایت کی باتیں بعد میں اس کے کہ ہم ان کو کھول چکے لوگوں کے واسطے کتاب میں ان پر لعنت کرتا ہے اللہ اور لعنت کرتے ہیں ان پر لعنت کرنے والے مگر جنہوں نے توبہ کی اور درست کیا اپنے کلام کو اور بیان کر دیا حق بات کو تو ان کو معاف کرتا ہوں اور میں بڑا معاف کرنے والا نہایت مہربان ہوں۔

راوی : ابو مروان عثمانی محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، زہری، عبدالرحمن ہرمز، اعرج، عبدالرحمن ہرمز الاعرج

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علم چھپانے کی برائی میں

جلد : جلد اول حدیث 263

راوی: حسین بن ابی سری عسقلانی، خلف بن تمیم، عبداللہ بن سری، محمد بن منکدر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَعَنَ آخِرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَوَّلَهَا فَمَنْ كَتَمَ حَدِيثًا فَقَدْ كَتَمَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ

حسین بن ابی سری عسقلانی، خلف بن تمیم، عبداللہ بن سری، محمد بن منکدر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جب اس امت کے بعد والے لوگ پہلے والوں کو لعنت کرنے لگیں اس وقت جو شخص کوئی حدیث چھپائے تو وہ اس چیز کو چھپائے گا جو اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی۔

راوی : حسین بن ابی سری عسقلانی، خلف بن تمیم، عبداللہ بن سری، محمد بن منکدر، حضرت جابر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علم چھپانے کی برائی میں

جلد : جلد اول حدیث 264

راوی: احمد بن ازھر، ھیثم بن جمیل، عمرو بن سلیم، یوسف بن ابراھیم، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

احمد بن ازہر، ہیثم بن جمیل، عمرو بن سلیم، یوسف بن ابراہیم، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا جس سے کوئی علم کی بات پوچھی جائے اور وہ چھپالے تو اس کو قیامت کے دن آگ کی لگام دی جائے گی۔

راوی: احمد بن ازہر، ہیثم بن جمیل، عمرو بن سلیم، یوسف بن ابراہیم، حضرت انس بن مالک

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علم چھپانے کی برائی میں

جلد : جلد اول حدیث 265

راوی: اسماعیل بن حبان بن واقد ثقفی ابواسحق واسطی، عبداللہ بن عاصم، محمد بن داب، صفوان سلیم، عبدالرحمن بن ابی سعید خدری، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ حِبَّانَ بْنِ وَاقِدٍ الثَّقَفِيُّ أَبُو إِسْحَقَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَابٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَتَمَ عِلْمًا مِمَّا يَنْفَعُ اللَّهُ بِهِ فِي أَمْرِ النَّاسِ أَمْرِ الدِّينِ أَلْجَمَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ النَّارِ

اسماعیل بن حبان بن واقد ثقفی ابو اسحاق واسطی، عبد اللہ بن عاصم، محمد بن داب، صفوان سلیم، عبد الرحمن بن ابی سعید خدری، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت بیان کرتے ہیں کہ جس نے کوئی ایسی علمی بات چھپائی جس سے لوگوں کا دینی فائدہ وابستہ ہو۔ اس کو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز آگ کی لگام لگائیں گے۔

راوی: اسماعیل بن حبان بن واقد ثقفی ابو اسحق واسطی، عبد اللہ بن عاصم، محمد بن داب، صفوان سلیم، عبد الرحمن بن ابی سعید خدری، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علم چھپانے کی برائی میں

جلد : جلد اول حدیث 266

راوی: محمد بن عبداللہ بن ہشام بن زید بن انس بن مالک، ابوابراہیم اسماعیل بن ابراہیم کرابیسی، ابن عون، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَفْصِ بْنِ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكَرَابِيسِيُّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

محمد بن عبداللہ بن ہشام بن زید بن انس بن مالک، ابوابراہیم اسماعیل بن ابراہیم کرابیسی، ابن عون، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت بیان کرتے ہیں جس سے کوئی علمی بات پوچھی گئی جو اسے معلوم بھی تھی پھر بھی اس نے چھپالی تو قیامت کے دن اس کو آگ کی لگام دی جائے گی۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن ہشام بن زید بن انس بن مالک، ابوابراہیم اسماعیل بن ابراہیم کرابیسی، ابن عون، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

وضو اور غسل جناب کے لیے پانی کی مقدار کے بیان میں

باب : پاکی کا بیان

وضو اور غسل جناب کے لیے پانی کی مقدار کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 267

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن ابراهیم، ابوریحانہ، حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ عَنْ سَفِينَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن ابراہیم، ابوریحانہ، حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مد سے وضو اور صاع سے غسل کر لیتے تھے (ایک مد ساڑھے چودہ چھٹانک کا ہوتا ہے، اور ایک صاع ساڑھے تین سیر دو چھٹانک کا ہوتا ہے (

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن ابراہیم، ابوریحانہ، حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

وضو اور غسل جناب کے لیے پانی کی مقدار کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 268

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام، قتادة، صفیہ بن شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام، قتادۃ، صفیہ بن شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مد سے وضو اور ایک صاع سے غسل کر لیتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام، قتادۃ، صفیہ بن شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

وضو اور غسل جناب کے لیے پانی کی مقدار کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 269

راوی: هشام بن عمار، ربیع بن بدر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

ہشام بن عمار، ربیع بن بدر، ابو زبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مد سے وضو اور ایک صاع سے غسل کر لیتے تھے

راوی : ہشام بن عمار، ربیع بن بدر، ابو زبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

وضو اور غسل جناب کے لیے پانی کی مقدار کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 270

راوی : محمد بن مؤمل بن صباح وعباد بن ولید، بکر بن یحییٰ بن زبان، حبان بن علی، یزید بن ابی زیاد، عبداللہ بن محمد بن عقیل بن ابی طالب، حضرت عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الصَّبَّاحِ وَعَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَبَّانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْزِئُ مِنْ الْوُضُوءِ مُدٌّ وَمِنْ الْغُسْلِ صَاعٌ فَقَالَ رَجُلٌ لَا يُجْزِئُنَا فَقَالَ قَدْ كَانَ يُجْزِئُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ وَأَكْثَرُ شَعَرًا يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن مؤمل بن صباح وعباد بن ولید، بکر بن یحییٰ بن زبان، حبان بن علی، یزید بن ابی زیاد، عبد اللہ بن محمد بن عقیل بن ابی طالب، حضرت عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وضو کے لیے ایک مد اور غسل کے لئے ایک صاع کافی ہے۔ ایک شخص نے کہا کہ ہمیں تو اتنا کافی نہیں ہوتا تو فرمایا کہ تم سے بہتر اور افضل اور تم سے زیادہ بالوں والی شخصیت یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تو کافی ہو جاتا تھا۔

راوی : محمد بن مؤمل بن صباح وعباد بن ولید، بکر بن یحییٰ بن زبان، حبان بن علی، یزید بن ابی زیاد، عبد اللہ بن محمد بن عقیل بن ابی طالب، حضرت عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ بغیر طہارت کے نماز قبول نہیں فرماتے

باب : پاکی کا بیان

اللہ تعالیٰ بغیر طہارت کے نماز قبول نہیں فرماتے

جلد : جلد اول   حدیث 271

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید و محمد بن جعفر، بکر بن خلف ابوبشر ختن مقری، یزید بن زریع، شعبہ،

قتادة، ملیح بن اسامہ، حضرت اسامہ بن عمیر ھذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ خَتَنُ الْمُقْرِئِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ أَبِيهِ أُسَامَةَ بْنِ عُمَيْرٍ الْهُذَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةً إِلَّا بِطُهُورٍ وَلَا يَقْبَلُ صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَشَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ شُعْبَةَ نَحْوَهُ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید و محمد بن جعفر، بکر بن خلف ابو بشر ختن مقری، یزید بن زریع، شعبہ، قتادۃ، ملیح بن اسامہ، حضرت اسامہ بن عمیر ہذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ بغیر طہارت کے کوئی نماز بھی قبول نہیں فرماتے اور چوری کے مال سے صدقہ قبول نہیں فرماتے۔ دوسری سند سے بھی بعینہ یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید و محمد بن جعفر، بکر بن خلف ابو بشر ختن مقری، یزید بن زریع، شعبہ، قتادۃ، ملیح بن اسامہ، حضرت اسامہ بن عمیر ہذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پاکی کا بیان

اللہ تعالیٰ بغیر طہارت کے نماز قبول نہیں فرماتے

جلد : جلد اول حدیث 272

راوی: علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، سماک، محمد بن یحییٰ، وھب بن جریر، شعبہ، سماک بن حرب، مصعب بن سعد، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

يَقْبَلُ اللهُ صَلَاةً إِلَّا بِطُهُورٍ وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ

علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، سماک، محمد بن یحییٰ، وہب بن جریر، شعبہ، سماک بن حرب، مصعب بن سعد، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت بیان کرتے ہیں اللہ تعالیٰ طہارت کے بغیر نماز قبول نہیں فرماتے اور نہ چوری کے مال سے صدقہ۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، سماک، محمد بن یحییٰ، وہب بن جریر، شعبہ، سماک بن حرب، مصعب بن سعد، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : پاکی کا بیان

اللہ تعالیٰ بغیر طہارت کے نماز قبول نہیں فرماتے

جلد : جلد اول حدیث 273

راوی: سهل بن ابي سهل، ابوزهير، محمد بن اسحق، يزيد بن ابي حبيب، سنان بن سعد، حضرت انس بن مالك رضي الله عنه

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا أَبُو زُهَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَقْبَلُ اللهُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ

سہل بن ابی سہل، ابوزہیر، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، سنان بن سعد، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یوں فرماتے سنا اللہ بغیر طہارت کے نماز اور چوری کے مال سے صدقہ قبول نہیں فرماتے۔

راوی : سہل بن ابی سہل، ابوزہیر، محمد بن اسحق، یزید بن ابی حبیب، سنان بن سعد، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

اللہ تعالیٰ بغیر طہارت کے نماز قبول نہیں فرماتے

جلد : جلد اول حدیث 274

راوی: محمد بن عقیل، خلیل بن زکریا، ھشام بن حسان، حسن، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ

محمد بن عقیل، خلیل بن زکریا، ہشام بن حسان، حسن، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ بغیر طہارت کے نماز اور چوری کے مال سے صدقہ قبول نہیں فرماتے۔

راوی: محمد بن عقیل، خلیل بن زکریا، ہشام بن حسان، حسن، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ

نماز کی کنجی طہات ہے

باب : پاکی کا بیان

نماز کی کنجی طہات ہے

جلد : جلد اول حدیث 275

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، محمد بن حنفیہ، حضرت حنفیہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ أَبِيهِ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، محمد بن حنفیہ، حضرت حنفیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز کی کنجی طہارت ہے اور اس کا احرام تکبیر اولیٰ ہے اور اس کی تحلیل سلام ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، محمد بن حنفیہ، حضرت حنفیہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

نماز کی کنجی طہات ہے

جلد : جلد اول حدیث 276

راوی : سوید بن سعید، علی بن مسھر، ابوسفیان طریف سعدی، ابو کریب محمد بن علاء، ابومعاویہ، ابوسفیان سعدی، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ طَرِيفٍ السَّعْدِيِّ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، ابوسفیان طریف سعدی، ابوکریب محمد بن علاء، ابو معاویہ، ابوسفیان سعدی، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت بیان کرتے ہیں کہ نماز کی کنجی طہارت ہے اور اس کا احرام پہلی تکبیر ہے اور اس کی تحلیل سلام پھیرنا ہے۔

راوی : سوید بن سعید، علی بن مسہر، ابوسفیان طریف سعدی، ابوکریب محمد بن علاء، ابو معاویہ، ابوسفیان سعدی، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

وضو کا اہتمام

باب : پاکی کا بیان

وضو کا اہتمام

جلد : جلد اول حدیث 277

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، سالم بن ابی الجعد، حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقِيمُوا وَلَنْ تُحْصُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ خَيْرَ أَعْمَالِكُمْ الصَّلَاةَ وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوءِ إِلَّا مُؤْمِنٌ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، سالم بن ابی الجعد، حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (عقائد واعمال میں حق پر) ثابت قدم رہو اور تم تمام نیکیوں کا احاطہ نہیں کر سکتے اور خوب سمجھ لو تمہارا سب سے افضل عمل نماز ہے اور وضو کا اہتمام ایمان دار ہی کرتا ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، سالم بن ابی الجعد، حضرت ثوبان

باب : پاکی کا بیان

وضو کا اہتمام

جلد : جلد اول حدیث 278

راوی: اسحق بن ابراهیم بن حبیب، معتمر بن سلیمان، لیث، مجاهد، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقِيمُوا وَلَنْ تُحْصُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَعْمَالِكُمْ الصَّلَاةَ وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوءِ إِلَّا مُؤْمِنٌ

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، معتمر بن سلیمان، لیث، مجاہد، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ثابت قدم رہو اور تم تمام اعمال کا احاطہ نہیں کر سکتے یہ جان لو کہ تمہارے افضل ترین اعمال میں سے ایک عمل نماز ہے اور وضو کی نگہداشت مومن ہی کرتا ہے۔

راوی: اسحٰق بن ابراہیم بن حبیب، معتمر بن سلیمان، لیث، مجاہد، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

باب: پاکی کا بیان

وضو کا اہتمام

جلد: جلد اول حدیث 279

راوی: محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، یحییٰ بن ایوب، اسحق بن اسید، ابوحفص دمشقی، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ أَسِيدٍ عَنْ أَبِي حَفْصٍ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ قَالَ اسْتَقِيمُوا وَنِعِمَّا إِنْ اسْتَقَمْتُمْ وَخَيْرُ أَعْمَالِكُمْ الصَّلَاةُ وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوءِ إِلَّا مُؤْمِنٌ

محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، یحییٰ بن ایوب، اسحاق بن اسید، ابو حفص دمشقی، حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعا روایت ہے۔ فرمایا (حق پر) استقامت اختیار کرو اور کیا ہی خوب ہے اگر تم ثابت قدم رہو اور تمہارا افضل ترین عمل نماز ہے اور وضو کا اہتمام

نہیں کرتا مگر مومن۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، یحییٰ بن ایوب، اسحق بن اسید، ابو حفص دمشقی، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ

وضو جزو ایمان ہے

باب : پاکی کا بیان

وضو جزو ایمان ہے

جلد : جلد اول   حدیث 280

راوی : عبدالرحمن بن ابراهیم دمشقی، محمد بن شعیب بن شابور، معاویه بن سلام، عبدالرحمن بن غنم، حضرت ابومالك اشعری

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ أَخِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ جَدِّهِ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ شَطْرُ الْإِيمَانِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِلْءُ الْمِيزَانِ وَالتَّسْبِيحُ وَالتَّكْبِيرُ مِلْءُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالصَّلَاةُ نُورٌ وَالزَّكَاةُ بُرْهَانٌ وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَكَ أَوْ عَلَيْكَ كُلُّ النَّاسِ يَغْدُو فَبَائِعٌ نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا أَوْ مُوبِقُهَا

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، محمد بن شعیب بن شابور، معاویہ بن سلام، عبدالرحمن بن غنم، حضرت ابومالک اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پوری طرح وضو کرنا ایمان کا حصہ ہے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ترازو کو بھر دیتی ہے اور سُبْحَانَ اللّٰہِ اور اللّٰہُ اَکْبَرُ سے آسمان اور زمین بھر جاتے ہیں اور نماز نور ہے اور زکوۃ دلیل ہے اور صبر روشنی ہے اور قرآن حجت ہے تیرے حق میں یا تیرے خلاف ہر شخص صبح کو اپنے نفس کو بیچتا ہے کوئی اسے آزاد کرالیتا ہے اور کوئی اسے ہلاک کرلیتا ہے۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، محمد بن شعیب بن شابور، معاویہ بن سلام، عبدالرحمن بن غنم، حضرت ابومالک اشعری

طہارت کا ثواب

باب : پاکی کا بیان

طہارت کا ثواب

جلد : جلد اول حدیث 281

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ لَا يَنْهَزُهُ إِلَّا الصَّلَاةُ لَمْ يَخْطُ خَطْوَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً حَتَّى يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی وضو کرے اور خوب عمدگی سے تو ہر قدم پر اللہ تعالیٰ اس کا ایک درجہ بلند فرما دیتے ہیں اور ایک خطا معاف فرما دیتے ہیں حتی کہ وہ مسجد میں داخل ہو جائے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ

باب : پاکی کا بیان

طہارت کا ثواب

جلد : جلد اول حدیث 282

راوی: سوید بن سعید، حفص بن میسرۃ، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت عبداللہ صنابحی

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ فِيهِ وَأَنْفِهِ فَإِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ وَجْهِهِ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَشْفَارِ عَيْنَيْهِ فَإِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ يَدَيْهِ فَإِذَا مَسَحَ بِرَأْسِهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ رَأْسِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ أُذُنَيْهِ فَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ رِجْلَيْهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِ رِجْلَيْهِ وَكَانَتْ صَلَاتُهُ وَمَشْيُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ نَافِلَةً

سوید بن سعید، حفص بن میسرۃ، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت عبداللہ صنابحی سے مروی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے وضو (شروع) کیا اور کلی کی ناک میں پانی ڈالا تو اس کی خطائیں اس کے منہ اور ناک سے ڈھل گئی حتی کہ آنکھوں کی پلکوں کے نیچے سے بھی اور جب ہاتھ دھوئے تو اس کی خطائیں اس کے ہاتھوں سے ڈھل گئیں اور جب سر کا مسح کیا تو اس کی خطائیں سر سے ڈھل گئیں حتی کہ اس کے کانوں سے بھی ڈھل گئیں حتی کہ اس کے کانوں سے بھی ڈھل گئیں اور جب پاؤں کے ناخنوں کے نیچے سے بھی ڈھل گئیں اور اس کی نماز اور مسجد کی طرف چل کر جانا زائد ثواب کی چیز ہے۔

راوی: سوید بن سعید، حفص بن میسرۃ، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت عبداللہ صنابحی

باب : پاکی کا بیان

طہارت کا ثواب

جلد : جلد اول حدیث 283

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و محمد بن بشار، غندر محمد بن جعفر، شعبہ، یعلی بن عطاء، یزید بن طلق، عبدالرحمن بن بیلمانی، حضرت عمر بن عبسہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ

يَزِيدَ بْنِ طَلْقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا تَوَضَّأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ يَدَيْهِ فَإِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ وَجْهِهِ فَإِذَا غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ ذِرَاعَيْهِ وَرَأْسِهِ فَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ رِجْلَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن بشار، غندر محمد بن جعفر، شعبہ، یعلی بن عطاء، یزید بن طلق، عبد الرحمن بن بیلمانی، حضرت عمر بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب بندہ وضو کرتا ہے اور اپنے دونوں ہاتھ دھوتا ہے تو اس کی خطائیں ہاتھوں سے جھڑ جاتی ہیں اور جب اپنا چہرہ دھوتا ہے تو اس کی خطائیں چہرے سے جھڑ جاتی ہیں اور جب اپنے بازو دھوتا ہے اور سر کا مسح کرتا ہے تو خطائیں بازوؤں اور سر سے جھڑ جاتی ہیں اور جب پیر دھوتا ہے تو خطائیں پیروں سے جھڑ جاتی ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن بشار، غندر محمد بن جعفر، شعبہ، یعلی بن عطاء، یزید بن طلق، عبد الرحمن بن بیلمانی، حضرت عمر بن عبسہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

طہارت کا ثواب

جلد : جلد اول حدیث 284

راوی: محمد بن یحییٰ نیشاپوری، ابوولید ھشام بن عبد الملک، حماد، عاصم، زر بن حبیش، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ تَرَ مِنْ أُمَّتِكَ قَالَ غُرٌّ مُحَجَّلُونَ بُلْقٌ مِنْ آثَارِ الْوُضُوءِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

محمد بن یحییٰ نیشاپوری، ابوولید ہشام بن عبد الملک، حماد، عاصم، زر بن حبیش، حضرت عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا (ایک مرتبہ) لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ (قیامت کے روز) اپنے ان امتیوں کو کیسے پہچانیں گے جن کو آپ نے

دیکھا بھی نہ ہو گا فرمایا وہ سفید روشن پیشانی والے روشن چمکتے ہوئے ہاتھ پاؤں والے چت کبرے ہوں گے وضو کے اثرات کی وجہ سے۔

راوی : محمد بن یحییٰ نیشاپوری، ابو ولید ہشام بن عبد الملک، حماد، عاصم، زر بن حبیش، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : پاکی کا بیان

طہارت کا ثواب

جلد : جلد اول   حدیث 285

راوی : عبدالرحمن بن ابراھیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، محمد بن ابراھیم، شقیق بن سلمه، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام حضرت حمران

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي حُمْرَانُ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَاعِدًا فِي الْمَقَاعِدِ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَقْعَدِي هَذَا تَوَضَّأَ مِثْلَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ مِثْلَ وُضُوئِي هَذَا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَغْتَرُّوا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنِي حُمْرَانُ عَنْ عُثْمَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، محمد بن ابراہیم، شقیق بن سلمہ، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام حضرت حمران کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ کو مقاعد (حضرت عثمان کے گھر کے پاس دکانوں کو مقاعد کہتے تھے) میں بیٹھے ہوئے دیکھا انہوں نے پانی منگایا اور وضو کر کے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی جگہ دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا میرے اس وضو کی طرح۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے میرے اس وضو

کی طرح وضو کیا اس کے گزشتہ گناہ معاف ہو جائیں گے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ اس خوشخبری سے دھوکہ میں مبتلا نہ ہونا۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، محمد بن ابراہیم، شقیق بن سلمہ، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام حضرت حمران

مسواک کے بارے میں

باب : پاکی کا بیان

مسواک کے بارے میں

جلد : جلد اول   حدیث 286

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ وابی اعمش، علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور و حصین، ابووائل، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَأَبِي عَنْ الْأَعْمَشِ ح وحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ وَحُصَيْنٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ يَتَهَجَّدُ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ وابی اعمش، علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور و حصین، ابووائل، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو جب تہجد کے لیے اٹھتے تو اپنے دانت مسواک سے ملتے۔ (یعنی سب سے پہلا کام دانتوں کی صفائی کا کرتے)۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ وابی اعمش، علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور و حصین، ابووائل، حضرت حذیفہ رضی اللہ

عنہ

باب : پاکی کا بیان

مسواک کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 287

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ و عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ و عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کا حکم دیتا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ و عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

مسواک کے بارے میں

جلد : جلد اول　　　　حدیث 288

راوی: سفیان بن وکیع، عثام بن علی، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَسْتَاكُ

سفیان بن وکیع، عثام بن علی، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو دو رکعت پڑھ کر سلام پھیرتے اور مسواک کرتے (اسی طرح ہر دو رکعت کے بعد فرماتے)۔

راوی: سفیان بن وکیع، عثام بن علی، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : پاکی کا بیان

مسواک کے بارے میں

جلد : جلد اول　　　　حدیث 289

راوی: ہشام بن عمار، محمد بن شعیب، عثمان بن ابی عاتکہ، علی بن یزید، قاسم، حضرت ابوامامہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَوَّكُوا فَإِنَّ السِّوَاكَ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ مَا جَائَنِي جِبْرِيلُ إِلَّا أَوْصَانِي بِالسِّوَاكِ حَتَّى لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ يُفْرَضَ عَلَيَّ وَعَلَى أُمَّتِي وَلَوْلَا أَنِّي أَخَافُ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَفَرَضْتُهُ لَهُمْ وَإِنِّي لَأَسْتَاكُ حَتَّى لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ أُحْفِيَ مَقَادِمَ فَمِي

ہشام بن عمار، محمد بن شعیب، عثمان بن ابی عاتکہ، علی بن یزید، قاسم، حضرت ابوامامہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسواک کیا کرو اس لیے کہ مسواک منہ کو صاف کرنے والی اور پروردگار کو راضی کرنے والی ہے۔ جب بھی

میرے پاس جبرائیل آئے مجھے مسواک کا کہا حتی کہ مجھے اندیشہ ہوا کہ مسواک مجھ پر اور میری امت پر فرض ہو جائے گی اور اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں مسواک کو اپنی امت پر فرض کر دیتا اور میں اتنا مسواک کرتا ہوں کہ مجھے خطرہ ہونے لگتا ہے کہیں میرے مسوڑھے چھل نہ جائیں۔

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن شعیب، عثمان بن ابی عاتکہ، علی بن یزید، قاسم، حضرت ابوامامہ

باب : پاکی کا بیان

مسواک کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 290

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، مقدام بن شریح بن ھانی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ أَخْبِرِينِي بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْدَأُ إِذَا دَخَلَ عَلَيْكِ قَالَتْ كَانَ إِذَا دَخَلَ يَبْدَأُ بِالسِّوَاكِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، مقدام بن شریح بن ہانی کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا بتائیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب آپ کے پاس آتے تو سب سے پہلے کیا کام کرتے؟ فرمایا داخل ہوتے ہی سب سے پہلے مسواک کرتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، مقدام بن شریح بن ہانی

باب : پاکی کا بیان

مسواک کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 291

راوی: محمد بن عبدالعزیز، مسلم بن ابراهیم، بحر بن کثیر، عثمان بن ساج، سعید بن جبیر، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ كَنِيزٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَاجٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ إِنَّ أَفْوَاهَكُمْ طُرُقٌ لِلْقُرْآنِ فَطَيِّبُوهَا بِالسِّوَاكِ

محمد بن عبدالعزیز، مسلم بن ابراہیم، بحر بن کثیر، عثمان بن ساج، سعید بن جبیر، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہارے منہ قرآن کے راستے ہیں انہیں مسواک کے ذریعے پاک صاف رکھا کرو۔

راوی: محمد بن عبدالعزیز، مسلم بن ابراہیم، بحر بن کثیر، عثمان بن ساج، سعید بن جبیر، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

فطرت کے بیان میں

باب : پاکی کا بیان

فطرت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 292

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زهری، سعید بن مسیب، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفِطْرَةُ خَمْسٌ أَوْ خَمْسٌ مِنْ الْفِطْرَةِ الْخِتَانُ وَالِاسْتِحْدَادُ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَنَتْفُ الْإِبِطِ وَقَصُّ الشَّارِبِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانچ چیزیں فطرت میں سے ہیں ختنہ کرنا، زیر ناف بال صاف کرنا، ناخن کاٹنا، بغل کے بال اکھیڑنا، مونچھیں کترنا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

فطرت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 293

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، زکریا بن ابی زائدہ، مصعب بن شیبہ، طلق بن حبیب، ابوزبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرٌ مِنْ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَإِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ وَالسِّوَاكُ وَالِاسْتِنْشَاقُ بِالْمَاءِ وَقَصُّ الْأَظْفَارِ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَنَتْفُ الْإِبِطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَانْتِقَاصُ الْمَاءِ يَعْنِي الِاسْتِنْجَاءَ قَالَ زَكَرِيَّا قَالَ مُصْعَبٌ وَنَسِيتُ الْعَاشِرَةَ إِلَّا أَنْ تَكُونَ الْمَضْمَضَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، زکریا بن ابی زائدہ، مصعب بن شیبہ، طلق بن حبیب، ابوزبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دس چیزیں فطرت میں سے ہیں مونچھیں کترنا، داڑھی بڑھانا، مسواک کرنا، ناک میں پانی ڈال کر صاف کرنا، ناخن کاٹنا انگلیوں وغیرہ کے جوڑ دھونا، بغل کے بال اکھاڑنا، زیر ناف بال مونڈنا، استنجاء کرنا۔ زکریا (راوی) کہتے ہیں (میرے استاذ) مصعب کہا دسویں بھول گیا ہوں شاید کلی کرنا ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، زکریا بن ابی زائدہ، مصعب بن شیبہ، طلق بن حبیب، ابوزبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

فطرت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 294

راوی: سهل بن ابی سهل و محمد بن یحییٰ، ابوولید، حماد، علی بن زید، سلمه بن محمد بن عمار بن یاسر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ الْفِطْرَةِ الْمَضْمَضَةُ وَالِاسْتِنْشَاقُ وَالسِّوَاكُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَنَتْفُ الْإِبْطِ وَالِاسْتِحْدَادُ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَالِانْتِضَاحُ وَالِاخْتِتَانُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ مِثْلَهُ

سہل بن ابی سہل و محمد بن یحییٰ، ابوولید، حماد، علی بن زید، سلمہ بن محمد بن عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ امور فطرت میں سے ہیں کلی کرنا، ناک میں پانی ڈال کر صاف کرنا، مسواک کرنا، مونچھیں کاٹنا، ناخن تراشنا، بغل کے بال اکھیڑنا، زیر ناف مونڈنا، انگلیوں کے جوڑ دھونا، پانی چھڑکنا (اپنے ازار پر وساوس کو رفع کرنے کے لیے) ختنہ کرنا۔

راوی : سہل بن ابی سہل و محمد بن یحییٰ، ابوولید، حماد، علی بن زید، سلمہ بن محمد بن عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 295

راوی: بشر بن ھلال صواف، جعفر بن سلیمان، ابوعمران جونی، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ وُقِّتَ لَنَا فِي قَصِّ الشَّارِبِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ وَنَتْفِ الْإِبِطِ وَتَقْلِيمِ الْأَظْفَارِ أَنْ لَا نَتْرُكَ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً

بشر بن ہلال صواف، جعفر بن سلیمان، ابوعمران جونی، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے ہمارے لئے مونچھیں کترنے، زیر ناف بال مونڈنے، بغل کے بال اکھاڑنے اور ناخن تراشنے کے لیے یہ وقت مقرر کیا گیا کہ چالیس رات سے زیادہ تاخیر نہ کریں۔

راوی : بشر بن ہلال صواف، جعفر بن سلیمان، ابوعمران جونی، حضرت انس بن مالک

بیت الخلاء داخل ہوتے وقت کیا کہتے ؟

باب : پاکی کا بیان

بیت الخلاء داخل ہوتے وقت کیا کہتے ؟

جلد : جلد اول حدیث 296

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر وعبدالرحمن بن مهدی، شعبه، قتادة، نضر بن انس، حضرت زید بن ارقم رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذِهِ الْحُشُوشَ مُحْتَضَرَةٌ فَإِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ

فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ ح و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر و عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، قتادة، نضر بن انس، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ بیت الخلاء جنات کے حاضر ہونے کے مقام ہیں جب تم میں سے کوئی ان میں داخل ہونے لگے تو یہ دعا پڑھے (اللّٰھُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ) دوسری سند سے بھی ایسا ہی مضمون مروی ہے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر و عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، قتادة، نضر بن انس، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

بیت الخلاء داخل ہوتے وقت کیا کہتے؟

جلد : جلد اول حدیث 297

راوی : محمد بن حمید، حکم بن بشری بن سلمان، خلاد صفار، حکم بصری، ابواسحق ابوجحیفہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرِ بْنِ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا خَلَّادٌ الصَّفَّارُ عَنْ الْحَكَمِ النَّصْرِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتْرُ مَا بَيْنَ الْجِنِّ وَعَوْرَاتِ بَنِي آدَمَ إِذَا دَخَلَ الْكَنِيفَ أَنْ يَقُولَ بِسْمِ اللَّهِ

محمد بن حمید، حکم بن بشری بن سلمان، خلاد صفار، حکم بصری، ابواسحاق ابوجحیفہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنات اور انسان کی شرمگاہ کے درمیان آڑ اور پردہ یہ ہے کہ (جب کوئی) بیت الخلاء میں

داخل ہونے لگے تو کہے بِسمِ اللّٰہِ

راوی : محمد بن حمید، حکم بن بشری بن سلمان، خلاد صفار، حکم بصری، ابو اسحق ابوجیفہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

بیت الخلاء داخل ہوتے وقت کیا کہتے؟

جلد : جلد اول حدیث 298

راوی: عمرو بن رافع، اسماعیل بن علیہ، عبدالعزیزبن صہیب، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِبْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَائَ قَالَ أَعُوذُ بِاللهِ مِنْ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

عمرو بن رافع، اسماعیل بن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیت الخلاء میں داخل ہونے لگتے تو یہ دعا مانگتے (اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ) میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں ناپاک جنوں اور ناپاک جننیوں سے۔

راوی : عمرو بن رافع، اسماعیل بن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک

باب : پاکی کا بیان

بیت الخلاء داخل ہوتے وقت کیا کہتے؟

جلد : جلد اول حدیث 299

راوی: محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، یحییٰ بن ایوب، عبیداللہ بن زحر، علی بن یزید، قاسم، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَعْجِزُ أَحَدُكُمْ إِذَا دَخَلَ مِرْفَقَهُ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الرِّجْسِ النَّجِسِ الْخَبِيثِ الْمُخْبِثِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ وَحَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَقُلْ فِي حَدِيثِهِ مِنْ الرِّجْسِ النَّجِسِ إِنَّمَا قَالَ مِنْ الْخَبِيثِ الْمُخْبِثِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، یحییٰ بن ایوب، عبید اللہ بن زحر، علی بن یزید، قاسم، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں داخل ہونے لگے تو یہ کہنے سے عاجز وبے بس نہ ہو (یعنی سستی نہ برتے) (اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الرِّجْسِ النَّجِسِ الْخَبِيثِ الْمُخْبِثِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ) اے اللہ عزوجل! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں گندے، ناپاک، برے، بدکار اور دھتکار ہوئے شیطان (مردود) سے۔

راوی: محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، یحییٰ بن ایوب، عبید اللہ بن زحر، علی بن یزید، قاسم، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ

بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد کی دعا

باب : پاکی کا بیان

بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد کی دعا

جلد : جلد اول حدیث 300

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، اسرائیل، یوسف بن ابی بردہ، حضرت ابوبردہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ

دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَسَمِعْتُهَا تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنْ الْغَائِطِ قَالَ غُفْرَانَكَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ النَّهْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، اسرائیل، یوسف بن ابی بردہ، حضرت ابوبردہ فرماتے ہیں میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہ فرمار ہی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیت الخلاء سے باہر آتے تو فرماتے (غُفْرَانَکَ) اے اللہ آپ کی بخشش چاہئے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، اسرائیل، یوسف بن ابی بردہ، حضرت ابوبردہ

باب : پاکی کا بیان

بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد کی دعا

جلد : جلد اول حدیث 301

راوی: ھارون بن اسحق، عبدالرحمن محاربی، اسماعیل بن مسلم، حسن وقتادۃ، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ الْحَسَنِ وَقَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنْ الْخَلَائِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى وَعَافَانِي

ہارون بن اسحاق، عبدالرحمن محاربی، اسماعیل بن مسلم، حسن وقتادۃ، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیت الخلاء سے باہر آتے تو یہ دعا پڑھتے ہیں (الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى وَعَافَانِي) تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دور کی اور مجھے عافیت دی۔

راوی : ہارون بن اسحق، عبدالرحمن محاربی، اسماعیل بن مسلم، حسن وقتادۃ، حضرت انس بن مالک

بیت الخلاء میں ذکر اللہ اور انگوٹھی لے جانے کا حکم

باب : پاکی کا بیان

بیت الخلاء میں ذکر اللہ اور انگوٹھی لے جانے کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 302

راوی: سوید بن سعید، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، ابن ابی زائدہ، خالد بن سلمہ، عبداللہ بھی، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ الْبَهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَذْكُرُ اللهَ عَزَّوَجَلَّ عَلَى كُلِّ أَحْيَانِهِ

سوید بن سعید، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، ابن ابی زائدہ، خالد بن سلمہ، عبداللہ بھی، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر وقت اللہ کو یاد رکھتے تھے۔

راوی: سوید بن سعید، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، ابن ابی زائدہ، خالد بن سلمہ، عبداللہ بھی، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

بیت الخلاء میں ذکر اللہ اور انگوٹھی لے جانے کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 303

راوی: نصر بن علی جھضمی، ابوبکر حنفی، ھمام بن یحیی، ابن جریج، زھری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ وَضَعَ خَاتَمَهُ

نصر بن علی جہضمی، ابو بکر حنفی، ہمام بن یحیی، ابن جریج، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیت الخلاء میں داخل ہونے لگتے تو اپنی انگوٹھی اتار دیتے۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، ابو بکر حنفی، ہمام بن یحیی، ابن جریج، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

غسل خانے میں پیشاب کرنا مکروہ ہے

باب : پاکی کا بیان

غسل خانے میں پیشاب کرنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 304

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، اشعث بن عبداللہ، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي مُسْتَحَمِّهِ فَإِنَّ عَامَّةَ الْوَسْوَاسِ مِنْهُ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ بْن مَاجَةَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيَّ يَقُولُ إِنَّمَا هَذَا فِي الْحَفِيرَةِ فَأَمَّا الْيَوْمَ فَلَا فَمُغْتَسَلَاتُهُمْ الْجِصُّ وَالصَّارُوجُ وَالْقِيرُ فَإِذَا بَالَ فَأَرْسَلَ عَلَيْهِ الْمَاءَ لَا بَأْسَ بِهِ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، اشعث بن عبداللہ، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں کوئی بھی غسل خانے میں پیشاب نہ کرے اس لیے کہ اکثر وساوس اسی وجہ سے ہوتے ہیں۔ مؤلف رحمہ اللہ محمد بن یزید کے واسطے سے نقل کرتے ہیں کہ علی بن محمد طنافسی نے فرمایا یہ ممانعت کچے گڑھوں والے غسل خانوں

کے بارے میں ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، اشعث بن عبداللہ، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

کھڑے ہو کر پیشاب کرنا

باب : پاکی کا بیان

کھڑے ہو کر پیشاب کرنا

جلد : جلد اول حدیث 305

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک وهشیم و وکیع، اعمش، ابووائل، حضرت حذیفہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَهُشَيْمٌ وَوَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ عَلَيْهَا قَائِمًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک وہشیم وو کیع، اعمش، ابووائل، حضرت حذیفہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک قوم کے کوڑے کے ڈھیر پر گئے اور (کسی مجبوری کی وجہ سے) وہاں کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک وہشیم وو کیع، اعمش، ابووائل، حضرت حذیفہ

باب : پاکی کا بیان

کھڑے ہو کر پیشاب کرنا

جلد : جلد اول حدیث 306

راوی: اسحق بن منصور، ابوداؤد، شعبہ، عاصم، ابووائل، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا قَالَ شُعْبَةُ قَالَ عَاصِمٌ يَوْمَئِذٍ وَهَذَا الْأَعْمَشُ يَرْوِيهِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ وَمَا حَفِظَهُ فَسَأَلْتُ عَنْهُ مَنْصُورًا فَحَدَّثَنِيهِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا

اسحاق بن منصور، ابوداؤد، شعبہ، عاصم، ابووائل، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک قوم کے گھورے (کوڑے کے ڈھیر) پر تشریف لے گئے اور کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

راوی: اسحق بن منصور، ابوداؤد، شعبہ، عاصم، ابووائل، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

بیٹھ کر پیشاب کرنا

باب : پاکی کا بیان

بیٹھ کر پیشاب کرنا

جلد : جلد اول حدیث 307

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و سوید بن سعید و اسماعیل بن موسیٰ سدی، شریک، مقدام بن شریح بن ھانی، ھانی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ

شُرَيحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ قَائِمًا فَلَا تُصَدِّقْهُ أَنَا رَأَيْتُهُ يَبُولُ قَاعِدًا

ابو بکر بن ابی شیبہ و سوید بن سعید و اسماعیل بن موسیٰ سدی، شریک، مقدام بن شریح بن ہانی، ہانی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جو تمہیں یہ کہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا تو تم اس کی تصدیق نہ کرنا (اس کو سچا مت سمجھنا) میں نے یہی دیکھا کہ آپ بیٹھ کر پیشاب کرتے تھے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ و سوید بن سعید و اسماعیل بن موسیٰ سدی، شریک، مقدام بن شریح بن ہانی، ہانی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

بیٹھ کر پیشاب کرنا

جلد : جلد اول حدیث 308

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، ابن جریج، عبدالکریم بن ابی امیہ، نافع، ابن عمر، حضرت عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ رَآنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبُولُ قَائِمًا فَقَالَ يَا عُمَرُ لَا تَبُلْ قَائِمًا فَمَا بُلْتُ قَائِمًا بَعْدُ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، ابن جریج، عبدالکریم بن ابی امیہ، نافع، ابن عمر، حضرت عمر فرماتے ہیں (ایک مرتبہ) مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر پیشاب کرتے ہوئے دیکھا۔ فرمایا اے عمر کھڑے ہو کر پیشاب مت کرو چنانچہ اس کے بعد میں نے کبھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا۔

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، ابن جریج، عبدالکریم بن ابی امیہ، نافع، ابن عمر، حضرت عمر

باب : پاکی کا بیان

بیٹھ کر پیشاب کرنا

جلد : جلد اول حدیث 309

راوی: یحییٰ بن فضل، ابوعامر، عدی بن فضل، علی بن حکم، ابونضرۃ، حضرت جابربن عبداللہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبُولَ قَائِمًا سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَزِيدَ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيَّ يَقُولُ قَالَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ فِي حَدِيثِ عَائِشَةَ أَنَا رَأَيْتُهُ يَبُولُ قَاعِدًا قَالَ الرَّجُلُ أَعْلَمُ بِهَذَا مِنْهَا قَالَ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَكَانَ مِنْ شَأْنِ الْعَرَبِ الْبَوْلُ قَائِمًا أَلَا تَرَاهُ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ حَسَنَةَ يَقُولُ قَعَدَ يَبُولُ كَمَا تَبُولُ الْمَرْأَةُ

یحییٰ بن فضل، ابوعامر، عدی بن فضل، علی بن حکم، ابونضرۃ، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر پیشاب کرنے سے منع فرمایا سفیان ثوری فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ نے جو فرمایا کہ میں نے ان کو بیٹھ کر ہی پیشاب کرتے دیکھا تو اس بات کو مرد ان سے زیادہ جانتے ہیں۔ احمد بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ عربوں میں عام رواج کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کا تھا دیکھو عبدالرحمن بن حسنہ کی حدیث میں ہے (کہ یہودی نے) کہا بیٹھ گیا پیشاب کرنے جیسے عورتیں پیشاب کرتی ہیں۔

راوی : یحییٰ بن فضل، ابوعامر، عدی بن فضل، علی بن حکم، ابونضرۃ، حضرت جابر بن عبداللہ

دایاں ہاتھ شرمگاہ کو لگانا اور اس سے استنجاء کرنا مکروہ ہے۔

باب : پاکی کا بیان

دایاں ہاتھ شرمگاہ کو لگانا اور اس سے استنجاء کرنا مکروہ ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 310

راوی: ہشام بن عمار، عبدالحمید بن حبیب بن ابی العشرین، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَبِي الْعِشْرِينَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ وَلَا يَسْتَنْجِ بِيَمِينِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ

ہشام بن عمار، عبدالحمید بن حبیب بن ابی العشرین، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی پیشاب کرے تو اپنا دایاں ہاتھ شرمگاہ کو نہ لگائے اور نہ ہی اس (داہنے ہاتھ) سے استنجاء کرے۔

راوی : ہشام بن عمار، عبدالحمید بن حبیب بن ابی العشرین، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

دایاں ہاتھ شرمگاہ کو لگانا اور اس سے استنجاء کرنا مکروہ ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 311

راوی: علی بن محمد، وکیع، صلت بن دینار، عقبہ بن صهبان، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ

يَقُولُ مَا تَغَنَّيْتُ وَلَا تَمَنَّيْتُ وَلَا مَسِسْتُ ذَكَرِي بِيَمِينِي مُنْذُ بَايَعْتُ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن محمد، وکیع، صلت بن دینار، عقبہ بن صہبان، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے نہ گانا گایا نہ جھوٹ بولا نہ دایاں ہاتھ شرمگاہ کو لگایا جب سے ان باتوں کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، صلت بن دینار، عقبہ بن صہبان، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

دایاں ہاتھ شرمگاہ کو لگانا اور اس سے استنجاء کرنا مکروہ ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 312

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرۃ بن عبدالرحمن و عبداللہ بن رجاء مکی، محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَطَابَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَسْتَطِبْ بِيَمِينِهِ لِيَسْتَنْجِ بِشِمَالِهِ

یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرۃ بن عبدالرحمن و عبداللہ بن رجاء مکی، محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی استنجاء کرنے لگے تو اپنے دائیں ہاتھ سے ہرگز استنجاء نہ کرے بلکہ بائیں ہاتھ سے استنجا کرے۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرۃ بن عبدالرحمن و عبداللہ بن رجاء مکی، محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

پتھروں سے استنجا کرنا اور (استنجا میں) گوبر اور ہڈی (استعمال کرنے) سے ممانعت

باب : پاکی کا بیان

پتھروں سے استنجا کرنا اور (استنجا میں) گوبر اور ہڈی (استعمال کرنے) سے ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 313

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابن عجلان، قعقاع بن حکیم ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ لِوَلَدِهِ أُعَلِّمُكُمْ إِذَا أَتَيْتُمْ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا وَأَمَرَ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ وَنَهَى عَنْ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ وَنَهَى أَنْ يَسْتَطِيبَ الرَّجُلُ بِيَمِينِهِ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابن عجلان، قعقاع بن حکیم ابوصالح، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تمہارے لئے ایسا ہی (شفیق اور مربی) ہوں جیسا باپ اپنے بیٹے کے لیے میں تمہیں از راہ شفقت تمام امور کے متعلق تعلیم دیتا ہوں (مثلاً) جب تم قضاء حاجت کے لیے جاؤ تو قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ مت کرو اور تین پتھر استعمال کرنے کا حکم دیا اور گوبر اور ہڈی استعمال کرنے سے اور دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنے سے منع فرمایا۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابن عجلان، قعقاع بن حکیم ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب : پاکی کا بیان

پتھروں سے استنجا کرنا اور (استنجا میں) گوبر اور ہڈی (استعمال کرنے) سے ممانعت

جلد : جلد اول 	حدیث 314

راوی: ابوبکر بن خلاد باھلی، یحییٰ بن سعید قطان، زہیر، ابواسحق، عبدالرحمن بن اسود، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ لَيْسَ أَبُو عُبَيْدَةَ ذَكَرَهُ وَلَكِنْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى الْخَلَاءَ فَقَالَ ائْتِنِي بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ فَأَتَيْتُهُ بِحَجَرَيْنِ وَرَوْثَةٍ فَأَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَأَلْقَى الرَّوْثَةَ وَقَالَ هِيَ رِجْسٌ

ابو بکر بن خلاد باہلی، یحییٰ بن سعید قطان، زہیر، ابو اسحاق، عبد الرحمن بن اسود، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضاء حاجت کے لئے تشریف لے جانے لگے تو فرمایا مجھے تین پتھر لا دو تو میں دو پتھر اور ایک گوبر کا ٹکڑا لے گیا (اس لئے کہ پتھر تلاش کے باوجود نہیں مل سکا) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گوبر کا ٹکڑا اپھینک کر فرمایا یہ ناپاک ہے۔

راوی: ابو بکر بن خلاد باہلی، یحییٰ بن سعید قطان، زہیر، ابو اسحق، عبد الرحمن بن اسود، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پتھروں سے استنجا کرنا اور (استنجا میں) گوبر اور ہڈی (استعمال کرنے) سے ممانعت

جلد : جلد اول 	حدیث 315

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، علی بن محمد، وکیع، ھشام بن عروۃ، ابوکنہیہ، عمارۃ بن خزیمہ، حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

عَنْ أَبِي خُزَيْمَةَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الِاسْتِنْجَاءِ ثَلَاثَةُ أَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهَا رَجِيعٌ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروۃ، ابو کزیمہ، عمارۃ بن خزیمہ، حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا استنجاء میں تین پتھر ہونے چاہئیں جن میں گوبر نہ (یعنی گوبر کو استنجاء کے لیے کسی صورت بھی استعمال نہ کیا جائے)۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروۃ، ابو کزیمہ، عمارۃ بن خزیمہ، حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پتھروں سے استنجا کرنا اور (استنجا میں) گوبر اور ہڈی (استعمال کرنے) سے ممانعت

جلد : جلد اول　　حدیث 316

راوی : علی بن محمد، وکیع، اعمش، محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، منصور اعمش، ابراهیم، عبدالرحمن بن یزید، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ لَهُ بَعْضُ الْمُشْرِكِينَ وَهُمْ يَسْتَهْزِئُونَ بِهِ إِنِّي أَرَى صَاحِبَكُمْ يُعَلِّمُكُمْ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى الْخِرَائَةِ قَالَ أَجَلْ أَمَرَنَا أَنْ لَا نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ وَلَا نَسْتَنْجِيَ بِأَيْمَانِنَا وَلَا نَكْتَفِيَ بِدُونِ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهَا رَجِيعٌ وَلَا عَظْمٌ

علی بن محمد، وکیع، اعمش، محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، منصور اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کو ایک مشرک نے بطور استہزاء کہا مجھے معلوم ہوا کہ تمہارے سردار (نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تمہیں ہر ہر بات سکھاتے

ہیں حتی کہ بیت الخلاء میں جانا بھی۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا جی ہمیں انہوں نے یہ حکم دیا کہ ہم (پیشاب یا پاخانہ کے وقت قبلہ کی طرف منہ نہ کریں نہ دائیں ہاتھ سے استنجا کریں اور تین پتھروں سے کم پر اکتفانہ کریں جن (تین) میں گوبر ہو نہ ہڈی۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اعمش، محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، منصور اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ

پیشاب پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنا منع ہے

باب : پاکی کا بیان

پیشاب پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنا منع ہے

جلد : جلد اول حدیث 317

راوی: محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، حضرت عبداللہ بن حارث بن جزاز بیدی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيَّ يَقُولُ أَنَا أَوَّلُ مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ حَدَّثَ النَّاسَ بِذَلِكَ

محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، حضرت عبداللہ بن حارث بن جزاز بیدی فرماتے ہیں۔ میں نے ہی سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا تم میں سے کوئی بھی قبلہ کی طرف منہ کر کے پیشاب نہ کرے اور میں نے ہی سب سے پہلے لوگوں کو یہ حدیث سنائی۔

راوی : محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، حضرت عبداللہ بن حارث بن جزاز بیدی

باب : پاکی کا بیان

پیشاب پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنا منع ہے

جلد : جلد اول حدیث 318

راوی: ابوطاہر احمد بن عمرو بن سرح، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء بن یزید، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الَّذِي يَذْهَبُ إِلَى الْغَائِطِ الْقِبْلَةَ وَقَالَ شَرِّقُوا أَوْ غَرِّبُوا

ابوطاہر احمد بن عمرو بن سرح، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء بن یزید، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قضاء حاجت کے لیے جانے والے کو قبلہ کی طرف منہ کرنے سے منع فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ مشرق یا مغرب کی طرف کر لیا کرو۔

راوی : ابوطاہر احمد بن عمرو بن سرح، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء بن یزید، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پیشاب پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنا منع ہے

جلد : جلد اول حدیث 319

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، عمرو بن یحییٰ مازنی، ابوزید مولی ثعلبین، حضرت معقل

بن ابومعقل اسدی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَی الْمَازِنِيُّ عَنْ أَبِي زَيْدٍ مَوْلَی الثَّعْلَبِيِّينَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ أَبِي مَعْقِلٍ الْأَسَدِيِّ وَقَدْ صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَی رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَتَيْنِ بِغَائِطٍ أَوْ بِبَوْلٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، عمرو بن یحییٰ مازنی، ابوزید مولی ثعلبین، حضرت معقل بن ابومعقل اسدی رضی اللہ عنہ جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی ہیں بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیشاب پاخانہ کرتے وقت دونوں قبلوں کی طرف منہ کرنے سے منع فرمایا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، عمرو بن یحییٰ مازنی، ابوزید مولی ثعلبین، حضرت معقل بن ابومعقل اسدی رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پیشاب پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنا منع ہے

جلد : جلد اول   حدیث 320

راوی: عباس بن ولید دمشقی، مروان بن محمد، ابن لهیعه، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّهُ شَهِدَ عَلَی رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَی أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ أَوْ بِبَوْلٍ

عباس بن ولید دمشقی، مروان بن محمد، ابن لہیعہ، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اس بات کی گواہی دیتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیشاب پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنے سے منع فرمایا۔

راوی : عباس بن ولید دمشقی، مروان بن محمد، ابن لہیعہ، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پیشاب پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنا منع ہے

جلد : جلد اول حدیث 321

راوی : ابوالحسن بن سلمہ وابوسعد عمیر بن مرداس دونقی، عبدالرحمن بن ابراهیم ابویحییٰ بصری، ابن لهیعه، ابوزبیر، جابر، حضرت ابوسعید خدری

قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ وَحَدَّثَنَاهُ عُمَيْرُ بْنُ مِرْدَاسٍ الدَّوْنَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو يَحْيَى الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانِي أَنْ أَشْرَبَ قَائِمًا وَأَنْ أَبُولَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ

ابوالحسن بن سلمہ وابوسعد عمیر بن مرداس دونقی، عبدالرحمن بن ابراہیم ابویحییٰ بصری، ابن لہیعہ، ابوزبیر، جابر، حضرت ابوسعید خدری نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ نے مجھے کھڑے ہو کر پانی پینے سے اور قبلہ کی طرف منہ کر کے پیشاب کرنے (یا رفع حاجت کرنے) سے منع فرمایا۔ (یعنی ان کاموں سے اجتناب کرنے کا حکم فرمایا)۔

راوی : ابوالحسن بن سلمہ وابوسعد عمیر بن مرداس دونقی، عبدالرحمن بن ابراہیم ابویحییٰ بصری، ابن لہیعہ، ابوزبیر، جابر، حضرت ابوسعید خدری

اس کی رخصت ہے بیت الخلاء میں اور صحرا میں رخصت نہیں

باب : پاکی کا بیان

اس کی رخصت ہے بیت الخلاء میں اور صحرا میں رخصت نہیں

جلد : جلد اول حدیث 322

راوی: ہشام بن عمار، عبدالحمید بن حبیب، اوزاعی، یحییٰ بن سعید انصاری، ابوبکر بن خلاد و محمد بن یحییٰ، یزید بن ھارون، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حبان، واسع بن حبان، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمَّهُ وَاسِعَ بْنَ حَبَّانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ يَقُولُ أُنَاسٌ إِذَا قَعَدْتَ لِلْغَائِطِ فَلَا تَسْتَقْبِلْ الْقِبْلَةَ وَلَقَدْ ظَهَرْتُ ذَاتَ يَوْمٍ مِنْ الْأَيَّامِ عَلَى ظَهْرِ بَيْتِنَا فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا عَلَى لَبِنَتَيْنِ مُسْتَقْبِلَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ هَذَا حَدِيثُ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ

ہشام بن عمار، عبدالحمید بن حبیب، اوزاعی، یحییٰ بن سعید انصاری، ابو بکر بن خلاد و محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حبان، واسع بن حبان، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہانے بیان فرمایا کہ لوگ کہتے ہیں کہ جب قضاء حاجت کے لیے بیٹھنے لگو تو قبلہ کی طرف منہ نہ کرو اور میں ایک دن اپنے گھر کی چھت پر گیا تو میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو اینٹوں پر بیت المقدس کی طرف منہ کئے ہوئے بیٹھے تھے۔

راوی : ہشام بن عمار، عبدالحمید بن حبیب، اوزاعی، یحییٰ بن سعید انصاری، ابو بکر بن خلاد و محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حبان، واسع بن حبان، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

اس کی رخصت ہے بیت الخلاء میں اور صحرا میں رخصت نہیں

جلد : جلد اول　　　حدیث 323

راوی: محمد بن یحییٰ، عبیداللہ بن موسیٰ، عیسیٰ حناط، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ عِيسَى الْحَنَّاطِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كَنِيفِهِ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ قَالَ عِيسَى فَقُلْتُ ذَلِكَ لِلشَّعْبِيِّ فَقَالَ صَدَقَ ابْنُ عُمَرَ وَصَدَقَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَمَّا قَوْلُ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ فِي الصَّحْرَاءِ لَا يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرُهَا وَأَمَّا قَوْلُ ابْنِ عُمَرَ فَإِنَّ الْكَنِيفَ لَيْسَ فِيهِ قِبْلَةٌ اسْتَقْبِلْ فِيهِ حَيْثُ شِئْتَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ وَحَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى فَذَكَرَ نَحْوَهُ

محمد بن یحییٰ، عبید اللہ بن موسی، عیسیٰ حناط، نافع، حضرت ابن عمر نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بیت الخلا میں قبلہ کی طرف منہ کئے ہوئے دیکھا۔ راوی عیسیٰ کہتے ہیں میں نے امام شعبی رحمہ اللہ سے اس کے متعلق اشکال ظاہر کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ ابن عمر نے بھی سچ فرمایا اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بھی سچ فرمایا اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ کی حدیث کا مطلب ہے کہ جنگل میں ہو تو قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ نہ کرو اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث بیت الخلاء سے متعلق ہے کیونکہ بیت الخلاء میں کوئی قبلہ نہیں جس طرف چاہو منہ کر لو۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبید اللہ بن موسیٰ، عیسیٰ حناط، نافع، حضرت ابن عمر

باب : پاکی کا بیان

اس کی رخصت ہے بیت الخلاء میں اور صحرا میں رخصت نہیں

جلد : جلد اول   حدیث 324

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه و علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمه، خالد حذاء، خالد بن ابی صلت، عراك بن مالك، حضرت عائشه رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ يَكْرَهُونَ أَنْ يَسْتَقْبِلُوا بِفُرُوجِهِمْ الْقِبْلَةَ فَقَالَ أُرَاهُمْ قَدْ فَعَلُوهَا اسْتَقْبِلُوا بِمَقْعَدَتِي الْقِبْلَةَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ مِثْلَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، خالد حذاء، خالد بن ابی صلت، عراک بن مالک، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ایک (ایسی) جماعت کا ذکر ہوا جو اپنی شرمگاہوں کو قبلہ کی طرف (کرنا) ناپسند کرتے تھے۔ (نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد) فرمایا میرا خیال ہے کہ واقعتا وہ ایسا ہی کرتے ہیں۔ میرے بیٹھنے کی جگہ کارخ قبلہ کی طرف کر دو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، خالد حذاء، خالد بن ابی صلت، عراک بن مالک، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

اس کی رخصت ہے بیت الخلاء میں اور صحرا میں رخصت نہیں

جلد : جلد اول   حدیث 325

راوی: محمد بن بشار، وهب بن جریر، جریر، محمد بن اسحق، ابان بن صالح، مجاهد، حضرت جابر رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَقَ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِبَوْلٍ فَرَأَيْتُهُ قَبْلَ أَنْ يُقْبَضَ بِعَامٍ يَسْتَقْبِلُهَا

محمد بن بشار، وہب بن جریر، جریر، محمد بن اسحاق، ابان بن صالح، مجاہد، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبلہ کی طرف منہ کر کے پیشاب کرنے سے منع فرمایا۔ پھر میں نے وفات سے ایک سال قبل دیکھا کہ آپ قبلہ کی طرف منہ کئے ہوئے ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، وہب بن جریر، جریر، محمد بن اسحق، ابان بن صالح، مجاہد، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

پیشاب کے بعد خوب صفائی کا اہتمام کرنا

باب : پاکی کا بیان

پیشاب کے بعد خوب صفائی کا اہتمام کرنا

جلد : جلد اول **حدیث** 326

راوی: علی بن محمد، وکیع، محمد بن یحییٰ، ابونعیم، زمعة بن صالح، عیسیٰ بن یزداد یمانی، حضرت یزداد یمانی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عِيسَى بْنِ يَزْدَادَ الْيَمَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلْيَنْتُرْ ذَكَرَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

علی بن محمد، وکیع، محمد بن یحییٰ، ابونعیم، زمعة بن صالح، عیسیٰ بن یزداد یمانی، حضرت یزداد یمانی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی پیشاب کرے تو چاہئے کہ جھاڑے اپنا ذکر تین بار۔ دوسری سند سے بھی یہی

مضمون مروی ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، محمد بن یحییٰ، ابونعیم، زمعۃ بن صالح، عیسیٰ بن یزداد یمانی، حضرت یزداد یمانی

پیشاب کرنے کے بعد وضو نہ کرنا

باب : پاکی کا بیان

پیشاب کرنے کے بعد وضو نہ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 327

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبداللہ بن یحییٰ توأم، ابن ابی ملیکہ، ان کی والدہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَحْيَى التَّوْأَمِ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ انْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبُولُ فَاتَّبَعَهُ عُمَرُ بِمَاءٍ فَقَالَ مَا هَذَا يَا عُمَرُ قَالَ مَاءٌ قَالَ مَا أُمِرْتُ كُلَّمَا بُلْتُ أَنْ أَتَوَضَّأَ وَلَوْ فَعَلْتُ لَكَانَتْ سُنَّةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبد اللہ بن یحییٰ تو أم، ابن ابی ملیکہ، ان کی والدہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیشاب کرنے کے لیے گئے تو حضرت عمر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پانی لے گئے۔ فرمایا اے عمر! یہ کیا ہے؟ عرض کیا پانی۔ فرمایا جب بھی میں پیشاب کروں تو مجھے وضو کرنے کا حکم نہیں اور اگر میں ایسا کروں تو یہ سنت بن جائے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبد اللہ بن یحییٰ تو أم، ابن ابی ملیکہ، ان کی والدہ، حضرت عائشہ

راستے میں پیشاب کرنے سے ممانعت

باب : پاکی کا بیان

راستے میں پیشاب کرنے سے ممانعت

جلد : جلد اول　　حدیث 328

راوی: حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، نافع بن یزید، حیوۃ بن شریح، حضرت حمیری

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْحِمْيَرِيَّ حَدَّثَهُ قَالَ كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يَتَحَدَّثُ بِمَا لَمْ يَسْمَعْ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَسْكُتُ عَمَّا سَمِعُوا فَبَلَغَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو مَا يَتَحَدَّثُ بِهِ فَقَالَ وَاللهِ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا وَأَوْشَكَ مُعَاذٌ أَنْ يَفْتِنَكُمْ فِي الْخَلَاءِ فَبَلَغَ ذَلِكَ مُعَاذًا فَلَقِيَهُ فَقَالَ مُعَاذٌ يَا عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو إِنَّ التَّكْذِيبَ بِحَدِيثٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِفَاقٌ وَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى مَنْ قَالَهُ لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اتَّقُوا الْمَلَاعِنَ الثَّلَاثَ الْبَرَازَ فِي الْمَوَارِدِ وَالظِّلِّ وَقَارِعَةِ الطَّرِيقِ

حرملہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، نافع بن یزید، حیوۃ بن شریح، حضرت حمیری فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ (اہتمام سے) ایسی احادیث بیان فرمایا کرتے تھے جو اور صحابہ نے نہ سنی ہوں اور جو احادیث اور صحابہ نے بھی سنی ہوں تو وہ (اس اہتمام) سے نہیں سناتے تھے۔ جب عبد اللہ بن عمرو کو وہ احادیث معلوم ہوئیں تو فرمایا بخدا! میں نے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے نہ سنا اور بعید نہیں کہ معاذ تمہیں قضاء حاجت کے بارے میں آزمائش میں ڈال دیں (اور مشقت میں مبتلا کر دیں) حضرت معاذ کو اس کی اطلاع ہوئی تو حضرت عبد اللہ بن عمرو سے ملے اور کہا اے عبد اللہ! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی حدیث کو جھٹلانا نفاق ہے اور اسکا گناہ روایت کرنے والے کو ہی ہوتا ہے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ لعنت کی تین باتوں سے بچو مسافروں کے اترنے کی جگہ پاخانہ کرنا، سائے اور راستے میں پاخانہ کرنا۔

راوی: حرملہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، نافع بن یزید، حیوۃ بن شریح، حضرت حمیری

باب : پاکی کا بیان

راستے میں پیشاب کرنے سے ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 329

راوی: محمد بن یحییٰ، عمرو بن ابی سلمہ، زہیر، سالم، حسن، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زُهَيْرٍ قَالَ قَالَ سَالِمٌ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالتَّعْرِيسَ عَلَى جَوَادِّ الطَّرِيقِ وَالصَّلَاةَ عَلَيْهَا فَإِنَّهَا مَأْوَى الْحَيَّاتِ وَالسِّبَاعِ وَقَضَاءَ الْحَاجَةِ عَلَيْهَا فَإِنَّهَا مِنْ الْمَلَاعِنِ

محمد بن یحییٰ، عمرو بن ابی سلمہ، زہیر، سالم، حسن، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بچو تم راستے کے بیچ میں ٹھہرنے سے اور وہاں نماز پڑھنے سے اس لئے کہ وہ سانپوں اور درندوں کی جگہ ہے اور وہاں قضاء حاجت سے اس لئے کہ یہ لعنت کا سبب ہے۔

راوی: محمد بن یحییٰ، عمرو بن ابی سلمہ، زہیر، سالم، حسن، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

راستے میں پیشاب کرنے سے ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 330

راوی: محمد بن یحیی، عمرو بن خالد، ابن لہیعہ، قرۃ، ابن شہاب، حضرت سالم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ قُرَّةَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُصَلَّى عَلَى قَارِعَةِ الطَّرِيقِ أَوْ يُضْرَبَ الْخَلَاءُ عَلَيْهَا أَوْ يُبَالَ فِيهَا

محمد بن یحیی، عمرو بن خالد، ابن لہیعہ، قرۃ، ابن شہاب، حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے راستے کے درمیان میں نماز پڑھنے سے اور پیشاب، پاخانہ کرنے سے منع فرمایا۔

راوی : محمد بن یحیی، عمرو بن خالد، ابن لہیعہ، قرۃ، ابن شہاب، حضرت سالم

پاخانہ کے لئے دور جانا

باب : پاکی کا بیان

پاخانہ کے لئے دور جانا

جلد : جلد اول حدیث 331

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَهَبَ الْمَذْهَبَ أَبْعَدَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضاء حاجت کے لئے دور تشریف لے جاتے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پاخانہ کے لئے دور جانا

جلد : جلد اول حدیث 332

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، عمرو بن عبید، محمد بن مثنی، عطاء خراسانی، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَتَنَحَّى لِحَاجَتِهِ ثُمَّ جَائَ فَدَعَا بِوَضُوئٍ فَتَوَضَّأَ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عمرو بن عبید، محمد بن مثنی، عطاء خراسانی، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک سفر میں میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا آپ قضاء حاجت کے لیے ایک طرف تشریف لے گئے واپس آکر پانی منگوایا اور وضو کیا۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، عمرو بن عبید، محمد بن مثنی، عطاء خراسانی، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پاخانہ کے لئے دور جانا

جلد : جلد اول حدیث 333

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، یحییٰ بن سلیم، ابن خثیم، یونس بن خباب، حضرت یعلی بن مرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا ذَهَبَ إِلَى الْغَائِطِ أَبْعَدَ

یعقوب بن حمید بن کاسب، یحییٰ بن سلیم، ابن خثیم، یونس بن خباب، حضرت یعلی بن مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضاء حاجت کے لئے دور تشریف لے جاتے۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، یحییٰ بن سلیم، ابن خثیم، یونس بن خباب، حضرت یعلی بن مرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پاخانہ کے لئے دور جانا

جلد : جلد اول حدیث 334

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید قطان، ابوجعفر خطمی، ابوبکر بن ابی شیبہ عمیر بن یزید، عمارۃ بن خزیمہ وحارث بن فضیل، حضرت عبدالرحمن بن ابی قراد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْمُهُ عُمَيْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي قُرَادٍ قَالَ حَجَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ فَأَبْعَدَ

ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید قطان، ابو جعفر خطمی، ابو بکر بن ابی شیبہ عمیر بن یزید، عمارۃ بن خزیمہ وحارث بن فضیل، حضرت عبد الرحمن بن ابی قراد رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضاء حاجت کے لئے دور تشریف لے جاتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید قطان، ابو جعفر خطمی، ابو بکر بن ابی شیبہ عمیر بن یزید، عمارۃ بن خزیمہ وحارث بن فضیل، حضرت عبد الرحمن بن ابی قراد رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 335

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبیداللہ بن موسیٰ، اسماعیل بن عبدالملک، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْتِي الْبَرَازَ حَتَّى يَتَغَيَّبَ فَلَا يُرَى

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسی، اسماعیل بن عبد الملک، ابو زبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت تک قضاء حاجت نہ فرماتے جب تک نگاہوں سے اوجھل نہ ہو جاتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسیٰ، اسماعیل بن عبد الملک، ابو زبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پاخانہ کے لئے دور جانا

جلد : جلد اول　　　حدیث 336

راوی: عباس بن عبدالعظیم عنبری، عبداللہ بن کثیر بن جعفر، کثیر بن عبداللہ مزنی، عبداللہ بن مزنی، حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ كَثِيرِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ جَدِّهِ عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ الْحَاجَةَ أَبْعَدَ

عباس بن عبد العظیم عنبری، عبد اللہ بن کثیر بن جعفر، کثیر بن عبد اللہ مزنی، عبد اللہ بن مزنی، حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضاء حاجت کے لئے دور تشریف لے جاتے تھے۔

راوی : عباس بن عبد العظیم عنبری، عبد اللہ بن کثیر بن جعفر، کثیر بن عبد اللہ مزنی، عبد اللہ بن مزنی، حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ

پیشاب، پاخانہ کے لیے موزوں جگہ تلاش کرنا

باب : پاکی کا بیان

پیشاب، پاخانہ کے لیے موزوں جگہ تلاش کرنا

جلد : جلد اول حدیث 337

راوی: محمد بن بشار، عبدالملک بن صباح، ثور بن یزید، حصین حمیری، ابوسعید خیر، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ حُصَيْنٍ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْخَيْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ وَمَنْ تَخَلَّلَ فَلْيَلْفِظْ وَمَنْ لَاكَ فَلْيَبْتَلِعْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ وَمَنْ أَتَى الْخَلَاءَ فَلْيَسْتَتِرْ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ إِلَّا كَثِيبًا مِنْ رَمْلٍ فَلْيَمْدُدْهُ عَلَيْهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَلْعَبُ بِمَقَاعِدِ ابْنِ آدَمَ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ

محمد بن بشار، عبدالملک بن صباح، ثور بن یزید، حصین حمیری، ابوسعید خیر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو ڈھیلے سے استنجاء کرے تو چاہئے کہ طاق عدد لے۔ جو کرے تو اچھا ہے اور جو نہ کرے تو کوئی حرج نہیں اور جو خلال کرے تو (دانتوں سے جو کچھ نکلے) چاہئے کہ اسے پھینک دے اور جو زبان کی حرکت سے نکلے تو اسے نگل لے جس

نے ایسا کیا تو اچھا کیا اور جس نے نہ کیا اس پر کوئی حرج نہیں اور جو قضاء حاجت کے لئے جائے تو (لوگوں سے دور ہونے کے باوجود) آڑ بنالے اگر کوئی صورت نہ ہو اور ریت کا ڈھیر تو اس کو زیادہ کر لے اس لئے کہ شیطان انسان کی شرمگاہ سے کھیلتا ہے (اس لئے انسانوں سے پردہ کے ساتھ ساتھ شیاطین سے بھی حتی الامکان پردہ بہتر ہے) جو ایسا کر لے تو بہت اچھا اور نہ کرے تو کوئی حرج بھی نہیں۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالملک بن صباح، ثور بن یزید، حصین حمیری، ابوسعید خیر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پیشاب، پاخانہ کے لیے موزوں جگہ تلاش کرنا

جلد : جلد اول حدیث 338

راوی: عبدالرحمن عمر، عبدالملک بن صباح

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيهِ وَمَنْ اكْتَحَلَ فَلْيُوتِرْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ وَمَنْ لَاكَ فَلْيَبْتَلِعْ

عبدالرحمن عمر، عبدالملک بن صباح، دوسری سند سے بھی یہی مضمون مروی ہے اور اس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ جو سرمہ لگائے تو طاق عدد کا خیال رکھے جو کر لے تو اچھا ہے اور نہ کرے تو حرج نہیں اور جو زبان کی حرکت سے نکالے تو وہ نگل لینا چاہئے۔

راوی : عبدالرحمن عمر، عبدالملک بن صباح

باب : پاکی کا بیان

پیشاب، پاخانہ کے لیے موزوں جگہ تلاش کرنا

جلد : جلد اول حدیث 339

راوی: علی بن محمد، وکیع، اعمش، منہال بن عمرو، یعلی بن مرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَرَادَ أَنْ يَقْضِيَ حَاجَتَهُ فَقَالَ لِي ائْتِ تِلْكَ الْأَشَائَتَيْنِ قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي النَّخْلَ الصِّغَارَ فَقُلْ لَهُمَا إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكُمَا أَنْ تَجْتَمِعَا فَاجْتَمَعَتَا فَاسْتَتَرَ بِهِمَا فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ قَالَ لِي ائْتِهِمَا فَقُلْ لَهُمَا لِتَرْجِعْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا إِلَى مَكَانِهَا فَقُلْتُ لَهُمَا فَرَجَعَتَا

علی بن محمد، وکیع، اعمش، منہال بن عمرو، یعلی بن مرہ سے روایت ہے ان کے والد نے فرمایا کہ میں ایک سفر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضاء حاجت کرنا چاہتے تھے مجھے فرمایا ان دو کھجور کے درختوں کے پاس جا کر ان سے کہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہیں ایک جگہ ہو جانے کا حکم دیتے ہیں (میں نے ایسا ہی کیا) تو وہ ایک جگہ ہو گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی آڑ میں قضاء حاجت کی۔ پھر مجھ سے فرمایا ان سے جا کر کہو کہ ہر ایک اپنی سابقہ جگہ پر واپس ہو جائے میں نے ان سے کہہ دیا تو وہ واپس (اپنی جگہ پر) آ گئے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اعمش، منہال بن عمرو، یعلی بن مرہ

باب : پاکی کا بیان

پیشاب، پاخانہ کے لیے موزوں جگہ تلاش کرنا

جلد : جلد اول حدیث 340

راوی: محمد بن یحییٰ، ابونعمان، مہدی بن میمون، محمد بن ابی یعقوب، حسن بن سعد، حضرت عبداللہ بن جعفر

رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ أَحَبَّ مَا اسْتَتَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ هَدَفٌ أَوْ حَائِشُ نَخْلٍ

محمد بن یحییٰ، ابونعمان، مہدی بن میمون، محمد بن ابی یعقوب، حسن بن سعد، حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے قضاء حاجت کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سب سے پسندیدہ آڑ زمین کا ٹیلہ یا کھجور کے درختوں کا جھنڈ تھی۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابونعمان، مہدی بن میمون، محمد بن ابی یعقوب، حسن بن سعد، حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پیشاب، پاخانہ کے لیے موزوں جگہ تلاش کرنا

جلد : جلد اول حدیث 341

راوی : محمد بن عقیل بن خویلد، حفص بن عبداللہ، ابراهیم بن طهمان، محمد بن ذکوان، یعلی بن حکیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنهما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلِ بْنِ خُوَيْلِدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ عَدَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الشِّعْبِ فَبَالَ حَتَّى أَنِّي آوِي لَهُ مِنْ فَكِّ وَرِكَيْهِ حِينَ بَالَ

محمد بن عقیل بن خویلد، حفص بن عبداللہ، ابراہیم بن طہمان، محمد بن ذکوان، یعلی بن حکیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک گھاٹی کی طرف مڑے اور پیشاب کیا اور مجھے پیشاب کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاؤں کشادہ ہونے پر رحم آرہا تھا۔

راوی : محمد بن عقیل بن خویلد، حفص بن عبد اللہ، ابراہیم بن طہمان، محمد بن ذکوان، یعلی بن حکیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

قضاء حاجت کے لیے جمع ہونا اور اس وقت گفتگو کرنا منع ہے

باب : پاکی کا بیان

قضاء حاجت کے لیے جمع ہونا اور اس وقت گفتگو کرنا منع ہے

جلد : جلد اول حدیث 342

راوی : محمد بن یحییٰ، عبداللہ بن رجاء، عکرمہ بن عمار، یحییٰ بن ابی کثیر، ہلال بن عیاض، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ أَنْبَأَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ عَلَى غَائِطِهِمَا يَنْظُرُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا إِلَى عَوْرَةِ صَاحِبِهِ فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَمْقُتُ عَلَى ذَلِكَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَهُوَ الصَّوَابُ وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللهِ نَحْوَهُ

محمد بن یحییٰ، عبد اللہ بن رجاء، عکرمہ بن عمار، یحییٰ بن ابی کثیر، ہلال بن عیاض، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو شخص بھی قضاء حاجت کے درمیان باتیں نہ کریں کہ ان میں سے ہر ایک دوسرے کی شرمگاہ کی طرف دیکھ سکتا ہو۔ اس لئے کہ یہ چیز اللہ تعالیٰ کو غصہ دلانے والی ہے۔ دوسری سند سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : محمد بن یحیٰ، عبد اللہ بن رجاء، عکرمہ بن عمار، یحییٰ بن ابی کثیر، ہلال بن عیاض، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

قضاء حاجت کے لیے جمع ہونا اور اس وقت گفتگو کرنا منع ہے

جلد : جلد اول حدیث 343

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ أَنْ يُبَالَ فِي الْمَائِ الرَّاكِدِ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

قضاء حاجت کے لیے جمع ہونا اور اس وقت گفتگو کرنا منع ہے

جلد : جلد اول حدیث 344

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد احمر، ابن عجلان، عجلان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَائِ الرَّاكِدِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، ابن عجلان، عجلان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ٹھہرے ہوئے پانی میں ہر گز کوئی پیشاب نہ کرے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، ابن عجلان، عجلان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

قضاء حاجت کے لیے جمع ہونا اور اس وقت گفتگو کرنا منع ہے

جلد : جلد اول حدیث 345

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن مبارک، یحییٰ بن حمزہ، ابن ابی فروۃ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَائِ النَّاقِعِ

محمد بن یحییٰ، محمد بن مبارک، یحییٰ بن حمزہ، ابن ابی فروۃ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر گز کوئی بھی ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن مبارک، یحییٰ بن حمزہ، ابن ابی فروۃ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

پیشاب کے معاملے میں شدت

باب : پاکی کا بیان

پیشاب کے معاملے میں شدت

جلد : جلد اول حدیث 346

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، زید بن وہب، حضرت عبدالرحمن بن حسنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ حَسَنَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهِ الدَّرَقَةُ فَوَضَعَهَا ثُمَّ جَلَسَ فَبَالَ إِلَيْهَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ انْظُرُوا إِلَيْهِ يَبُولُ كَمَا تَبُولُ الْمَرْأَةُ فَسَمِعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَيْحَكَ أَمَا عَلِمْتَ مَا أَصَابَ صَاحِبَ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانُوا إِذَا أَصَابَهُمْ الْبَوْلُ قَرَضُوهُ بِالْمَقَارِيضِ فَنَهَاهُمْ عَنْ ذَلِكَ فَعُذِّبَ فِي قَبْرِهِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا الْأَعْمَشُ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، زید بن وہب، حضرت عبدالرحمن بن حسنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ میں ڈھال تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو رکھا پھر (اس کی آڑ میں) بیٹھے اور پیشاب کیا۔ ایک شخص (کافر) نے کہا اس کو دیکھو عورتوں کی طرح پیشاب کر رہا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی یہ بات سنی۔ فرمایا تیر استیاناس ہو تجھے پتہ نہیں بنی اسرائیل کے ایک شخص کو کیا سزا ملی۔ بنی اسرائیل جب کسی کپڑے کو پیشاب لگ جاتا تو اس کو قینچیوں سے کاٹ دیتے تھے ایک شخص نے ایسا کرنے سے ان کو منع کیا تو اس منع کرنے والے کو قبر میں عذاب ہوا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، زید بن وہب، حضرت عبدالرحمن بن حسنہ

باب : پاکی کا بیان

پیشاب کے معاملے میں شدت

جلد : جلد اول حدیث 347

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ وکیع، اعمش، مجاہد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ جَدِيدَيْنِ فَقَالَ إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَسْتَنْزِهُ مِنْ بَوْلِهِ وَأَمَّا الْآخَرُ فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ و کیع، اعمش، مجاہد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دو نئی قبروں کے قریب سے گزرے تو فرمایا ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے اور ان کو کسی مشکل کام کی وجہ سے عذاب نہیں ہو رہا۔ ایک تو پیشاب سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا چغل خوری کرتا تھا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ و کیع، اعمش، مجاہد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : پاکی کا بیان

پیشاب کے معاملے میں شدت

جلد : جلد اول حدیث 348

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، ابوعوانہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنْ الْبَوْلِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، ابو عوانہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اکثر عذاب قبر پیشاب (سے نہ بچنے) کی وجہ سے ہوتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، ابو عوانہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پیشاب کے معاملے میں شدت

جلد : جلد اول حدیث 349

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسود بن شیبان، بحر بن مرار، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنِي بَحْرُ بْنُ مَرَّارٍ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ فَقَالَ إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَيُعَذَّبُ فِي الْبَوْلِ وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُعَذَّبُ فِي الْغِيبَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسود بن شیبان، بحر بن مرار، حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو قبروں کے پاس سے گزرے اور فرمایا ان کو عذاب ہو رہا ہے اور کسی مشکل کام کی وجہ سے عذاب نہیں ہو رہا ہے بلکہ ایک کو پیشاب سے نہ بچنے کی وجہ سے اور دوسرے کو غیبت کی وجہ سے عذاب ہو رہا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسود بن شیبان، بحر بن مرار، حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ

جس کو سلام کیا جائے جبکہ وہ پیشاب کر رہا ہو

باب : پاکی کا بیان

جس کو سلام کیا جائے جبکہ وہ پیشاب کر رہا ہو

جلد : جلد اول حدیث 350

راوی : اسماعیل بن محمد طلحی واحمد بن سعید دارمی، روح بن عبادة، سعید، قتادة، حسن، حصین بن منذر بن حارث بن وعلة ابی ساسان رقاشی، حضرت مہاجر بن قنفذ بن عمیر بن جذعان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ حُضَيْنِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ وَعْلَةَ أَبِي سَاسَانَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذِ بْنِ عَمْرِو بْنِ جُدْعَانَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ وُضُوئِهِ قَالَ إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي مِنْ أَنْ أَرُدَّ إِلَيْكَ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

اسماعیل بن محمد طلحی واحمد بن سعید دارمی، روح بن عبادة، سعید، قتادة، حسن، حصین بن منذر بن حارث بن وعلة ابی ساسان رقاشی، حضرت مہاجر بن قنفذ بن عمیر بن جذعان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو کر رہے تھے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب نہ دیا جب وضو سے فارغ ہوئے تو ارشاد فرمایا سلام کا جواب دینے سے یہ مانع ہوا کہ میں بے وضو تھا۔ دوسری سند سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : اسماعیل بن محمد طلحی واحمد بن سعید دارمی، روح بن عبادة، سعید، قتادة، حسن، حصین بن منذر بن حارث بن وعلة ابی ساسان رقاشی، حضرت مہاجر بن قنفذ بن عمیر بن جذعان رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

جس کو سلام کیا جائے جبکہ وہ پیشاب کر رہا ہو

جلد : جلد اول حدیث 351

راوی: ہشام بن عمار، مسلمہ بن علی، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ فَلَمَّا فَرَغَ ضَرَبَ بِكَفَّيْهِ الْأَرْضَ فَتَيَمَّمَ ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ

ہشام بن عمار، مسلمہ بن علی، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرے آپ پیشاب کر رہے تھے انہوں نے سلام کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام کا جواب نہ دیا اور جب فارغ ہوئے تو زمین پر دونوں ہاتھ مار کر تیمم کیا پھر سلام کا جواب دیا۔

راوی : ہشام بن عمار، مسلمہ بن علی، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

جس کو سلام کیا جائے جبکہ وہ پیشاب کر رہا ہو

جلد : جلد اول حدیث 352

راوی: سوید بن سعید، عیسیٰ بن یونس، ہاشم بن برید، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ

عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَجُلًا مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتَنِي عَلَى مِثْلِ هَذِهِ الْحَالَةِ فَلَا تُسَلِّمْ عَلَيَّ فَإِنَّكَ إِنْ فَعَلْتَ ذَلِكَ لَمْ أَرُدَّ عَلَيْكَ

سوید بن سعید، عیسیٰ بن یونس، ہاشم بن برید، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرے جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیشاب کر رہے تھے۔ انہوں نے سلام کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا جب تم مجھے اس حالت میں دیکھو تو سلام مت کیا کرو اگر ایسا کرو گے تو میں جواب نہ دوں گا۔

راوی : سوید بن سعید، عیسیٰ بن یونس، ہاشم بن برید، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

جس کو سلام کیا جائے جبکہ وہ پیشاب کر رہا ہو

جلد : جلد اول حدیث 353

راوی: عبداللہ بن سعد وحسین بن ابی سری عسقلانی، ابوداؤد، سفیان، ضحاک بن عثمان، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ

عبد اللہ بن سعد وحسین بن ابی سری عسقلانی، ابو داؤد، سفیان، ضحاک بن عثمان، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں ایک صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرے۔ آپ پیشاب کر رہے تھے انہوں نے سلام کر دیا۔ آپ نے جواب نہ دیا۔

راوی : عبداللہ بن سعد و حسین بن ابی سری عسقلانی، ابو داؤد، سفیان، ضحاک بن عثمان، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

پانی سے استنجا کرنا

باب : پاکی کا بیان

پانی سے استنجا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 354

راوی: ھناد بن سری، ابوالاحوص، منصور، ابراھیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ غَائِطٍ قَطُّ إِلَّا مَسَّ مَاءً

ہناد بن سری، ابوالاحوص، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضاء حاجت سے فارغ ہو کر (استنجاء میں) پانی ضروری استعمال فرماتے ہیں۔

راوی : ہناد بن سری، ابوالاحوص، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

پانی سے استنجا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 355

راوی: ھشام بن عمار، صدقه بن خالد، عتبه بن ابی حکیم، طلحه بن نافع ابوسفیان، حضرت ابوایوب انصاری، جابر بن عبدالله، انس بن مالك رضی الله عنهم

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُتْبَةُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ وَجَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ إِنَّ اللهَ قَدْ أَثْنَى عَلَيْكُمْ فِي الطُّهُورِ فَمَا طُهُورُكُمْ قَالُوا نَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ وَنَغْتَسِلُ مِنْ الْجَنَابَةِ وَنَسْتَنْجِي بِالْمَائِ قَالَ فَهُوَ ذَاكَ فَعَلَيْكُمُوهُ

ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، عتبہ بن ابی حکیم، طلحہ بن نافع ابوسفیان، حضرت ابوایوب انصاری، جابر بن عبد اللہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ آیت (رِجَالٌ یُحِبُّونَ اَنۡ یَّتَطَھَّرُوا وَاللّٰہُ یُحِبُّ الۡمُطَّھِّرِیۡنَ التوبہ) اتری تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے گروہ انصار اللہ تعالیٰ نے طہارت کی وجہ سے تمہاری تعریف فرمائی ہے تو تم طہارت کیسے حاصل کرتے ہو۔ انہوں نے عرض کیا نماز کے لیے وضو کرتے ہیں۔ جنابت ہو جائے تو غسل کرتے ہیں اور پانی سے استنجا کرتے ہیں۔ فرمایا بس یہی وجہ ہے تم اس کو تھامے رکھو۔

راوی: ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، عتبہ بن ابی حکیم، طلحہ بن نافع ابوسفیان، حضرت ابوایوب انصاری، جابر بن عبد اللہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہم

باب : پاکی کا بیان

پانی سے استنجا کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 356

راوی: علی بن محمد، وکیع، شریك، جابر، زید عمی، ابوصدیق ناجی، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْسِلُ مَقْعَدَتَهُ ثَلَاثًا قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَعَلْنَاهُ فَوَجَدْنَاهُ دَوَائً وَطُهُورًا قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ نَحْوَهُ

علی بن محمد، وکیع، شریک، جابر، زید عمی، ابوصدیق نافی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (قضاء حاجت کے بعد) مقعد تین بار دھوتے تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ہم نے ایسا کیا تو معلوم ہوا کہ یہ (بیماریوں بواسیر وغیرہ کا) علاج بھی ہے اور پاکیزگی بھی۔ دوسری سند سے یہی مضمون ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، شریک، جابر، زید عمی، ابوصدیق نافی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

پانی سے استنجا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 357

راوی : ابوکریب، معاویہ بن هشام، یونس بن حارث، ابراهیم بن ابی میمونہ، ابوصالح، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَتْ فِي أَهْلِ قُبَائَ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ قَالَ كَانُوا يَسْتَنْجُونَ بِالْمَائِ فَنَزَلَتْ فِيهِمْ هَذِهِ الْآيَةُ

ابوکریب، معاویہ بن ہشام، یونس بن حارث، ابراہیم بن ابی میمونہ، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اہل قباء کے بارے میں یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی (رِجَالٌ يُحِبُّونَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ) فرمایا وہ پانی سے استنجا کرتے تھے تو ان کے بارے میں یہ آیت اتری۔

راوی : ابو کریب، معاویہ بن ہشام، یونس بن حارث، ابراہیم بن ابی میمونہ، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

استنجا کے بعد ہاتھ زمین پر مل کر دھونا

باب : پاکی کا بیان

استنجا کے بعد ہاتھ زمین پر مل کر دھونا

جلد : جلد اول   حدیث 358

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، شریک، ابراہیم بن جریر، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ اسْتَنْجَى مِنْ تَوْرٍ ثُمَّ دَلَكَ يَدَهُ بِالْأَرْضِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ شَرِيكٍ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، شریک، ابراہیم بن جریر، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قضائے حاجت کی۔ پھر لوٹے سے استنجا کیا۔ پھر زمین پر اپنا ہاتھ ملا۔ (بغرض صفائی(

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، شریک، ابراہیم بن جریر، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

استنجا کے بعد ہاتھ زمین پر مل کر دھونا

جلد : جلد اول حدیث 359

راوی: محمد بن یحیی، ابونعیم، ابان بن عبداللہ، ابراهیم بن جریر، حضرت جریر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْغَيْضَةَ فَقَضَى حَاجَتَهُ فَأَتَاهُ جَرِيرٌ بِإِدَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ فَاسْتَنْجَى مِنْهَا وَمَسَحَ يَدَهُ بِالتُّرَابِ

محمد بن یحییٰ، ابونعیم، ابان بن عبد اللہ، ابراہیم بن جریر، حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک جھاڑی میں گئے اور قضائے حاجت کر کے آئے تو جریر پانی کی چھاگل لے گئے آپ نے استنجاء کیا اور مٹی سے ہاتھ ملا۔

راوی: محمد بن یحییٰ، ابونعیم، ابان بن عبد اللہ، ابراہیم بن جریر، حضرت جریر رضی اللہ عنہ

برتن ڈھانکنا

باب : پاکی کا بیان

برتن ڈھانکنا

جلد : جلد اول حدیث 360

راوی: محمد بن یحیی، علی بن عبید، عبدالملک بن ابی سلیمان، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُوكِيَ أَسْقِيَتَنَا وَنُغَطِّيَ آنِيَتَنَا

محمد بن یحییٰ، علی بن عبید، عبد الملک بن ابی سلیمان، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مشکیزے باندھنے اور برتن ڈھانپنے کا حکم دیا۔ (یہ حکم دن رات ہر وقت ہے لیکن رات کا خصوصی اہتمام کرنا چاہیے(

راوی : محمد بن یحییٰ، علی بن عبید، عبدالملک بن ابی سلیمان، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

برتن ڈھانکنا

جلد : جلد اول حدیث 361

راوی : عصمہ بن فضل و یحییٰ بن حکیم، حرمی بن عمارۃ بن ابی حفصہ، حریش بن خریت، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ وَيَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا حَرِيشُ بْنُ الْخِرِّيتِ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَضَعُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ آنِيَةٍ مِنْ اللَّيْلِ مُخَمَّرَةً إِنَاءً لِطَهُورِهِ وَإِنَاءً لِسِوَاكِهِ وَإِنَاءً لِشَرَابِهِ

عصمہ بن فضل و یحییٰ بن حکیم، حرمی بن عمارۃ بن ابی حفصہ، حریش بن خریت، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں میں رات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے تین برتن ڈھانپ کر رکھ دیا کرتی تھی۔ ایک برتن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وضو کے لیے، ایک برتن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسواک کے لیے اور ایک (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے) پینے کے لیے۔

راوی : عصمہ بن فضل و یحییٰ بن حکیم، حرمی بن عمارۃ بن ابی حفصہ، حریش بن خریت، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

برتن ڈھانکنا

جلد : جلد اول حدیث 362

راوی: ابوبدر عباد بن ولید، مطہر بن ہیثم، علقمہ بن ابی جمرۃ ضبعی، ابوجمرۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُطَهَّرُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ أَبِي جَمْرَةَ الضُّبَعِيُّ عَنْ أَبِيهِ أَبِي جَمْرَةَ الضُّبَعِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكِلُ طُهُورَهُ إِلَى أَحَدٍ وَلَا صَدَقَتَهُ الَّتِي يَتَصَدَّقُ بِهَا يَكُونُ هُوَ الَّذِي يَتَوَلَّاهَا بِنَفْسِهِ

ابوبدر عباد بن ولید، مطہر بن ہیثم، علقمہ بن ابی جمرۃ ضبعی، ابوجمرۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی طہارت میں کسی سے مدد نہ لیتے تھے اور نہ صدقہ میں جو بطور خیرات دیتے تھے بلکہ یہ کام بذات خود کیا کرتے تھے۔

راوی: ابوبدر عباد بن ولید، مطہر بن ہیثم، علقمہ بن ابی جمرۃ ضبعی، ابوجمرۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

کتا منہ ڈال دے تو برتن دھونا

باب : پاکی کا بیان

کتا منہ ڈال دے تو برتن دھونا

جلد : جلد اول حدیث 363

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابورزین، حضرت ابورزین

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي رَزِينٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَضْرِبُ جَبْهَتَهُ بِيَدِهِ

وَيَقُولُ يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ أَنْتُمْ تَزْعُمُونَ أَنِّي أَكْذِبُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَكُونَ لَكُمْ الْمَهْنَأُ وَعَلَيَّ الْإِثْمُ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَائِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابورزین، حضرت ابورزین کہتے ہیں میں نے حضرت ابوہریرہ کو دیکھا کہ سر پر ہاتھ مار کر فرمانے لگے اے عراق والو! تم سمجھتے ہو کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ باندھ رہا ہوں تاکہ تمہارے لئے آسانی رہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جب کتا تم میں سے کسی کے برتن میں منہ ڈال دے تو وہ اس کو سات مرتبہ دھولے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابورزین، حضرت ابورزین

باب : پاکی کا بیان

کتا منہ ڈال دے تو برتن دھونا

جلد : جلد اول حدیث 364

راوی : محمد بن یحیی، روح بن عبادة، مالك بن انس، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوهریرة رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَرِبَ الْكَلْبُ فِي إِنَائِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

محمد بن یحییٰ، روح بن عبادة، مالک بن انس، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کتا تمہارے کسی برتن میں منہ ڈال دے تو اس کو سات بار دھولے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، روح بن عبادة، مالک بن انس، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

کتا منہ ڈال دے تو برتن دھونا

جلد : جلد اول حدیث 365

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، ابوتیاح، مطرف، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْإِنَائِ فَاغْسِلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَعَفِّرُوهُ الثَّامِنَةَ بِالتُّرَابِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، ابو تیاح، مطرف، حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کتا برتن میں منہ ڈال دے تو اس کو سات مرتبہ دھو لو اور آٹھویں مرتبہ مٹی سے مانجھو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، ابو تیاح، مطرف، حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

کتا منہ ڈال دے تو برتن دھونا

جلد : جلد اول حدیث 366

راوی: محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَائِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کتا تم میں سے کسی کے برتن میں منہ ڈال دے تو اس کو چاہیے کہ سات بار برتن دھولے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

بلی کے جھوٹے سے وضو کرنے کی اجازت

باب : پاکی کا بیان

بلی کے جھوٹے سے وضو کرنے کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 367

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، مالک بن انس، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ انصاری، حمیدۃ بنت عبید بن رفاعہ، حضرت کبشہ بنت کعب جوحضرت ابوقتادہ کی بہو

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَنْبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ أَخْبَرَنِي إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ حُمَيْدَةَ بِنْتِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ كَعْبٍ وَكَانَتْ تَحْتَ بَعْضِ وَلَدِ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّهَا صَبَّتْ لِأَبِي قَتَادَةَ مَائً يَتَوَضَّأُ بِهِ فَجَائَتْ هِرَّةٌ تَشْرَبُ فَأَصْغَى لَهَا الْإِنَائَ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ يَا ابْنَةَ أَخِي أَتَعْجَبِينَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ هِيَ مِنْ الطَّوَّافِينَ أَوْ الطَّوَّافَاتِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، مالک بن انس، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ انصاری، حمیدۃ بنت عبید بن رفاعہ، حضرت کبشہ بنت کعب جو حضرت ابو قتادہ کی بہو تھیں سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابو قتادہ کے لئے وضو کا پانی برتن میں ڈالا۔ بلی آکر پینے لگی تو حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے برتن جھکا دیا میں ان کی طرف (تعجب سے) دیکھنے لگی۔ فرمایا میری بھتیجی تمہیں تعجب ہو رہا ہے؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ ناپاک نہیں یہ تو تمہارے گھروں میں گھومنے پھرنے والی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، مالک بن انس، اسحق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ انصاری، حمیدۃ بنت عبید بن رفاعہ، حضرت کبشہ بنت کعب جو حضرت ابو قتادہ کی بہو

باب : پاکی کا بیان

بلی کے جھوٹے سے وضو کرنے کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 368

راوی : عمرو بن رافع و اسماعیل بن توبہ، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، حارثہ، عمرۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ أَبُو حَجَرٍ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ حَارِثَةَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَتَوَضَّأُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَائٍ وَاحِدٍ قَدْ أَصَابَتْ مِنْهُ الْهِرَّةُ قَبْلَ ذَلِكَ

عمرو بن رافع و اسماعیل بن توبہ، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، حارثہ، عمرۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی برتن میں سے وضو کر لیا کرتے تھے جس میں سے بلی پانی پی چکی ہوتی تھی۔

راوی : عمرو بن رافع و اسماعیل بن توبہ، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، حارثہ، عمرۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

بلی کے جھوٹے سے وضو کرنے کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 369

راوی : محمد بن بشار، عبیداللہ بن عبدالمجید ابوبکر حنفی، عبدالرحمن بن ابی زناد، ابوزناد، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ الْحَنَفِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهِرَّةُ لَا تَقْطَعُ الصَّلَاةَ لِأَنَّهَا مِنْ مَتَاعِ الْبَيْتِ

محمد بن بشار، عبید اللہ بن عبدالمجید ابو بکر حنفی، عبد الرحمن بن ابی زناد، ابوزناد، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بلی نماز کو نہیں توڑتی کیونکہ وہ گھر کی چیزوں میں سے ہی ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبید اللہ بن عبدالمجید ابو بکر حنفی، عبد الرحمن بن ابی زناد، ابوزناد، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

عورت کے وضو سے بچے ہوئے پانی کے جواز میں

باب : پاکی کا بیان

عورت کے وضو سے بچے ہوئے پانی کے جواز میں

جلد : جلد اول　　حدیث 370

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، سماک بن حرب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اغْتَسَلَ بَعْضُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَفْنَةٍ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَغْتَسِلَ أَوْ يَتَوَضَّأَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ جُنُبًا قَالَ الْمَاءُ لَا يُجْنِبُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، سماک بن حرب، عکرمہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک زوجہ مطہرہ نے بڑے برتن میں سے (پانی لے کر) غسل کیا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل یا وضو کے لئے تشریف لائے تو انہوں نے عرض کیا کہ میں حالت جنابت میں تھی۔ فرمایا پانی کو جنابت نہیں لگتی (یعنی وہ ناپاک نہیں ہوتا(

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، سماک بن حرب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : پاکی کا بیان

عورت کے وضو سے بچے ہوئے پانی کے جواز میں

جلد : جلد اول   حدیث 371

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، سماک، عکرمة، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَتْ مِنْ جَنَابَةٍ فَتَوَضَّأَ أَوْ اغْتَسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَضْلِ وَضُوئِهَا

علی بن محمد، وکیع، سفیان، سماک، عکرمۃ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک زوجہ مطہرہ نے غسل جنابت کیا پھر نبی نے ان کے بچے ہوئے پانی سے وضو غسل کیا۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، سماک، عکرمۃ، حضرت ابن عباس

باب : پاکی کا بیان

عورت کے وضو سے بچے ہوئے پانی کے جواز میں

جلد : جلد اول   حدیث 372

راوی: محمد بن مثنی و محمد بن یحییٰ و اسحق بن منصور، ابوداؤد، شریک، سماک، عکرمہ، ابن عباس،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ بِفَضْلِ غُسْلِهَا مِنْ الْجَنَابَةِ

محمد بن مثنی و محمد بن یحییٰ و اسحاق بن منصور، ابوداؤد، شریک، سماک، عکرمہ، ابن عباس، حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے غسل جنابت سے بچے ہوئے پانی سے وضو کیا۔

راوی: محمد بن مثنی و محمد بن یحییٰ و اسحق بن منصور، ابوداؤد، شریک، سماک، عکرمہ، ابن عباس،

اس کی ممانعت

باب: پاکی کا بیان

اس کی ممانعت

جلد : جلد اول   حدیث 373

راوی: محمد بن بشار، ابوداؤد، شعبہ، عاصم، احول، ابوحاجب، حضرت حکم بن عمرو رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي حَاجِبٍ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَوَضَّأَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ وَضُوءِ الْمَرْأَةِ

محمد بن بشار، ابوداؤد، شعبہ، عاصم، احول، ابوحاجب، حضرت حکم بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا کہ مرد وضو میں عورت کے وضو سے بچا ہوا پانی استعمال کرے۔

راوی : محمد بن بشار، ابوداؤد، شعبہ، عاصم، احول، ابوحاجب، حضرت حکم بن عمرو رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

اس کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 374

راوی: محمد بن یحییٰ، معلی بن اسد، عبدالعزیز بن مختار، عاصم احول، حضرت عبداللہ بن سرجس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَغْتَسِلَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ وَضُوءِ الْمَرْأَةِ وَالْمَرْأَةُ بِفَضْلِ الرَّجُلِ وَلَكِنْ يَشْرَعَانِ جَمِيعًا قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ بْن مَاجَةَ الصَّحِيحُ هُوَ الْأَوَّلُ وَالثَّانِي وَهْمٌ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ وَأَبُو عُثْمَانَ الْمُحَارِبِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ نَحْوَهُ

محمد بن یحییٰ، معلی بن اسد، عبدالعزیز بن مختار، عاصم احول، حضرت عبداللہ بن سرجس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا کہ مرد، عورت کے وضو سے بچے ہوئے پانی سے وضو کرے یا عورت مرد کے وضو سے بچے ہوئے پانی سے وضو کرے بلکہ دونوں ایک ساتھ شروع کریں۔ امام ابن ماجہ فرماتے ہیں۔ پہلی بات ہی صحیح ہے اور دوسری بات میں وہم ہو گیا ہے۔ دوسری سند سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، معلی بن اسد، عبدالعزیز بن مختار، عاصم احول، حضرت عبداللہ بن سرجس

باب : پاکی کا بیان

اس کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 375

راوی: محمد بن یحییٰ، عبید اللہ، اسرائیل، ابواسحق، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُهُ يَغْتَسِلُونَ مِنْ إِنَائٍ وَاحِدٍ وَلَا يَغْتَسِلُ أَحَدُهُمَا بِفَضْلِ صَاحِبِهِ

محمد بن یحییٰ، عبید اللہ، اسرائیل، ابو اسحاق، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل خانہ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے اور کوئی ایک دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل نہ کرتا تھا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبید اللہ، اسرائیل، ابو اسحق، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ

مرد وعورت کا ایک ہی برتن سے غسل

باب : پاکی کا بیان

مرد وعورت کا ایک ہی برتن سے غسل

جلد : جلد اول حدیث 376

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَائٍ وَاحِدٍ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروة، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کیا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروة، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما

باب : پاکی کا بیان

مر دو عورت کا ایک ہی برتن سے غسل

جلد : جلد اول حدیث 377

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَائٍ وَاحِدٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی برتن میں غسل کر لیتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا

باب :   پاکی کا بیان

مر دو عورت کا ایک ہی بر تن سے غسل

جلد : جلد اول   حدیث   378

راوی: ابوعامر الاشعری، عبداللہ بن عامر، یحییٰ بن ابی بکیر، ابراھیم بن نافع، ابن ابی نجیح، مجاھد، حضرت ام ھانی رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ وَمَيْمُونَةَ مِنْ إِنَائٍ وَاحِدٍ فِي قَصْعَةٍ فِيهَا أَثَرُ الْعَجِينِ

ابو عامر الاشعری، عبداللہ بن عامر، یحییٰ بن ابی بکیر، ابراہیم بن نافع، ابن ابی نجیح، مجاہد، حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے ایک ہی برتن سے غسل کیا۔ جس میں گوندھے ہوئے آٹے کے اثرات تھے۔

راوی: ابوعامر الاشعری، عبداللہ بن عامر، یحییٰ بن ابی بکیر، ابراہیم بن نافع، ابن ابی نجیح، مجاہد، حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا

باب :   پاکی کا بیان

مر دو عورت کا ایک ہی بر تن سے غسل

جلد : جلد اول   حدیث   379

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن حسن اسدی، شریک، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَزْوَاجُهُ يَغْتَسِلُونَ مِنْ إِنَائٍ وَاحِدٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن حسن اسدی، شریک، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات ایک ہی برتن سے غسل کر لیا کرتی تھیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن حسن اسدی، شریک، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

مرد و عورت کا ایک ہی برتن سے غسل

جلد : جلد اول حدیث 380

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ھشام دستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسھمہ، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا كَانَتْ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَائٍ وَاحِدٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ہشام دستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسہمہ، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں وہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک برتن سے غسل کر لیا کرتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ہشام دستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسہمہ، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

مرد اور عورت کا ایک برتن سے وضو کرنا

باب : پاکی کا بیان

مرد اور عورت کا ایک برتن سے وضو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 381

راوی: هشام بن عمار، مالك بن انس، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله عنهما

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الرِّجَالُ وَالنِّسَائُ يَتَوَضَّئُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَائٍ وَاحِدٍ

ہشام بن عمار، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں مرد اور عورتیں ایک برتن سے وضو کر لیا کرتے تھے۔

راوی: ہشام بن عمار، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : پاکی کا بیان

مرد اور عورت کا ایک برتن سے وضو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 382

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم دمشقی، انس بن عیاض، اسامه بن زید، سالم ابونعمان بن سرح، حضرت ام صبیه جهنیه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ النُّعْمَانِ وَهُوَ ابْنُ سَرْحٍ عَنْ أُمِّ صُبَيَّةَ الْجُهَنِيَّةِ قَالَتْ رُبَّمَا اخْتَلَفَتْ يَدِي وَيَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْوُضُوءِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ بْن مَاجَةَ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ أُمُّ صُبَيَّةَ هِيَ خَوْلَةُ بِنْتُ قَيْسٍ فَذَكَرْتُ لِأَبِي زُرْعَةَ فَقَالَ صَدَقَ

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، انس بن عیاض، اسامہ بن زید، سالم ابونعمان بن سرح، حضرت ام صبیہ جہنیہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ بسا اوقات ایک برتن سے وضو کرنے میں میرا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہاتھ ایک دوسرے سے ٹکرا گیا۔ ابن ماجہ فرماتے ہیں کہ میں نے محمد کو یہ کہتے سنا کہ ام صبیہ خول بنت قیس ہیں میں نے ابوزرعہ سے اس کا ذکر کیا تو فرمایا کہ سچ کہا۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، انس بن عیاض، اسامہ بن زید، سالم ابونعمان بن سرح، حضرت ام صبیہ جہنیہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

مرد اور عورت کا ایک برتن سے وضو کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 383

راوی: محمد بن یحییٰ، داؤد بن شبیب، حبیب بن ابی حبیب، عمرو بن ہرم، عکرمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمَا كَانَا يَتَوَضَّآنِ جَمِيعًا لِلصَّلَاةِ

محمد بن یحییٰ، داؤد بن شبیب، حبیب بن ابی حبیب، عمرو بن ہرم، عکرمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں بتاتی ہیں وہ دونوں نماز کے لیے اکٹھے وضو کرتے تھے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، داؤد بن شبیب، حبیب بن ابی حبیب، عمرو بن ہرم، عکرمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

نبیذ سے وضو کرنا

باب : پاکی کا بیان

نبیذ سے وضو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 384

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ان کے والد، محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، سفیان، ابوفزارۃ عبسی، ابوزید مولیٰ عمرو بن حریث، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِيهِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي فَزَارَةَ الْعَبْسِيِّ عَنْ أَبِي زَيْدٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ لَيْلَةَ الْجِنِّ عِنْدَكَ طَهُورٌ قَالَ لَا إِلَّا شَيْئٌ مِنْ نَبِيذٍ فِي إِدَاوَةٍ قَالَ تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ وَمَائٌ طَهُورٌ فَتَوَضَّأَ هَذَا حَدِيثُ وَكِيعٍ

ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ان کے والد، محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، سفیان، ابوفزارۃ عبسی، ابوزید مولیٰ عمرو بن حریث، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو لیلۃ الجن (جس رات میں جنوں کو وعظ کے لیے مکہ سے باہر تشریف لے گئے تھے) میں ارشاد فرمایا تمہارے پاس وضو کا پانی ہے؟ عرض کیا کچھ نہیں سوائے تھوڑی سی نبیذ کے چھاگل میں۔ ارشاد فرمایا پاک کھجوریں پاک کرنے والا پانی اور وضو کر لیا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ان کے والد، محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، سفیان، ابوفزارۃ عبسی، ابوزید مولیٰ عمرو بن حریث، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

نبیذ سے وضو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 385

راوی: عباس بن ولید دمشقی، مروان بن محمد، ابن لهیعه، قیس بن حجاج، خنش صنعانی، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِابْنِ مَسْعُودٍ لَيْلَةَ الْجِنِّ مَعَكَ مَاءٌ قَالَ لَا إِلَّا نَبِيذًا فِي سَطِيحَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ وَمَاءٌ طَهُورٌ صُبَّ عَلَيَّ قَالَ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ فَتَوَضَّأَ بِهِ

عباس بن ولید دمشقی، مروان بن محمد، ابن لہیعہ، قیس بن حجاج، خنش صنعانی، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لیلۃ الجن میں حضرت ابن مسعود سے فرمایا تمہارے پاس پانی ہے؟ عرض کیا نہیں مگر نبیذ مشکیزہ میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کھجور پاک ہے اور پانی پاک کرنے والا۔ میرے اوپر پانی ڈالو میں نے ڈالا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا۔

راوی: عباس بن ولید دمشقی، مروان بن محمد، ابن لہیعہ، قیس بن حجاج، خنش صنعانی، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

سمندری پانی سے وضو کرنا

باب : پاکی کا بیان

سمندری پانی سے وضو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 386

راوی : ھشام بن عمار، مالك بن انس، صفوان بن سلیم، سعید بن سلمہ، مغیرۃ بن ابی بردۃ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ هُوَ مِنْ آلِ ابْنِ الْأَزْرَقِ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ أَبِي بُرْدَةَ وَهُوَ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَرْكَبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيلَ مِنْ الْمَاءِ فَإِنْ تَوَضَّأْنَا بِهِ عَطِشْنَا أَفَنَتَوَضَّأُ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ

ہشام بن عمار، مالک بن انس، صفوان بن سلیم، سعید بن سلمہ، مغیرۃ بن ابی بردۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہم سمندری سفر کرتے ہیں اور اپنے ساتھ تھوڑا سا پانی بھی لے لیتے ہیں اگر ہم اس سے وضو بھی کریں تو پیاسے رہ جائیں تو کیا ہم سمندری پانی سے وضو کر لیا کریں؟ فرمایا اس کا پانی پاک کرنے والا ہے اور اس کا مردار (خود بخود مر جانے والی مچھلی) حلال ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، مالک بن انس، صفوان بن سلیم، سعید بن سلمہ، مغیرۃ بن ابی بردۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

سمندری پانی سے وضو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 387

راوی : سھل بن ابی سھل، یحییٰ بن بکیر، لیث بن سعد، جعفر بن ربیعہ، بکر بن سوادۃ، مسلم بن مخشی، حضرت ابن فراسی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ

مُسْلِمِ بْنِ مَخْشِيٍّ عَنْ ابْنِ الْفِرَاسِيِّ قَالَ كُنْتُ أَصِيدُ وَكَانَتْ لِي قِرْبَةٌ أَجْعَلُ فِيهَا مَائً وَإِنِّي تَوَضَّأْتُ بِمَائِ الْبَحْرِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ

سہل بن ابی سہل، یحییٰ بن بکیر، لیث بن سعد، جعفر بن ربیعہ، بکر بن سوادۃ، مسلم بن مخشی، حضرت ابن فراسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں شکار کیا کرتا تھا اور میرا ایک مشکیزہ تھا جس میں پانی رکھتا تھا اور میں نے سمندری پانی سے وضو کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا ذکر کیا۔ ارشاد فرمایا سمندر کا پانی پاک کرنے والا ہے اور اس کا مردار حلال ہے۔

راوی : سہل بن ابی سہل، یحییٰ بن بکیر، لیث بن سعد، جعفر بن ربیعہ، بکر بن سوادۃ، مسلم بن مخشی، حضرت ابن فراسی رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

سمندری پانی سے وضو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 388

راوی : محمد بن یحییٰ، احمد بن حنبل، ابوقاسم بن ابی زناد، اسحق بن حازم، عبیداللہ ابن مقسم، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ مَائِ الْبَحْرِ فَقَالَ هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِسْتَجَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

محمد بن یحییٰ، احمد بن حنبل، ابو قاسم بن ابی زناد، اسحاق بن حازم، عبید اللہ ابن مقسم، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان

فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سمندری پانی کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سمندر کا پانی پاک کرنے والا ہے اور اس کا مردار حلال ہے۔ دوسری سند سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، احمد بن حنبل، ابو قاسم بن ابی زناد، اسحق بن حازم، عبید اللہ ابن مقسم، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما

وضو میں کسی سے مدد طلب کرنا اور اس کا پانی ڈالنا

باب : پاکی کا بیان

وضو میں کسی سے مدد طلب کرنا اور اس کا پانی ڈالنا

جلد : جلد اول حدیث 389

راوی: ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعمش، مسلم بن صبیح، مسروق، حضرت مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَعْضِ حَاجَتِهِ فَلَمَّا رَجَعَ تَلَقَّيْتُهُ بِالْإِدَاوَةِ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ يَغْسِلُ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَتْ الْجُبَّةُ فَأَخْرَجَهُمَا مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَهُمَا وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلَّى بِنَا

ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعمش، مسلم بن صبیح، مسروق، حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضاء حاجت کے لئے تشریف لے گئے جب واپس آ رہے تھے تو میں چھاگل لے کر حاضر ہوا میں نے پانی ڈالا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ دھوئے پھر چہرہ دھویا پھر کہنیوں (سمیت ہاتھوں) کو دھونے لگے تو جبہ (آستین) تنگ تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جبہ کے نیچے سے بازو نکالے اور ان کو دھویا اور موزوں پر مسح کیا پھر ہمیں نماز پڑھائی۔

راوی : ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعمش، مسلم بن صبیح، مسروق، حضرت مغیرہ بن شعبہ

باب : پاکی کا بیان

وضو میں کسی سے مدد طلب کرنا اور اس کا پانی ڈالنا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 390

راوی: محمد بن یحیی، هیثم بن جمیل، شریک، عبدالله بن محمد بن محمد بن عقیل، ربیع بنت معوذ رضی الله عنها

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ قَالَتْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِيضَأَةٍ فَقَالَ اسْكُبِي فَسَكَبْتُ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَأَخَذَ مَاءً جَدِيدًا فَمَسَحَ بِهِ رَأْسَهُ مُقَدَّمَهُ وَمُؤَخَّرَهُ وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

محمد بن یحییٰ، ہیثم بن جمیل، شریک، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لوٹا لے کر آئی۔ فرمایا پانی ڈالو میں نے پانی ڈالا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چہرہ بازو دھوئے اور نیا پانی لے کر سر کے اگلے پچھلے حصے کا مسح کیا اور دونوں پاؤں تین تین بار۔

راوی: محمد بن یحییٰ، ہیثم بن جمیل، شریک، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

وضو میں کسی سے مدد طلب کرنا اور اس کا پانی ڈالنا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 391

راوی: بشر بن آدم، زید بن حباب، ولید بن عقبه، حذیفه ازدی، حضرت صفوان بن عسال رضی الله عنه

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي حُذَيْفَةُ بْنُ أَبِي حُذَيْفَةَ الْأَزْدِيُّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ صَبَبْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَائَ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ فِي الْوُضُوئِ

بشر بن آدم، زید بن حباب، ولید بن عقبہ، حذیفہ ازدی، حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے سفر حضر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کروایا۔ (میں پانی ڈالتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اعضاء ملتے تھے)۔

راوی : بشر بن آدم، زید بن حباب، ولید بن عقبہ، حذیفہ ازدی، حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

وضو میں کسی سے مدد طلب کرنا اور اس کا پانی ڈالنا

جلد : جلد اول حدیث 392

راوی : کردوس بن ابی عبداللہ واسطی، عبدالکریم بن روح، روح بن عنبسہ، ابوعیاش مولی عثمان بن عفان، عنبسہ بن سعید، ام عیاش

حَدَّثَنَا كُرْدُوسُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ رَوْحٍ حَدَّثَنَا أَبِي رَوْحُ بْنُ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ أَبِيهِ أُمِّ عَيَّاشٍ وَكَانَتْ أَمَةً لِرُقَيَّةَ بِنْتِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنْتُ أُوَضِّئُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا قَائِمَةٌ وَهُوَ قَاعِدٌ

کردوس بن ابی عبداللہ واسطی، عبدالکریم بن روح، روح بن عنبسہ، ابوعیاش مولی عثمان بن عفان، عنبسہ بن سعید، ام عیاش، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کی باندی ام عیاش رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کروادیا کرتی تھی۔ میں کھڑی ہوتی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے ہوتے۔ (یعنی نسبتا اونچائی سے پانی گراتی)۔

راوی : کردوس بن ابی عبداللہ واسطی، عبدالکریم بن روح، روح بن عنبسہ، ابوعیاش مولی عثمان بن عفان، عنبسہ بن سعید، ام عیاش

جب آدمی نیند سے بیدار ہو تو اسے معلوم نہیں ہوتا کہ رات کو ہاتھ کہاں لگا۔

باب : پاکی کا بیان

جب آدمی نیند سے بیدار ہو تو اسے معلوم نہیں ہوتا کہ رات کو ہاتھ کہاں لگا۔

جلد : جلد اول حدیث 393

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، سعید بن مسیب وابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ اللَّيْلِ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يُفْرِغَ عَلَيْهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي فِيمَ بَاتَتْ يَدُهُ

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، سعید بن مسیب وابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ فرماتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم نیند سے بیدار ہو تو اسے معلوم نہیں ہوتا کہ رات کو ہاتھ کہاں کہاں لگا۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، سعید بن مسیب وابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

باب : پاکی کا بیان

جب آدمی نیند سے بیدار ہو تو اسے معلوم نہیں ہو تا کہ رات کو ہاتھ کہاں لگا۔

جلد : جلد اول حدیث 394

راوی: حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وھب، ابن لھیعہ و جابر بن اسماعیل، عقیل، ابن شہاب، حضرت سالم

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ وَجَابِرُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، ابن لہیعہ و جابر بن اسماعیل، عقیل، ابن شہاب، حضرت سالم اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم نیند سے بیدار ہو جاؤ تو ہاتھ دھوئے بغیر کسی برتن میں نہ ڈالا کرو۔ (یعنی اتنی سستی یا لاپرواہی نہ برتو، اسی برتن سے پانی نکال کر ہاتھ دھولو)۔

راوی: حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، ابن لہیعہ و جابر بن اسماعیل، عقیل، ابن شہاب، حضرت سالم

باب : پاکی کا بیان

جب آدمی نیند سے بیدار ہو تو اسے معلوم نہیں ہو تا کہ رات کو ہاتھ کہاں لگا۔

جلد : جلد اول حدیث 395

راوی: اسماعیل بن توبہ، زیاد بن عبداللہ بکائی، عبدالملک بن ابی سلیمان، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَكَّائِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ النَّوْمِ فَأَرَادَ أَنْ يَتَوَضَّأَ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِي وَضُوئِهِ حَتَّى

يَغْسِلَهَا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ وَلَا عَلَى مَا وَضَعَهَا

اسماعیل بن توبہ، زیاد بن عبد اللہ بکائی، عبد الملک بن ابی سلیمان، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم نیند سے بیدار ہو کر وضو کرنا چاہو تو ہاتھ دھوئے بغیر پانی میں نہ ڈالو کیونکہ معلوم نہیں ہاتھ رات کو کہاں کہاں لگا اور کس چیز پر رکھا۔

راوی: اسماعیل بن توبہ، زیاد بن عبد اللہ بکائی، عبد الملک بن ابی سلیمان، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

جب آدمی نیند سے بیدار ہو تو اسے معلوم نہیں ہوتا کہ رات کو ہاتھ کہاں لگا۔

جلد : جلد اول   حدیث 396

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوبکر بن عیاش، ابواسحق، حضرت حارث

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ قَالَ دَعَا عَلِيٌّ بِمَائٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهُمَا الْإِنَائَ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوبکر بن عیاش، ابواسحاق، حضرت حارث فرماتے ہیں کہ علی کرم اللہ وجہہ نے پانی منگایا اور برتن میں ہاتھ ڈالنے سے قبل ان کو دھویا پھر فرمایا میں نے رسول اللہ کو ایسے ہی کرتے دیکھا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوبکر بن عیاش، ابواسحق، حضرت حارث

وضو میں بسم اللہ کہنا

باب : پاکی کا بیان

وضو میں بسم اللہ کہنا

جلد : جلد اول حدیث 397

راوی : ابو کریب محمد بن علاء، زید بن حباب، محمد بن بشار، ابوعامر عقدی، احمد بن منیع، ابواحمد زبیری، کثیر بن زید، ربیح بن عبدالرحمن بن ابی سعید، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ رُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وُضُوئَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ

ابو کریب محمد بن علاء، زید بن حباب، محمد بن بشار، ابوعامر عقدی، احمد بن منیع، ابواحمد زبیری، کثیر بن زید، ربیح بن عبدالرحمن بن ابی سعید، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو وضو میں اللہ کا نام نہ لے اس کا وضو نہیں۔

راوی : ابو کریب محمد بن علاء، زید بن حباب، محمد بن بشار، ابوعامر عقدی، احمد بن منیع، ابواحمد زبیری، کثیر بن زید، ربیح بن عبدالرحمن بن ابی سعید، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

وضو میں بسم اللہ کہنا

جلد : جلد اول حدیث 398

راوی : حسن بن علی خلال، یزید بن عیاض، ابوثقال، رباح بن عبدالرحمن بن ابی سفیان، بنت سعید بن زید، حضرت

ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا أَبُو ثِفَالٍ عَنْ رَبَاحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّهُ سَمِعَ جَدَّتَهُ بِنْتَ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ تَذْكُرُ أَنَّهَا سَمِعَتْ أَبَاهَا سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ

حسن بن علی خلال، یزید بن عیاض، ابو ثقال، رباح بن عبد الرحمن بن ابی سفیان، بنت سعید بن زید، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کا وضو نہ ہو اس کی نماز نہیں (اس کا وضو نہیں۔

راوی : حسن بن علی خلال، یزید بن عیاض، ابو ثقال، رباح بن عبد الرحمن بن ابی سفیان، بنت سعید بن زید، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

وضو میں بسم اللہ کہنا

جلد : جلد اول حدیث 399

راوی: ابو کریب و عبدالرحمن بن ابراهیم، ابن ابی فدیك، محمد بن موسیٰ بن ابی عبداللہ، یعقوب بن سلمه لیثی، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ سَلَمَةَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ

ابو کریب و عبد الرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، محمد بن موسیٰ بن ابی عبد اللہ، یعقوب بن سلمہ لیثی، حضرت ابوہریرہ سے روایت

ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کا وضو نہ ہو اس کی نماز نہیں اور جو وضو میں اللہ کا نام نہ لے اس کا وضو نہیں۔

راوی : ابو کریب وعبد الرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، محمد بن موسیٰ بن ابی عبد اللہ، یعقوب بن سلمہ لیثی، حضرت ابوہریرہ

باب : پاکی کا بیان

وضو میں بسم اللہ کہنا

جلد : جلد اول حدیث 400

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم ، ابن ابی فدیك، عبدالمهیمن بن عباس بن سهل بن سعد ساعدی، حضرت سهل بن سعید الساعدی

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ الْمُهَيْمِنِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ وَلَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ وَلَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا يُحِبُّ الْأَنْصَارَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مَرْحُومٍ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

عبد الرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، عبد المہیمن بن عباس بن سہل بن سعد ساعدی، حضرت سہل بن سعید الساعدی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کا وضو نہ ہو اس کی نماز نہیں اور جو وضو میں اللہ کا نام نہ لے اس کا وضو نہیں اور جو مجھ پر درود شریف نہ پڑھے اس کی نماز نہیں اور جو انصار سے محبت نہ کرے اس کا درود شریف بھی نہیں۔ دوسری سند سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، عبد المہیمن بن عباس بن سہل بن سعد ساعدی، حضرت سہل بن سعید الساعدی

باب : پاکی کا بیان

وضو میں دائیں کا خیال رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 401

راوی : ھناد بن سری، ابواحوص، اشعث بن ابی شعثاء۔ سفیان بن وکیع، عمرو بن عبید طنافسی، اشعث بن ابی شعثاء، ابن ابی شعثاء، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ح وحَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِي الطُّهُورِ إِذَا تَطَهَّرَ وَفِي تَرَجُّلِهِ إِذَا تَرَجَّلَ وَفِي انْتِعَالِهِ إِذَا انْتَعَلَ

ہناد بن سری، ابواحوص، اشعث بن ابی شعثاء۔ سفیان بن وکیع، عمرو بن عبید طنافسی، اشعث بن ابی شعثاء، ابن ابی شعثاء، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں سے ابتداء کو پسند فرماتے تھے وضو کرتے وقت وضو میں، کنگھی کرتے وقت کنگھی میں اور جوتا پہنتے وقت جوتا پہننے میں۔ (یعنی ہر اچھے کام میں دائیں سے ابتداء مسنون ہے(

راوی : ہناد بن سری، ابواحوص، اشعث بن ابی شعثاء۔ سفیان بن وکیع، عمرو بن عبید طنافسی، اشعث بن ابی شعثاء، ابن ابی شعثاء، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

وضو میں دائیں کا خیال رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 402

راوی: محمد بن یحییٰ، ابوجعفر نفیلی، زهیر بن معاویه، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأْتُمْ فَابْدَئُوا بِمَيَامِنِكُمْ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ صَالِحٍ وَابْنُ نُفَيْلٍ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

محمد بن یحییٰ، ابوجعفر نفیلی، زہیر بن معاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم وضو کرو تو پہلے دائیں اعضاء سے دھویا کرو۔ دوسری سند سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی: محمد بن یحییٰ، ابوجعفر نفیلی، زہیر بن معاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

ایک چلو سے کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا

باب: پاکی کا بیان

ایک چلو سے کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا

جلد : جلد اول حدیث 403

راوی: عبدالله بن جراح و ابوبکر بن خلاد باهلی، عبدالعزیز بن محمد، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابن عباس رضی الله عنهما

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَرَّاحِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ غُرْفَةٍ وَاحِدَةٍ

عبد اللہ بن جراح و ابو بکر بن خلاد باہلی، عبد العزیز بن محمد، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہا بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک چلو سے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا۔

راوی : عبد اللہ بن جراح و ابو بکر بن خلاد باہلی، عبد العزیز بن محمد، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

ایک چلو سے کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا

جلد : جلد اول حدیث 404

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، شریك، خالد بن علقمه، عبد خیر، حضرت علی کرم الله وجهه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا مِنْ كَفٍّ وَاحِدٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، خالد بن علقمہ، عبد خیر، حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور ایک چلو سے تین بار کلی کی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، خالد بن علقمہ، عبد خیر، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

باب : پاکی کا بیان

ایک چلو سے کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا

جلد : جلد اول حدیث 405

راوی: علی بن محمد، ابوحسین عکلی، خالد بن عبداللہ، عمرو بن یحییٰ، یحییٰ، حضرت عبداللہ بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْعُكْلِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَنَا وَضُوئًا فَأَتَيْتُهُ بِمَائٍ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفٍّ وَاحِدٍ

علی بن محمد، ابوحسین عکلی، خالد بن عبداللہ، عمرو بن یحییٰ، یحییٰ، حضرت عبداللہ بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کا پانی طلب فرمایا۔ میں پانی لے کر آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ہی چلو سے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا۔

راوی: علی بن محمد، ابوحسین عکلی، خالد بن عبداللہ، عمرو بن یحییٰ، یحییٰ، حضرت عبداللہ بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ

خوب اچھی طرح ناک میں پانی ڈالنا اور ناک صاف کرنا

باب : پاکی کا بیان

خوب اچھی طرح ناک میں پانی ڈالنا اور ناک صاف کرنا

جلد : جلد اول حدیث 406

راوی: احمد بن عبدة، حماد بن زید، منصور، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، منصور، ہلال بن یساف، حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْثُرْ وَإِذَا

اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

احمد بن عبدة، حماد بن زید، منصور، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، منصور، ہلال بن یساف، حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا جب تم وضو کرو تو ناک صاف کرلو اور جب استنجاء میں ڈھیلے استعمال کرو تو طاق عدد لو۔

راوی : احمد بن عبدة، حماد بن زید، منصور، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، منصور، ہلال بن یساف، حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

خوب اچھی طرح ناک میں پانی ڈالنا اور ناک صاف کرنا

جلد : جلد اول حدیث 407

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سلیم طائفی، اسماعیل بن کثیر، عاصم بن لقیط بن صبرة، حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنْ الْوُضُوءِ قَالَ أَسْبِغْ الْوُضُوءَ وَبَالِغْ فِي الِاسْتِنْشَاقِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَائِمًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سلیم طائفی، اسماعیل بن کثیر، عاصم بن لقیط بن صبرة، حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھے وضو کے بارے میں بتائیے۔ ارشاد فرمایا خوب اچھی طرح وضو کرو اور روزہ نہ ہو تو خوب اچھی طرح ناک صاف کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سلیم طائفی، اسماعیل بن کثیر، عاصم بن لقیط بن صبرة، حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

خوب اچھی طرح ناک میں پانی ڈالنا اور ناک صاف کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 408

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحق بن سلیمان علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، قارظ بن شیبہ، ابوغطفان مری، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَکِيعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ قَارِظِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ أَبِي غَطَفَانَ الْمُرِّيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَنْثِرُوا مَرَّتَيْنِ بَالِغَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن سلیمان علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، قارظ بن شیبہ، ابوغطفان مری، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو تین بار اچھی طرح ناک صاف کیا کرو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحق بن سلیمان علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، قارظ بن شیبہ، ابوغطفان مری، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : پاکی کا بیان

خوب اچھی طرح ناک میں پانی ڈالنا اور ناک صاف کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 409

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، زید بن حباب، داؤد بن عبداللہ، مالک بن انس، ابن شہاب، ابوادریس خولانی، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ وَدَاوُدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِکُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَسْتَنْثِرْ وَمَنْ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ

ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، داؤد بن عبداللہ، مالک بن انس، ابن شہاب، ابوادریس خولانی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو وضو کرے تو ناک صاف کر لے اور جو استنجاء کرتے وقت ڈھیلے استعمال کرے تو طاق عدد لے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، داؤد بن عبداللہ، مالک بن انس، ابن شہاب، ابوادریس خولانی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

وضو میں اعضاء کا ایک ایک بار دھونا

باب: پاکی کا بیان

وضو میں اعضاء کا ایک ایک بار دھونا

جلد : جلد اول حدیث 410

راوی: عبداللہ بن عامر بن زرارۃ، شریک بن عبداللہ نخعی، حضرت ثابت ابی صفیہ ثمالی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا شَرِيکُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّخَعِيُّ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَبِي صَفِيَّةَ الثُّمَالِيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ قُلْتُ لَهُ حُدِّثْتَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَمَرَّتَيْنِ

مَرَّتَيْنِ وَثَلَاثًا ثَلَاثًا قَالَ نَعَمْ

عبداللہ بن عامر بن زرارة، شریک بن عبداللہ نخعی، حضرت ثابت ابی صفیہ ثمالی کہتے ہیں۔ میں نے ابوجعفر سے پوچھا آپ کو حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ملی کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ایک بار اعضاء وضو دھوئے؟ فرمایا جی میں نے پوچھا اور دو دو مرتبہ اور تین تین مرتبہ (کی روایت بھی ملی؟) فرمایا جی۔

راوی: عبداللہ بن عامر بن زرارة، شریک بن عبداللہ نخعی، حضرت ثابت ابی صفیہ ثمالی

باب : پاکی کا بیان

وضو میں اعضاء کا ایک ایک بار دھونا

جلد : جلد اول حدیث 411

راوی: ابوبکر بن خلاد باہلی، یحییٰ بن سعید قطان، سفیان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ غُرْفَةً غُرْفَةً

ابو بکر بن خلاد باہلی، یحییٰ بن سعید قطان، سفیان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک ایک بار (اعضاء دھو کر) وضو کرتے دیکھا۔

راوی: ابو بکر بن خلاد باہلی، یحییٰ بن سعید قطان، سفیان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابن عباس

باب : پاکی کا بیان

وضو میں اعضاء کا ایک ایک بار دھونا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 412

راوی: ابو کریب، رشدین بن سعد، ضحاک بن شرحبیل، زید بن اسلم، اسلم، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ أَنْبَأَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ شُرَحْبِيلَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ تَوَضَّأَ وَاحِدَةً وَاحِدَةً

ابو کریب، رشدین بن سعد، ضحاک بن شرحبیل، زید بن اسلم، اسلم، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غزوہ تبوک میں ایک ایک بار (اعضاء دھو کر) وضو کرتے دیکھا۔

راوی: ابو کریب، رشدین بن سعد، ضحاک بن شرحبیل، زید بن اسلم، اسلم، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

وضو میں اعضاء تین بار دھونا

باب : پاکی کا بیان

وضو میں اعضاء تین بار دھونا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 413

راوی: محمود بن خالد دمشقی، ولید بن مسلم دمشقی، ابن ثوبان، عبدۃ بن ابی لبابہ، حضرت شقیق بن سلمہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ عُثْمَانَ وَعَلِيًّا يَتَوَضَّآنِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَيَقُولَانِ هَكَذَا كَانَ وُضُوءُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَاهُ أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ فَذَكَرَ

نَحْوَهُ

محمود بن خالد دمشقی، ولید بن مسلم دمشقی، ابن ثوبان، عبدة بن ابی لبابہ، حضرت شقیق بن سلمہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وضو میں اعضاء تین بار دھوئے اور دونوں نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وضو ایسا ہی تھا۔ ایک اور سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : محمود بن خالد دمشقی، ولید بن مسلم دمشقی، ابن ثوبان، عبدة بن ابی لبابہ، حضرت شقیق بن سلمہ

باب : پاکی کا بیان

وضو میں اعضاء تین بار دھونا

جلد : جلد اول حدیث 414

راوی : عبدالرحمن بن ابراهیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، مطلب بن عبدالله بن حنطب، حضرت ابن عمر رضی الله عنهما

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، مطلب بن عبد اللہ بن حنطب، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں مروی ہے انہوں نے تین تین بار (اعضاء دھو کر) وضو کیا اور اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف منسوب کیا۔

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، مطلب بن عبد اللہ بن حنطب، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : پاکی کا بیان

وضو میں اعضاء تین بار دھونا

جلد : جلد اول — حدیث 415

راوی: ابو کریب، خالد بن حیاب، سالم بن مہاجر، میمون بن مہران، حضرت عائشہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ عَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

ابو کریب، خالد بن حیاب، سالم بن مہاجر، میمون بن مہران، حضرت عائشہ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین تین بار (اعضاء دھو کر) وضو کیا۔

راوی : ابو کریب، خالد بن حیاب، سالم بن مہاجر، میمون بن مہران، حضرت عائشہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہما

باب : پاکی کا بیان

وضو میں اعضاء تین بار دھونا

جلد : جلد اول — حدیث 416

راوی: سفیان بن وکیع، عیسیٰ بن یونس، قائد ابی الورقاء بن عبد الرحمن، حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ فَائِدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً

سفیان بن وکیع، عیسیٰ بن یونس، قائد ابی الورقاء بن عبد الرحمن، حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ وضو میں باقی اعضاء تین تین بار دھوئے اور سر کا مسح ایک بار کیا۔

راوی : سفیان بن وکیع، عیسیٰ بن یونس، قائد ابی الورقاء بن عبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی

باب : پاکی کا بیان

وضو میں اعضاء تین بار دھونا

جلد : جلد اول حدیث 417

راوی: محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، سفیان، لیث، شهربن حوشب، حضرت ابومالك اشعری رضی الله

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ شَهْرِبْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، سفیان، لیث، شہر بن حوشب، حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اعضاء دھوتے تھے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، سفیان، لیث، شہر بن حوشب، حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ

باب : پاکی کا بیان

وضو میں اعضاء تین بار دھونا

جلد : جلد اول حدیث 418

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، و علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، و علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعضاء وضو تین تین بار دھوئے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، و علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہ

وضو میں اعضاء ایک بار، دو بار اور تین بار دھونا

باب : پاکی کا بیان

وضو میں اعضاء ایک بار، دو بار اور تین بار دھونا

جلد : جلد اول   حدیث 419

راوی : ابوبکر بن خلاد باہلی، مرحوم بن عبدالعزیز عطار، عبدالرحیم بن زید عمی، ابن زید، معاویہ بن قرۃ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنِي مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ زَيْدٍ الْعَمِّيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدَةً وَاحِدَةً فَقَالَ هَذَا وُضُوءُ مَنْ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَلَاةً إِلَّا بِهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ ثِنْتَيْنِ ثِنْتَيْنِ فَقَالَ هَذَا وُضُوءُ الْقَدْرِ مِنْ الْوُضُوءِ وَتَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَقَالَ هَذَا أَسْبَغُ الْوُضُوءِ وَهُوَ وُضُوئِي وَوُضُوءُ خَلِيلِ اللَّهِ إِبْرَاهِيمَ وَمَنْ تَوَضَّأَ هَكَذَا ثُمَّ قَالَ عِنْدَ فَرَاغِهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فُتِحَ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَائَ

ابو بکر بن خلاد باہلی، مرحوم بن عبدالعزیز عطار، عبدالرحیم بن زید عمی، ابن زید، معاویہ بن قرۃ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعضاء وضو ایک ایک بار دھو کر فرمایا اس وضو کے بغیر اللہ تعالیٰ نماز قبول نہیں فرماتے اور دو دو مرتبہ اعضاء وضو دھوئے اور فرمایا یہ مناسب درجہ کا وضو ہے اور تین تین بار اعضاء دھوئے اور فرمایا یہ کامل ترین وضو ہے اور یہ میرا اور ابراہیم خلیل اللہ کا وضو ہے جو اس طرح وضو کر کے کہے (أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ) تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس سے چاہے داخل ہو۔

راوی: ابو بکر بن خلاد باہلی، مرحوم بن عبدالعزیز عطار، عبدالرحیم بن زید عمی، ابن زید، معاویہ بن قرۃ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : پاکی کا بیان

وضو میں اعضاء ایک بار، دو بار اور تین بار دھونا

جلد : جلد اول حدیث 420

راوی: جعفر بن مسافر، اسماعیل بن قعنب ابوبشر، عبداللہ بن عرادۃ شیبانی، زید بن حواری، معاویہ بن قرۃ، عبید بن عمیر، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ قَعْنَبٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَرَادَةَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ الْحَوَارِيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِمَائٍ فَتَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً فَقَالَ هَذَا وَظِيفَةُ الْوُضُوئِ أَوْ قَالَ وُضُوئٌ مَنْ لَمْ يَتَوَضَّأْهُ لَمْ يَقْبَلْ اللَّهُ لَهُ صَلَاةً ثُمَّ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ هَذَا وُضُوئٌ مَنْ تَوَضَّأَهُ أَعْطَاهُ اللَّهُ كِفْلَيْنِ مِنْ الْأَجْرِ ثُمَّ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا فَقَالَ هَذَا وُضُوئِي وَوُضُوئُ الْمُرْسَلِينَ مِنْ قَبْلِي

جعفر بن مسافر، اسماعیل بن قعنب ابوبشر، عبداللہ بن عرادة شیبانی، زید بن حواری، معاویہ بن قرة، عبید بن عمیر، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی منگایا اور ایک ایک بار اعضاء وضو دھو کر فرمایا یہ مقرر وضو ہے (کہ بغیر اس کے نماز نہیں ہوتی) یا فرمایا یہ وہ وضو ہے جس کے بغیر اللہ تعالیٰ نماز قبول نہیں فرماتے۔ پھر دو دو مرتبہ اعضاء وضو دھو کر فرمایا یہ ایسا وضو ہے۔ جس پر اللہ تعالیٰ دوہرا اجر عطاء فرماتے ہیں۔ پھر تین تین بار اعضاء وضو دھوئے اور فرمایا یہ میرا اور مجھ سے پہلے کے رسولوں کا وضو ہے۔

راوی : جعفر بن مسافر، اسماعیل بن قعنب ابوبشر، عبداللہ بن عرادة شیبانی، زید بن حواری، معاویہ بن قرة، عبید بن عمیر، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

وضو میں میانہ روی اختیار کرنے اور حد سے بڑھنے کی کراہت

باب : پاکی کا بیان

وضو میں میانہ روی اختیار کرنے اور حد سے بڑھنے کی کراہت

جلد : جلد اول حدیث 421

راوی : محمد بن بشار، ابوداؤد، خارجہ بن مصعب، یونس، عبید، حسن، عتی بن ضمرة سعدی، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عُتَيِّ بْنِ ضَمْرَةَ السَّعْدِيِّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلْوُضُوئِ شَيْطَانًا يُقَالُ لَهُ وَلَهَانُ فَاتَّقُوا وَسْوَاسَ الْمَائِ

محمد بن بشار، ابوداؤد، خارجہ بن مصعب، یونس، عبید، حسن، عتی بن ضمرة سعدی، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا وضو کا ایک شیطان ہے جس کا نام ولہان ہے لہذا پانی میں وسوسوں سے بچو۔

(کیونکہ وہ اس کی کوشش میں رہتا ہے)۔

راوی : محمد بن بشار، ابوداؤد، خارجہ بن مصعب، یونس، عبید، حسن، عتی بن ضمرۃ سعدی، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ

باب : پاکی کا بیان

وضو میں میانہ روی اختیار کرنے اور حد سے بڑھنے کی کراہت

جلد : جلد اول حدیث 422

راوی: علی بن محمد، یعلی، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، حضرت عمرو بن شعیب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِي يَعْلَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَائَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ الْوُضُوئِ فَأَرَاهُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ هَذَا الْوُضُوئُ فَمَنْ زَادَ عَلَى هَذَا فَقَدْ أَسَائَ أَوْ تَعَدَّى أَوْ ظَلَمَ

علی بن محمد، یعلی، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ دادا سے روایت کرتے ہیں ایک دیہات کے رہنے والے صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور وضو کے متعلق دریافت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو تین تین بار وضو کر کے دکھایا۔ پھر فرمایا یہ پورا وضو ہے جس نے اس پر اضافہ کیا اس نے برا کیا اور زیادتی کی اور ظلم کیا۔

راوی : علی بن محمد، یعلی، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، حضرت عمرو بن شعیب

باب : پاکی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 423

راوی: ابواسحق شافعی ابراھیم بن محمد بن عباس، سفیان، عمرو، کریب، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ كُرَيْبًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ مِنْ شَنَّةٍ وُضُوءًا يُقَلِّلُهُ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ كَمَا صَنَعَ

ابو اسحاق شافعی ابراہیم بن محمد بن عباس، سفیان، عمرو، کریب، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں میں اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس رات کو ٹھہرا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو اٹھے اور ایک پرانے سے مشکیزے سے مختصر سا وضو کیا۔ میں بھی اٹھا جیسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا (ویسے ہی میں نے بھی کیا)۔

راوی: ابو اسحق شافعی ابراہیم بن محمد بن عباس، سفیان، عمرو، کریب، حضرت ابن عباس

باب : پاکی کا بیان

وضو میں میانہ روی اختیار کرنے اور حد سے بڑھنے کی کراہت

جلد : جلد اول حدیث 424

راوی: محمد بن مصفی حمصی، محمد بن فضل، فضل، سالم، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَتَوَضَّأُ فَقَالَ لَا تُسْرِفْ لَا تُسْرِفْ

محمد بن مصفی حمصی، محمد بن فضل، فضل، سالم، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو وضو کرتے دیکھا تو ارشاد فرمایا اسراف نہ کرو، اسراف نہ کرو۔

راوی : محمد بن مصفی حمصی، محمد بن فضل، فضل، سالم، حضرت ابن عمر

باب : پاکی کا بیان

وضو میں میانہ روی اختیار کرنے اور حد سے بڑھنے کی کراہت

جلد : جلد اول حدیث 425

راوی : محمد بن یحییٰ، قتیبہ، ابن لہیعہ، حی بن عبداللہ معافری، ابوعبدالرحمن حبلی، عبداللہ معافری، ابوعبدالرحمن حبلی، حضرت عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ حُيَيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمَعَافِرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِسَعْدٍ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَقَالَ مَا هَذَا السَّرَفُ فَقَالَ أَفِي الْوُضُوئِ إِسْرَافٌ قَالَ نَعَمْ وَإِنْ كُنْتَ عَلَى نَهَرٍ جَارٍ

محمد بن یحییٰ، قتیبہ، ابن لہیعہ، حی بن عبداللہ معافری، ابوعبدالرحمن حبلی، عبداللہ معافری، ابوعبدالرحمن حبلی، حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت سعد کے پاس سے گزرے۔ وہ وضو کر رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کیا اسراف ہے! حضرت سعد نے عرض کیا وضو میں بھی اسراف ہوتا ہے؟ (حالانکہ یہ ایک نیک کام میں خرچ کرنا ہے) فرمایا جی! اگرچہ تم جاری نہر پر (وضو کر رہے ہو) (کیونکہ اگرچہ پانی تو ضائع نہیں ہو رہا لیکن وقت تو ضائع ہو رہا ہے)۔

راوی : محمد بن یحییٰ، قتیبہ، ابن لہیعہ، حی بن عبداللہ معافری، ابوعبدالرحمن حبلی، عبداللہ معافری، ابوعبدالرحمن حبلی، حضرت عبداللہ بن عمرو

خوب اچھی طرح وضو کرنا

باب : پاکی کا بیان

خوب اچھی طرح وضو کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 426

راوی : احمد بن عبدة، حماد بن زید، موسیٰ بن سالم ابوجهضم، عبدالله بن عبیدالله بن عباس، حضرت عبدالله بن عباس رضی الله عنهما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَالِمٍ أَبُو جَهْضَمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِسْبَاغِ الْوُضُوءِ

احمد بن عبدة، حماد بن زید، موسیٰ بن سالم ابو جہضم، عبد اللہ بن عبید اللہ بن عباس، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خوب اچھی طرح وضو کرنے کا حکم دیا۔

راوی : احمد بن عبدة، حماد بن زید، موسیٰ بن سالم ابو جہضم، عبد اللہ بن عبید اللہ بن عباس، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

باب : پاکی کا بیان

خوب اچھی طرح وضو کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 427

راوی : ابوبکر بن ابی شیبه، یحییٰ بن ابی بکیر، زهیر بن محمد، عبدالله بن محمد بن عقیل، سعید بن مسیب، حضرت

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يُكَفِّرُ اللهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَزِيدُ بِهِ فِي الْحَسَنَاتِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطَى إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، سعید بن مسیب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کیا میں تمہیں ایسا عمل نہ بتاؤں جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ خطائیں معاف فرما دیں اور نیکیوں (کے اجر) میں اضافہ فرما دیں۔ صحابہ نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! فرمایا خلاف طبع امور کے باوجود خوب اچھی طرح وضو کرنا اور مسجد کی طرف قدموں کی کثرت اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کے انتظار میں رہنا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، سعید بن مسیب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

خوب اچھی طرح وضو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 428

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، سفیان بن حمزہ، کثیر بن زید، ولید بن رباح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَفَّارَاتُ الْخَطَايَا إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَإِعْمَالُ الْأَقْدَامِ إِلَى الْمَسَاجِدِ

وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ

یعقوب بن حمید بن کاسب، سفیان بن حمزہ، کثیر بن زید، ولید بن رباح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خطاؤں کو مٹانے والے اعمال خلاف طبع امور کے باوجود خوب اچھی طرح وضو کرنا، مسجد کی طرف قدم اٹھانا اور ایک نماز کے بعد اگلی نماز کا انتظار کرنا ہیں۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، سفیان بن حمزہ، کثیر بن زید، ولید بن رباح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

داڑھی میں خلال کرنا

باب : پاکی کا بیان

داڑھی میں خلال کرنا

جلد : جلد اول　　حدیث 429

راوی: محمد بن ابی عمر مدنی، سفیان، عبدالکریم ابوامیہ، حسان بن بلال، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ حَسَّانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ حَسَّانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ

محمد بن ابی عمر مدنی، سفیان، عبدالکریم ابوامیہ، حسان بن بلال، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (وضو) میں داڑھی کا خلال کرتے ہوئے دیکھا۔ (اور دوران وضو داڑھی کا خلال کرنا مستحب ہے (

راوی : محمد بن ابی عمر مدنی، سفیان، عبدالکریم ابوامیہ، حسان بن بلال، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

داڑھی میں خلال کرنا

جلد : جلد اول حدیث 430

راوی: محمد بن ابی خالد قزوینی، عبدالرزاق، اسرائیل، عامر بن شقیق اسدی، ابووائل، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ الْقَزْوِينِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ الْأَسَدِيِّ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ

محمد بن ابی خالد قزوینی، عبدالرزاق، اسرائیل، عامر بن شقیق اسدی، ابووائل، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو میں داڑھی کا خلال کیا۔

راوی: محمد بن ابی خالد قزوینی، عبدالرزاق، اسرائیل، عامر بن شقیق اسدی، ابووائل، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

داڑھی میں خلال کرنا

جلد : جلد اول حدیث 431

راوی: محمد بن عبداللہ بن حفص بن ہشام بن زید بن انس بن مالک، یحیی بن ابی کثیر ابوالنضر صاحب البصری، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَفْصِ بْنِ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ أَبُو النَّضْرِ صَاحِبُ

الْبَصْرِيّ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ خَلَّلَ لِحْيَتَهُ وَفَرَّجَ أَصَابِعَهُ مَرَّتَيْنِ

محمد بن عبداللہ بن حفص بن ہشام بن زید بن انس بن مالک، یحییٰ بن ابی کثیر ابوالنضر صاحب البصری، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب وضو کرتے تو اپنی داڑھی میں خلال کرتے اور اپنی انگلیاں دوبار کھولتے (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی داڑھی میں خلال کرتے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن حفص بن ہشام بن زید بن انس بن مالک، یحییٰ بن ابی کثیر ابوالنضر صاحب البصری، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب: پاکی کا بیان

داڑھی میں خلال کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 432

راوی: ہشام بن عمار، عبدالمجید بن حبیب، اوزاعی، عبدالواحد بن قیس، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ عَرَكَ عَارِضَيْهِ بَعْضَ الْعَرْكِ ثُمَّ شَبَّكَ لِحْيَتَهُ بِأَصَابِعِهِ مِنْ تَحْتِهَا

ہشام بن عمار، عبدالمجید بن حبیب، اوزاعی، عبدالواحد بن قیس، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب وضو کرتے تو اپنے رخساروں کو کچھ ملتے پھر داڑھی کے نیچے سے انگلیوں سے داڑھی کا خلال کرتے۔

راوی: ہشام بن عمار، عبدالمجید بن حبیب، اوزاعی، عبدالواحد بن قیس، نافع، حضرت ابن عمر

باب : پاکی کا بیان

داڑھی میں خلال کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 433

راوی: اسماعیل بن عبداللہ رقی، محمد بن ربیعہ کلابی، واصل بن سائب رقاشی، ابوسورۃ، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيُّ حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ السَّائِبِ الرَّقَاشِيُّ عَنْ أَبِي سَوْرَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ

اسماعیل بن عبداللہ رقی، محمد بن ربیعہ کلابی، واصل بن سائب رقاشی، ابوسورۃ، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دوران وضو داڑھی میں خلال کرتے دیکھا۔

راوی: اسماعیل بن عبداللہ رقی، محمد بن ربیعہ کلابی، واصل بن سائب رقاشی، ابوسورۃ، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ

سر کا مسح

باب : پاکی کا بیان

سر کا مسح

جلد : جلد اول   حدیث 434

راوی: ربیع بن سلیمان وحرملہ بن یحییٰ، محمد بن ادریس شافعی، مالک بن انس، حضرت عمرو بن یحییٰ

حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَهُوَ جَدُّ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى هَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُرِيَنِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ نَعَمْ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا إِلَى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ

ربیع بن سلیمان وحرملہ بن یحییٰ، محمد بن ادریس شافعی، مالک بن انس، حضرت عمرو بن یحییٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عبداللہ بن زید جو عمرو بن یحییٰ کے دادا ہیں سے کہا کیا آپ مجھے دکھا سکتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو کیسے کرتے تھے؟ حضرت عبداللہ بن زید نے فرمایا جی۔ پھر انہوں نے وضو کا پانی منگایا اور ہاتھوں پر پانی ڈال کر دو دو مرتبہ دونوں بازو کہنیوں سمیت دھوئے پھر دونوں ہاتھوں سے سر کا مسح کیا ہاتھوں کو آگے رکھا اور پیچھے لے گئے سر کے سامنے کے حصے سے مسح شروع کیا پھر دونوں ہاتھ گدی تک لے گئے پھر ہاتھوں کو واپس وہیں لے آئے جہاں سے مسح شروع کیا تھا پھر دونوں پاؤں دھوئے۔

راوی : ربیع بن سلیمان وحرملہ بن یحییٰ، محمد بن ادریس شافعی، مالک بن انس، حضرت عمرو بن یحییٰ

باب : پاکی کا بیان

سر کا مسح

جلد : جلد اول   حدیث 435

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، حجاج، عطاء، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، حجاج، عطاء، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ نے وضو کیا اور ایک بار سر کا مسح کیا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، حجاج، عطاء، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

سر کا مسح

جلد : جلد اول حدیث 436

راوی: هناد بن سری، ابوالاحوص، ابواسحق، ابوحیه، حضرت علی کرم الله وجهه

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً

ہناد بن سری، ابوالاحوص، ابواسحاق، ابوحیہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (وضو میں) ایک بار سر کا مسح کیا۔

راوی: ہناد بن سری، ابوالاحوص، ابواسحق، ابوحیہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

باب : پاکی کا بیان

سر کا مسح

جلد : جلد اول   حدیث 437

راوی: محمد بن حارث مصری، یحییٰ بن راشد بصری، یزید مولی سلمہ، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ الْبَصْرِيُّ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً

محمد بن حارث مصری، یحییٰ بن راشد بصری، یزید مولی سلمہ، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور ایک بار سر کا مسح کیا۔

راوی: محمد بن حارث مصری، یحییٰ بن راشد بصری، یزید مولی سلمہ، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

سر کا مسح

جلد : جلد اول   حدیث 438

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ وعلی بن محمد، وکیع، سفیان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع بن معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّتَيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع بن معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور دو بار سر پر مسح کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع بن معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا

کانوں کا مسح کرنا

باب : پاکی کا بیان

کانوں کا مسح کرنا

جلد : جلد اول حدیث 439

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، ابن عجلان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ أُذُنَيْهِ دَاخِلَهُمَا بِالسَّبَّابَتَيْنِ وَخَالَفَ إِبْهَامَيْهِ إِلَی ظَاهِرِ أُذُنَيْهِ فَمَسَحَ ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، ابن عجلان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (وضو میں) کانوں کا مسح کیا اندر کا شہادت کی انگلی سے اور انگوٹھے کانوں کی پشت پر پھیرے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کانوں کے سامنے اور پیچھے دونوں طرف سے مسح کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، ابن عجلان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : پاکی کا بیان

کانوں کا مسح کرنا

جلد : جلد اول حدیث 440

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، حسن صالح، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيکٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الرُّبَيِّعِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ ظَاهِرَ أُذُنَيْهِ وَبَاطِنَهُمَا

ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، حسن صالح، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور اپنی انگلیوں کو کانوں کے سوراخ میں ڈالا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، حسن صالح، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : پاکی کا بیان

کانوں کا مسح کرنا

جلد : جلد اول حدیث 441

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، حسن بن صالح، عبداللہ بن محمد عقیل، ربیع

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَکِيعٌ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ

عَقِيلٍ عَنْ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَائَ قَالَتْ تَوَضَّأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدْخَلَ إِصْبَعَيْهِ فِي جُحْرَيْ أُذُنَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، حسن بن صالح، عبداللہ بن محمد عقیل، ربیع نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا کانوں کے باہر اور اندر۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، حسن بن صالح، عبداللہ بن محمد عقیل، ربیع

باب : پاکی کا بیان

کانوں کا مسح کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 442

راوی: هشام بن عمار، ولید، حریز بن عثمان، عبد الرحمن بن میسرة، حضرت مقدام بن معدیکرب رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ ظَاهِرِهِمَا وَبَاطِنِهِمَا

ہشام بن عمار، ولید، حریز بن عثمان، عبدالرحمن بن میسرة، حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور سر کا مسح کیا اور کانوں کے اندر باہر کا بھی۔

راوی : ہشام بن عمار، ولید، حریز بن عثمان، عبدالرحمن بن میسرة، حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کان سر میں داخل ہیں۔

باب : پاکی کا بیان

کان سر میں داخل ہیں۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 443

راوی : سوید بن سعید، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، شعبہ، حبیب بن زید، عباد بن تمیم، حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأُذُنَانِ مِنْ الرَّأْسِ

سوید بن سعید، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، شعبہ، حبیب بن زید، عباد بن تمیم، حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کان سر میں داخل ہیں۔

راوی : سوید بن سعید، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، شعبہ، حبیب بن زید، عباد بن تمیم، حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

کان سر میں داخل ہیں۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 444

راوی : محمد بن زیاد، حماد بن زید، سنان بن ربیعہ، شہر بن حوشب، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأُذُنَانِ مِنْ الرَّأْسِ وَكَانَ يَمْسَحُ رَأْسَهُ مَرَّةً وَكَانَ يَمْسَحُ الْمَأْقَيْنِ

محمد بن زیاد، حماد بن زید، سنان بن ربیعہ، شہر بن حوشب، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کان سر میں داخل ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک بار سر کا مسح کرتے تھے۔

راوی : محمد بن زیاد، حماد بن زید، سنان بن ربیعہ، شہر بن حوشب، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پاکی کا بیان

کان سر میں داخل ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 445

راوی : محمد بن یحییٰ، عمرو بن حصین، محمد بن عبداللہ بن علاثہ، عبدالکریم جزری، سعید بن مسیب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُلَاثَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأُذُنَانِ مِنْ الرَّأْسِ

محمد بن یحییٰ، عمرو بن حصین، محمد بن عبداللہ بن علاثہ، عبدالکریم جزری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کان سر کا حصہ (یعنی انکے مسح کے لیے علیحدہ پانی لینے کی ضرورت نہیں سر کے مسح کے لیے تر کیا ہوا ہاتھ کافی ہے)۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عمرو بن حصین، محمد بن عبداللہ بن علاثہ، عبدالکریم جزری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

انگلیوں میں خلال کرنا

باب : پاکی کا بیان

انگلیوں میں خلال کرنا

جلد : جلد اول حدیث 446

راوی: محمد بن مصفی حمصی، محمد بن حمیر، ابن لهیعه، یزید بن عمرو معافری، ابوعبدالرحمن حبلی، حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ عَنْ ابْنِ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْمَعَافِرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَخَلَّلَ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ بِخِنْصِرِهِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا خَازِمُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

محمد بن مصفی حمصی، محمد بن حمیر، ابن لہیعہ، یزید بن عمرو معافری، ابوعبد الرحمن حبلی، حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا تو دونوں پاؤں کی انگلیوں میں چھنگلیا سے خلال کیا۔ دوسری سند سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : محمد بن مصفی حمصی، محمد بن حمیر، ابن لہیعہ، یزید بن عمرو معافری، ابوعبد الرحمن حبلی، حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

انگلیوں میں خلال کرنا

جلد : جلد اول حدیث 447

راوی: ابراهیم بن سعید جوهری، سعد بن عبدالحمید بن جعفر، ابن ابی زناد، موسیٰ بن عقبه، صالح مولی توامه، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَسْبِغْ الْوُضُوءَ وَاجْعَلْ الْمَاءَ بَيْنَ أَصَابِعِ يَدَيْكَ وَرِجْلَيْكَ

ابراہیم بن سعید جوہری، سعد بن عبدالحمید بن جعفر، ابن ابی زناد، موسیٰ بن عقبہ، صالح مولی توامہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم نماز کے لئے اٹھو تو خوب اچھی طرح وضو کرو اور اپنے ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کے اندر تک پانی پہنچاؤ۔

راوی: ابراہیم بن سعید جوہری، سعد بن عبدالحمید بن جعفر، ابن ابی زناد، موسیٰ بن عقبہ، صالح مولی توامہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب: پاکی کا بیان

انگلیوں میں خلال کرنا

جلد: جلد اول حدیث 448

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، یحییٰ بن سلیم طالفی، اسماعیل بن کثیر، عاصم بن لقیط بن صبرة، حضرت لقیط بن صبرة رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْبِغْ الْوُضُوءَ وَخَلِّلْ بَيْنَ الْأَصَابِعِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیٰ بن سلیم طائفی، اسماعیل بن کثیر، عاصم بن لقیط بن صبرۃ، حضرت لقیط بن صبرۃ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خوب اچھی طرح وضو کرو اور انگلیوں کے درمیان خلال کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیٰ بن سلیم طائفی، اسماعیل بن کثیر، عاصم بن لقیط بن صبرۃ، حضرت لقیط بن صبرۃ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

انگلیوں میں خلال کرنا

جلد : جلد اول حدیث 449

راوی : عبدالملک بن محمد رقاشی، معمر بن محمد بن عبیداللہ ابی رافع، محمد بن عبیداللھابو رافع، عبیداللہ بن ابی رافع، حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ حَرَّكَ خَاتَمَهُ

عبد الملک بن محمد رقاشی، معمر بن محمد بن عبید اللہ ابی رافع، محمد بن عبید اللھابو رافع، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب وضو کرتے تو اپنی انگشتری کو ہلا لیتے۔

راوی : عبد الملک بن محمد رقاشی، معمر بن محمد بن عبید اللہ ابی رافع، محمد بن عبید اللھابو رافع، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ

ایڑیاں دھونا

باب : پاکی کا بیان

ایڑیاں دھونا

جلد : جلد اول   حدیث 450

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، ھلال بن یساف، ابویحیی، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا يَتَوَضَّئُونَ وَأَعْقَابُهُمْ تَلُوحُ فَقَالَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنْ النَّارِ أَسْبِغُوا الْوُضُوئَ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، ہلال بن یساف، ابو یحیٰی، حضرت عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ وضو کر چکے ہیں اور ان کی ایڑیاں چمک رہی ہیں (یعنی خشک رہنے کی وجہ سے نمایاں طور پر معلوم ہو رہا ہے) تو فرمایا ہلاکت ہو ان ایڑیوں کے لئے دوزخ کی، خوب اچھی طرح وضو کیا کرو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، ہلال بن یساف، ابو یحیٰی، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : پاکی کا بیان

ایڑیاں دھونا

جلد : جلد اول   حدیث 451

راوی: قطان، ابوحاتم، عبدالمؤمن بن علی، عبدالسلام بن حرب، ھشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

قَالَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنْ النَّارِ

قطان، ابوحاتم، عبدالمؤمن بن علی، عبدالسلام بن حرب، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (وضو میں خشک رہ جانے والی) ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے دوزخ کی آگ کی۔

راوی : قطان، ابوحاتم، عبدالمؤمن بن علی، عبدالسلام بن حرب، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : پاکی کا بیان

ایڑیاں دھونا

جلد : جلد اول حدیث 452

راوی : محمد بن صباح، عبداللہ بن رجاء مکی، ابن عجلان۔ ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید وابوخالد احمر، محمد بن عجلان، سعید بن ابی سعید، ابوسلمہ، حضرت عائشہ نے (اپنے بھائی) حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَتْ عَائِشَةُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَقَالَتْ أَسْبِغْ الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنْ النَّارِ

محمد بن صباح، عبداللہ بن رجاء مکی، ابن عجلان۔ ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید وابوخالد احمر، محمد بن عجلان، سعید بن ابی سعید، ابو سلمہ، حضرت عائشہ نے (اپنے بھائی) حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے دیکھا تو فرمایا خوب اچھی طرح وضو کرو اس لئے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا دوزخ کی آگ کی ہلاکت ہے ان ایڑیوں کے لئے۔ (جو ایڑیاں وضو

کے درمیان بے احتیاطی یالاپرواہی کی وجہ سے خشک رہ جائیں(

راوی: محمد بن صباح، عبداللہ بن رجاء مکی، ابن عجلان۔ ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید وابوخالد احمر، محمد بن عجلان، سعید بن ابی سعید، ابوسلمہ، حضرت عائشہ نے (اپنے بھائی) حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

ایڑیاں دھونا

جلد : جلد اول حدیث 453

راوی: محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، عبدالعزیز بن مختار، سہیل، ان کے والد، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنْ النَّارِ

محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، عبدالعزیز بن مختار، سہیل، ان کے والد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان ایڑیوں کے لئے تباہی ہے دوزخ کی آگ کی۔

راوی: محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، عبدالعزیز بن مختار، سہیل، ان کے والد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

ایڑیاں دھونا

جلد : جلد اول حدیث 454

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، احوص، ابواسحق، سعید بن ابی کریب، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي کَرِبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنْ النَّارِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، احوص، ابو اسحاق، سعید بن ابی کریب، حضرت جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا دوزخ کی آگ کی ہلاکت ہے ان ایڑیوں کے لئے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، احوص، ابو اسحق، سعید بن ابی کریب، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : پاکی کا بیان

ایڑیاں دھونا

جلد : جلد اول حدیث 455

راوی: عباس بن عثمان و عثمان بن اسماعیل دمشقیان، ولید بن مسلم، شیبہ بن احنف، ابوسلام اسود، ابوصالح اشعری، ابوعبداللہ اشعری، حضرت خالد بن ولید، یزید بن ابی سفیان، شرحبیل بن حسنہ اور عمرو بن العاص رضی اللہ عنہم

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ وَعُثْمَانُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الدِّمَشْقِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَةُ بْنُ الْأَحْنَفِ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْأَشْعَرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَشْعَرِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ وَيَزِيدَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ وَشُرَحْبِيلَ ابْنِ حَسَنَةَ وَعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ کُلُّ هَؤُلَائِ سَمِعُوا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتِمُّوا الْوُضُوئَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنْ النَّارِ

عباس بن عثمان و عثمان بن اسماعیل دمشقیان، ولید بن مسلم، شیبہ بن احنف، ابو سلام اسود، ابو صالح اشعری، ابو عبد اللہ اشعری،

حضرت خالد بن ولید، یزید بن ابی سفیان، شرحبیل بن حسنہ اور عمرو بن العاص رضی اللہ عنہم سب (صحابہ کرام) نے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وضو پوری طرح کرو ہلاکت ہے ان ایڑیوں (یعنی ایڑیوں کے اوپر کے پٹھے عرقوب) کے لئے دوزخ کی آگ سے۔

راوی : عباس بن عثمان و عثمان بن اسماعیل دمشقیان، ولید بن مسلم، شیبہ بن احنف، ابوسلام اسود، ابوصالح اشعری، ابوعبداللہ اشعری، حضرت خالد بن ولید، یزید بن ابی سفیان، شرحبیل بن حسنہ اور عمرو بن العاص رضی اللہ عنہم

پاؤں دھونا

باب : پاکی کا بیان

پاؤں دھونا

جلد : جلد اول حدیث 456

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ ابوالاحوص، ابواسحق، حضرت ابوحیہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ فَغَسَلَ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَالَ أَرَدْتُ أَنْ أُرِيَكُمْ طُهُورَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوبکر بن ابی شیبہ ابوالاحوص، ابواسحاق، حضرت ابوحیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو دیکھا آپ نے وضو کیا تو دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوئے، پھر فرمایا میں نے چاہا کہ تمھیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وضو دکھاؤں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ ابوالاحوص، ابواسحق، حضرت ابوحیہ

باب : پاکی کا بیان

پاؤں دھونا

جلد : جلد اول حدیث 457

راوی: ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، حریز بن عثمان، عبدالرحمن میسرۃ، حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، حریز بن عثمان، عبدالرحمن میسرۃ، حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا تو دونوں پاؤں تین تین بار دھوئے۔

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، حریز بن عثمان، عبدالرحمن میسرۃ، حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پاؤں دھونا

جلد : جلد اول حدیث 458

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، روح بن قاسم، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الرُّبَيِّعِ قَالَتْ أَتَانِي ابْنُ عَبَّاسٍ فَسَأَلَنِي عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ تَعْنِي حَدِيثَهَا الَّذِي ذَكَرَتْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ النَّاسَ أَبَوْا إِلَّا الْغَسْلَ وَلَا أَجِدُ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَّا الْمَسْحَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، روح بن قاسم، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس میرے ہاں تشریف لائے اور مجھ سے اس حدیث مبارکہ کے بارے میں دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا تو اپنے دونوں پاؤں دھوئے پھر ابن عباس نے فرمایا لوگ وضو میں پاؤں دھونے کے علاوہ کسی اور حکم کو نہیں مانتے اور مجھے اللہ کی کتاب میں مسح کے علاوہ اور کچھ نہیں ملتا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، روح بن قاسم، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع

وضو اللہ تعالیٰ کے حکم کے موافق کرنا۔

باب : پاکی کا بیان

وضو اللہ تعالیٰ کے حکم کے موافق کرنا۔

جلد : جلد اول حدیث 459

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، جامع بن شداد ابی صخرہ، حمران، ابوبردہ، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ أَبِي صَخْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ يُحَدِّثُ أَبَا بُرْدَةَ فِي الْمَسْجِدِ أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَتَمَّ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللهُ فَالصَّلَاةُ الْمَكْتُوبَاتُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، جامع بن شداد ابی صخرہ، حمران، ابوبردہ، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اللہ تعالیٰ کے حکم موافق پوری طرح وضو کیا تو فرض نمازیں درمیانی اوقات (کے گناہوں) کے لئے کفارہ ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، جامع بن شداد ابی صخرہ، حمران، ابوبردہ، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

وضو اللہ تعالیٰ کے حکم کے موافق کرنا۔

جلد : جلد اول حدیث 460

راوی : محمد بن یحییٰ، حجاج، ہمام، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، علی بن یحییٰ بن خلاد، یحییٰ بن خلاد، حضرت رفاعہ بن رافع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهَا لَا تَتِمُّ صَلَاةٌ لِأَحَدٍ حَتَّى يُسْبِغَ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ تَعَالَى يَغْسِلُ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ وَيَمْسَحُ بِرَأْسِهِ وَرِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ

محمد بن یحییٰ، حجاج، ہمام، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، علی بن یحییٰ بن خلاد، یحییٰ بن خلاد، حضرت رفاعہ بن رافع کہتے ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے، آپ نے فرمایا کسی کی نماز اس وقت تک پوری نہیں ہوتی جب تک اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق خوب اچھی طرح وضو نہ کرلے کہ چہرہ دھوئے اور دونوں بازو کہنیوں سمیت دھوئے اور سر کا مسح کرے اور دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوئے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، حجاج، ہمام، اسحق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، علی بن یحییٰ بن خلاد، یحییٰ بن خلاد، حضرت رفاعہ بن رافع

وضو کے بعد (پانی چھڑکنا۔

باب : پاکی کا بیان

وضو کے بعد (پانی چھڑکنا۔

جلد : جلد اول حدیث 461

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، زکریا بن ابی زائدہ، منصور، مجاہد، حکم بن سفیان ثقفی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ قَالَ مَنْصُورٌ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثُمَّ أَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَنَضَحَ بِهِ فَرْجَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، زکریا بن ابی زائدہ، منصور، مجاہد، حکم بن سفیان ثقفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا پھر چلو بھر پانی لے کر ستر کے مقابل چھڑکا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، زکریا بن ابی زائدہ، منصور، مجاہد، حکم بن سفیان ثقفی رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

وضو کے بعد (پانی چھڑکنا۔

جلد : جلد اول حدیث 462

راوی: ابراہیم بن محمد فریابی، حسان بن عبداللہ، ابن لہیعہ، عقیل، زہری، عروۃ، حضرت اسامہ بن زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَنِي جِبْرَائِيلُ الْوُضُوءَ وَأَمَرَنِي أَنْ

أَنْضَحَ تَحْتَ ثَوْبِي لِمَا يَخْرُجُ مِنْ الْبَوْلِ بَعْدَ الْوُضُوئِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ التِّنِّيسِيُّ عَنْ ابْنِ لَهِيعَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

ابراہیم بن محمد فریابی، حسان بن عبداللہ، ابن لہیعہ، عقیل، زہری، عروة، حضرت اسامہ بن زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے جبرائیل علیہ السلام نے وضو سکھایا اور مجھے حکم دیا کہ وضو کے بعد کپڑوں کے نیچے چھینٹے ڈالوں پیشاب کے قطروں کی وجہ سے۔

راوی: ابراہیم بن محمد فریابی، حسان بن عبداللہ، ابن لہیعہ، عقیل، زہری، عروة، حضرت اسامہ بن زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

وضو کے بعد (پانی چھڑکنا۔

جلد : جلد اول حدیث 463

راوی: حسین بن سلمہ یحمدی، سلم بن قتیبہ، حسن بن علی ہاشمی، عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ سَلَمَةَ الْيَحْمِدِيُّ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْهَاشِمِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْتَضِحْ

حسین بن سلمہ یحمدی، سلم بن قتیبہ، حسن بن علی ہاشمی، عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب وضو کرو تو پانی چھڑک لو۔

راوی: حسین بن سلمہ یحمدی، سلم بن قتیبہ، حسن بن علی ہاشمی، عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

وضو کے بعد (پانی چھڑکنا۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 464

راوی: محمد بن یحییٰ، عاصم بن علی، قیس، ابن ابی لیلیٰ، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَضَحَ فَرْجَهُ

محمد بن یحییٰ، عاصم بن علی، قیس، ابن ابی لیلیٰ، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا پھر ستر کے مقابل پانی چھڑکا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عاصم بن علی، قیس، ابن ابی لیلیٰ، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

وضو اور غسل کے بعد تولیہ کا استعمال

باب : پاکی کا بیان

وضو اور غسل کے بعد تولیہ کا استعمال

جلد : جلد اول　　　　حدیث 465

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سعید بن ابی ھند، ابومرۃ مولی عقیل، حضرت امّ ھانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ أَنَّ أَبَا مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلٍ

حَدَّثَهُ أَنَّ أُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّهُ لَمَّا كَانَ عَامُ الْفَتْحِ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى غُسْلِهِ فَسَتَرَتْ عَلَيْهِ فَاطِمَةُ ثُمَّ أَخَذَ ثَوْبَهُ فَالْتَحَفَ بِهِ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سعید بن ابی ہند، ابو مرۃ مولی عقیل، حضرت امّ ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ فتح مکہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہانے کے لئے کھڑے ہوئے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ ان پر پردہ کئے ہوئے تھیں پھر آپ نے کپڑا لیا اور اس میں لپٹ گئے۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سعید بن ابی ہند، ابو مرۃ مولی عقیل، حضرت امّ ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

وضو اور غسل کے بعد تولیہ کا استعمال

جلد : جلد اول حدیث 466

راوی : علی بن محمد، وکیع، ابن ابی لیلی، محمد بن عبدالرحمن بن سعد بن زرارہ، محمد بن شرحبیل، حضرت قیس بن سعد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْنَا لَهُ مَاءً فَاغْتَسَلَ ثُمَّ أَتَيْنَاهُ بِمِلْحَفَةٍ وَرْسِيَّةٍ فَاشْتَمَلَ بِهَا فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى أَثَرِ الْوَرْسِ عَلَى عُكَنِهِ

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی لیلی، محمد بن عبدالرحمن بن سعد بن زرارہ، محمد بن شرحبیل، حضرت قیس بن سعد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے ہم نے آپ کیلئے پانی رکھا، آپ نے غسل کیا پھر ہم نے ایک چادر پیش کی جو

ورس میں رنگی ہوئی تھی (ورس زرد رنگ کی گھاس ہے یمن میں ہوتی تھی) پر ورس کے نشان میری نگاہوں کے سامنے ہیں۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، ابن ابی لیلیٰ، محمد بن عبدالرحمن بن سعد بن زرارہ، محمد بن شرحبیل، حضرت قیس بن سعد

باب : پاکی کا بیان

وضو اور غسل کے بعد تولیہ کا استعمال

جلد : جلد اول حدیث 467

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب، ابن عباس، امّ المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَکِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ کُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ قَالَتْ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَوْبٍ حِينَ اغْتَسَلَ مِنْ الْجَنَابَةِ فَرَدَّهُ وَجَعَلَ يَنْفُضُ الْمَائَ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب، ابن عباس، امّ المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں (ایک مرتبہ) جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غسل جنابت کیا تو میں نے کپڑا پیش کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ واپس کر دیا اور (ہاتھ سے) پانی جھاڑنے لگے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب، ابن عباس، امّ المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 468

راوی : عباس بن ولید و احمد ازھر، مروان بن محمد، یزید بن سمط، وضین بن عطاء، محفوظ بن علقمہ، حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ وَأَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ السِّمْطِ حَدَّثَنَا الْوَضِينُ بْنُ عَطَائٍ عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَقَلَبَ جُبَّةَ صُوفٍ كَانَتْ عَلَيْهِ فَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ

عباس بن ولید و احمد ازہر، مروان بن محمد، یزید بن سمط، وضین بن عطاء، محفوظ بن علقمہ، حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور اون کا جبہ جو پہنا ہوا تھا الٹ کر اسی سے (اپنا چہرہ مبارک) چہرہ پونچھ لیا۔

راوی : عباس بن ولید و احمد ازہر، مروان بن محمد، یزید بن سمط، وضین بن عطاء، محفوظ بن علقمہ، حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

وضو کے بعد کی دعا

باب : پاکی کا بیان

وضو کے بعد کی دعا

جلد : جلد اول حدیث 469

راوی : موسیٰ بن عبدالرحمن، حسین علی و زید بن حباب، محمد بن یحییٰ، ابونعیم، عمرو بن عبداللہ وھب ابوسلیمان

نخعی، زید بن عمی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ وَزَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَبُو سُلَيْمَانَ النَّخَعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدٌ الْعَمِّيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فُتِحَ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ دَخَلَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ بِنَحْوِهِ

موسی بن عبدالرحمن، حسین علی و زید بن حباب، محمد بن یحییٰ، ابونعیم، عمرو بن عبداللہ وہب ابوسلیمان نخعی، زید بن عمی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو خوب عمدگی سے وضو کرے پھر تین بار یہ کلمات کہے تو اس شخص کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس (دروازے) سے چاہے داخل ہو۔

راوی: موسیٰ بن عبدالرحمن، حسین علی و زید بن حباب، محمد بن یحییٰ، ابونعیم، عمرو بن عبداللہ وہب ابوسلیمان نخعی، زید بن عمی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

وضو کے بعد کی دعا

جلد : جلد اول حدیث 470

راوی: علقمہ بن عمرو دارمی، ابوبکر بن عیاش، ابواسحق، عبداللہ بن عطاء بجلی، عقبہ بن عامر جہنی، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَمْرٍو الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ الْبَجَلِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ

عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوئَ ثُمَّ يَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا فُتِحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَائَ

علقمہ بن عمرو دارمی، ابوبکر بن عیاش، ابو اسحاق، عبداللہ بن عطاء بجلی، عقبہ بن عامر جہنی، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان اچھی طرح (آداب و مستحبات تک کا خیال رکھ کر) وضو کرے پھر یہ کلمات کہے اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس سے چاہے داخل ہو جائے۔

راوی : علقمہ بن عمرو دارمی، ابوبکر بن عیاش، ابواسحق، عبداللہ بن عطاء بجلی، عقبہ بن عامر جہنی، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

پیتل کے برتن میں وضو کرنا

باب : پاکی کا بیان

پیتل کے برتن میں وضو کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 471

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبداللہ، عبدالعزیز بن ماجشون، عمرو بن یحیی، یحیی، صحابی رسول، حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمَاجِشُونِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْرَجْنَا لَهُ مَائً فِي تَوْرٍ مِنْ صُفْرٍ فَتَوَضَّأَ بِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبد اللہ، عبد العزیز بن ماجشون، عمرو بن یحییٰ، یحییٰ، صحابی رسول، حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے پیتل کے برتن سے پانی نکالا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے وضو کر لیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبد اللہ، عبد العزیز بن ماجشون، عمرو بن یحییٰ، یحییٰ، صحابی رسول، حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پیتل کے برتن میں وضو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 472

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن محمد دراوردی، عبیداللہ بن عمرو، ابراھیم بن عبداللہ بن جحش، عبداللہ بن جحش، حضرت زینب بن جحش رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّهُ كَانَ لَهَا مِخْضَبٌ مِنْ صُفْرٍ قَالَتْ فَكُنْتُ أُرَجِّلُ رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن محمد دراوردی، عبید اللہ بن عمرو، ابراہیم بن عبد اللہ بن جحش، عبد اللہ بن جحش، حضرت زینب بن جحش رضی اللہ عنہ بیان فرماتی ہیں کہ ہماری ایک پیتل کی لگن (طشت) تھی میں اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر مبارک میں کنگھی کیا کرتی تھی۔ (یعنی پیتل کے برتن گھر میں مستعمل تھے)۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن محمد دراوردی، عبید اللہ بن عمرو، ابراہیم بن عبد اللہ بن جحش، عبد اللہ بن جحش،

حضرت زینب بن جحش رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پیتل کے برتن میں وضو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 473

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، شریک، ابراهیم بن جریر، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فِي تَوْرٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، شری، ابراہیم بن جریر، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک برتن میں (سے پانی لے لے کر) وضو کیا (شاید وہ برتن پیتل کا ہو)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، شری، ابراہیم بن جریر، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

نیند سے وضو کا ٹوٹنا

باب : پاکی کا بیان

نیند سے وضو کا ٹوٹنا

جلد : جلد اول   حدیث 474

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ وعلی بن محمد، وکیع، اعمش، ابراھیم، اسود، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ حَتَّى يَنْفُخَ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ قَالَ الطَّنَافِسِيُّ قَالَ وَكِيعٌ تَعْنِي وَهُوَ سَاجِدٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو جاتے حتیٰ کہ خراٹے لیتے پھر کھڑے ہوتے اور نماز پڑھ لیتے اور وضو نہ کرتے، حضرت طنافسی کہتے ہیں کہ حضرت وکیع نے فرمایا حضرت عائشہ کی مراد یہ تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں سو جاتے (اور سجدہ سے اٹھ کر باقی نماز پوری کر لیتے اور وضو نہ کرتے) ۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ

باب : پاکی کا بیان

نیند سے وضو کا ٹوٹنا

جلد : جلد اول   حدیث 475

راوی: عبداللہ بن عامر بن زرارۃ، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، حجل، فضیل بن عمرو، ابراھیم، علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ حَتَّى نَفَخَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى

عبد اللہ بن عامر بن زرارۃ، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، حجل، فضیل بن عمرو، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوئے حتیٰ کہ خراٹے لئے پھر اٹھے اور نماز پڑھی۔

راوی : عبد اللہ بن عامر بن زرارۃ، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، حجل، فضیل بن عمرو، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

نیند سے وضو کا ٹوٹنا

جلد : جلد اول حدیث 476

راوی : عبداللہ بن عامر بن زرارۃ، ابن ابی زائدہ، حریث بن ابی مطر، یحییٰ بن عباد ابوھبیرۃ انصاری، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ حُرَيْثِ بْنِ أَبِي مَطَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ أَبِي هُبَيْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ نَوْمُهُ ذَلِكَ وَهُوَ جَالِسٌ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن عامر بن زرارۃ، ابن ابی زائدہ، حریث بن ابی مطر، یحییٰ بن عباد ابوہبیرۃ انصاری، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ سونا (جس کے بعد وضو کئے بغیر نماز پڑھ لیتے تھے) بیٹھے بیٹھے ہوتا تھا۔

راوی : عبد اللہ بن عامر بن زرارۃ، ابن ابی زائدہ، حریث بن ابی مطر، یحییٰ بن عباد ابوہبیرۃ انصاری، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

نیند سے وضو کا ٹوٹنا

جلد : جلد اول حدیث 477

راوی: محمد بن مصفی حمصی، وضین بن عطاء، محفوظ بن علقمہ، عبدالرحمن بن عائذ ازدی، حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِذٍ الْأَزْدِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنُ وِكَاءُ السَّهِ فَمَنْ نَامَ فَلْيَتَوَضَّأْ

محمد بن مصفی حمصی، وضین بن عطاء، محفوظ بن علقمہ، عبدالرحمن بن عائذ ازدی، حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا آنکھ بند ھن ہے دبر کا۔ جو سو جائے تو وضو کرے۔

راوی: محمد بن مصفی حمصی، وضین بن عطاء، محفوظ بن علقمہ، عبدالرحمن بن عائذ ازدی، حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب

باب : پاکی کا بیان

نیند سے وضو کا ٹوٹنا

جلد : جلد اول حدیث 478

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عاصم، ذر، حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ لَكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عاصم، ذر، حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے ہمیں اجازت دے رکھی تھی کہ تین دن تک موزے نہ اتاریں مگر جنابت ہو تو اتار دیں لیکن پیشاب، پاخانہ اور نیند سے نہ اتاریں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عاصم، ذر، حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ

شرمگاہ کو چھونے سے وضو ٹوٹنا۔

باب : پاکی کا بیان

شرمگاہ کو چھونے سے وضو ٹوٹنا۔

جلد : جلد اول   حدیث 479

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن ادریس، ہشام بن عروۃ، عروۃ، مروان بن حکم، حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَسَّ أَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن ادریس، ہشام بن عروۃ، عروۃ، مروان بن حکم، حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو اس کو چاہئے کہ وضو کرلے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن ادریس، ہشام بن عروۃ، عروۃ، مروان بن حکم، حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

شرمگاہ کو چھونے سے وضو ٹوٹنا۔

جلد : جلد اول حدیث 480

راوی : ابراہیم بن منذری خزامی، معن بن عیسیٰ، عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، عبداللہ بن نافع، ابوذئب، عقبہ بن عبدالرحمن بن ثوبان، حضرت جابر بن عبداللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ح وحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نَافِعٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَسَّ أَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ فَعَلَيْهِ الْوُضُوءُ

ابراہیم بن منذری خزامی، معن بن عیسیٰ، عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، عبداللہ بن نافع، ابوذئب، عقبہ بن عبدالرحمن بن ثوبان، حضرت جابر بن عبداللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو اس پر وضو لازم ہے

راوی : ابراہیم بن منذری خزامی، معن بن عیسیٰ، عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، عبداللہ بن نافع، ابوذئب، عقبہ بن عبدالرحمن بن ثوبان، حضرت جابر بن عبداللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

شرمگاہ کو چھونے سے وضو ٹوٹنا۔

جلد : جلد اول حدیث 481

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، مھعلی بن منصور، عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان دمشقی، مروان بن محمد، ھیثم بن حمید، علاء بن حارث، مکحول، عنبسہ بن ابی سفیان، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَشِيرِ بْنِ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، معلی بن منصور، عبد اللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان دمشقی، مروان بن محمد، ہیثم بن حمید، علاء بن حارث، مکحول، عنبسہ بن ابی سفیان، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا جو اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو اس کو چاہئے کہ وضو کر لے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، معلی بن منصور، عبد اللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان دمشقی، مروان بن محمد، ہیثم بن حمید، علاء بن حارث، مکحول، عنبسہ بن ابی سفیان، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

شرمگاہ کو چھونے سے وضو ٹوٹنا۔

جلد : جلد اول حدیث 482

راوی : سفیان بن وکیع، عبدالسلام بن حرب، اسحق بن ابی فروة، زهری، عبدالله بن عبدالقاری، حضرت ابوایوب رضی الله عنه

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ

سفیان بن وکیع، عبد السلام بن حرب، اسحاق بن ابی فروة، زہری، عبد اللہ بن عبد القاری، حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے وہی مضمون مروی ہوا ہے اس کی سند میں اسحاق بن ابی فروہ ہے جو بالا تفاق ضعیف ہے۔

راوی : سفیان بن وکیع، عبد السلام بن حرب، اسحق بن ابی فروۃ، زہری، عبد اللہ بن عبد القاری، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ

ذکر چھونے کی رخصت کے بیان میں

باب : پاکی کا بیان

ذکر چھونے کی رخصت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 483

راوی : علی بن محمد، وکیع، محمد بن جابر، قیس بن طلق حنفی، طلق رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ طَلْقٍ الْحَنَفِيَّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ فَقَالَ لَيْسَ فِيهِ وُضُوءٌ إِنَّمَا هُوَ مِنْكَ

علی بن محمد، وکیع، محمد بن جابر، قیس بن طلق حنفی، طلق رضی اللہ عنہ نے جو قبلیہ نبی حنیف سے ہے، انہوں نے سنا آپ نحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ کسی نے پوچھا کہ ذکر کے چھونے سے وضو ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں وہ تو تیرا ایک ٹکڑا ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، محمد بن جابر، قیس بن طلق حنفی، طلق رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

ذکر چھونے کی رخصت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 484

راوی: عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، مروان بن معاویه، جعفر بن زبیر، قاسم ابی امامه رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ فَقَالَ إِنَّمَا هُوَ جِذْيَةٌ مِنْكَ

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، مروان بن معاویہ، جعفر بن زبیر، قاسم ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے وہی مضمون مروی ہوا ہے

راوی: عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، مروان بن معاویہ، جعفر بن زبیر، قاسم ابی امامہ رضی اللہ عنہ

جو آگ میں پکا ہو اس سے وضو واجب ہونے کا بیان۔

باب : پاکی کا بیان

جو آگ میں پکا ہو اس سے وضو واجب ہونے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 485

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، محمد بن عمرو بن علقمہ، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّئُوا مِمَّا غَيَّرَتْ النَّارُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَتَوَضَّأُ مِنْ الْحَمِيمِ فَقَالَ لَهُ يَا ابْنَ أَخِي إِذَا سَمِعْتَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَلَا تَضْرِبْ لَهُ الْأَمْثَالَ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، محمد بن عمرو بن علقمہ، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آگ پر پکی ہوئی چیز کھالو تو وضو کر لیا کرو تو ابن عباس نے کہا کیا ہم گرم پانی کی وجہ سے بھی وضو کریں (کیونکہ وہ بھی آگ پر گرم ہوتا ہے تو کیا اس سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے حالانکہ کبھی ہم وضو کیلئے گرم پانی استعمال کرتے ہیں) تو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا بھتیجے جب تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات سنو تو اسکے مقابلہ میں باتیں مت بنایا کرو۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، محمد بن عمرو بن علقمہ، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

جو آگ میں پکا ہو اس سے وضو واجب ہونے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 486

راوی: حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ

حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آگ پر پکی ہوئی چیز کے استعمال سے وضو کیا کرو۔

راوی : حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

جو آگ میں پکا ہو اس سے وضو واجب ہونے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 487

راوی: ہشام بن خالد ازرق، خالد بن یزید بن ابی مالک، یزید بن ابی مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْرَقُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى أُذُنَيْهِ وَيَقُولُ صُمَّتَا إِنْ لَمْ أَكُنْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ

ہشام بن خالد ازرق، خالد بن یزید بن ابی مالک، یزید بن ابی مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ کر فرمایا کرتے تھے یہ بہرے ہو جائیں اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے نہ سنا ہو، آگ پر پکی ہوئی چیز استعمال کرو تو وضو کر لیا کرو۔

راوی: ہشام بن خالد ازرق، خالد بن یزید بن ابی مالک، یزید بن ابی مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

آگ پر پکی ہوئی چیز کھا کر وضو نہ کرنے کا جواز۔

باب : پاکی کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھا کر وضو نہ کرنے کا جواز۔

جلد : جلد اول حدیث 488

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سماک بن حرب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتِفًا ثُمَّ مَسَحَ يَدَيْهِ بِمِسْحٍ كَانَ تَحْتَهُ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سماک بن حرب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شانہ کا گوشت تناول فرمایا پھر جو کپڑا آپ کے نیچے تھا اس سے ہاتھ پونچھ کر کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سماک بن حرب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب: پاکی کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھا کر وضو نہ کرنے کا جواز۔

جلد: جلد اول حدیث 489

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، محمد بن منکدر و عمرو بن دینار و عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ خُبْزًا وَلَحْمًا وَلَمْ يَتَوَضَّئُوا

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، محمد بن منکدر و عمرو بن دینار و عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے روٹی یا گوشت کھایا اور وضو نہ کیا۔

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، محمد بن منکدر و عمرو بن دینار و عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب: پاکی کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھا کر وضو نہ کرنے کا جواز۔

جلد : جلد اول حدیث 490

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، حضرت ابن شهاب زهری

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ حَضَرْتُ عَشَاءَ الْوَلِيدِ أَوْ عَبْدِ الْمَلِكِ فَلَمَّا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ قُمْتُ لِأَتَوَضَّأَ فَقَالَ جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي أَنَّهُ شَهِدَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَكَلَ طَعَامًا مِمَّا غَيَّرَتْ النَّارُ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَأَنَا أَشْهَدُ عَلَى أَبِي بِمِثْلِ ذَلِكَ

عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، حضرت ابن شہاب زہری فرماتے ہیں کہ میں رات کے کھانے میں ولید یا عبد الملک کے ساتھ شریک تھا، نماز کا وقت ہوا تو میں وضو کے لئے اٹھا تو جعفر بن عمرو بن امیہ فرمانے لگے میں گواہی دیتا ہوں کہ میرے والد نے یہ گواہی دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آگ پر پکا ہوا کھانا تناول فرمایا پھر وضو کئے بغیر ہی نماز ادا فرمائی اور علی بن عبد اللہ بن عباس نے کہا کہ میں بھی اپنے والد کے متعلق اسی بار کی شہادت دیتا ہوں۔

راوی: عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، حضرت ابن شہاب زہری

باب : پاکی کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھا کر وضو نہ کرنے کا جواز۔

جلد : جلد اول حدیث 491

راوی: محمد بن صباح، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد، محمد، علی بن حسین، زینب بنت ام سلمہ، حضرت امّ سلمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ زَيْنَبَ

بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ أُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَتِفِ شَاةٍ فَأَكَلَ مِنْهُ وَصَلَّى وَلَمْ يَمَسَّ مَائً

محمد بن صباح، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد، محمد، علی بن حسین، زینب بنت ام سلمہ، حضرت امّ سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بکری کا شانہ پیش کیا گیا۔ آپ نے اسے تناول فرمایا اور نماز پڑھنے لگے پانی کو چھوا تک نہیں۔

راوی: محمد بن صباح، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد، محمد، علی بن حسین، زینب بنت ام سلمہ، حضرت امّ سلمہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھا کر وضو نہ کرنے کا جواز۔

جلد : جلد اول حدیث 492

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، یحییٰ بن سعید بشیر بن یسار، حضرت سوید بن نعمان انصاری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ أَنْبَأَنَا سُوَيْدُ بْنُ النُّعْمَانِ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالصَّهْبَائِ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَعَا بِأَطْعِمَةٍ فَلَمْ يُؤْتَ إِلَّا بِسَوِيقٍ فَأَكَلُوا وَشَرِبُوا ثُمَّ دَعَا بِمَائٍ فَمَضْمَضَ فَاهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، یحییٰ بن سعید بشیر بن یسار، حضرت سوید بن نعمان انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خیبر کو نکلے۔ مقام صہباء پہنچ کر آپ نے نماز عصر ادا فرمائی۔ پھر کھانا طلب فرمایا سوائے ستو کے کچھ نہ آیا، سب نے ستو کھایا پانی پیا پھر آپ نے کلی کی اور کھڑے ہو کر ہمیں نماز مغرب پڑھائی

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، یحییٰ بن سعید بشیر بن یسار، حضرت سوید بن نعمان انصاری رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھا کر وضو نہ کرنے کا جواز۔

جلد : جلد اول حدیث 493

راوی: محمد بن عبدالملک بن شوارب، عبدالعزیز بن مختار، سہیل، ان کے والد، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ كَتِفَ شَاةٍ فَمَضْمَضَ وَغَسَلَ يَدَيْهِ وَصَلَّى

محمد بن عبد الملک بن شوارب، عبد العزیز بن مختار، سہیل، ان کے والد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بکری کا شانہ تناول فرما کر کلی کی ہاتھ دھوئے اور نماز پڑھی۔

راوی: محمد بن عبد الملک بن شوارب، عبد العزیز بن مختار، سہیل، ان کے والد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرنا

باب : پاکی کا بیان

اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 494

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس وابومعاویہ، اعمش، عبداللہ بن عبداللہ، عبدالرحمن بن ابی لیلی، براء بن عازب، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ فَقَالَ تَوَضَّئُوا مِنْهَا

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس وابو معاویہ، اعمش، عبداللہ بن عبداللہ، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، براء بن عازب، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا اونٹ کا گوشت کھانے کی وجہ سے وضو کرنے کے متعلق۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس کی وجہ سے وضو کر لیا کرو۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس وابو معاویہ، اعمش، عبداللہ بن عبداللہ، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، براء بن عازب، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 495

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، زائدہ و اسرائیل، اشعث بن ابی الشعثاء، جعفر بن ابی ثور، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ وَلَا نَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، زائدہ و اسرائیل، اشعث بن ابی الشعثاء، جعفر بن ابی ثور، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ اونٹ کا گوشت کھانے کی وجہ سے وضو کریں اور بکری کے گوشت کی

وجہ سے وضو نہ کریں۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، زائدہ و اسرائیل، اشعث بن ابی الشعثاء، جعفر بن ابی ثور، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 496

راوی : ابو اسحق ہروی ابراہیم بن عبداللہ بن حاتم، عباد بن عوام، حجاج، عبداللہ بن عبداللہ مولی بنی ہاشم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْهَرَوِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ وَكَانَ ثِقَةً وَكَانَ الْحَكَمُ يَأْخُذُ عَنْهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَوَضَّئُوا مِنْ أَلْبَانِ الْغَنَمِ وَتَوَضَّئُوا مِنْ أَلْبَانِ الْإِبِلِ

ابو اسحاق ہروی ابراہیم بن عبد اللہ بن حاتم، عباد بن عوام، حجاج، عبد اللہ بن عبد اللہ مولی بنی ہاشم، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بکری کے دودھ کی وجہ سے وضو نہ کرو اور اونٹنی کے دودھ کی وجہ سے وضو کرو۔

راوی : ابو اسحق ہروی ابراہیم بن عبد اللہ بن حاتم، عباد بن عوام، حجاج، عبد اللہ بن عبد اللہ مولی بنی ہاشم، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 497

راوی : محمد بن یحییٰ، یزید بن عبد ربہ، بقیہ، خالد بن یزید بن عمر بن ھبیرۃ فزاری، عطاء بن سائب، محارب بن دثار، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ هُبَيْرَةَ الْفَزَارِيِّ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَارِبَ بْنَ دِثَارٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّئُوا مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ وَلَا تَتَوَضَّئُوا مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ وَتَوَضَّئُوا مِنْ أَلْبَانِ الْإِبِلِ وَلَا تَوَضَّئُوا مِنْ أَلْبَانِ الْغَنَمِ وَصَلُّوا فِي مُرَاحِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوا فِي مَعَاطِنِ الْإِبِلِ

محمد بن یحییٰ، یزید بن عبد ربہ، بقیہ، خالد بن یزید بن عمر بن ہبیرۃ فزاری، عطاء بن سائب، محارب بن دثار، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا اونٹ کے گوشت کی وجہ سے وضو کرو اور بکرے کے گوشت کی وجہ سے وضو نہ کرو اور اونٹنی کا دودھ پی کر وضو کرو اور بکری کا دودھ پی کر وضو نہ کرو اور بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھو اور اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ نماز مت پڑھو۔

راوی : محمد بن یحییٰ، یزید بن عبد ربہ، بقیہ، خالد بن یزید بن عمر بن ہبیرۃ فزاری، عطاء بن سائب، محارب بن دثار، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

دودھ پی کر کلی کرنا

باب : پاکی کا بیان

دودھ پی کر کلی کرنا

جلد : جلد اول حدیث 498

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَضْمِضُوا مِنْ اللَّبَنِ فَإِنَّ لَهُ دَسَمًا

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دودھ پی کر کلی کر لیا کرو کیونکہ اس (دودھ) میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

دودھ پی کر کلی کرنا

جلد : جلد اول حدیث 499

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، موسیٰ بن یعقوب، ابوعبیدہ بن عبداللہ بن زمعہ، عبداللہ بن زمعہ، ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَرِبْتُمْ اللَّبَنَ

فَمَضْمِضُوا فَإِنَّ لَهُ دَسَمًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، موسیٰ بن یعقوب، ابو عبیدۃ بن عبد اللہ بن زمعہ، عبد اللہ بن زمعہ، امّ المومنین حضرت امّ سلمہ رضی اللہ عنہ سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، موسیٰ بن یعقوب، ابو عبیدۃ بن عبد اللہ بن زمعہ، عبد اللہ بن زمعہ، امّ المومنین حضرت امّ سلمہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

دودھ پی کر کلی کرنا

جلد : جلد اول حدیث 500

راوی: ابومصعب، عبدالمھیمن بن عباس بن سھل بن سعد ساعدی، حضرت سعد ساعدی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَضْمِضُوا مِنْ اللَّبَنِ فَإِنَّ لَهُ دَسَمًا

ابو مصعب، عبد المہیمن بن عباس بن سہل بن سعد ساعدی، حضرت سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دودھ پی کر کلی کر لیا کرو اس لئے کہ اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

راوی: ابو مصعب، عبد المہیمن بن عباس بن سہل بن سعد ساعدی، حضرت سعد ساعدی رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

دودھ پی کر کلی کرنا

جلد : جلد اول حدیث 501

راوی: اسحق بن ابراهیم سواق، ضحاك بن مخلد، زمعه بن صالح، ابن شهاب، حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ السَّوَّاقُ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَلَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةً وَشَرِبَ مِنْ لَبَنِهَا ثُمَّ دَعَا بِمَائٍ فَمَضْمَضَ فَاهُ وَقَالَ إِنَّ لَهُ دَسَمًا

اسحاق بن ابراہیم سواق، ضحاک بن مخلد، زمعہ بن صالح، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بکری کا دودھ دوہ کر پیا پھر پانی منگوا کر کلی کی اور ارشاد فرمایا اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم سواق، ضحاک بن مخلد، زمعہ بن صالح، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

بوسہ کی وجہ سے وضو کرنا

باب : پاکی کا بیان

بوسہ کی وجہ سے وضو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 502

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه و علی بن محمد، وکیع، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، عروة بن زبیر، حضرت عروه بن زبیر رضی الله عنه حضرت عائشه رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ بَعْضَ نِسَائِهِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قُلْتُ مَا هِيَ إِلَّا

أَنْتِ فَضَحِكَتْ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، عروۃ بن زبیر، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ایک اہلیہ کا بوسہ لیا پھر نماز کے لئے تشریف لے گئے اور وضو نہ کیا، میں نے کہا آپ ہی ہوں گی؟ تو وہ مسکرا دیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، عروۃ بن زبیر، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

بوسہ کی وجہ سے وضو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 503

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حجاج، عمرو بن شعیب، زینب سهمیہ، حضرت زینب سهمیہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ زَيْنَبَ السَّهْمِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کَانَ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يُقَبِّلُ وَيُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ وَرُبَّمَا فَعَلَهُ بِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حجاج، عمرو بن شعیب، زینب سہمیہ، حضرت زینب سہمیہ روایت کرتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو کر کے بوسہ لیتے اور پھر دوبارہ وضو کئے بغیر ہی نماز پڑھ لیتے اور بسا اوقات میرے ساتھ بھی ایسا ہی کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حجاج، عمرو بن شعیب، زینب سہمیہ، حضرت زینب سہمیہ

باب : پاکی کا بیان

بوسہ کی وجہ سے وضو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 504

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ھشیم، یزید بن ابی زیاد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَی عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمَذْيِ فَقَالَ فِيهِ الْوُضُوئُ وَفِي الْمَنِيِّ الْغُسْلُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، یزید بن ابی زیاد، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مذی کے متعلق دریافت کیا گیا تو فرمایا اس کی وجہ سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اور منی نکلنے کی وجہ سے غسل واجب ہوتا ہے ۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، یزید بن ابی زیاد، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

بوسہ کی وجہ سے وضو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 505

راوی: محمد بن بشار، عثمان بن عمر، مالک بن انس، سالم ابوالنضر، سلیمان بن یسار، حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ

الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرَّجُلِ يَدْنُو مِنْ امْرَأَتِهِ فَلَا يُنْزِلُ قَالَ إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ ذَلِكَ فَلْيَنْضَحْ فَرْجَهُ يَعْنِي لِيَغْسِلْهُ وَيَتَوَضَّأْ

محمد بن بشار، عثمان بن عمر، مالک بن انس، سالم ابوالنضر، سلیمان بن یسار، حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ مرد اپنی بیوی کے قریب ہو اور انزال نہ ہو تو کیا حکم ہے فرمایا جب تم میں سے کسی کے ساتھ ایسی صورت پیش آئے تو شرم گاہ کو دھولے اور وضو کرلے۔

راوی : محمد بن بشار، عثمان بن عمر، مالک بن انس، سالم ابوالنضر، سلیمان بن یسار، حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

بوسہ کی وجہ سے وضو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 506

راوی : ابوکریب، عبداللہ بن مبارک و عبدۃ بن سلیمان، محمد بن اسحق، سعید بن عبید بن سباق، عبید بن سباق، سھل بن حنیف، حضرت سھل بن حنیف رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ كُنْتُ أَلْقَى مِنْ الْمَذْيِ شِدَّةً فَأُكْثِرُ مِنْهُ الِاغْتِسَالَ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا يُجْزِيكَ مِنْ ذَلِكَ الْوُضُوءُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ بِمَا يُصِيبُ ثَوْبِي قَالَ إِنَّمَا يَكْفِيكَ كَفٌّ مِنْ مَاءٍ تَنْضَحُ بِهِ مِنْ ثَوْبِكَ حَيْثُ تَرَى أَنَّهُ أَصَابَ

ابوکریب، عبداللہ بن مبارک و عبدۃ بن سلیمان، محمد بن اسحاق، سعید بن عبید بن سباق، عبید بن سباق، سہل بن حنیف، حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری مذی بکثرت خارج ہوتی تھی اس لئے میں بہت نہایا کرتا تھا، میں نے (اس سلسلہ میں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا فرمایا اس میں تمہارے لئے وضو ہی کافی ہے، میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول

!جو میرے کپڑے کو لگ جائے تو؟ فرمایا کپڑوں میں جہاں لگی ہوئی نظر آئے پانی کے چلو سے دھو لو۔

راوی : ابوکریب، عبداللہ بن مبارک و عبدۃ بن سلیمان، محمد بن اسحق، سعید بن عبید بن سباق، عبید بن سباق، سہل بن حنیف، حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

بوسہ کی وجہ سے وضو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 507

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، مسعر، مصعب بن شیبہ، ابوحبیب بن یعلی بن منیہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ أَبِي حَبِيبِ بْنِ يَعْلَی بْنِ مُنْيَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَتَی أُبَيَّ بْنَ کَعْبٍ وَمَعَهُ عُمَرُ فَخَرَجَ عَلَيْهِمَا فَقَالَ إِنِّي وَجَدْتُ مَذْيًا فَغَسَلْتُ ذَکَرِي وَتَوَضَّأْتُ فَقَالَ عُمَرُ أَوَيُجْزِئُ ذَلِکَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، مسعر، مصعب بن شیبہ، ابو حبیب بن یعلی بن منیہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ وہ حضرت عمر کے ساتھ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، وہ باہر تشریف لائے فرمانے لگے مجھے مذی محسوس ہوئی، میں نے اپنا بستر دھو لیا اور وضو کر لیا، حضرت عمر نے پوچھا کیا یہ کافی ہے؟ فرمایا جی! پوچھا کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ سنا ہے؟ فرمایا جی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، مسعر، مصعب بن شیبہ، ابو حبیب بن یعلی بن منیہ، حضرت ابن عباس

سوتے وقت ہاتھ منہ دھونا

باب : پاکی کا بیان

سوتے وقت ہاتھ منہ دھونا

جلد : جلد اول حدیث 508

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، زائدہ بن قدامہ، سلمہ بن کھیل، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ سَمِعْتُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ يَقُولُ لِزَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ يَا أَبَا الصَّلْتِ هَلْ سَمِعْتَ فِي هَذَا شَيْئًا فَقَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ مِنْ اللَّيْلِ فَدَخَلَ الْخَلَائَ فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ ثُمَّ نَامَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنْبَأَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ أَنْبَأَنَا بُكَيْرٌ عَنْ كُرَيْبٍ قَالَ فَلَقِيتُ كُرَيْبًا فَحَدَّثَنِي عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، زائدہ بن قدامہ، سلمہ بن کہیل، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو اٹھ کر بیت الخلاء تشریف لے گئے۔ قضاء حاجت کے بعد چہرہ اور ہاتھ دھو کر پھر سو گئے۔ دوسری سند سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، زائدہ بن قدامہ، سلمہ بن کہیل، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

ہر نماز کے لئے وضو کرنا اور تمام نمازیں

باب : پاکی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 509

راوی: سوید بن سعید، شریک، عمرو بن عامر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَكُنَّا نَحْنُ نُصَلِّي الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ

سوید بن سعید، شریک، عمرو بن عامر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر نماز کے لئے وضو فرماتے اور ہم سب نمازیں ایک ہی وضو سے پڑھ لیا کرتے تھے۔

راوی: سوید بن سعید، شریک، عمرو بن عامر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

ہر نماز کے لئے وضو کرنا اور تمام نمازیں

جلد : جلد اول حدیث 510

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، سفیان، محارب بن دثار، سلیمان بن بریدة، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ صَلَّى الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، سفیان، محارب بن دثار، سلیمان بن بریدۃ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر نماز کے لئے وضو فرمایا کرتے تھے اور فتح مکہ کے دن آپ نے تمام نمازیں ایک ہی وضو سے ادا فرمائیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، سفیان، محارب بن دثار، سلیمان بن بریدۃ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

ہر نماز کے لئے وضو کرنا اور تمام نمازیں

جلد : جلد اول حدیث 511

راوی: اسماعیل بن توبہ، زیاد بن عبداللہ، حضرت فضل بن مبشر

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُبَشِّرٍ قَالَ رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ فَقُلْتُ مَا هَذَا فَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ هَذَا فَأَنَا أَصْنَعُ كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسماعیل بن توبہ، زیاد بن عبد اللہ، حضرت فضل بن مبشر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو تمام نمازیں ایک ہی وضو سے پڑھتے دیکھا تو عرض کیا یہ کیا ہے؟ فرماتے لگے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا تو میں اس طرح کرتا ہوں جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا۔

راوی : اسماعیل بن توبہ، زیاد بن عبد اللہ، حضرت فضل بن مبشر

وضو کے باوجود وضو کرنا۔

باب : پاکی کا بیان

وضو کے باوجود وضو کرنا۔

جلد : جلد اول حدیث 512

راوی: محمد بن یحییٰ، عبداللہ بن یزید مقری، عبدالرحمن بن زیاد، حضرت ابوغطیف ھذلی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي غُطَيْفٍ الْهُذَلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِي مَجْلِسِهِ فِي الْمَسْجِدِ فَلَمَّا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى ثُمَّ عَادَ إِلَى مَجْلِسِهِ فَلَمَّا حَضَرَتْ الْعَصْرُ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى ثُمَّ عَادَ إِلَى مَجْلِسِهِ فَلَمَّا حَضَرَتْ الْمَغْرِبُ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى ثُمَّ عَادَ إِلَى مَجْلِسِهِ فَقُلْتُ أَصْلَحَكَ اللهُ أَفَرِيضَةٌ أَمْ سُنَّةٌ الْوُضُوءُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ قَالَ أَوَ فَطِنْتَ إِلَيَّ وَإِلَى هَذَا مِنِّي فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ لَا لَوْ تَوَضَّأْتُ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ لَصَلَّيْتُ بِهِ الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا مَا لَمْ أُحْدِثْ وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ عَلَى كُلِّ طُهْرٍ فَلَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَإِنَّمَا رَغِبْتُ فِي الْحَسَنَاتِ

محمد بن یحییٰ، عبداللہ بن یزید مقری، عبدالرحمن بن زیاد، حضرت ابوغطیف ہذلی فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں عبداللہ بن عمر بن خطاب کی مجلس میں تھا، نماز کا وقت ہوا تو وہ اٹھے وضو کرے کے نماز ادا کی پھر مجلس میں آ گئے عصر کا وقت ہوا تو آپ اٹھے وضو کیا نماز پڑھی اور پھر مجلس قائم ہو گئی، مغرب کا وقت ہوا تو پھر آپ اٹھے وضو کر کے نماز پڑھی اور اپنی جگہ آ گئے، میں نے عرض کیا اللہ تعالی آپ کا بھلا کرے یہ بتائیے کہ ہر نماز کے وقت وضو کرنا فرض ہے یا سنت ؟ فرمانے لگے کیا تم میرے اس عمل کی طرف متوجہ تھے ؟ میں نے عرض کیا جی۔ فرمانے لگے فرض تو نہیں ہے اسی لئے اگر میں نماز صبح کے لئے وضو کروں تو تمام نمازیں اسی وضو سے ادا کر لوں جب تک میرا وضو نہ ٹوٹے لیکن میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو ہر مرتبہ پاکی کے باوجود وضو کرے اسے دس نیکیاں ملیں تو مجھے نیکیوں کی رغبت ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبداللہ بن یزید مقری، عبدالرحمن بن زیاد، حضرت ابوغطیف ہذلی

باب : پاکی کا بیان

بغر حدث کے وضو واجب نہیں

جلد : جلد اول حدیث 513

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید و عباد بن تمیم، حضرت عباد بن تمیم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَعَبَّادُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ شُكِيَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ يَجِدُ الشَّيْءَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ لَا حَتَّى يَجِدَ رِيحًا أَوْ يَسْمَعَ صَوْتًا

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید و عباد بن تمیم، حضرت عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک صاحب نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں شکایت کی کہ نماز میں گڑبڑ سی محسوس ہوتی ہے۔ آپ نے فرمایا کچھ خیال نہ کرے یہاں تک کہ محسوس کرے بدبو یا آواز سنے (یعنی جب وضو ٹوٹنے کا یقین ہو جائے)۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید و عباد بن تمیم، حضرت عباد بن تمیم

باب : پاکی کا بیان

بغر حدث کے وضو واجب نہیں

جلد : جلد اول حدیث 514

راوی: ابو کریب، محاربی، معمر بن راشد، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنْبَأَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّشَبُّهِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ لَا يَنْصَرِفُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا

ابو کریب، محاربی، معمر بن راشد، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز میں اشتباہ کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا واپس نہ لوٹے یہاں تک کہ آواز سنے یا بو محسوس کرے۔

راوی : ابو کریب، محاربی، معمر بن راشد، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

بغر حدث کے وضو واجب نہیں

جلد : جلد اول حدیث 515

راوی : علی بن محمد، وکیع، محمد بن جعفر و عبدالرحمن، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوءَ إِلَّا مِنْ صَوْتٍ أَوْ رِيحٍ

علی بن محمد، وکیع، محمد بن جعفر و عبدالرحمن، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وضو واجب نہیں مگر آواز سے یا بو سے (یعنی ان دونوں چیزوں سے حدث محسوس کرے محض وہم پہ متردد نہ ہو)۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، محمد بن جعفر و عبدالرحمن، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

بغر حدث کے وضو واجب نہیں

جلد : جلد اول حدیث 516

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن عیاش، عبدالعزیز بن عبیداللہ، حضرت محمد بن عمرو بن عطا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ رَأَيْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يَشُمُّ ثَوْبَهُ فَقُلْتُ مِمَّ ذَلِكَ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا وُضُوءَ إِلَّا مِنْ رِيحٍ أَوْ سَمَاعٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن عیاش، عبد العزیز بن عبید اللہ، حضرت محمد بن عمرو بن عطا کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ اپنا کپڑا سونگھ رہے ہیں، میں نے وجہ پوچھی تو فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ وضو واجب نہیں ہوتا مگر بو سے یا آواز سننے سے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن عیاش، عبد العزیز بن عبید اللہ، حضرت محمد بن عمرو بن عطا

پانی کی وہ مقدار جو ناپاک نہیں ہوتی

باب : پاکی کا بیان

پانی کی وہ مقدار جو ناپاک نہیں ہوتی

جلد : جلد اول حدیث 517

راوی: ابوبکر بن خلاد باھلی، زید بن ھارون، محمد بن اسحق، محمد بن جعفر بن زبیر، عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ الْمَاءِ يَكُونُ بِالْفَلَاةِ مِنْ الْأَرْضِ وَمَا يَنُوبُهُ مِنْ الدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَلَغَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يُنَجِّسْهُ شَيْءٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ابو بکر بن خلاد باہلی، زید بن ہارون، محمد بن اسحاق، محمد بن جعفر بن زبیر، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کسی نے آپ سے پوچھا کہ پانی کھلے میدان میں ہو اور چوپائے اور درندے پانی پر آئیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب پانی دو مٹکے ہو تو اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔ دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : ابو بکر بن خلاد باہلی، زید بن ہارون، محمد بن اسحق، محمد بن جعفر بن زبیر، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پانی کی وہ مقدار جو ناپاک نہیں ہوتی

جلد : جلد اول حدیث 518

راوی : علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، عاصم بن منذر، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الْمَائُ قُلَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا لَمْ يُنَجِّسْهُ شَيْئٌ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَأَبُو سَلَمَةَ وَابْنُ عَائِشَةَ الْقُرَشِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، عاصم بن منذر، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب پانی دو یا تین مٹکے ہو تو اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔ دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، عاصم بن منذر، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حوضوں کا بیان۔

باب : پاکی کا بیان

حوضوں کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 519

راوی : ابومصعب مدنی، عبدالرحمن بن زید بن اسلم، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ الْحِيَاضِ الَّتِي بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ تَرِدُهَا السِّبَاعُ وَالْكِلَابُ وَالْحُمُرُ وَعَنْ الطَّهَارَةِ مِنْهَا فَقَالَ لَهَا مَا حَمَلَتْ فِي بُطُونِهَا وَلَنَا مَا غَبَرَ طَهُورٌ

ابومصعب مدنی، عبدالرحمن بن زید بن اسلم، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان حوضوں کے متعلق پوچھا گیا جو مکہ و مدینہ کے درمیان ہیں، ان پر درندے کتے اور گدھے آتے

ہیں کہ ان سے طہارت کرنے کا کیا حکم ہے جو انہوں نے اپنے پیٹوں میں اٹھالیا وہ ان کا اور جو بچ گیا وہ ہمارے لئے پاک کرنے والا ہے۔

راوی : ابو مصعب مدنی، عبدالرحمن بن زید بن اسلم، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

حوضوں کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 520

راوی: احمد بن سنان، یزید بن ھارون، شریک، طریف بن شھاب، ابونضرۃ، حضرت جابربن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ طَرِيفِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ انْتَهَيْنَا إِلَى غَدِيرٍ فَإِذَا فِيهِ جِيفَةُ حِمَارٍ قَالَ فَكَفَفْنَا عَنْهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ فَاسْتَقَيْنَا وَأَرْوَيْنَا وَحَمَلْنَا

احمد بن سنان، یزید بن ہارون، شریک، طریف بن شہاب، ابونضرۃ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک تالاب پر پہنچے اس میں گدھا مردار پڑا تھا ہم اس سے رک گئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے تو فرمایا پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کر سکتی، پھر ہم نے پانی پیا اور آسودہ ہوئے اور ساتھ لا دلیا۔

راوی : احمد بن سنان، یزید بن ہارون، شریک، طریف بن شہاب، ابونضرۃ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 521

راوی: محمود بن خالد و عباس بن ولید دمشقی، مروان بن محمد، رشدین، معاویہ بن صالح، راشد بن سعد، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ أَنْبَأَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ إِلَّا مَا غَلَبَ عَلَى رِيحِهِ وَطَعْمِهِ وَلَوْنِهِ

محمود بن خالد و عباس بن ولید دمشقی، مروان بن محمد، رشدین، معاویہ بن صالح، راشد بن سعد، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی الا یہ کہ پانی کے رنگ ذائقہ یا بو پر غالب آجائے۔

راوی : محمود بن خالد و عباس بن ولید دمشقی، مروان بن محمد، رشدین، معاویہ بن صالح، راشد بن سعد، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ

اس لڑکے کے پیشاب کے بیان میں جو کھانا نہیں کھاتا

باب : پاکی کا بیان

اس لڑکے کے پیشاب کے بیان میں جو کھانا نہیں کھاتا

جلد : جلد اول   حدیث 522

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، ابوالاحوص، سماک بن حرب، قابوس بن ابی اسحق، حضرت لبابہ بنت حارث رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَابُوسَ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ عَنْ لُبَابَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ بَالَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ فِي حِجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطِنِي ثَوْبَكَ وَالْبَسْ ثَوْبًا غَيْرَهُ فَقَالَ إِنَّمَا يُنْضَحُ مِنْ بَوْلِ الذَّكَرِ وَيُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْأُنْثَى

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سماک بن حرب، قابوس بن ابی اسحاق، حضرت لبابہ بنت حارث رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گود میں پیشاب کر دیا، میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! اپنے کپڑے مجھے دے دیجئے (تاکہ دھوڈالوں) اور دوسرے کپڑے زیب تن کر لیجئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لڑکے کے پیشاب کو ہلکا سا دھویا جاتا ہے اور لڑکی کے پیشاب کو اچھی طرح دھویا جاتا ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سماک بن حرب، قابوس بن ابی اسحق، حضرت لبابہ بنت حارث رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

اس لڑکے کے پیشاب کے بیان میں جو کھانا نہیں کھاتا

جلد : جلد اول   حدیث 523

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ھشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَيْهِ فَأَتْبَعَهُ الْمَاءَ وَلَمْ يَغْسِلْهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک بچہ لایا گیا اس نے آپ کے اوپر پیشاب کر دیا تو آپ نے اس پر پانی بہایا اور اسے (خوب اچھی طرح) دھویا نہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

اس لڑکے کے پیشاب کے بیان میں جو کھانا نہیں کھاتا

جلد : جلد اول حدیث 524

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، حضرت ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ دَخَلْتُ بِابْنٍ لِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْكُلْ الطَّعَامَ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَرَشَّ عَلَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت امّ قیس بنت محصن رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ میں اپنے بچے کو جس نے کھانا شروع نہ کیا تھا لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے آپ پر پیشاب کر دیا آپ نے پانی منگا کر اس پر ڈالا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت امّ قیس بنت محصن رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

اس لڑکے کے پیشاب کے بیان میں جو کھانا نہیں کھاتا

راوی : حوثرۃ بن محمد و محمد بن سعید بن یزید بن ابراھیم، معاذ بن ھشام، ھشام، قتادۃ، ابوحرب بن ابی الاسود دیلی، ابواسود دیلی، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ أَنْبَأَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي بَوْلِ الرَّضِيعِ يُنْضَحُ بَوْلُ الْغُلَامِ وَيُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ مَعْقِلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْمِصْرِيُّ قَالَ سَأَلْتُ الشَّافِعِيَّ عَنْ حَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَشُّ مِنْ بَوْلِ الْغُلَامِ وَيُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْجَارِيَةِ وَالْمَاءَانِ جَمِيعًا وَاحِدٌ قَالَ لِأَنَّ بَوْلَ الْغُلَامِ مِنْ الْمَاءِ وَالطِّينِ وَبَوْلَ الْجَارِيَةِ مِنْ اللَّحْمِ وَالدَّمِ ثُمَّ قَالَ لِي فَهِمْتَ أَوْ قَالَ لَقِنْتَ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ إِنَّ اللهَ تَعَالَى لَمَّا خَلَقَ آدَمَ خُلِقَتْ حَوَّاءُ مِنْ ضِلْعِهِ الْقَصِيرِ فَصَارَ بَوْلُ الْغُلَامِ مِنْ الْمَاءِ وَالطِّينِ وَصَارَ بَوْلُ الْجَارِيَةِ مِنْ اللَّحْمِ وَالدَّمِ قَالَ قَالَ لِي فَهِمْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لِي نَفَعَكَ اللهُ بِهِ

حوثرۃ بن محمد و محمد بن سعید بن یزید بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، ہشام، قتادۃ، ابوحرب بن ابی الاسود دیلی، ابواسود دیلی، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دودھ پیتے بچے کے بول کے متعلق کہ لڑکے کے پیشاب پر پانی بہادیا جائے اور لڑکی کے پیشاب کو اچھی طرح دھویا جائے۔ ابوالیمان مصری کہتے ہیں کہ میں نے امام شافعی سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس مذکورہ فرمان کا مطلب پوچھا کہ دونوں پیشاب ہیں (پھر فرق کیوں ہے؟) فرمایا اس لئے کہ لڑکے کا پیشاب پانی اور مٹی سے ہے اور لڑکی کا پیشاب گوشت اور خون سے ہے پھر پوچھا کہ سمجھے؟ میں نے عرض کیا نہیں فرمایا اللہ تعالیٰ جب آدم علیہ السلام کو پیدا کر چکے تو حوا کو ان کی چھوٹی پسلی سے پیدا کیا اس لئے لڑکے کا پیشاب پانی اور مٹی سے (جس سے آدم پیدا کئے گئے) اور لڑکی کا پیشاب گوشت اور خون سے ہے کہتے ہیں کہ امام شافعی نے مجھ سے پوچھا سمجھ گئے؟ میں نے عرض کیا جی، فرمایا اللہ اس بات سے تمہیں نفع دے۔

راوی : حوثرۃ بن محمد و محمد بن سعید بن یزید بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، ہشام، قتادۃ، ابوحرب بن ابی الاسود دیلی، ابواسود دیلی، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

اس لڑکے کے پیشاب کے بیان میں جو کھانا نہیں کھاتا

جلد : جلد اول حدیث 526

راوی: عمرو بن علی و مجاہد بن موسیٰ و عباس بن عبدالعظیم، عبدالرحمن بن مہدی، یحییٰ بن ولید، محل بن خلیفہ، حضرت ابوالسمح

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحِلُّ بْنُ خَلِيفَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو السَّمْحِ قَالَ كُنْتُ خَادِمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِيئَ بِالْحَسَنِ أَوْ الْحُسَيْنِ فَبَالَ عَلَى صَدْرِهِ فَأَرَادُوا أَنْ يَغْسِلُوهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُشَّهُ فَإِنَّهُ يُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ وَيُرَشُّ مِنْ بَوْلِ الْغُلَامِ

عمرو بن علی و مجاہد بن موسیٰ و عباس بن عبدالعظیم، عبدالرحمن بن مہدی، یحییٰ بن ولید، محل بن خلیفہ، حضرت ابوالسمح فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خدمت گزار تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حضرت حسن یا حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو پیش کیا گیا تو انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سینہ پر پیشاب کر دیا لوگوں لے (اہتمام سے) دھونا چاہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس پر پانی ڈال دو، اس لئے کہ لڑکی کا پیشاب دھویا جاتا ہے اور لڑکے کے پیشاب پر پانی ڈال دیا جاتا ہے۔

راوی : عمرو بن علی و مجاہد بن موسیٰ و عباس بن عبدالعظیم، عبدالرحمن بن مہدی، یحییٰ بن ولید، محل بن خلیفہ، حضرت ابوالسمح

باب : پاکی کا بیان

اس لڑکے کے پیشاب کے بیان میں جو کھانا نہیں کھاتا

جلد : جلد اول حدیث 527

راوی: محمد بن بشار، ابوبکر حنفی، اسامہ بن زید، عمرو بن شعیب، حضرت امّ کرز رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أُمِّ كُرْزٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَوْلُ الْغُلَامِ يُنْضَحُ وَبَوْلُ الْجَارِيَةِ يُغْسَلُ

محمد بن بشار، ابوبکر حنفی، اسامہ بن زید، عمرو بن شعیب، حضرت امّ کرز رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لڑکے کے پیشاب کو کچھ پانی سے دھویا جائے اور لڑکی کے پیشاب کو اچھی طرح دھویا جائے۔

راوی: محمد بن بشار، ابوبکر حنفی، اسامہ بن زید، عمرو بن شعیب، حضرت امّ کرز رضی اللہ عنہ

زمین پر پیشاب لگ جائے تو کیسے دھویا جائے

باب : پاکی کا بیان

زمین پر پیشاب لگ جائے تو کیسے دھویا جائے

جلد : جلد اول حدیث 528

راوی: احمد بن عبدة، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَوَثَبَ إِلَيْهِ بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزْرِمُوهُ ثُمَّ دَعَا بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَصَبَّ عَلَيْهِ

احمد بن عبدة، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کر دیا کچھ لوگ اس کی طرف لپکے (کہ اس کو منع کریں) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو مت روکو (کیونکہ اس سے سخت تکلیف کا اندیشہ ہے)

پھر پانی کا ڈول منگا کر اس پر بہا دیا۔

راوی : احمد بن عبدۃ، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس

باب : پاکی کا بیان

زمین پر پیشاب لگ جائے تو کیسے دھویا جائے

جلد : جلد اول حدیث 529

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ أَعْرَابِيٌّ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِمُحَمَّدٍ وَلَا تَغْفِرْ لِأَحَدٍ مَعَنَا فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَقَدْ احْتَظَرْتَ وَاسِعًا ثُمَّ وَلَّى حَتَّى إِذَا كَانَ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَشَجَ يَبُولُ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ بَعْدَ أَنْ فَقِهَ فَقَامَ إِلَيَّ بِأَبِي وَأُمِّي فَلَمْ يُؤَنِّبْ وَلَمْ يَسُبَّ فَقَالَ إِنَّ هَذَا الْمَسْجِدَ لَا يُبَالُ فِيهِ وَإِنَّمَا بُنِيَ لِذِكْرِ اللَّهِ وَلِلصَّلَاةِ ثُمَّ أَمَرَ بِسَجْلٍ مِنْ مَاءٍ فَأُفْرِغَ عَلَى بَوْلِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرماتھے کہ ایک دیہاتی مسجد میں داخل ہوا اور (دعامیں) کہا اے اللہ! میری اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی بخشش فرما دیجئے اور ہمارے ساتھ (یعنی میرے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے) کسی اور کو نہ بخشئے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے اور ارشاد فرمایا کہ تم نے وسیع چیز (اللہ عزوجل کی وسیع رحمت مراد ہے) کے گرد باڑ لگادی (اور اسے تنگ کر دیا)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

زمین پر پیشاب لگ جائے تو کیسے دھویا جائے

جلد : جلد اول   حدیث 530

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن عبداللہ، عبیداللہ ہذلی، محمد بن یحییٰ ابوحمید، ابوملیح ہذلی، حضرت واثلہ بن اسقع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ الْهُذَلِيِّ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى هُوَ عِنْدَنَا ابْنُ أَبِي حُمَيْدٍ أَنْبَأَنَا أَبُو الْمَلِيحِ الْهُذَلِيُّ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ جَائَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَلَا تُشْرِكْ فِي رَحْمَتِكَ إِيَّانَا أَحَدًا فَقَالَ لَقَدْ حَظَرْتَ وَاسِعًا وَيْحَكَ أَوْ وَيْلَكَ قَالَ فَشَجَ يَبُولُ فَقَالَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ ثُمَّ دَعَا بِسَجْلٍ مِنْ مَائٍ فَصَبَّ عَلَيْهِ

محمد بن یحییٰ، محمد بن عبد اللہ، عبید اللہ ہذلی، محمد بن یحیا ابو حمید، ابو ملیح ہذلی، حضرت واثلہ بن اسقع فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے اور کہا اے اللہ مجھ پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحم فرمایئے اور آپ جو ہم پر رحمت فرمائیں اس میں ہمارے ساتھ کسی اور کو شریک نہ فرمائیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا افسوس ہے تجھ پر، تیرا ناس ہو تو نے وسیع (رحمت) کو تنگ کر دیا آگے وہی مضمون ہے جو پہلی حدیث میں گذرا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن عبد اللہ، عبید اللہ ہذلی، محمد بن یحییٰ ابو حمید، ابو ملیح ہذلی، حضرت واثلہ بن اسقع

پاک زمین ناپاک زمین کو پاک کر دیتی ہے۔

باب : پاکی کا بیان

پاک زمین ناپاک زمین کو پاک کر دیتی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 531

راوی : ھشام بن عمار، مالک بن انس، محمد بن عمارہ بن عمرو بن حزم، محمد بن ابراھیم بن حارث تیمی، حضرت ابرھیم بن عبدالرحمن بن عوف کی امّ ولد نے امّ المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ أُمِّ وَلَدٍ لِإِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهَا سَأَلَتْ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنِّي امْرَأَةٌ أُطِيلُ ذَيْلِي فَأَمْشِي فِي الْمَكَانِ الْقَذِرِ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطَهِّرُهُ مَا بَعْدَهُ

ہشام بن عمار، مالک بن انس، محمد بن عمارہ بن عمرو بن حزم، محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی، حضرت ابرہیم بن عبدالرحمن بن عوف کی امّ ولد نے امّ المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ میں اپنا دامن لمبار کھتی ہوں اور (بسا اوقات) گندگی میں بھی چلنا پڑ جاتا ہے۔ تو فرمانے لگیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بعد والی زمین اس کو پاک کر دے گی۔

راوی : ہشام بن عمار، مالک بن انس، محمد بن عمارہ بن عمرو بن حزم، محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی، حضرت ابرہیم بن عبدالرحمن بن عوف کی امّ ولد نے امّ المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پاک زمین ناپاک زمین کو پاک کر دیتی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 532

راوی : ابو کریب، ابراھیم بن اسماعیل یشکری، ابن ابی حبیبۃ، داؤد بن حصین، ابوسفیان، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الْيَشْكُرِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا نُرِيدُ الْمَسْجِدَ فَنَطَأُ الطَّرِيقَ النَّجِسَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَرْضُ يُطَهِّرُ بَعْضُهَا بَعْضًا

ابو کریب، ابراہیم بن اسماعیل یشکری، ابن ابی حبیبۃ، داؤد بن حصین، ابوسفیان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہم مسجد کی طرف آئیں تو ناپاک راستے پر پاؤں پڑ جاتا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زمین ایک دوسرے کو پاک کر دیتی ہے۔

راوی : ابو کریب، ابراہیم بن اسماعیل یشکری، ابن ابی حبیبۃ، داؤد بن حصین، ابوسفیان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پاک زمین ناپاک زمین کو پاک کر دیتی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 533

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، عبداللہ بن عیسیٰ، موسیٰ بن عبداللہ بن یزید، بنوعبدالاشہل کی ایک صحابیہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِيسَى عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ قَالَتْ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ الْمَسْجِدِ طَرِيقًا قَذِرَةً قَالَ فَبَعْدَهَا طَرِيقٌ أَنْظَفُ مِنْهَا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَهَذِهِ بِهَذِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، عبداللہ بن عیسیٰ، موسیٰ بن عبداللہ بن یزید، بنو عبدالاشہل کی ایک صحابیہ فرماتی ہیں کہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ میرے (گھر) اور مسجد کے درمیان ناپاک راستہ ہے۔ فرمایا اس کے بعد اس سے صاف راستہ بھی ہے؟ میں نے عرض کیا جی فرمایا وہ اس کا بدلہ ہو جاتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، عبداللہ بن عیسیٰ، موسیٰ بن عبداللہ بن یزید، بنو عبدالاشہل کی ایک صحابیہ

جنبی کے ساتھ مصافحہ۔

باب : پاکی کا بیان

جنبی کے ساتھ مصافحہ۔

جلد : جلد اول حدیث 534

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، حمید، بکر بن عبداللہ، ابورافع، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَکْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ لَقِيَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ وَهُوَ جُنُبٌ فَانْسَلَّ فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَائَ قَالَ أَيْنَ كُنْتَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقِيتَنِي وَأَنَا جُنُبٌ فَكَرِهْتُ أَنْ أُجَالِسَكَ حَتَّى أَغْتَسِلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ لَا يَنْجُسُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، حمید، بکر بن عبد اللہ، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ مدینہ طیبہ کے ایک راستہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملے، ابوہریرہ بحالت جنابت تھے اس لئے واپس ہوگئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو نہ پایا تو ڈھونڈا، جب ابوہریرہ آئے تو پوچھا کہا ابوہریرہ! تم کہاں تھے؟ عرض کیا اے اللہ کے رسول! مجھے ملے اس وقت میں بحالت جنابت تھا۔ اسلئے غسل کئے بغیر آپ کے ساتھ نشست مناسب معلوم نہ ہوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن (ایسا) ناپاک نہیں ہوتا (کہ نشست و برخاست کے قابل ہی نہ رہے)۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، حمید، بکر بن عبد اللہ، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

جنبی کے ساتھ مصافحہ۔

جلد : جلد اول   حدیث 535

راوی: علی بن محمد، وکیع، اسحق بن منصور، یحیی بن سعید، مسعر، واصل احدب، ابووائل، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيَنِي وَأَنَا جُنُبٌ فَحِدْتُ عَنْهُ فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ جِئْتُ فَقَالَ مَا لَكَ قُلْتُ كُنْتُ جُنُبًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ

علی بن محمد، وکیع، اسحاق بن منصور، یحیٰی بن سعید، مسعر، واصل احدب، ابووائل، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے مجھ سے ملے میں بحالت جنابت تھا اس لئے میں آپ سے الگ ہو گیا اور غسل کر کے حاضر خدمت ہوا۔ فرمایا تمہیں کیا ہوا تھا؟ میں نے عرض کیا میں جنبی تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان نجس نہیں ہوتا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اسحق بن منصور، یحیٰی بن سعید، مسعر، واصل احدب، ابووائل، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

کپڑے کو منی لگ جائے۔

باب : پاکی کا بیان

کپڑے کو منی لگ جائے۔

جلد : جلد اول   حدیث 536

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ عبدۃ بن سلیمان، حضرت عمرو بن میمون

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ سَأَلْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ عَنْ الثَّوْبِ يُصِيبُهُ الْمَنِيُّ أَنَغْسِلُهُ أَوْ نَغْسِلُ الثَّوْبَ كُلَّهُ قَالَ سُلَيْمَانُ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصِيبُ ثَوْبَهُ فَيَغْسِلُهُ مِنْ ثَوْبِهِ ثُمَّ يَخْرُجُ فِي ثَوْبِهِ إِلَى الصَّلَاةِ وَأَنَا أَرَى أَثَرَ الْغَسْلِ فِيهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ عبدۃ بن سلیمان، حضرت عمرو بن میمون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سلیمان بن یسار سے پوچھا کہ کپڑے کو منی لگ جائے تو صرف اسی جگہ کو دھوئیں یا پورا کپڑا؟ فرمانے لگے کہ عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے آلودہ ہو جائے تو ہم اسی حصہ کو دھو دیتے پھر آپ وہی کپڑے زیب تن فرما کر نماز کے لئے تشریف لے جاتے اور مجھے اس میں دھونے کا نشان نظر آرہا ہوتا تھا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ عبدۃ بن سلیمان، حضرت عمرو بن میمون

منی کھرچ ڈالنا۔

باب : پاکی کا بیان

منی کھرچ ڈالنا۔

جلد : جلد اول حدیث 537

راوی: علی بن محمد، ابومعاویہ، محمد بن طریف، عبدۃ بن سلیمان، اعمش، ابراہیم، ہمام بن حارث، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ جَمِيعًا عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رُبَّمَا فَرَكْتُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي

علی بن محمد، ابو معاویہ، محمد بن طریف، عبدۃ بن سلیمان، اعمش، ابراہیم، ہمام بن حارث، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتی ہیں کہ بسا اوقات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑوں سے منی میں نے خود اپنے ہاتھوں سے کھرچی۔

راوی: علی بن محمد، ابو معاویہ، محمد بن طریف، عبدۃ بن سلیمان، اعمش، ابراہیم، ہمام بن حارث، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

منی کھرچ ڈالنا۔

جلد : جلد اول   حدیث 538

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، حضرت ہمام بن حارث

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ نَزَلَ بِعَائِشَةَ ضَيْفٌ فَأَمَرَتْ لَهُ بِمِلْحَفَةٍ لَهَا صَفْرَاءَ فَاحْتَلَمَ فِيهَا فَاسْتَحْيَا أَنْ يُرْسِلَ بِهَا وَفِيهَا أَثَرُ الِاحْتِلَامِ فَغَمَسَهَا فِي الْمَاءِ ثُمَّ أَرْسَلَ بِهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ لِمَ أَفْسَدَ عَلَيْنَا ثَوْبَنَا إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيهِ أَنْ يَفْرُكَهُ بِإِصْبَعِهِ رُبَّمَا فَرَكْتُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِصْبَعِي

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، حضرت ہمام بن حارث فرماتے ہیں کہ عائشہ کے ہاں ایک مہمان نے قیام کیا آپ نے اس کیلئے ایک زرد لحاف (بھیجنے) کا کہا ان کو احتلام ہو گیا وہ شرمایا کہ لحاف میں احتلام کا نشان ہو اور اسی حالت میں وہ بھیج دے۔ اس لئے اس نے لحاف کو پانی میں ڈال دیا (یعنی اس جگہ کو دھو دیا) پھر واپس کر دیا، عائشہ نے فرمایا اس نے ہمارا کپڑا کیوں خراب کیا؟ اس کے لئے تو انگلی سے کھرچ ڈالنا ہی کافی تھا بسا اوقات میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے سے اپنی انگلی سے منی کو کھرچا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، حضرت ہمام بن حارث

باب : پاکی کا بیان

منی کھرچ ڈالنا۔

جلد : جلد اول   حدیث 539

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ھشیم، مغیرۃ، ابراھیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَجِدُهُ فِي ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَحُتُّهُ عَنْهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہثیم، مغیرۃ، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ مجھے یاد ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے میں منی نظر آتی تو میں کھرچ ڈالتی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ہثیم، مغیرۃ، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

ان کپڑوں میں نماز پڑھنا جن میں صحبت کی ہو

باب : پاکی کا بیان

ان کپڑوں میں نماز پڑھنا جن میں صحبت کی ہو

جلد : جلد اول   حدیث 540

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سوید بن قیس، معاویہ بن حدیج، حضرت معاویہ بن سفیان

رضی اللہ عنہ نے اپنی ہمشیرہ امّ المؤمنین حضرت امّ حبیبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّهُ سَأَلَ أُخْتَهُ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِي يُجَامِعُ فِيهِ قَالَتْ نَعَمْ إِذَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ أَذًى

محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سوید بن قیس، معاویہ بن حدیج، حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ نے اپنی ہمشیرہ امّ المؤمنین حضرت امّ حبیبہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جن کپڑوں میں ہمبستری کی ہو ان کو پہن کر نماز پڑھ لیتے تھے؟ فرمانے لگیں کہ اگر اس میں ناپاکی (منی وغیرہ) نہ دیکھتے تو پڑھ لیتے۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سوید بن قیس، معاویہ بن حدیج، حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ نے اپنی ہمشیرہ امّ المؤمنین حضرت امّ حبیبہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

ان کپڑوں میں نماز پڑھنا جن میں صحبت کی ہو

جلد : جلد اول حدیث 541

راوی : هشام بن خالد ازرق، حسن بن یحییٰ خشنی، زید بن واقد، بسر بن عبیداللہ، ابوادریس خولانی، حضرت ابوالدرداء

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْرَقُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْخُشَنِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ مَاءً فَصَلَّى بِنَا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا رَسُولَ اللهِ تُصَلِّي بِنَا فِي ثَوْبٍ

وَاحِدٍ قَالَ نَعَمْ أُصَلِّي فِيهِ وَفِيهِ أَيْ قَدْ جَامَعْتُ فِيهِ

ہشام بن خالد ازرق، حسن بن یحییٰ خشنی، زید بن واقد، بسر بن عبید اللہ، ابو ادریس خولانی، حضرت ابو الدرداء فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، آپ کے سر مبارک سے پانی ٹپک رہا تھا۔ پھر آپ نے ہمیں ایک کپڑے میں لپٹے ہوئے نماز پڑھائی آپ کے کپڑے کے ہر سرے کو دوسری جانب ڈالے ہوئے تھے جب سلام پھیرا تو حضرت عمر بن خطاب نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ ہمیں ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھائی اور اس میں کچھ اور بھی (یعنی ہم بستری بھی کی)۔

راوی: ہشام بن خالد ازرق، حسن بن یحییٰ خشنی، زید بن واقد، بسر بن عبید اللہ، ابو ادریس خولانی، حضرت ابو الدرداء

باب : پاکی کا بیان

ان کپڑوں میں نماز پڑھنا جن میں صحبت کی ہو

جلد : جلد اول حدیث 542

راوی: محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن یوسف الزّمی، احمد بن عثمان بن حکیم، سلیمان بن عبید اللہ رقی، سلیمان بن عبید اللہ بن عمرو، عبد الملک بن عمیر، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يُوسُفَ الزِّمِّيُّ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الرَّقِّيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِي يَأْتِي فِيهِ أَهْلَهُ قَالَ نَعَمْ إِلَّا أَنْ يَرَى فِيهِ شَيْئًا فَيَغْسِلَهُ

محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن یوسف الزّمی، احمد بن عثمان بن حکیم، سلیمان بن عبید اللہ رقی، سلیمان بن عبید اللہ بن عمرو، عبد الملک بن عمیر، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک صاحب نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ جن کپڑوں میں صحبت کی ہو ان میں کچھ (نجاست منی) دکھائی دے تو اس (حصہ) کو دھولیں۔

راوی : محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن یوسف الزّمی، احمد بن عثمان بن حکیم، سلیمان بن عبید اللہ رقی، سلیمان بن عبید اللہ بن عمرو، عبد الملک بن عمیر، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

موزوں پر مسح کرنا

باب : پاکی کا بیان

موزوں پر مسح کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 543

راوی: علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابراہیم، حضرت ہمام بن حارث

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ بَالَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقِيلَ لَهُ أَتَفْعَلُ هَذَا قَالَ وَمَا يَمْنَعُنِي وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ كَانَ يُعْجِبُهُمْ حَدِيثُ جَرِيرٍ لِأَنَّ إِسْلَامَهُ كَانَ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ

علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابراہیم، حضرت ہمام بن حارث کہتے ہیں کہ حضرت جریر بن عبد اللہ نے پیشاب کر کے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا، کسی نے عرض کیا آپ ایسا کرتے ہیں؟ فرمانے لگے، میرے لئے (موزوں پر مسح سے) کیا مانع ہو سکتا ہے جبکہ میں نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا۔ ابراہیم کہتے ہیں لوگوں کو جریر کی یہ حدیث بہت پسند تھی اسلئے کہ وہ سورہ مائدہ نازل ہونے کے بعد اسلام لائے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابراہیم، حضرت ہمام بن حارث

باب : پاکی کا بیان

موزوں پر مسح کرنا

جلد : جلد اول حدیث 544

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر و علی بن محمد، وکیع، ابوھمام ولید بن شجاع بن ولید، ولید و ابن عیینہ و ابن ابی زائدہ، اعمش، ابووائل، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبِي وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَابْنُ أَبِي زَائِدَةَ جَمِيعًا عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر و علی بن محمد، وکیع، ابوہمام ولید بن شجاع بن ولید، ولید و ابن عیینہ و ابن ابی زائدہ، اعمش، ابووائل، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر و علی بن محمد، وکیع، ابوہمام ولید بن شجاع بن ولید، ولید و ابن عیینہ و ابن ابی زائدہ، اعمش، ابووائل، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

موزوں پر مسح کرنا

جلد : جلد اول حدیث 545

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، سعد بن ابراهیم، نافع بن جبیر، عروۃ بن مغیرۃ بن شعبہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَرَجَ لِحَاجَتِهِ فَاتَّبَعَهُ الْمُغِيرَةُ بِإِدَاوَةٍ فِيهَا مَاءٌ حَتَّى فَرَغَ مِنْ حَاجَتِهِ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، سعد بن ابراہیم، نافع بن جبیر، عروۃ بن مغیرۃ بن شعبہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضاء حاجت کے لئے تشریف لے گئے تو حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ پانی کا لوٹا لے کر ساتھ ہو لئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب حاجت سے فارغ ہوئے تو وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، سعد بن ابراہیم، نافع بن جبیر، عروۃ بن مغیرۃ بن شعبہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

موزوں پر مسح کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 546

راوی: عمران بن موسیٰ لیثی، محمد بن سوار، سعید بن ابی عروبہ، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ رَأَى سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ إِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ ذَلِكَ فَاجْتَمَعْنَا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ سَعْدٌ لِعُمَرَ أَفْتِ ابْنَ أَخِي فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ عُمَرُ كُنَّا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَمْسَحُ عَلَى خِفَافِنَا لَا نَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ وَإِنْ جَاءَ مِنْ الْغَائِطِ قَالَ نَعَمْ

عمران بن موسیٰ لیثی، محمد بن سوار، سعید بن ابی عروبہ، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر نے سعد بن مالک کو موزوں پر مسح کرتے دیکھا تو

فرمایا آپ ایسا کرتے ہیں یہ دونوں حضرت عمر کے پاس جمع ہوئے تو حضرت سعد نے حضرت عمر سے کہا بھتیجے موزوں پر مسح کا حکم بتاؤ۔ حضرت عمر نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اپنے موزوں پر مسح کرتے تھے اور اس میں کچھ حرج نہ سمجھتے تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اگر بیت الخلاء سے آیا ہو (تب بھی مسح درست ہے) فرمایا جی۔

راوی : عمران بن موسیٰ لیثی، محمد بن سوار، سعید بن ابی عروبہ، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

باب : پاکی کا بیان

موزوں پر مسح کرنا

جلد : جلد اول حدیث 547

راوی: ابومصعب مدنی، عبدالمہیمن بن عباس بن سہل ساعدی، حضرت سہل ساعدی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَأَمَرَنَا بِالْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

ابومصعب مدنی، عبدالمہیمن بن عباس بن سہل ساعدی، حضرت سہل ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موزوں پر مسح کیا اور ہمیں موزوں پر مسح کا حکم دیا۔

راوی : ابومصعب مدنی، عبدالمہیمن بن عباس بن سہل ساعدی، حضرت سہل ساعدی رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

موزوں پر مسح کرنا

جلد : جلد اول حدیث 548

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، عمر بن عبید طنافسی، عمر بن مثنی، عطاء خراسانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَطَائٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَالَ هَلْ مِنْ مَائٍ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ لَحِقَ بِالْجَيْشِ فَأَمَّهُمْ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عمر بن عبید طنافسی، عمر بن مثنی، عطاء خراسانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا، آپ نے فرمایا کچھ پانی ہے چنانچہ آپ نے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا پھر لشکر سے جا ملے اور ان کی امامت کروائی۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، عمر بن عبید طنافسی، عمر بن مثنی، عطاء خراسانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

موزوں پر مسح کرنا

جلد : جلد اول حدیث 549

راوی: علی بن محمد، وکیع، دلھم بن صالح کندی، حجیر بن عبداللہ کندی، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا دَلْهَمُ بْنُ صَالِحٍ الْكِنْدِيُّ عَنْ حُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْكِنْدِيِّ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّجَاشِيَّ أَهْدَى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُفَّيْنِ أَسْوَدَيْنِ سَاذَجَيْنِ فَلَبِسَهُمَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَيْهِمَا

علی بن محمد، وکیع، دلہم بن صالح کندی، حجیر بن عبداللہ کندی، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نجاشی نے نبی صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم دو سادہ سیاہ موزے بطور ہدیہ دیئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ پہن لئے پھر وضو کیا اور ان پر مسح کیا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، دلہم بن صالح کندی، حجیر بن عبداللہ کندی، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ

موزے کے اوپر اور نیچے کا مسح کرنا۔

باب : پاکی کا بیان

موزے کے اوپر اور نیچے کا مسح کرنا۔

جلد : جلد اول حدیث 550

راوی: هشام بن عمار، ولید بن مسلم، ثور بن یزید، رجاء بن حیوة، ورّاد کاتب مغیره بن شعبه، حضرت مغیره بن شعبه رضی الله عنه

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ أَعْلَى الْخُفِّ وَأَسْفَلَهُ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، ثور بن یزید، رجاء بن حیوۃ، ورّاد کاتب مغیرہ بن شعبہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موزے کے اوپر نیچے مسح فرمایا۔

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، ثور بن یزید، رجاء بن حیوۃ، ورّاد کاتب مغیرہ بن شعبہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

موزے کے اوپر اور نیچے کا مسح کرنا۔

جلد : جلد اول حدیث 551

راوی: محمد بن مصفی حمصی، بقیہ، جریر بن یزید، منذر، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ جَرِيرِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي مُنْذِرٌ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَتَوَضَّأُ وَيَغْسِلُ خُفَّيْهِ فَقَالَ بِيَدِهِ كَأَنَّهُ دَفَعَهُ إِنَّمَا أُمِرْتَ بِالْمَسْحِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ هَكَذَا مِنْ أَطْرَافِ الْأَصَابِعِ إِلَى أَصْلِ السَّاقِ وَخَطَّطَ بِالْأَصَابِعِ

محمد بن مصفی حمصی، بقیہ، جریر بن یزید، منذر، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے، جو وضو میں موزے دھو رہا تھا۔ آپ نے ہاتھ سے اشارہ کیا گویا اس کو روکا (اور فرمایا) مجھے صرف مسح کا حکم دیا گیا ہے اور آپ نے انگلیوں سے لکیر کھینچی۔

راوی: محمد بن مصفی حمصی، بقیہ، جریر بن یزید، منذر، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

مسح کی مدت مسافر اور مقیم کے لئے

باب : پاکی کا بیان

مسح کی مدت مسافر اور مقیم کے لئے

جلد : جلد اول حدیث 552

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، قاسم بن مخیمرہ، حضرت شریح بن ہانی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ ائْتِ عَلِيًّا فَسَلْهُ فَإِنَّهُ أَعْلَمُ بِذَلِكَ مِنِّي فَأَتَيْتُ عَلِيًّا فَسَأَلْتُهُ عَنْ الْمَسْحِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ نَمْسَحَ لِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً وَلِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، قاسم بن مخیمرہ، حضرت شریح بن ہانی فرماتے ہیں کہ میں نے موزوں پر مسح کے بارے میں حضرت عائشہ سے پوچھا تو فرمانے لگیں، حضرت علی کے پاس جاؤ اور ان سے پوچھو کیونکہ ان کو اس بارے میں مجھ سے زیادہ علم ہے میں حضرت علی کی خدمت میں گیا اور ان سے مسح خفین کے متعلق دریافت کیا فرمانے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں مسح کا حکم دیا کرتے تھے مقیم کو ایک دن رات اور مسافر کو تین دن رات۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، قاسم بن مخیمرہ، حضرت شریح بن ہانی

باب : پاکی کا بیان

مسح کی مدت مسافر اور مقیم کے لئے

جلد : جلد اول حدیث 553

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، ان کے والد ابراھیم تیمی، عمرو بن میمون، حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثًا وَلَوْ مَضَى السَّائِلُ عَلَى مَسْأَلَتِهِ لَجَعَلَهَا خَمْسًا

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ان کے والد ابراہیم تیمی، عمرو بن میمون، حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے لئے تین دن مقرر فرمائے اور اگر سائل اپنا سوال جاری رکھتا تو پانچ فرما دیتے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، ان کے والد ابراہیم تیمی، عمرو بن میمون، حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

مسح کی مدت مسافر اور مقیم کے لئے

جلد : جلد اول   حدیث 554

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ بن کہیل، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، عمرو بن میمون، حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ أَحْسِبُهُ قَالَ وَلَيَالِيهِنَّ لِلْمُسَافِرِ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ بن کہیل، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، عمرو بن میمون، حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا موزوں پر مسح میں مسافر کے لئے تین دن ہیں میرا خیال ہے کہ راتیں بھی فرمایا (یعنی کوئی حتمی بات نہیں کہہ سکے)۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ بن کہیل، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، عمرو بن میمون، حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

مسح کی مدت مسافر اور مقیم کے لئے

جلد : جلد اول حدیث 555

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ ابو کریب، زید بن حباب، عمر بن عبداللہ بن ابی خثعم، ثمالی، یحییٰ بن ابی کثیر، سلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو کُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي خَثْعَمٍ الثُّمَالِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ أَبِي کَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الطُّهُورُ عَلَی الْخُفَّيْنِ قَالَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ ابو کریب، زید بن حباب، عمر بن عبد اللہ بن ابی خثعم، ثمالی، یحییٰ بن ابی کثیر، سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! موزوں پر طہارت کا کیا حکم ہے؟ فرمایا مسافر کے لئے تین دن رات اور مقیم کے لئے ایک دن رات۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ ابو کریب، زید بن حباب، عمر بن عبد اللہ بن ابی خثعم، ثمالی، یحییٰ بن ابی کثیر، سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

مسح کی مدت مسافر اور مقیم کے لئے

جلد : جلد اول حدیث 556

راوی: محمد بن بشار و بشر بن ہلال صواف، عبدالوہاب بن عبدالمجید، مہاجر ابومخلد، عبدالرحمن بن ابی بکرۃ، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَبِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُهَاجِرُ أَبُو مَخْلَدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَخَّصَ لِلْمُسَافِرِ إِذَا تَوَضَّأَ وَلَبِسَ خُفَّيْهِ ثُمَّ أَحْدَثَ وُضُوءًا أَنْ يَمْسَحَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً

محمد بن بشار و بشر بن ہلال صواف، عبد الوہاب بن عبد المجید، مہاجر ابو مخلد، عبد الرحمن بن ابی بکرۃ، حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا وضو کر کے موزے پہنے ہوں پھر وضو ٹوٹ جائے تو مسافر کو تین دن رات اور مقیم کو ایک دن، رات مسح کی رخصت دی۔

راوی : محمد بن بشار و بشر بن ہلال صواف، عبد الوہاب بن عبد المجید، مہاجر ابو مخلد، عبد الرحمن بن ابی بکرۃ، حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ

مسح کے لئے مدت مقرر نہ ہونا۔

باب : پاکی کا بیان

مسح کے لئے مدت مقرر نہ ہونا۔

جلد : جلد اول حدیث 557

راوی: حرملہ بن یحییٰ و عمرو بن سواد مصری، عبداللہ بن وہب، یحییٰ بن ایوب، عبدالرحمن بن رزین، محمد بن یزید بن ابی زیاد، ایوب بن قطن، عبادۃ بن نسی، حضرت ابی بن عمارۃ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْمِصْرِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَزِينٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ قَطَنٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ عِمَارَةَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَلَّى فِي بَيْتِهِ الْقِبْلَتَيْنِ كِلْتَيْهِمَا أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسَحُ

عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ نَعَمْ قَالَ يَوْمًا قَالَ وَيَوْمَيْنِ قَالَ وَثَلَاثًا حَتَّى بَلَغَ سَبْعًا قَالَ لَهُ وَمَا بَدَا لَكَ

حرملہ بن یحیٰی و عمرو بن سواد مصری، عبداللہ بن وہب، یحیٰی بن ایوب، عبدالرحمن بن رزین، محمد بن یزید بن ابی زیاد، ایوب بن قطن، عبادۃ بن نسی، حضرت ابی بن عمارۃ رضی اللہ عنہ جن کے گھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں قبلوں کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی تھی سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میں موزوں پر مسح کر لوں؟ فرمایا جی! عرض کیا پورا دن؟ فرمایا اور دو دن بھی عرض کیا، تین دن بھی، یہاں تک کہ سات دن تک پہنچ گئے آپ نے ان سے فرمایا جب تک تمہیں خیال ہو۔

راوی : حرملہ بن یحیٰی و عمرو بن سواد مصری، عبداللہ بن وہب، یحیٰی بن ایوب، عبدالرحمن بن رزین، محمد بن یزید بن ابی زیاد، ایوب بن قطن، عبادۃ بن نسی، حضرت ابی بن عمارۃ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

مسح کے لئے مدت مقرر نہ ہونا۔

جلد : جلد اول حدیث 558

راوی : احمد بن یوسف سلمی، ابوعاصم، حیوۃ بن شریح، یزید بن ابی حبیب، حکم بن عبداللہ بلوی، علی بن رباح لخمی، حضرت عقبہ بن عامر مصر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَلَوِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ اللَّخْمِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ مِنْ مِصْرَ فَقَالَ مُنْذُ كَمْ لَمْ تَنْزِعْ خُفَّيْكَ قَالَ مِنْ الْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ قَالَ أَصَبْتَ السُّنَّةَ

احمد بن یوسف سلمی، ابوعاصم، حیوۃ بن شریح، یزید بن ابی حبیب، حکم بن عبداللہ بلوی، علی بن رباح لخمی، حضرت عقبہ بن عامر مصر سے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ پاس آئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ کب سے تم نے موزے نہیں

اتارے؟ کہا ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک، فرمایا تم نے سنت کے مطابق کیا۔

راوی: احمد بن یوسف سلمی، ابوعاصم، حیوۃ بن شریح، یزید بن ابی حبیب، حکم بن عبداللہ بلوی، علی بن رباح لخمی، حضرت عقبہ بن عامر مصر

جرابوں اور جوتوں پر مسح

باب: پاکی کا بیان

جرابوں اور جوتوں پر مسح

جلد : جلد اول حدیث 559

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابوقیس اودی، ھذیل بن شرحبیل حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيِّ عَنْ الْهُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابوقیس اودی، ہذیل بن شرحبیل حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور جرابوں اور جوتوں پر مسح کیا۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابوقیس اودی، ہذیل بن شرحبیل حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

باب: پاکی کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 560

راوی : محمد بن یحییٰ، معلی بن منصور و بشر بن آدم، عیسیٰ بن یونس، عیسیٰ بن سنان، ضحاک بن عبدالرحمن بن عرزب، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ وَبِشْرُ بْنُ آدَمَ قَالَا حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عِيسَى بْنِ سِنَانٍ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَرْزَبٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ قَالَ الْمُعَلَّى فِي حَدِيثِهِ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ وَالنَّعْلَيْنِ

محمد بن یحییٰ، معلی بن منصور و بشر بن آدم، عیسیٰ بن یونس، عیسیٰ بن سنان، ضحاک بن عبدالرحمن بن عرزب، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا تو جرابوں اور جوتوں پر مسح کیا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، معلی بن منصور و بشر بن آدم، عیسیٰ بن یونس، عیسیٰ بن سنان، ضحاک بن عبدالرحمن بن عرزب، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

عمامہ پر مسح۔

باب : پاکی کا بیان

عمامہ پر مسح۔

جلد : جلد اول   حدیث 561

راوی : ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعمش، حکم، عبدالرحمن ابن ابی لیلیٰ، کعب بن عجرة، حضرت بلال رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ بِلَالٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ

ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعمش، حکم، عبدالرحمن ابن ابی لیلیٰ، کعب بن عجرة، حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موزوں اور سر بند ہن پر مسح کیا۔

راوی : ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعمش، حکم، عبدالرحمن ابن ابی لیلیٰ، کعب بن عجرة، حضرت بلال رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

عمامہ پر مسح۔

جلد : جلد اول حدیث 562

راوی: دحیم، ولید بن مسلم، اوزاعی ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مصعب، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، جعفر بن عمرو، حضرت عمرو رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ

دحیم، ولید بن مسلم، اوزاعی ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مصعب، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، جعفر بن عمرو، حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو موزوں اور عمامہ پر مسح کرتے دیکھا (یعنی یہ دو اعمال کرتے میں نے خود نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ملاحظہ کیا)۔

راوی : دحیم، ولید بن مسلم، اوزاعی ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مصعب، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، جعفر بن عمرو، حضرت

عمرو رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

عمامہ پر مسح۔

جلد : جلد اول حدیث 563

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، داؤد بن ابی الفرات، محمد بن زید، ابوشریح، ابومسلم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ مَوْلَى زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ قَالَ كُنْتُ مَعَ سَلْمَانَ فَرَأَى رَجُلًا يَنْزِعُ خُفَّيْهِ لِلْوُضُوئِ فَقَالَ لَهُ سَلْمَانُ امْسَحْ عَلَى خُفَّيْكَ وَعَلَى خِمَارِكَ وَبِنَاصِيَتِكَ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، داؤد بن ابی الفرات، محمد بن زید، ابو شریح، ابو مسلم کہتے ہیں کہ میں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ ایک شخص وضو کے لئے موزے اتار رہا ہے، تو اس سے فرمایا اپنے موزے پر، عمامے پر اور پیشانی پر مسح کرلو، اس لئے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو موزوں اور سر بندھن (یعنی عمامہ) پر مسح کرتے دیکھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، داؤد بن ابی الفرات، محمد بن زید، ابو شریح، ابو مسلم

باب : پاکی کا بیان

عمامہ پر مسح۔

راوی: ابوطاہراحمد بن عمرو بن سرح، عبداللہ بن وہب، معاویہ بن صالح، عبدالعزیزبن مسلم ، ابومعقل، حضرت انس بن مالك رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي مَعْقِلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ قِطْرِيَّةٌ فَأَدْخَلَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْعِمَامَةِ فَمَسَحَ مُقَدَّمَ رَأْسِهِ وَلَمْ يَنْقُضْ الْعِمَامَةَ

ابو طاہر احمد بن عمرو بن سرح، عبد اللہ بن وہب، معاویہ بن صالح، عبد العزیز بن مسلم، ابو معقل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کرتے دیکھا آپ نے قطری عمامہ پہنا ہوا تھا آپ نے عمامہ کے نیچے سے ہاتھ ڈال کر سر کے اگلے حصہ کا مسح کیا اور عمامہ نہیں کھولا۔

راوی: ابو طاہر احمد بن عمرو بن سرح، عبد اللہ بن وہب، معاویہ بن صالح، عبد العزیز بن مسلم، ابو معقل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

تیمم کا بیان۔

باب : تیمم کا بیان

تیمم کا بیان۔

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ أَنَّهُ قَالَ سَقَطَ عِقْدُ عَائِشَةَ فَتَخَلَّفَتْ لِالْتِمَاسِهِ فَانْطَلَقَ أَبُو بَكْرٍ إِلَى عَائِشَةَ فَتَغَيَّظَ عَلَيْهَا فِي حَبْسِهَا النَّاسَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الرُّخْصَةَ فِي التَّيَمُّمِ قَالَ فَمَسَحْنَا يَوْمَئِذٍ إِلَى الْمَنَاكِبِ قَالَ فَانْطَلَقَ أَبُو بَكْرٍ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَ مَا عَلِمْتُ إِنَّكِ لَمُبَارَكَةٌ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کا ہار گر گیا وہ اس کی تلاش میں پیچھے رہ گئیں تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے جا کر حضرت عائشہ رضی اللہ کو ڈانٹا کہ ان کی وجہ سے لوگوں کو بیٹھنا (رکنا) پڑا اس پر اللہ تعالیٰ نے تیمم کی اجازت نازل فرمائی، فرماتے ہیں ہم نے اس روز کندھوں تک مسح کیا، فرماتے ہیں کہ اس کے بعد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے اور کہا مجھے کیا علم تھا کہ تم اتنی برکت والی ہو۔

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

تیمم کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 566

راوی: محمد بن ابی عمر عدنی، سفیان بن عیینہ، عمرو، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، عبداللہ، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ تَيَمَّمْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَنَاكِبِ

محمد بن ابی عمر عدنی، سفیان بن عیینہ، عمرو، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کندھوں تک تیمم کیا۔

راوی : محمد بن ابی عمر عدنی، سفیان بن عیینہ، عمرو، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

تیمم کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 567

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو اسحق ہروی، اسماعیل بن جعفر، علاء، ان کے والد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ ح وحَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ جَمِيعًا عَنْ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو اسحاق ہروی، اسماعیل بن جعفر، علاء، ان کے والد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے لئے زمین کو مسجد اور طہارت کا ذریعہ بنا دیا گیا (چند جگہوں کا استثناء کر کے)۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو اسحق ہروی، اسماعیل بن جعفر، علاء، ان کے والد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

تیمم کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 568

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ھشام، عروۃ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اسْتَعَارَتْ مِنْ أَسْمَائَ قِلَادَةً فَهَلَكَتْ فَأَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنَاسًا فِي طَلَبِهَا فَأَدْرَكَتْهُمْ الصَّلَاةُ فَصَلَّوْا بِغَيْرِ وُضُوئٍ فَلَمَّا أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكَوْا ذَلِكَ إِلَيْهِ فَنَزَلَتْ آيَةُ التَّيَمُّمِ فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ جَزَاكِ اللَّهُ خَيْرًا فَوَاللَّهِ مَا نَزَلَ بِكِ أَمْرٌ قَطُّ إِلَّا جَعَلَ اللَّهُ لَكِ مَخْرَجًا وَجَعَلَ لِلْمُسْلِمِينَ فِيهِ بَرَكَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام، عروۃ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اسماء سے ہار عاریتاً لیا وہ گم ہو گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے ڈھونڈنے کے لئے کچھ لوگوں کو بھیجا۔ اتنے میں نماز کا وقت ہو گیا (پانی تھا نہیں) اسلئے انہوں نے بغیر وضو نماز پڑھ لی۔ جب وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو یہ شکایت پیش کی، اس پر آیت تیمم نازل ہوئی تو اسید بن حضیر (عائشہ سے) کہنے لگے اللہ تمہیں بہت بدلہ عطا فرمائے۔ اللہ کی قسم! جب بھی تم پر کوئی پریشانی آئی اللہ نے تمہیں اس میں راہ نکال دی اور اہل اسلام کیلئے اس میں برکت فرما دی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام، عروۃ، حضرت عائشہ

تیمم میں ایک مرتبہ ہاتھ مارنا

باب : تیمم کا بیان

تیمم میں ایک مرتبہ ہاتھ مارنا

جلد : جلد اول حدیث 569

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ذر، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی، حضرت عبدالرحمن بن ابزی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ إِنِّي أَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدْ الْمَائَ فَقَالَ عُمَرُ لَا تُصَلِّ فَقَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ أَمَا تَذْكُرُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَنَا وَأَنْتَ فِي سَرِيَّةٍ فَأَجْنَبْنَا فَلَمْ نَجِدْ الْمَائَ فَأَمَّا أَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَأَمَّا أَنَا فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ فَصَلَّيْتُ فَلَمَّا أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ وَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيْهِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ نَفَخَ فِيهِمَا وَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ذر، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی، حضرت عبدالرحمن بن ابزی فرماتے ہیں کہ ایک شخص عمر بن خطاب کے پاس آیا اور کہا میں جنبی ہو گیا اور پانی نہیں مل رہا تو عمر نے فرمایا نماز مت پڑھو تو عمار بن یاسر نے کہا امیر المؤمنین! آپ کو یاد نہیں کہ میں اور آپ ایک سریہ میں تھے کہ جنبی ہو گئے اور پانی نہ ملا تو آپ نے نماز نہیں پڑھی اور میں نے مٹی میں لوٹ پوٹ ہو کر نماز پڑھ لی۔ پھر جب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے اس کا تذکرہ کیا، آپ نے فرمایا تمہارے لئے اتنا کافی تھا اور آپ نے اپنا ہاتھ زمین پر لگائے پھر ان پر پھونک ماری اور ان کو چہرہ اور ہاتھوں پر پھیر لیا۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ذر، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی، حضرت عبدالرحمن بن ابزی

باب : تیمم کا بیان

تیمم میں ایک مرتبہ ہاتھ مارنا

جلد : جلد اول　　　حدیث 570

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، حمید بن عبدالرحمن، ابن ابی لیلی، حضرت حکم اور سلمہ بن کھیل نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْحَكَمِ وَسَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ أَنَّهُمَا سَأَلَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى عَنْ التَّيَمُّمِ فَقَالَ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّارًا أَنْ يَفْعَلَ هَكَذَا وَضَرَبَ بِيَدَيْهِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ نَفَضَهُمَا وَمَسَحَ عَلَى وَجْهِهِ قَالَ الْحَكَمُ وَيَدَيْهِ وَقَالَ سَلَمَةُ وَمِرْفَقَيْهِ

عثمان بن ابی شیبہ، حمید بن عبدالرحمن، ابن ابی لیلیٰ، حضرت حکم اور سلمہ بن کہیل نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی سے تیمم کے متعلق پوچھا تو فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمار کو یوں کرنے کا حکم دیا اور اپنے ہاتھ زمین پر لگائے پھر ان کو جھاڑا اور چہرہ پر پھیر لی۔ حکم کہتے ہیں کہ ہاتھوں ہاتھوں پر بھی پھیرا اور سلمہ کہتے ہیں کہ کہنیوں پر بھی پھیرا۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، حمید بن عبدالرحمن، ابن ابی لیلیٰ، حضرت حکم اور سلمہ بن کہیل نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی

تیمم میں دو مرتبہ ہاتھ مارنا

باب : تیمم کا بیان

تیمم میں دو مرتبہ ہاتھ مارنا

جلد : جلد اول　　　حدیث 571

راوی: ابوطاہر احمد بن عمرو سرح مصری، عبداللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ

شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ حِينَ تَيَمَّمُوا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ الْمُسْلِمِينَ فَضَرَبُوا بِأَكُفِّهِمْ التُّرَابَ وَلَمْ يَقْبِضُوا مِنْ التُّرَابِ شَيْئًا فَمَسَحُوا بِوُجُوهِهِمْ مَسْحَةً وَاحِدَةً ثُمَّ عَادُوا فَضَرَبُوا بِأَكُفِّهِمْ الصَّعِيدَ مَرَّةً أُخْرَى فَمَسَحُوا بِأَيْدِيهِمْ

ابوطاہر احمد بن عمرو سرح مصری، عبداللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تیمم کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل اسلام کو حکم دیا انہوں نے اپنی ہتھیلیاں مٹی پر لگائیں اور کچھ مٹی بھی نہ اٹھائی اور اپنے چہروں پر ایک مرتبہ ہاتھ پھیرا پھر دوسری مرتبہ اپنے ہاتھ مٹی پر لگائے اور بازوؤں پر مسح کیا۔

راوی : ابوطاہر احمد بن عمرو سرح مصری، عبداللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

زخمی جنبی ہو جائے اور نہانے میں جان کا اندیشہ ہو۔

باب : تیمم کا بیان

زخمی جنبی ہو جائے اور نہانے میں جان کا اندیشہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 572

راوی: ہشام بن عمار، عبدالحمید بن ابی حبیب بن ابی عشرین، اوزاعی، عطاء بن ابی رباح، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَبِي الْعِشْرِينَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُخْبِرُ أَنَّ رَجُلًا أَصَابَهُ جُرْحٌ فِي رَأْسِهِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَصَابَهُ احْتِلَامٌ فَأُمِرَ بِالِاغْتِسَالِ فَاغْتَسَلَ فَكُزَّ فَمَاتَ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَتَلُوهُ قَتَلَهُمْ اللهُ أَوَلَمْ يَكُنْ شِفَائَ

الْعِيِّ السُّؤَالُ قَالَ عَطَائٌ وَبَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ غَسَلَ جَسَدَهُ وَتَرَكَ رَأْسَهُ حَيْثُ أَصَابَهُ الْجِرَاحُ

ہشام بن عمار، عبد المجید بن ابی حبیب بن ابی عشرین، اوزاعی، عطاء بن ابی رباح، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں ایک شخص کے سر میں زخم ہو گیا پھر اس کو احتلام ہو گیا تو اس نے نہالیا وہ (اس وجہ سے) مر گیا، جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی اطلاع پہنچی تو آپ نے فرمایا ان لوگوں نے اس کو مار ڈالا اللہ انہیں مارے کیا جاہل کا علاج یہ نہ تھا کہ (کسی عالم سے) پوچھ لیتا، عطاء کہتے ہیں ہمیں یہ بھی معلوم ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کاش! وہ اپنا جسم دھو لیتا اور سر میں جہاں زخم لگا تھا وہ جگہ چھوڑ دیتا۔

راوی : ہشام بن عمار، عبد المجید بن ابی حبیب بن ابی عشرین، اوزاعی، عطاء بن ابی رباح، حضرت ابن عباس

غسل جنابت

باب : تیمم کا بیان

غسل جنابت

جلد : جلد اول حدیث 573

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب مولی ابن عباس، ابن عباس، ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ قَالَتْ وَضَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلًا فَاغْتَسَلَ مِنْ الْجَنَابَةِ فَأَكْفَأَ الْإِنَائَ بِشِمَالِهِ عَلَى يَمِينِهِ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى فَرْجِهِ ثُمَّ دَلَكَ يَدَهُ بِالْأَرْضِ ثُمَّ مَضْمَضَ

وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ أَفَاضَ الْمَائَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ ثُمَّ تَنَحَّى فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب مولی ابن عباس، ابن عباس، امّ المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے غسل کا پانی رکھا، آپ نے غسل جنابت کیا، چنانچہ آپ نے بائیں ہاتھ دھوئے پھر ستر پر پانی ڈالا پھر اپنا ہاتھ زمین پر رگڑا پھر تین مرتبہ کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا چہرہ دھویا اور تین بار بازو دھوئے پھر باقی جسم پر پانی بہایا پھر اس جگہ سے ہٹ گئے اور پھر پاؤں دھوئے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب مولی ابن عباس، ابن عباس، امّ المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

غسل جنابت

جلد : جلد اول حدیث 574

راوی: محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، عبدالواحد بن زیاد، صدقہ بن سعید حنفی، حضرت جمیع بن عمیر تیمی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا جُمَيْعُ بْنُ عُمَيْرٍ التَّيْمِيُّ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ عَمَّتِي وَخَالَتِي فَدَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلْنَاهَا كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ غُسْلِهِ مِنْ الْجَنَابَةِ قَالَتْ كَانَ يُفِيضُ عَلَى كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يُدْخِلُهَا فِي الْإِنَائِ ثُمَّ يَغْسِلُ رَأْسَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى جَسَدِهِ ثُمَّ يَقُومُ إِلَى الصَّلَاةِ وَأَمَّا نَحْنُ فَإِنَّا نَغْسِلُ رُؤُسَنَا خَمْسَ مَرَّاتٍ مِنْ أَجْلِ الضَّفْرِ

محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، عبدالواحد بن زیاد، صدقہ بن سعید حنفی، حضرت جمیع بن عمیر تیمی کہتے ہیں کہ میں اپنی پھوپھی اور خالہ کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ غسل جنابت کیسے کرتے تھے، فرمانے لگیں تین مرتبہ ہاتھوں پر پانی ڈالتے پھر برتن میں

ہاتھ ڈال کر تین مرتبہ سر دھوتے پھر جسم پر پانی بہاتے پھر نماز کے لئے کھڑے ہو جاتے اور ہم تو اپنا سر پانچ مرتبہ دھو تین چوٹیوں کی وجہ سے۔

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد الواحد بن زیاد، صدقہ بن سعید حنفی، حضرت جمیع بن عمیر تیمی

غسل کنانت کا بیان

باب : تیمم کا بیان

غسل کنانت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 575

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق، سلیمان بن صرد، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ تَمَارَوْا فِي الْغُسْلِ مِنْ الْجَنَابَةِ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَنَا فَأُفِيضُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَ أَكُفٍّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، ابو اسحاق، سلیمان بن صرد، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجودگی میں غسل جنابت کے متعلق مختلف باتیں کہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تو اپنے سر پر تین چلو پانی ڈلتا ہوں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، ابو اسحق، سلیمان بن صرد، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

غسل کنانت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 576

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ابوکریب، ابن فضیل، فضل بن مرزوق، عطیہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَکِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو کُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ جَمِيعًا عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ عَنْ الْغُسْلِ مِنْ الْجَنَابَةِ فَقَالَ ثَلَاثًا فَقَالَ الرَّجُلُ إِنَّ شَعْرِي کَثِيرٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کَانَ أَکْثَرَ شَعْرًا مِنْكَ وَأَطْيَبَ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ابو کریب، ابن فضیل، فضل بن مرزوق، عطیہ، حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے ایک شخص نے غسل جنابت کے متعلق پوچھا، فرمایا تین بار (پانی ڈالا کرو) اس نے عرض کیا میرے بال بہت زیادہ ہیں فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال مقدار میں تم سے زیادہ تھے اور تمہارے بالوں سے زیادہ صاف ستھرے تھے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ابو کریب، ابن فضیل، فضل بن مرزوق، عطیہ، حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

غسل کنانت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 577

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، جعفر بن محمد، محمد، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا فِي أَرْضٍ بَارِدَةٍ فَكَيْفَ الْغُسْلُ مِنْ الْجَنَابَةِ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَنَا فَأَحْثُو عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، جعفر بن محمد، محمد، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم سرد علاقہ میں رہتے ہیں تو غسل جنابت کیسے کریں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تو اپنے سر پر تین لپ پانی ڈالتا ہوں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، جعفر بن محمد، محمد، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

غسل کنانت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 578

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد احمر، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ سَأَلَهُ رَجُلٌ كَمْ أُفِيضُ عَلَى رَأْسِي وَأَنَا جُنُبٌ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْثُو عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ قَالَ الرَّجُلُ إِنَّ شَعْرِي طَوِيلٌ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ شَعْرًا مِنْكَ وَأَطْيَبَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک مرد نے پوچھا کہ جنابت کی حالت میں اپنے سر پر کتنا پانی ڈالوں؟ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے سر پر تین لپ پانی ڈالتے تھے اس مرد نے عرض کیا میرے بال لمبے ہیں، فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال تم سے زیادہ گھنے اور صاف ستھرے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

غسل کے بعد وضو۔

باب : تیمم کا بیان

غسل کے بعد وضو۔

جلد : جلد اول حدیث 579

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و عبداللہ بن عامر بن زرارة و اسماعیل بن موسیٰ سدی، شریک، ابواسحق، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ مِنْ الْجَنَابَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و عبداللہ بن عامر بن زرارة و اسماعیل بن موسیٰ سدی، شریک، ابو اسحاق، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل جنابت کے بعد وضو نہیں کیا کرتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و عبداللہ بن عامر بن زرارة و اسماعیل بن موسیٰ سدی، شریک، ابو اسحق، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

جنبی غسل کر کے اپنی بیوی سے گرمی حاصل کر سکتا ہے اسکے غسل کرنے سے قبل

باب : تیمم کا بیان

جنبی غسل کر کے اپنی بیوی سے گرمی حاصل کر سکتا ہے اسکے غسل کرنے سے قبل

جلد : جلد اول حدیث 580

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، حریث، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ حُرَيْثٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ مِنْ الْجَنَابَةِ ثُمَّ يَسْتَدْفِئُ بِي قَبْلَ أَنْ أَغْتَسِلَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، حریث، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل جنابت کر کے مجھ سے حرارت حاصل کرتے قبل ازیں کہ میں غسل کروں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، حریث، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

جنبی اس حالت میں سو سکتا ہے پانی کو ہاتھ لگائے بغیر

باب : تیمم کا بیان

جنبی اس حالت میں سو سکتا ہے پانی کو ہاتھ لگائے بغیر

جلد : جلد اول حدیث 581

راوی: محمد بن صباح، ابوبکر بن عیاش، اعمش، ابواسحق، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْنِبُ ثُمَّ يَنَامُ وَلَا يَمَسُّ مَاءً حَتَّى يَقُومَ بَعْدَ ذَلِكَ فَيَغْتَسِلَ

محمد بن صباح، ابو بکر بن عیاش، اعمش، ابو اسحاق، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتی ہیں کہ ایسا بھی ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنبی ہوئے پھر سو گئے اور پانی چھوا تک بھی نہیں حتی کہ اس کے بعد اٹھے اور غسل کیا۔

راوی : محمد بن صباح، ابو بکر بن عیاش، اعمش، ابو اسحق، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

جنبی اس حالت میں سو سکتا ہے پانی کو ہاتھ لگائے بغیر

جلد : جلد اول حدیث 582

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق، اسود، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ کَانَتْ لَهُ إِلَی أَهْلِهِ حَاجَةٌ قَضَاهَا ثُمَّ يَنَامُ کَهَيْئَتِهِ لَا يَمَسُّ مَائً

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، ابو اسحاق، اسود، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اگر اپنی اہلیہ سے صحبت کرنی ہوتی تو صحبت کر لیتے پھر اسی حالت میں پانی چھوئے بغیر ہی سو جاتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، ابو اسحق، اسود، حضرت عائشہ

باب : تیمم کا بیان

جنبی اس حالت میں سو سکتا ہے پانی کو ہاتھ لگائے بغیر

جلد : جلد اول حدیث 583

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابواسحق، اسود، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُجْنِبُ ثُمَّ يَنَامُ كَهَيْئَتِهِ لَا يَمَسُّ مَاءً قَالَ سُفْيَانُ فَذَكَرْتُ الْحَدِيثَ يَوْمًا فَقَالَ لِي إِسْمَعِيلُ يَا فَتَى يُشَدُّ هَذَا الْحَدِيثُ بِشَيْءٍ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابو اسحاق، اسود، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ ایسا بھی ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنبی ہوئے پھر اسی حالت میں پانی چھوئے بغیر ہی سو گئے، امام سفیان کہتے ہیں کہ ایک روز میں نے یہ حدیث ذکر کی تو اسماعیل نے مجھے کہا اے جوان اس حدیث کو کسی چیز سے مضبوط کرنا چاہیے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابو اسحق، اسود، حضرت عائشہ

اس بیان میں کہ جنبی نماز کی طرح وضو کئے بغیر نہ سوئے۔

باب : تیمم کا بیان

اس بیان میں کہ جنبی نماز کی طرح وضو کئے بغیر نہ سوئے۔

جلد : جلد اول حدیث 584

راوی: محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، زہری، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ

محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، زہری، ابو سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بحالت جنابت اگر سونا چاہتے تو نماز والا وضو کر لیتے۔

راوی: محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، زہری، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

اس بیان میں کہ جنبی نماز کی طرح وضو کئے بغیر نہ سوئے۔

جلد : جلد اول **حدیث** 585

راوی: نصر بن علی جهضمی، عبدالاعلی، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَرْقُدُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ نَعَمْ إِذَا تَوَضَّأَ

نصر بن علی جہضمی، عبد الاعلی، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کیا ہم سے ایک جنابت کی حالت میں سو سکتا ہے؟ ارشاد فرمایا جی جبکہ وضو کر لے۔

راوی: نصر بن علی جہضمی، عبد الاعلی، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

اس بیان میں کہ جنبی نماز کی طرح وضو کئے بغیر نہ سوئے۔

جلد : جلد اول **حدیث** 586

راوی: ابومروان عثمانی محمد بن عثمان، عبدالعزیز بن محمد، یزید بن عبد ابن الهاد، عبداللہ بن خباب، حضرت

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ كَانَ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ بِاللَّيْلِ فَيُرِيدُ أَنْ يَنَامَ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَوَضَّأَ ثُمَّ يَنَامَ

ابو مروان عثمانی محمد بن عثمان، عبد العزیز بن محمد، یزید بن عبد ابن الہاد، عبد اللہ بن خباب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رات میں جنبی ہو گئے ان کا سونے کا ارادہ ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ وضو کر کے سو جائیں ۔

راوی : ابو مروان عثمانی محمد بن عثمان، عبد العزیز بن محمد، یزید بن عبد ابن الہاد، عبد اللہ بن خباب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

جنبی دوبارہ جماع کرنا چاہے تو وضو کر لے

باب : تیمم کا بیان

جنبی دوبارہ جماع کرنا چاہے تو وضو کر لے

جلد : جلد اول حدیث 587

راوی : محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، عبدالواحد بن زیاد، عاصم احول، ابومتوکل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَعُودَ فَلْيَتَوَضَّأْ

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد الواحد بن زیاد، عاصم احول، ابو متوکل، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی اہلیہ کے پاس آئے پھر دوبارہ آنا چاہے تو وضو کر لے

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد الواحد بن زیاد، عاصم احول، ابو متوکل، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

سب بیویوں سے صحبت کر کے ایک ہی غسل کرنا

باب : تیمم کا بیان

سب بیویوں سے صحبت کر کے ایک ہی غسل کرنا

جلد : جلد اول حدیث 588

راوی: محمد بن مثنی، عبد الرحمن بن مهدی و ابواحمد، عثمان، معمر، قتادة، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَأَبُو أَحْمَدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي غُسْلٍ وَاحِدٍ

محمد بن مثنی، عبد الرحمن بن مہدی و ابو احمد، عثمان، معمر، قتادة، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایسا بھی ہوا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی تمام ازواج کے پاس ایک ہی غسل سے گئے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبد الرحمن بن مہدی و ابو احمد، عثمان، معمر، قتادة، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

سب بیویوں سے صحبت کر کے ایک ہی غسل کرنا

جلد : جلد اول حدیث 589

راوی: علی بن محمد، وکیع، صالح بن ابی الاخضر، زهری، حضرت انس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ وَضَعْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلًا فَاغْتَسَلَ مِنْ جَمِيعِ نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ

علی بن محمد، وکیع، صالح بن ابی الاخضر، زہری، حضرت انس فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے نہانے کا پانی رکھا ایک رات آپ نے اپنی تمام ازواج مطہرات سے صحبت کر کے ایک ہی غسل کیا۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، صالح بن ابی الاخضر، زہری، حضرت انس

جو ہر بیوی کے پاس الگ غسل کرے

باب : تیمم کا بیان

جو ہر بیوی کے پاس الگ غسل کرے

جلد : جلد اول حدیث 590

راوی: اسحق بن منصور، عبدالصمد، حماد، عبدالرحمن بن ابی رافع، سلمی، حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَمَّتِهِ سَلْمَى عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ وَكَانَ يَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ فَقِيلَ لَهُ يَا

رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَجْعَلُهُ غُسْلًا وَاحِدًا فَقَالَ هُوَ أَزْكَى وَأَطْيَبُ وَأَطْهَرُ

اسحاق بن منصور، عبدالصمد، حماد، عبدالرحمن بن ابی رافع، سلمی، حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی تمام ازواج کے پاس گئے اور ہر ایک کے ہاں نہائے، عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول! آپ ایک ہی غسل کر لیتے۔ فرمایا اس میں زیادہ پاکیزگی نفاست اور طہارت ہے۔

راوی : اسحق بن منصور، عبدالصمد، حماد، عبدالرحمن بن ابی رافع، سلمی، حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ

جنبی کھا پی سکتا ہے۔

باب : تیمم کا بیان

جنبی کھا پی سکتا ہے۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 591

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ وغندر و وکیع، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ وَغُنْدَرٌ وَوَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ وغندر و وکیع، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بحالت جنابت اگر کھانا چاہتے تو وضو کر لیتے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ وغندر و وکیع، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ

باب : تیمم کا بیان

جنبی کھا پی سکتا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 592

راوی: محمد بن عمر بن ہیاج، اسماعیل بن صبیح، ابواویس، شرحبیل بن سعد، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هَيَّاجٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجُنُبِ هَلْ يَنَامُ أَوْ يَأْكُلُ أَوْ يَشْرَبُ قَالَ نَعَمْ إِذَا تَوَضَّأَ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ

محمد بن عمر بن ہیاج، اسماعیل بن صبیح، ابواویس، شرحبیل بن سعد، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کیا جنبی سو سکتا ہے یا کھا پی سکتا ہے؟ فرمایا جی ہاں جب کہ نماز کا وضو کرلے۔

راوی: محمد بن عمر بن ہیاج، اسماعیل بن صبیح، ابواویس، شرحبیل بن سعد، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

جنبی کے لئے ہاتھ دھونا کافی ہے

باب : تیمم کا بیان

جنبی کے لئے ہاتھ دھونا کافی ہے

جلد : جلد اول حدیث 593

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن مبارک، یونس، زہری، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ وَهُوَ جُنُبٌ غَسَلَ يَدَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن مبارک، یونس، زہری، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بحالت جنابت اگر کھانا چاہتے تو اپنے ہاتھ دھو لیتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن مبارک، یونس، زہری، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

ناپاکی کی حالت میں قرآن پڑھنا

باب : تیمم کا بیان

ناپاکی کی حالت میں قرآن پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 594

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرۃ، حضرت عبداللہ بن سلمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَی عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي الْخَلَائَ فَيَقْضِي الْحَاجَةَ ثُمَّ يَخْرُجُ فَيَأْكُلُ مَعَنَا الْخُبْزَ وَاللَّحْمَ وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَلَا يَحْجُبُهُ وَرُبَّمَا قَالَ لَا يَحْجُزُهُ عَنْ الْقُرْآنِ شَيْئٌ إِلَّا الْجَنَابَةُ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرۃ، حضرت عبداللہ بن سلمہ کہتے ہیں کہ میں حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت الخلاء میں جاتے قضاء حاجت کے بعد تشریف لاتے ہمارے ساتھ روٹی، گوشت کھاتے اور قرآن پڑھتے اور جنابت کے علاوہ کوئی چیز آپ کو تلاوت قرآن سے مانع نہ ہوتی۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرۃ، حضرت عبداللہ بن سلمہ

باب : تیمم کا بیان

ناپاکی کی حالت میں قرآن پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 595

راوی: ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ الْجُنُبُ وَلَا الْحَائِضُ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنبی اور حائضہ قرآن کی تلاوت نہ کریں۔

راوی: ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

ناپاکی کی حالت میں قرآن پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 596

راوی: ابوحسن، ابوحاتم، ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

قَالَ أَبُو الْحَسَنِ وَحَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْرَأُ الْجُنُبُ وَالْحَائِضُ شَيْئًا مِنْ الْقُرْآنِ

ابو حسن، ابو حاتم، ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنبی اور حائضہ تھوڑا قرآن بھی نہ پڑھیں۔

راوی : ابو حسن، ابو حاتم، ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

ہر بال کے نیچے جنابت ہے

باب : تیمم کا بیان

ہر بال کے نیچے جنابت ہے

جلد : جلد اول حدیث 597

راوی: نصر بن علی جھضمی، حارث بن وجیہ، مالک بن دینار، محمد بن سیرین، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ وَجِيهٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ تَحْتَ كُلِّ شَعَرَةٍ جَنَابَةً فَاغْسِلُوا الشَّعَرَ وَأَنْقُوا الْبَشَرَةَ

نصر بن علی جہضمی، حارث بن وجیہ، مالک بن دینار، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر بال کے نیچے جنابت ہے اس لئے بال دھوؤ اور کھال کو خوب صاف کرو۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، حارث بن وجیہ، مالک بن دینار، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

ہر بال کے نیچے جنابت ہے

جلد : جلد اول حدیث 598

راوی: ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزۃ، عتبہ بن ابی حکیم، طلحہ بن نافع، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي عُتْبَةُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ وَأَدَاءُ الْأَمَانَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهَا قُلْتُ وَمَا أَدَاءُ الْأَمَانَةِ قَالَ غُسْلُ الْجَنَابَةِ فَإِنَّ تَحْتَ كُلِّ شَعَرَةٍ جَنَابَةً

ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزۃ، عتبہ بن ابی حکیم، طلحہ بن نافع، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانچ نمازیں اور ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک اور امانت ادا کرنا درمیانی اوقات کے لئے کفارہ ہے میں نے عرض کی امانت کو ادا کرنا کیا ہے؟ فرمایا غسل جنابت کیونکہ ہر بال کے نیچے جنابت ہے

راوی: ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزۃ، عتبہ بن ابی حکیم، طلحہ بن نافع، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

ہر بال کے نیچے جنابت ہے

جلد : جلد اول حدیث 599

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، حماد بن سلمہ، عطاء بن سائب، زاذان، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ مَوْضِعَ شَعَرَةٍ مِنْ جَسَدِهِ مِنْ جَنَابَةٍ لَمْ يَغْسِلْهَا فُعِلَ بِهِ

كَذَا وَكَذَا مِنْ النَّارِ قَالَ عَلِيٌّ فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ شَعَرِي وَكَانَ يَجُزُّهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، حماد بن سلمہ، عطاء بن سائب، زاذان، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اپنے جسم میں ایک بال کے برابر بھی جنابت چھوڑ دی اسے دھویا نہیں دوزخ میں اس کے ساتھ یہ یہ ہو گا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اسی لئے میں اپنے بالوں کا دشمن ہو گیا ہوں اور آپ بال کٹوا دیا کرتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، حماد بن سلمہ، عطاء بن سائب، زاذان، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

عورت خواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے

باب : تیمم کا بیان

عورت خواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے

جلد : جلد اول   حدیث 600

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروۃ، عروۃ، زینب بنت ام سلمہ، امّ المؤمنین حضرت امّ سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ جَائَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَتْهُ عَنْ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ قَالَ نَعَمْ إِذَا رَأَتْ الْمَائَ فَلْتَغْتَسِلْ فَقُلْتُ فَضَحْتِ النِّسَائَ وَهَلْ تَحْتَلِمُ الْمَرْأَةُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرِبَتْ يَمِينُكِ فَبِمَ يُشْبِهُهَا وَلَدُهَا إِذًا

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروۃ، عروۃ، زینب بنت ام سلمہ، امّ المؤمنین حضرت امّ سلمہ فرماتی ہیں کہ امّ سلیم

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور پوچھا کہ اگر عورت خواب میں وہی دیکھے جو مرد دیکھتا ہے، فرمایا جی اگر عورت پانی دیکھے تو نہالے میں نے کہا تم نے عورتوں کو رسوا کر دیا، عورتوں کو بھی خواب نظر آتا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرا دایاں ہاتھ خاک آلود ہو (اری بھولی عورت) تو بچہ عورت کے مشابہ کیسے ہو جاتا ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروۃ، عروۃ، زینب بنت ام سلمہ، امّ المؤمنین حضرت امّ سلمہ

باب : تیمم کا بیان

عورت خواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 601

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی وعبدالاعلی، سعید بن ابی عروبہ، قتادۃ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَتْ ذَلِكَ فَأَنْزَلَتْ فَعَلَيْهَا الْغُسْلُ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَكُونُ هَذَا قَالَ نَعَمْ مَاءُ الرَّجُلِ غَلِيظٌ أَبْيَضُ وَمَاءُ الْمَرْأَةِ رَقِيقٌ أَصْفَرُ فَأَيُّهُمَا سَبَقَ أَوْ عَلَا أَشْبَهَهُ الْوَلَدُ

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی وعبد الاعلی، سعید بن ابی عروبہ، قتادۃ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (میری والدہ) امّ سلیم ،نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ عورت اگر ایسا دیکھے اور اسے انزال ہو تو اس پر غسل لازم ہے اس پر حضرت امّ سلمہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ایسا ہوتا بھی ہے، فرمایا جی مرد کا پانی گاڑھا سفید ہوتا ہے اور عورت کا پانی پتلا زرد ہوتا ہے۔ پھر ان میں سے جو پہلے آجائے یا غالب آجائے بچہ اس کے مشابہ ہو جاتا ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی وعبد الاعلی، سعید بن ابی عروبہ، قتادۃ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

عورت خواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 602

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، سفیان، علی بن زید، سعید بن مسیب، حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ لَيْسَ عَلَيْهَا غُسْلٌ حَتَّى تُنْزِلَ كَمَا أَنَّهُ لَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ غُسْلٌ حَتَّى يُنْزِلَ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، سفیان، علی بن زید، سعید بن مسیب، حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ عورت خواب میں اگر وہی دیکھے جو مرد دیکھتا ہے؟ (تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد) فرمایا اس پر غسل لازم نہیں الا یہ کہ انزال ہو جائے جس طرح مرد پر بھی غسل لازم نہیں الا یہ کہ انزال ہو جائے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، سفیان، علی بن زید، سعید بن مسیب، حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہ

عورتوں کا غسل جنابت

باب : تیمم کا بیان

عورتوں کا غسل جنابت

جلد : جلد اول حدیث 603

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسیٰ، سعید بن ابی سعید مقبری، عبداللہ بن رافع، حضرت امّ سلمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أَشُدُّ ضَفْرَ رَأْسِي أَفَأَنْقُضُهُ لِغُسْلِ الْجَنَابَةِ فَقَالَ إِنَّمَا يَكْفِيكِ أَنْ تَحْثِي عَلَيْهِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ مِنْ مَاءٍ ثُمَّ تُفِيضِي عَلَيْكِ مِنْ الْمَاءِ فَتَطْهُرِينَ أَوْ قَالَ فَإِذَا أَنْتِ قَدْ طَهُرْتِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسی، سعید بن ابی سعید مقبری، عبد اللہ بن رافع، حضرت امّ سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں عورت ہوں اپنے سر کی مینڈھیاں مضبوط باندھتی ہوں تو غسل جنابت کے لئے کھول دیا کروں، فرمایا تمہارے لئے تین بار پانی ڈالنا کافی ہے پھر اپنے باقی بدن پر پانی ڈال کر پاک ہو جاؤ گی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسیٰ، سعید بن ابی سعید مقبری، عبد اللہ بن رافع، حضرت امّ سلمہ رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

عورتوں کا غسل جنابت

جلد : جلد اول حدیث 604

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ایوب، ابوزبیر، عبیداللہ بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ بَلَغَ عَائِشَةَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو يَأْمُرُ نِسَائَهُ إِذَا اغْتَسَلْنَ أَنْ يَنْقُضْنَ رُؤُسَهُنَّ فَقَالَتْ يَا عَجَبًا لِابْنِ عَمْرٍو هَذَا أَفَلَا يَأْمُرُهُنَّ أَنْ يَحْلِقْنَ

رُؤُسَهُنَّ لَقَدْ كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَغْتَسِلُ مِنْ إِنَائٍ وَاحِدٍ فَلَا أَزِيدُ عَلَى أَنْ أُفْرِغَ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَ إِفْرَاغَاتٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ایوب، ابوزبیر، عبید اللہ بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوا کہ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ عورتوں کو نہاتے وقت بال کھولنے کا کہتے ہیں، تو فرمانے لگیں تعجب ہے ابن عمر (رضی اللہ عنہما) پر وہ عورتوں کو سر منڈانے کا کیوں نہیں کہہ دیتے بلاشبہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرتے میں اپنے سر پر تین مرتبہ سے زیادہ پانی نہ ڈالتی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ایوب، ابوزبیر، عبید اللہ بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

جنبی ٹھہرے ہوئے پانی میں غوطہ لگائے تو اس کے لئے یہ کافی ہے؟

باب : تیمم کا بیان

جنبی ٹھہرے ہوئے پانی میں غوطہ لگائے تو اس کے لئے یہ کافی ہے؟

جلد : جلد اول — حدیث 605

راوی: احمد بن عیسیٰ و حرملہ بن یحییٰ مصری، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن عبداللہ بن اشج، ابوسائب مولی ہشام زهرة، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلُ أَحَدُكُمْ فِي الْمَائِ الدَّائِمِ وَهُوَ جُنُبٌ فَقَالَ كَيْفَ يَفْعَلُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَتَنَاوَلُهُ تَنَاوُلًا

احمد بن عیسیٰ و حرملہ بن یحییٰ مصری، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، ابوسائب مولی ہشام زہرة، حضرت ابوہریرہ

رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی بھی بحالت جنابت ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل نہ کرے اس پر حضرت ابوسائب نے عرض کیا ایا بوہریرہ پھر وہ کیا طریق اختیار کرے؟ فرمایا اسمیں سے پانی الگ نکال لے۔

راوی : احمد بن عیسیٰ و حرملہ بن یحییٰ مصری، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن عبداللہ بن اشج، ابوسائب مولی ہشام زہرۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

جنبی ٹھہرے ہوئے پانی میں غوطہ لگائے تو اس کے لئے یہ کافی ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 606

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و محمد بن بشار، غندر و محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ذکوان، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَکَمِ عَنْ ذَکْوَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَی رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَخَرَجَ رَأْسُهُ يَقْطُرُ فَقَالَ لَعَلَّنَا أَعْجَلْنَاکَ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذَا أُعْجِلْتَ أَوْ أُقْحِطْتَ فَلَا غُسْلَ عَلَيْکَ وَعَلَيْکَ الْوُضُوئُ

ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن بشار، غندر و محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ذکوان، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک انصاری کے پاس سے گزرے، آپ نے ان کو بلوایا وہ حاضر ہوئے تو سر (سے پانی) ٹپک رہا تھا فرمایا شاید ہم نے تمہیں جلدی میں ڈال دیا، عرض کی جی اے اللہ کے رسول! فرمایا جب تم جلدی میں پڑ جاؤ (اور انزال سے قبل جماع موقوف کر دو) یا جماع کرو اور تمہیں انزال نہ ہو تو تم پر غسل لازم نہیں وضو ضروری ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن بشار، غندر و محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ذکوان، حضرت ابوسعید خدری

باب : تیمم کا بیان

جنبی ٹھہرے ہوئے پانی میں غوطہ لگائے تو اس کے لئے یہ کافی ہے؟

جلد : جلد اول　　　　حدیث 607

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابن سائب، عبدالرحمن بن سعاد، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُعَادَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَائُ مِنْ الْمَائِ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابن سائب، عبدالرحمن بن سعاد، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانی پانی سے ہے۔

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابن سائب، عبدالرحمن بن سعاد، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ

جب دو ختنے مل جائیں تو غسل واجب ہے۔

باب : تیمم کا بیان

جب دو ختنے مل جائیں تو غسل واجب ہے۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 608

راوی: علی بن محمد طنافسی و عبدالرحمن بن ابراهیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ فَعَلْتُهُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاغْتَسَلْنَا

علی بن محمد طنافسی و عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، امّ المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتی ہیں کہ جب دو ختنے (باہم) مل جائیں تو غسل واجب ہو جاتا ہے مجھے (عائشہ رضی اللہ عنہا کو) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسی صورت پیش آئی تو ہم نے غسل کیا۔

راوی : علی بن محمد طنافسی و عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، امّ المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

جب دو ختنے مل جائیں تو غسل واجب ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 609

راوی: محمد بن بشار، عثمان بن عمر، یونس، زھری، سھیل بن سعد ساعدی، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ أَنْبَأَنَا أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ قَالَ إِنَّمَا كَانَتْ رُخْصَةً فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ ثُمَّ أُمِرْنَا بِالْغُسْلِ بَعْدُ

محمد بن بشار، عثمان بن عمر، یونس، زہری، سہیل بن سعد ساعدی، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ رخصت ابتداء سلام میں تھی پھر بعد میں ہمیں غسل کا حکم دیا گیا۔

راوی : محمد بن بشار، عثمان بن عمر، یونس، زہری، سہیل بن سعد ساعدی، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

جب دو ختنے مل جائیں تو غسل واجب ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 610

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، ھشام دستوائی، قتادۃ، حسن، ابورافع، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَلَسَ الرَّجُلُ بَيْنَ شُعَبِهَا الْأَرْبَعِ ثُمَّ جَهَدَهَا فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، ہشام دستوائی، قتادۃ، حسن، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب مرد عورت کی چار شاخوں کے درمیان بیٹھے پھر اس سے صحبت کرے تو غسل واجب ہو جائے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، ہشام دستوائی، قتادۃ، حسن، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

خواب دیکھے اور تری نہ دیکھے۔

باب : تیمم کا بیان

خواب دیکھے اور تری نہ دیکھے۔

جلد : جلد اول حدیث 611

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، حجاج، حضرت عبداللہ بن عمرو بن شعیب

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ وَتَوَارَتْ الْحَشَفَةُ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، حجاج، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن شعیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب دو ختنہ مل جائیں اور حشفہ (سپاری) غائب ہو جائے تو غسل واجب ہو گیا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، حجاج، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن شعیب

باب : تیمم کا بیان

خواب دیکھے اور تری نہ دیکھے۔

جلد : جلد اول حدیث 612

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حماد بن خالد، عمری، عبیداللہ، قاسم، حضرت عائشہ۔

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ الْعُمَرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُکُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَرَأَى بَلَلًا وَلَمْ يَرَ أَنَّهُ احْتَلَمَ اغْتَسَلَ وَإِذَا رَأَى أَنَّهُ قَدْ احْتَلَمَ وَلَمْ يَرَ بَلَلًا فَلَا غُسْلَ عَلَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حماد بن خالد، عمری، عبید اللہ، قاسم، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں کوئی نیند سے بیدار ہو اور تری دیکھے اور اسے یہ خیال نہ ہو کہ اسے احتلام ہو (یعنی خواب دیکھنا یاد نہ ہو) تو غسل کرے اور جب اسے یہ خیال آئے کہ اسے احتلام ہوا اور تری نہ دیکھے تو اس پر غسل نہیں ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حماد بن خالد، عمری، عبید اللہ، قاسم، حضرت عائشہ۔

نہاتے وقت پردہ کرنا

باب : تیمم کا بیان

نہاتے وقت پردہ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 613

راوی : عباس بن عبدالعظیم عنبری و ابوحفص عمرو بن علی فلاس و مجاهد بن موسی، عبدالرحمن بن مهدی، یحییٰ بن ولید، محل بن خلیفه، حضرت ابوسمح رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ وَأَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الْفَلَّاسُ وَمُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي مُحِلُّ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنِي أَبُو السَّمْحِ قَالَ كُنْتُ أَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ قَالَ وَلِّنِي فَأُوَلِّيهِ قَفَايَ وَأَنْشُرُ الثَّوْبَ فَأَسْتُرُهُ بِهِ

عباس بن عبدالعظیم عنبری و ابو حفص عمرو بن علی فلاس و مجاہد بن موسی، عبدالرحمن بن مہدی، یحییٰ بن ولید، محل بن خلیفہ، حضرت ابوسمح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خادم تھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نہانے کا ارادہ فرماتے تو فرماتے میری طرف پشت کر لو۔ میں آپ کی طرف پیش کر لیتا اور کپڑا اچھیلا کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پردہ میں کر دیتا۔

راوی : عباس بن عبدالعظیم عنبری و ابو حفص عمرو بن علی فلاس و مجاہد بن موسی، عبدالرحمن بن مہدی، یحییٰ بن ولید، محل بن خلیفہ، حضرت ابوسمح رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

نہاتے وقت پردہ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 614

راوی: محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، ابن شہاب، حضرت عبداللہ بن نوفل

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَوْفَلٍ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّحَ فِي سَفَرٍ فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يُخْبِرُنِي حَتَّى أَخْبَرَتْنِي أُمُّ هَانِئٍ بِنْتُ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ قَدِمَ عَامَ الْفَتْحِ فَأَمَرَ بِسِتْرٍ فَسُتِرَ عَلَيْهِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ سَبَّحَ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ

محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، ابن شہاب، حضرت عبداللہ بن نوفل فرماتے ہیں کہ میں نے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سفر میں نفل پڑھے مجھے کوئی بتانے والا نہ ملا حتیٰ کہ حضرت امّ ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا کہ آپ فتح مکہ کے سال تشریف لائے پردہ لگانے کا حکم دیا تو پردہ لگا دیا گیا آپ نے غسل کیا پھر آٹھ رکعات نفل پڑھے۔

راوی: محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، ابن شہاب، حضرت عبداللہ بن نوفل

باب : تیمم کا بیان

نہاتے وقت پردہ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 615

راوی: محمد بن عبید بن ثعلبہ حمانی، عبدالحمید ابویحییٰ حمانی، حسن بن عمارۃ، منہال بن عمر، ابوعبیدۃ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْحِمَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ عَنْ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلَنَّ أَحَدُكُمْ بِأَرْضِ فَلَاةٍ وَلَا فَوْقَ سَطْحٍ لَا يُوَارِيهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ يَرَى فَإِنَّهُ يُرَى

محمد بن عبید بن ثعلبہ حمانی، عبدالحمید ابو یحییٰ حمانی، حسن بن عمارة، منہال بن عمر، ابوعبیدة، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی بھی ہرگز کھلے میدان میں یا چھت پر بغیر پردہ کے غسل نہ کرے اس لئے کہ اگر وہ کسی کو دیکھ نہیں رہا تو دوسروں کو تو نظر آسکتا ہے۔

راوی : محمد بن عبید بن ثعلبہ حمانی، عبدالحمید ابو یحییٰ حمانی، حسن بن عمارة، منہال بن عمر، ابوعبیدة، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

پیشاب پاخانہ روک کر نماز پڑھنا منع ہے۔

باب : تیمم کا بیان

پیشاب پاخانہ روک کر نماز پڑھنا منع ہے۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 616

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ھشام بن عروة، عروة، حضرت عبداللہ عنہ بن ارقم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ الْغَائِطَ وَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَلْيَبْدَأْ بِهِ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ہشام بن عروة، عروة، حضرت عبداللہ عنہ بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی پاخانہ جانے لگے اور نماز قائم ہو جائے تو پہلے پاخانہ کو جائے۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عبداللہ عنہ بن ارقم رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

پیشاب پاخانہ روک کر نماز پڑھنا منع ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 617

راوی : بشر بن آدم، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، سفر بن نسیر، یزید بن شریح، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ السَّفْرِ بْنِ نُسَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَهُوَ حَاقِنٌ

بشر بن آدم، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، سفر بن نسیر، یزید بن شریح، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیشاب پاخانہ روک کر نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔

راوی : بشر بن آدم، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، سفر بن نسیر، یزید بن شریح، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

پیشاب پاخانہ روک کر نماز پڑھنا منع ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 618

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ادریس اودی، ان کے والد، حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُومُ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ وَبِهِ أَذًى

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ادریس اودی، ان کے والد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو حاجت ہو تو نماز کے لئے کھڑا نہ ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ادریس اودی، ان کے والد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

پیشاب پاخانہ روک کر نماز پڑھنا منع ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 619

راوی: محمد بن مصفی حمصی، بقیہ، حبیب بن صالح، ابوحی، حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي حَيٍّ الْمُؤَذِّنِ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَقُومُ أَحَدٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَهُوَ حَاقِنٌ حَتَّى يَتَخَفَّفَ

محمد بن مصفی حمصی، بقیہ، حبیب بن صالح، ابو حی، حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی مسلمان پیشاب پاخانہ روک کر نماز کے لئے کھڑا نہ ہو۔ یہاں تک کہ اس بوجھ سے طبیعت ہلکی ہو جائے (یعنی حاجت سے فارغ ہو جائے)۔

راوی : محمد بن مصفی حمصی، بقیہ، حبیب بن صالح، ابو حی، حضرت ثوبان

اس مستحاضہ کا حکم جس کی مدت بیماری سے قبل متعین تھی

باب : تیمم کا بیان

اس مستحاضہ کا حکم جس کی مدت بیماری سے قبل متعین تھی

جلد : جلد اول حدیث 620

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، بکیر بن عبد اللہ، منذر بن مغیرة، عروۃ بن زبیر، حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ الْمُنْذِرِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَتْ إِلَيْهِ الدَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ فَانْظُرِي إِذَا أَتَى قَرْؤُكِ فَلَا تُصَلِّي فَإِذَا مَرَّ الْقَرْءُ فَتَطَهَّرِي ثُمَّ صَلِّي مَا بَيْنَ الْقَرْءِ إِلَى الْقَرْءِ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، بکیر بن عبد اللہ، منذر بن مغیرۃ، عروۃ بن زبیر، حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور خون جاری رہنے کی شکایت کی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ ایک رگ کا خون ہے پس تو دیکھتی رہ جب تیرے حیض کے دن آئیں تو نماز موقوف کر دے جب ایام حیض گزر جائیں تو پاکی حاصل کر (نہالے) پھر اگلے حیض تک نماز پڑھتی رہ۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، بکیر بن عبد اللہ، منذر بن مغیرۃ، عروۃ بن زبیر، حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش

باب : تیمم کا بیان

اس مستحاضہ کا حکم جس کی مدت بیماری سے قبل متعین تھی

جلد : جلد اول　　　　حدیث 621

راوی: عبداللہ بن جرح، حماد بن زید، ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ھشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ قَالَ لَا إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتْ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي هَذَا حَدِيثُ وَكِيعٍ

عبداللہ بن جرح، حماد بن زید، ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ حضرت فاطمۃ بنت حبیش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگیں اے اللہ کے رسول! میں ایک عورت ہوں استحاضہ میں گرفتار پاک نہیں ہوتی تو کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ فرمایا نہیں یہ تو رگ (کا خون) ہے حیض نہیں ہے اس لئے جب حیض (کے دن) آئیں تو نماز چھوڑ دو اور جب حیض (کے دن گزر جائیں تو نہا کر نماز شروع کر دو۔

راوی: عبداللہ بن جرح، حماد بن زید، ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

اس مستحاضہ کا حکم جس کی مدت بیماری سے قبل متعین تھی

جلد : جلد اول　　　　حدیث 622

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، ابن جریج، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ابراھیم بن محمد بن طلحہ، عمر بن طلحہ، حضرت امّ حبیبہ بنت جحش

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ إِمْلَائً عَلَيَّ مِنْ كِتَابِهِ وَكَانَ السَّائِلُ غَيْرِي أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ كُنْتُ أُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَثِيرَةً طَوِيلَةً قَالَتْ فَجِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْتَفْتِيهِ وَأُخْبِرُهُ قَالَتْ فَوَجَدْتُهُ عِنْدَ أُخْتِي زَيْنَبَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً قَالَ وَمَا هِيَ أَيْ هَنْتَاهُ قُلْتُ إِنِّي أُسْتَحَاضُ حَيْضَةً طَوِيلَةً كَبِيرَةً وَقَدْ مَنَعَتْنِي الصَّلَاةَ وَالصَّوْمَ فَمَا تَأْمُرُنِي فِيهَا قَالَ أَنْعَتُ لَكِ الْكُرْسُفَ فَإِنَّهُ يُذْهِبُ الدَّمَ قُلْتُ هُوَ أَكْثَرُ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ شَرِيكٍ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، ابن جریج، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، عمر بن طلحہ، حضرت امّ حبیبہ بنت جحش فرماتی ہیں کہ مجھے بہت زیادہ اور طویل خون آتا تھا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتی تا کہ حالت بتا کر حکم معلوم کروں فرماتی ہیں میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی ہمشیرہ ام المؤمنین حضرت زینب کے ہاں موجود پایا میں نے عرض کیا مجھے آپ سے کوئی کام ہے، فرمایا ارے! بتا کیا کام ہے؟ میں نے عرض کیا مجھے بہت ہی زیادہ استحاضہ آتا ہے اور یہ مجھے نماز روزہ سے مانع ہے۔ آپ مجھے اس دوران کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا میں تمہیں گدی رکھنے کا مشورہ دیتا ہوں اس سے خون رک جائے گا میں نے عرض کیا اس سے بہت زیادہ ہے، پھر اس کے بعد شریک کی طرح ذکر کیا

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، ابن جریج، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، عمر بن طلحہ، حضرت امّ حبیبہ بنت جحش

باب : تیمم کا بیان

اس مستحاضہ کا حکم جس کی مدت بیماری سے قبل متعین تھی

جلد : جلد اول   حدیث 623

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، ابواسامہ، عبیداللہ بن عمر، نافع، سلیمان بن یسار، حضرت امّ سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَأَلَتْ امْرَأَةٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ قَالَ لَا وَلَكِنْ دَعِي قَدْرَ الْأَيَّامِ وَاللَّيَالِي الَّتِي كُنْتِ تَحِيضِينَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي حَدِيثِهِ وَقَدْرَهُنَّ مِنْ الشَّهْرِ ثُمَّ اغْتَسِلِي وَاسْتَثْفِرِي بِثَوْبٍ وَصَلِّي

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، سلیمان بن یسار، حضرت امّ سلمہ فرماتی ہیں کہ ایک خاتون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہنے لگی مجھے استحاضہ اتنا آتا ہے کہ پاک ہی نہیں ہوتی تو کیا میں نماز موقوف کر دوں ؟ فرمایا نہیں البتہ جتنے دن رات پہلے حیض آتا تھا اس کی بقدر نماز موقوف کر دو، ابو بکر کی روایت میں ہے مہینے میں حیض کے دنوں کی بقدر نماز موقوف کر دے پھر نہا لے اور لنگوٹ کس لے اور نماز پڑھ لے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، سلیمان بن یسار، حضرت امّ سلمہ

باب : تیمم کا بیان

اس مستحاضہ کا حکم جس کی مدت بیماری سے قبل متعین تھی

جلد : جلد اول   حدیث 624

راوی: علی بن محمد وابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ قَالَ لَا إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ اجْتَنِبِي الصَّلَاةَ أَيَّامَ مَحِيضِكِ ثُمَّ اغْتَسِلِي وَتَوَضَّئِي لِكُلِّ صَلَاةٍ وَإِنْ قَطَرَ الدَّمُ عَلَى الْحَصِيرِ

علی بن محمد وابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ فاطمہ بنت حبیش نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کی اے اللہ کے رسول! مجھے استحاضہ اتنا آتا ہے کہ پاک ہی نہیں ہوتی تو کیا میں نماز موقوف کر دوں، آپ نے فرمایا نہیں، اس لئے کہ یہ تو رگ (خون) ہے حیض نہیں صرف حیض کے دنوں میں نماز سے بچو، پھر غسل کرلو اس کے بعد ہر نماز کے لئے وضو کر لیا کرو اگرچہ خون چٹائی پر ٹپکے۔

راوی : علی بن محمد وابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

اس مستحاضہ کا حکم جس کی مدت بیماری سے قبل متعین تھی

جلد : جلد اول حدیث 625

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و اسماعیل بن موسیٰ، شریک، ابوالیقظان، حضرت عدی بن ثابت

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْتَحَاضَةُ تَدَعُ الصَّلَاةَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَتَصُومُ وَتُصَلِّي

ابو بکر بن ابی شیبہ و اسماعیل بن موسی، شریک، ابوالیقظان، حضرت عدی بن ثابت روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مستحاضہ حیض کے دنوں میں نماز موقوف کرے پھر غسل کرے اور ہر نماز کے لئے وضو کرے اور روزہ رکھے نماز پڑھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و اسماعیل بن موسیٰ، شریک، ابوالیقظان، حضرت عدی بن ثابت

مستحاضہ کا خون حیض جب مشتبہ ہو جائے اور اسے حیض کے دن معلوم نہ ہوں۔

باب : تیمم کا بیان

مستحاضہ کا خون حیض جب مشتبہ ہو جائے اور اسے حیض کے دن معلوم نہ ہوں۔

جلد : جلد اول   حدیث 626

راوی: محمد بن یحییٰ، ابومغیرة، اوزاعی، زھری، عروة بن زبیر و عمرة بنت عبدالرحمن، ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اسْتُحِيضَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ وَهِيَ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ سَبْعَ سِنِينَ فَشَكَتْ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذِهِ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَإِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ فَإِذَا أَقْبَلَتْ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ ثُمَّ تُصَلِّي وَكَانَتْ تَقْعُدُ فِي مِرْكَنٍ لِأُخْتِهَا زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حَتَّى إِنَّ حُمْرَةَ الدَّمِ لَتَعْلُو الْمَاءَ

محمد بن یحییٰ، ابومغیرة، اوزاعی، زہری، عروة بن زبیر و عمرة بنت عبدالرحمن، ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف کی اہلیہ ام حبیبہ بنت جحش کو سات سال تک استحاضہ جاری رہا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی شکایت کی تھی۔ آپ نے فرمایا یہ حیض نہیں ہے یہ تو رگ (کا خون) ہے جب حیض آئے (یعنی حیض کے دن آئیں) تو نماز موقوف کر دو اور جب حیض ختم ہو جائے تو غسل کر لو اور وضو کر و حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ وہ ہر نماز کے لئے غسل کرتی پھر نماز ادا کرتیں اور وہ اپنی ہمشیرہ ام المؤمنین حضرت زینب بنت جحش کے ایک لگن میں بیٹھ جاتیں حتی کہ خون کی سرخی پانی پر غالب آ جاتی۔

راوی: محمد بن یحییٰ، ابومغیرة، اوزاعی، زہری، عروة بن زبیر و عمرة بنت عبدالرحمن، ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

کنواری جب مستحاضہ ہونے کی حالب میں بالغ ہو یا اس کے حیض کے دن متعین ہوں لیکن اسے یاد نہ رہیں۔

باب : تیمم کا بیان

کنواری جب مستحاضہ ہونے کی حالب میں بالغ ہو یا اس کے حیض کے دن متعین ہوں لیکن اسے یاد نہ رہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 627

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شریک، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ابراہیم بن محمد، طلحہ، عمران بن طلحہ، حضرت حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَمِّهِ عِمْرَانَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أُمِّهِ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّهَا اسْتُحِيضَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي اسْتُحِضْتُ حَيْضَةً مُنْكَرَةً شَدِيدَةً قَالَ لَهَا احْتَشِي كُرْسُفًا قَالَتْ لَهُ إِنَّهُ أَشَدُّ مِنْ ذَلِكَ إِنِّي أَثُجُّ ثَجًّا قَالَ تَلَجَّمِي وَتَحَيَّضِي فِي كُلِّ شَهْرٍ فِي عِلْمِ اللَّهِ سِتَّةَ أَيَّامٍ أَوْ سَبْعَةَ أَيَّامٍ ثُمَّ اغْتَسِلِي غُسْلًا فَصَلِّي وَصُومِي ثَلَاثَةً وَعِشْرِينَ أَوْ أَرْبَعَةً وَعِشْرِينَ وَأَخِّرِي الظُّهْرَ وَقَدِّمِي الْعَصْرَ وَاغْتَسِلِي لَهُمَا غُسْلًا وَأَخِّرِي الْمَغْرِبَ وَعَجِّلِي الْعِشَاءَ وَاغْتَسِلِي لَهُمَا غُسْلًا وَهَذَا أَحَبُّ الْأَمْرَيْنِ إِلَيَّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شریک، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ابراہیم بن محمد، طلحہ، عمران بن طلحہ، حضرت حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں ان کو استحاضہ جاری ہوا تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ مجھے بے وقت سخت زیادہ حیض آتا ہے۔ آپ نے ان سے فرمایا گدی رکھ لو عرض کرنے لگیں کہ اس سے بہت زیادہ ہے وہ تو بہت بہتا ہے، فرمایا لنگوٹ کس لے اور اللہ کو جیسے معلوم ہے اس کے موافق چھ سات روز ہر ماہ میں حیض شمار کر پھر غسل کر لے اور نماز پڑھ اور تئیس یا چوبیس روزے رکھ اور ظہر تاخیر سے اور عصر جلدی سے پڑھ اور ان دونوں کے لئے ایک غسل کر لے اور مغرب تاخیر سے اور عشاء جلدی سے پڑھ اور ان دونوں کے لئے ایک غسل کر اور دونوں صورتوں میں سے یہ صورت مجھے زیادہ پسند ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شریک، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ابراہیم بن محمد، طلحہ، عمران بن طلحہ، حضرت حمنہ بنت

جحش رضی اللہ عنہ

حیض کا خون کپڑے پر لگ جائے

باب : تیمم کا بیان

حیض کا خون کپڑے پر لگ جائے

جلد : جلد اول حدیث 628

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید و عبدالرحمن بن مهدی، سفیان، ثابت بن هرمز ابومقدام، عدی بن دینار، حضرت امّ قیس بنت محصن رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ثَابِتِ بْنِ هُرْمُزَ أَبِي الْمِقْدَامِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ قَالَ اغْسِلِيهِ بِالْمَاءِ وَالسِّدْرِ وَحُكِّيهِ وَلَوْ بِضِلَعٍ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید و عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ثابت بن ہرمز ابو مقدام، عدی بن دینار، حضرت امّ قیس بنت محصن رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ حیض کا خون کپڑے پر لگ جائے تو؟ فرمایا اسے پانی اور بیری کے پتوں سے دھو ڈالو اور کھرچ ڈالو گو پسلی کی ہڈی کے ساتھ۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید و عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ثابت بن ہرمز ابو مقدام، عدی بن دینار، حضرت امّ قیس بنت محصن رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

حیض کا خون کپڑے پر لگ جائے

جلد : جلد اول حدیث 629

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد احمر، ھشام بن عروۃ، فاطمہ بن منذر، حضرت اسماء بنت سیدنا ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يَكُونُ فِي الثَّوْبِ قَالَ اقْرُصِيهِ وَاغْسِلِيهِ وَصَلِّي فِيهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، ہشام بن عروۃ، فاطمہ بن منذر، حضرت اسماء بنت سیدنا ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کپڑے میں لگے ہوئے حیض کے خون کے متعلق دریافت کیا گیا تو فرمایا اسے رگڑ کر دھولو اور اسے پہن کر نماز پڑھو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، ہشام بن عروۃ، فاطمہ بن منذر، حضرت اسماء بنت سیدنا ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان

باب : تیمم کا بیان

حیض کا خون کپڑے پر لگ جائے

جلد : جلد اول حدیث 630

راوی : حرملہ بن یحییٰ، ابن وھب، عمرو بن حارث، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنْ كَانَتْ إِحْدَانَا لَتَحِيضُ ثُمَّ تَقْرُصُ الدَّمَ مِنْ ثَوْبِهَا عِنْدَ طُهْرِهَا فَتَغْسِلُهُ وَتَنْضَحُ عَلَى سَائِرِهِ ثُمَّ تُصَلِّي فِيهِ

حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، عمرو بن حارث، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ ہم میں کسی عورت کو حیض آتا پھر پاکی کے وقت وہ کپڑے سے خون کو رگڑ کر اتارتی پھر اسے دھوتی اور اپنے سارے بدن پر پانی بہا کر اسی میں نماز شروع کر دیتی۔

راوی : حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، عمرو بن حارث، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ

حائضہ نمازوں کی قضا نہ کرے۔

باب : تیمم کا بیان

حائضہ نمازوں کی قضا نہ کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 631

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، سعید بن ابی عروبہ، قتادة، معاذہ دعویہ، ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْهَا أَتَقْضِي الْحَائِضُ الصَّلَاةَ قَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ قَدْ كُنَّا نَحِيضُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَطْهُرُ وَلَمْ يَأْمُرْنَا بِقَضَاءِ الصَّلَاةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، سعید بن ابی عروبہ، قتادة، معاذہ دعویہ، ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ سے ایک عورت نے

پوچھا کیا حائضہ (ایام حیض کی) نمازوں کی قضا کرے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا کیا تو حروریہ ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ہمیں حیض آتا پھر ہم پاک ہوتیں آپ نے ہمیں نمازوں کی قضا کا حکم نہیں دیا

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، سعید بن ابی عروبہ، قتادة، معاذہ دعویہ، امّ المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ

حائضہ (ہاتھ بڑھا کر) مسجد سے کوئی چیز لے سکتی ہے)۔

باب : تیمم کا بیان

حائضہ (ہاتھ بڑھا کر) مسجد سے کوئی چیز لے سکتی ہے)۔

جلد : جلد اول حدیث 632

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق، بھی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ مِنْ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ لَيْسَتْ حَيْضَتُكِ فِي يَدِكِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحاق، بہی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا مسجد سے مجھے چٹائی دے دو۔ میں نے عرض کیا میں حائضہ ہوں فرمایا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق، بہی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : تیمم کا بیان

حائضہ (ہاتھ بڑھا کر) مسجد سے کوئی چیز لے سکتی ہے)۔

جلد : جلد اول حدیث 633

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ھشام بن عروة، عروة، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْنِي رَأْسَهُ إِلَيَّ وَأَنَا حَائِضٌ وَهُوَ مُجَاوِرٌ تَعْنِي مُعْتَكِفًا فَأَغْسِلُهُ وَأُرَجِّلُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروة، عروة، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بحالت اعتکاف اپنا سر مبارک میرے قریب کرے درآنحالیکہ میں حائضہ ہوتی تو میں آپ کا سر مبارک دھوتی اور کنگھی کرتی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروة، عروة، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : تیمم کا بیان

حائضہ (ہاتھ بڑھا کر) مسجد سے کوئی چیز لے سکتی ہے)۔

جلد : جلد اول حدیث 634

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، سفیان، منصور بن صفیہ، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حِجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، سفیان، منصور بن صفیہ، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ میں حائضہ ہوتی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا سر میری گود میں رکھ کر قرآن کی تلاوت فرماتے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، سفیان، منصور بن صفیہ، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بیوی اگر حائضہ ہو تو مرد کے لئے کہاں تک گنجائش ہے ؟

باب : تیمم کا بیان

بیوی اگر حائضہ ہو تو مرد کے لئے کہاں تک گنجائش ہے ؟

جلد : جلد اول حدیث 635

راوی : عبداللہ بن جراح، ابواحوص، عبدالکریم، ابوسلمہ یحییٰ بن خلف، عبدالاعلی، محمد بن اسحق، ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، عبدالرحمن بن اسود، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ إِحْدَانَا إِذَا كَانَتْ حَائِضًا أَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَأْتَزِرَ فِي فَوْرِ حَيْضَتِهَا ثُمَّ يُبَاشِرُهَا وَأَيُّكُمْ يَمْلِكُ إِرْبَهُ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ إِرْبَهُ

عبداللہ بن جراح، ابواحوص، عبدالکریم، ابوسلمہ یحییٰ بن خلف، عبدالاعلی، محمد بن اسحاق، ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، عبدالرحمن بن اسود، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ ہم (ازواج) میں کوئی حائضہ ہوتی تو حیض کی شدت میں بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے ازار باندھنے کا حکم دے دیتے پھر اس کو اپنے ساتھ لٹا لیتے اور تم میں سے کون ہے جسے اپنے نفس پر اتنا قابو ہو جتنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے نفس پر قابو تھا (اسلئے جس میں قابو نہ ہو وہ ایسا بھی نہ کرے مبادا جماع میں مبتلا ہو جائے)۔

راوی : عبداللہ بن جراح، ابواحوص، عبدالکریم، ابوسلمہ یحییٰ بن خلف، عبدالاعلی، محمد بن اسحق، ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر،

شیبانی، عبدالرحمن بن اسود، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

بیوی اگر حائضہ ہو تو مرد کے لئے کہاں تک گنجائش ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 636

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراھیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ کَانَتْ إِحْدَانَا إِذَا حَاضَتْ أَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَأْتَزِرَ بِإِزَارٍ ثُمَّ يُبَاشِرُهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں ہم (ازواج مطہرات) میں سے جب کوئی حائضہ ہوتی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے ازار باندھنے کا حکم دیتے پھر اس کے ساتھ لیٹ جاتے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

بیوی اگر حائضہ ہو تو مرد کے لئے کہاں تک گنجائش ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 637

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ کُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لِحَافِهِ فَوَجَدْتُ مَا تَجِدُ النِّسَائُ مِنْ الْحَيْضَةِ فَانْسَلَلْتُ مِنْ اللِّحَافِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَفِسْتِ قُلْتُ وَجَدْتُ مَا تَجِدُ النِّسَائُ مِنْ الْحَيْضَةِ قَالَ ذَلِكِ مَا کَتَبَ اللَّهُ عَلَی بَنَاتِ آدَمَ قَالَتْ فَانْسَلَلْتُ فَأَصْلَحْتُ مِنْ شَأْنِي ثُمَّ رَجَعْتُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَالَيْ فَادْخُلِي مَعِي فِي اللِّحَافِ قَالَتْ فَدَخَلْتُ مَعَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت امّ سلمہ فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ آپ کے لحاف میں تھی، مجھے وہی محسوس ہوا جو عورتوں کو ہوتا ہے یعنی حیض میں جلدی سے لحاف سے نکل گئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہیں خون آرہا ہے ؟ میں نے عرض کیا مجھے وہی حیض محسوس ہوا جو عورتوں کو ہوتا ہے، فرمایا آدم کی بیٹیوں کے مقدر میں اللہ نے یہ لکھ دیا ہے، امّ سلمہ فرماتی ہیں میں جلدی سے گئی اپنے آپ کو درست کیا اور واپس آگئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا میرے ساتھ لحاف میں آجاؤ، فرماتی ہیں میں آپ کے ساتھ لحاف میں ہوگئی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت امّ سلمہ

باب : تیمم کا بیان

بیوی اگر حائضہ ہو تو مرد کے لئے کہاں تک گنجائش ہے ؟

جلد : جلد اول حدیث 638

راوی : خلیل بن عمرو، ابن سلمہ، محمد بن اسحق، یزید بن ابی حبیب، سوید بن قیس، معاویہ بن خدیج، حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَأَلْتُهَا کَيْفَ کُنْتِ

تَصْنَعِينَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَيْضَةِ قَالَتْ كَانَتْ إِحْدَانَا فِي فَوْرِهَا أَوَّلَ مَا تَحِيضُ تَشُدُّ عَلَيْهَا إِزَارًا إِلَى أَنْصَافِ فَخِذَيْهَا ثُمَّ تَضْطَجِعُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خلیل بن عمرو، ابن سلمہ، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، سوید بن قیس، معاویہ بن خدیج، حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے (اپنی ہمشیرہ) حضرت امّ حبیبہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ حیض میں تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کیسے رہتی تھی؟ فرمانے لگیں ہم میں سے ایک حیض کے شروع جوش کی حالت میں آدھی رات تک تہبند باندھ لیتی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ لیٹ جاتی۔

راوی : خلیل بن عمرو، ابن سلمہ، محمد بن اسحق، یزید بن ابی حبیب، سوید بن قیس، معاویہ بن خدیج، حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ

حائضہ سے صحبت منع ہے

باب : تیمم کا بیان

حائضہ سے صحبت منع ہے

جلد : جلد اول   حدیث 639

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، حکیم اثرم، ابوتمیمہ هجیمی، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَكِيمٍ الْأَثْرَمِ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَى حَائِضًا أَوْ امْرَأَةً فِي دُبُرِهَا أَوْ كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، حکیم اثرم، ابوتمیمہ ہجیمی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو حائضہ کے پاس جائے یا عورت کے پیچھے کی راہ سے یا کاہن کے پاس جاکر اس کی تصدیق کرے تو اس نے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اترے ہوئے (دین) کا انکار کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، حکیم اثرم، ابوتمیمہ ہجیمی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جو حائضہ سے صحبت کر بیٹھے اسکا کفارہ

باب : تیمم کا بیان

جو حائضہ سے صحبت کر بیٹھے اسکا کفارہ

جلد : جلد اول حدیث 640

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید و محمد بن جعفر و ابن ابی عدی، شعبہ، حکم، عبدالحمید، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ أَوْ بِنِصْفِ دِينَارٍ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید و محمد بن جعفر و ابن ابی عدی، شعبہ، حکم، عبدالحمید، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیوی کے ساتھ بحالت حیض صحبت کرنے والے کے متعلق فرمایا کہ ایک دینار یا آدھا دینار صدقہ کرے۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید و محمد بن جعفر و ابن ابی عدی، شعبہ، حکم، عبدالحمید، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حائضہ کیسے غسل کرے

باب : تیمم کا بیان

حائضہ کیسے غسل کرے

جلد : جلد اول حدیث 641

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه و علی بن محمد، وکیع، هشام بن عروة، عروة، حضرت عائشه رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا وَكَانَتْ حَائِضًا انْقُضِي شَعْرَكِ وَاغْتَسِلِي قَالَ عَلِيٌّ فِي حَدِيثِهِ انْقُضِي رَأْسَكِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروة، عروة، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے ارشاد فرمایا درآنحالیکہ وہ حائضہ تھیں کہ بال کھول کر نہانا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروة، عروة، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

حائضہ کیسے غسل کرے

جلد : جلد اول حدیث 642

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، ابراهیم بن مهاجر، سفیه، حضرت عائشه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ قَالَ سَمِعْتُ صَفِيَّةَ تُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَسْمَاءَ سَأَلَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْغُسْلِ مِنْ الْمَحِيضِ فَقَالَ تَأْخُذُ إِحْدَاكُنَّ مَائَهَا وَسِدْرَهَا فَتَطَهَّرُ فَتُحْسِنُ الطُّهُورَ أَوْ تَبْلُغُ فِي الطُّهُورِ ثُمَّ تَصُبُّ عَلَى رَأْسِهَا فَتَدْلُكُهُ دَلْكًا شَدِيدًا حَتَّى تَبْلُغَ شُؤُونَ رَأْسِهَا ثُمَّ تَصُبُّ عَلَيْهَا الْمَائَ ثُمَّ تَأْخُذُ فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَتْ أَسْمَائُ كَيْفَ أَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَ سُبْحَانَ اللهِ تَطَهَّرِي بِهَا قَالَتْ عَائِشَةُ كَأَنَّهَا تُخْفِي ذَلِكَ تَتَبَّعِي بِهَا أَثَرَ الدَّمِ قَالَتْ وَسَأَلَتْهُ عَنْ الْغُسْلِ مِنْ الْجَنَابَةِ فَقَالَ تَأْخُذُ إِحْدَاكُنَّ مَائَهَا فَتَطَهَّرُ فَتُحْسِنُ الطُّهُورَ أَوْ تَبْلُغُ فِي الطُّهُورِ حَتَّى تَصُبَّ الْمَائَ عَلَى رَأْسِهَا فَتَدْلُكُهُ حَتَّى تَبْلُغَ شُؤُونَ رَأْسِهَا ثُمَّ تُفِيضُ الْمَائَ عَلَى جَسَدِهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ نِعْمَ النِّسَائُ نِسَائُ الْأَنْصَارِ لَمْ يَمْنَعْهُنَّ الْحَيَائُ أَنْ يَتَفَقَّهْنَ فِي الدِّينِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابراہیم بن مہاجر، سفیہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ حضرت اسماء نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے غسل حیض کے متعلق دریافت کیا تو فرمایا تم میں ایک پانی اور بیری کے پتے لے اور خوب اچھی طرح پاکیزگی حاصل کرے پھر اپنے سر پر پانی ڈال کر اچھی طرح ملے تاکہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے، پھر اپنے بدن پر پانی بہائے پھر مشک لگا ہوا چمڑے کا ٹکڑا لے اور اس سے پاکی حاصل کرے اسماء نے کہا اس سے کیسے پاکی حاصل کرے؟ فرمایا سُبْحَانَ اللہِ! اس سے پاکی حاصل کرلے ،عائشہ فرماتی ہیں آپ کا مقصد یہ تھا کہ خون کی جگہ پر اس کو پھیر لے اور فرماتی ہیں کہ اسماء نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے غسل جنابت کے متعلق پوچھا، فرمایا تم میں ایک اپنا پانی لے اور خوب اچھی طرح پاکی حاصل کرے یہاں تک کہ اپنے سر پر پانی ڈالے اور سر کو ملے تاکہ بالوں کی جڑوں میں پانی پہنچ جائے پھر باقی بدن پر پانی ڈال لے، عائشہ فرماتی ہیں کہ انصاری کی عورتیں کیا خوب عورتیں ہیں، انہیں طبعی حیادین کی سمجھ اور فقہ حاصل کرنے میں مانع نہ ہوئی۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابراہیم بن مہاجر، سفیہ، حضرت عائشہ

حائضہ کے ساتھ کھانا اور اس کے نیچے ہوئے کا حکم۔

باب : تیمم کا بیان

حائضہ کے ساتھ کھانا اور اس کے نچے ہوئے کا حکم۔

جلد : جلد اول حدیث 643

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، مقدام بن شریح بن ھانی، شریح بن ھانی، امّ المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَتَعَرَّقُ الْعَظْمَ وَأَنَا حَائِضٌ فَيَأْخُذُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ كَانَ فِي وَأَشْرَبُ مِنْ الْإِنَائِ فَيَأْخُذُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ كَانَ فِي وَأَنَا حَائِضٌ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، مقدام بن شریح بن ہانی، شریح بن ہانی، امّ المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ میں بحالت حیض ہڈی چوستی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ ہڈی لے لیتے اور وہیں منہ لگاتے جہاں میرا منہ تھا اور پانی پیتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پانی لے کر وہیں سے پیتے جہاں سے میں نے پیا ہوتا حالانکہ میں حائضہ ہوتی تھی۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، مقدام بن شریح بن ہانی، شریح بن ہانی، امّ المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

حائضہ کے ساتھ کھانا اور اس کے نچے ہوئے کا حکم۔

جلد : جلد اول حدیث 644

راوی : محمد بن یحییٰ، ابوالولید، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ الْيَهُودَ كَانُوا لَا يَجْلِسُونَ مَعَ الْحَائِضِ فِي بَيْتٍ وَلَا يَأْكُلُونَ وَلَا يَشْرَبُونَ قَالَ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعُوا كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا الْجِمَاعَ

محمد بن یحییٰ، ابو الولید، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس فرماتے ہیں کہ یہودی نہ حائضہ کے ساتھ ایک کمرے میں بیٹھتے اور نہ (اس کے ساتھ) کھاتے پیتے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اس کا ذکر ہوا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی اور یہ آپ سے حیض کے بارے میں پوچھتے ہیں آپ فرمایئے وہ گندگی ہے اس لئے عورتوں سے جدا رہو، حیض میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صحبت کے علاوہ سب کچھ کر سکتے ہو۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابو الولید، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس

حائضہ مسجد میں نہ جائے

باب : تیمم کا بیان

حائضہ مسجد میں نہ جائے

جلد : جلد اول حدیث 645

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و محمد بن یحییٰ، ابونعیم، ابن ابی غنیہ، ابوالخطاب ھجری، مخلوج دھلی، جسرۃ حضرت امّ سلمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ عَنْ أَبِي الْخَطَّابِ الْهَجَرِيِّ عَنْ مَحْدُوجٍ الذُّهْلِيِّ عَنْ جَسْرَةَ قَالَتْ أَخْبَرَتْنِي أُمُّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَرْحَةَ هَذَا الْمَسْجِدِ فَنَادَى بِأَعْلَى صَوْتِهِ إِنَّ الْمَسْجِدَ لَا يَحِلُّ لِجُنُبٍ وَلَا لِحَائِضٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن یحیٰ، ابونعیم، ابن ابی غنیہ، ابو الخطاب ہجری، مخلوج دہلی، جسرۃ حضرت امّ سلمہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس مسجد کے صحن میں تشریف لائے اور با آواز بلند فرمایا مسجد حلال نہیں (یعنی ایسی حالت میں مسجد میں آنا) جنبی اور حائضہ کے لئے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن یحیٰ، ابونعیم، ابن ابی غنیہ، ابو الخطاب ہجری، مخلوج دہلی، جسرۃ حضرت امّ سلمہ رضی اللہ عنہ

حائضہ پاک ہونے کے بعد زرد اور خاکی رنگ دیکھے تو

باب : تیمم کا بیان

حائضہ پاک ہونے کے بعد زرد اور خاکی رنگ دیکھے تو

جلد : جلد اول حدیث 646

راوی : محمد بن یحییٰ، عبید اللہ بن موسیٰ، شیبان نحوی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ النَّحْوِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ بَكْرٍ أَنَّهَا أُخْبِرَتْ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَرْأَةِ تَرَى مَا يَرِيبُهَا بَعْدَ الطُّهْرِ قَالَ إِنَّمَا هِيَ عِرْقٌ أَوْ عُرُوقٌ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى يُرِيدُ بَعْدَ الطُّهْرِ بَعْدَ الْغُسْلِ

محمد بن یحیٰ، عبید اللہ بن موسی، شیبان نحوی، یحیٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عورت پاکی کے بعد وہ رنگ دیکھے جو اسے شک میں ڈالے (کہ حیض ہے یا نہیں؟) فرمایا یہ ایک رگ یا کئی رگوں کا خون ہے۔ محمد بن یحیٰ فرماتے ہیں کہ پاکی کے بعد کا مطلب ہے کہ حیض سے پاک ہو کر غسل کرنے کے بعد۔

راوی : محمد بن یحیٰ، عبید اللہ بن موسیٰ، شیبان نحوی، یحیٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

حائضہ پاک ہونے کے بعد زرد اور خاکی رنگ دیکھے تو

جلد : جلد اول حدیث 647

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، ایوب، ابن سیرین، حضرت امّ عطیہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ لَمْ نَكُنْ نَرَى الصُّفْرَةَ وَالْكُدْرَةَ شَيْئًا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ كُنَّا لَا نَعُدُّ الصُّفْرَةَ وَالْكُدْرَةَ شَيْئًا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وُهَيْبٌ أَوْلَاهُمَا عِنْدَنَا بِهَذَا

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، ایوب، ابن سیرین، حضرت امّ عطیہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں ہم زرد اور گدلے رنگ کو کچھ بھی شمار نہ کرتے تھے (یعنی حیض نہ سمجھتے تھے)۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، ایوب، ابن سیرین، حضرت امّ عطیہ رضی اللہ عنہ

جفاس والی عورت کتنے دن بیٹھے۔

باب : تیمم کا بیان

جفاس والی عورت کتنے دن بیٹھے۔

جلد : جلد اول حدیث 648

راوی: نصر بن علی جھضمی، شجاع بن ولید، علی بن عبدالاعلی، ابوسھل، مسۃ ازدیہ، حضرت امّ سلمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي سَهْلٍ عَنْ مُسَّةَ الْأَزْدِيَّةِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَتْ النُّفَسَائُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجْلِسُ أَرْبَعِينَ يَوْمًا وَكُنَّا نَطْلِي وُجُوهَنَا بِالْوَرْسِ مِنْ الْكَلَفِ

نصر بن علی جہضمی، شجاع بن ولید، علی بن عبد الاعلی، ابو سہل، مسۃ ازدیہ، حضرت امّ سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں نفاس والی عورت (زیادہ سے زیادہ) چالیس روز بیٹھتی اور چھائیوں کی وجہ سے ہم چہرے پر ورس نامی گھاس کی مالش کرتی تھیں۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، شجاع بن ولید، علی بن عبد الاعلی، ابو سہل، مسۃ ازدیہ، حضرت امّ سلمہ رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

نفاس والی عورت کتنے دن بیٹھے۔

جلد : جلد اول حدیث 649

راوی : عبداللہ بن سعید، محاربی، سلام بن سلیم (یا سلم ، ابوالحسن کے گمان کے مطابق یہابوالاحوص ھیں) ، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ سَلَّامِ بْنِ سُلَيْمٍ أَوْ سَلْمٍ شَكَّ أَبُو الْحَسَنِ وَأَظُنُّهُ هُوَ أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِلنُّفَسَائِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا إِلَّا أَنْ تَرَى الطُّهْرَ قَبْلَ ذَلِكَ

عبد اللہ بن سعید، محاربی، سلام بن سلیم (یا سلم، ابوالحسن کے گمان کے مطابق یہابوالاحوص ہیں)، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نفاس والی عورت کے لئے چالیس یوم مقرر فرمائے الا یہ کہ وہ اس سے پہلے پاکی دیکھے۔

راوی : عبداللہ بن سعید، محاربی، سلام بن سلیم (یا سلم، ابوالحسن کے گمان کے مطابق یہابوالاحوص ہیں)، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

جو بحالت حیض بیوی سے صحبت کر بیٹھا

باب : تیمم کا بیان

جو بحالت حیض بیوی سے صحبت کر بیٹھا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 650

راوی: عبداللہ بن جراح، ابوالاحوص، عبدالکریم، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ إِذَا وَقَعَ عَلَى امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ أَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِنِصْفِ دِينَارٍ

عبداللہ بن جراح، ابوالاحوص، عبدالکریم، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی بحالت حیض بیوی سے صحبت کر بیٹھتا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے نصف اشرفی صدقہ کرنے کا حکم فرماتے۔

راوی : عبداللہ بن جراح، ابوالاحوص، عبدالکریم، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حائضہ کے ساتھ کھانا

باب : تیمم کا بیان

حائضہ کے ساتھ کھانا

جلد : جلد اول　　　حدیث 651

راوی: ابوبشر بکر بن خلف، عبدالرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، علاء بن حارث، حرام بن حکیم، حضرت عبداللہ بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَکْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَرَامِ بْنِ حَکِيمٍ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُؤَاکَلَةِ الْحَائِضِ فَقَالَ وَاکِلْهَا

ابوبشر بکر بن خلف، عبدالرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، علاء بن حارث، حرام بن حکیم، حضرت عبداللہ بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حائضہ کے ساتھ کھانے کے بارے میں پوچھا تو فرمایا حائضہ کے ساتھ مل کر کھا سکتے ہو۔

راوی: ابوبشر بکر بن خلف، عبدالرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، علاء بن حارث، حرام بن حکیم، حضرت عبداللہ بن سعد رضی اللہ عنہ

حائضہ کے کپڑے میں نماز۔

باب : تیمم کا بیان

حائضہ کے کپڑے میں نماز۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 652

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، طلحہ بن یحیی، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا إِلَى جَنْبِهِ وَأَنَا حَائِضٌ وَعَلَيَّ مِرْطٌ لِي وَعَلَيْهِ بَعْضُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، طلحہ بن یحییٰ، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ رہے ہوتے میں آپ کے پہلو میں ہوتی میرے اوپر ایک چادر ہوتی اس کا کچھ حصہ آپ پر بھی ہوتا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، طلحہ بن یحییٰ، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

حائضہ کے کپڑے میں نماز۔

جلد : جلد اول حدیث 653

راوی: سهل بن ابی سهل، سفیان بن عیینه، شیبانی، عبدالله بن شداد، امّ المومنین حضرت میمونه

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَعَلَيْهِ مِرْطٌ بَعْضُهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهَا بَعْضُهُ وَهِيَ حَائِضٌ

سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، شیبانی، عبد اللہ بن شداد، امّ المومنین حضرت میمونہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک چادر اوڑھ کر نماز پڑھی اس کا کچھ حصہ مجھ پر بھی تھا حالانکہ میں حائضہ تھی۔

راوی : سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، شیبانی، عبد اللہ بن شداد، امّ المومنین حضرت میمونہ

لڑکی جب بالغ ہو جائے تو دوپٹہ کے بغیر نماز نہ پڑھے۔

باب : تیمم کا بیان

لڑکی جب بالغ ہو جائے تو دوپٹہ کے بغیر نماز نہ پڑھے۔

جلد : جلد اول   حدیث 654

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبدالکریم، عمرو بن سعید، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَاخْتَبَأَتْ مَوْلَاةٌ لَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاضَتْ فَقَالَتْ نَعَمْ فَشَقَّ لَهَا مِنْ عِمَامَتِهِ فَقَالَ اخْتَمِرِي بِهَذَا

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبدالکریم، عمرو بن سعید، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے تو ان کی ایک باندی چھپ گئی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بالغ ہو گئی ہے ؟ عرض کیا جی! آپ نے اپنی پگڑی میں سے پھاڑ کر ان کو دیا اور فرمایا دوپٹہ کے طور پر استعمال کر لو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبدالکریم، عمرو بن سعید، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

لڑکی جب بالغ ہو جائے تو دوپٹہ کے بغیر نماز نہ پڑھے۔

جلد : جلد اول   حدیث 655

راوی : محمد بن یحییٰ، ابوالولید و ابوالنعمان، حماد بن سلمہ، قتادۃ، محمد بن سیرین، صفیہ بنت حارث، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَأَبُو النُّعْمَانِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةَ حَائِضٍ إِلَّا بِخِمَارٍ

محمد بن یحییٰ، ابوالولید وابوالنعمان، حماد بن سلمہ، قتادۃ، محمد بن سیرین، صفیہ بنت حارث، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ بالغ عورت کی نماز بغیر دوپٹہ کے قبول نہیں فرماتے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابوالولید وابوالنعمان، حماد بن سلمہ، قتادۃ، محمد بن سیرین، صفیہ بنت حارث، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حائضہ مہندی لگا سکتی ہے

باب : تیمم کا بیان

حائضہ مہندی لگا سکتی ہے

جلد : جلد اول حدیث 656

راوی: محمد بن یحییٰ، حجاج، یزید بن ابراہیم، ایوب، حضرت معاذہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُعَاذَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَخْتَضِبُ الْحَائِضُ فَقَالَتْ قَدْ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَخْتَضِبُ فَلَمْ يَكُنْ يَنْهَانَا عَنْهُ

محمد بن یحییٰ، حجاج، یزید بن ابراہیم، ایوب، حضرت معاذہ فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا حائضہ مہندی لگا سکتی ہے ؟ فرمانے لگیں ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ہوتیں اور مہندی لگاتی تھیں آپ ہمیں اس سے منع نہ فرماتے تھے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، حجاج، یزید بن ابراہیم، ایوب، حضرت معاذہ

پٹی پر مسح

باب : تیمم کا بیان

پٹی پر مسح

جلد : جلد اول **حدیث** 657

راوی : محمد بن ابان بلخی، عبدالرزاق، اسرائیل، عمرو بن خالد، زید بن علی، علی، حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجهه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ انْكَسَرَتْ إِحْدَى زَنْدَيَّ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنِي أَنْ أَمْسَحَ عَلَى الْجَبَائِرِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا الدَّبَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ نَحْوَهُ

محمد بن ابان بلخی، عبدالرزاق، اسرائیل، عمرو بن خالد، زید بن علی، علی، حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ میرا ایک پہنچا ٹوٹ گیا۔ (تو پلستر کروالیا) میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (اس مسئلے کے متعلق) دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے پٹی پر مسح کرنے کا حکم دیا۔

راوی : محمد بن ابان بلخی، عبدالرزاق، اسرائیل، عمرو بن خالد، زید بن علی، علی، حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ

لعاب کپڑے کو لگ جائے تو

باب : تیمم کا بیان

لعاب کپڑے کو لگ جائے تو

جلد : جلد اول　　　　حدیث 658

راوی: علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَامِلَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَى عَاتِقِهِ وَلُعَابُهُ يَسِيلُ عَلَيْهِ

علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ کو اپنے کندھے پر اٹھائے ہوئے ہیں اور ان کا لعاب بہ کر آپ کو لگ رہا ہے۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

برتن میں کلی کرنا

باب : تیمم کا بیان

برتن میں کلی کرنا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 659

راوی: سوید بن سعید، سفیان بن عیینہ، مسعر، محمد بن عثمان بن کرامہ، ابواسامہ، مسعر، عبدالجبار بن وائل، حضرت وائل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِدَلْوٍ فَمَضْمَضَ مِنْهُ

فَمَجَّ فِيهِ مِسْكًا أَوْ أَطْيَبَ مِنْ الْمِسْكِ وَاسْتَنْثَرَ خَارِجًا مِنْ الدَّلْوِ

سوید بن سعید، سفیان بن عیینہ، مسعر، محمد بن عثمان بن کرامہ، ابواسامہ، مسعر، عبدالجبار بن وائل، حضرت وائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ کے پاس ڈول لایا گیا آپ نے کلی کے لئے اس میں سے پانی لیا اور ڈول میں ہی کلی کی کستوری کی مانند یا اس سے بھی نفیس خوشبو تھی اور ڈول سے باہر ناک سنکی۔

راوی : سوید بن سعید، سفیان بن عیینہ، مسعر، محمد بن عثمان بن کرامہ، ابواسامہ، مسعر، عبدالجبار بن وائل، حضرت وائل رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

برتن میں کلی کرنا

جلد : جلد اول حدیث 660

راوی: ابو مروان، ابراهیم بن سعد، زهری، حضرت محمود بن ربیع رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ وَكَانَ قَدْ عَقَلَ مَجَّةً مَجَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَلْوٍ مِنْ بِئْرٍ لَهُمْ

ابو مروان، ابراہیم بن سعد، زہری، حضرت محمود بن ربیع رضی اللہ عنہ کو یاد تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے کنویں کے ڈول میں کلی کی تھی۔

راوی : ابو مروان، ابراہیم بن سعد، زہری، حضرت محمود بن ربیع رضی اللہ عنہ

اپنے بھائی کا ستر دیکھنے سے ممانعت۔

باب : تیمم کا بیان

اپنے بھائی کا ستر دیکھنے سے ممانعت۔

جلد : جلد اول حدیث 661

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، ضحاک بن عثمان، زید بن اسلم، عبدالرحمن بن ابی سعید خدری، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْظُرُ الْمَرْأَةُ إِلَى عَوْرَةِ الْمَرْأَةِ وَلَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، ضحاک بن عثمان، زید بن اسلم، عبدالرحمن بن ابی سعید خدری، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک عورت دوسری عورت کا ستر بھی نہ دیکھے اور ایک مرد دوسرے مرد کا ستر نہ دیکھے، (یعنی صنف مخالف ہی نہیں صنف مشترکہ بھی احتیاط بہتر صورت لازم ہے)۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، ضحاک بن عثمان، زید بن اسلم، عبدالرحمن بن ابی سعید خدری، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

اپنے بھائی کا ستر دیکھنے سے ممانعت۔

جلد : جلد اول حدیث 662

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، منصور، موسیٰ بن عبداللہ بن یزید، مولی عائشہ، حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مَوْلًى لِعَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا نَظَرْتُ أَوْ مَا رَأَيْتُ فَرْجَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ قَالَ أَبُو بَكْرٍ كَانَ أَبُو نُعَيْمٍ يَقُولُ عَنْ مَوْلَاةٍ لِعَائِشَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، منصور، موسیٰ بن عبداللہ بن یزید، مولی عائشہ، حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ میں نے کبھی بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ستر پر نگاہ نہ ڈالی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، منصور، موسیٰ بن عبداللہ بن یزید، مولی عائشہ، حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا

جس نے غسل جنابت کر لیا پھر جس میں کوئی جگہ رہ گئی جہاں پانی نہ لگا وہ کیا کرے

باب : تیمم کا بیان

جس نے غسل جنابت کر لیا پھر جس میں کوئی جگہ رہ گئی جہاں پانی نہ لگا وہ کیا کرے

جلد : جلد اول   حدیث 663

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و اسحق بن منصور، یزید بن ھارون، مسلم بن سعید، ابوعلی رحبی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الرَّحَبِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ مِنْ جَنَابَةٍ فَرَأَى لُمْعَةً لَمْ يُصِبْهَا الْمَاءُ

فَقَالَ بِجُمَّتِهِ فَبَلَّهَا عَلَيْهَا قَالَ إِسْحَقُ فِي حَدِيثِهِ فَعَصَرَ شَعْرَهُ عَلَيْهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ و اسحاق بن منصور، یزید بن ہارون، مسلم بن سعید، ابو علی رجبی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غسل جنابت کیا پھر ایک خشک نشان دیکھا جہاں پانی نہیں پہنچا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے بال دبائے اور اس (خشک رہ جانے والی) جگہ کو تر کر دیا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ و اسحق بن منصور، یزید بن ہارون، مسلم بن سعید، ابو علی رجبی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

جس نے غسل جنابت کر لیا پھر جس میں کوئی جگہ رہ گئی جہاں پانی نہ لگا وہ کیا کرے

جلد : جلد اول حدیث 664

راوی: سوید بن سعید، ابوالاحوص، محمد بن عبید اللہ، حسن بن سعد، سعد، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي اغْتَسَلْتُ مِنْ الْجَنَابَةِ وَصَلَّيْتُ الْفَجْرَ ثُمَّ أَصْبَحْتُ فَرَأَيْتُ قَدْرَ مَوْضِعِ الظُّفُرِ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتَ مَسَحْتَ عَلَيْهِ بِيَدِكَ أَجْزَأَكَ

سوید بن سعید، ابوالاحوص، محمد بن عبید اللہ، حسن بن سعد، سعد، حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میں نے غسل جنابت کر کے نماز صبح ادا کی پھر دن کی روشنی ہوئی تو دیکھا کہ ناخن کی بقدر جگہ کو پانی نہیں لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم وہاں اپنا ہاتھ پھیر دیتے تو تمہارے لئے کافی ہو جاتا۔

راوی: سوید بن سعید، ابوالاحوص، محمد بن عبید اللہ، حسن بن سعد، سعد، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

جس نے وضو کیا اور کچھ جگہ چھوڑ دی پانی نہ پہنچایا۔

باب : تیمم کا بیان

جس نے وضو کیا اور کچھ جگہ چھوڑ دی پانی نہ پہنچایا۔

جلد : جلد اول حدیث 665

راوی: حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، جریر بن ہازم، قتادة، حضرت انس

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَوَضَّأَ وَتَرَكَ مَوْضِعَ الظُّفْرِ لَمْ يُصِبْهُ الْمَائُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ فَأَحْسِنْ وُضُوئَكَ

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، جریر بن حازم، قتادة، حضرت انس فرماتے ہیں کہ ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس وضو کر کے آیا اور اس نے ناخن برابر جگہ چھوڑ دی جہاں پانی نہیں پہنچایا تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا واپس جاؤ خوب عمدگی سے وضو کرو۔

راوی: حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، جریر بن حازم، قتادة، حضرت انس

باب : تیمم کا بیان

جس نے وضو کیا اور کچھ جگہ چھوڑ دی پانی نہ پہنچایا۔

جلد : جلد اول حدیث 666

راوی: حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، ابن حمید، زید بن حباب، ابن لہیعہ، ابوزبیر، جابر، حضرت سیدنا عمر بن خطاب

رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا تَوَضَّأَ فَتَرَكَ مَوْضِعَ الظُّفُرِ عَلَى قَدَمِهِ فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ الْوُضُوءَ وَالصَّلَاةَ قَالَ فَرَجَعَ

حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، ابن حمید، زید بن حباب، ابن لہیعہ، ابوزبیر، جابر، حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرد کو دیکھا کہ اس نے وضو کیا اور پاؤں میں ناخن کے برابر جگہ چھوڑ دی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے وضو اور نماز دہرانے کا حکم دیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ واپس چلا گیا (اور اس نے وضو کر کے نماز دہرائی)۔

راوی : حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، ابن حمید، زید بن حباب، ابن لہیعہ، ابوزبیر، جابر، حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کے اوقات کا بیان

باب : نماز کا بیان

نماز کے اوقات کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 667

راوی : محمد بن صباح و احمد بن سنان، اسحق بن یوسف ازرق، سفیان، علی بن میمون رقی، مخلد بن یزد، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدۃ، حضرت بریدہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ صَلِّ مَعَنَا هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ فَلَمَّا زَالَتْ الشَّمْسُ أَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الظُّهْرَ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْفَجْرَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ فَلَمَّا كَانَ مِنْ الْيَوْمِ الثَّانِي أَمَرَهُ فَأَذَّنَ الظُّهْرَ فَأَبْرَدَ بِهَا وَأَنْعَمَ أَنْ يُبْرِدَ بِهَا ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ أَخَّرَهَا فَوْقَ الَّذِي كَانَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ وَصَلَّى الْعِشَاءَ بَعْدَ مَا ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ وَصَلَّى الْفَجْرَ فَأَسْفَرَ بِهَا ثُمَّ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ وَقْتُ صَلَاتِكُمْ بَيْنَ مَا رَأَيْتُمْ

محمد بن صباح و احمد بن سنان، اسحاق بن یوسف ازرق، سفیان، علی بن میمون رقی، مخلد بن یزد، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدۃ، حضرت بریدہ فرماتے ہیں کہ ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور نمازوں کے اوقات کے متعلق دریافت کیا، آپ نے فرمایا آج اور کل ہمارے ساتھ نماز پڑھو جب سورج ڈھلا تو آپ نے بلال کو حکم دیا انہوں نے اذان دی پھر آپ نے حکم دیا انہوں نے ظہر کی اقامت کہی پھر حکم دیا تو نماز عصر قائم فرمائی حالانکہ سورج بلند سفید اور صاف تھا، پھر حکم دیا تو مغرب قائم کی جبکہ سورج چھپا پھر حکم دیا تو عشاء قائم کی جب فجر طلوع ہوئی، دوسرے دن بلال کو حکم دیا انہوں نے اذان ظہر دی، آپ نے ظہر ٹھنڈے وقت میں پڑھی اور خوب ٹھنڈے وقت میں پڑھی پھر عصر پڑھی جبکہ سورج بلند تھا لیکن کل کی بہ نسبت عصر تاخیر سے پڑھی پھر مغرب پڑھی شفق غائب ہونے سے قبل اور عشاء پڑھی رات کا ایک تہائی حصہ گزرنے کے بعد اور فجر پڑھی اور خوب روشنی میں فجر ادا کی، پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کے اوقات کے متعلق پوچھنے والا کہاں ہے؟ اس شخص نے کہا میں ہوں اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا تمہاری نمازوں کے اوقات وہی ہیں جو تم نے دیکھ لئے۔

راوی : محمد بن صباح و احمد بن سنان، اسحق بن یوسف ازرق، سفیان، علی بن میمون رقی، مخلد بن یزد، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدۃ، حضرت بریدہ

باب : نماز کا بیان

نماز کے اوقات کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 668

راوی: محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، حضرت ابن شہاب زہری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا عَلَى مَيَاثِرِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي إِمَارَتِهِ عَلَى الْمَدِينَةِ وَمَعَهُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ فَأَخَّرَ عُمَرُ الْعَصْرَ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ أَمَا إِنَّ جِبْرِيلَ نَزَلَ فَصَلَّى إِمَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ اعْلَمْ مَا تَقُولُ يَا عُرْوَةُ قَالَ سَمِعْتُ بَشِيرَ بْنَ أَبِي مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَزَلَ جِبْرِيلُ فَأَمَّنِي فَصَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ يَحْسُبُ بِأَصَابِعِهِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ

محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، حضرت ابن شہاب زہری فرماتے ہیں کہ وہ عمر بن عبد العزیز کی چادر پر بیٹھے ہوئے تھے جب وہ مدینہ کے امیر تھے، انکے ساتھ عروہ بن زبیر (مشہور فقیہ تابعی) بھی تھے تو عمر بن عبد العزیز نے عصر ذرا تاخیر سے ادا کی تو عروہ نے ان سے کہا سنو! جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے نماز پڑھی (امامت کرائی) تو عمر نے ان سے کہا عروہ! سوچو کیا کہہ رہے ہو؟ عروہ نے کہا میں نے بشیر بن ابی مسعود کو یہ کہتے سنا کہ میں نے ابو مسعود کو یہ کہتے سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ جبرائیل تشریف لائے انہوں نے میری امامت کی میں نے انکے ساتھ (انکی اقتداء میں) نماز ادا کی پھر نماز ادا کی پھر نماز ادا کی پھر نماز ادا کی پھر نماز ادا کی انہوں نے اپنی انگلی سے پانچوں نمازیں شمار کیں۔

راوی: محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، حضرت ابن شہاب زہری

نماز فجر کا وقت

باب : نماز کا بیان

نماز فجر کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 669

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّ نِسَاءُ الْمُؤْمِنَاتِ يُصَلِّينَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ ثُمَّ يَرْجِعْنَ إِلَى أَهْلِهِنَّ فَلَا يَعْرِفُهُنَّ أَحَدٌ تَعْنِي مِنْ الْغَلَسِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ ہم اہل ایمان عورتیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ صبح کی نماز ادا کرتیں پھر اپنے گھروں کو واپس آتیں تو اندھیرے کی وجہ سے کوئی ہمیں پہچان نہ سکتا

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز فجر کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 670

راوی: عبید بن اسباط بن محمد قرشی، اسباط بن محمد قرشی، اعمش، ابراہیم، عبداللہ و اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَالْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا قَالَ تَشْهَدُهُ مَلَائِكَةُ

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

عبید بن اسباط بن محمد قرشی، اسباط بن محمد قرشی، اعمش، ابراہیم، عبداللہ و اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آیت (الاسراء) کی تفسیر میں نقل کیا کہ دن اور رات کے فرشتے اس میں حاضر ہرتے ہیں

راوی : عبید بن اسباط بن محمد قرشی، اسباط بن محمد قرشی، اعمش، ابراہیم، عبداللہ و اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز فجر کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 671

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، نهیك بن یریم اوزاعی، حضرت مغیث بن سمی

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا نَهِيكُ بْنُ يَرِيمَ الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا مُغِيثُ بْنُ سُمَيٍّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ الصُّبْحَ بِغَلَسٍ فَلَمَّا سَلَّمَ أَقْبَلْتُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ فَقُلْتُ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ قَالَ هَذِهِ صَلَاتُنَا كَانَتْ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَلَمَّا طُعِنَ عُمَرُ أَسْفَرَ بِهَا عُثْمَانُ

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، نہیک بن یریم اوزاعی، حضرت مغیث بن سمی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر کے ساتھ اندھیرے میں نماز صبح ادا کی جب انہوں نے سلام پھیرا تو میں نے حضرت ابن عمر کی طرف متوجہ ہو کر کہا یہ کیسی نماز ہے؟ فرمانے لگے یہ ویسی ہی نماز ہے جیسی ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابوبکر و عمر کے ساتھ پڑھتے تھے، پھر جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ مارا گیا تو عثمان نے روشنی میں پڑھنا شروع کی

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، نہیک بن یریم اوزاعی، حضرت مغیث بن سمی

باب : نماز کا بیان

نماز فجر کا وقت

جلد : جلد اول   حدیث 672

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابن عجلان، عاصم بن عمر بن قتادۃ، قتادۃ، محمود بن لبید، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ سَمِعَ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ وَجَدُّهُ بَدْرِيٌّ يُخْبِرُ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَصْبِحُوا بِالصُّبْحِ فَإِنَّهُ أَعْظَمُ لِلْأَجْرِ أَوْ لِأَجْرِكُمْ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابن عجلان، عاصم بن عمر بن قتادۃ، قتادۃ، محمور بن لبید، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ رعنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اشاد فرمایا صبح کی نماز روشنی میں ادا کیا کرو کیونکہ اس سے تمہارے ثواب میں اضافہ ہو گا۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابن عجلان، عاصم بن عمر بن قتادۃ، قتادۃ، محمود بن لبید، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز فجر کا وقت

جلد : جلد اول   حدیث 673

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرۃ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ إِذَا دَحَضَتْ الشَّمْسُ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نماز ظہر اس وقت ادا کرتے جب سورج ڈھل جاتا۔

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرۃ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز فجر کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 674

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عوف بن ابی جمیلہ، سیار بن سلامہ، حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةَ الْهَجِيرِ الَّتِي تَدْعُونَهَا الظُّهْرَ إِذَا دَحَضَتْ الشَّمْسُ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عوف بن ابی جمیلہ، سیار بن سلامہ، حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوپہر کی نماز جیسے تم ظہر کہتے ہو اس وقت ادا کرتے جب سورج ڈھل جاتا۔

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عوف بن ابی جمیلہ، سیار بن سلامہ، حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز فجر کا وقت

جلد : جلد اول   حدیث 675

راوی: علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابواسحق، حارثہ بن مضرب عبدی، حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّ الرَّمْضَائِ فَلَمْ يُشْكِنَا قَالَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَوْفٌ نَحْوَهُ

علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابو اسحاق، حارثہ بن مضرب عبدی، حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ریت کی گرمی کی شکایت کی۔ آپ نے اس شکایت کا لحاظ نہ فرمایا

راوی : علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابو اسحق، حارثہ بن مضرب عبدی، حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان

باب : نماز کا بیان

نماز فجر کا وقت

جلد : جلد اول   حدیث 676

راوی: ابو کریب، معاویہ بن ہشام، سفیان، زید بن جبیرۃ، خشف بن مالک، مالک، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ خِشْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّ الرَّمْضَائِ فَلَمْ يُشْكِنَا

ابو کریب، معاویہ بن ہشام، سفیان، زید بن جبیرۃ، خشف بن مالک، مالک، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے بھی یہی مضمون مروی ہے لیکن اس کی سند میں مالک طائی غیر معروف ہے اور معاویہ میں ضعف ہے۔

راوی : ابو کریب، معاویہ بن ہشام، سفیان، زید بن جبیرۃ، خشف بن مالک، مالک، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

سخت گرمی میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کرنا (یعنی ٹھنڈے وقت میں ادا کرنا)۔

باب : نماز کا بیان

سخت گرمی میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کرنا (یعنی ٹھنڈے وقت میں ادا کرنا)۔

جلد : جلد اول حدیث 677

راوی: هشام بن عمار، مالك بن انس، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوهريرة رضي الله عنه

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

ہشام بن عمار، مالک بن انس، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب گرمی تیز ہو جائے تو نماز کو ٹھنڈے وقت میں ادا کرو اس لئے کہ گرمی کی تیزی دوزخ کی بھاپ سے ہوتی ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، مالک بن انس، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

سخت گرمی میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کرنا(یعنی ٹھنڈے وقت میں ادا کرنا)۔

جلد : جلد اول حدیث 678

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب و ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب وابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب گرمی میں شدت آجائے تو ظہر ٹھنڈے وقت میں پڑھو اس لئے کہ گرمی کی شدت دوزخ کی بھاپ سے ہوتی ہے۔

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب وابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

سخت گرمی میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کرنا(یعنی ٹھنڈے وقت میں ادا کرنا)۔

جلد : جلد اول حدیث 679

راوی: ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ظہر ٹھنڈے وقت میں پڑھا کرو کیونکہ گرمی کی شدت دوزخ کی باپ سے ہوتی ہے

راوی : ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

سخت گرمی میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کرنا (یعنی ٹھنڈے وقت میں ادا کرنا)۔

جلد : جلد اول حدیث 680

راوی: تمیم بن منتصر واسطی، اسحق بن یوسف، شریک، بیان، قیس بن ابی حازم، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظُّهْرِ بِالْهَاجِرَةِ فَقَالَ لَنَا أَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

تمیم بن منتصر واسطی، اسحاق بن یوسف، شریک، بیان، قیس بن ابی حازم، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز ظہر دوپہر کو ادا کرتے تھے، آپ نے ہمیں فرمایا نماز کو ٹھنڈے وقت میں پڑھو اس لئے کہ گرمی کی شدت دوزخ کی بھاپ سے ہوتی ہے۔

راوی : تمیم بن منتصر واسطی، اسحق بن یوسف، شریک، بیان، قیس بن ابی حازم، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

سخت گرمی میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کرنا (یعنی ٹھنڈے وقت میں ادا کرنا)۔

جلد : جلد اول حدیث 681

راوی: عبدالرحمن بن عمر، عبدالوہاب ثقفی، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ

عبدالرحمن بن عمر، عبدالوہاب ثقفی، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ظہر ٹھنڈے وقت میں پڑھو۔

راوی: عبدالرحمن بن عمر، عبدالوہاب ثقفی، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر

نماز عصر کا وقت

باب : نماز کا بیان

نماز عصر کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 682

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ حَيَّةٌ فَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز عصر ادا فرماتے

جبکہ سورج بلند اور روشن ہوتا پھر جانے والا عوالی تک چلا جاتا پھر بھی سورج بلند ہوتا۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز عصر کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 683

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِي حُجْرَتِي لَمْ يُظْهِرْهَا الْفَيْءُ بَعْدُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز عصر ادا فرمائی جبکہ دھوپ میرے حجرے میں تھی ابھی سایہ حجرے کے اوپر نہیں چڑھا تھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

نماز عصر کی نگہداشت

باب : نماز کا بیان

نماز عصر کی نگہداشت

جلد : جلد اول حدیث 684

راوی: احمد بن عبدة، حماد بن زید، عاصم بن بهدله، زر بن حبیش، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ مَلَأَ اللَّهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا كَمَا شَغَلُونَا عَنْ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى

احمد بن عبدة، حماد بن زید، عاصم بن بہدلہ، زر بن حبیش، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ خندق کے روز فرمایا اللہ تعالیٰ کافروں کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے جیسے انہوں نے ہمیں درمیانی نماز (عصر) سے روکے رکھا۔

راوی: احمد بن عبدة، حماد بن زید، عاصم بن بہدلہ، زر بن حبیش، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز عصر کی نگہداشت

جلد : جلد اول حدیث 685

راوی: ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الَّذِي تَفُوتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلُهُ وَمَالُهُ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بلاشبہ جس کی نماز عصر چھوٹ گئی گویا اس کے گھر والے اور مال ہلاک کر دیا گیا۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز عصر کی نگہداشت

جلد : جلد اول حدیث 686

راوی : حفص بن عمر، عبدالرحمن بن مهدی، یحییٰ بن حکیم، یزید بن هارون، محمد بن طلحه، زبید، مرة، حضرت عبدالله (بن مسعود) رضی الله عنه

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَبَسَ الْمُشْرِكُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى غَابَتْ الشَّمْسُ فَقَالَ حَبَسُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ نَارًا

حفص بن عمر، عبد الرحمن بن مہدی، یحییٰ بن حکیم، یزید بن ہارون، محمد بن طلحہ، زبید، مرۃ، حضرت عبد اللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (جنگ خندق میں) مشرکین نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز عصر سے روکے رکھا حتیٰ کہ سورج چھپ گیا تو آپ نے فرمایا انہوں نے ہمیں درمیانی نماز (عصر) سے روکا اللہ ان کی قبروں اور گھروں کو آگ سے بھر دے۔

راوی : حفص بن عمر، عبد الرحمن بن مہدی، یحییٰ بن حکیم، یزید بن ہارون، محمد بن طلحہ، زبید، مرۃ، حضرت عبد اللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ

نماز مغرب کا وقت

باب : نماز کا بیان

نماز مغرب کا وقت

جلد : جلد اول   حدیث 687

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، ابوالنجاشی، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّجَاشِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَقُولُ كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْصَرِفُ أَحَدُنَا وَإِنَّهُ لَيَنْظُرُ إِلَى مَوَاقِعِ نَبْلِهِ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى نَحْوَهُ

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، ابوالنجاشی، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں مغرب پڑھتے پھر ہم میں سے کوئی واپس آتا تو وہ اپنے تیر گرنے کے مقام کو دیکھ لیتا (یعنی اندھیرا اتنا کم چھایا ہوتا)۔

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، ابوالنجاشی، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز مغرب کا وقت

جلد : جلد اول   حدیث 688

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرۃ بن عبدالرحمن، یزید بن ابی عبید، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّهُ

كَانَ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ إِذَا تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ

یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرۃ بن عبد الرحمن، یزید بن ابی عبید، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز مغرب اس وقت ادا کرتے جب سورج پردے کے پیچھے چھپ جاتا۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرۃ بن عبد الرحمن، یزید بن ابی عبید، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز مغرب کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 689

راوی : محمد بن یحیی، ابراہیم بن موسی، عباد بن عوام، ابن ابراہیم، قتادۃ، حسن، احنف بن قیس، حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ عُمَرَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ أُمَّتِي عَلَى الْفِطْرَةِ مَا لَمْ يُؤَخِّرُوا الْمَغْرِبَ حَتَّى تَشْتَبِكَ النُّجُومُ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ بْن مَاجَةَ سَمِعْت مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى يَقُولُ اضْطَرَبَ النَّاسُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بِبَغْدَادَ فَذَهَبْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ الْأَعْيَنُ إِلَى الْعَوَّامِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ فَأَخْرَجَ إِلَيْنَا أَصْلَ أَبِيهِ فَإِذَا الْحَدِيثُ فِيهِ

محمد بن یحییٰ، ابراہیم بن موسی، عباد بن عوام، ابن ابراہیم، قتادۃ، حسن، احنف بن قیس، حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت اس وقت تک مسلسل فطرت پر قائم رہے گی جب تک نماز مغرب کو اتنا مؤخر نہ کرے کہ ستارے گھنے ہو جائیں۔ امام ابن ماجہ فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن یحییٰ کو یہ فرماتے سنا کہ بغداد میں اہل فن حضرات کو اس حدیث میں اضطراب ہوا تو میں اور ابو بکر اعین، عوام بن عباد بن عوام کے پاس گئے انہوں نے ہمیں اپنے

والد کی بیاض دکھائی اس میں بھی یہ حدیث تھی۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابراہیم بن موسیٰ، عباد بن عوام، ابن ابراہیم، قتادة، حسن، احنف بن قیس، حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ

نماز عشاء کا وقت

باب : نماز کا بیان

نماز عشاء کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 690

راوی: هشام بن عمار، سفیان بن عیینه، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِتَأْخِيرِ الْعِشَاءِ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر گرانی کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں ان کو عشاء تاخیر سے پڑھنے کا حکم دیتا۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز عشاء کا وقت

جلد : جلد اول   حدیث 691

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ وعبداللہ بن نمیر، عبیداللہ، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَخَّرْتُ صَلَاةَ الْعِشَاءِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ أَوْ نِصْفِ اللَّيْلِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ وعبداللہ بن نمیر، عبیداللہ، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر گرانی کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں نماز عشاء کو تہائی رات تک یا آدھی رات تک مؤخر کرتا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ وعبداللہ بن نمیر، عبیداللہ، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز عشاء کا وقت

جلد : جلد اول   حدیث 692

راوی: محمد بن مثنی، خالد بن حارث، حمید، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ هَلْ اتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا قَالَ نَعَمْ أَخَّرَ لَيْلَةً صَلَاةَ الْعِشَاءِ إِلَى قَرِيبٍ مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ فَلَمَّا صَلَّى أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ

فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوا وَإِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمْ الصَّلَاةَ قَالَ أَنَسٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ

محمد بن مثنی، خالد بن حارث، حمید، حضرت انس بن مالک سے پوچھا گیا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انگشتری پہنی؟ فرمایا جی آپ نے نصف شب کے قریب تک نماز عشاء مؤخر فرمائی جب آپ نماز پڑھ چکے تو ہماری طرف چہرہ کیا اور فرمایا لوگ نماز پڑھ کر سو رہے اور تم جب تک نماز کے انتظار میں رہے مسلسل نماز ہی میں رہے حضرت انس فرماتے ہیں کہ (اس وقت) آپ کی انگشتری کی چمک اب بھی گویا میری نگاہوں کے سامنے ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، خالد بن حارث، حمید، حضرت انس بن مالک

باب : نماز کا بیان

نماز عشاء کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 693

راوی: عمران بن موسیٰ لیثی، عبدالوارث بن سعید، داؤد بن ابی ہند، ابونضرۃ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ ثُمَّ لَمْ يَخْرُجْ حَتَّى ذَهَبَ شَطْرُ اللَّيْلِ فَخَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوا وَأَنْتُمْ لَمْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمْ الصَّلَاةَ وَلَوْلَا الضَّعِيفُ وَالسَّقِيمُ أَحْبَبْتُ أَنْ أُؤَخِّرَ هَذِهِ الصَّلَاةَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ

عمران بن موسیٰ لیثی، عبدالوارث بن سعید، داؤد بن ابی ہند، ابونضرۃ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں نماز مغرب پڑھائی پھر باہر تشریف نہ لائے حتیٰ کہ (تقریبا) آدھی رات گزر گئی پھر تشریف لائے اور فرمایا لوگ نماز پڑھ کر سو رہے اور تم مسلسل نماز ہی میں رہے، جب تک نماز کا انتظار کرتے پسند کرتا کہ نصف شب تک نماز مؤخر

کروں۔

راوی : عمران بن موسیٰ لیثی، عبدالوارث بن سعید، داؤد بن ابی ہند، ابونضرۃ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

ابر میں نماز جلدی پڑھنا

باب : نماز کا بیان

ابر میں نماز جلدی پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 694

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم و محمد بن صباح، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوقلابہ، ابومہاجر، حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ فَقَالَ بَكِّرُوا بِالصَّلَاةِ فِي الْيَوْمِ الْغَيْمِ فَإِنَّهُ مَنْ فَاتَتْهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ حَبِطَ عَمَلُهُ

عبدالرحمن بن ابراہیم و محمد بن صباح، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوقلابہ، ابومہاجر، حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک جنگ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے، آپ نے ارشاد فرمایا ابر کے دن نماز میں جلدی کرو کیونکہ جس کی عصر کی نماز رہ گئی اس کے عمل ضائع ہو گئے۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم و محمد بن صباح، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوقلابہ، ابومہاجر، حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نیند کی وجہ سے یا بھولے سے جس کی نماز رہ گئی ؟۔

جلد : جلد اول حدیث 695

راوی: نصر بن علی جهضمی، یزید بن زریع، حجاج، قتادة، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرَّجُلِ يَغْفُلُ عَنْ الصَّلَاةِ أَوْ يَرْقُدُ عَنْهَا قَالَ يُصَلِّيهَا إِذَا ذَكَرَهَا

نصر بن علی جہضمی، یزید بن زریع، حجاج، قتادة، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا اس مرد کے متعلق جس کی نماز بھولے سے یا سوتے رہنے کی وجہ سے چھوٹ جائے ؟ فرمایا جب یاد آئے (یا بیدار ہوں) تو پڑھ لے۔

راوی: نصر بن علی جہضمی، یزید بن زریع، حجاج، قتادة، حضرت انس بن مالک

باب : نماز کا بیان

نیند کی وجہ سے یا بھولے سے جس کی نماز رہ گئی ؟۔

جلد : جلد اول حدیث 696

راوی: جبارة بن مغلس، ابوعوانه، قتادة، حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا

جبارۃ بن مغلس، ابوعوانہ، قتادۃ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو نماز بھول جائے تو جب یاد آئے تو پڑھ لے۔

راوی: جبارۃ بن مغلس، ابوعوانہ، قتادۃ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب: نماز کا بیان

نیند کی وجہ سے یا بھولے سے جس کی نماز رہ گئی؟۔

جلد : جلد اول   حدیث 697

راوی: حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَفَلَ مِنْ غَزْوَةِ خَيْبَرَ فَسَارَ لَيْلَهُ حَتَّى إِذَا أَدْرَكَهُ الْكَرَى عَرَّسَ وَقَالَ لِبِلَالٍ اكْلَأْ لَنَا اللَّيْلَ فَصَلَّى بِلَالٌ مَا قُدِّرَ لَهُ وَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ فَلَمَّا تَقَارَبَ الْفَجْرُ اسْتَنَدَ بِلَالٌ إِلَى رَاحِلَتِهِ مُوَاجِهَ الْفَجْرِ فَغَلَبَتْ بِلَالًا عَيْنَاهُ وَهُوَ مُسْتَنِدٌ إِلَى رَاحِلَتِهِ فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ بِلَالٌ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِهِ حَتَّى ضَرَبَتْهُمْ الشَّمْسُ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَهُمْ اسْتِيقَاظًا فَفَزِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْ بِلَالُ فَقَالَ بِلَالٌ أَخَذَ بِنَفْسِي الَّذِي أَخَذَ بِنَفْسِكَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اقْتَادُوا فَاقْتَادُوا رَوَاحِلَهُمْ شَيْئًا ثُمَّ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى بِهِمْ الصُّبْحَ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ وَأَقِمْ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي قَالَ وَكَانَ ابْنُ شِهَابٍ يَقْرَؤُهَا لِلذِّكْرَى

حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب غزوہ خیبر سے واپس ہوئے تورات بھر چلتے رہے، جب آپ کو اونگھ آنے لگی تو اتر پڑے اور بلال سے کہا ہمارے لئے تم رات کا خیال رکھو۔ بلال نے جتنا مقدر میں تھا، نفل ادا کئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے ساتھی سو گئے، جب فجر قریب ہوئی تو بلال نے اپنی اونٹنی کے ساتھ ٹیک لگا دی فجر (مشرق) کی طرف منہ کر کے، پس بلال پر اسی اونٹنی پر ٹیک کی حالت میں نیند غالب آ گئی نہ ان کی آنکھ کھلی نہ کسی اور صحابی کی، یہاں تک کہ ان کو دھوپ محسوس ہوئی تو سب سے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جاگے اور گھبرا کر فرمایا ارے بلال! (یہ کیا ہوا؟) بلال نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان اے اللہ کے رسول! میری جان کو اسی نے روکے رکھا جس نے آپ کی جان کو روکے رکھا، آپ نے فرمایا اونٹوں کو چلاؤ لوگوں نے تھوڑی دور تک اپنے اونٹوں کو چلایا (آپ اس جگہ سے چلے گئے کیونکہ وہاں شیطان تھا جیسے دوسری روایت میں ہے) پھر آپ نے وضو کیا اور صبح کی نماز پڑھائی جب آپ نماز پڑھ چکے تو آپ نے فرمایا جو شخص نماز کو بھول جائے تو جب اس کو یاد آئے پڑھ لے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا قائم کر نماز کو میری یاد کی خاطر اور ابن شہاب اس آیت کو یوں پڑھتے۔ وَأَقِمْ الصَّلَاةَ لِلذِّكْرِي۔

راوی: حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نیند کی وجہ سے یا بھولے سے جس کی نماز رہ گئی؟۔

جلد : جلد اول حدیث 698

راوی: احمد بن عبدۃ، حماد بن زید، ثابت، عبداللہ بن رباح، ابوقتادۃ، حضرت ابوقتادہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرُوا تَفْرِيطَهُمْ فِي النَّوْمِ فَقَالَ نَامُوا حَتَّى طَلَعَتْ الشَّمْسُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيطٌ إِنَّمَا التَّفْرِيطُ فِي الْيَقَظَةِ فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا وَلِوَقْتِهَا مِنْ الْغَدِ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ رَبَاحٍ فَسَمِعَنِي عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ وَأَنَا أُحَدِّثُ بِالْحَدِيثِ فَقَالَ يَا فَتَى انْظُرْ كَيْفَ تُحَدِّثُ فَإِنِّي شَاهِدٌ لِلْحَدِيثِ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَمَا أَنْكَرَ مِنْ حَدِيثِهِ شَيْئًا

احمد بن عبدة، حماد بن زید، ثابت، عبداللہ بن رباح، ابوقتادة، حضرت ابوقتادہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے نیند میں کوتاہی کا ذکر کیا، کہا سوتے رہے حتیٰ کہ سورج طلوع ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سوتے میں کچھ کوتاہی نہیں کوتاہی تو جاگتے میں ہے، اسلئے جب ہم میں سے کوئی بھی نماز بھول سے چھوڑ دے یا نیند میں چھوڑ جائے تو جب یاد آئے تو اس وقت پڑھ لے اور آئندہ وقت پر نماز پڑھے۔ ابوقتادہ کے شاگرد عبداللہ بن رباح کہتے ہیں کہ میں یہ حدیث بیان کر رہا تھا کہ عمران بن حصین نے سنا تو فرمایا اے جوان! سوچ کر حدیث بیان کرنا کیونکہ اس واقعہ میں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا، فرماتے ہیں کہ انہوں نے اس میں سے کسی بات کی بھی تردید نہ فرمائی۔

راوی : احمد بن عبدة، حماد بن زید، ثابت، عبداللہ بن رباح، ابوقتادة، حضرت ابوقتادہ

عذر اور مجبوری میں نماز کا وقت

باب : نماز کا بیان

عذر اور مجبوری میں نماز کا وقت

جلد : جلد اول　　　حدیث 699

راوی : محمد بن صباح، عبدالعزیز بن محمد دراوردی، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، بسر بن سعید و اعرج، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ وَعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ وَعَنْ الْأَعْرَجِ يُحَدِّثُونَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنْ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا وَمَنْ أَدْرَكَ مِنْ الصُّبْحِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا

محمد بن صباح، عبد العزیز بن محمد دراوردی، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، بسر بن سعید و اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے غروب شمس سے قبل عصر کی ایک رکعت کا بھی موقع مل گیا تو اس کو عصر مل گئی اور جسے طلوع شمس سے قبل صبح کی ایک رکعت بھی مل گئی تو (وہ ایسے ہی ہے کہ گویا) اس کو صبح کی نماز مل گئی۔

راوی: محمد بن صباح، عبد العزیز بن محمد دراوردی، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، بسر بن سعید و اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

عذر اور مجبوری میں نماز کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 700

راوی: احمد بن عمرو بن سرح و حرملہ بن یحییٰ مصری، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنْ الصُّبْحِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا وَمَنْ أَدْرَكَ مِنْ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

احمد بن عمرو بن سرح و حرملہ بن یحییٰ مصری، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے طلوع فجر سے قبل صبح کی ایک رکعت مل گئی تو اس کو صبح کی نماز مل گئی اور جس کو غروب شمس سے قبل عصر کی ایک رکعت مل گئی تو (گویا ایسے شخص کو بھی) نماز عصر مل گئی۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح و حرملہ بن یحییٰ مصری، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

عشاء سے قبل سونا اور عشاء کے بعد باتیں کرنا منع ہے۔

باب : نماز کا بیان

عشاء سے قبل سونا اور عشاء کے بعد باتیں کرنا منع ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 701

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید و محمد بن جعفر و عبدالوہاب، عوف، ابومنہال، سیار بن سلامہ، حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُؤَخِّرَ الْعِشَاءَ وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید و محمد بن جعفر و عبد الوہاب، عوف، ابو منہال، سیار بن سلامہ، حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عشاء کی نماز تاخیر سے پڑھنا پسند تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عشاء سے قبل سونا اور عشاء کے بعد باتیں کرنا ناپسند فرماتے تھے۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید و محمد بن جعفر و عبد الوہاب، عوف، ابو منہال، سیار بن سلامہ، حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

عشاء سے قبل سونا اور عشاء کے بعد باتیں کرنا منع ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 702

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابونعیم، محمد بن بشار، ابوعامر، عبداللہ بن عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَی الطَّائِفِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا نَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْعِشَائِ وَلَا سَمَرَ بَعْدَهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابونعیم، محمد بن بشار، ابوعامر، عبداللہ بن عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عشاء سے قبل سوئے نہ عشاء کے بعد باتیں کیں (یعنی یہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سلم کا معمول تھا)۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابونعیم، محمد بن بشار، ابوعامر، عبداللہ بن عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

عشاء سے قبل سونا اور عشاء کے بعد باتیں کرنا منع ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 703

راوی: عبداللہ بن سعید و اسحق بن ابراھیم بن حبیب و علی بن منذر، محمد بن فضیل، عطاء بن سائب، شقیق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ وَعَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا

عَطَائُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ جَدَبَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّمَرَ بَعْدَ الْعِشَائِ يَعْنِي زَجَرَنَا

عبد اللہ بن سعید واسحاق بن ابراہیم بن حبیب و علی بن منذر، محمد بن فضیل، عطاء بن سائب، شقیق، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں عشاء (کی نماز) کے بعد باتیں کرنے سے سختی سے منع فرمایا۔

راوی: عبد اللہ بن سعید و اسحق بن ابراہیم بن حبیب و علی بن منذر، محمد بن فضیل، عطاء بن سائب، شقیق، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

نماز عشاء کو عتمہ کہنے سے ممانعت

باب : نماز کا بیان

نماز عشاء کو عتمہ کہنے سے ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 704

راوی: ھشام بن عمار و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبداللہ بن ابی لبید، ابوسلمہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَغْلِبَنَّكُمْ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ فَإِنَّهَا الْعِشَائُ وَإِنَّهُمْ لَيُعْتِمُونَ بِالْإِبِلِ

ہشام بن عمار و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن ابی لبید، ابوسلمہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا تمہاری نماز کے نام میں دیہاتی تم پر غالب نہ آئیں اس کا نام عشاء ہے اور وہ اندھیرے میں اونٹوں کا دودھ دوہتے ہیں۔

راوی : ہشام بن عمار و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن ابی لبید، ابو سلمہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز عشاء کو عتمہ کہنے سے ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 705

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرۃ بن عبد الرحمن، محمد بن عجلان، مقبری، حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح و حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَغْلِبَنَّكُمْ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ زَادَ ابْنُ حَرْمَلَةَ فَإِنَّمَا هِيَ الْعِشَاءُ وَإِنَّمَا يَقُولُونَ الْعَتَمَةَ لِإِعْتَامِهِمْ بِالْإِبِلِ

یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرۃ بن عبد الرحمن، محمد بن عجلان، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہاری نماز کے نام میں دیہاتی تم پر غالب نہ آئیں ایک روایت میں ہے یہ بھی فرمایا کہ اس کا نام عشاء ہی ہے اور دیہاتی عتمہ اس لئے کہتے ہیں کہ وہ تاریکی میں اونٹوں کا دودھ دوہتے ہیں۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرۃ بن عبد الرحمن، محمد بن عجلان، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : اذان کا بیان

اذان کی ابتداء

باب : اذان کا بیان

اذان کی ابتداء

جلد : جلد اول حدیث 706

راوی: ابوعبید محمد بن عبید بن میمون مدنی، محمد بن سلمہ حرانی، محمد بن اسحق، محمد بن ابراہیم تیمی، محمد بن عبداللہ بن زید، حضرت عبداللہ بن زید

حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ هَمَّ بِالْبُوقِ وَأَمَرَ بِالنَّاقُوسِ فَنُحِتَ فَأُرِيَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ فِي الْمَنَامِ قَالَ رَأَيْتُ رَجُلًا عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَخْضَرَانِ يَحْمِلُ نَاقُوسًا فَقُلْتُ لَهُ يَا عَبْدَ اللَّهِ تَبِيعُ النَّاقُوسَ قَالَ وَمَا تَصْنَعُ بِهِ قُلْتُ أُنَادِي بِهِ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ أَفَلَا أَدُلُّكَ عَلَى خَيْرٍ مِنْ ذَلِكَ قُلْتُ وَمَا هُوَ قَالَ تَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ فَخَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِمَا رَأَى قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ رَجُلًا عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَخْضَرَانِ يَحْمِلُ نَاقُوسًا فَقَصَّ عَلَيْهِ الْخَبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ صَاحِبَكُمْ قَدْ رَأَى رُؤْيَا فَاخْرُجْ مَعَ بِلَالٍ إِلَى الْمَسْجِدِ فَأَلْقِهَا عَلَيْهِ وَلْيُنَادِ بِلَالٌ فَإِنَّهُ أَنْدَى صَوْتًا مِنْكَ قَالَ فَخَرَجْتُ مَعَ بِلَالٍ إِلَى الْمَسْجِدِ فَجَعَلْتُ أُلْقِيهَا عَلَيْهِ وَهُوَ يُنَادِي بِهَا فَسَمِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِالصَّوْتِ فَخَرَجَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ مِثْلَ الَّذِي رَأَى قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ فَأَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ الْحَكَمِيُّ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ فِي ذَلِكَ أَحْمَدُ اللَّهَ ذَا الْجَلَالِ وَذَا الْإِكْرَامِ حَمْدًا عَلَى الْأَذَانِ كَثِيرًا إِذْ أَتَانِي بِهِ الْبَشِيرُ مِنْ اللَّهِ فَأَكْرِمْ بِهِ لَدَيَّ بَشِيرًا فِي لَيَالٍ وَالَى بِهِنَّ ثَلَاثٍ كُلَّمَا جَاءَ زَادَنِي تَوْقِيرًا

ابو عبید محمد بن عبید بن میمون مدنی، محمد بن سلمہ حرانی، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم تیمی، محمد بن عبد اللہ بن زید، حضرت عبد اللہ بن زید فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارادہ فرمالیا نرسنگا بجوانے کا اور حکم دیدیا ناقوس کی تیاری کا۔ پس وہ تراش لیا گیا تو عبد اللہ بن زید کو خواب دکھائی دیا کہتے ہیں میں نے دیکھا ایک مرد دو سبز کپڑے پہنے ہوئے ناقوس اٹھائے ہوئے ہے میں نے اس سے کہا اے اللہ کے بندے! کیا یہ ناقوس بیچو گے؟ کہنے لگا تم اس کو کیا کرو گے؟ میں نے کہا میں اس کے ذریعہ نماز کا اعلان کروں گا کہنے لگا میں تمھیں اس سے بہتر چیز نہ بتاؤں؟ میں نے کہا اس سے بہتر کیا ہے؟ کہنے لگا تم یوں کہوں (اذان مکمل) کہتے ہیں میں (بیدار ہونے پر) نکلا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر خواب سنایا، عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں نے دو سبز کپڑوں میں ملبوس ایک مرد دیکھا جس نے ناقوس اٹھایا ہوا ہے اور سارا خواب بیانک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے ساتھی نے ایک (اچھا) خواب دیکھا تم بلال کے ساتھ مسجد جاؤ اور بلال اذان دے کیونکہ اس کی آواز تم سے بلند ہے۔ کہتے ہیں میں بلال کے ساتھ مسجد گیا، میں ان کو سکھاتا جاتا اور وہ پکارتے جاتے کہتے ہیں کہ عمر بن خطاب نے یہ آواز سنی تو آئے اور عرض کی اے اللہ کے رسول! بخدا میں نے بھی ایسا ہی خواب دیکھا جیسا اس نے دیکھا۔ امام ابن ماجہ کے استاذ ابو عبید کہتے ہیں مجھے ابو بکر حکمی نے کہا کہ حضرت عبد اللہ بن زید انصاری نے اس بارے میں یہ اشعار کہے میں بزرگی اور احسان کرنے والے اللہ کی حمد و تعریف کرتا ہوں اور بہت تعریف اذان سکھانے پر جب خوشخبری دینے والا فرشتہ اللہ کی جانب سے میرے پاس اذان لایا، میرے نزدیک کیسا عزت والا خوشخبری سنانے والا ہے، تین رات مسلسل میرے پاس آیا اور جب بھی آیا میرے عزت اور وقار میں اضافہ کر گیا۔

راوی : ابو عبید محمد بن عبید بن میمون مدنی، محمد بن سلمہ حرانی، محمد بن اسحق، محمد بن ابراہیم تیمی، محمد بن عبد اللہ بن زید، حضرت عبد اللہ بن زید

باب : اذان کا بیان

اذان کی ابتداء

جلد : جلد اول حدیث 707

راوی : محمد بن خالد بن عبداللہ واسطی، خالد بن عبداللہ واسطی، عبدالرحمن بن اسحق، زهری، سالم، حضرت

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَشَارَ النَّاسَ لِمَا يُهِمُّهُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَذَكَرُوا الْبُوقَ فَكَرِهَهُ مِنْ أَجْلِ الْيَهُودِ ثُمَّ ذَكَرُوا النَّاقُوسَ فَكَرِهَهُ مِنْ أَجْلِ النَّصَارَى فَأُرِيَ النِّدَاءَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَطَرَقَ الْأَنْصَارِيُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلًا فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا بِهِ فَأَذَّنَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَزَادَ بِلَالٌ فِي نِدَاءِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنْ النَّوْمِ فَأَقَرَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ رَأَيْتُ مِثْلَ الَّذِي رَأَى وَلَكِنَّهُ سَبَقَنِي

محمد بن خالد بن عبد اللہ واسطی، خالد بن عبد اللہ واسطی، عبد الرحمن بن اسحاق، زہری، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں سے مشورہ طلب کیا اس چیز کے متعلق جو لوگوں کو نماز کی طرف متوجہ کرے لوگوں نے بوق (نرسنگا) کا تذکرہ کیا آپ نے یہود کی (مشابہت کی) وجہ سے اسے ناپسند کیا، پھر ناقوس کا ذکر کیا آپ نے انصاری (کی مشابہت) کی وجہ سے اسے ناپسند کیا، پھر اسی رات ایک انصاری مرد جن کا نام عبد اللہ بن زید ہے اور حضرت عمر کو اذان دکھائی گئی تو انصاری رات ہی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلال کو اذان دینے کا حکم دیا، انہوں نے اذان دی۔ زہری فرماتے ہیں بلال نے اذان فجر میں (الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنْ النَّوْمِ) کا اضافہ فرمایا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس اضافے کو برقرار رکھا، عمر نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں نے ایسا ہی خواب دیکھا جیسا اس نے دیکھا لیکن یہ مجھ سے سبقت لے گیا۔

راوی : محمد بن خالد بن عبد اللہ واسطی، خالد بن عبد اللہ واسطی، عبد الرحمن بن اسحق، زہری، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

اذان میں ترجیع

باب : اذان کا بیان

اذان میں ترجیع

جلد : جلد اول حدیث 708

راوی: محمد بن بشار و محمد بن یحییٰ، ابوعاصم، ابن جریج، عبدالعزیز بن عبدالملک بن ابی محذورۃ، حضرت عبداللہ بن محیریز

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ وَكَانَ يَتِيمًا فِي حِجْرِ أَبِي مَحْذُورَةَ بْنِ مِعْيَرٍ حِينَ جَهَّزَهُ إِلَى الشَّامِ فَقُلْتُ لِأَبِي مَحْذُورَةَ أَيْ عَمِّ إِنِّي خَارِجٌ إِلَى الشَّامِ وَإِنِّي أُسْأَلُ عَنْ تَأْذِينِكَ فَأَخْبَرَنِي أَنَّ أَبَا مَحْذُورَةَ قَالَ خَرَجْتُ فِي نَفَرٍ فَكُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلَاةِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْنَا صَوْتَ الْمُؤَذِّنِ وَنَحْنُ عَنْهُ مُتَنَكِّبُونَ فَصَرَخْنَا نَحْكِيهِ نَهْزَأُ بِهِ فَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا قَوْمًا فَأَقْعَدُونَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ أَيُّكُمْ الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ قَدْ ارْتَفَعَ فَأَشَارَ إِلَيَّ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ وَصَدَقُوا فَأَرْسَلَ كُلَّهُمْ وَحَبَسَنِي وَقَالَ لِي قُمْ فَأَذِّنْ فَقُمْتُ وَلَا شَيْءَ أَكْرَهُ إِلَيَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مِمَّا يَأْمُرُنِي بِهِ فَقُمْتُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَلْقَى عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّأْذِينَ هُوَ بِنَفْسِهِ فَقَالَ قُلْ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ لِي ارْفَعْ مِنْ صَوْتِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ثُمَّ دَعَانِي حِينَ قَضَيْتُ التَّأْذِينَ فَأَعْطَانِي صُرَّةً فِيهَا شَيْءٌ مِنْ فِضَّةٍ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى نَاصِيَةِ أَبِي مَحْذُورَةَ ثُمَّ أَمَرَّهَا عَلَى وَجْهِهِ ثُمَّ عَلَى ثَدْيَيْهِ ثُمَّ عَلَى كَبِدِهِ ثُمَّ بَلَغَتْ يَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُرَّةَ أَبِي مَحْذُورَةَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَرْتَنِي بِالتَّأْذِينِ بِمَكَّةَ قَالَ نَعَمْ قَدْ أَمَرْتُكَ فَذَهَبَ كُلُّ شَيْءٍ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَرَاهِيَةٍ وَعَادَ ذَلِكَ كُلُّهُ مَحَبَّةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدِمْتُ عَلَى عَتَّابِ بْنِ أَسِيدٍ عَامِلِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ فَأَذَّنْتُ مَعَهُ بِالصَّلَاةِ عَنْ أَمْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَأَخْبَرَنِي ذَلِكَ مَنْ أَدْرَكَ أَبَا مَحْذُورَةَ عَلَى مَا أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَيْرِيزٍ

محمد بن بشار و محمد بن یحییٰ، ابو عاصم، ابن جریج، عبدالعزیز بن عبدالملک بن ابی محذورة، حضرت عبداللہ بن محیریز سے روایت ہے اور وہ یتیم تھے حضرت ابومحذورہ کی گود میں جب ابومحزورہ نے عبداللہ کو سامان دے کر شام کی طرف روانہ کیا تو (عبداللہ نے کہا کہ) میں نے ابومحذورہ سے پوچھا چچا جان میں شام کے لئے روانہ ہو رہا ہوں اور میں آپ سے اذان کے متعلق پوچھتا ہوں انہوں نے مجھے بتایا کہ میں کچھ ساتھیوں کے ساتھ نکلا ہم راستے میں تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مؤذن نے نماز کے لئے اذان دی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب ہی ہم نے مؤذن کی آواز سنی اس وقت ہم اذان سے دور تھے (یعنی مسلمان نہ ہوئے تھے) ہم استہزاء چیخ چیخ کر اس کی نقل اتارنے لگے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہماری آواز سنی تو کچھ لوگوں کو بھیجا ہماری طرف، انہوں نے ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے لا بیٹھایا تو، فرمایا تم میں سے کس کی آواز میں نے سنی جو بلند تھی تو سب ساتھیوں نے میری طرف اشارہ کیا اور سچ ہی کہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب کو چھوڑ دیا اور مجھے روک لیا اور مجھ سے فرمایا کھڑے ہو کر اذان دو میں کھڑا ہوا میری یہ حالت تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ اور اس اذان سے زیادہ جس کا مجھے آپ نے حکم دیا کوئی چیز ناپسندیدہ نہ تھی پھر بھی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کھڑا ہو گیا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بذات خود مجھے اذان کہلوائی، فرمایا کہو اللہُ اَکبرُ اللہُ اَکبرُ اللہُ اَکبرُ اللہُ اَکبرُ اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللہِ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللہِ پھر مجھ سے کہا اپنی آواز بلند کرو اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللہِ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللہِ حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ اللہُ اَکبرُ اللہُ اَکبرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ۔ پھر جب میں نے اذان مکمل کر لی تو مجھے بلا کر ایک تھیلی دی جس میں کچھ چاندی تھی پھر میری پیشانی پر اپنا دست مبارک رکھا اور میری چہرہ سینہ و کلیجہ پر ہاتھ پھیرا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہاتھ میری ناف کے قریب تک پہنچا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی تمہیں برکت دے اور تمہارے اوپر برکت دے، میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے مجھے مکہ میں اذان پر مامور فرمایا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جی! میں نے تمہیں مامور کیا، اسی وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نفرت میرے دل سے نکل گئی اور وہ سب نفرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں بدل گئی میں وہاں سے مکہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عامل حضرت عتاب بن سید کے پاس گیا اور ان کے ساتھ میں نے نماز کے لئے اذان دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کے مطابق، عبدالعزیز بن عبدالملک بن ابی محذورہ کہ ایک اور صاحب جو ابومحذروہ رضی اللہ عنہ سے ملے تھے نے اسی طرح

حدیث بیان کی جس طرح عبداللہ بن محیریز نے بیان کی۔

راوی : محمد بن بشار و محمد بن یحییٰ، ابوعاصم، ابن جریج، عبدالعزیز بن عبدالملک بن ابی محذورة، حضرت عبداللہ بن محیریز

باب : اذان کا بیان

اذان میں ترجیع

جلد : جلد اول حدیث 709

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، ہمام بن یحییٰ، عامر احول، عبداللہ بن محیریز، حضرت ابومحزورہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ أَنَّ مَكْحُولًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَيْرِيزٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا مَحْذُورَةَ حَدَّثَهُ قَالَ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَذَانَ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً وَالْإِقَامَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً الْأَذَانُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَالْإِقَامَةُ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، ہمام بن یحییٰ، عامر احول، عبداللہ بن محیریز، حضرت ابو محزورہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اذان کے انیس کلمات اور اقامت کے سترہ کلمات تعلیم فرمائے، اذان اس طرح تعلیم فرمائی اور اقامت کے سترہ کلمات سکھائے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، ہمام بن یحییٰ، عامر احول، عبداللہ بن محیریز، حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ

اذان کا مسنون طریقہ

باب : اذان کا بیان

اذان کا مسنون طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 710

راوی: هشام بن عمار، عبد الرحمن بن سعد بن عمار بن سعد،

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِلَالًا أَنْ يَجْعَلَ إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ وَقَالَ إِنَّهُ أَرْفَعُ لِصَوْتِكَ

ہشام بن عمار، عبد الرحمن بن سعد بن عمار بن سعد، مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو کانوں میں انگلیاں ڈالنے کا حکم دیا اور فرمایا اس کی وجہ سے تمہاری آواز بلند رہے گی۔

راوی : ہشام بن عمار، عبد الرحمن بن سعد بن عمار بن سعد،

باب : اذان کا بیان

اذان کا مسنون طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 711

راوی: ایوب بن محمد ھاشمی، عبدالواحد بن زیاد، حجاج بن ارطاۃ، عون بن حضرت ابوحجیفہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَبْطَحِ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ حَمْرَاءَ فَخَرَجَ بِلَالٌ فَأَذَّنَ فَاسْتَدَارَ فِي أَذَانِهِ وَجَعَلَ إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ

ایوب بن محمد ہاشمی، عبدالواحد بن زیاد، حجاج بن ارطاۃ، عون بن حضرت ابوحجیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ابطح (منیٰ میں ایک جگہ) میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ سرخ قبہ میں تھے حضرت بلال رضی اللہ عنہ باہر تشریف لائے اور اذان دی تو اذان میں (کے وقت) گھومے اور دونوں انگلیاں دونوں کانوں میں ڈالیں۔

راوی: ایوب بن محمد ہاشمی، عبدالواحد بن زیاد، حجاج بن ارطاۃ، عون بن حضرت ابوحجیفہ رضی اللہ عنہ

باب : اذان کا بیان

اذان کا مسنون طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 712

راوی: محمد بن مصفی حمصی، بقیہ، مروان بن سالم، عبدالعزیز بن ابی رواد، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصْلَتَانِ مُعَلَّقَتَانِ فِي أَعْنَاقِ الْمُؤَذِّنِينَ لِلْمُسْلِمِينَ صَلَاتُهُمْ وَصِيَامُهُمْ

محمد بن مصفی حمصی، بقیہ، مروان بن سالم، عبدالعزیز بن ابی رواد، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں کی دو چیزیں مؤذنوں کی گردنوں میں معلق ہیں نمازیں اور روزے۔

راوی : محمد بن مصفی حمصی، بقیہ، مروان بن سالم، عبدالعزیز بن ابی رواد، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : اذان کا بیان

اذان کا مسنون طریقہ

جلد : جلد اول **حدیث** 713

راوی: محمد بن مثنی، ابوداؤد، شریك، سماك بن حرب، حضرت جابربن سمرة رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ بِلَالٌ لَا يُؤَخِّرُ الْأَذَانَ عَنْ الْوَقْتِ وَرُبَّمَا أَخَّرَ الْإِقَامَةَ شَيْئًا

محمد بن مثنی، ابوداؤد، شریک، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرة رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان وقت سے مؤخر نہیں کرتے تھے البتہ کبھی کبھی اقامت کچھ مؤخر دیتے تھے

راوی : محمد بن مثنی، ابوداؤد، شریک، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرة رضی اللہ عنہ

باب : اذان کا بیان

اذان کا مسنون طریقہ

جلد : جلد اول **حدیث** 714

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اشعث، حسن، حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ كَانَ آخِرُ مَا عَهِدَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا أَتَّخِذَ مُؤَذِّنًا يَأْخُذُ عَلَى الْأَذَانِ أَجْرًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اشعث، حسن، حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آخری وصیت مجھے یہ تھی کہ ایسا مؤذن مقرر نہ کروں جو اذان کی اجرت لے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اشعث، حسن، حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ

باب: اذان کا بیان

اذان کا مسنون طریقہ

جلد: جلد اول حدیث 715

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ اسدی، ابواسرائیل، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ عَنْ أَبِي إِسْرَائِيلَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ بِلَالٍ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُثَوِّبَ فِي الْفَجْرِ وَنَهَانِي أَنْ أُثَوِّبَ فِي الْعِشَاءِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ اسدی، ابو اسرائیل، حکم، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ فجر میں تثویب کرنے کا حکم دیا اور عشاء میں تثویب (اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کہنے) سے منع فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ اسدی، ابو اسرائیل، حکم، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان

باب : اذان کا بیان

اذان کا مسنون طریقہ

جلد : جلد اول **حدیث** 716

راوی: عمرو بن رافع، عبداللہ بن مبارک، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت بلال

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ بِلَالٍ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْذِنُهُ بِصَلَاةِ الْفَجْرِ فَقِيلَ هُوَ نَائِمٌ فَقَالَ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنْ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنْ النَّوْمِ فَأُقِرَّتْ فِي تَأْذِينِ الْفَجْرِ فَثَبَتَ الْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ

عمر بن رافع، عبد اللہ بن مبارک، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت بلال سے روایت ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس نماز فجر کی اطلاع دینے کے لئے آئے (کہ جماعت تیار ہے) گھر والوں نے کہا آپ سو رہے ہیں، بلال نے کہا (نماز نیند سے بہتر ہے) پھر فجر کی اذان میں یہ کلمہ مقرر ہوا اور یہی حکم جاری رہا۔

راوی : عمر بن رافع، عبد اللہ بن مبارک، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت بلال

باب : اذان کا بیان

اذان کا مسنون طریقہ

جلد : جلد اول **حدیث** 717

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یعلی بن عبید، افریقی، زیاد بن نعیم، حضرت زیاد بن حارث صدائی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْإِفْرِيقِيُّ عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحَارِثِ الصُّدَائِيِّ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَمَرَنِي فَأَذَّنْتُ فَأَرَادَ بِلَالٌ أَنْ يُقِيمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَا صُدَائٍ قَدْ أَذَّنَ وَمَنْ أَذَّنَ فَهُوَ يُقِيمُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یعلی بن عبید، افریقی، زیاد بن نعیم، حضرت زیاد بن حارث صدائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا۔ آپ نے مجھے حکم دیا تو میں نے اذان دی حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہنا چاہی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صدائی بھائی نے اذان دی ہے اور جو اذان دیتا ہے وہی اقامت کہتا ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یعلی بن عبید، افریقی، زیاد بن نعیم، حضرت زیاد بن حارث صدائی رضی اللہ عنہ

باب: اذان کا بیان

اذان کا مسنون طریقہ

جلد: جلد اول حدیث 718

راوی: ابو اسحق شافعی ابراهیم بن محمد بن عباس، عبداللہ بن رجاء مکی، عباد بن اسحق، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقُولُوا مِثْلَ قَوْلِهِ

ابو اسحاق شافعی ابراہیم بن محمد بن عباس، عبد اللہ بن رجاء مکی، عباد بن اسحاق، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی

اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب مؤذن اذان دے تو تم اسی جیسے الفاظ کہو (یعنی ساتھ، ساتھ دہراؤ)۔

راوی: ابواسحق شافعی ابراہیم بن محمد بن عباس، عبداللہ بن رجاء مکی، عباد بن اسحق، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : اذان کا بیان

اذان کا مسنون طریقہ

جلد : جلد اول   حدیث 719

راوی: شجاع بن مخلد ابوالفضل، هشیم، ابوبشر، ابوملیح بن اسامہ، عبداللہ بن عتبہ بن ابی سفیان، حضرت امّ حبیبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ أَبُو الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي أُمُّ حَبِيبَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا كَانَ عِنْدَهَا فِي يَوْمِهَا وَلَيْلَتِهَا فَسَمِعَ الْمُؤَذِّنَ يُؤَذِّنُ قَالَ كَمَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ

شجاع بن مخلد ابوالفضل، ہشیم، ابوبشر، ابوملیح بن اسامہ، عبداللہ بن عتبہ بن ابی سفیان، حضرت امّ حبیبہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب دن اور رات میں ان کی باری میں ان کے پاس ہوتے اور مؤذن کو اذان دیتا سنتے تو وہی کلمات ادا فرماتے (یعنی دہراتے) جو مؤذن کہتا۔

راوی: شجاع بن مخلد ابوالفضل، ہشیم، ابوبشر، ابوملیح بن اسامہ، عبداللہ بن عتبہ بن ابی سفیان، حضرت امّ حبیبہ رضی اللہ عنہ

باب : اذان کا بیان

اذان کا مسنون طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 720

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و ابو کریب، زید بن حباب، مالک بن انس، زهری، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو کُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مَالِکِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتُمْ النِّدَائَ فَقُولُوا کَمَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ

ابو بکر بن ابی شیبہ و ابو کریب، زید بن حباب، مالک بن انس، زہری، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم اذان سنو تو اسی طرح کہو جیسے مؤذن کہہ رہا ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و ابو کریب، زید بن حباب، مالک بن انس، زہری، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : اذان کا بیان

اذان کا مسنون طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 721

راوی: محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، حکیم بن عبداللہ بن قیس، عامر بن سعد بن ابی وقاص، حضرت سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الْحُكَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ

محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، حکیم بن عبداللہ بن قیس، عامر بن سعد بن ابی و قاص، حضرت سعد بن ابی و قاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مؤذن کی آواز سن کر یہ کہا اس کے گناہ (مذکورہ کلمات پڑھنے سے) بخش دیئے جائیں گے۔

راوی : محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، حکیم بن عبداللہ بن قیس، عامر بن سعد بن ابی و قاص، حضرت سعد بن ابی و قاص

باب : اذان کا بیان

اذان کا مسنون طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 722

راوی : محمد بن یحییٰ و عباس بن ولید دمشقی و محمد بن ابی حسین، علی بن عیاش الهانی، شعیب بن ابی حمزہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْأَلْهَانِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ النِّدَائَ اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ إِلَّا حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

محمد بن یحییٰ وعباس بن ولید دمشقی و محمد بن ابی حسین، علی بن عیاش الہانی، شعیب بن ابی حمزہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اذان سن کر یہ کلمات کہے اے اللہ! اس پوری پکار کے ربّ! اس قائم ہونے والی نماز کے مالک! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ عطا فرما اور فضیلت اور ان کو مقام محمود پر پہنچا جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔ تو اس شخص کے لئے قیامت کے روز شفاعت لازم ہو گئی۔

راوی: محمد بن یحییٰ وعباس بن ولید دمشقی و محمد بن ابی حسین، علی بن عیاش الہانی، شعیب بن ابی حمزہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

اذان کی فضیلت اور اذازن دینے والوں کا ثواب

باب: اذان کا بیان

اذان کی فضیلت اور اذازن دینے والوں کا ثواب

جلد: جلد اول حدیث 723

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی صعصعہ، حضرت ابوصعصعہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ أَبُوهُ فِي حِجْرِ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ لِي أَبُو سَعِيدٍ إِذَا كُنْتَ فِي الْبَوَادِي فَارْفَعْ صَوْتَكَ بِالْأَذَانِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَسْمَعُهُ جِنٌّ وَلَا إِنْسٌ وَلَا شَجَرٌ وَلَا حَجَرٌ إِلَّا شَهِدَ لَهُ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ، حضرت ابوصعصعہ فرماتے ہیں کہ اور وہ ابوسعید خدری کی پرورش میں تھے کہ ابوسعید خدری نے مجھ سے فرمایا جب تو صحرا میں ہو تو بلند آواز سے اذان کہہ کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ جو بھی جن ہو یا انسان شجر ہو یا حجر اذان سنے گا تو اس کی شہادت دے گا۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی صعصعہ، حضرت ابوصعصعہ

باب : اذان کا بیان

اذان کی فضیلت اور اذازن دینے والوں کا ثواب

جلد : جلد اول حدیث 724

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، موسیٰ بن ابی عثمان، ابویحییٰ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهُ مَدَى صَوْتِهِ وَيَسْتَغْفِرُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ وَشَاهِدُ الصَّلَاةِ يُكْتَبُ لَهُ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ حَسَنَةً وَيُكَفَّرُ عَنْهُ مَا بَيْنَهُمَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، موسیٰ بن ابی عثمان، ابو یحییٰ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا مؤذن کی بخشش کی جاتی ہے جہاں تک اس کی آواز پہنچتی ہے اور اس کے لئے ہر خشک و تر چیز بخشش طلب کرتی ہے اور جو نماز میں شریک ہو اس کے لئے پچیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے دو نمازوں کے درمیان کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، موسیٰ بن ابی عثمان، ابو یحییٰ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : اذان کا بیان

اذان کی فضیلت اور اذازن دینے والوں کا ثواب

جلد : جلد اول   حدیث 725

راوی: محمد بن بشار و اسحق بن منصور، ابوعامر، سفیان، عثمان، طلحہ بن یحییٰ، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَذِّنُونَ أَطْوَلُ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

محمد بن بشار و اسحاق بن منصور، ابوعامر، سفیان، عثمان، طلحہ بن یحییٰ، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے روز سب سے زیادہ لمبی (اور عزت کی وجہ سے) اونچی گردن والے۔ مؤذنین ہوں گے۔

راوی: محمد بن بشار و اسحق بن منصور، ابوعامر، سفیان، عثمان، طلحہ بن یحییٰ، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ

باب : اذان کا بیان

اذان کی فضیلت اور اذازن دینے والوں کا ثواب

جلد : جلد اول   حدیث 726

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، حسین بن عیسیٰ برادر سلیم قاری، حکم بن ابان، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عِيسَى أَخُو سُلَيْمٍ الْقَارِئُ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُؤَذِّنْ لَكُمْ خِيَارُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ قُرَّاؤُكُمْ

عثمان بن ابی شیبہ، حسین بن عیسیٰ برادر سلیم قاری، حکم بن ابان، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے بہترین لوگ اذان دیا کریں اور عمدہ قرآت والے نماز پڑھایا کریں

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، حسین بن عیسیٰ برادر سلیم قاری، حکم بن ابان، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : اذان کا بیان

اذان کی فضیلت اور اذان دینے والوں کا ثواب

جلد : جلد اول حدیث 727

راوی : ابوکریب، مختار بن غسان، حفص بن عمر ازرق برجمی، جابر، عکرمہ، ابن عباس روح بن فرج، علی بن حسن بن شقیق، ابوحمزہ، جابر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُخْتَارُ بْنُ غَسَّانَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْأَزْرَقُ الْبُرْجُمِيُّ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ح و حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَذَّنَ مُحْتَسِبًا سَبْعَ سِنِينَ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بَرَائَةً مِنْ النَّارِ

ابوکریب، مختار بن غسان، حفص بن عمر ازرق برجمی، جابر، عکرمہ، ابن عباس روح بن فرج، علی بن حسن بن شقیق، ابوحمزہ، جابر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو ثواب کی امید سے سات سال اذان دے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے دوزخ سے نجات کا پروانہ لکھ دیتے ہیں۔

راوی : ابوکریب، مختار بن غسان، حفص بن عمر ازرق برجمی، جابر، عکرمہ، ابن عباس روح بن فرج، علی بن حسن بن شقیق، ابوحمزہ، جابر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان

باب : اذان کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 728

راوی: محمد بن یحییٰ و حسن بن علی خلال، عبداللہ بن صالح، یحییٰ بن ایوب، ابن جریج، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَذَّنَ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَكُتِبَ لَهُ بِتَأْذِينِهِ فِي كُلِّ يَوْمٍ سِتُّونَ حَسَنَةً وَلِكُلِّ إِقَامَةٍ ثَلَاثُونَ حَسَنَةً

محمد بن یحییٰ و حسن بن علی خلال، عبداللہ بن صالح، یحییٰ بن ایوب، ابن جریج، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو بارہ سال اذان دے اس کے لئے جنت واجب ہوگئی اور اذان دینے کی وجہ سے ہر روز ساٹھ نیکیاں لکھی جائیں گی اور ہر بار اقامت کی وجہ سے تیس نیکیاں۔

راوی: محمد بن یحییٰ و حسن بن علی خلال، عبداللہ بن صالح، یحییٰ بن ایوب، ابن جریج، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

کلمات اقامت ایک ایک بار کہنا

باب : اذان کا بیان

کلمات اقامت ایک ایک بار کہنا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 729

راوی: عبداللہ بن جراح، معتمر بن سلیمان، خالد حذاء، ابوقلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ الْتَمَسُوا شَيْئًا يُؤْذِنُونَ بِهِ عِلْمًا لِلصَّلَاةِ فَأُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ

عبداللہ بن جراح، معتمر بن سلیمان، خالد حذاء، ابوقلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے تلاش کی ایسی چیز جس کے ذریعے نماز کی اطلاع دیا کریں تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم ہوا کہ کلمات اذان دو دو بار کہیں اور کلمات اقامت ایک ایک بار۔

راوی : عبداللہ بن جراح، معتمر بن سلیمان، خالد حذاء، ابوقلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : اذان کا بیان

کلمات اقامت ایک ایک بار کہنا

جلد : جلد اول حدیث 730

راوی: نصر بن علی جهضمی، عمر بن علی، خالد حذاء، ابوقلابہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ

نصر بن علی جہضمی، عمر بن علی، خالد حذاء، ابوقلابہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو کلمات اذان دو دو بار اور کلمات اقامت ایک ایک بار کہنے کا حکم دیا گیا۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، عمر بن علی، خالد حذاء، ابوقلابہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : اذان کا بیان

کلمات اقامت ایک ایک بار کہنا

جلد : جلد اول حدیث 731

راوی: ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن سعد، عمار بن سعد، مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم حضرت سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ سَعْدٍ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ أَذَانَ بِلَالٍ كَانَ مَثْنَى مَثْنَى وَإِقَامَتَهُ مُفْرَدَةٌ

ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن سعد، عمار بن سعد، مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی اذان دو بار تھی اور اقامت ایک بار۔

راوی: ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن سعد، عمار بن سعد، مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت سعد رضی اللہ عنہ

باب : اذان کا بیان

کلمات اقامت ایک ایک بار کہنا

جلد : جلد اول حدیث 732

راوی: ابوبکر عباد بن ولید، معمر بن محمد بن عبیداللہ بن ابی رافع، حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي مُعَمَّرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ رَأَيْتُ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثْنَى مَثْنَى وَيُقِيمُ وَاحِدَةً

ابوبدر عباد بن ولید، معمر بن محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اذان دو دو بار اور اقامت ایک بار کہتے تھے۔

راوی : ابوبدر عباد بن ولید، معمر بن محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ

جب کوء مسجد میں ہو اور اذان ہو جائے تو (نماز پڑھنے سے قبل) سے باہر نہ نکلے۔

باب : اذان کا بیان

جب کوء مسجد میں ہو اور اذان ہو جائے تو (نماز پڑھنے سے قبل) سے باہر نہ نکلے۔

جلد : جلد اول حدیث 733

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابراھیم بن مھاجر، حضرت ابوالشعثاء

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ كُنَّا قُعُودًا فِي الْمَسْجِدِ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَأَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ الْمَسْجِدِ يَمْشِي فَأَتْبَعَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ بَصَرَهُ حَتَّى خَرَجَ مِنْ الْمَسْجِدِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابراہیم بن مہاجر، حضرت ابوالشعثاء کہتے ہیں ہم مسجد میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے کہ مؤذن نے اذان دی تو ایک صاحب مسجد سے اٹھ کر چلنے لگے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنی نگاہ ان پر لگائے رکھی حتیٰ کہ وہ مسجد سے نکل گئے پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس شخص نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، ابراہیم بن مہاجر، حضرت ابو الشعثاء

باب : اذان کا بیان

جب کوء مسجد میں ہو اور اذان ہو جائے تو (نماز پڑھنے سے قبل) سے باہر نہ نکلے۔

جلد : جلد اول   حدیث 734

راوی : حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، عبدالجبار بن عمر، ابن ابی فروۃ، محمد بن یوسف مولیٰ عثمان بن عفان، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ عَنْ ابْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَهُ الْأَذَانُ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ خَرَجَ لَمْ يَخْرُجْ لِحَاجَةٍ وَهُوَ لَا يُرِيدُ الرَّجْعَةَ فَهُوَ مُنَافِقٌ

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، عبدالجبار بن عمر، ابن ابی فروۃ، محمد بن یوسف مولیٰ عثمان بن عفان، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے مسجد میں ہوتے ہوئے اذان ہو جائے پھر وہ مسجد سے بلا ضرورت نکل جائے اور واپس آنے کا ارادہ بھی نہ ہو تو وہ منافق ہے۔

راوی : حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، عبدالجبار بن عمر، ابن ابی فروۃ، محمد بن یوسف مولیٰ عثمان بن عفان، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

اللہ کی رضا کے لئے مسجد بنانے والے کی فضیلت

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

اللہ کی رضا کے لئے مسجد بنانے والے کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 735

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، لیث بن سعد ابوبکر بن ابی شیبہ، داؤد بن عبداللہ جعفر، عبدالعزیز بن محمد، یزید بن عبداللہ بن اسامہ بن ھاد، ولید بن ابوولید، عثمان بن عبداللہ بن سراقہ عدوی، خلیفہ دوم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَعْفَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ جَمِيعًا عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَاقَةَ الْعَدَوِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا يُذْكَرُ فِيهِ اسْمُ اللَّهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، لیث بن سعد ابو بکر بن ابی شیبہ، داؤد بن عبد اللہ جعفر، عبد العزیز بن محمد، یزید بن عبد اللہ بن اسامہ بن ہاد، ولید بن ابو ولید، عثمان بن عبد اللہ بن سراقہ عدوی، خلیفہ دوم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا جو مسجد بنائے جس میں اللہ کا ذکر (نماز، تلاوت، تسبیح، وعظ، درس و تدریس، افتاء وغیرہ) ہو۔ اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے لئے گھر تیار فرمائیں گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، لیث بن سعد ابو بکر بن ابی شیبہ، داؤد بن عبد اللہ جعفر، عبد العزیز بن محمد، یزید بن عبد اللہ بن اسامہ بن ہاد، ولید بن ابو ولید، عثمان بن عبد اللہ بن سراقہ عدوی، خلیفہ دوم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

اللہ کی رضا کے لئے مسجد بنانے والے کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 736

راوی: محمد بن بشار، ابوبکر حنفی، عبدالحمید بن جعفر، محمود بن لبید، حضرت خلیفہ سوم حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا بَنَى اللَّهُ لَهُ مِثْلَهُ فِي الْجَنَّةِ

محمد بن بشار، ابو بکر حنفی، عبدالحمید بن جعفر، محمود بن لبید، حضرت خلیفہ سوم حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو مسجد بنائے اللہ تعالیٰ اس کے لئے ویسا ہی (ممتاز اور مقدس) گھر جنت میں تیار فرمائیں گے۔

راوی: محمد بن بشار، ابو بکر حنفی، عبدالحمید بن جعفر، محمود بن لبید، حضرت خلیفہ سوم حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

اللہ کی رضا کے لئے مسجد بنانے والے کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 737

راوی: عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، ابن لهیعه، ابوالاسود، عروة، حضرت خلیفہ چہارم حضرت علی بن ابی

طالب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ ابْنِ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا مِنْ مَالِهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، ابن لہیعہ، ابوالاسود، عروۃ، حضرت خلیفہ چہارم حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اللہ تعالیٰ کے لئے مسجد بنائے اپنے مال سے اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے لئے گھر بنائیں گے۔

راوی : عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، ابن لہیعہ، ابوالاسود، عروۃ، حضرت خلیفہ چہارم حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

اللہ کی رضا کے لئے مسجد بنانے والے کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 738

راوی : یونس بن عبدالاعلی، عبداللہ بن وہب، ابراہیم بن نشیط، عبداللہ بن عبدالرحمن بن حسین نوفلی، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَشِيطٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ النَّوْفَلِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا لِلَّهِ كَمَفْحَصِ قَطَاةٍ أَوْ أَصْغَرَ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

یونس بن عبدالاعلیٰ، عبداللہ بن وہب، ابراہیم بن نشیط، عبداللہ بن عبدالرحمن بن حسین نوفلی، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن

عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اللہ تعالیٰ کے لئے کبوتر کے گونسلے کے برابر بھی مسجد بنائی (یعنی کسی درجہ میں بھی شرکت مسجد کی تعمیر میں لی) اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایک گھر تیار کروائیں گے۔

راوی : یونس بن عبد الاعلیٰ، عبد اللہ بن وہب، ابراہیم بن نشیط، عبد اللہ بن عبد الرحمن بن حسین نوفلی، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

مسجد کو آراستہ اور بلند کرنا

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد کو آراستہ اور بلند کرنا

جلد : جلد اول حدیث 739

راوی: عبداللہ بن معاویہ جمحی، حماد بن سلمہ، ایوب، ابوقلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ

عبد اللہ بن معاویہ جمحی، حماد بن سلمہ، ایوب، ابو قلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت قائم نہ ہو گی حتیٰ کہ لوگ فخر کرنے لگیں مساجد کی وجہ سے۔

راوی : عبد اللہ بن معاویہ جمحی، حماد بن سلمہ، ایوب، ابو قلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد کو آراستہ اور بلند کرنا

جلد : جلد اول حدیث 740

راوی: جبارة بن مغلس، عبدالکریم بن عبدالرحمن بجلی، لیث، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَجَلِيُّ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَاكُمْ سَتُشَرِّفُونَ مَسَاجِدَكُمْ بَعْدِي كَمَا شَرَّفَتْ الْيَهُودُ كَنَائِسَهَا وَكَمَا شَرَّفَتْ النَّصَارَى بِيَعَهَا

جبارة بن مغلس، عبد الکریم بن عبد الرحمن بجلی، لیث، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں دیکھ رہا ہوں کہ میرے بعد تم اپنی مساجد کو بلند و بالا تعمیر کرو گے جیسے یہود و نصاری نے اپنے گرجا گھروں اور عبادت خانوں کو بلند و بالا تعمیر کیا۔

راوی: جبارة بن مغلس، عبد الکریم بن عبد الرحمن بجلی، لیث، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد کو آراستہ اور بلند کرنا

جلد : جلد اول حدیث 741

راوی: جبارة بن مغلس، عبدالکریم بن عبدالرحمن بجلی، ابواسحق، عمرو بن میمون، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ

الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَائَ عَمَلُ قَوْمٍ قَطُّ إِلَّا زَخْرَفُوا مَسَاجِدَهُمْ

جبارۃ بن مغلس، عبدالکریم بن عبدالرحمن بجلی، ابواسحاق، عمرو بن میمون، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس قوم کا عمل خراب ہو جائے وہ مسجدوں کو مزین کرنا شروع کر دیتی ہے۔

راوی: جبارۃ بن مغلس، عبدالکریم بن عبدالرحمن بجلی، ابواسحق، عمرو بن میمون، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

مسجد کس جگہ بنا جائز ہے؟

باب: مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد کس جگہ بنا جائز ہے؟

جلد: جلد اول   حدیث 742

راوی: علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، ابوالشیاح ضبعی، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ الضُّبَعِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مَوْضِعُ مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِي النَّجَّارِ وَكَانَ فِيهِ نَخْلٌ وَمَقَابِرُ لِلْمُشْرِكِينَ فَقَالَ لَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَامِنُونِي بِهِ قَالُوا لَا نَأْخُذُ لَهُ ثَمَنًا أَبَدًا قَالَ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْنِيهِ وَهُمْ يُنَاوِلُونَهُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَلَا إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَهْ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَبْلَ أَنْ يَبْنِيَ الْمَسْجِدَ حَيْثُ أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ

علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، ابوالشیاح ضبعی، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ مسجد نبوی کی جگہ بنو نجار کی تھی اس میں کھجور کے درخت اور مشرکین کی قبریں تھیں، آپ نے فرمایا تم مجھ سے اس جگہ کی قیمت وصول کر لو، انہوں نے کہا ہم کبھی بھی اس کی قیمت وصول نہ کریں گے۔ فرمایا کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود اس مسجد کو تعمیر فرما رہے تھے اور لوگ (صحابہ)

آپ کو سامان (اینٹ پتھر وغیرہ) پکڑا رہے تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ فرماتے جارہے تھے سن لو زندگی تو بس آخرت کی ہی ہے پس (اے اللہ) انصار ومہاجرین سب کی بخشش فرمادے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد کی تعمیر سے قبل جہاں نماز کا وقت ہوتا وہیں نماز ادا فرمالیتے تھے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، ابوالتیاح ضبعی، حضرت انس بن مالک

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد کس جگہ بنا جائز ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 743

راوی : محمد بن یحیی، ابوھمام دلال، سعید بن سائب، محمد بن عبداللہ بن عیاض، حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الدَّلَّالُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يَجْعَلَ مَسْجِدَ الطَّائِفِ حَيْثُ كَانَ طَاغِيَتُهُمْ

محمد بن یحییٰ، ابوہمام دلال، سعید بن سائب، محمد بن عبداللہ بن عیاض، حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو حکم دیا طائف میں مسجد ایسی جگہ بنائیں جہاں طائف والوں کا بت تھا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابوہمام دلال، سعید بن سائب، محمد بن عبداللہ بن عیاض، حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد کس جگہ بناجائز ہے؟

جلد : جلد اول   حدیث 744

راوی: محمد بن یحیی، عمرو بن عثمان، موسیٰ بن اعین، محمد بن اسحق، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَسُئِلَ عَنْ الْحِيطَانِ تُلْقَى فِيهَا الْعَذِرَاتُ فَقَالَ إِذَا سُقِيَتْ مِرَارًا فَصَلُّوا فِيهَا يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن یحییٰ، عمرو بن عثمان، موسیٰ بن اعین، محمد بن اسحاق، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا باغ میں کھاد نجاست ڈالی جاتی ہے (وہاں نماز پڑھنا کیسا ہے) فرمایا جب اسے بار بار سینچا جا چکے تو اس میں نماز پڑھ سکتے ہو اور انہوں نے اسکی نسبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف فرمائی۔

راوی: محمد بن یحییٰ، عمرو بن عثمان، موسیٰ بن اعین، محمد بن اسحق، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

جن جگہوں میں نماز پڑھنا مکروہ ہے

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

جن جگہوں میں نماز پڑھنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول   حدیث 745

راوی: محمد بن یحییٰ، یزید بن ھارون، سفیان، عمرو بن یحییٰ، یحییٰ، عمرو بن یحییٰ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلَّا الْمَقْبَرَةَ وَالْحَمَّامَ

محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، سفیان، عمرو بن یحییٰ، یحییٰ، عمرو بن یحییٰ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے ارشاد فرمایا تمام زمین سجدہ گاہ ہے سوائے قبرستان اور حمام کے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، سفیان، عمرو بن یحییٰ، یحییٰ، عمرو بن یحییٰ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

جن جگہوں میں نماز پڑھنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول　　حدیث 746

راوی : محمد بن ابراہیم دمشقی، عبداللہ بن یزید، یحییٰ بن ایوب، زید بن جبیرۃ، داؤد بن حصین، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَبِيرَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلَّى فِي سَبْعِ مَوَاطِنَ فِي الْمَزْبَلَةِ وَالْمَجْزَرَةِ وَالْمَقْبَرَةِ وَقَارِعَةِ الطَّرِيقِ وَالْحَمَّامِ وَمَعَاطِنِ الْإِبِلِ وَفَوْقَ الْكَعْبَةِ

محمد بن ابراہیم دمشقی، عبداللہ بن یزید، یحییٰ بن ایوب، زید بن جبیرۃ، داؤد بن حصین، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سات جگہ نماز پڑھنے سے منع فرمایا گھورے میں (جہاں نجاست لید یا کچرا وغیرہ پڑا رہتا ہے) ذبح خانے میں، قبرستان میں سڑک پر حمام میں اونٹوں کے باڑے میں اور کعبہ کے اوپر۔

راوی : محمد بن ابراہیم دمشقی، عبداللہ بن یزید، یحییٰ بن ایوب، زید بن جبیرۃ، داؤد بن حصین، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

جن جگہوں میں نماز پڑھنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول   حدیث 747

راوی: علی بن داؤدو محمد بن ابی حسین، ابوصالح، لیث، نافع، ابن عمر، خلیفہ دوم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ دَاوُدَ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعُ مَوَاطِنَ لَا تَجُوزُ فِيهَا الصَّلَاةُ ظَاهِرُ بَيْتِ اللَّهِ وَالْمَقْبَرَةُ وَالْمَزْبَلَةُ وَالْمَجْزَرَةُ وَالْحَمَّامُ وَعَطَنُ الْإِبِلِ وَمَحَجَّةُ الطَّرِيقِ

علی بن داؤدو محمد بن ابی حسین، ابوصالح، لیث، نافع، ابن عمر، خلیفہ دوم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سات جگہوں میں نماز پڑھنا جائز نہیں بیت اللہ کی چھت پر، قبرستان میں گھورے میں ذبح خانہ میں حمام میں اونٹوں کے باڑے میں اور راستے کے درمیان۔

راوی : علی بن داؤدو محمد بن ابی حسین، ابوصالح، لیث، نافع، ابن عمر، خلیفہ دوم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

جو کام مسجد میں مکروہ ہیں

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

جو کام مسجد میں مکروہ ہیں

جلد : جلد اول حدیث 748

راوی : یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، محمد بن حمیر، زید بن جبیرۃ انصاری، داؤد بن حصین، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ جَبِيرَةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خِصَالٌ لَا تَنْبَغِي فِي الْمَسْجِدِ لَا يُتَّخَذُ طَرِيقًا وَلَا يُشْهَرُ فِيهِ سِلَاحٌ وَلَا يُنْبَضُ فِيهِ بِقَوْسٍ وَلَا يُنْشَرُ فِيهِ نَبْلٌ وَلَا يُمَرُّ فِيهِ بِلَحْمٍ نِيءٍ وَلَا يُضْرَبُ فِيهِ حَدٌّ وَلَا يُقْتَصُّ فِيهِ مِنْ أَحَدٍ وَلَا يُتَّخَذُ سُوقًا

یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، محمد بن حمیر، زید بن جبیرۃ انصاری، داؤد بن حصین، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کچھ کام مسجد میں نہیں ہونے چاہئیں مسجد کو گزر گاہ نہ بنایا جائے اس میں ہتھیار نہ سونتا جائے کمان نہ پکڑی جائے تیر نہ پھیلائے جائیں (نکالے جائیں) کچا گوشت لے کر نہ گزرا جائے حد مسجد کے اندر نہ لگائی جائے کسی سے مسجد میں قصاص نہ لیا جائے مسجد کو بازار نہ بنایا جائے۔

راوی : یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، محمد بن حمیر، زید بن جبیرۃ انصاری، داؤد بن حصین، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

جو کام مسجد میں مکروہ ہیں

جلد : جلد اول حدیث 749

راوی : عبداللہ بن سعید کندی، ابوخالد احمر، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْبَيْعِ وَالِابْتِيَاعِ وَعَنْ تَنَاشُدِ الْأَشْعَارِ فِي الْمَسَاجِدِ

عبد اللہ بن سعید کندی، ابوخالد احمر، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد میں خرید و فروخت سے اور (دنیوی) اشعار پڑھنے سے منع فرمایا۔

راوی : عبد اللہ بن سعید کندی، ابوخالد احمر، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

جو کام مسجد میں مکروہ ہیں

جلد : جلد اول حدیث 750

راوی: احمد بن یوسف سلمی، مسلم بن ابراہیم، حارث بن نبہان، عتبہ بن یقظان، ابوسعید، مکحول، حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ حَدَّثَنَا عُتْبَةُ بْنُ يَقْظَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَنِّبُوا مَسَاجِدَكُمْ صِبْيَانَكُمْ وَمَجَانِينَكُمْ وَشِرَائَكُمْ وَبَيْعَكُمْ وَخُصُومَاتِكُمْ وَرَفْعَ أَصْوَاتِكُمْ وَإِقَامَةَ حُدُودِكُمْ وَسَلَّ سُيُوفِكُمْ وَاتَّخِذُوا عَلَى أَبْوَابِهَا الْمَطَاهِرَ وَجَمِّرُوهَا فِي الْجُمَعِ

احمد بن یوسف سلمی، مسلم بن ابراہیم، حارث بن نبہان، عتبہ بن یقظان، ابوسعید، مکحول، حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بچاؤ اپنی مسجدوں کو ناسمجھ بچوں سے اور دیوانوں سے اور خرید و فروخت سے اور اپنے جھگڑوں سے اور آوازیں بلند کرنے سے اور حدود (اسلامی سزائیں) قائم کرنے سے اور تلوار سونتنے سے اور مسجد کے

دروازوں پر طہارت کی جگہ بناؤ اور جمعہ کے دن مسجد کو دھونی دو۔

راوی : احمد بن یوسف سلمی، مسلم بن ابراہیم، حارث بن نبہان، عتبہ بن یقظان، ابوسعید، مکحول، حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ

مسجد میں سانا

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد میں سانا

جلد : جلد اول   حدیث 751

راوی: اسحق بن منصور، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَنَامُ فِي الْمَسْجِدِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق بن منصور، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں مسجد میں بھی سو جایا کرتے تھے۔

راوی : اسحق بن منصور، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد میں سانا

جلد : جلد اول حدیث 752

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسی، شیبان بن عبدالرحمن، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، یعیش بن قیس بن ظخفہ، حضرت قیس بن طخفہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ يَعِيشَ بْنَ قَيْسِ بْنِ طِخْفَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْطَلِقُوا فَانْطَلَقْنَا إِلَى بَيْتِ عَائِشَةَ وَأَكَلْنَا وَشَرِبْنَا فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتُمْ نِمْتُمْ هَاهُنَا وَإِنْ شِئْتُمْ انْطَلَقْتُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ قَالَ فَقُلْنَا بَلْ نَنْطَلِقُ إِلَى الْمَسْجِدِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسی، شیبان بن عبدالرحمن، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ بن عبدالرحمن، یعیش بن قیس بن ظخفہ، حضرت قیس بن طخفہ رضی اللہ عنہ جو اصحاب صفہ میں سے ہیں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ارشاد فرمایا چلو! تو ہم چلے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر کی طرف اور ہم نے کھایا، پیا پھر ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر چاہو تو یہیں سو جاؤ اور چاہو تو مسجد میں چلے جاؤ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا ہم مسجد ہی چلتے ہیں (وہیں سو جائیں گے)۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسیٰ، شیبان بن عبدالرحمن، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ بن عبدالرحمن، یعیش بن قیس بن ظخفہ، حضرت قیس بن طخفہ رضی اللہ عنہ

کونسی مسجد پہلے بنائی گئی ؟۔

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

کونسی مسجد پہلے بنائی گئی ؟۔

جلد : جلد اول حدیث 753

راوی : علی بن میمون رقی، محمد بن عبید علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم تیمی، ان کے والد، حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ أَوَّلُ قَالَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ الْمَسْجِدُ الْأَقْصَى قُلْتُ كَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ أَرْبَعُونَ عَامًا ثُمَّ الْأَرْضُ لَكَ مُصَلًّى فَصَلِّ حَيْثُ مَا أَدْرَكَتْكَ الصَّلَاةُ

علی بن میمون رقی، محمد بن عبید علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم تیمی، ان کے والد، حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون سی مسجد پہلے بنائی گئی۔ فرمایا مسجد حرام، فرماتے ہیں میں نے عرض کیا اس کے بعد کون سی؟ فرمایا مسجد اقصیٰ میں نے عرض کیا ان دونوں کے درمیان کتنی مدت تھی فرمایا چالیس سال اس کے بعد تمام زمین تمہارے لئے نماز کی جگہ ہے جہاں نماز کا وقت ہو وہیں پڑھ لو۔

راوی : علی بن میمون رقی، محمد بن عبید علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم تیمی، ان کے والد، حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ

گھروں میں مساجد

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

گھروں میں مساجد

جلد : جلد اول حدیث 754

راوی : ابومروان محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، حضرت محمود بن ربیع انصاری

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ
الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَ قَدْ عَقَلَ مَجَّةً مَجَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ دَلْوٍ فِي بِئْرٍ لَهُمْ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ
السَّالِمِيِّ وَكَانَ إِمَامَ قَوْمِهِ بَنِي سَالِمٍ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي قَدْ أَنْكَرْتُ مِنْ بَصَرِي وَإِنَّ السَّيْلَ يَأْتِي فَيَحُولُ بَيْنِي
وَبَيْنَ مَسْجِدِ قَوْمِي وَيَشُقُّ عَلَيَّ اجْتِيَازُهُ فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَأْتِيَنِي فَتُصَلِّيَ فِي بَيْتِي مَكَانًا أَتَّخِذُهُ مُصَلًّى فَافْعَلْ قَالَ أَفْعَلُ
فَغَدَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ بَعْدَ مَا اشْتَدَّ النَّهَارُ وَاسْتَأْذَنَ فَأَذِنْتُ لَهُ وَلَمْ يَجْلِسْ حَتَّى قَالَ أَيْنَ
تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ لَكَ مِنْ بَيْتِكَ فَأَشَرْتُ لَهُ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي أُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ فِيهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَصَفَفْنَا خَلْفَهُ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ احْتَبَسْتُهُ عَلَى خَزِيرَةٍ تُصْنَعُ لَهُمْ

ابو مروان محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، حضرت محمود بن ربیع انصاری سے روایت ہے کہ جن کو یاد تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ڈول سے پانی لے کر ان کے کنویں میں کلی کی تھی، وہ روایت کرتے ہیں حضرت عثمان بن مالک سلمی سے جو کہ اپنی قوم بنو سالم کے امام تھے اور غزوہ بدر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ شریک بھی ہوئے تھے فرماتے ہیں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! میری نگاہ کمزور ہو چکی ہے اور سیلاب آتا ہے تو میرے (گھر) اور میری قوم کی مسجد کے درمیان حائل بن جاتا ہے۔ لہذا اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رائے ہو تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ہاں تشریف لایئے اور میرے گھر میں اس جگہ نماز پڑھئے جسے میں مستقل نماز کی جگہ بنانا چاہتا ہوں۔ فرمایا ٹھیک ہے دوسرے دن، دن ہونے کے بعد آپ اور حضرت ابو بکر تشریف لائے اور اجازت طلب فرمائی میں نے اجازت دی تو آپ بیٹھنے بھی نہیں پائے اور فرمایا کہ تم اپنے گھر میں کس جگہ مجھ سے نماز پڑھوانا چاہتے ہو؟ میں جس جگہ نماز پڑھوانا چاہتا تھا اس کی طرف اشارہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے کھڑے ہوئے اور ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے صفیں قائم کرلیں آپ نے ہمیں دو رکعت نماز پڑھائی، پھر میں نے آپ کو ٹھہرائے رکھا، حلیم کیلئے جو آپ کیلئے تیار ہو رہا تھا۔

راوی : ابو مروان محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، حضرت محمود بن ربیع انصاری

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

گھروں میں مساجد

جلد : جلد اول حدیث 755

راوی: یحییٰ بن فضل مقری، ابوعامر، حماد بن سلمہ، عاصم، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْفَضْلِ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ أَرْسَلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَعَالَ فَخُطَّ لِي مَسْجِدًا فِي دَارِي أُصَلِّي فِيهِ وَذَلِكَ بَعْدَ مَا عَمِيَ فَجَاءَ فَفَعَلَ

یحییٰ بن فضل مقری، ابوعامر، حماد بن سلمہ، عاصم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ ایک انصاری صاحب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیغام بھیجا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائیں اور میرے گھر میں مسجد کے خط کھینچ دیجئے جہاں میں نماز پڑھوں اور اس وقت وہ نابینا ہو چکے تھے چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے اور ایسا کیا۔

راوی : یحییٰ بن فضل مقری، ابوعامر، حماد بن سلمہ، عاصم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

گھروں میں مساجد

جلد : جلد اول حدیث 756

راوی: یحییٰ بن حکیم، ابن ابی عدی، ابن عون، انس بن سیرین، عبدالحمید بن منذر بن جارود، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْجَارُودِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَنَعَ بَعْضُ عُمُومَتِي لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فَقَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُحِبُّ أَنْ تَأْكُلَ فِي بَيْتِي وَتُصَلِّيَ فِيهِ قَالَ فَأَتَاهُ وَفِي الْبَيْتِ فَحْلٌ مِنْ هَذِهِ الْفُحُولِ فَأَمَرَ بِنَاحِيَةٍ مِنْهُ فَكُنِسَ وَرُشَّ فَصَلَّى وَصَلَّيْنَا مَعَهُ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ بْن مَاجَةَ الْفَحْلُ هُوَ الْحَصِيرُ الَّذِي قَدْ اسْوَدَّ

یحییٰ بن حکیم، ابن ابی عدی، ابن عون، انس بن سیرین، عبدالحمید بن منذر بن جارود، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے ایک چچا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے کھانا تیار کروایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا میں چاہتا ہوں کہ آپ ہمارے گھر کھانا تناول فرمائیں اور نماز ادا فرمائیں۔ فرماتے ہیں کہ، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے گھر میں ایک چٹائی تھی جو پرانی ہو کر کالی ہو چکی تھی۔ آپ نے نماز پڑھی اور ہم نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، ابن ابی عدی، ابن عون، انس بن سیرین، عبدالحمید بن منذر بن جارود، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

مساجد کو پاک صاف رکھنا

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مساجد کو پاک صاف رکھنا

جلد : جلد اول   حدیث 757

راوی : ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن سلیمان بن ابی الجون، محمد بن صالح مدنی، مسلم بن ابی مریم، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي الْجَوْنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ

بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَخْرَجَ أَذًى مِنْ الْمَسْجِدِ بَنَى اللهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن سلیمان بن ابی الجون، محمد بن صالح مدنی، مسلم بن ابی مریم، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مسجد سے ناپاک چیز کو نکال پھینکا اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر تیار کروائیں گے۔

راوی : ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن سلیمان بن ابی الجون، محمد بن صالح مدنی، مسلم بن ابی مریم، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مساجد کو پاک صاف رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 758

راوی: عبدالرحمن بن بشر بن حکم و احمد بن ازهر، مالک بن سعیر، هشام بن عروة، عروة، حضرت عائشه الله عنها

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ وَأَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِالْمَسَاجِدِ أَنْ تُبْنَى فِي الدُّورِ وَأَنْ تُطَهَّرَ وَتُطَيَّبَ

عبدالرحمن بن بشر بن حکم واحمد بن ازہر، مالک بن سعیر، ہشام بن عروة، عروة، حضرت عائشہ اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محلوں میں نماز کی جگہ بنانے کا اور اس کو پاک صاف اور معطر رکھنے کا حکم دیا۔

راوی : عبدالرحمن بن بشر بن حکم واحمد بن ازہر، مالک بن سعیر، ہشام بن عروة، عروة، حضرت عائشہ اللہ عنہا

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مساجد کو پاک صاف رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 759

راوی: رزق اللہ بن موسیٰ، یعقوب بن اسحق حضرمی، زائدہ بن قدامہ، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ اللہ عنہا

حَدَّثَنَا رِزْقُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُتَّخَذَ الْمَسَاجِدُ فِي الدُّورِ وَأَنْ تُطَهَّرَ وَتُطَيَّبَ

رزق اللہ بن موسی، یعقوب بن اسحاق حضرمی، زائدہ بن قدامہ، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ اپنے اپنے محلوں میں مسجدیں بنائیں اور ان کو پاک صاف معطر رکھیں

راوی: رزق اللہ بن موسیٰ، یعقوب بن اسحق حضرمی، زائدہ بن قدامہ، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ اللہ عنہا

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مساجد کو پاک صاف رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 760

راوی: احمد بن سنان، ابومعاویہ، خالد بن ایاس، یحییٰ بن عبدالرحمن بن حاطب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَوَّلُ مَنْ أَسْرَجَ فِي الْمَسَاجِدِ تَمِيمٌ الدَّارِيُّ

احمد بن سنان، ابو معاویہ، خالد بن ایاس، یحیٰ بن عبد الرحمن بن حاطب، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے سب سے پہلے مسجد میں چراغ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ نے روشن کیا۔

راوی : احمد بن سنان، ابو معاویہ، خالد بن ایاس، یحیٰ بن عبد الرحمن بن حاطب، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

مسجد میں تھوکنا مکروہ ہے

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد میں تھوکنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 761

راوی : محمد بن عثمان عثمانی ابومروان، ابراهیم بن سعد، ابن شهاب، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوهریره اور ابوسعید رضی الله عنهما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ أَبُو مَرْوَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي جِدَارِ الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَ حَصَاةً فَحَكَّهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا تَنَخَّمَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَخَّمَنَّ قِبَلَ وَجْهِهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَبْزُقْ عَنْ شِمَالِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى

محمد بن عثمان عثمانی ابو مروان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ اور ابو سعید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد کی دیوار میں بلغم دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کنکری اٹھائی اور اس کو کھرچ ڈالا پھر ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی بلغم تھوکنے لگے تو منہ کے سامنے اور دائیں طرف نہ تھوکے بلکہ بائیں طرف یا بائیں پاؤں کے نیچے تھوکے۔

راوی : محمد بن عثمان عثمانی ابومروان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ اور ابوسعید رضی اللہ عنہما

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد میں تھوکنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول **حدیث 762**

راوی: محمد بن طریف، عائذ بن حبیب، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَغَضِبَ حَتَّى احْمَرَّ وَجْهُهُ فَجَائَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَحَكَّتْهَا وَجَعَلَتْ مَكَانَهَا خَلُوقًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحْسَنَ هَذَا

محمد بن طریف، عائذ بن حبیب، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد کے قبلہ کی دیوار میں بلغم دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غصہ آیا حتی کہ آپ کا چہرہ مبارک سرخ ہو گیا تو ایک انصاری عورت آئیں اور اس کو کھرچ کر اس کی جگہ خوشبو لگائی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کیا خوب کام ہے۔

راوی : محمد بن طریف، عائذ بن حبیب، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد میں تھوکنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول **حدیث 763**

راوی: محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ وَهُوَ يُصَلِّي بَيْنَ يَدَيْ النَّاسِ فَحَتَّهَا ثُمَّ قَالَ حِينَ انْصَرَفَ مِنْ الصَّلَاةِ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا كَانَ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ اللَّهَ قِبَلَ وَجْهِهِ فَلَا يَتَنَخَّمَنَّ أَحَدُكُمْ قِبَلَ وَجْهِهِ فِي الصَّلَاةِ

محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھا رہے تھے کہ آپ نے مسجد کے قبلہ میں بلغم دیکھا آپ نے اس کو رگڑ ڈالا پھر سلام پھیرنے کے بعد فرمایا جب تم میں سے کوئی ایک نماز میں ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے سامنے ہوتے ہیں۔ اس لئے نماز میں سامنے کی طرف کوئی بھی بلغم نہ تھوکے۔

راوی: محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد میں تھوکنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 764

راوی: علی بن محمد، وکیع، هشام بن عروة، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَكَّ بُزَاقًا فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ

علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروة، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد کے قبلہ سے بلغم کو کھرچ ڈالا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروة، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

مسجد میں گم شدہ چیز پکار کر ڈھونڈنے کی ممانعت

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد میں گم شدہ چیز پکار کر ڈھونڈنے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 765

راوی: علی بن محمد، وکیع، ابوسنان، سعید بن سنان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، حضرت بریدہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي سِنَانٍ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ مَنْ دَعَا إِلَى الْجَمَلِ الْأَحْمَرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَجَدْتَهُ إِنَّمَا بُنِيَتْ الْمَسَاجِدُ لِمَا بُنِيَتْ لَهُ

علی بن محمد، وکیع، ابوسنان، سعید بن سنان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، حضرت بریدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ادا فرمائی تو ایک شخص نے کہا کسی نے سرخ اونٹ کی طرف پکارا تھا؟ (یعنی کسی کو سرخ اونٹ ملا تھا کہ اس نے مجھے اس کے ملنے کی اطلاع دی تھی؟) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تجھے وہ اونٹ نہ ملے، مساجد تو جس کام کیلئے بنیں، اسی کام کے لئے بنی ہیں۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، ابوسنان، سعید بن سنان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، حضرت بریدہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد میں گم شدہ چیز پکار کر ڈھونڈنے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 766

راوی : محمد بن رمح، ابن لهیعه، ابو کریب، خاتم بن اسماعیل، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبدالله بن عمر بن عاص رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ لَهِيعَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ إِنْشَادِ الضَّالَّةِ فِي الْمَسْجِدِ

محمد بن رمح، ابن لہیعہ، ابو کریب، خاتم بن اسماعیل، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمر بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گم شدہ چیز کے لئے مسجد میں اعلان فرمانے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : محمد بن رمح، ابن لہیعہ، ابو کریب، خاتم بن اسماعیل، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمر بن عاص رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد میں گم شدہ چیز پکار کر ڈھونڈنے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 767

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد بن وهب، حیوة بن شریح، محمد بن عبدالرحمن اسدی، ابو اسود، ابوعبدالله مولی شداد بن هاد، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَسَدِيِّ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ مَوْلَى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَقُلْ لَا رَدَّ اللهُ عَلَيْكَ فَإِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهَذَا

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد بن وہب، حیوۃ بن شریح، محمد بن عبدالرحمن اسدی، ابواسود، ابوعبداللہ مولی شداد بن ہاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا جو کسی شخص کو سیکھے کہ گم شدہ چیز کا اعلان مسجد میں کر رہا ہے تو اس کو کہے نہ لوٹائے تجھ پر اللہ تعالیٰ (وہ چیز) اس لئے کہ مساجد اس کام کے لئے نہیں بنیں۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد بن وہب، حیوۃ بن شریح، محمد بن عبدالرحمن اسدی، ابواسود، ابوعبداللہ مولی شداد بن ہاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اونٹوں اور بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھنا

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

اونٹوں اور بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 768

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابوبشر بکر بن خلف، یزید بن زریع، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ لَمْ تَجِدُوا إِلَّا مَرَابِضَ الْغَنَمِ وَأَعْطَانَ الْإِبِلِ فَصَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوا فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابوبشر بکر بن خلف، یزید بن زریع، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم کو اونٹوں اور بکریوں کے باڑے کے علاوہ کوئی اور جگہ نماز پڑھنے

کیلئے نہ ملے تو بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھو اور اونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھو۔ (کیونکہ ان سے جان کا خطرہ ہے جب کہ بکریوں سے ایسا نہیں ہے ویسے بھی اونٹ کی سرشت میں شرارت اور کینہ ہے(

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابوبشر بکر بن خلف، یزید بن زریع، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

اونٹوں اور بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 769

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابونعیم، یونس، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل مزنی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوا فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ فَإِنَّهَا خُلِقَتْ مِنْ الشَّيَاطِينِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابونعیم، یونس، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل مزنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لو لیکن اونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھو کیونکہ ان کی خلقت میں شیطنت ہے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابونعیم، یونس، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل مزنی رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

اونٹوں اور بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 770

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، زید بن حباب، عبدالملک بن ربیع بن معبد جهنی، حضرت معبد جهنی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيُّ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصَلَّی فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ وَيُصَلَّی فِي مُرَاحِ الْغَنَمِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، عبدالملک بن ربیع بن معبد جہنی، حضرت معبد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھی جائے اور بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھی جاسکتی ہے

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، عبدالملک بن ربیع بن معبد جہنی، حضرت معبد جہنی رضی اللہ عنہ

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

جلد : جلد اول حدیث 771

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن ابراهیم و ابومعاویہ، لیث، عبداللہ حسن، حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ کَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَی رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَی

رَسُولِ اللهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن ابراہیم وابو معاویہ، لیث، عبداللہ حسن، حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے (بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَی رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِکَ) اللہ کا نام لے کر داخل ہوتا ہوں اور سلامتی ہو اللہ کے رسول پر، اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما دیجئے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے اور جب مسجد سے باہر آتے تو (بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَی رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِکَ) یہ دعا پڑھتے اللہ کا نام لے کر مسجد سے نکل رہا ہوں اور سلامتی ہو اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اے اللہ! میرے گناہ بخش دیجئے اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دیجئے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن ابراہیم وابو معاویہ، لیث، عبداللہ حسن، حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

جلد : جلد اول حدیث 772

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی و عبدالوہاب بن ضحاک، اسماعیل بن عیاش، عمارۃ بن غزیہ، ربیعہ بن عبدالرحمن، عبدالملک بن سعید بن سوید انصاری، حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لِيَقُلْ اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی و عبدالوہاب بن ضحاک، اسماعیل بن عیاش، عمارۃ بن غزیہ، ربیعہ بن عبدالرحمن،

عبد الملک بن سعید بن سوید انصاری، حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجے پھر یہ کلمات کہے (اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ) اور جب مسجد سے باہر نکلے تو یوں کہے (فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ)۔

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی و عبدالوہاب بن ضحاک، اسماعیل بن عیاش، عمارۃ بن غزیہ، ربیعہ بن عبدالرحمن، عبد الملک بن سعید بن سوید انصاری، حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

جلد : جلد اول حدیث 773

راوی: محمد بن بشار، ابوبکر حنفی، ضحاک بن عثمان، سعید مقبری، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ اعْصِمْنِي مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

محمد بن بشار، ابوبکر حنفی، ضحاک بن عثمان، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجے اور یہ کہے (اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ) اور جب مسجد سے نکلے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجے اور کہے (اللَّهُمَّ اعْصِمْنِي مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ) اے اللہ! مجھے شیطان مردود سے محفوظ رکھئے۔

راوی : محمد بن بشار، ابو بکر حنفی، ضحاک بن عثمان، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ

نماز کے لئے چلنا

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

نماز کے لئے چلنا

جلد : جلد اول حدیث 774

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَأَحْسَنَ الْوُضُوئَ ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ لَا يَنْهَزُهُ إِلَّا الصَّلَاةُ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ لَمْ يَخْطُ خَطْوَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً حَتَّى يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ فَإِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ كَانَ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَتْ الصَّلَاةُ تَحْبِسُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی خوب عمدگی سے وضو کرے پھر مسجد کو آئے اس کو نماز ہی نے (گھر سے) اٹھایا اور اس کا ارادہ صرف نمازی کا ہے تو ہر قدم پر اس کا ایک درجہ اللہ تعالیٰ بلند فرما دیتے ہیں اور اس کی ایک خطاء معاف فرما دیتے ہیں حتیٰ کہ وہ مسجد میں داخل ہو جائے اور جب تک نماز اس کو روکے رکھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

نماز کے لئے چلنا

جلد : جلد اول حدیث 775

راوی : ابو مروان عثمانی محمد بن عثمان، ابراهیم بن سعد، ابن شهاب، سعید بن مسیب و ابوسلمه، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَلَا تَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَأْتُوهَا تَمْشُونَ وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا

ابو مروان عثمانی محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب وابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب نماز قائم ہونے کا وقت ہو تو دوڑ دوڑ کر مسجد میں مت آؤ بلکہ اطمینان کے ساتھ چل کر نماز کے لئے آؤ اور جتنی نماز جماعت کے ساتھ مل جائے وہ باجماعت پڑھ لو اور جو رکعات نکل جائیں وہ بعد میں اکیلے پڑھ لو

راوی : ابو مروان عثمانی محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب وابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

نماز کے لئے چلنا

جلد : جلد اول حدیث 776

راوی : ابوبکر بن ابی شیبه، یحییٰ بن ابی بکیر، زهیر بن محمد، عبدالله بن محمد بن عقیل، سعید بن مسیب، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يُكَفِّرُ اللهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَزِيدُ بِهِ فِي الْحَسَنَاتِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عِنْدَ الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطَى إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، سعید بن مسیب، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کیا میں تمہیں وہ اعمال بتاؤں جن کی بدولت اللہ تعالیٰ خطاؤں کو معاف فرما دیتے ہیں اور نیکیوں (کے ثواب) میں اضافہ فرما دیتے ہیں؟ صحابہ نے عرض کیا کیوں نہیں اے اللہ کے رسول! فرمایا طبعی ناگواریوں کے باوجود خوب اچھی طرح وضو کرنا اور مسجد کی طرف قدموں کی کثرت اور نماز کے بعد اگلی نماز کا انتظار۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، سعید بن مسیب، حضرت ابوسعید خدری

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

نماز کے لئے چلنا

جلد : جلد اول حدیث 777

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابراہیم ھجری، ابواحوص، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللهَ عَزَّ وَجَلَّ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ فَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى وَإِنَّ اللهَ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدَى وَلَعَمْرِي لَوْ أَنَّ كُلَّكُمْ صَلَّى فِي بَيْتِهِ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومُ النِّفَاقِ وَلَقَدْ رَأَيْتُ الرَّجُلَ يُهَادَى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يَدْخُلَ فِي الصَّفِّ وَمَا مِنْ رَجُلٍ يَتَطَهَّرُ فَيُحْسِنُ الطُّهُورَ فَيَعْمِدُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَيُصَلِّي فِيهِ فَمَا

يَخْطُو خَطْوَةً إِلَّا رَفَعَ اللَّهُ لَهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابراہیم ہجری، ابواحوص، حضرت عبداللہ فرماتے ہیں جسے یہ پسند ہو کہ کل اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مسلمان ہو کر حاضر تو وہ ان پانچ نمازوں کو اس جگہ ادا کرنے کا اہتمام کرے جہاں اذان ہوتی ہو (جماعت سے نماز ہوتی ہو) اسلیئے کہ یہ ہدایت کا حصہ اور ذریعہ ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اور تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہدایت کے طریقے مشروع فرمائے ہیں اور میری زندگی کی قسم! اگر تم سب کے سب اپنے اپنے گھروں میں نماز پڑھنا شروع کردو تو تم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے (جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے کے) طریقے کو چھوڑ بیٹھو گے اور اگر تم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقے کو چھوڑ دو گے تو تم گمراہ ہو جاؤ گے اور ہم اپنے لوگوں کو دیکھتے تھے کہ جماعت سے وہی رہ جاتا تھا جو کھلا منافق ہوتا اور میں نے دیکھا کہ ایک مرد دو مردوں کے سہارے آتا حتیٰ کہ صف میں داخل ہو جاتا اور جو شخص بھی عمدگی سے طہارت حاصل کرے پھر مسجد کا قصد کرے اور مسجد میں نماز ادا کرے تو ہر قدم پر اللہ تعالیٰ اس کا درجہ بلند فرما دیتے ہیں اور اس کی خطا معاف فرما دیتے ہیں۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابراہیم ہجری، ابواحوص، حضرت عبداللہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

نماز کے لئے چلنا

جلد : جلد اول حدیث 778

راوی: محمد بن سعید بن یزید بن ابراهیم تستری، فضل بن موفق ابوالجهم، فضیل بن مرزوق، عطیه، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْمُوَفَّقِ أَبُو الْجَهْمِ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى الصَّلَاةِ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِينَ عَلَيْكَ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ مَمْشَايَ هَذَا فَإِنِّي لَمْ أَخْرُجْ أَشَرًا وَلَا بَطَرًا وَلَا رِيَاءً وَلَا سُمْعَةً

وَخَرَجْتُ اتِّقَاءَ سُخْطِكَ وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ فَأَسْأَلُكَ أَنْ تُعِيذَنِي مِنْ النَّارِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ أَقْبَلَ اللهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ وَاسْتَغْفَرَ لَهُ سَبْعُونَ أَلْفِ مَلَكٍ

محمد بن سعید بن یزید بن ابراہیم تستری، فضل بن موفق ابوالجہم، فضیل بن مرزوق، عطیہ، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اپنے گھر سے نماز کے لئے نکلے تو (اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُکَ بِحَقِّ السَّائِلِينَ عَلَيْکَ وَأَسْأَلُکَ بِحَقِّ مَمْشَايَ هَذَا فَإِنِّي لَمْ أَخْرُجْ أَشَرًا وَلَا بَطَرًا وَلَا رِيَائً وَلَا سُمْعَةً وَخَرَجْتُ اتِّقَائَ سُخْطِکَ وَابْتِغَائَ مَرْضَاتِکَ فَأَسْأَلُکَ أَنْ تُعِيذَنِي مِنْ النَّارِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ) یہ کلمات کہے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف پوری توجہ فرماتے ہیں اور اس کے لئے ستر ہزار فرشتے بخشش طلب کرتے ہیں (ترجمہ) اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں اس حق کی وجہ سے جو مانگنے والوں کا آپ نے اپنے ذمہ لے رکھا ہے اور آپ سے سوال کرتا ہوں اپنے اس چلنے کے حق کی وجہ سے کیونکہ میں غرور اور اترانے اور دکھانے اور سنانے (شہرت) کی ظاہر نہیں نکلا بلکہ میں آپ کی ناراضگی سے بچنے کے لئے اور آپ کی رضاجوئی کے لئے نکلا ہوں تو میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ مجھے دوزخ سے بچادیں اور میرے گناہوں کو بخش دیں کیونکہ گناہوں کو آپ کے علاوہ کوئی نہیں بخشتا۔

راوی: محمد بن سعید بن یزید بن ابراہیم تستری، فضل بن موفق ابوالجہم، فضیل بن مرزوق، عطیہ، حضرت ابوسعید خدری

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

نماز کے لئے چلنا

جلد : جلد اول   حدیث 779

راوی: راشد بن سعید بن راشد رملی، ولید بن مسلم، ابورافع اسماعیل بن رافع، سمی مولی ابی بکر، ابوصالح، حضرت ابوهریره رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ رَاشِدٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ إِسْمَعِيلَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَشَّاؤُنَ إِلَى الْمَسَاجِدِ فِي الظُّلَمِ أُولَئِكَ

الْخَوَّاضُونَ فِي رَحْمَةِ اللَّهِ

راشد بن سعید بن راشد رملی، ولید بن مسلم، ابورافع اسماعیل بن رافع، سمی مولی ابی بکر، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تاریکیوں میں مسجد کی طرف چلنے کے عادی ہی اللہ تعالیٰ کی رحمت میں غوطے مارنے والے ہیں۔

راوی : راشد بن سعید بن راشد رملی، ولید بن مسلم، ابورافع اسماعیل بن رافع، سمی مولی ابی بکر، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

نماز کے لئے چلنا

جلد : جلد اول حدیث 780

راوی : ابراهیم بن محمد حلبی، یحییٰ بن حارث شیرازی، زهیر بن محمد تمیمی، ابوحازم، سهل بن سعد ساعدی رضی اللهعنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَلَبِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الشِّيرَازِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمِيمِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَبْشَرْ الْمَشَّاؤُونَ فِي الظُّلَمِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِنُورٍ تَامٍّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابراہیم بن محمد حلبی، یحییٰ بن حارث شیر ازی، زہیر بن محمد تمیمی، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تاریکی میں چلنے کے عادی لوگوں کو قیامت کے دن کامل نور کی خوشخبری دے دو۔

راوی : ابراہیم بن محمد حلبی، یحییٰ بن حارث شیر ازی، زہیر بن محمد تمیمی، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

نماز کے لئے چلنا

جلد : جلد اول حدیث 781

راوی: مجزاۃ بن سفیان بن اسید مولیٰ ثابت بنانی، سلیمان داؤد صائغ، ثابت بنانی، حضرت انس

حَدَّثَنَا مَجْزَأَةُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ أَسِيدٍ مَوْلَى ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الصَّائِغُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشِّرْ الْمَشَّائِينَ فِي الظُّلَمِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّورِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

مجزاۃ بن سفیان بن اسید مولیٰ ثابت بنانی، سلیمان داؤد صائغ، ثابت بنانی، حضرت انس سے گزشتہ حدیث جیسے الفاظ مذکور ہیں

راوی : مجزاۃ بن سفیان بن اسید مولیٰ ثابت بنانی، سلیمان داؤد صائغ، ثابت بنانی، حضرت انس

مسجد سے جو جتنا زیادہ دور ہو گا اس کو اتنا زیادہ ثواب ملے گا

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد سے جو جتنا زیادہ دور ہو گا اس کو اتنا زیادہ ثواب ملے گا

جلد : جلد اول حدیث 782

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابن ابی ذئب، عبدالرحمن بن مہران، عبدالرحمن بن سعد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَبْعَدُ فَالْأَبْعَدُ مِنْ الْمَسْجِدِ أَعْظَمُ أَجْرًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابن ابی ذئب، عبدالرحمن بن مہران، عبدالرحمن بن سعد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجد سے جو شخص جس قدر دور ہو گا اسی قدر اس کا ثواب زیادہ ہو گا

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابن ابی ذئب، عبدالرحمن بن مہران، عبدالرحمن بن سعد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد سے جو جتنا زیادہ دور ہو گا اس کو اتنا زیادہ ثواب ملے گا

جلد : جلد اول حدیث 783

راوی: احمد بن عبدۃ، عباد بن عباد مہلبی، عاصم احول، ابوعثمان نہدی، حضرت ابی بن کعب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ بَيْتُهُ أَقْصَى بَيْتٍ بِالْمَدِينَةِ وَكَانَ لَا تُخْطِئُهُ الصَّلَاةُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَتَوَجَّعْتُ لَهُ فَقُلْتُ يَا فُلَانُ لَوْ أَنَّكَ اشْتَرَيْتَ حِمَارًا يَقِيكَ الرَّمَضَ وَيَرْفَعُكَ مِنْ الْوَقَعِ وَيَقِيكَ هَوَامَّ الْأَرْضِ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا أُحِبُّ أَنَّ بَيْتِي بِطُنُبِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَحَمَلْتُ بِهِ حِمْلًا حَتَّى أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَدَعَاهُ فَسَأَلَهُ فَذَكَرَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ وَذَكَرَ أَنَّهُ يَرْجُو فِي أَثَرِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَكَ مَا احْتَسَبْتَ

احمد بن عبدۃ، عباد بن عباد مہلبی، عاصم احول، ابوعثمان نہدی، حضرت ابی بن کعب سے روایت ہے کہ ایک انصاری کا مکان مدینہ میں سب سے زیادہ مسجد سے دور تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ان کی کوئی نماز بھی نہیں چھوٹتی تھی (بلکہ سب

نمازیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں باجماعت ادا کرتے تھے) فرماتے ہیں میں ان کے پاس گیا اور ان سے کہا ارے صاحب اگر آپ ایک توانا گدھا خرید لیں تو گرمی سے بچ جائیں اور گرنے اور ٹھوکر لگنے سے بچ جائیں اور (رات کو) حشرات الارض اور موذی چیزوں سے بچ جائیں۔ انہوں نے کہا بخدا! مجھے تو یہ بھی پسند نہیں کہ میرا گھر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دولت کدہ کے ساتھ ہوا ہو۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بات کا تذکرہ کیا (کہ عجیب مسلمان ہے کہ آپ کے گھر کے ساتھ رہنا اسکو پسند نہیں) تو آپ نے اسکو بلایا اور اس سے دریافت کیا، اس نے آپ کے سامنے بھی ایسی بات کہی اور عرض کیا مجھے قدموں کے نشانات پر (ثواب کی) امید ہے۔ آپ نے فرمایا جس بات کی تم نے امید رکھی وہ تمہیں حاصل ہو گی۔

راوی : احمد بن عبدة، عباد بن عباد مہلبی، عاصم احول، ابو عثمان نہدی، حضرت ابی بن کعب

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد سے جو جتنا زیادہ دور ہو گا اس کو اتنا زیادہ ثواب ملے گا

جلد : جلد اول حدیث 784

راوی: ابوموسیٰ محمد بن مثنی، خالد بن حارث، حمید، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَرَادَتْ بَنُو سَلِمَةَ أَنْ يَتَحَوَّلُوا مِنْ دِيَارِهِمْ إِلَى قُرْبِ الْمَسْجِدِ فَكَرِهَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعْرُوا الْمَدِينَةَ فَقَالَ يَا بَنِي سَلِمَةَ أَلَا تَحْتَسِبُونَ آثَارَكُمْ فَأَقَامُوا

ابو موسیٰ محمد بن مثنی، خالد بن حارث، حمید، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ بنو سلمہ نے چاہا کہ اپنے (قدیمی) گھر چھوڑ کر مسجد نبوی کے قریب آبسیں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ کے اجڑنے کو پسند نہیں کیا (کیونکہ اگر وہ تمام قبیلہ شہر میں آجاتا تو مدینہ کی ایک جانب بے آباد ہو جاتی) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے بنو سلمہ کیا تم نشانات قدم کا ثواب نہیں چاہتے؟ اس پر وہ وہیں ٹھہر گئے۔

راوی : ابوموسیٰ محمد بن مثنی، خالد بن حارث، حمید، حضرت انس بن مالک

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد سے جو جتنا زیادہ دور ہو گا اس کو اتنا زیادہ ثواب ملے گا

جلد : جلد اول حدیث 785

راوی: علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ الْأَنْصَارُ بَعِيدَةً مَنَازِلُهُمْ مِنْ الْمَسْجِدِ فَأَرَادُوا أَنْ يَقْتَرِبُوا فَنَزَلَتْ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ قَالَ فَثَبَتُوا

علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انصار کے گھر مسجد سے فاصلہ پر تھے انہوں نے چاہا کہ مسجد کے قریب آجائیں تو یہ آیت نازل ہوئی (وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ) فرماتے ہیں انصار پھر وہیں ٹھہر گئے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باجماعت نماز کی فضیلت

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

باجماعت نماز کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 786

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، ابومعاویه، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ عَلَى صَلَاتِهِ فِي بَيْتِهِ وَصَلَاتِهِ فِي سُوقِهِ بِضْعًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مرد کا باجماعت نماز ادا کرنا گھر یا بازار میں (اکیلے) نماز ادا کرنے سے بیس سے کئی زیادہ درجے افضل ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: مساجد اور جماعت کا بیان

باجماعت نماز کی فضیلت

جلد: جلد اول حدیث 787

راوی: ابومروان محمد بن عثمان عثمانی، ابراهیم بن سعد، ابن شهاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضْلُ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاةِ أَحَدِكُمْ وَحْدَهُ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ جُزْئًا

ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جماعت (سے نماز پڑھنے) کی فضیلت تنہا نماز سے پچیس حصے زیادہ ہے۔

راوی: ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

باجماعت نماز کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 788

راوی: ابو کریب، ابومعاویہ، ہلال بن میمون، عطاء بن یزید، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ عَلَى صَلَاتِهِ فِي بَيْتِهِ خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

ابو کریب، ابو معاویہ، ہلال بن میمون، عطاء بن یزید، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مرد کا باجماعت نماز ادا کرنا، مرد کے تنہا نماز ادا کرنے سے ستائیس درجے افضل ہے۔

راوی: ابو کریب، ابو معاویہ، ہلال بن میمون، عطاء بن یزید، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

باجماعت نماز کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 789

راوی: عبدالرحمن بن عمر رستہ، یحییٰ بن سعید، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ رُسْتَةُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَفْضُلُ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

عبدالرحمن بن عمر رستہ، یحییٰ بن سعید، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایامرد کاباجماعت نماز ادا کرنامرد کے تنہا نماز ادا کرنے سے چوبیس یا پچیس درجے بڑھ کر ہے۔

راوی: عبدالرحمن بن عمر رستہ، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

باجماعت نماز کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 790

راوی: محمد بن معمر، ابوبکر حنفی، یونس بن ابی اسحق، ابواسحق، عبداللہ بن ابی بصیر، ابوبصیر، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَصِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ أَوْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

محمد بن معمر، ابو بکر حنفی، یونس بن ابی اسحاق، ابو اسحاق، عبد اللہ بن ابی بصیر، ابو بصیر، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایامرد کا باجماعت نماز ادا کرنا، مرد کے تنہا نماز ادا کرنے سے چوبیس یا پچیس درجے بڑھ کر ہے۔

راوی: محمد بن معمر، ابو بکر حنفی، یونس بن ابی اسحق، ابو اسحق، عبد اللہ بن ابی بصیر، ابو بصیر، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

(بلاوجہ) جماعت چھوٹ جانے پر شدید وعید

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

)بلاوجہ)جماعت چھوٹ جانے پر شدید وعید

جلد : جلد اول حدیث 791

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِالصَّلَاةِ فَتُقَامَ ثُمَّ آمُرَ رَجُلًا فَيُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ثُمَّ أَنْطَلِقَ بِرِجَالٍ مَعَهُمْ حُزَمٌ مِنْ حَطَبٍ إِلَی قَوْمٍ لَا يَشْهَدُونَ الصَّلَاةَ فَأُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ بِالنَّارِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے ارادہ کیا کہ لوگوں کو نماز کا کہوں تو جماعت قائم ہو جائے (یعنی تکبیر ہو) پھر میں کسی مرد کو حکم دوں وہ لوگوں کو نماز پڑھائے پھر میں کچھ مردوں کو ساتھ لے کر چلوں جن کے پاس لکڑی کے گٹھے ہوں ان لوگوں کے پاس جو جماعت میں شریک نہیں ہوتے پھر انکے گھروں کو ان سمیت جلاڈالوں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

)بلاوجہ)جماعت چھوٹ جانے پر شدید وعید

جلد : جلد اول حدیث 792

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، زائدہ، عاصم، ابورزین، حضرت ابن ام مکتوم

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَنْ ابْنِ أُمِّ مَکْتُومٍ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي كَبِيرٌ ضَرِيرٌ شَاسِعُ الدَّارِ وَلَيْسَ لِي قَائِدٌ يُلَاوِمُنِي فَهَلْ تَجِدُ لِي مِنْ رُخْصَةٍ قَالَ هَلْ تَسْمَعُ النِّدَائَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَا أَجِدُ لَكَ رُخْصَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، زائدہ، عاصم، ابورزین، حضرت ابن ام مکتوم فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ میں سن رسیدہ ہوں، نابینا ہوں میرا گھر بھی دور ہے میرے پاس کوئی رہبر بھی نہیں جو میرا ساتھ دے (اور مجھے مسجد تک لائے) تو کیا مرے لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رخصت پاتے ہیں؟ فرمایا تم اذان سنتے ہو؟ میں نے عرض کیا جی فرمایا میں تمہارے لئے رخصت نہیں پاتا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، زائدہ، عاصم، ابورزین، حضرت ابن ام مکتوم

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

)بلاوجہ) جماعت چھوٹ جانے پر شدید وعید

جلد : جلد اول حدیث 793

راوی: عبدالحمید بن بیان واسطی، هشیم، شعبه، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَمِعَ النِّدَائَ فَلَمْ يَأْتِهِ فَلَا صَلَاةَ لَهُ إِلَّا مِنْ عُذْرٍ

عبد الحمید بن بیان واسطی، ہشیم، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جس نے اذان سنی پھر نماز کے لئے نہ آیا تو اس کی نماز ہی نہیں ہوئی الا یہ کہ اسکا عذر (شرعی) کی وجہ سے (جماعت چھوڑ دے)۔

راوی: عبد الحمید بن بیان واسطی، ہشیم، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

)بلاوجہ) جماعت چھوٹ جانے پر شدید وعید

جلد : جلد اول حدیث 794

راوی: علی بن محمد، ابواسامہ، ہشام دستوائی، یحییٰ بن کثیر، حکم بن میناء، حضرت ابن عباس اور ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ مِينَائَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ وَابْنُ عُمَرَ أَنَّهُمَا سَمِعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى أَعْوَادِهِ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمْ الْجَمَاعَاتِ أَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُونُنَّ مِنْ الْغَافِلِينَ

علی بن محمد، ابو اسامہ، ہشام دستوائی، یحییٰ بن کثیر، حکم بن میناء، حضرت ابن عباس اور ابن عمر فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (منبر کی) لکڑیوں پر یہ فرماتے ہوئے سنا کچھ لوگ جماعت چھوڑنے سے باز آجائیں ورنہ خدا تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دیں گے پھر وہ یقیناً غافلوں میں سے ہو جائیں گے۔

راوی: علی بن محمد، ابو اسامہ، ہشام دستوائی، یحییٰ بن کثیر، حکم بن میناء، حضرت ابن عباس اور ابن عمر

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

)بلاوجہ) جماعت چھوٹ جانے پر شدید وعید

جلد : جلد اول حدیث 795

راوی: عثمان بن اسماعیل ھذلی دمشقی، ولید بن مسلم، ابن ابی ذئب، زبرقان بن عمرو ضمری، حضرت اسامہ بن زید

رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الْهُذَلِيُّ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزِّبْرِقَانِ بْنِ عَمْرٍو الضَّمْرِيِّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَنْتَهِيَنَّ رِجَالٌ عَنْ تَرْكِ الْجَمَاعَةِ أَوْ لَأُحَرِّقَنَّ بُيُوتَهُمْ

عثمان بن اسماعیل ہذلی دمشقی، ولید بن مسلم، ابن ابی ذئب، زبر قان بن عمرو ضمری، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کچھ مرد جماعت چھوڑنے سے باز آجائیں ورنہ میں ان کے گھر جلاڈالوں گا۔

راوی : عثمان بن اسماعیل ہذلی دمشقی، ولید بن مسلم، ابن ابی ذئب، زبر قان بن عمرو ضمری، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

عشاء اور فجر باجماعت ادا کرنا

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

عشاء اور فجر باجماعت ادا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 796

راوی : عبدالرحمن بن ابراهیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن کثیر، محمد بن ابراهیم تیمی، عیسیٰ بن طلحه، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَصَلَاةِ الْفَجْرِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن کثیر، محمد بن ابراہیم تیمی، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ عشاء اور فجر کی نماز میں کیا (فضیلت و ثواب) ہے تو ان کے لئے (مسجد میں) آئیں اگرچہ سرین کے بل گھسٹ گھسٹ کر ہی آنا پڑے۔

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن کثیر، محمد بن ابراہیم تیمی، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

عشاء اور فجر باجماعت ادا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 797

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَثْقَلَ الصَّلَاةِ عَلَى الْمُنَافِقِينَ صَلَاةُ الْعِشَاءِ وَصَلَاةُ الْفَجْرِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا منافقوں پر سب سے زیادہ بھاری نماز عشاء اور فجر ہیں اور اگر ان کو معلوم ہو جائے کہ ان میں کیا (فضیلت و ثواب) ہے تو وہ ان نمازوں کے لئے (مسجد میں) آئیں اگرچہ سرین کے بل گھسٹ گھسٹ کر آنا پڑے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 798

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، اسماعیل بن عیاش، عمارۃ بن غریہ، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى فِي مَسْجِدٍ جَمَاعَةً أَرْبَعِينَ لَيْلَةً لَا تَفُوتُهُ الرَّكْعَةُ الْأُولَى مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ كَتَبَ اللهُ لَهُ بِهَا عِتْقًا مِنْ النَّارِ

عثمان بن ابی شیبہ، اسماعیل بن عیاش، عمارۃ بن غریہ، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کرتے تھے جو چالیس راتیں مسجد میں باجماعت نماز ادا کرے اس کی عشاء میں پہلی رکعت فوت نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے دوزخ سے آزادی لکھ دیں گے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، اسماعیل بن عیاش، عمارۃ بن غریہ، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

مسجد میں بیٹھے رہنا اور نماز کا انتظار کرتے رہنا

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد میں بیٹھے رہنا اور نماز کا انتظار کرتے رہنا

جلد : جلد اول حدیث 799

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ كَانَ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَتْ الصَّلَاةُ تَحْبِسُهُ وَالْمَلَائِكَةُ يُصَلُّونَ عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مَجْلِسِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ يَقُولُونَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ اللَّهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ فِيهِ مَا لَمْ يُؤْذِ فِيهِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تم میں کوئی مسجد میں داخل ہو جائے تو وہ (فضیلت اور ثواب کے حصول کے اعتبار سے) نماز ہی میں ہوتا ہے جب تک نماز اسکو روکے رکھے اور فرشتے تم میں سے اسکے لئے دعا کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اس جگہ رہے جہاں اس نے نماز ادا کی اور کہتے رہتے ہیں اللہ اس کو بخش دیجئے اس پر رحم فرمادیئے اسکی توبہ قبول فرمادیئے جب تک اسکا وضو نہ ٹوٹے اور وہ کسی کو ایزاء نہ پہنچائے (اس وقت تک یہ سلسلہ جاری رہتا ہے)۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد میں بیٹھے رہنا اور نماز کا انتظار کرتے رہنا

جلد : جلد اول حدیث 800

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، مقبری، سعید بن یسار، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا تَوَطَّنَ رَجُلٌ مُسْلِمٌ الْمَسَاجِدَ لِلصَّلَاةِ وَالذِّكْرِ إِلَّا تَبَشْبَشَ اللهُ لَهُ كَمَا يَتَبَشْبَشُ أَهْلُ الْغَائِبِ بِغَائِبِهِمْ إِذَا قَدِمَ عَلَيْهِمْ

ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، مقبری، سعید بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان مرد مسجد کو اپنا ٹھکانہ بنائے نماز اور ذکر کی خاطر اللہ تعالیٰ اس سے ایسے خوش ہوتے ہیں جیسے

غائب گھر آئے تو اس کے گھر والے خوش ہوتے ہیں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، مقبری، سعید بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد میں بیٹھے رہنا اور نماز کا انتظار کرتے رہنا

جلد : جلد اول　　　حدیث 801

راوی: احمد بن سعید دارمی، نضر بن شمیل، حماد، ثابت، ابوایوب، حضرت عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ فَرَجَعَ مَنْ رَجَعَ وَعَقَّبَ مَنْ عَقَّبَ فَجَائَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْرِعًا قَدْ حَفَزَهُ النَّفَسُ وَقَدْ حَسَرَ عَنْ رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ أَبْشِرُوا هَذَا رَبُّكُمْ قَدْ فَتَحَ بَابًا مِنْ أَبْوَابِ السَّمَائِ يُبَاهِي بِكُمْ الْمَلَائِكَةَ يَقُولُ انْظُرُوا إِلَى عِبَادِي قَدْ قَضَوْا فَرِيضَةً وَهُمْ يَنْتَظِرُونَ أُخْرَى

احمد بن سعید دارمی، نضر بن شمیل، حماد، ثابت، ابوایوب، حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتےہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں نماز مغرب ادا کی تو کچھ لوگ لوٹ گئے اور کچھ وہیں رہ گئے اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیزی سے چلتے ہوئے تشریف لائے (کہ تیز چلنے کی وجہ سے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دم چڑھ گیا تھا اور کپڑا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھٹنوں سے ہٹ گیا تھا آپ نے فرمایا خوش ہو جاؤ یہ تمہارا رب ہے اس نے آسمان کے دروازوں میں سے ایک دروازہ کھولا ہے تمہاری وجہ سے فرشتوں پر فخر فرماتا ہے اور کہتا ہے میرے بندوں کو دیکھو وہ فرض نماز ادا کر چکے ہیں اور دوسری نماز کے انتظار میں ہیں۔

راوی : احمد بن سعید دارمی، نضر بن شمیل، حماد، ثابت، ابوایوب، حضرت عبداللہ بن عمرو

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد میں بیٹھے رہنا اور نماز کا انتظار کرتے رہنا

جلد : جلد اول حدیث 802

راوی: ابو کریب، رشدین بن سعد، عمرو بن حارث، دراج، ابوالهیثم، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو کُرَيْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ الرَّجُلَ يَعْتَادُ الْمَسَاجِدَ فَاشْهَدُوا لَهُ بِالْإِيمَانِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَی إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ الْآيَةَ

ابو کریب، رشدین بن سعد، عمرو بن حارث، دراج، ابوالہیثم، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم کسی مرد کو دیکھو کہ مسجد (میں آنے جانے) کا عادی ہے اس کے بارے میں مؤمن ہونے کی گواہی دو (اس لئے کہ) اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے اللہ تعالیٰ کی مساجد کو صرف وہی لوگ آباد رکھتے ہیں جو اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے۔

راوی: ابو کریب، رشدین بن سعد، عمرو بن حارث، دراج، ابوالہیثم، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز شروع کرنے کا بیان

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 803

راوی: علی بن محمد طنافسی، ابواسامہ، عبدالحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَائٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ

علی بن محمد طنافسی، ابواسامہ، عبدالحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو قبلہ کی طرف منہ کرتے اور دونوں ہاتھ اٹھاتے اور کہتے اللہُ أَکْبَرُ۔

راوی : علی بن محمد طنافسی، ابواسامہ، عبدالحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز شروع کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 804

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، جعفر بن سلیمان ضبعی، علی بن علی رفاعی، ابوالمتوکل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَلِيٍّ الرِّفَاعِيُّ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ صَلَاتَهُ يَقُولُ سُبْحَانَكَ

اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، جعفر بن سلیمان ضبعی، علی بن علی رفاعی، ابوالمتوکل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز شروع کر کے کہتے پاک ہے (سُبحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمدِکَ وَتَبَارَکَ اسمُکَ وَتَعَالَی جَدُّکَ وَلَا اِلٰہَ غَیرُکَ) تو یاالٰہی اور پاکی بیان کرتے ہیں ہم ساتھ تیری اور تعریف کے اور بابرکت ہے نام تیرا اور بلند ہے بزرگی تیری اور نہی کوئی معبود سوائے تیرے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، جعفر بن سلیمان ضبعی، علی بن علی رفاعی، ابوالمتوکل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : **اقامت نماز اور اس کا طریقہ**

نماز شروع کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 805

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، محمد بن فضیل، عمارۃ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَبَّرَ سَكَتَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَائَةِ قَالَ فَقُلْتُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي أَرَأَيْتَ سُكُوتَكَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَائَةِ فَأَخْبِرْنِي مَا تَقُولُ قَالَ أَقُولُ اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَالثَّوْبِ الْأَبْيَضِ مِنْ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالْمَائِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، محمد بن فضیل، عمارۃ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تکبیر کہتے تو تکبیر اور قرآت کے درمیان کچھ دیر خاموش رہتے فرماتے ہیں میں نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان ہوں میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکبیر اور قرآت کے درمیان خاموش رہتے ہیں، بتا

دیجئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت کیا پڑھتے ہیں؟ فرمایا میں یہ پڑھتا ہوں (اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَالثَّوْبِ الْأَبْيَضِ مِنْ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ) اے اللہ! میرے اور میری خطاؤں کے درمیان بُعد پیدا فرما دیجئے اے اللہ! مجھے اپنی خطاؤں سے ایسے صاف کر دیجئے جیسے سفید کپڑا میل سے صاف ہوتا ہے اے اللہ! میری خطاؤں کو پانی سے برف سے اور اولوں سے دھو دیجئے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ وعلی بن محمد، محمد بن فضیل، عمارۃ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز شروع کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 806

راوی: علی بن محمد وعبداللہ بن عمران، ابومعاویہ، حارثہ بن ابی رجال، عمرۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِمْرَانَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَارِثَةُ بْنُ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

علی بن محمد وعبداللہ بن عمران، ابومعاویہ، حارثہ بن ابی رجال، عمرۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو ارشاد فرماتے (سُبْحَانَکَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِکَ تَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالَی جَدُّکَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُکَ)۔

راوی: علی بن محمد وعبداللہ بن عمران، ابومعاویہ، حارثہ بن ابی رجال، عمرۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

نماز میں تعوذ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں تعوذ

جلد : جلد اول   حدیث 807

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرة، عاصم عنزی، ابن جبیر بن مطعم، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَاصِمٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا ثَلَاثًا الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا ثَلَاثًا سُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ قَالَ عَمْرٌو هَمْزُهُ الْمُوتَةُ وَنَفْثُهُ الشِّعْرُ وَنَفْخُهُ الْكِبْرُ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرة، عاصم عنزی، ابن جبیر بن مطعم، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز میں داخل ہوئے تو کہا تین مرتبہ اللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِکَ مِنْ الشَّیْطَانِ الرَّجِیمِ مِنْ ھَمْزِہِ وَنَفْخِہِ وَنَفْثِہِ حضرت عمرو بن مرہ فرماتے ہیں ہمزہ جنون اور دیوانگی کو کہتے ہیں اور نفث شعر کو اور نفخ تکبر کو۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرة، عاصم عنزی، ابن جبیر بن مطعم، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں تعوذ

جلد : جلد اول حدیث 808

راوی: علی بن منذر، ابن فضیل، عطاء بن سائب، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَهَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ قَالَ هَمْزُهُ الْمُوتَةُ وَنَفْثُهُ الشِّعْرُ وَنَفْخُهُ الْكِبْرُ

علی بن منذر، ابن فضیل، عطاء بن سائب، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَهَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ فرمایا ہمزہ دیوانگی اور جنون ہے اور نفث شعر ہے اور نفخ تکبر ہے۔

راوی: علی بن منذر، ابن فضیل، عطاء بن سائب، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

نماز میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 809

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سماک بن حرب، قبیصہ بن ہلب، حضرت ہلب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّنَا فَيَأْخُذُ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ

عثمان بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سماک بن حرب، قبیصہ بن ہلب، حضرت ہلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں امامت کراتے تھے تو بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ سے پکڑتے تھے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سماک بن حرب، قبیصہ بن ہلب، حضرت ہلب رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 810

راوی : علی بن محمد، عبداللہ بن ادریس، بشر بن معاذ ضھیر، بشر بن مفضل، عاصم بن کلیب، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ح و حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَا حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَأَخَذَ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ

علی بن محمد، عبداللہ بن ادریس، بشر بن معاذ ضہیر، بشر بن مفضل، عاصم بن کلیب، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز پڑھتے دیکھا۔ آپ نے اپنے بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ سے پکڑا۔

راوی : علی بن محمد، عبداللہ بن ادریس، بشر بن معاذ ضہیر، بشر بن مفضل، عاصم بن کلیب، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 811

راوی : ابو اسحق ہروی ابراہیم بن حاتم، ہشیم، حجاج بن ابی زینب سلمی، ابوعثمان نہدی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْهَرَوِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَاتِمٍ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي زَيْنَبَ السُّلَمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ مَرَّ بِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا وَاضِعٌ يَدِي الْيُسْرَى عَلَى الْيُمْنَى فَأَخَذَ بِيَدِي الْيُمْنَى فَوَضَعَهَا عَلَى الْيُسْرَى

ابو اسحاق ہروی ابراہیم بن حاتم، ہشیم، حجاج بن ابی زینب سلمی، ابو عثمان نہدی، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے قریب سے گزرے جبکہ میں اپنا بایاں ہاتھ دائیں ہاتھ پر رکھے ہوئے (نماز ادا کر رہا تھا) تو آپ نے میرا دایاں ہاتھ پکڑ کر بائیں ہاتھ کے اوپر رکھ دیا۔

راوی : ابو اسحق ہروی ابراہیم بن حاتم، ہشیم، حجاج بن ابی زینب سلمی، ابو عثمان نہدی، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

قرائت شروع کرنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

قرائت شروع کرنا

جلد : جلد اول حدیث 812

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، حسین معلم، بدیل بن میسرۃ، ابوالجوزاء، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ

عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ الْقِرَائَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حسین معلم، بدیل بن میسرۃ، ابوالجوزاء، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سے قرات شروع فرمایا کرتے تھے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حسین معلم، بدیل بن میسرۃ، ابوالجوزاء، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

قرائت شروع کرنا

جلد : جلد اول   **حدیث** 813

راوی: محمد بن صباح، سفیان، ایوب، قتادۃ، جبادۃ بن مغلس، ابوعوانہ، قتادۃ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ح و حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ يَفْتَتِحُونَ الْقِرَائَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

محمد بن صباح، سفیان، ایوب، قتادۃ، جبادۃ بن مغلس، ابوعوانہ، قتادۃ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور فاروق رضی اللہ عنہ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ قرآت سے شروع فرمایا کرتے تھے۔

راوی: محمد بن صباح، سفیان، ایوب، قتادۃ، جبادۃ بن مغلس، ابوعوانہ، قتادۃ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

قرائت شروع کرنا

جلد : جلد اول حدیث 814

راوی: نصر بن علی جهضمی و بکر بن خلف و عقبه بن مکرم، صفوان بن عیسیٰ، بشر بن رافع، ابوعبدالله، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَبَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَعُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ ابْنِ عَمِّ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْتَتِحُ الْقِرَائَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

نصر بن علی جہضمی و بکر بن خلف و عقبہ بن مکرم، صفوان بن عیسیٰ، بشر بن رافع، ابوعبد اللہ، حضرت ابوہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِینَ سے قرآت شروع فرمایا کرتے تھے۔

راوی : نصر بن علی جہضمی و بکر بن خلف و عقبہ بن مکرم، صفوان بن عیسیٰ، بشر بن رافع، ابوعبد اللہ، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

قرائت شروع کرنا

جلد : جلد اول حدیث 815

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، اسماعیل بن علیه، جریری، قیس بن عبایه، ابن عبدالله بن مغفل، حضرت عبدالله مغفل

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَايَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَقَلَّمَا رَأَيْتُ رَجُلًا أَشَدَّ عَلَيْهِ فِي الْإِسْلَامِ حَدَثًا مِنْهُ فَسَمِعَنِي وَأَنَا أَقْرَأُ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فَقَالَ أَيْ بُنَيَّ إِيَّاكَ وَالْحَدَثَ فَإِنِّي صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَمَعَ عُمَرَ وَمَعَ عُثْمَانَ فَلَمْ أَسْمَعْ رَجُلًا مِنْهُمْ يَقُولُهُ فَإِذَا قَرَأْتَ فَقُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، جریری، قیس بن عبایہ، ابن عبد اللہ بن مغفل، حضرت عبد اللہ مغفل کے صاحبزادے فرماتے ہیں میں نے کم ہی دیکھا کہ کوئی مرد اسلام میں نئی بات (بدعت) کے معاملے میں میرے والد محترم سے زیادہ سخت ہو چنانچہ ایک بار انہوں نے مجھے بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ پڑھتے سنا۔ فرمایا بیٹا اس بدعت سے بہت بچو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابو بکر و عمر اور عثمان کے ساتھ نمازیں پڑھی ہیں اور میں نے کسی ایک کو بھی پڑھتے نہیں سنا قرآت اَلحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِینَ سے شروع کیا کرو (حنفیہ)۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، جریری، قیس بن عبایہ، ابن عبد اللہ بن مغفل، حضرت عبد اللہ مغفل

نماز فجر میں قرآت

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز فجر میں قرآت

جلد: جلد اول حدیث 816

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک و سفیان بن عیینہ، زیاد بن علاقہ، حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک وسفیان بن عیینہ، زیاد بن علاقہ، حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز صبح میں (سورت ق) کی قرات فرماتے سنا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک وسفیان بن عیینہ، زیاد بن علاقہ، حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز فجر میں قرآت

جلد : جلد اول حدیث 817

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسماعیل بن ابی خالد، اصبغ، مولیٰ عمرو بن حریث، حضرت عمرو بن حریث

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَصْبَغَ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ كَأَنِّي أَسْمَعُ قِرَائَتَهُ فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسماعیل بن ابی خالد، اصبغ، مولیٰ عمرو بن حریث، حضرت عمرو بن حریث فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز فجر میں سورہ تکویر قرات فرمائی گویا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پڑھنا سماعت میں رس گھول رہا ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسماعیل بن ابی خالد، اصبغ، مولیٰ عمرو بن حریث، حضرت عمرو بن حریث

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز فجر میں قرآت

جلد : جلد اول حدیث 818

راوی : محمد بن صباح، عباد بن عوام، عوف، ابوالمنہال، ابوبرزہ، سوید، معتمر بن سلیمان، سلیمان، ابومنہال، حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ ح و حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَهُ أَبُو الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ مَا بَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ

محمد بن صباح، عباد بن عوام، عوف، ابوالمنہال، ابوبرزہ، سوید، معتمر بن سلیمان، سلیمان، ابومنہال، حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز فجر میں ساٹھ سے سو تک (آیات مبارکہ کی) تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن صباح، عباد بن عوام، عوف، ابوالمنہال، ابوبرزہ، سوید، معتمر بن سلیمان، سلیمان، ابومنہال، حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز فجر میں قرآت

جلد : جلد اول   حدیث 819

راوی : ابوبشر، بکر بن خلف، ابن ابی عدی، حجاج صواف، یحییٰ بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ وابوسلمہ، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا فَيُطِيلُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنْ الظُّهْرِ وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ وَكَذَلِكَ فِي الصُّبْحِ

ابو بشر، بکر بن خلف، ابن ابی عدی، حجاج صواف، یحییٰ بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ وابو سلمہ، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں نماز پڑھاتے تھے تو ظہر میں پہلی رکعت دوسری کی نسبت ذرا لمبی رکھتے اور صبح کی نماز میں بھی ایسا ہی کرتے (اور یہی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معمول رہا)۔

راوی: ابو بشر، بکر بن خلف، ابن ابی عدی، حجاج صواف، یحییٰ بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ وابو سلمہ، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز فجر میں قرآت

جلد: جلد اول حدیث 820

راوی: ھشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ قَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بِالْمُؤْمِنُونَ فَلَمَّا أَتَى عَلَى ذِكْرِ عِيسَى أَصَابَتْهُ شَرْقَةٌ فَرَكَعَ يَعْنِي سَعْلَةً

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبح کی نماز میں سورۃ مومنون کی قرات فرمائی جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ذکر آیا یعنی (وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھانسی اٹھی اس لئے آپ رکوع میں چلے گئے۔

راوی: ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ

جمعہ کے دن نماز فجر میں قرآت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے دن نماز فجر میں قرآت

جلد : جلد اول حدیث 821

راوی: ابوبکر بن خلاد باهلی، وکیع وعبدالرحمن بن مهدی، سفیان، مخول، مسلم بطین، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُخَوَّلٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةَ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ

ابو بکر بن خلاد باہلی، وکیع وعبد الرحمن بن مہدی، سفیان، مخول، مسلم بطین، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعۃ المبارک کے روز نماز فجر میں یعنی سورۃ سجدہ اور (الانسان) کی قرآت فرماتے

راوی : ابو بکر بن خلاد باہلی، وکیع وعبد الرحمن بن مہدی، سفیان، مخول، مسلم بطین، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے دن نماز فجر میں قرآت

جلد : جلد اول حدیث 822

راوی: ازھربن مروان، حارث بن نبھان، عاصم بن بھدلہ، مصعب بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيلُ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ

ازہر بن مروان، حارث بن نبہان، عاصم بن بہدلہ، مصعب بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے روز نماز فجر میں (الم) اور (ھَل اَتٰی عَلَی الاِنسَانِ) کی قرآت فرمایا کرتے تھے۔

راوی: ازہر بن مروان، حارث بن نبہان، عاصم بن بہدلہ، مصعب بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے دن نماز فجر میں قرآت

جلد: جلد اول حدیث 823

راوی: حرملہ، عبداللہ بن وہب، ابراھیم بن سعد، سعد، اعرج، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيلُ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ

حرملہ، عبداللہ بن وہب، ابراہیم بن سعد، سعد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی ایسے ہی روایت ہے

راوی: حرملہ، عبداللہ بن وہب، ابراہیم بن سعد، سعد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے دن نماز فجر میں قرآت

جلد : جلد اول   حدیث 824

راوی: اسحق بن منصور، اسحق بن سلیمان، عمرو بن ابی قیس، ابوفروۃ، ابوالاحوص، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيلُ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ قَالَ إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ هَكَذَا حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ لَا أَشُكُّ فِيهِ

اسحاق بن منصور، اسحاق بن سلیمان، عمرو بن ابی قیس، ابوفروۃ، ابوالاحوص، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے روز نماز فجر میں (الم) اور (ھَل اَتٰی عَلَی الاِنسَانِ) کی قرآت فرمایا کرتے تھے۔

راوی: اسحق بن منصور، اسحق بن سلیمان، عمرو بن ابی قیس، ابوفروۃ، ابوالاحوص، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

ظہر اور عصر میں قرآت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ظہر اور عصر میں قرآت

جلد : جلد اول   حدیث 825

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید، حضرت قزعہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ قَزَعَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَيْسَ لَكَ فِي ذَلِكَ خَيْرٌ قُلْتُ بَيِّنْ رَحِمَكَ اللَّهُ قَالَ كَانَتْ الصَّلَاةُ تُقَامُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فَيَخْرُجُ أَحَدُنَا إِلَى الْبَقِيعِ فَيَقْضِي حَاجَتَهُ فَيَجِيءُ فَيَتَوَضَّأُ فَيَجِدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنْ الظُّهْرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید، حضرت قزعہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابوسعید خدری سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے بارے میں دریافت کیا۔ فرمایا تمہارے لئے اس میں کوئی بھلائی نہیں (کیونکہ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مثل لمبی نماز شاید نہ پڑھ سکو) میں نے عرض کیا اللہ آپ پر رحم فرمائے بتایئے تو سہی۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے ظہر کی نماز کی اقامت کہی جاتی تو ہم میں سے ایک بقیع کی طرف نکل جاتا اور قضاء حاجت کے بعد آکر وضو کرتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ظہر کی پہلی رکعت میں پاتا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید، حضرت قزعہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ظہر اور عصر میں قرآت

جلد : جلد اول　　　حدیث 826

راوی: علی بن محمد، وکیع، اعمش، عمارۃ بن عمیر، حضرت ابی معمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ قُلْنَا لِخَبَّابٍ بِأَيِّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ قِرَائَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ بِاضْطِرَابِ لِحْيَتِهِ

علی بن محمد، وکیع، اعمش، عمارۃ بن عمیر، حضرت ابی معمر کہتے ہیں میں نے حضرت خباب سے عرض کیا کہ آپ کو ظہر اور عصر میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرآت کرنے کا کیسے علم ہوتا تھا، فرمایا آپ کی ریش مبارک کے ہلنے اور حرکت کرنے سے۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، اعمش، عمارۃ بن عمیر، حضرت ابی معمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ظہر اور عصر میں قرآت

جلد : جلد اول حدیث 827

راوی: محمد بن بشار، ابوبکر حنفی، ضحاک بن عثمان، بکیر بن عبداللہ اشج، سلیمان بن یسار، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشْبَهَ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فُلَانٍ قَالَ وَكَانَ يُطِيلُ الْأُولَيَيْنِ مِنْ الظُّهْرِ وَيُخَفِّفُ الْأُخْرَيَيْنِ وَيُخَفِّفُ الْعَصْرَ

محمد بن بشار، ابوبکر حنفی، ضحاک بن عثمان، بکیر بن عبداللہ اشج، سلیمان بن یسار، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ میں نے نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشابہ فلاں صاحب سے زیادہ کسی کو نہیں دیکھا نیز فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر میں پہلی دو رکعتوں کو لمبا اور دوسری دو رکعتوں کو مختصر کرتے تھے اور عصر کو بھی مختصر ادا فرماتے تھے۔

راوی: محمد بن بشار، ابوبکر حنفی، ضحاک بن عثمان، بکیر بن عبداللہ اشج، سلیمان بن یسار، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ظہر اور عصر میں قرآت

جلد : جلد اول حدیث 828

راوی: یحییٰ بن حکیم، ابوداؤد طیالسی، مسعودی، زید عمی، ابونضرۃ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدٌ الْعَمِّيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اجْتَمَعَ ثَلَاثُونَ بَدْرِيًّا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا تَعَالَوْا حَتَّى نَقِيسَ قِرَائَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا لَمْ يَجْهَرْ فِيهِ مِنْ الصَّلَاةِ فَمَا اخْتَلَفَ مِنْهُمْ رَجُلَانِ فَقَاسُوا قِرَائَتَهُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنْ الظُّهْرِ بِقَدْرِ ثَلَاثِينَ آيَةً وَفِي الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى قَدْرَ النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ وَقَاسُوا ذَلِكَ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ عَلَى قَدْرِ النِّصْفِ مِنْ الرَّكْعَتَيْنِ الْأُخْرَيَيْنِ مِنْ الظُّهْرِ

یحییٰ بن حکیم، ابوداؤد طیالسی، مسعودی، زید عمی، ابونضرۃ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تیس بدری صحابہ جمع ہوئے اور انہوں نے کہا آؤ سری نمازوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرآت کی مقدار کا اندازہ لگائیں پھر ان میں سے دو میں بھی اختلاف نہ ہوا سب نے یہی اندازہ لگایا کہ ظہر کی پہلی رکعت میں قرآت تیس آیات کی بقدر تھی دوسری رکعت میں اس سے آدھی اور عصر میں ظہر کی آخری دو رکعتوں سے آدھی۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، ابوداؤد طیالسی، مسعودی، زید عمی، ابونضرۃ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

کبھی کبھار ظہر و عصر کی نماز میں ایک آیت آواز سے پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

کبھی کبھار ظہر و عصر کی نماز میں ایک آیت آواز سے پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 829

راوی: بشر بن ہلال صواف، یزید بن زریع، ہشام دستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادۃ، حضرت ابوقتادہ

رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَيُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا

بشر بن ہلال صواف، یزید بن زریع، ہشام دستوائی، یحیٰ بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادۃ، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں ظہر کی نماز پڑھاتے پہلی دو رکعتوں میں قرآت فرماتے اور کبھی کبھار ایک آیت سنوا دیتے۔

راوی : بشر بن ہلال صواف، یزید بن زریع، ہشام دستوائی، یحیٰ بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادۃ، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

کبھی کبھار ظہر وعصر کی نماز میں ایک آیت آواز سے پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 830

راوی: عقبہ بن مکرم، سلم بن قتیبہ، ھاشم بن برید، ابواسحق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ عَنْ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا الظُّهْرَ فَنَسْمَعُ مِنْهُ الْآيَةَ بَعْدَ الْآيَاتِ مِنْ سُورَةِ لُقْمَانَ وَالذَّارِيَاتِ

عقبہ بن مکرم، سلم بن قتیبہ، ہاشم بن برید، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں ظہر کی نماز پڑھاتے تو ہم سورہ لقمان اور ذاریات کی کچھ آیات کے بعد ایک آیت سن لیتے۔

راوی : عقبہ بن مکرم، سلم بن قتیبہ، ہاشم بن برید، ابواسحق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

مغرب کی نماز میں قرات

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مغرب کی نماز میں قرات

جلد : جلد اول حدیث 831

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و هشام بن عمار ، سفیان بن عیینہ ، زهری ، عبیداللہ بن عبداللہ ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اپنی والدہ (لبابہ رضی اللہ عنہا)

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّهِ قَالَ أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ هِيَ لُبَابَةُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا

ابو بکر بن ابی شیبہ وہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اپنی والدہ (لبابہ رضی اللہ عنہا) سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز مغرب میں (وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا) کی قرآت فرماتے سنا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ وہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اپنی والدہ (لبابہ رضی اللہ عنہا(

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مغرب کی نماز میں قرات

جلد : جلد اول حدیث 832

راوی: محمد بن صباح، سفیان، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم، حضرت جبیر بن مطعم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ قَالَ جُبَيْرٌ فِي غَيْرِ هَذَا الْحَدِيثِ فَلَمَّا سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمْ الْخَالِقُونَ إِلَى قَوْلِهِ فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ كَادَ قَلْبِي يَطِيرُ

محمد بن صباح، سفیان، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم، حضرت جبیر بن مطعم فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مغرب میں سورہ طور کی قرآت فرماتے سنا حضرت جبیر رضی اللہ عنہ دوسری روایت میں فرماتے ہیں کہ جب میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (اَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ سے فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ) تک کی قرآت فرماتے سنا تو میرا دل منہ کو آنے لگا۔

راوی: محمد بن صباح، سفیان، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم، حضرت جبیر بن مطعم

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مغرب کی نماز میں قرات

جلد : جلد اول حدیث 833

راوی: احمد بن بدیل، حفص بن غیاث، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بُدَيْلٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

احمد بن بدیل، حفص بن غیاث، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مغرب میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ کی قرآت فرمایا کرتے تھے۔

راوی : احمد بن بدیل، حفص بن غیاث، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

عشاء کی نماز میں قرآت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عشاء کی نماز میں قرآت

جلد : جلد اول حدیث 834

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبداللہ بن عامر بن زرارة، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، یحییٰ بن سعید، عدی بن ثابت، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن عامر بن زرارة، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، یحییٰ بن سعید، عدی بن ثابت، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عشاء کی نماز ادا کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ) کی قرآت فرماتے سنا۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن عامر بن زرارة، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، یحییٰ بن سعید، عدی بن ثابت،

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عشاء کی نماز میں قرآت

جلد : جلد اول حدیث 835

راوی: محمد بن صباح، سفیان، عبداللہ بن عامر بن زرارة، ابن ابی زائدة، مسعر، عدی بن ثابت، حضرت براء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ جَمِيعًا عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ الْبَرَاءِ مِثْلَهُ قَالَ فَمَا سَمِعْتُ إِنْسَانًا أَحْسَنَ صَوْتًا أَوْ قِرَائَةً مِنْهُ

محمد بن صباح، سفیان، عبداللہ بن عامر بن زرارة، ابن ابی زائدة، مسعر، عدی بن ثابت، حضرت براء رضی اللہ عنہ سے یہی مضمون دوسری سند سے بھی مروی ہے اس میں یہ بھی فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ خوش آواز انسان نہیں سنا (یا فرمایا) عمدہ قرآت والا شخص نہیں سنا۔

راوی: محمد بن صباح، سفیان، عبداللہ بن عامر بن زرارة، ابن ابی زائدة، مسعر، عدی بن ثابت، حضرت براء رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عشاء کی نماز میں قرآت

جلد : جلد اول حدیث 836

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، حضرت جابر فرماتے ھیں، حضرت معاذ بن جبل

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ الْعِشَاءَ فَطَوَّلَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، حضرت جابر فرماتے ہیں، حضرت معاذ بن جبل نے اپنے ساتھیوں کو عشاء کی نماز پڑھائی تو بہت لمبی پڑھائی (لمبی قرآت فرمائی) اس پر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَسَبِّحْ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلَی وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشَی وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّکَ کی قرآت کر لیا کرو،

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، حضرت جابر فرماتے ہیں، حضرت معاذ بن جبل

امام کے پیچھے قرآت کرنا

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام کے پیچھے قرآت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 837

راوی: ھشام بن عمار و سھل بن ابی سھل و اسحق بن اسماعیل، سفیان بن عیینہ، زھری، محمود بن ربیع، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِفَاتِحَةِ

الْكِتَابِ

ہشام بن عمار و سہل بن ابی سہل و اسحاق بن اسماعیل، سفیان بن عیینہ، زہری، محمود بن ربیع، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو نماز میں فاتحۃ الکتاب کی قرآت نہ کرے اس کی نماز نہیں۔

راوی : ہشام بن عمار و سہل بن ابی سہل و اسحق بن اسماعیل، سفیان بن عیینہ، زہری، محمود بن ربیع، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام کے پیچھے قرآت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 838

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیّہ، ابن جریج، علاء بن عبدالرحمن بن یعقوب، ابوالسائب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَإِنِّي أَكُونُ أَحْيَانًا وَرَائَ الْإِمَامِ فَغَمَزَ ذِرَاعِي وَقَالَ يَا فَارِسِيُّ اقْرَأْ بِهَا فِي نَفْسِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیّہ، ابن جریج، علاء بن عبد الرحمن بن یعقوب، ابو السائب، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے نماز میں ام القرآن نہ پڑھی اس کی نماز ناقص و ناتمام ہے (راوی کہتے ہیں) میں نے عرض کیا اے ابو ہریرہ! میں بسا اوقات امام کے پیچھے ہوتا ہوں تو آپ نے میرا بازو دبایا اور (آہستگی سے) فرمایا (ایسی صورت میں) اس کو اپنے دل ہی دل میں پڑھ لیا کر۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ابن جریج، علاء بن عبدالرحمن بن یعقوب، ابوالسائب، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام کے پیچھے قرآت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 839

راوی : ابو کریب، محمد بن فضیل، سوید بن سعید، علی بن مسہر، ابوسفیان سعدی، ابونضرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ ح و حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِالْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُورَةٍ فِي فَرِيضَةٍ أَوْ غَيْرِهَا

ابو کریب، محمد بن فضیل، سوید بن سعید، علی بن مسہر، ابوسفیان سعدی، ابونضرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو ہر رکعت میں اَلحَمْدُ للہِ اور سورۃ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں فرض ہو یا غیر فرض۔

راوی : ابو کریب، محمد بن فضیل، سوید بن سعید، علی بن مسہر، ابوسفیان سعدی، ابونضرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام کے پیچھے قرآت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 840

راوی: فضل بن یعقوب جزری، عبدالاعلی محمد بن اسحق، یحییٰ بن عباد بن عبداللہ بن زبیر، زبیرحضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَزَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ صَلَاةٍ لَا يُقْرَأُ فِيهَا بِأُمِّ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ

فضل بن یعقوب جزری، عبدالاعلی محمد بن اسحاق، یحییٰ بن عباد بن عبداللہ بن زبیر، زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یوں فرماتے سنا کہ ہر وہ نماز جس میں امّ القرآن نہ پڑھی جائے وہ ناقص ہے۔

راوی: فضل بن یعقوب جزری، عبدالاعلی محمد بن اسحق، یحییٰ بن عباد بن عبداللہ بن زبیر، زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام کے پیچھے قرآت کرنا

جلد: جلد اول حدیث 841

راوی: ولید بن عمرو بن سکین، یعقوب سلمی، حسین معلم، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السُّكَيْنِ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ السَّلْعِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ صَلَاةٍ لَا يُقْرَأُ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ فَهِيَ خِدَاجٌ

ولید بن عمرو بن سکین، یعقوب سلمی، حسین معلم، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر وہ نماز جس میں فاتحۃ الکتاب نہ پڑھی جائے وہ ناقص ہے ناقص ہے۔

راوی: ولید بن عمرو بن سکین، یعقوب سلمی، حسین معلم، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام کے پیچھے قرآت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 842

راوی: علی بن محمد، اسحق بن سلیمان، معاویہ بن یحییٰ، یونس بن میسرة، ابی ادریس خولانی، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَقْرَأُ وَالْإِمَامُ يَقْرَأُ فَقَالَ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفِي كُلِّ صَلَاةٍ قِرَاءَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ وَجَبَ هَذَا

علی بن محمد، اسحاق بن سلیمان، معاویہ بن یحییٰ، یونس بن میسرة، ابی ادریس خولانی، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے ایک صاحب نے سوال کیا کیا میں قرآت کر لیا کروں جبکہ امام قرآت کر رہا ہو۔ فرمایا ایک صاحب نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ کیا ہر نماز میں قرآت ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جی۔ اس پر لوگوں میں سے ایک صاحب نے کہا کہ اب تو یہ لازم ہو گئی۔

راوی: علی بن محمد، اسحق بن سلیمان، معاویہ بن یحییٰ، یونس بن میسرة، ابی ادریس خولانی، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام کے پیچھے قرآت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 843

راوی: محمد بن یحییٰ، سعید بن عامر، شعبہ، مسعر، یزید فقیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

محمد بن یحییٰ، سعید بن عامر، شعبہ، مسعر، یزید فقیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم ظہر اور عصر میں امام کے پیچھے پہلی دو رکعتوں میں فاتحۃ الکتاب اور سورۃ پڑھتے تھے اور آخری دو رکتعوں میں فاتحۃ الکتاب۔

راوی: محمد بن یحییٰ، سعید بن عامر، شعبہ، مسعر، یزید فقیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

امام کے دو سکتوں کے بارے میں

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام کے دو سکتوں کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 844

راوی: جمیل بن حسن جمیل عتکی، عبدالاعلی، سعید، قتادۃ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ جَمِيلٍ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ سَكْتَتَانِ حَفِظْتُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ فَكَتَبْنَا إِلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ بِالْمَدِينَةِ فَكَتَبَ أَنَّ سَمُرَةَ قَدْ حَفِظَ قَالَ سَعِيدٌ فَقُلْنَا لِقَتَادَةَ مَا هَاتَانِ السَّكْتَتَانِ قَالَ إِذَا دَخَلَ فِي صَلَاتِهِ وَإِذَا

فَرَغَ مِنْ الْقِرَائَةِ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ وَإِذَا قَرَأَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ وَكَانَ يُعْجِبُهُمْ إِذَا فَرَغَ مِنْ الْقِرَائَةِ أَنْ يَسْكُتَ حَتَّى يَتَرَادَّ إِلَيْهِ نَفَسُهُ

جمیل بن حسن جمیل عتکی، عبد الاعلی، سعید، قتادة، حسن، حضرت سمرہ بن جندب فرماتے ہیں کہ دونوں سکتوں کو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (سیکھ کر) محفوظ کیا تو عمران بن حصین نے اس کا انکار کیا تو ہم نے ابی بن کعب کو مدینہ خط لکھا انہوں نے (جواب میں) لکھا کہ سمرہ نے (بات کو) یاد رکھا۔ حضرت سعید فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت قتادہ سے پوچھا یہ دو سکتے کیا ہیں؟ فرمایا ایک نماز میں داخل ہوتے ہی اور دوسرے قرآت سے فارغ ہو کر پھر قتادہ نے فرمایا جب (تو بھی سکتہ خفیفہ کرے آمین کہنے کے لئے) فرمایا صحابہ کو پسند تھا کہ امام قرآت سے فارغ ہو تو خاموش ہو جائے تاکہ اس کا دم ٹھہر جائے۔

راوی : جمیل بن حسن جمیل عتکی، عبد الاعلی، سعید، قتادة، حسن، حضرت سمرہ بن جندب

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام کے دو سکتوں کے بارے میں

جلد : جلد اول　　　　حدیث 845

راوی: محمد بن خالد بن خداش و علی بن حسین بن اشکاب، اسماعیل بن علیہ، یونس، حسن، حضرت حسن

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ وَعَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِشْكَابَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ سَمُرَةُ حَفِظْتُ سَكْتَتَيْنِ فِي الصَّلَاةِ سَكْتَةً قَبْلَ الْقِرَائَةِ وَسَكْتَةً عِنْدَ الرُّكُوعِ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهِ عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ فَكَتَبُوا إِلَى الْمَدِينَةِ إِلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَصَدَّقَ سَمُرَةَ

محمد بن خالد بن خداش و علی بن حسین بن اشکاب، اسماعیل بن علیہ، یونس، حسن، حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت سمرۃ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے نماز میں دو سکتے محفوظ کئے ایک قرآت سے قبل اور دوسرا رکوع کے وقت تو حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے اس کا انکار فرمایا تو لوگوں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو خط لکھ کر پوچھا۔ آپ نے حضرت سمرۃ رضی اللہ

عنہ کی تصدیق فرمائی۔

راوی : محمد بن خالد بن خداش و علی بن حسین بن اشکاب، اسماعیل بن علیہ، یونس، حسن، حضرت حسن

جب امام قرآت کرے تو خاموش ہو جاؤ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب امام قرآت کرے تو خاموش ہو جاؤ

جلد : جلد اول حدیث 846

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد احمر ابن عجلان، زید بن اسلم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا وَإِذَا قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعِينَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر ابن عجلان، زید بن اسلم، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا امام کو اس لئے مقرر کیا گیا کہ اس کی اقتداء کی جائے لہذا جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب قرات کرے تو تم خاموش ہو جاؤ اور جب ہو (غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ) کہے تو تم آمین کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ اور جب سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر ابن عجلان، زید بن اسلم، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب امام قرآت کرے تو خاموش ہو جاؤ

جلد : جلد اول حدیث 847

راوی : یوسف بن موسیٰ قطان، جریر، سلیمان تیمی، قتادۃ، ابوغلاب، حطان بن عبداللہ رقاشی، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي غَلَّابٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ الْإِمَامُ فَأَنْصِتُوا فَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ أَوَّلَ ذِكْرِ أَحَدِكُمْ التَّشَهُّدُ

یوسف بن موسیٰ قطان، جریر، سلیمان تیمی، قتادۃ، ابوغلاب، حطان بن عبداللہ رقاشی، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب امام قرآت کرے تو تم خاموش ہو جاؤ جب وہ قعدہ میں ہو تو تمہارا سب اول ذکر تشہد ہونا چاہیے۔

راوی : یوسف بن موسیٰ قطان، جریر، سلیمان تیمی، قتادۃ، ابوغلاب، حطان بن عبداللہ رقاشی، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب امام قرآت کرے تو خاموش ہو جاؤ

جلد : جلد اول حدیث 848

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، ابن اکیمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ أُکَيْمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ صَلَّی النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْحَابِهِ صَلَاةً نَظُنُّ أَنَّهَا الصُّبْحُ فَقَالَ هَلْ قَرَأَ مِنْکُمْ مِنْ أَحَدٍ قَالَ رَجُلٌ أَنَا قَالَ إِنِّي أَقُولُ مَا لِي أُنَازَعُ الْقُرْآنَ

ابو بکر بن ابی شیبہ وہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، ابن اکیمہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کو نماز پڑھائی ہمارا خیال ہے صبح کی نماز تھی۔ نماز کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے کسی نے قرآت کی؟ ایک صاحب نے عرض کیا میں نے (قرآت کی) فرمایا میں بھی کہہ رہا تھا کہ کیا ہوا مجھ سے قرآن میں نزاع کیا جا رہا ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ وہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، ابن اکیمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب امام قرآت کرے تو خاموش ہو جاؤ

جلد : جلد اول حدیث 849

راوی: جمیل بن حسن، عبدالاعلی، معمر، زہری، ابن اکیمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَی حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ أُکَيْمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّی بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيهِ قَالَ فَسَکَتُوا بَعْدُ فِيمَا جَهَرَ فِيهِ الْإِمَامُ

جمیل بن حسن، عبد الاعلی، معمر، زہری، ابن اکیمہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں نماز

پڑھائی پھر سابقہ مضمون ذکر کیا اور اس میں یہ بھی فرمایا کہ اس کے بعد جہری نماز میں صحابہ نے سکوت اختیار کیا (یعنی قرآت کرنا چھوڑ دی)۔

راوی : جمیل بن حسن، عبد الاعلی، معمر، زہری، ابن اکیمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب امام قرآت کرے تو خاموش ہو جاؤ

جلد : جلد اول حدیث 850

راوی: علی بن محمد، عبید اللہ بن موسیٰ، حسن بن صالح، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ إِمَامٌ فَقِرَائَةُ الْإِمَامِ لَهُ قِرَائَةٌ

علی بن محمد، عبید اللہ بن موسی، حسن بن صالح، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس کا امام ہو (یعنی جو باجماعت امام کی اقتداء میں نماز ادا کر رہا ہو) تو امام کی قرآت اس کی قرآت ہے۔

راوی : علی بن محمد، عبید اللہ بن موسیٰ، حسن بن صالح، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے

آواز سے آمین کہنا۔

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

آواز سے آمین کہنا۔

جلد : جلد اول حدیث 851

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و ھشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زھری، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمَّنَ الْقَارِئُ فَأَمِّنُوا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُؤَمِّنُ فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ وہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب قرآت کرنے والا (یعنی امام) آمین کہے تو تم بھی آمین کہو اس لئے کہ فرشتے بھی آمین کہتے ہیں تو جس کی آمین فرشتوں کے موافق اور برابر ہوئی اس کے سابقہ گناہ معاف ہو جائیں گے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ وہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

آواز سے آمین کہنا۔

جلد : جلد اول حدیث 852

راوی: بکر بن خلف و جمیل بن حسن، عبدالاعلی، عمرو بن سرح مصری و ھاشم بن قاسم حرانی، عبداللہ بن وھب، زھری، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَجَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ وَهَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ الْحَرَّانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ جَمِيعًا عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَّنَ الْقَارِئُ فَأَمِّنُوا فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

بکر بن خلف و جمیل بن حسن، عبد الاعلی، عمرو بن سرح مصری و ہاشم بن قاسم حرانی، عبد اللہ بن وہب، زہری، حضرت ابوہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب قرآت کرنے والا آمین کہے تو تم بھی آمین کہو اس لئے کہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگئی اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

راوی : بکر بن خلف و جمیل بن حسن، عبد الاعلی، عمرو بن سرح مصری و ہاشم بن قاسم حرانی، عبد اللہ بن وہب، زہری، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

آواز سے آمین کہنا۔

جلد : جلد اول حدیث 853

راوی: محمد بن بشار، صفوان بن عیسیٰ، بشر بن رافع، ابوعبداللہ ابن عم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَمِّ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ تَرَكَ النَّاسُ التَّأْمِينَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ آمِينَ حَتَّى يَسْمَعَهَا أَهْلُ الصَّفِّ الْأَوَّلِ فَيَرْتَجُّ بِهَا الْمَسْجِدُ

محمد بن بشار، صفوان بن عیسیٰ، بشر بن رافع، ابوعبد اللہ ابن عم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں لوگوں نے آمین کہنا چھوڑ دیا حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب پڑھتے تو آمین کہتے حتیٰ کہ صف اول والے بھی اس کو سن لیتے۔

راوی : محمد بن بشار، صفوان بن عیسیٰ، بشر بن رافع، ابوعبد اللہ ابن عم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

آواز سے آمین کہنا۔

جلد : جلد اول   حدیث 854

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، حمید بن عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت خلیفہ چہارم حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ آمِينَ

عثمان بن ابی شیبہ، حمید بن عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت خلیفہ چہارم حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب وَلَا الضَّالِّينَ کہتے تو آمین کہتے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، حمید بن عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت خلیفہ چہارم حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

آواز سے آمین کہنا۔

جلد : جلد اول   حدیث 855

راوی: محمد بن صباح وعمار بن خالد واسطی، ابوبکر بن عیاش، ابواسحق، عبدالجبار بن وائل، حضرت وائل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ

وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَالَ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ آمِينَ فَسَمِعْنَاهَا

محمد بن صباح و عمار بن خالد واسطی، ابوبکر بن عیاش، ابو اسحاق، عبد الجبار بن وائل، حضرت وائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وَلَا الضَّالِّينَ کہا تو آمین بھی کہا اور ہم نے اس کو سنا۔

راوی : محمد بن صباح و عمار بن خالد واسطی، ابو بکر بن عیاش، ابو اسحق، عبد الجبار بن وائل، حضرت وائل رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

آواز سے آمین کہنا۔

جلد : جلد اول   **حدیث** 856

راوی : اسحق بن منصور، عبدالصمد بن عبدالوارث، حماد بن سلمہ، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَسَدَتْكُمْ الْيَهُودُ عَلَى شَيْءٍ مَا حَسَدَتْكُمْ عَلَى السَّلَامِ وَالتَّأْمِينِ

اسحاق بن منصور، عبدالصمد بن عبدالوارث، حماد بن سلمہ، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہود نے کسی چیز کی وجہ سے تم سے اتنا حسد نہیں کیا جتنا سلام اور آمین کی وجہ سے کیا۔

راوی : اسحق بن منصور، عبدالصمد بن عبدالوارث، حماد بن سلمہ، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

آواز سے آمین کہنا۔

جلد : جلد اول حدیث 857

راوی: عباس بن ولید خلال دمشقی، مروان بن محمد وابومسہر، خالد بن یزید بن صبیح مری، طلحہ بن عمرو، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو مُسْهِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ صَالِحِ بْنِ صُبَيْحٍ الْمُرِّيُّ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَسَدَتْكُمْ الْيَهُودُ عَلَى شَيْئٍ مَا حَسَدَتْكُمْ عَلَى آمِينَ فَأَكْثِرُوا مِنْ قَوْلِ آمِينَ

عباس بن ولید خلال دمشقی، مروان بن محمد وابو مسہر، خالد بن یزید بن صبیح مری، طلحہ بن عمرو، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہود نے کسی چیز کی وجہ سے تم سے اتنا حسد نہیں کیا جتنا آمین کی وجہ سے تم سے حسد کیا لٰہذا آمین زیادہ کہا کرو۔

راوی: عباس بن ولید خلال دمشقی، مروان بن محمد وابو مسہر، خالد بن یزید بن صبیح مری، طلحہ بن عمرو، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

رکوع کرتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھ اٹھانا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع کرتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھ اٹھانا

جلد : جلد اول حدیث 858

راوی: علی بن محمد و ھشام بن عمار و ابوعمر ضریر، سفیان بن عیینہ، زھری، سالم بن عمر، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَأَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

علی بن محمد وہشام بن عمار وابو عمر ضریر، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم بن عمر، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا جب نماز شروع کرتے تو کندھوں کے برابر تک ہاتھ اٹھاتے اور جب رکوع میں جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی (کندھوں کے برابر تک ہاتھ اٹھاتے) اور دونوں سجدوں کے درمیان ہاتھ نہ اٹھاتے۔

راوی: علی بن محمد وہشام بن عمار وابو عمر ضریر، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم بن عمر، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع کرتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھ اٹھانا

جلد : جلد اول حدیث 859

راوی: حمید بن مسعدة، یزید بن زریع، ھشام، قتادة، نصر بن عاصم، حضرت مالك بن حویرث رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَجْعَلَهُمَا قَرِيبًا مِنْ أُذُنَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ

حمید بن مسعدة، یزید بن زریع، ہشام، قتادة، نصر بن عاصم، حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم جب تکبیر کہتے تو کانوں کے قریب تک ہاتھ اٹھاتے اور جب رکوع کرتے تو بھی ایسا ہی کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی ایسا ہی کرتے۔

راوی: حمید بن مسعدة، یزید بن زریع، ہشام، قتادة، نصر بن عاصم، حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع کرتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھ اٹھانا

جلد : جلد اول حدیث 860

راوی: عثمان بن ابی شیبہ ھشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، صالح بن کیسان، عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ حِينَ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ وَحِينَ يَرْكَعُ وَحِينَ يَسْجُدُ

عثمان بن ابی شیبہ ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، صالح بن کیسان، عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں ہاتھ کندھوں کے برابر تک اٹھاتے، نماز شروع کرتے وقت اور رکوع وسجدہ میں جاتے وقت۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، صالح بن کیسان، عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع کرتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھ اٹھانا

جلد : جلد اول حدیث 861

راوی: ہشام بن عمار، رفدۃ بن قضاعہ غسانی، اوزاعی، عبداللہ بن عبید بن عمیر، عبید بن عمیر، حضرت عمیر بن حبیب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا رِفْدَةُ بْنُ قُضَاعَةَ الْغَسَّانِيُّ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عُمَيْرِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ مَعَ كُلِّ تَكْبِيرَةٍ فِي الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ

ہشام بن عمار، رفدۃ بن قضاعہ غسانی، اوزاعی، عبداللہ بن عبید بن عمیر، عبید بن عمیر، حضرت عمیر بن حبیب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرض نماز میں ہر تکبیر کے ساتھ ہاتھ اٹھاتے۔

راوی : ہشام بن عمار، رفدۃ بن قضاعہ غسانی، اوزاعی، عبداللہ بن عبید بن عمیر، عبید بن عمیر، حضرت عمیر بن حبیب رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع کرتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھ اٹھانا

جلد : جلد اول حدیث 862

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبدالحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، حضرت عمرو بن عطاء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ سَمِعْتُهُ وَهُوَ فِي عَشَرَةٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمْ أَبُو قَتَادَةَ بْنُ رِبْعِيٍّ قَالَ أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ اعْتَدَلَ قَائِمًا وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى

يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ فَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَفَعَ يَدَيْهِ فَاعْتَدَلَ فَإِذَا قَامَ مِنْ الثِّنْتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ مَنْكِبَيْهِ كَمَا صَنَعَ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبدالحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، حضرت عمرو بن عطاء کہتے ہیں کہ میں نے ابوحمید ساعدی کو فرماتے سنا اس وقت وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تشریف فرما تھے جن میں ابوقتادہ بن ربعی بھی تھے۔ فرمایا (ابوحمید ساعدی نے) کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کو آپ سب سے زیادہ جانتا ہوں، جب آپ نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو سیدھے کھڑے ہو جاتے اور دونوں ہاتھ اٹھاتے یہاں تک کہ کندھوں کے برابر کرتے پھر فرماتے اللہُ أَکْبَرُ! اور جب رکوع میں جاتے سَمِعَ اللہُ لِمَنْ حَمِدَہُ کہتے تو ہاتھ اٹھا اور سیدھے کھڑے ہو جاتے اور جب دو رکعتوں کے بعد کھڑے ہوتے تو اللہُ أَکْبَرُ کہہ کر کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے جیسے نماز کے شروع میں کیا تھا۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبدالحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، حضرت عمرو بن عطاء

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع کرتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھ اٹھانا

جلد : جلد اول حدیث 863

راوی: محمد بن بشار، ابوعامر، فلیح بن سلیمان، حضرت عباس بن سہل ساعدی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ السَّاعِدِيُّ قَالَ اجْتَمَعَ أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ وَأَبُو أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَذَكَرُوا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ رَفَعَ حِينَ كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ ثُمَّ قَامَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ وَاسْتَوَى حَتَّى رَجَعَ كُلُّ عَظْمٍ إِلَى مَوْضِعِهِ

محمد بن بشار، ابوعامر، فلیح بن سلیمان، حضرت عباس بن سہل ساعدی فرماتے ہیں کہ حضرت ابوحمید ابوسید سہل بن سعد اور محمد بن

مسلمہ جمع ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کا تذکرہ فرمایا حضرت ابوحمید نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کو آپ سب سے زیادہ جانتا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اَللہُ اَکبرُ کہا اور ہاتھ اٹھائے پھر جب رکوع کے لئے اَللہُ اَکبرُ کہا تو بھی ہاتھ اٹھائے پھر کھڑے ہوئے اور ہاتھ اٹھائے اور سیدھے کھڑے ہو گئے حتیٰ کہ ہر جوڑ اپنی جگہ ٹھہر گیا۔

راوی: محمد بن بشار، ابوعامر، فلیح بن سلیمان، حضرت عباس بن سہل ساعدی

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع کرتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھ اٹھانا

جلد : جلد اول حدیث 864

راوی: عباس بن عبدالعظیم عنبری، سلیمان بن داؤد ابوایوب ھاشمی، عبدالرحمن بن ابی زناد، موسیٰ بن عقبہ، عبداللہ بن فضل، عبدالرحمن اعرج، عبیداللہ بن ابی رافع، حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَبُو أَيُّوبَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَكُونَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَإِذَا قَامَ مِنْ السَّجْدَتَيْنِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ

عباس بن عبدالعظیم عنبری، سلیمان بن داؤد ابوایوب ہاشمی، عبدالرحمن بن ابی زناد، موسیٰ بن عقبہ، عبداللہ بن فضل، عبدالرحمن اعرج، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو، اللہُ اَکبرُ، کہتے اور اپنے کندھوں کے برابر تک ہاتھ اٹھاتے اور جب رکوع میں جانے لگتے تو بھی ایسا ہی کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی ایسا ہی کرتے اور جب دونوں سجدوں سے کھڑے ہوتے تب بھی ایسا ہی کرتے۔

راوی : عباس بن عبد العظیم عنبری، سلیمان بن داؤد ابو ایوب ہاشمی، عبد الرحمن بن ابی زناد، موسیٰ بن عقبہ، عبد اللہ بن فضل، عبد الرحمن اعرج، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع کرتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھ اٹھانا

جلد : جلد اول　　حدیث 865

راوی: ایوب بن محمد ھاشی، عمر بن رباح، عبد اللہ بن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما

حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رِيَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ عِنْدَ كُلِّ تَكْبِيرَةٍ

ایوب بن محمد ہاشمی، عمر بن رباح، عبد اللہ بن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر تکبیر کے ساتھ ہاتھ اٹھاتے۔

راوی : ایوب بن محمد ہاشمی، عمر بن رباح، عبد اللہ بن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع کرتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھ اٹھانا

جلد : جلد اول　　حدیث 866

راوی: محمد بن بشار، عبدالوہاب، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ وَإِذَا رَكَعَ

محمد بن بشار، عبدالوہاب، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں داخل ہوتے تو ہاتھ اٹھاتے اور جب رکوع میں جاتے تو بھی۔

راوی: محمد بن بشار، عبدالوہاب، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع کرتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھ اٹھانا

جلد : جلد اول حدیث 867

راوی: بشر بن معاذ ضریر، بشر بن مفضل، عاصم بن کلیب، کلیب، وائل بن حجر

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ قُلْتُ لَأَنْظُرَنَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يُصَلِّي فَقَامَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى حَاذَتَا أُذُنَيْهِ فَلَمَّا رَكَعَ رَفَعَهُمَا مِثْلَ ذَلِكَ فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ رَفَعَهُمَا مِثْلَ ذَلِكَ

بشر بن معاذ ضریر، بشر بن مفضل، عاصم بن کلیب، کلیب، وائل بن حجر فرماتے ہیں میں نے سوچا کہ ضرور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھوں گا کہ کیسے نماز ادا فرماتے ہیں۔ آپ قبلہ رو ہو کر کھڑے ہوئے اور ہاتھوں کو کانوں کے برابر تک اٹھایا پھر جب رکوع کیا تو بھی اتنا ہی ہاتھوں کو اٹھایا پھر جب رکوع سے سر اٹھایا تو بھی اتنا ہی ہاتھوں کو اٹھایا۔

راوی: بشر بن معاذ ضریر، بشر بن مفضل، عاصم بن کلیب، کلیب، وائل بن حجر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع کرتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھ اٹھانا

جلد : جلد اول　　حدیث 868

راوی: محمد بن یحییٰ، ابوحذیفہ، ابراهیم بن طهمان، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَيَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَرَفَعَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ يَدَيْهِ إِلَى أُذُنَيْهِ

محمد بن یحییٰ، ابوحذیفہ، ابراہیم بن طہمان، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرے اور جب رکوع میں جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی ایسا کرتے اور فرماتے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا اور راوی ابراہیم بن طہمان نے اپنے ہاتھ کانوں تک اٹھائے

راوی: محمد بن یحییٰ، ابوحذیفہ، ابراہیم بن طہمان، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

نماز میں رکوع

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں رکوع

جلد : جلد اول حدیث 869

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، حسین معلم، بدیل، جوزاء، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَائِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ کَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَکَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَأْسَهُ وَلَمْ يُصَوِّبْهُ وَلَکِنْ بَيْنَ ذَلِکَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حسین معلم، بدیل، جوزاء، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رکوع میں جاتے تو منہ سر کو اونچا رکھتے نہ نیچا بلکہ درمیان میں (کمر کے برابر) رکھتے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حسین معلم، بدیل، جوزاء، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں رکوع

جلد : جلد اول حدیث 870

راوی: علی بن محمد وعمر بن عبداللہ، وکیع، اعمش، عمارۃ، ابومعمر، حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَکِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُجْزِئُ صَلَاةٌ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ فِيهَا صُلْبَهُ فِي الرُّکُوعِ وَالسُّجُودِ

علی بن محمد وعمر بن عبد اللہ، وکیع، اعمش، عمارۃ، ابو معمر، حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ نماز کافی نہیں جس میں مرد اپنی کمر رکوع سجدہ میں سیدھی بھی نہ کرے۔

راوی: علی بن محمد وعمر بن عبد اللہ، وکیع، اعمش، عمارۃ، ابو معمر، حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں رکوع

جلد : جلد اول　　حدیث 871

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ملازم بن عمرو، عبداللہ بن بدر، عبدالرحمن بن علی بن شیبان، حضرت علی بن شیبان

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَدْرٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ وَكَانَ مِنْ الْوَفْدِ قَالَ خَرَجْنَا حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْنَاهُ وَصَلَّيْنَا خَلْفَهُ فَلَمَحَ بِمُؤْخِرِ عَيْنِهِ رَجُلًا لَا يُقِيمُ صَلَاتَهُ يَعْنِي صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا يُقِيمُ صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ملازم بن عمرو، عبداللہ بن بدر، عبدالرحمن بن علی بن شیبان، حضرت علی بن شیبان جو اپنی قوم کی طرف سے وفد میں آئے تھے فرماتے ہیں کہ ہم چلے حتیٰ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ سے بیعت اور آپ کے پیچھے نماز ادا کی تو آپ نے گوشہ چشم سے ایک صاحب کو دیکھا کہ رکوع سجدہ میں ان کی کمر سیدھی نہیں ہوتی، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ادا فرمائی فرمایا اے مسلمانوں کی جماعت اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو رکوع سجدے میں اپنی کمر سیدھی نہ کرے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ملازم بن عمرو، عبداللہ بن بدر، عبدالرحمن بن علی بن شیبان، حضرت علی بن شیبان

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں رکوع

جلد : جلد اول حدیث 872

راوی: ابراهیم بن محمد بن یوسف فریابی، عبدالله بن عثمان بن عطاء، طلحه بن زید، راشد، حضرت واجصه بن معبد رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ رَاشِدٍ قَالَ سَمِعْتُ وَابِصَةَ بْنَ مَعْبَدٍ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَكَانَ إِذَا رَكَعَ سَوَّى ظَهْرَهُ حَتَّى لَوْ صُبَّ عَلَيْهِ الْمَاءُ لَاسْتَقَرَّ

ابراہیم بن محمد بن یوسف فریابی، عبداللہ بن عثمان بن عطاء، طلحہ بن زید، راشد، حضرت واجصہ بن معبد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز پڑھتے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رکوع میں جاتے تو اپنی پشت بالکل سیدھی رکھتے حتی کہ اگر پانی ڈال دیا جائے تو وہیں ٹھہر جائے۔

راوی: ابراہیم بن محمد بن یوسف فریابی، عبداللہ بن عثمان بن عطاء، طلحہ بن زید، راشد، حضرت واجصہ بن معبد رضی اللہ عنہ

گھٹنوں پر ہاتھ رکھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

گھٹنوں پر ہاتھ رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 873

راوی: محمد بن عبدالله بن نمیر، محمد بن بشر، اسماعیل بن ابی خالد، زبیر بن عدی، حضرت مصعب بن سعد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ

مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَكَعْتُ إِلَی جَنْبِ أَبِي فَطَبَّقْتُ فَضَرَبَ يَدِي وَقَالَ قَدْ كُنَّا نَفْعَلُ هَذَا ثُمَّ أُمِرْنَا أَنْ نَرْفَعَ إِلَی الرُّكَبِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، اسماعیل بن ابی خالد، زبیر بن عدی، حضرت مصعب بن سعد فرماتے ہیں میں نے اپنے والد کے پہلو میں دونوں ہاتھ ملا کر رانوں کے درمیان تطبیق کی (رکوع میں دونوں ہاتھ ملا کر رانوں کے درمیان رکھ لئے) میرے والد نے میرے ہاتھ پر ضرب لگائی اور (نماز کے بعد) فرمایا ہم ایسا ہی کرے تھے پھر ہمیں حکم دیا گیا کہ گھٹنوں پر ہاتھ رکھیں (اور تطبیق کو منسوخ کر دیا گیا)۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، اسماعیل بن ابی خالد، زبیر بن عدی، حضرت مصعب بن سعد

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

گھٹنوں پر ہاتھ رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 874

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، حارثہ بن ابی رجال، عمرۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَعُ فَيَضَعُ يَدَيْهِ عَلَی رُكْبَتَيْهِ وَيُجَافِي بِعَضُدَيْهِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، حارثہ بن ابی رجال، عمرۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع میں جاتے تو اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے اور اپنے بازوں کو جدا رکھتے (پسلیوں سے اور پیٹ سے)۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، حارثہ بن ابی رجال، عمرۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

رکوع سے اٹھائے تو کیا پڑھے ؟

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع سے اٹھائے تو کیا پڑھے ؟

جلد : جلد اول حدیث 875

راوی : ابومروان محمد بن عثمان عثمانی و یعقوب بن حمید بن کاسب، ابراهیم بن سعد، ابن شهاب، سعید بن مسیب و ابوسلمه بن عبدالرحمن، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی و یعقوب بن حمید بن کاسب، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب وابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَہُ کہہ چکتے تو کہتے رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ۔

راوی : ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی و یعقوب بن حمید بن کاسب، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب وابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع سے اٹھائے تو کیا پڑھے ؟

جلد : جلد اول حدیث 876

راوی: ھشام بن عمار، سفیان، زھری، حضرت انس بن مالك رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

ہشام بن عمار، سفیان، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم کہو رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ۔

راوی: ہشام بن عمار، سفیان، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع سے اٹھائے تو کیا پڑھے؟

جلد: جلد اول — حدیث 877

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، یحییٰ بن ابی بکیر، زھیر بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، سعید بن مسیب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، سعید بن مسیب، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا کہ جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم کہو رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، سعید بن مسیب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع سے اٹھائے تو کیا پڑھے؟

جلد : جلد اول حدیث 878

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، عبید بن حسن، حضرت ابن ابی اوفی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، عبید بن حسن، حضرت ابن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رکوع سے سر اٹھاتے تو فرماتے سَمِعَ اللهُ لِمَن حَمِدَهُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اللہ نے سن لی اس کی جس نے اللہ کی حمد بیان کی اے ہمارے رب! آپ ہی کے لئے ہے تمام حمد آسمانوں بھر اور زمین بھر اور اس چیز کے برابر جو آپ اس کے بعد چاہیں۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، عبید بن حسن، حضرت ابن ابی اوفی

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 879

راوی: اسماعیل بن موسیٰ سدی، شریک، ابوعمر، حضرت ابوحجیفہ

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ يَقُولُ ذُكِرَتْ الْجُدُودُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ رَجُلٌ جَدُّ فُلَانٍ فِي الْخَيْلِ وَقَالَ آخَرُ جَدُّ فُلَانٍ فِي الْإِبِلِ وَقَالَ آخَرُ جَدُّ فُلَانٍ فِي الْغَنَمِ وَقَالَ آخَرُ جَدُّ فُلَانٍ فِي الرَّقِيقِ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ وَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ آخِرِ الرَّكْعَةِ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ وَطَوَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ بِالْجَدِّ لِيَعْلَمُوا أَنَّهُ لَيْسَ كَمَا يَقُولُونَ

اسماعیل بن موسیٰ سدی، شریک، ابوعمر، حضرت ابوحجیفہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب ہی مالداری کا ذکر ہوا۔ آپ نماز پڑھ رہے تھے ایک صاحب نے کہا فلاں کے پاس گھوڑوں کی دولت ہے۔ دوسرے بولے فلاں کے پاس اونٹوں کی دولت ہے۔ ایک اور صاحب بولے فلاں کے پاس بکریوں کی دولت ہے۔ ایک صاحب نے کہا فلاں کے پاس غلاموں کی دولت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز مکمل کی اور اخیر رکعت پڑھ کر سر اٹھایا تو فرمایا اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ مِلْئَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْئَ الْاَرْضِ وَمِلْئَ مَاشِئْتَ مِنْ شَيْئٍ بَعْدُ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ وَطَوَّلَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَوْتَہُ بِالْجَدِّ اور لفظ جد (مالداری) کہتے ہوئے آپ نے آواز اونچی فرمادی تاکہ انہیں یہ معلوم ہو جائے کہ ان کی بات صحیح نہیں۔ اے اللہ ہمارے پروردگار آپ ہی کیلئے ہے تمام حمد آسمانوں بھر اور زمین بھر اور اس چیز کے برابر جو اس کے بعد آپ چاہئیں۔ اے اللہ! جو آپ عطا فرمائیں اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جب تو روک دے تو کوئی اسے دینے والا نہیں اور کسی مالدار کی مالداری آپ کے مقابلہ میں کچھ نفع نہ دے گی۔

راوی: اسماعیل بن موسیٰ سدی، شریک، ابوعمر، حضرت ابوحجیفہ

سجدے کا بیان

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سجدے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 880

راوی: ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن عبد اللہ بن اصم، یزید بن اصم، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَجَدَ جَافَى يَدَيْهِ فَلَوْ أَنَّ بَهْمَةً أَرَادَتْ أَنْ تَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ لَمَرَّتْ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن عبد اللہ بن اصم، یزید بن اصم، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سجدہ کرے تو اپنے دونوں ہاتھ (پہلو سے جدا رکھتے) حتیٰ کہ اگر بکری کا چھوٹا سا بچہ آپ کے بازوؤں کے درمیان سے گزرنا چاہتا تو گزر سکتا۔

راوی: ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن عبد اللہ بن اصم، یزید بن اصم، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سجدے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 881

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، داؤد بن قیس، عبد اللہ بن عبید اللہ بن اقرم خزاعی، حضرت عبید اللہ بن اقرم خزاعی

رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَقْرَمَ الْخُزَاعِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ أَبِي بِالْقَاعِ مِنْ نَمِرَةَ فَمَرَّ بِنَا رَكْبٌ فَأَنَاخُوا بِنَاحِيَةِ الطَّرِيقِ فَقَالَ لِي أَبِي كُنْ فِي بَهْمِكَ حَتَّى آتِيَ هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ فَأُسَائِلَهُمْ قَالَ فَخَرَجَ وَجِئْتُ يَعْنِي دَنَوْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَصَلَّيْتُ مَعَهُمْ فَكُنْتُ أَنْظُرُ إِلَى عُفْرَتَيْ إِبْطَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا سَجَدَ قَالَ ابْن مَاجَةَ النَّاسُ يَقُولُونَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَقَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ يَقُولُ النَّاسُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَصَفْوَانُ بْنُ عِيسَى وَأَبُو دَاوُدَ قَالُوا حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَقْرَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، داؤد بن قیس، عبداللہ بن عبید اللہ بن اقرم خزاعی، حضرت عبید اللہ بن اقرم خزاعی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ نمرہ کے ایک میدان میں تھا (نمرہ عرفات کے قریب ایک جگہ کا نام ہے) ہمارے قریب سے بہت سے سوار گزرے انہوں نے اپنی سواریوں کو راستے کی ایک طرف بٹھایا میرے والد نے مجھ سے کہا تم اپنے جانوروں میں رہو اور (ان کا خیال رکھو) تاکہ میں ان لوگوں کے پاس جا کر ان کا حال احوال لوں، فرماتے میرے والد تو تشریف لے گئے اور میں آیا یعنی نزدیک ہوا دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما ہیں۔ اتنے میں نماز کا وقت ہو گیا میں نے بھی لوگوں کے ساتھ نماز ادا کی تو جب بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں تشریف لے جاتے تو مجھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بغلوں کی سفیدی نظر آتی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، داؤد بن قیس، عبداللہ بن عبید اللہ بن اقرم خزاعی، حضرت عبید اللہ بن اقرم خزاعی رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سجدے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 882

راوی: حسن بن علی خلال، یزید بن ھارون، شریک، عاصم بن کلیب، کلیب، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ وَإِذَا قَامَ مِنْ السُّجُودِ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ

حسن بن علی خلال، یزید بن ہارون، شریک، عاصم بن کلیب، کلیب، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عن فرماتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا جب سجدہ میں جاتے تو گھٹنے ہاتھوں سے پہلے رکھتے اور جب سجدہ سے کھڑے ہوتے تو ہاتھ گھٹنوں سے پہلے اٹھاتے۔

راوی: حسن بن علی خلال، یزید بن ہارون، شریک، عاصم بن کلیب، کلیب، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سجدے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 883

راوی: بشر بن معاذ ضریر، ابوعوانہ وحماد بن زید، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ

بشر بن معاذ ضریر، ابوعوانہ وحماد بن زید، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

راوی: بشر بن معاذ ضریر، ابو عوانہ وحماد بن زید، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سجدے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 884

راوی: هشام بن عمار، سفیان، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعٍ وَلَا أَكُفَّ شَعَرًا وَلَا ثَوْبًا قَالَ ابْنُ طَاوُسٍ فَكَانَ أَبِي يَقُولُ الْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ وَكَانَ يَعُدُّ الْجَبْهَةَ وَالْأَنْفَ وَاحِدًا

ہشام بن عمار، سفیان، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ سات ہڈیوں پر سجدہ کروں اور بال اور کپڑے نہ سمیٹوں، ابن طاؤس فرماتے ہیں کہ میرے والد فرمایا کرتے تھے کہ دو ہاتھ، دو گھٹنے دو پاؤں اور وہ پیشانی اور ناک کو ایک ہڈی شمار کرتے تھے (تو یہ سات ہڈیاں ہوتیں)۔

راوی: ہشام بن عمار، سفیان، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سجدے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 885

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن ابی حازم، یزید بن ہاد، محمد بن ابراہیم تیمی، عامر بن سعد، حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجَدَ مَعَهُ سَبْعَةُ آرَابٍ وَجْهُهُ وَكَفَّاهُ وَرُكْبَتَاهُ وَقَدَمَاهُ

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن ابی حازم، یزید بن ہاد، محمد بن ابراہیم تیمی، عامر بن سعد، حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یوں فرماتے سنا جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو اس کے ساتھ یہ سات اعضاء بھی سجدہ کرتے ہیں اس چہرہ دونوں ہاتھ دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں۔

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن ابی حازم، یزید بن ہاد، محمد بن ابراہیم تیمی، عامر بن سعد، حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سجدے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 886

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، عباد بن راشد، حسن، صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَحْمَرُ صَاحِبُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كُنَّا لَنَأْوِي لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يُجَافِي بِيَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ إِذَا سَجَدَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، عباد بن راشد، حسن، صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں جاتے تو آپ کے بازوؤں کو پہلوؤں سے جدا رکھتے (مشقت کی وجہ) سے ہمیں آپ پر ترس آنے لگتا تھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، عباد بن راشد، حسن، صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احمر رضی اللہ عنہ

رکوع اور سجدہ میں تسبیح

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع اور سجدہ میں تسبیح

جلد : جلد اول   حدیث 887

راوی : عمرو بن رافع بجلی، عبداللہ بن مبارک، موسیٰ بن ایوب عافقی، ایاس بن عامر، حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ الْغَافِقِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَمِّي إِيَاسَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ لَمَّا نَزَلَتْ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوهَا فِي رُكُوعِكُمْ فَلَمَّا نَزَلَتْ سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى قَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوهَا فِي سُجُودِكُمْ

عمرو بن رافع بجلی، عبداللہ بن مبارک، موسیٰ بن ایوب عافقی، ایاس بن عامر، حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّکَ الْعَظِیْمِ نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں فرمایا اس کو اپنے رکوع میں اختیار کر لو پھر جب سَبِّحْ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلَی نازل ہوئی تو ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس (پر عمل) کو اپنے سجدوں میں اختیار کر

لو۔

راوی : عمرو بن رافع بجلی، عبد اللہ بن مبارک، موسیٰ بن ایوب عافقی، ایاس بن عامر، حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع اور سجدہ میں تسبیح

جلد : جلد اول حدیث 888

راوی: محمد بن رمح مصری، ابن لهیعه، عبید الله بن ابی جعفر، ابوازهر، حضرت حذیفه بن یمان رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي الْأَزْهَرِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَكَعَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَإِذَا سَجَدَ قَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

محمد بن رمح مصری، ابن لہیعہ، عبید اللہ بن ابی جعفر، ابو ازہر، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سنا۔ جب رکوع کرتے تو تین بار کہتے ہیں اور سجدہ میں جاتے تو تین بار کہتے۔

راوی : محمد بن رمح مصری، ابن لہیعہ، عبید اللہ بن ابی جعفر، ابو ازہر، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع اور سجدہ میں تسبیح

جلد : جلد اول حدیث 889

راوی: محمد بن صباح، جریر، منصور، ابوالضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ

محمد بن صباح، جریر، منصور، ابوالضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع اور سجدوں میں بکثرت گویا قرآن کریم پر عمل کرتے تھے۔

راوی: محمد بن صباح، جریر، منصور، ابوالضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع اور سجدہ میں تسبیح

جلد : جلد اول حدیث 890

راوی: ابوبکر بن خلاد باھلی، وکیع، ابن ابی ذئب، اسحق بن یزید ھذلی، عون بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ يَزِيدَ الْهُذَلِيِّ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ثَلَاثًا فَإِذَا فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ تَمَّ رُكُوعُهُ وَإِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ فِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ثَلَاثًا فَإِذَا فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ تَمَّ سُجُودُهُ وَذَلِكَ أَدْنَاهُ

ابو بکر بن خلاد باہلی، وکیع، ابن ابی ذئب، اسحاق بن یزید ہذلی، عون بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے

ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی رکوع کرے تو رکوع کے دوران تین بار کہے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ جب اس نے ایسا کر لیا تو اس کا رکوع پورا ہو گیا اور جب تم میں کوئی سجدہ کرے تو سجدہ میں تین بار کہے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى جب وہ ایسا کر لے تو اس کا سجدہ پورا ہو جائے گا اور یہ پورا ہونے کی ادنی حد ہے۔

راوی : ابو بکر بن خلاد باہلی، وکیع، ابن ابی ذئب، اسحق بن یزید ہذلی، عون بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

سجدہ میں اعتدال

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سجدہ میں اعتدال

جلد : جلد اول   حدیث 891

راوی: علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَعْتَدِلْ وَلَا يَفْتَرِشْ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ

علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں کوئی سجدہ کرے تو اعتدال اور میانہ روی اختیار کرے (یعنی نہ بہت لمبا سجدہ کرے نہ بالکل مختصر) اور اپنے بازو کتے کی طرح نہ بچھائے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سجدہ میں اعتدال

جلد : جلد اول حدیث 892

راوی: نصر بن علی جهضمی، عبدالاعلی، سعید، قتادة، حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَسْجُدْ أَحَدُكُمْ وَهُوَ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ كَالْكَلْبِ

نصر بن علی جہضمی، عبد الاعلی، سعید، قتادة، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سجدوں میں میانہ روی اختیار کرو اور تم میں کوئی بھی اپنے بازو کتے کی طرح پھیلا کر سجدہ نہ کرے۔

راوی: نصر بن علی جہضمی، عبد الاعلی، سعید، قتادة، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا۔

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا۔

جلد : جلد اول حدیث 893

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، یزید بن ھارون، حسین معلم، بدیل، ابوالجوزاء، حضرت عائشه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَائِمًا وَإِذَا سَجَدَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ

لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ جَالِسًا وَكَانَ يَفْتَرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرَى

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حسین معلم، بدیل، ابوالجوزاء، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سجدہ سے سر اٹھاتے تو سجدہ نہ کرتے حتیٰ کہ سیدھے کھڑے ہو جاتے پھر جب سجدہ میں جاتے اور (سجدہ سے) سر اٹھاتے تو دوسرے سجدہ میں نہ جاتے حتیٰ کہ سیدھے بیٹھ جاتے اور آپ اپنے بائیں پاؤں کو بچھا لیتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حسین معلم، بدیل، ابوالجوزاء، حضرت عائشہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا۔

جلد : جلد اول حدیث 894

راوی: علی بن محمد، عبیداللہ بن موسیٰ، اسرائیل، ابواسحق، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْعِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

علی بن محمد، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابو اسحاق، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ارشاد فرمایا سجدوں کے درمیان گوٹ مار کر مت بیٹھنا۔

راوی : علی بن محمد، عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، ابو اسحق، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا۔

جلد : جلد اول حدیث 895

راوی: محمد بن ثواب، ابونعیم نخعی، ابومالک، عاصم بن کلیب، کلیب، ابوموسیٰ و ابواسحق، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوَابٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ النَّخَعِيُّ عَنْ أَبِي مَالِكٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى وَأَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ لَا تُقْعِ إِقْعَاءَ الْكَلْبِ

محمد بن ثواب، ابونعیم نخعی، ابومالک، عاصم بن کلیب، کلیب، ابوموسیٰ وابواسحاق، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے علی! کتے کی طرح چوتڑ زمین پر ٹکا کر مت بیٹھا کرو۔

راوی: محمد بن ثواب، ابونعیم نخعی، ابومالک، عاصم بن کلیب، کلیب، ابوموسیٰ وابواسحق، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا۔

جلد : جلد اول حدیث 896

راوی: حسن بن محمد بن صباح، یزید بن ھارون، علاء ابومحمد، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا الْعَلَاءُ أَبُو مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعْتَ رَأْسَكَ مِنْ السُّجُودِ فَلَا تُقْعِ كَمَا يُقْعِي الْكَلْبُ ضَعْ أَلْيَتَيْكَ بَيْنَ قَدَمَيْكَ وَأَلْزِقْ ظَاهِرَ قَدَمَيْكَ بِالْأَرْضِ

حسن بن محمد بن صباح، یزید بن ہارون، علاء ابو محمد، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا جب تم سجدہ سے سر اٹھاؤ تو کتے کی طرح گوٹ مار کر مت بیٹھو اور اپنے چوتڑ اپنے پاؤں کے درمیان رکھو اور اپنے پاؤں کے اوپر کا حصہ (پشت) زمین کے ساتھ لگادو۔

راوی: حسن بن محمد بن صباح، یزید بن ہارون، علاء ابو محمد، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

دونوں سجدوں کے درمیان کی دعا۔

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

دونوں سجدوں کے درمیان کی دعا۔

جلد: جلد اول حدیث 897

راوی: علی بن محمد، حفص بن غیاث، علاء بن مسیب، عمرو بن مرۃ، طلحہ بن یزید، حذیفہ، علی بن محمد، حفص بن غیاث، اعمش، سعد بن عبیدۃ، مستورد بن احنف، صلۃ بن زفر، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا الْعَلَائُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حُذَيْفَةَ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي

علی بن محمد، حفص بن غیاث، علاء بن مسیب، عمرو بن مرۃ، طلحہ بن یزید، حذیفہ، علی بن محمد، حفص بن غیاث، اعمش، سعد بن عبیدۃ، مستورد بن احنف، صلۃ بن زفر، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں سجدوں کے درمیان رَبِّ اغْفِرْلِي رَبِّ اغْفِرْلِي پڑھا کرتے تھے۔

راوی : علی بن محمد، حفص بن غیاث، علاء بن مسیب، عمرو بن مرۃ، طلحہ بن یزید، حذیفہ، علی بن محمد، حفص بن غیاث، اعمش، سعد بن عبیدۃ، مستورد بن احنف، صلۃ بن زفر، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

دونوں سجدوں کے درمیان کی دعا۔

جلد : جلد اول حدیث 898

راوی : ابوکریب محمد بن علاء، اسماعیل بن صبیح، کامل ابوالعلاء، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ صَبِيحٍ عَنْ كَامِلٍ أَبِي الْعَلَاءِ قَالَ سَمِعْتُ حَبِيبَ بْنَ أَبِي ثَابِتٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ فِي صَلَاةِ اللَّيْلِ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاجْبُرْنِي وَارْزُقْنِي وَارْفَعْنِي

ابوکریب محمد بن علاء، اسماعیل بن صبیح، کامل ابوالعلاء، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کی نماز میں دونوں سجدوں کے درمیان پڑھا کرتے تھے۔

راوی : ابوکریب محمد بن علاء، اسماعیل بن صبیح، کامل ابوالعلاء، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

تشہد میں پڑھنے کی دعا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

تشہد میں پڑھنے کی دعا

جلد : جلد اول　　　حدیث 899

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن نمیر، اعمش، شقیق بن سلمہ، حضرت عبداللہ مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ قَبْلَ عِبَادِهِ السَّلَامُ عَلَى جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَعَلَى فُلَانٍ وَفُلَانٍ يَعْنُونَ الْمَلَائِكَةَ فَسَمِعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَقُولُوا السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ فَإِذَا جَلَسْتُمْ فَقُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ فَإِنَّهُ إِذَا قَالَ ذَلِكَ أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ وَحُصَيْنٍ وَأَبِي هَاشِمٍ وَحَمَّادٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ وَعَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ وَأَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ وَحُصَيْنٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ وَالْأَسْوَدِ وَأَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ التَّشَهُّدَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن نمیر، اعمش، شقیق بن سلمہ، حضرت عبداللہ مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں نماز پڑھتے تو کہتے سلام اللہ پر اس کے بندوں کی جانب سے سلام جبرائیل اور میکائیل پر اور فلاں فلاں فرشتے پر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ سنا تو فرمایا یوں نہ کہو سلام اللہ پر اس لیے کہ اللہ تو خود سلام ہے پس جب تم بیٹھو تو کہو التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ (یعنی عالی آداب وتسلیمات اللہ کے لئے ہیں اور بدنی اور مالی عبادات بھی اللہ کے لئے ہیں اور اے نبی! آپ (صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم) پر اللہ کی جانب سے سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر) اس لئے کہ جب وہ یوں کہے گا تو آسمان وزمین میں ہر نیک بندے کو سلامتی پہنچے گی۔ دوسری سند سے یہی مضمون ہے۔ ایک اور سند بھی یہی مضمون منقول ہے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن نمیر، اعمش، شقیق بن سلمہ، حضرت عبداللہ مسعود رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

تشہد میں پڑھنے کی دعا

جلد : جلد اول حدیث 900

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، سعید بن جبیرو طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَطَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنْ الْقُرْآنِ فَكَانَ يَقُولُ التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، سعید بن جبیر وطاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں ایسے اہتمام سے تشہد سکھایا کرتے جیسے قرآن کریم کی سورۃ تو فرماتیا لتَّحِیَّاتُ الْمُبَارَکَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّیِّبَاتُ لِلّٰہِ السَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہُ السَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلَی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِینَ اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہُ وَرَسُولُہُ۔

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، سعید بن جبیر وطاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

تشہد میں پڑھنے کی دعا

جلد : جلد اول حدیث 901

راوی: جمیل بن حسن، عبدالاعلی، سعید، قتادة، عبدالرحمن بن عمر، ابن ابی عدی، سعید بن ابی عروبه و هشام بن ابی عبدالله، قتادة، عبدالرحمن، یونس بن جبیر، حطان بن عبدالله، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی الله عنه

حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَهِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللهِ عَنْ قَتَادَةَ وَهَذَا حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا وَبَيَّنَ لَنَا سُنَّتَنَا وَعَلَّمَنَا صَلَاتَنَا فَقَالَ إِذَا صَلَّيْتُمْ فَكَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ أَوَّلِ قَوْلِ أَحَدِكُمْ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ سَبْعُ كَلِمَاتٍ هُنَّ تَحِيَّةُ الصَّلَاةِ

جمیل بن حسن، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادة، عبدالرحمن بن عمر، ابن ابی عدی، سعید بن ابی عروبه وہشام بن ابی عبداللہ، قتادة، عبدالرحمن، یونس بن جبیر، حطان بن عبداللہ، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور ہمارے دین کے طریقے بتائے اور ہماری نماز سکھائی چنانچہ ارشاد فرمایا جب تم نماز پڑھو اور قعدہ کے قریب ہو جاؤ تو قعدہ میں تمہارا پہلا ذکر یہ ہونا چاہئے آخر تک یہ سات کلمات ہیں جو نماز کا تحیۃ وتسلیم ہیں۔

راوی : جمیل بن حسن، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادة، عبدالرحمن بن عمر، ابن ابی عدی، سعید بن ابی عروبه وہشام بن ابی عبداللہ، قتادة، عبدالرحمن، یونس بن جبیر، حطان بن عبداللہ، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جلد : جلد اول　　　　حدیث 902

راوی: محمد بن زیاد، معتمر بن سلیمان، یحیی بن حکیم، محمد بن بکر، ایمن بن نابل، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنْ الْقُرْآنِ بِاسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ النَّارِ

محمد بن زیاد، معتمر بن سلیمان، یحییٰ بن حکیم، محمد بن بکر، ایمن بن نابل، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں قرآن کی سورت کی طرح احتیاط اور اہتمام سے تشہد سکھایا کرتے تھے بِاسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ آخر میں یہ اضافہ بھی ہے أَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ النَّارِ یعنی، میں اللہ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں۔

راوی: محمد بن زیاد، معتمر بن سلیمان، یحییٰ بن حکیم، محمد بن بکر، ایمن بن نابل، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 903

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، محمد بن مثنی، ابوعامر، عبداللہ بن جعفر، یزید بن ہاد، عبداللہ بن خباب، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ هَذَا السَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلَاةُ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، محمد بن مثنی، ابوعامر، عبداللہ بن جعفر، یزید بن ہاد، عبداللہ بن خباب، حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ پر سلام کا طریقہ تو یہی ہے جو ہمیں معلوم ہے تو درود کیسے پڑھیں؟ فرمایا کہو اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اے اللہ اپنے بندے اور رسول محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرمایئے جیسے آپ نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ان کی آل پر برکت نازل فرمایئے جیسے آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، محمد بن مثنی، ابوعامر، عبداللہ بن جعفر، یزید بن ہاد، عبداللہ بن خباب، حضرت ابوسعید خدری

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 904

راوی : علی بن محمد، وکیع، شعبہ، محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مهدی و محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلی، حضرت ابن ابی لیلی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى قَالَ لَقِيَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ فَقَالَ أَلَا أُهْدِي لَكَ هَدِيَّةً خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا قَدْ عَرَفْنَا السَّلَامَ عَلَيْكَ فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی و محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلیٰ، حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت کعب بن عجرۃ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں تمہیں بہترین ہدیہ نہ دوں ؟ پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم نے عرض کیا ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام کا طریقہ معلوم ہے پر صلوٰت کا کیا طریقہ ہے ؟ فرمایا کہو اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلَی اِبْرَاھِیمَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ اللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلَی اِبْرَاھِیمَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، شعبہ، محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی و محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلیٰ، حضرت ابن ابی لیلیٰ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 905

راوی : عمار بن طالوت، عبدالملک بن عبدالملک بن عبدالعزیز ماجشون، مالک بن انس، عبداللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمرو بن سلیم زرقی، حضرت ابوحمید عدی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ طَالُوتَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمَاجِشُونُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أُمِرْنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْكَ فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ فَقَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

عمار بن طالوت، عبد الملک بن عبد الملک بن عبد العزیز ماجشون، مالک بن انس، عبد اللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمرو بن سلیم زرقی، حضرت ابو حمید عدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوٰت پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے (یعنی قرآن کریم میں) تو ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کیسے بھیجیں؟ فرمایا کہو اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلَی إِبْرَاھِیمَ إِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ اللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلَی إِبْرَاھِیمَ إِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ۔

راوی: عمار بن طالوت، عبد الملک بن عبد الملک بن عبد العزیز ماجشون، مالک بن انس، عبد اللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمرو بن سلیم زرقی، حضرت ابو حمید عدی رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا

جلد : جلد اول　　　حدیث 906

راوی: حسین بن بیان، زیاد بن عبداللہ، مشعودی، عون بن عبداللہ، ابوفاختہ، اسود بن یزید، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ بَيَانٍ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي فَاخِتَةَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَحْسِنُوا الصَّلَاةَ عَلَيْهِ فَإِنَّكُمْ لَا

تَدْرُونَ لَعَلَّ ذَلِكَ يُعْرَضُ عَلَيْهِ قَالَ فَقَالُوا لَهُ فَعَلِّمْنَا قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

حسین بن بیان، زیاد بن عبد اللہ، مشعودی، عون بن عبد اللہ، ابو فاختہ، اسود بن یزید، حضرت عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا جب تم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دورود بھیجو تو عمدہ اور احسن طریقے سے درود بھیجو اسلئے کہ تمہیں کیا معلوم ہو سکتا ہے تمہارا درود رسول اللہ کی خدمت میں پیش کیا جائے۔ روای کہتے ہیں کہ لوگوں نے ابن مسعود سے کہا کہ پھر ہمیں (درود بھیجنے کا احسن طریق) سکھا دیجئے، فرمایا کہوا اللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَکَ وَرَحْمَتَکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلَی سَیِّدِ الْمُرْسَلِینَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِینَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّینَ مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُولِکَ إِمَامِ الْخَیْرِ وَقَائِدِ الْخَیْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ اللّٰھُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا یَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلَی إِبْرَاهِیمَ وَعَلَی آلِ إِبْرَاهِیمَ إِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ اللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلَی إِبْرَاهِیمَ وَعَلَی آلِ إِبْرَاهِیمَ إِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ اے اللہ! اپنی عنایات اور رحمتیں اور برکتیں نازل فرما دیئے رسولوں کے سردار اہل تقویٰ کے پیشوا خاتم الا نبیین اپنے بندے اور رسول بھلائی کے امام اور بھلائی کی طرف لے جانے والے اور رسول رحمت محمد پر، اے اللہ! ان کو مقام محمود عطا فرما جس پر اولین وآخرین سب رشک کریں اے اللہ! محمد اور انکی آل پر اسی طرح رحمت نازل فرمایئے جس طرح آپ نے ابراہیم اور ان کی آل پر رحمت نازل فرمائی بلاشبہ آپ خوبیوں والے اور بزرگی والے ہیں۔ اے اللہ! محمد پر اور انکی آل پر اسی طرح برکت نازل فرمایئے جس طرح آپ نے ابراہیم اور انکی آل پر نازل فرمائی بلاشبہ آپ خوبیوں والے اور بزرگی والے ہیں۔

راوی : حسین بن بیان، زیاد بن عبد اللہ، مشعودی، عون بن عبد اللہ، ابو فاختہ، اسود بن یزید، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 907

راوی: بکر بن خلف ابوبشر، خالد بن حارث، شعبہ، عاصم بن عبید اللہ، عبداللہ بن عامر بن ربیعہ، حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصَلِّي عَلَيَّ إِلَّا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مَا صَلَّى عَلَيَّ فَلْيُقِلَّ الْعَبْدُ مِنْ ذَلِكَ أَوْ لِيُكْثِرْ

بکر بن خلف ابوبشر، خالد بن حارث، شعبہ، عاصم بن عبید اللہ، عبداللہ بن عامر بن ربیعہ، حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان بھی مجھ پر درود بھیجے فرشتے اس کے لئے دعا رحمت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ مجھ پر درود بھیجتا رہے اب اس مسلم کو اختیار ہے بکثرت درود بھیجے یا کم۔

راوی: *بکر بن خلف ابوبشر، خالد بن حارث، شعبہ، عاصم بن عبید اللہ، عبداللہ بن عامر بن ربیعہ، حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ*

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 908

راوی: جبارۃ بن مغلس، حماد بن زید، عمرو دینار، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ الصَّلَاةَ عَلَيَّ خَطِئَ طَرِيقَ الْجَنَّةِ

جبارۃ بن مغلس، حماد بن زید، عمرو دینار، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر درود بھیجنا بھول گیا وہ جنت کے رستے سے بھٹک گیا۔

راوی : جبارۃ بن مغلس، حماد بن زید، عمرو دینار، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

تشہد میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کن الفاظ میں درود پڑھے (دعا بعد از درود)۔

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

تشہد میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کن الفاظ میں درود پڑھے (دعا بعد از درود)۔

جلد : جلد اول حدیث 909

راوی : عبدالرحمن بن ابراهیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، حسان بن عطیه، محمد بن ابی عائشه، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَائِشَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنْ التَّشَهُّدِ الْأَخِيرِ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْ أَرْبَعٍ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، حسان بن عطیہ، محمد بن ابی عائشہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم سے کوئی ایک آخری تشہد سے فارغ ہو جائے تو چار چیزوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے، دوزخ کے عذاب سے قبر کے عذاب سے زندگی اور موت کے فتنہ سے اور مسیح دجال کے فتنہ سے۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، حسان بن عطیہ، محمد بن ابی عائشہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

تشہد میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کن الفاظ میں درود پڑھے (دعا بعد از درود)۔

جلد : جلد اول حدیث 910

راوی: یوسف بن موسیٰ قطان، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مَا تَقُولُ فِي الصَّلَاةِ قَالَ أَتَشَهَّدُ ثُمَّ أَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِهِ مِنْ النَّارِ أَمَا وَاللَّهِ مَا أُحْسِنُ دَنْدَنَتَكَ وَلَا دَنْدَنَةَ مُعَاذٍ فَقَالَ حَوْلَهَا نُدَنْدِنُ

یوسف بن موسیٰ قطان، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک صاحب سے دریافت فرمایا آپ نماز میں کیا پڑھتے ہیں؟ انہوں نے عرض کیا تشہد پڑھتا ہوں پھر اللہ سے جنت کا سوال اور دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں لیکن بخدا! مجھے آپ کا اور معاذ کا گنگنانا (دعا مانگنا) سمجھ نہیں آتا، آپ نے فرمایا ہم بھی اسی طرح گنگناتے ہیں (یعنی جو دعا تم مانگتے ہو اسکے قریب قریب ہی ہم بھی دعا مانگتے ہیں)۔

راوی : یوسف بن موسیٰ قطان، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

تشہد میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کن الفاظ میں درود پڑھے (دعا بعد از درود)۔

جلد : جلد اول حدیث 911

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، عصام بن قدامہ، مالک بن نمیر خزاعی، حضرت نمیر خزاعی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عِصَامِ بْنِ قُدَامَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ نُمَيْرٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى فِي الصَّلَاةِ وَيُشِيرُ بِإِصْبَعِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، عصام بن قدامہ، مالک بن نمیر خزاعی، حضرت نمیر خزاعی بیان فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم کو نماز میں دایاں ہاتھ دائیں ران پر رکھ کر انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے دیکھا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، عصام بن قدامہ، مالک بن نمیر خزاعی، حضرت نمیر خزاعی

تشہد میں اشارہ۔

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

تشہد میں اشارہ۔

جلد: جلد اول حدیث 912

راوی: علی بن محمد، عبداللہ بن ادریس، عاصم بن کلیب، کلیب، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَلَّقَ بِالْإِبْهَامِ وَالْوُسْطَى وَرَفَعَ الَّتِي تَلِيهِمَا يَدْعُو بِهَا فِي التَّشَهُّدِ

علی بن محمد، عبداللہ بن ادریس، عاصم بن کلیب، کلیب، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عن فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ درمیانی انگلی اور انگوٹھے سے حلقہ بنا کر پاس والی انگلی (یعنی سبابہ) کو اٹھایا آپ نے اس سے تشہد میں دعا فرمائی۔

راوی: علی بن محمد، عبداللہ بن ادریس، عاصم بن کلیب، کلیب، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

تشہد میں اشارہ۔

جلد : جلد اول   حدیث 913

راوی: محمد بن یحییٰ و حسن بن علی و اسحق بن منصور، عبدالرزاق، معمر، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَرَفَعَ إِصْبَعَهُ الْيُمْنَى الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ فَيَدْعُو بِهَا وَالْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ بَاسِطَهَا عَلَيْهَا

محمد بن یحییٰ و حسن بن علی و اسحاق بن منصور، عبد الرزاق، معمر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز میں بیٹھتے تو اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں (کے قریب ران) پر رکھتے اور دائیں ہاتھ انگھوٹھے کے ساتھ والی انگلی کو اٹھاتے اور اس سے دعا مانگتے اور بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے (کے قریب ران) پر رکھتے پھیلا کر۔

راوی: محمد بن یحییٰ و حسن بن علی و اسحق بن منصور، عبد الرزاق، معمر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

سلام کا بیان

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سلام کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 914

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، عمر بن عبید، ابو اسحق، ابن احوص، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عمر بن عبید، ابو اسحاق، ابن احوص، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں اور بائیں سلام پھیرتے حتیٰ کہ گالوں کی سفیدی دکھائی دیتی (فرماتے) السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، عمر بن عبید، ابو اسحق، ابن احوص، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سلام کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 915

راوی: محمود بن غیلان، بشر بن سری، مصعب بن ثابت بن عبداللہ بن زبیر، اسماعیل بن محمد بن سعد بن ابی وقاص، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ

محمود بن غیلان، بشر بن سری، مصعب بن ثابت بن عبداللہ بن زبیر، اسماعیل بن محمد بن سعد بن ابی وقاص، حضرت سعد رضی اللہ

عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دائیں اور بائیں سلام پھیرتے۔

راوی : محمود بن غیلان، بشر بن سری، مصعب بن ثابت بن عبد اللہ بن زبیر، اسماعیل بن محمد بن سعد بن ابی و قاص، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سلام کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 916

راوی: علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، ابوبکر بن عیاش، ابو اسحق، صلۃ بن زفر، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ

علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، ابو بکر بن عیاش، ابو اسحاق، صلۃ بن زفر، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دائیں اور بائیں سلام پھیرتے حتیٰ کہ رخساروں کی سفیدی نظر آتی (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشا فرماتے) اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ۔

راوی : علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، ابو بکر بن عیاش، ابو اسحق، صلۃ بن زفر، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 917

راوی: عبداللہ بن عامر بن زرارۃ، ابوبکر بن عیاش، ابواسحق، یزید بن ابی مریم، حضرت ابوموسیٰ اشعری

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ صَلَّى بِنَا عَلِيٌّ يَوْمَ الْجَمَلِ صَلَاةً ذَكَّرَنَا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِمَّا أَنْ نَكُونَ نَسِينَاهَا وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ تَرَكْنَاهَا فَسَلَّمَ عَلَى يَمِينِهِ وَعَلَى شِمَالِهِ

عبداللہ بن عامر بن زرارۃ، ابوبکر بن عیاش، ابواسحاق، یزید بن ابی مریم، حضرت ابوموسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ حضرت علی نے جمل کے دن (جس دن قاتلین عثمان کی وجہ سے علی و عائشہ اور امیر معاویہ کے درمیان معرکہ ہوا) ہمیں ایسے نماز پڑھائی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز یاد دلا دی یا ہم اس کو بھول چکے تھے یا ہم نے چھوڑ دی تھی تو آپ نے دائیں اور بائیں سلام پھیرا۔

راوی : عبداللہ بن عامر بن زرارۃ، ابوبکر بن عیاش، ابواسحق، یزید بن ابی مریم، حضرت ابوموسیٰ اشعری

ایک سلام پھیرنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ایک سلام پھیرنا

جلد : جلد اول حدیث 918

راوی: ابومصعب مدینی احمد بن ابی بکر، عبدالمہیمن بن عباس بن سہل بن سعد ساعدی، عباس بن سہل بن سعد

ساعدی، حضرت سہل بن سعد عدی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدِينِيُّ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً تِلْقَائَ وَجْهِهِ

ابو مصعب مدینی احمد بن ابی بکر، عبد المہیمن بن عباس بن سہل بن سعد ساعدی، عباس بن سہل بن سعد ساعدی، حضرت سہل بن سعد عدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک سلام پھیراا پنے منہ کے سامنے۔

راوی : ابو مصعب مدینی احمد بن ابی بکر، عبد المہیمن بن عباس بن سہل بن سعد ساعدی، عباس بن سہل بن سعد ساعدی، حضرت سہل بن سعد عدی رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ایک سلام پھیرنا

جلد : جلد اول حدیث 919

راوی : ہشام بن عمار، عبد الملک بن محمد صغانی، زہیر بن محمد، ہشام بن عروة، عروة، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً تِلْقَائَ وَجْهِهِ

ہشام بن عمار، عبد الملک بن محمد صغانی، زہیر بن محمد، ہشام بن عروة، عروة، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے منہ مبارک کے سامنے کی طرف ایک ہی سلام پھیرا کرتے تھے۔

راوی : ہشام بن عمار، عبدالملک بن محمد صغانی، زہیر بن محمد، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ایک سلام پھیرنا

جلد : جلد اول حدیث 920

راوی: محمد بن حارث مصری، یحییٰ بن راشد، یزید مولی سلمہ، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فَسَلَّمَ مَرَّةً وَاحِدَةً

محمد بن حارث مصری، یحییٰ بن راشد، یزید مولی سلمہ، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز پڑھتے دیکھا۔ آپ نے ایک مرتبہ سلام پھیرا۔

راوی : محمد بن حارث مصری، یحییٰ بن راشد، یزید مولی سلمہ، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ

امام کے سلام کا جواب دینا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام کے سلام کا جواب دینا

جلد : جلد اول حدیث 921

راوی: ھشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ابوبکر ھذلی، قتادۃ، حسن، حضرت سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ فَرُدُّوا عَلَيْهِ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ابو بکر ہذلی، قتادۃ، حسن، حضرت سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب امام سلام پھیرے تو اس کو جواب دو۔

راوی: ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ابو بکر ہذلی، قتادۃ، حسن، حضرت سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام کے سلام کا جواب دینا

جلد: جلد اول   حدیث 922

راوی: عبدۃ بن عبداللہ، علی بن قاسم، ھمام، قتادۃ، حسن، حضرت سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْقَاسِمِ أَنْبَأَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُسَلِّمَ عَلَى أَئِمَّتِنَا وَأَنْ يُسَلِّمَ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ

عبدۃ بن عبد اللہ، علی بن قاسم، ہمام، قتادۃ، حسن، حضرت سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ اپنے اماموں کو سلام کریں اور ہم میں سے بعض بعض کو سلام کریں۔

راوی: عبدۃ بن عبد اللہ، علی بن قاسم، ہمام، قتادۃ، حسن، حضرت سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ

امام صرف اپنے دعا نہ کرے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام صرف اپنے دعا نہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 923

راوی: محمد بن مصفی حمصی، بقیہ بن ولید، حبیب بن صالح، یزید بن شریح، ابوحی، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي حَيٍّ الْمُؤَذِّنِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَؤُمُّ عَبْدٌ فَيَخُصَّ نَفْسَهُ بِدَعْوَةٍ دُونَهُمْ فَإِنْ فَعَلَ فَقَدْ خَانَهُمْ

محمد بن مصفی حمصی، بقیہ بن ولید، حبیب بن صالح، یزید بن شریح، ابوحی، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص امام ہو وہ مقتدیوں کو چھوڑ کر خاص اپنے لئے دعا نہ کرے اگر اس نے ایسا کیا تو اس نے مقتدیوں سے خیانت کی۔

راوی : محمد بن مصفی حمصی، بقیہ بن ولید، حبیب بن صالح، یزید بن شریح، ابوحی، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

سلام کے بعد دعا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سلام کے بعد دعا

جلد : جلد اول حدیث 924

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، عبدالواحد بن زیاد، عاصم احول، عبداللہ بن حارث، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ لَمْ يَقْعُدْ إِلَّا مِقْدَارَ مَا يَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، عبدالواحد بن زیاد، عاصم احول، عبداللہ بن حارث، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلام کے بعد فقط اسی قدر بیٹھتے کہ کہہ سکیں اللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، عبدالواحد بن زیاد، عاصم احول، عبداللہ بن حارث، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سلام کے بعد دعا

جلد : جلد اول حدیث 925

راوی: ابوبکر بن، شبابہ، شعبہ، موسیٰ بن ابی عائشہ، مولیٰ ام سلمہ، حضرت امّ سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ مَوْلًى لِأُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ حِينَ يُسَلِّمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا

ابو بکر بن، شبابہ، شعبہ، موسیٰ بن ابی عائشہ، مولیٰ ام سلمہ، حضرت امّ سلمہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز صبح سے سلام پھیر کر پڑھتے (اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا) اے اللہ! میں آپ سے علم نافع پاکیزہ روزی اور مقبول کا سوال کرتا ہوں

راوی: ابو بکر بن، شبابہ، شعبہ، موسیٰ بن ابی عائشہ، مولیٰ ام سلمہ، حضرت امّ سلمہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سلام کے بعد دعا

جلد : جلد اول حدیث 926

راوی: ابو کریب، اسماعیل بن علیّہ و محمد بن فضیل و ابویحییٰ تیمی و ابوالاجلح، عطاء بن سائب، سائب، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ وَأَبُو يَحْيَى التَّيْمِيُّ وَابْنُ الْأَجْلَحِ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصْلَتَانِ لَا يُحْصِيهِمَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَهُمَا يَسِيرٌ وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيلٌ يُسَبِّحُ اللهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا وَيُكَبِّرُ عَشْرًا وَيَحْمَدُ عَشْرًا فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُهَا بِيَدِهِ فَذَلِكَ خَمْسُونَ وَمِائَةٌ بِاللِّسَانِ وَأَلْفٌ وَخَمْسُ مِائَةٍ فِي الْمِيزَانِ وَإِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ سَبَّحَ وَحَمِدَ وَكَبَّرَ مِائَةً فَتِلْكَ مِائَةٌ بِاللِّسَانِ وَأَلْفٌ فِي الْمِيزَانِ فَأَيُّكُمْ يَعْمَلُ فِي الْيَوْمِ أَلْفَيْنِ وَخَمْسَ مِائَةِ سَيِّئَةٍ قَالُوا وَكَيْفَ لَا يُحْصِيهِمَا قَالَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ الشَّيْطَانُ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَيَقُولُ اذْكُرْ كَذَا وَكَذَا حَتَّى يَنْفَكَّ الْعَبْدُ لَا يَعْقِلُ وَيَأْتِيهِ وَهُوَ فِي مَضْجَعِهِ فَلَا يَزَالُ يُنَوِّمُهُ حَتَّى يَنَامَ

ابو کریب، اسماعیل بن علیّہ و محمد بن فضیل و ابویحییٰ تیمی و ابوالاجلح، عطاء بن سائب، سائب، حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو خصلتیں ایسی ہیں کہ جو مسلمان بھی ان کو مضبوطی سے اختیار کئے رہے گا جنت میں

داخل ہوگا اور وہ دونوں آسان ہیں اور ان پر عمل کرنے والے کم ہی لوگ ہیں، نماز کے بعد دس بار کہے سُبحَانَ اللّٰہِ، الحمد اللہ دس بار، اَللّٰہُ اَکبَرُ دس بار میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ ان کو اپنے ہاتھوں سے شمار کر رہے تھے یہ زبان سے ڈیڑھ سو ہیں (کیونکہ تیس کلمے ہیں ہر نماز کے بعد اور پانچ نمازیں ہیں) اور ترازو میں ڈیڑھ ہزار ہیں اور جب اپنے بستر پر آئے تو سو بار سُبحَانَ اللّٰہِ، اَلحَمدُ لِلّٰہِ اور اَللّٰہُ اَکبَرُ کہے یہ زبان سے تو سو ہیں لیکن ترازو میں ہزار ہیں تم میں کون ہے جس سے دن میں ڈھائی ہزار خطائیں سرزد ہوتی ہیں؟ صحابہ نے عرض کیا ان کو کوئی کیوں نہ اختیار کرے گا (حالانکہ انتہائی آسان اور انتہائی فضیلت والا عمل ہے) فرمایا تم میں سے ایک کے پاس نماز کے دوران شیطان آتا ہے اور کہتا ہے فلاں بات یاد کر، فلاں بار یاد کر حتیٰ کہ بندہ بالکل غافل ہو جاتا ہے (اسے نماز تک کا خیال نہیں رہتا تسبیحات تو دور کی بات ہے) اور بندہ کے پاس بستر میں شیطان آجاتا ہے اور اسے سلانے لگتا ہے حتیٰ کہ بندہ۔ (تسبیحات کے بغیر ہی) سو جاتا ہے۔

راوی: ابوکریب، اسماعیل بن علیہ ومحمد بن فضیل وابویحییٰ تیمی وابوالاجلح، عطاء بن سائب، سائب، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سلام کے بعد دعا

جلد : جلد اول   حدیث 927

راوی: حسین بن حسن مروزی، سفیان بن عیینہ، بشر بن عاصم، عاصم حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ بِشْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ أَهْلُ الْأَمْوَالِ وَالدُّثُورِ بِالْأَجْرِ يَقُولُونَ كَمَا نَقُولُ وَيُنْفِقُونَ وَلَا نُنْفِقُ قَالَ لِي أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَمْرٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ أَدْرَكْتُمْ مَنْ قَبْلَكُمْ وَفُتُّمْ مَنْ بَعْدَكُمْ تَحْمَدُونَ اللَّهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ وَتُسَبِّحُونَ وَتُكَبِّرُونَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَأَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ قَالَ سُفْيَانُ لَا أَدْرِي أَيَّتُهُنَّ أَرْبَعٌ

حسین بن حسن مروزی، سفیان بن عیینہ، بشر بن عاصم، عاصم حضرت ابوذر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

خدمت میں عرض کیا گیا کہ مال و دولت والے ثواب کما گئے وہ ہماری طرح دعا و اذکار بھی کرتے ہیں اور خرچ بھی کرتے ہیں جبکہ ہم خرچ نہیں کر سکتے۔ آپ نے مجھ سے فرمایا کیا میں تمھیں ایسا کام نہ بتاؤں کہ جب تم اسے کرو گے تو اپنے آگے والوں کو پالو گے اور پچھلوں سے سبقت لے جاؤ گے تم ہر نماز کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہو اور سُبْحَانَ اللّٰہِ اور اللّٰہُ أَکْبَرُ 33 بار اور 34 بار۔ سفیان کہتے ہیں مجھے یاد نہیں کہ ان میں سے کون سا کلمہ 34 بار فرمایا

راوی : حسین بن حسن مروزی، سفیان بن عیینہ، بشر بن عاصم، عاصم حضرت ابوذر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سلام کے بعد دعا

جلد : جلد اول حدیث 928

راوی : ہشام بن عمار، عبدالحمید بن حبیب اوزاعی، عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، شداد ابوعمار، ابواسماء رحبی، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ح وحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي شَدَّادٌ أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنِي أَبُو أَسْمَاءَ الرَّحَبِيُّ حَدَّثَنِي ثَوْبَانُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاتِهِ اسْتَغْفَرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

ہشام بن عمار، عبدالحمید بن حبیب اوزاعی، عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، شداد ابوعمار، ابواسماء رحبی، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار استغفار پڑھتے پھر ارشاد فرمایا اَللّٰھُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْإِکْرَامِ۔

راوی : ہشام بن عمار، عبدالحمید بن حبیب اوزاعی، عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، شداد ابوعمار، ابواسماء

رجبی، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

نماز سے فارغ ہو کر کس جانب پھرے؟

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز سے فارغ ہو کر کس جانب پھرے؟

جلد : جلد اول حدیث 929

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سماک، قبیصہ بن ہلب، حضرت ہلب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَمَّنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ جَانِبَيْهِ جَمِيعًا

عثمان بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سماک، قبیصہ بن ہلب، حضرت ہلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہماری امامت کی تو آپ فارغ ہو کر دائیں اور بائیں دونوں طرف پھیرتے تھے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سماک، قبیصہ بن ہلب، حضرت ہلب رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز سے فارغ ہو کر کس جانب پھرے؟

جلد : جلد اول حدیث 930

راوی: علی بن محمد، وکیع، ابوبکر بن خلاد، یحییٰ بن سعید، اعمش، عمارۃ بن اسود، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَا يَجْعَلَنَّ أَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ فِي نَفْسِهِ جُزْئًا يَرَى أَنَّ حَقًّا لِلَّهِ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَنْصَرِفَ إِلَّا عَنْ يَمِينِهِ قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُ انْصِرَافِهِ عَنْ يَسَارِهِ

علی بن محمد، وکیع، ابوبکر بن خلاد، یحییٰ بن سعید، اعمش، عمارۃ بن اسود، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی بھی اپنے (اعمال) میں شیطان کا حصہ نہ بنائے یہ سمجھے کہ منجانب اللہ اس پر لازم ہے کہ نماز کے بعد دائیں طرف ہی پھرے میں نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا نماز کے بعد اکثر بائیں طرف پھرا کرتے تھے۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، ابوبکر بن خلاد، یحییٰ بن سعید، اعمش، عمارۃ بن اسود، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز سے فارغ ہو کر کس جانب پھرے؟

جلد: جلد اول حدیث 931

راوی: بشر بن ہلال صواف، یزید بن زریع، حسین معلم، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفَتِلُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ فِي الصَّلَاةِ

بشر بن ہلال صواف، یزید بن زریع، حسین معلم، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے

ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ نماز کے بعد کبھی دائیں طرف اور کبھی بائیں طرف مڑتے تھے۔

راوی : بشر بن ہلال صواف، یزید بن زریع، حسین معلم، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز سے فارغ ہو کر کس جانب پھرے؟

جلد : جلد اول حدیث 932

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبدالملک بن واقد، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ہند بنت حارث، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ هِنْدٍ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ قَامَ النِّسَاءُ حِينَ يَقْضِي تَسْلِيمَهُ ثُمَّ يَلْبَثُ فِي مَكَانِهِ يَسِيرًا قَبْلَ أَنْ يَقُومَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبدالملک بن واقد، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ہند بنت حارث، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلام پھیرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سلام پھیرتے ہی عورتیں کھڑی ہو جاتیں آپ اٹھنے سے قبل اسی جگہ کچھ دیر تشریف فرما ہوتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبدالملک بن واقد، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ہند بنت حارث، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

جب نماز تیار ہو اور کھانا سامنے آجائے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب نماز تیار ہو اور کھانا سامنے آجائے

جلد : جلد اول حدیث 933

راوی: ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وُضِعَ الْعَشَائُ وَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَابْدَئُوا بِالْعَشَائِ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب (نماز) عشاء قائم کی جارہی ہو اور کھانا رکھ دیا جائے تو پہلے کھانا کھالو

راوی: ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت انس بن مالک

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب نماز تیار ہو اور کھانا سامنے آجائے

جلد : جلد اول حدیث 934

راوی: ازہر بن مروان، عبدالوارث، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَ الْعَشَائُ وَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَابْدَئُوا بِالْعَشَائِ قَالَ فَتَعَشَّى ابْنُ عُمَرَ لَيْلَةً وَهُوَ يَسْمَعُ الْإِقَامَةَ

ازہر بن مروان، عبدالوارث، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کھانا

رکھ دیا جائے اور نماز قائم ہو رہی ہو تو کھانا پہلے کھالو۔ نافع کہتے کہ حالانکہ وہ اقامت سن رہے تھے۔

راوی: ازہر بن مروان، عبدالوارث، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب نماز تیار ہو اور کھانا سامنے آجائے

جلد : جلد اول حدیث 935

راوی: سهل بن ابی سهل، سفیان بن عیینه، علی بن محمد، وکیع، هشام بن عروة، عروة، حضرت عائشه رضی الله عنه

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَابْدَئُوا بِالْعَشَاءِ

سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب رات کا کھانا سامنے آجائے اور نماز قائم ہو رہی ہو تو کھانا پہلے کھالو۔

راوی: سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

بارش کی رات میں جماعت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

بارش کی رات میں جماعت

جلد : جلد اول حدیث 936

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن ابراہیم، خالد حذاء، حضرت ابوالملیح

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ قَالَ خَرَجْتُ فِي لَيْلَةٍ مَطِيرَةٍ فَلَمَّا رَجَعْتُ اسْتَفْتَحْتُ فَقَالَ أَبِي مَنْ هَذَا قَالَ أَبُو الْمَلِيحِ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ وَأَصَابَتْنَا سَمَائٌ لَمْ تَبُلَّ أَسَافِلَ نِعَالِنَا فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن ابراہیم، خالد حذاء، حضرت ابوالملیح کہتے ہیں کہ میں بارش کی رات میں نکلا جب میں واپس ہوا تو میں نے دروازہ کھلوایا تو میرے والد نے پوچھا کون؟ میں نے کہا ابوالملیح، انہوں نے فرمایا ہم نے اپنے آپ کو حدیبیہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ دیکھا کہ بارش برسی اور ہمارے جوتے بھی تر نہ ہونے پائے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منادی نے ندا لگائی کہ اپنے ٹھکانوں میں نماز پڑھ لو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن ابراہیم، خالد حذاء، حضرت ابوالملیح

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

بارش کی رات میں جماعت

جلد : جلد اول حدیث 937

راوی: محمد صباح، سفیان بن عیینہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَادِي مُنَادِيهِ فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ أَوْ اللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ ذَاتِ الرِّيحِ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

محمد صباح، سفیان بن عیینہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بارش کی رات یا ٹھنڈی اور آندھی والی رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا منادی یہ نداء کرتا کہ اپنے ٹھکانوں میں نماز پڑھ لو۔

راوی : محمد صباح، سفیان بن عیینہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

بارش کی رات میں جماعت

جلد : جلد اول حدیث 938

راوی : عبدالرحمن بن عبدالوہاب، ضحاک بن مخلد، عباد بن منصور، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَائً يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ يَوْمِ مَطَرٍ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

عبدالرحمن بن عبدالوہاب، ضحاک بن مخلد، عباد بن منصور، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بار جمعہ کے روز جب بارش ہو رہی تھی ارشاد فرمایا اپنے ٹھکانوں میں نماز پڑھ لو۔

راوی : عبدالرحمن بن عبدالوہاب، ضحاک بن مخلد، عباد بن منصور، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 939

راوی: احمد بن عبدة، عباد بن عباد مہلبی، عاصم احول، عبداللہ بن حارث بن نوفل، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَمَرَ الْمُؤَذِّنَ أَنْ يُؤَذِّنَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَذَلِكَ يَوْمٌ مَطِيرٌ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ نَادِ فِي النَّاسِ فَلْيُصَلُّوا فِي بُيُوتِهِمْ فَقَالَ لَهُ النَّاسُ مَا هَذَا الَّذِي صَنَعْتَ قَالَ قَدْ فَعَلَ هَذَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي تَأْمُرُنِي أَنْ أُخْرِجَ النَّاسَ مِنْ بُيُوتِهِمْ فَيَأْتُونِي يَدُوسُونَ الطِّينَ إِلَى رُكَبِهِمْ

احمد بن عبدة، عباد بن عباد مہلبی، عاصم احول، عبداللہ بن حارث بن نوفل، حضرت عبداللہ بن عباس نے مؤذن کو جمعہ کے روز اذان دینے کا حکم دیا اور اس دن خوب بارش برس رہی تھی تو اُس نے اذان دی پھر فرمایا کہ لوگوں میں یہ ندا کر دوں کہ اپنے گھروں میں نماز پڑھ لیں تو لوگوں نے ان سے کہا یہ آپ نے کیا کیا؟ فرمایا مجھ سے بہتر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے بھی ایسا ہی کیا تھا مجھے کہتے ہو کہ میں لوگوں کو ان کے گھروں سے نکالوں پھر وہ میرے پاس گھٹنوں گھٹنوں کیچڑ میں بھرے ہوئے آئیں۔

راوی: احمد بن عبدة، عباد بن عباد مہلبی، عاصم احول، عبداللہ بن حارث بن نوفل، حضرت عبداللہ بن عباس

نمازی کے سترے کا بیان

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نمازی کے سترے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 940

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، عمر بن عبید، سماک بن حرب، موسیٰ بن طلحہ، حضرت طلحہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي وَالدَّوَابُّ تَمُرُّ بَيْنَ أَيْدِينَا فَذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مِثْلُ مُؤَخِّرَةِ الرَّحْلِ تَكُونُ بَيْنَ يَدَيْ أَحَدِكُمْ فَلَا يَضُرُّهُ مَنْ مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عمر بن عبید، سماک بن حرب، موسیٰ بن طلحہ، حضرت طلحہ فرماتے ہیں ہم نماز پڑھ رہے تھے اور جانور ہمارے سامنے سے گزر رہے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس کا تذکرہ ہوا تو فرمایا پالان کی پچھلی لکڑی کے برابر کوئی چیز تمہارے سامنے ہو تو اب سامنے سے جو کوئی بھی گزرے نمازی کو کچھ نقصان نہ ہو گا۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، عمر بن عبید، سماک بن حرب، موسیٰ بن طلحہ، حضرت طلحہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نمازی کے سترے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 941

راوی: محمد بن صباح، عبداللہ بن رجاء مکی، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُخْرَجُ لَهُ حَرْبَةٌ فِي السَّفَرِ فَيَنْصِبُهَا فَيُصَلِّي إِلَيْهَا

محمد بن صباح، عبداللہ بن رجاء مکی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے برچھی نکالی جاتی آپ اس کو گاڑ کر اس کی طرف نماز پڑھتے۔

راوی : محمد بن صباح، عبد اللہ بن رجاء مکی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نمازی کے سترے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 942

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بشر، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصِيرٌ يُبْسَطُ بِالنَّهَارِ وَيَحْتَجِرُهُ بِاللَّيْلِ يُصَلِّي إِلَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بشر، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک چٹائی تھی جس کو دن میں بچھاتے اور رات کو اسی سے حجرہ سا بنا لیتے (تاکہ اعتکاف میں یکسوئی حاصل رہے) اور اسکی طرف نماز ادا فرماتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بشر، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نمازی کے سترے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 943

راوی : بکر بن خلاف ابوبشر، حمید بن اسود، اسماعیل بن امیہ، عمار بن خالد، سفیان بن عیینہ، اسماعیل بن امیہ، ابوعمرو بن محمد بن عمرو بن حریث، حریث بن سلیم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ ح و حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ جَدِّهِ حُرَيْثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ شَيْئًا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَنْصِبْ عَصًا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَخُطَّ خَطًّا ثُمَّ لَا يَضُرُّهُ مَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ

بکر بن خلاف ابوبشر، حمید بن اسود، اسماعیل بن امیہ، عمار بن خالد، سفیان بن عیینہ، اسماعیل بن امیہ، ابوعمرو بن محمد بن عمرو بن حریث، حریث بن سلیم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی بھی نماز پڑھے تو اپنے سامنے کوئی چیز رکھ لے اگر کچھ نہ ملے تو لاٹھی ہی کھڑی کر لے، اگر لاٹھی بھی نہ ملے تو (فقط) خط ہی کھینچ لے پھر جو چیز بھی اس کے سامنے سے گزرے اس کو ضرر نہ ہو گا۔

راوی : بکر بن خلاف ابوبشر، حمید بن اسود، اسماعیل بن امیہ، عمار بن خالد، سفیان بن عیینہ، اسماعیل بن امیہ، ابوعمرو بن محمد بن عمرو بن حریث، حریث بن سلیم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

نمازی کے سامنے سے گزرنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نمازی کے سامنے سے گزرنا

جلد : جلد اول حدیث 944

راوی: ھشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، سالم ابوالنضر، حضرت بسر بن سعید

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَرْسَلُونِي إِلَى زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَسْأَلُهُ عَنْ الْمُرُورِ بَيْنَ يَدَيْ الْمُصَلِّي فَأَخْبَرَنِي عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَقُومَ أَرْبَعِينَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ سُفْيَانُ فَلَا أَدْرِي أَرْبَعِينَ سَنَةً أَوْ شَهْرًا أَوْ صَبَاحًا أَوْ سَاعَةً

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، سالم ابوالنضر، حضرت بسر بن سعید فرماتے ہیں مجھے لوگوں نے زید بن خالد کے پاس بھیجا کہ ان سے نمازی کے سامنے سے گزرنے سے متعلق دریافت کروں تو انہوں نے مجھے بتایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر وہ چالیس تک کھڑا رہے تو اس کیلئے بہتر ہے نمازی کے سامنے سے گزرنے سے، سفیان فرماتے ہیں مجھے معلوم نہیں کہ چالیس سال یا ماہ یا دن یا ساعت۔

راوی: ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، سالم ابوالنضر، حضرت بسر بن سعید

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نمازی کے سامنے سے گزرنا

جلد : جلد اول　　　حدیث 945

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، سالم ابوالنضر، حضرت بسر بن سعید

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ أَرْسَلَ إِلَى أَبِي جُهَيْمٍ الْأَنْصَارِيِّ يَسْأَلُهُ مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْ الرَّجُلِ وَهُوَ يُصَلِّي فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُكُمْ مَا لَهُ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْ أَخِيهِ وَهُوَ يُصَلِّي كَانَ لَأَنْ يَقِفَ أَرْبَعِينَ قَالَ لَا أَدْرِي أَرْبَعِينَ عَامًا أَوْ أَرْبَعِينَ شَهْرًا أَوْ أَرْبَعِينَ يَوْمًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ ذَلِكَ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، سالم ابوالنضر، حضرت بسر بن سعید سے روایت ہے کہ زید بن خالد نے ابوجہیم انصاری کے پاس کسی کو بھیجا کہ ان سے پوچھے کہ انہوں نے نبی سے اس شخص کے بارے میں کیا سنا جو نمازی کے سامنے سے گزرے انہوں نے فرمایا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا اگر تم میں سے کسی کو معلوم ہو جائے کہ اپنے بھائی کے سامنے سے گزرنے میں جبکہ وہ نماز پڑھ رہا ہو کتنا گناہ ہے تو وہ چالیس تک کھڑا رہے یہ اسکے لئے گزرنے سے بہتر ہو گا، روای نے کہا مجھے معلوم نہیں کہ چالیس سال فرمایا یا چالیس ماہ یا چالیس دن۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، سالم ابوالنضر، حضرت بسر بن سعید

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نمازی کے سامنے سے گزرنا

جلد : جلد اول حدیث 946

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، عبیداللہ بن عبدالرحمن بن موہب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهِبٍ عَنْ عَمِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُكُمْ مَا لَهُ فِي أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْ أَخِيهِ مُعْتَرِضًا فِي الصَّلَاةِ كَانَ لَأَنْ يُقِيمَ مِائَةَ عَامٍ خَيْرٌ لَهُ مِنْ الْخَطْوَةِ الَّتِي خَطَاهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، عبید اللہ بن عبد الرحمن بن موہب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کو معلوم ہو جائے کہ نماز میں اپنے بھائی کے سامنے سے گزرنے میں کتنا گناہ ہو گا تو اس کے لئے سو سال کھڑا رہنا اس ایک قدم اٹھانے سے بہتر ہو گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، عبید اللہ بن عبد الرحمن بن موہب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جس چیز کے سامنے سے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جس چیز کے سامنے سے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے

جلد : جلد اول **حدیث 947**

راوی: ہشام بن عمار، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِعَرَفَةَ فَجِئْتُ أَنَا وَالْفَضْلُ عَلَى أَتَانٍ فَمَرَرْنَا عَلَى بَعْضِ الصَّفِّ فَنَزَلْنَا عَنْهَا وَتَرَكْنَاهَا ثُمَّ دَخَلْنَا فِي الصَّفِّ

ہشام بن عمار، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفات میں نماز ادا فرما رہے تھے میں اور فضل گدھی پر سوار ہو کر آئے کچھ صف کے سامنے سے ہم گزرے پھر ہم اس سے اترے اور اس کو چھوڑ دیا پھر ہم بھی صف میں داخل ہو گئے۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جس چیز کے سامنے سے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے

جلد : جلد اول **حدیث 948**

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسامہ بن زید، محمد بن قیس، قیس، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ هُوَ قَاصُّ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي حُجْرَةِ أُمِّ سَلَمَةَ فَمَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ أَوْ عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ بِيَدِهِ فَرَجَعَ فَمَرَّتْ زَيْنَبُ بِنْتُ أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا فَمَضَتْ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هُنَّ أَغْلَبُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسامہ بن زید، محمد بن قیس، قیس، حضرت ام سلمہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے حجرے میں نماز پڑھ رہے تھے کہ عبداللہ یا عمر بن ابی سلمہ نے گزرنا چاہا آپ نے ہاتھ سے اشارہ کیا وہ واپس ہو گئے پھر زینب ام سلمہ نے گزرنا چاہا تو آپ نے ہاتھ سے یوں اشارہ کیا لیکن وہ گزر گئیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ چکے گئے تو فرمایا عورتیں غالب ہیں (یعنی جہالت یا نافہمی کی وجہ سے مانتی نہیں)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسامہ بن زید، محمد بن قیس، قیس، حضرت ام سلمہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جس چیز کے سامنے سے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے

جلد : جلد اول حدیث 949

راوی: ابوبکر بن خلاد باھلی، یحییٰ بن سعید، شعبہ، قتادة، جابر، حضرت ابن عباس رضی اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ وَالْمَرْأَةُ الْحَائِضُ

ابو بکر بن خلاد باہلی، یحییٰ بن سعید، شعبہ، قتادة، جابر، حضرت ابن عباس رضی اللہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا کالا کتا اور حائضہ نماز کو توڑ دیتی ہے۔

راوی: ابو بکر بن خلاد باہلی، یحییٰ بن سعید، شعبہ، قتادة، جابر، حضرت ابن عباس رضی اللہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جس چیز کے سامنے سے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے

جلد : جلد اول حدیث 950

راوی: زید بن احزم ابوطالب، معاذ بن هشام، هشام، قتاده، زرارة بن اوفی، سعد بن هشام، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ أَبُو طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْمَرْأَةُ وَالْكَلْبُ وَالْحِمَارُ

زید بن احزم ابوطالب، معاذ بن ہشام، ہشام، قتادہ، زرارة بن اوفیٰ، سعد بن ہشام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت کتا اور گدھا نماز کو توڑ دیتے ہیں۔

راوی: زید بن احزم ابوطالب، معاذ بن ہشام، ہشام، قتادہ، زرارة بن اوفیٰ، سعد بن ہشام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جس چیز کے سامنے سے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے

جلد : جلد اول حدیث 951

راوی: جمیل بن حسن، عبدالاعلی، سعید، قتادۃ، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْمَرْأَةُ وَالْكَلْبُ وَالْحِمَارُ

جمیل بن حسن، عبدالاعلی، سعید، قتادۃ، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عورت، کتا اور گدھا نماز کو توڑ دیتے ہیں۔

راوی: جمیل بن حسن، عبدالاعلی، سعید، قتادۃ، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جس چیز کے سامنے سے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے

جلد : جلد اول حدیث 952

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حمید بن ہلال، عبداللہ بن صامت، حضرت اذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ إِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْ الرَّجُلِ مِثْلُ مُؤَخِّرَةِ الرَّحْلِ الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ الْأَسْوَدُ قَالَ قُلْتُ مَا بَالُ الْأَسْوَدِ مِنْ الْأَحْمَرِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتَنِي فَقَالَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ شَيْطَانٌ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حمید بن ہلال، عبداللہ بن صامت، حضرت اذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب مرد کے سامنے پالان کی پچھلی لکڑی کے برابر کوئی چیز نہ ہو تو عورت، گدھا اور سیاہ کتا نماز کو توڑ دیتے ہیں۔

روای کہتے ہیں میں نے حضرت ابوذر سے پوچھا کہ سیاہ کتے اور سرخ کتے میں کیا فرق ہے (کہ سیاہ کتے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے باقی سے نہیں) فرمایا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی سوال کیا تھا جو تم نے مجھ سے کیا تو آپ نے فرمایا سیاہ کتا شیطان ہے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حمید بن ہلال، عبداللہ بن صامت، حضرت اذر رضی اللہ عنہ

نمازی کے سامنے سے جو چیز گزرے اس کو کہاں تک ہو سکے روکے۔

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نمازی کے سامنے سے جو چیز گزرے اس کو کہاں تک ہو سکے روکے۔

جلد : جلد اول حدیث 953

راوی: احمد بن عبدۃ، حماد بن زید، یحییٰ ابومعلی، حضرت حسن عرنی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَبُو الْمُعَلَّى عَنْ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ فَذَكَرُوا الْكَلْبَ وَالْحِمَارَ وَالْمَرْأَةَ فَقَالَ مَا تَقُولُونَ فِي الْجَدْيِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي يَوْمًا فَذَهَبَ جَدْيٌ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَبَادَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَةَ

احمد بن عبدۃ، حماد بن زید، یحییٰ ابو معلی، حضرت حسن عرنی فرماتے ہیں حضرت ابن عباس کے پاس نماز کو توڑنے والی چیزوں کا ذکر ہوا تو بعضوں نے کہا کتا، گدھا، عورت (بھی نماز کو توڑ دیتے ہیں) آپ نے فرمایا بکری کے بچہ کے بارے میں تم کیا کہتے ہو؟ بلاشبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک نماز ادا فرما رہے تھے کہ ایک بکری کا بچہ آپ کے سامنے سے گزرنے لگا تو آپ اس سے پہلے جلدی سے قبلہ کی طرف ہو گئے۔

راوی : احمد بن عبدۃ، حماد بن زید، یحییٰ ابو معلی، حضرت حسن عرنی

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نمازی کے سامنے سے جو چیز گزرے اس کو کہاں تک ہو سکے روکے۔

جلد : جلد اول   حدیث 954

راوی: ابو کریب، ابوخالد احمر، ابن عجلان، زید بن اسلم، عبدالرحمن بن ابی سعید، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيُصَلِّ إِلَى سُتْرَةٍ وَلْيَدْنُ مِنْهَا وَلَا يَدَعْ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ يَمُرُّ فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ

ابو کریب، ابو خالد احمر، ابن عجلان، زید بن اسلم، عبد الرحمن بن ابی سعید، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنے لگے تو سترے کی طرف نماز پڑھے اور سترہ کے قریب ہو جائے اور اپنے سامنے سے کسی کو گزرنے نہ دے اگر کوئی گزرنے لگے تو اس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

راوی : ابو کریب، ابو خالد احمر، ابن عجلان، زید بن اسلم، عبد الرحمن بن ابی سعید، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نمازی کے سامنے سے جو چیز گزرے اس کو کہاں تک ہو سکے روکے۔

جلد : جلد اول   حدیث 955

راوی: ھارون بن عبداللہ جمال و حسن بن داؤد منکدری، ابن ابی فدیك، ضحاك بن عثمان، صدقة بن یسار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَمَّالُ وَالْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَدَعْ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّ مَعَهُ الْقَرِينَ وقَالَ الْمُنْكَدِرِيُّ فَإِنَّ مَعَهُ الْعُزَّى

ہارون بن عبداللہ جمال و حسن بن داؤد منکدری، ابن ابی فدیک، ضحاک بن عثمان، صدقۃ بن یسار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہو تو کسی کو اپنے سامنے سے گزرنے نہ دے (یعنی اشارہ سے روک دے) اگر وہ نہ مانے تو اس سے لڑے کیونکہ اس کے ساتھ شیطان ہے۔

راوی : ہارون بن عبداللہ جمال و حسن بن داؤد منکدری، ابن ابی فدیک، ضحاک بن عثمان، صدقۃ بن یسار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

جو نماز پڑھے جبلہ اس کے اور قبلہ کے درمیان کوئی چیز حائل ہو

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو نماز پڑھے جبلہ اس کے اور قبلہ کے درمیان کوئی چیز حائل ہو

جلد : جلد اول حدیث 956

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان، زہری، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ كَاعْتِرَاضِ الْجِنَازَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان، زہری، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات میں نماز پڑھتے اور میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان جنازے کی طرح آڑی پڑی ہوتی

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان، زہری، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو نماز پڑھے جبلہ اس کے اور قبلہ کے درمیان کوئی چیز حائل ہو

جلد : جلد اول حدیث 957

راوی : بکر بن خلف و سوید بن سعید، یزید بن زریع، خالد حزاء، ابوقلابہ، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا قَالَتْ كَانَ فِرَاشُهَا بِحِيَالِ مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بکر بن خلف و سوید بن سعید، یزید بن زریع، خالد حزاء، ابوقلابہ، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتی ہیں کہ ان کا بستر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نماز پڑھنے کی جگہ کے سامنے ہوتا تھا۔

راوی : بکر بن خلف و سوید بن سعید، یزید بن زریع، خالد حزاء، ابوقلابہ، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو نماز پڑھے جبلہ اس کے اور قبلہ کے درمیان کوئی چیز حائل ہو

جلد : جلد اول حدیث 958

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، شیبانی، عبداللہ بن شداد، حضرت ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا بِحِذَائِهِ وَرُبَّمَا أَصَابَنِي ثَوْبُهُ إِذَا سَجَدَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، شیبانی، عبداللہ بن شداد، حضرت ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے حالانکہ میں آپ کے سامنے ہوتی بسا اوقات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں جاتے تو آپ کا کپڑا مجھے لگ جاتا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، شیبانی، عبداللہ بن شداد، حضرت ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو نماز پڑھے جبلہ اس کے اور قبلہ کے درمیان کوئی چیز حائل ہو

جلد : جلد اول حدیث 959

راوی: محمد بن اسماعیل، زید بن حباب، ابومقدام محمد بن کعب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي أَبُو الْمِقْدَامِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلَّى خَلْفَ الْمُتَحَدِّثِ وَالنَّائِمِ

محمد بن اسماعیل، زید بن حباب، ابومقدام محمد بن کعب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے باتیں کرنے والے اور سونے والے کے پیچھے نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔

راوی: محمد بن اسماعیل، زید بن حباب، ابومقدام محمد بن کعب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

امام سے قبل رکوع، سجدہ میں جانا منع ہے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام سے قبل رکوع، سجدہ میں جانا منع ہے

جلد : جلد اول حدیث 960

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبید، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ کَانَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا أَنْ لَا نُبَادِرَ الْإِمَامَ بِالرُّکُوعِ وَالسُّجُودِ وَإِذَا کَبَّرَ فَکَبِّرُوا وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبید، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں یہ تعلیم فرمایا کرتے تھے کہ امام سے قبل رکوع سجدہ میں نہ جائیں بلکہ جب وہ اَللہُ اَکبَرُ کہے تو تم اَللہُ اَکبَرُ کہو اور جب وہ سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبید، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام سے قبل رکوع، سجدہ میں جانا منع ہے

جلد : جلد اول حدیث 961

راوی : حمید بن مسعدة و سوید بن سعید، حماد بن محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا يَخْشَى الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ

حمید بن مسعدۃ و سوید بن سعید، حماد بن محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو امام سے قبل اپنا سر رکوع سے اٹھاتا ہے اسے یہ اندیشہ نہیں ہوتا کہ اللہ اس کا سر گدھے کے سر جیسا کر دیں۔

راوی : حمید بن مسعدۃ و سوید بن سعید، حماد بن محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام سے قبل رکوع، سجدہ میں جانا منع ہے

جلد : جلد اول حدیث 962

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوبدر شجاع بن ولید، زیاد بن خیثمہ، ابواسحق، دارم، سعید بن ابی بردۃ، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ دَارِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي قَدْ بَدَّنْتُ فَإِذَا رَكَعْتُ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعْتُ فَارْفَعُوا وَإِذَا سَجَدْتُ فَاسْجُدُوا وَلَا أُلْفِيَنَّ رَجُلًا يَسْبِقُنِي إِلَى الرُّكُوعِ وَلَا إِلَى السُّجُودِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوبدر شجاع بن ولید، زیاد بن خیثمہ، ابواسحاق، دارم، سعید بن ابی بردۃ، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرا جسم بھاری ہو گیا لہذا جب میں رکوع کروں تو تم رکوع کرو اور جب میں (رکوع سے) اٹھوں تو تم اٹھو اور جب میں سجدہ کروں تو تم سجدہ کرو اور میں نہ دیکھوں کہ کوئی مجھ سے قبل رکوع یا سجدہ میں چلا جائے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوبدر شجاع بن ولید، زیاد بن خیثمہ، ابواسحق، دارم، سعید بن ابی بردة، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام سے قبل رکوع، سجدہ میں جانا منع ہے

جلد : جلد اول حدیث 963

راوی: ہشام بن عمار، سفیان، عجلان، ابوبشر بکر بن کلف، یحییٰ بن سعید، ابن عجلان، محمد بن یحییٰ بن حبان، ابن محیریز، حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبَادِرُونِي بِالرُّكُوعِ وَلَا بِالسُّجُودِ فَمَهْمَا أَسْبِقْكُمْ بِهِ إِذَا رَكَعْتُ تُدْرِكُونِي بِهِ إِذَا رَفَعْتُ وَمَهْمَا أَسْبِقْكُمْ بِهِ إِذَا سَجَدْتُ تُدْرِكُونِي بِهِ إِذَا رَفَعْتُ إِنِّي قَدْ بَدَّنْتُ

ہشام بن عمار، سفیان، عجلان، ابوبشر بکر بن کلف، یحییٰ بن سعید، ابن عجلان، محمد بن یحییٰ بن حبان، ابن محیریز، حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رکوع سجدہ میں مجھ سے پہلے نہ جاؤ اس لئے کہ اگر میں رکوع میں تم سے پہلے چلا گیا تو تم مجھے رکوع میں پا چکو گے جب میں رکوع سے سر اٹھاؤں گا اور جب میں تم سے پہلے سجدہ کروں گا تو تم مجھے سجدہ میں پا چکے ہو گے جب میں سجدہ سے سر اٹھاؤں گا۔ میرا بدن ذرا بھاری ہو گیا ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان، عجلان، ابوبشر بکر بن کلف، یحییٰ بن سعید، ابن عجلان، محمد بن یحییٰ بن حبان، ابن محیریز، حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما

نماز کے مکروہات

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز کے مکروہات

جلد : جلد اول حدیث 964

راوی : عبدالرحمن بن ابراهیم دمشقی، ابن ابی فدیك، هارون بن عبدالله بن هدیر تیمی، اعرج، حضرت ابوهریرة رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْهُدَيْرِ التَّيْمِيُّ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ الْجَفَائِ أَنْ يُكْثِرَ الرَّجُلُ مَسْحَ جَبْهَتِهِ قَبْلَ الْفَرَاغِ مِنْ صَلَاتِهِ

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ابن ابی فدیک، ہارون بن عبداللہ بن ہدیر تیمی، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ظلم یا جہالت اور گنوار پن کی بات ہے کہ مرد نماز سے فارغ ہونے سے پہلے بار بار پیشانی کو پونچھے۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ابن ابی فدیک، ہارون بن عبداللہ بن ہدیر تیمی، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز کے مکروہات

جلد : جلد اول حدیث 965

راوی: یحییٰ بن حکیم، ابوقتیبہ، یونس بن ابی اسحق و اسرائیل بن یونس بن ابی اسحق، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ وَإِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُفَقِّعْ أَصَابِعَكَ وَأَنْتَ فِي الصَّلَاةِ

یحییٰ بن حکیم، ابوقتیبہ، یونس بن ابی اسحاق و اسرائیل بن یونس بن ابی اسحاق، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز میں اپنی انگلیاں مت چٹخاؤ۔ (کہ دیکھنے والے کو ایسا محسوس ہو جیسے تم زبردستی قیام کر رہے ہو)۔

راوی: یحییٰ بن حکیم، ابوقتیبہ، یونس بن ابی اسحق و اسرائیل بن یونس بن ابی اسحق، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز کے مکروہات

جلد : جلد اول   حدیث 966

راوی: ابوسعید سفیان بن زیاد موئدب، محمد بن راشد، حسن بن ذکوان، عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ سُفْيَانُ بْنُ زِيَادٍ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُغَطِّيَ الرَّجُلُ فَاهُ فِي الصَّلَاةِ

ابوسعید سفیان بن زیاد موئدب، محمد بن راشد، حسن بن ذکوان، عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز میں منہ ڈھانپنے سے منع فرمایا۔

راوی: ابوسعید سفیان بن زیاد موئدب، محمد بن راشد، حسن بن ذکوان، عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز کے مکروہات

جلد : جلد اول حدیث 967

راوی: علقمہ بن عمرو و دارمی، ابوبکر بن عیاش، محمد بن عجلان، ابوسعید مقبری، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَمْرٍو الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا قَدْ شَبَّكَ أَصَابِعَهُ فِي الصَّلَاةِ فَفَرَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ

علقمہ بن عمرو و دارمی، ابو بکر بن عیاش، محمد بن عجلان، ابوسعید مقبری، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک صاحب کو نماز میں ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالے ہوئے دیکھا تو آپ نے اس کے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کھول (کر الگ الگ کر) دیں۔

راوی: علقمہ بن عمرو و دارمی، ابو بکر بن عیاش، محمد بن عجلان، ابوسعید مقبری، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز کے مکروہات

جلد : جلد اول حدیث 968

راوی: محمد بن صباح، حفص بن غیاث، عبداللہ بن سعید مقری، سعید مقری، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَثَائَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَهُ عَلَى فِيهِ وَلَا يَعْوِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَضْحَكُ مِنْهُ

محمد بن صباح، حفص بن غیاث، عبد اللہ بن سعید مقری، سعید مقری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی جمائی لے تو اپنا ہاتھ منہ پر رکھ لے اور آواز نہ نکالے اس لئے کہ اس پر شیطان (خوش ہو کر) ہنستا ہے۔

راوی : محمد بن صباح، حفص بن غیاث، عبد اللہ بن سعید مقری، سعید مقری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز کے مکروہات

جلد : جلد اول حدیث 969

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، شریک، ابوالیقظان، عدی بن ثابت، حضرت عدی بن ثابت

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبُزَاقُ وَالْمُخَاطُ وَالْحَيْضُ وَالنُّعَاسُ فِي الصَّلَاةِ مِنْ الشَّيْطَانِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، شریک، ابوالیقظان، عدی بن ثابت، حضرت عدی بن ثابت اپنے والد سے وہ دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز میں تھوکنا، رینٹ نکالنا، حیض اور نفاس شیطان کی طرف سے ہیں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، شریک، ابوالیقظان، عدی بن ثابت، حضرت عدی بن ثابت

جو شخص کسی جماعت کا امام بنے جبکہ وہ اسے ناپسند سمجھتے ہوں

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو شخص کسی جماعت کا امام بنے جبکہ وہ اسے ناپسند سمجھتے ہوں

جلد : جلد اول حدیث 970

راوی: ابو کریب، عبدۃ بن سلیمان و جعفر بن عون، افریقی، عمران، حضرت عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا أَبُو کُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ الْإِفْرِيقِيِّ عَنْ عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا تُقْبَلُ لَهُمْ صَلَاةٌ الرَّجُلُ يَؤُمُّ الْقَوْمَ وَهُمْ لَهُ کَارِهُونَ وَالرَّجُلُ لَا يَأْتِي الصَّلَاةَ إِلَّا دِبَارًا يَعْنِي بَعْدَ مَا يَفُوتُهُ الْوَقْتُ وَمَنْ اعْتَبَدَ مُحَرَّرًا

ابو کریب، عبدۃ بن سلیمان و جعفر بن عون، افریقی، عمران، حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں فرمایا تین شخصوں کی نماز قبول نہیں ہوتی اس مرد کی نماز جو کسی جماعت کا امام بنے اور وہ اس سے (کسی شرعی اور معقول وجہ سے) ناراض ہوں اور وہ شخص جو وقت گزرنے کے بعد نماز کے لئے آئے اور وہ شخص جو آزاد کو (زبرستی یا دھوکہ سے) غلام بنالے۔

راوی: ابو کریب، عبدۃ بن سلیمان و جعفر بن عون، افریقی، عمران، حضرت عبداللہ بن عمرو

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو شخص کسی جماعت کا امام بنے جبکہ وہ اسے ناپسند سمجھتے ہوں

جلد : جلد اول حدیث 971

راوی: محمد بن عمر بن ہیاج، یحییٰ بن عبدالرحمن ارحبی، عبیدۃ بن اسود، قاسم بن ولید، منہال بن عمرو، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هَيَّاجٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَرْحَبِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا تَرْتَفِعُ صَلَاتُهُمْ فَوْقَ رُؤُسِهِمْ شِبْرًا رَجُلٌ أَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ وَامْرَأَةٌ بَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَلَيْهَا سَاخِطٌ وَأَخَوَانِ مُتَصَارِمَانِ

محمد بن عمر بن ہیاج، یحییٰ بن عبد الرحمن ارحبی، عبیدۃ بن اسود، قاسم بن ولید، منہال بن عمرو، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین شخصوں کی نماز ان کے سروں سے ایک بالشت بھی بلند نہیں ہوتی، وہ مرد جو کسی جماعت کا امام بنے اور وہ جماعت اس سے ناراض ہو (کسی شرعی وجہ سے) وہ عورت جو رات اس حال میں گزرے کہ اس کا خاوند اس سے ناراض ہو (کسی معقول وجہ سے) اور وہ دو بھائی جو باہمی تعلق قطع کر دیں۔

راوی : محمد بن عمر بن ہیاج، یحییٰ بن عبد الرحمن ارحبی، عبیدۃ بن اسود، قاسم بن ولید، منہال بن عمرو، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

دو آدمی جماعت ہیں

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

دو آدمی جماعت ہیں

جلد : جلد اول حدیث 972

راوی: ہشام بن عمار، ربیع بن بدر، ابن بدر، عمرو بن جراد، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَمْرِو بْنِ جَرَادٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْنَانِ فَمَا فَوْقَهُمَا جَمَاعَةٌ

ہشام بن عمار، ربیع بن بدر، ابن بدر، عمرو بن جراد، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو اور دو سے زیادہ آدمی جماعت ہیں۔

راوی : ہشام بن عمار، ربیع بن بدر، ابن بدر، عمرو بن جراد، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

دو آدمی جماعت ہیں

جلد : جلد اول حدیث 973

راوی : محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، عبدالواحد بن زیاد، عاصم، شعبی، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَ بِيَدِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ

محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، عبدالواحد بن زیاد، عاصم، شعبی، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں میں رات کو اپنی خالہ ام المؤمنین حضرت میمونہ کے پاس رہا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات میں اٹھ کر نماز پڑھنے لگے تو میں آپ کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا (اور نیت باندھ لی) تو آپ نے مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کر دیا۔

راوی : محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، عبدالواحد بن زیاد، عاصم، شعبی، حضرت ابن عباس

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جلد : جلد اول　　　حدیث 974

راوی: بکر بن خلف، ابوبشر، ابوبکر حنفی، ضحاك بن عثمان، شرحبیل، حضرت جابر بن عبدالله رضی الله عنه

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ فَجِئْتُ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ

بکر بن خلف، ابوبشر، ابوبکر حنفی، ضحاک بن عثمان، شرحبیل، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مغرب کی نماز پڑھ رہے تھے۔ میں آیا اور آپ کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا آپ نے مجھے دائیں جانب کھڑا کر دیا۔

راوی: بکر بن خلف، ابوبشر، ابوبکر حنفی، ضحاک بن عثمان، شرحبیل، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

دو آدمی جماعت ہیں

جلد : جلد اول　　　حدیث 975

راوی: نصر بن علی، علی، شعبہ، عبدالله بن مختار، موسیٰ بن انس، حضرت انس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُخْتَارِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِهِ وَبِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ وَصَلَّتْ الْمَرْأَةُ خَلْفَنَا

نصر بن علی، علی، شعبہ، عبداللہ بن مختار، موسیٰ بن انس، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ایک اہلیہ کو اور مجھے نماز پڑھا رہے تھے تو آپ نے مجھے اپنی دائیں طرف کھڑا کیا اور آپ کی اہلیہ نے ہمارے پیچھے کھڑے ہو کر

نماز پڑھی۔

راوی : نصر بن علی، علی، شعبہ، عبداللہ بن مختار، موسیٰ بن انس، حضرت انس رضی اللہ عنہ

امام کے قریب کن لوگوں کا ہونا مستحب ہے؟

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام کے قریب کن لوگوں کا ہونا مستحب ہے؟

جلد : جلد اول   حدیث 976

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، اعمش، عمارۃ بن عمیر، ابومعمر، حضرت ابومسعود انصاری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلَاةِ وَيَقُولُ لَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ لِيَلِيَنِّي مِنْكُمْ أُولُوا الْأَحْلَامِ وَالنُّهَى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، اعمش، عمارۃ بن عمیر، ابو معمر، حضرت ابو مسعود انصاری فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لئے کھڑے ہوتے) وقت ہمارے کندھوں پر ہاتھ پھیرتے اور فرمایا کرتے تھے آگے پیچھے مت ہونا کہیں تمہارے دلوں میں اختلاف پیدا ہو جائے تم میں سے میرے قریب قریب (یعنی صف اوّل میں) دانشور اور ذی شعور لوگ کھڑے ہوں پھر جو لوگ ان سے قریب ہوں پھر جو لوگ ان سے قریب ہوں۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، اعمش، عمارۃ بن عمیر، ابو معمر، حضرت ابو مسعود انصاری

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام کے قریب کن لوگوں کا ہونا مستحب ہے ؟

جلد : جلد اول حدیث 977

راوی: نصر بن علی جهضمی، عبدالوهاب، حمید، حضرت انس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ أَنْ يَلِيَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ لِيَأْخُذُوا عَنْهُ

نصر بن علی جہضمی، عبدالوہاب، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پسند کرتے تھے کہ مہاجرین وانصاری آپ کے قریب ہوں تاکہ آپ سے (علم اور احکام) حاصل کریں۔

راوی: نصر بن علی جہضمی، عبدالوہاب، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام کے قریب کن لوگوں کا ہونا مستحب ہے ؟

جلد : جلد اول حدیث 978

راوی: ابوکریب، ابن ابی زائده، ابواشهب، ابونضرة، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي أَصْحَابِهِ تَأَخُّرًا فَقَالَ تَقَدَّمُوا فَأْتَمُّوا بِي وَلْيَأْتَمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ لَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يُؤَخِّرَهُمُ اللهُ

ابوکریب، ابن ابی زائدہ، ابواشہب، ابونضرۃ، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا کہ

آپ کے صحابہ میں بعض پیچھے رہتے ہیں تو فرمایا آگے بڑھو اور میری پیروی کرو اور تمہارے بعد والے تمہاری پیروی کریں کچھ ہمیشہ پیچھے ہوتے رہتے ہیں حتی کہ اللہ تعالیٰ بھی پھر ان کو پیچھے کر دیتے ہیں۔

راوی : ابو کریب، ابن ابی زائدہ، ابواشہب، ابونضرۃ، حضرت ابوسعید

امامت کا زیادہ حقدار کون ہے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امامت کا زیادہ حقدار کون ہے

جلد : جلد اول حدیث 979

راوی : بشر بن هلال صواف، يزيد بن زريع، خالد حذاء، ابوقلابه، حضرت مالك بن حويرث

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي فَلَمَّا أَرَدْنَا الِانْصِرَافَ قَالَ لَنَا إِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَأَذِّنَا وَأَقِيمَا وَلْيَؤُمَّكُمَا أَكْبَرُكُمَا

بشر بن ہلال صواف، یزید بن زریع، خالد حذاء، ابوقلابہ، حضرت مالک بن حویرث فرماتے ہیں میں اور میرے ایک ساتھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے (اور کچھ عرصہ حاضر خدمت رہ کر) جب واپس جانے لگے تو آپ نے فرمایا جب نماز کا وقت ہو تو تم اذان دو اور اقامت کہو (یعنی تم میں سے ہر ایک اذان بھی دے سکتا ہے اور اقامت بھی کہہ سکتا ہے) اور جو تم میں بڑا ہے وہ امام بنے (کیونکہ علم تو دونوں نے برابر حاصل کیا)۔

راوی : بشر بن ہلال صواف، یزید بن زریع، خالد حذاء، ابوقلابہ، حضرت مالک بن حویرث

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امامت کا زیادہ حقدار کون ہے

جلد : جلد اول حدیث 980

راوی: محمد بن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، اسماعیل بن رجاء، اوس بن ضمعج، حضرت ابومسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ رَجَائٍ قَالَ سَمِعْتُ أَوْسَ بْنَ ضَمْعَجٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللهِ فَإِنْ كَانَتْ قِرَائَتُهُمْ سَوَائً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَإِنْ كَانَتْ الْهِجْرَةُ سَوَائً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَكْبَرُهُمْ سِنًّا وَلَا يُؤَمَّ الرَّجُلُ فِي أَهْلِهِ وَلَا فِي سُلْطَانِهِ وَلَا يُجْلَسْ عَلَى تَكْرِمَتِهِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا بِإِذْنٍ أَوْ بِإِذْنِهِ

محمد بن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، اسماعیل بن رجاء، اوس بن ضمعج، حضرت ابومسعود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قوم کا امام وہ بنے جو کتاب اللہ کو سب سے زیادہ (سمجھ بوجھ کر تفسیر و معانی سے واقف ہو کر) پڑھنے والا ہو (کہ اس زمانے میں قاری کہتے ہی اسے تھے جو تفسیر کے ساتھ قرآن پڑھتا تھا آج کل کی طرح محض الفاظ کی قرآت (اور قرآن فہمی) میں برابر ہوں تو جس نے پہلے ہجرت کی وہ امام بنے اگر وہ ہجرت میں بھی برابر ہو جائیں تو جو ان میں عمر رسیدہ ہو وہ امام بنے اور کوئی شخص دوسرے کے گھر میں یا اسکی وجاہت اور اختیار کی جگہ میں امام نہ بنے اور نہ اسکے گھر میں عزت و تکریم کی جگہ بیٹھے الاّیہ کہ وہ خود اجازت دیدے (تو پھر کوئی حرج نہیں(

راوی : محمد بن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، اسماعیل بن رجاء، اوس بن ضمعج، حضرت ابومسعود

امام پر کیا واجب ہے؟

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام پر کیا واجب ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 981

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سعید بن سلیمان، عبدالحمید بن سلیمان، حضرت ابوحازم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخُو فُلَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ قَالَ كَانَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ يُقَدِّمُ فِتْيَانَ قَوْمِهِ يُصَلُّونَ بِهِمْ فَقِيلَ لَهُ تَفْعَلُ وَلَكَ مِنْ الْقِدَمِ مَا لَكَ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْإِمَامُ ضَامِنٌ فَإِنْ أَحْسَنَ فَلَهُ وَلَهُمْ وَإِنْ أَسَاءَ يَعْنِي فَعَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سعید بن سلیمان، عبدالحمید بن سلیمان، حضرت ابوحازم کہتے ہیں کہ حضرت سہل بن سعد اپنی قوم کے جوانوں کو آگے کرتے، وہ نماز پڑھاتے تو ان سے درخواست کی گئی کہ آپ ایسا (کیوں) کرتے ہیں حالانکہ آپ اتنے قدیم الاسلام صحابی ہیں تو انہوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا فرما رہے تھے کہ امام ضامن ہے (مقتدیوں کی نماز کا) لہذا اگر وہ اچھی طرح نماز پڑھائے تو اس کا فائدہ امام اور مقتدی سب کو ہے اور اگر برا کرے (تو اسکا وبال بھی دونوں پر ہو گا امام پر اسکی کوتاہی کی وجہ سے اور مقتدیوں پر اس کو امام مقرر کرنے کی وجہ سے کہ انہوں نے ایسے شخص کو کیوں امام بنایا یہ آخرت میں ہے اور دنیا میں یہ کہ اگر امام کی نماز صحیح نہ ہوئی تو مقتدیوں کی بھی صحیح نہ ہو گی)۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، سعید بن سلیمان، عبدالحمید بن سلیمان، حضرت ابوحازم

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام پر کیا واجب ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 982

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ام غراب، عقیلہ، حضرت سلامہ بنت حر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُمِّ غُرَابٍ عَنْ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا عَقِيلَةُ عَنْ سَلَامَةَ بِنْتِ الْحُرِّ أُخْتِ خَرَشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَقُومُونَ سَاعَةً لَا يَجِدُونَ إِمَامًا يُصَلِّي بِهِمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ام غراب، عقیلہ، حضرت سلامہ بنت حر فرماتی ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا لوگوں پر ایک دور ایسا بھی آئے گا کہ دیر تک کھڑے رہیں گے لیکن کوئی امام نہ ملے گا جو ان کو نماز پڑھائے (کیونکہ جہالت پھیل جائے گی اور امامت کے لائق کوئی شخص بھی جماعت میں نہ ہوگا)۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ام غراب، عقیلہ، حضرت سلامہ بنت حر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام پر کیا واجب ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 983

راوی: محرز بن سلمہ عدنی، ابن ابی حازم، عبدالرحمن بن حرملہ، حضرت ابوعلی ہمدانی

حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ أَنَّهُ خَرَجَ فِي سَفِينَةٍ فِيهَا عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ الْجُهَنِيُّ فَحَانَتْ صَلَاةٌ مِنْ الصَّلَوَاتِ فَأَمَرْنَاهُ أَنْ يَؤُمَّنَا وَقُلْنَا لَهُ إِنَّكَ أَحَقُّنَا بِذَلِكَ أَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبَى فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَمَّ النَّاسَ فَأَصَابَ فَالصَّلَاةُ لَهُ وَلَهُمْ وَمَنْ انْتَقَصَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِمْ

محرز بن سلمہ عدنی، ابن ابی حازم، عبدالرحمن بن حرملہ، حضرت ابو علی ہمدانی سے روایت ہے کہ وہ کشتی میں سوار تھے جس میں عقبہ بن عامر جہنی بھی تھے ایک نماز کا وقت آیا ہم نے ان سے درخواست کی کہ امامت کروائیں اور عرض کیا آپ ہم سب میں امامت

کے زیادہ حقدار ہیں۔ آپ کے صحابی تو انہوں نے انکار فرمایا اور فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو لوگوں کا امام بنے اور صحیح طریق سے امامت کرے تو نماز کا اجر اس کو بھی ملے گا اور لوگوں کو بھی اور جس نے اس میں کوتاہی کی تو اس امام کو گناہ ہو گا مقتدیوں کو نہ ہو گا۔

راوی : محرز بن سلمہ عدنی، ابن ابی حازم، عبدالرحمن بن حرملہ، حضرت ابوعلی ہمدانی

جو لوگوں کا امام بنے تو وہ ہلکی نماز پڑھائے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو لوگوں کا امام بنے تو وہ ہلکی نماز پڑھائے

جلد : جلد اول حدیث 984

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسماعیل، قیس، حضرت ابومسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي لَأَتَأَخَّرُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ مِنْ أَجْلِ فُلَانٍ لِمَا يُطِيلُ بِنَا فِيهَا قَالَ فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ فِي مَوْعِظَةٍ أَشَدَّ غَضَبًا مِنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِينَ فَأَيُّكُمْ مَا صَلَّى بِالنَّاسِ فَلْيُجَوِّزْ فَإِنَّ فِيهِمْ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسماعیل، قیس، حضرت ابومسعود فرماتے ہیں کہ ایک صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! فلاں صاحب کی وجہ سے نماز فجر کی (جماعت) سے رہ جاتا ہوں کہ وہ فجر کی نماز لمبی پڑھاتے ہیں فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نصیحت فرماتے ہوئے کبھی اتنے غصہ میں نہیں دیکھا جتنا اس دن دیکھا (فرمایا اے لوگو! تم میں سے بعض (دین کے بارے میں) متنفر کرنے والے ہیں، تم میں سے کوئی بھی لوگوں کو نماز پڑھائے تو مختصر نماز پڑھائے اسلیئے کہ لوگوں میں کمزور اور سن رسید اور ضرورت مند (جس نے نماز کے بعد کوئی ضرورت پوری

کرنے کیلئے جاتا ہے) سب قسم کے لوگ ہوتے ہیں۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسماعیل، قیس، حضرت ابومسعود

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو لوگوں کا امام بنے تو وہ ہلکی نماز پڑھائے

جلد : جلد اول حدیث 985

راوی: احمد بن عبدۃ وحمید بن مسعدۃ، حماد بن زید، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجِزُ وَيُتِمُّ الصَّلَاةَ

احمد بن عبدۃ وحمید بن مسعدۃ، حماد بن زید، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مختصر اور مکمل نماز ادا فرمایا کرتے تھے۔

راوی : احمد بن عبدۃ وحمید بن مسعدۃ، حماد بن زید، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو لوگوں کا امام بنے تو وہ ہلکی نماز پڑھائے

جلد : جلد اول حدیث 986

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ صَلَّى مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ الْأَنْصَارِيُّ بِأَصْحَابِهِ صَلَاةَ الْعِشَائِ فَطَوَّلَ عَلَيْهِمْ فَانْصَرَفَ رَجُلٌ مِنَّا فَصَلَّى فَأُخْبِرَ مُعَاذٌ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّهُ مُنَافِقٌ فَلَمَّا بَلَغَ ذَلِكَ الرَّجُلَ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ مَا قَالَ لَهُ مُعَاذٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُرِيدُ أَنْ تَكُونَ فَتَّانًا يَا مُعَاذُ إِذَا صَلَّيْتَ بِالنَّاسِ فَاقْرَأْ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے اپنے مقتدیوں کو عشاء کی نماز پڑھائی تو نماز کو لمبا کیا تو ہم میں سے ایک صاحب چل دیئے اور اکیلے نماز ادا کرلی حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو بتایا گیا تو فرمایا وہ منافق ہے (کیونکہ اس دور میں منافق ہی جماعت چھوڑا کرتے تھے) جب ان صاحب کو یہ معلوم ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے جو کچھ کہا تھا سنا دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (حضرت معاذ کو مخاطب کر کے) فرمایا اے معاذ! (ایسے کام کر کے) تم فتنہ باز بننا چاہتے ہو جب لوگوں کو نماز پڑھاؤ تو پڑھ لیا کرو۔

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو لوگوں کا امام بنے تو وہ ہلکی نماز پڑھائے

جلد: جلد اول حدیث 987

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، محمد بن اسحق، سعید بن ابی ہند، مطرف بن عبداللہ بن شخیر، حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ يَقُولُ كَانَ آخِرُ مَا عَهِدَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَمَّرَنِي عَلَى الطَّائِفِ قَالَ لِي يَا عُثْمَانُ تَجَاوَزْ فِي الصَّلَاةِ وَاقْدِرْ النَّاسَ بِأَضْعَفِهِمْ فَإِنَّ فِيهِمْ الْكَبِيرَ وَالصَّغِيرَ وَالسَّقِيمَ وَالْبَعِيدَ وَذَا الْحَاجَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، محمد بن اسحاق، سعید بن ابی ہند، مطرف بن عبد اللہ بن شخیر، حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طائف کا امیر مقرر فرمایا تو آخری نصیحت یہ فرمائی، ارشاد فرمایا اے عثمان! نماز میں اختصار کرنا اور لوگوں کو ان میں سب سے کمزور کے برابر سمجھنا اس لئے کہ لوگوں میں سن رسیدہ و کم سن، بیمار اور دور کے رہائشی اور ضرورت مند سب ہوتے ہیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، محمد بن اسحق، سعید بن ابی ہند، مطرف بن عبد اللہ بن شخیر، حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو لوگوں کا امام بنے تو وہ ہلکی نماز پڑھائے

جلد : جلد اول حدیث 988

راوی: علی بن اسماعیل، عمرو بن علی، یحییٰ، شعبہ، عمرو بن مرۃ، سعید بن مسیب، حضرت عثمان ابن ابی العاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ أَنَّ آخِرَ مَا قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَمْتَ قَوْمًا فَأَخِفَّ بِهِمْ

علی بن اسماعیل، عمرو بن علی، یحییٰ، شعبہ، عمرو بن مرۃ، سعید بن مسیب، حضرت عثمان ابن ابی العاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آخری بات جو مجھ سے فرمائی جب تم کسی جماعت کے امام بنو توان پر تخفیف کرنا۔

راوی : علی بن اسماعیل، عمرو بن علی، یحییٰ، شعبہ، عمرو بن مرۃ، سعید بن مسیب، حضرت عثمان ابن ابی العاص رضی اللہ عنہ

جب کوئی عارضہ پیش آجائے تو امام نماز میں تخفیف کر سکتا ہے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب کوئی عارضہ پیش آجائے تو امام نماز میں تخفیف کر سکتا ہے

جلد : جلد اول   حدیث 989

راوی: نصر بن علی جھضمی، عبدالاعلی، سعید، قتادۃ، حضرت انس

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَدْخُلُ فِي الصَّلَاةِ وَإِنِّي أُرِيدُ إِطَالَتَهَا فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ فِي صَلَاتِي مِمَّا أَعْلَمُ لِوَجْدِ أُمِّهِ بِبُكَائِهِ

نصر بن علی جہضمی، عبدالاعلی، سعید، قتادۃ، حضرت انس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نماز شروع کرتا ہوں تو لمبی نماز پڑھنے کا ارادہ ہوتا ہے پھر کبھی میں کسی بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز میں اختصار کرلیتا ہوں اس لئے کہ مجھے معلوم ہے کہ بچے کی ماں کو اس کے رونے کی وجہ سے پریشانی ہوگی۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، عبدالاعلی، سعید، قتادۃ، حضرت انس

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب کوئی عارضہ پیش آجائے تو امام نماز میں تخفیف کر سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 990

راوی : اسماعیل بن ابی کریمہ حرانی، محمد بن سلمہ، محمد بن عبداللہ بن علاثہ، ھشام بن حسان، حسن، حضرت عثمان بن ابی العاص

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُلَاثَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ فِي الصَّلَاةِ

اسماعیل بن ابی کریمہ حرانی، محمد بن سلمہ، محمد بن عبد اللہ بن علاثہ، ہشام بن حسان، حسن، حضرت عثمان بن ابی العاص نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں بچے کے رونے کی آواز سن کر نماز مختصر کر دیتا ہوں۔

راوی : اسماعیل بن ابی کریمہ حرانی، محمد بن سلمہ، محمد بن عبد اللہ بن علاثہ، ہشام بن حسان، حسن، حضرت عثمان بن ابی العاص

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب کوئی عارضہ پیش آجائے تو امام نماز میں تخفیف کر سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 991

راوی : عبدالرحمن بن ابراھیم، عمر بن عبدالواحد و بشر بن بکر، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادۃ، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَبِشْرُ بْنُ بَكْرٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ

اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَقُومُ فِي الصَّلَاةِ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُطَوِّلَ فِيهَا فَأَسْمَعُ بُكَائَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ كَرَاهِيَةَ أَنْ يَشُقَّ عَلَى أُمِّهِ

عبد الرحمن بن ابراہیم، عمر بن عبد الواحد و بشر بن بکر، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادۃ، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نماز میں کھڑا ہوتا ہوں ارادہ ہوتا ہے کہ لمبی نماز ادا کروں۔ پھر کسی بچے کے رونے کی آواز سنائی دیتی ہے تو نماز مختصر کر دیتا ہوں اس لئے کہ مجھے یہ پسند نہیں کہ بچے کی ماں کو پریشانی ہو۔

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم، عمر بن عبد الواحد و بشر بن بکر، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادۃ، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

صفوں کو سیدھا کرنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

صفوں کو سیدھا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 992

راوی: علی بن محمد، وکیع، اعمش، مسیب بن رافع، تمیم بن طرفہ، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ قُلْنَا وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ يُتِمُّونَ الصُّفُوفَ الْأُوَلَ وَيَتَرَاصُّونَ فِي الصَّفِّ

علی بن محمد، وکیع، اعمش، مسیب بن رافع، تمیم بن طرفہ، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس طرح صفیں کیوں نہیں بناتے جیسے فرشتے صفیں بناتے ہیں کہا ہم نے عرض کیا کہ فرشتے کیسے صفیں بناتے

ہیں؟ فرمایا اگلی صفوں کو مکمل کرے ہیں اور صف میں خوب مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اعمش، مسیب بن رافع، تمیم بن طرفہ، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

صفوں کو سیدھا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 993

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، نصر بن علی، علی، بشر بن عمر شعبہ، قتادة، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبِي وَبِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصُّفُوفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، نصر بن علی، علی، بشر بن عمر شعبہ، قتادة، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنی صفوں کو برابر کرو اس لئے کہ صفوں کو برابر کرنا نماز کو پورا کرنے میں داخل ہے۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، نصر بن علی، علی، بشر بن عمر شعبہ، قتادة، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

صفوں کو سیدھا کرنا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 994

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، سماك بن حرب، حضرت نعمان بن بشیر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّي الصَّفَّ حَتَّى يَجْعَلَهُ مِثْلَ الرُّمْحِ أَوْ الْقِدْحِ قَالَ فَرَأَى صَدْرَ رَجُلٍ نَاتِئًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صف کو ایسے سیدھا کرتے تھے کہ اس کو بالکل تیر یا برچھی کی طرح کر دیتے تھے فرماتے ہیں ایک بار آپ نے ایک دیکھا کہ ایک مرد کا سینہ آگے بڑھا ہوا ہے، فرمایا اپنی صفوں کو برابر کرو ورنہ اللہ تعالیٰ تم میں پھوٹ ڈال دیں گے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

صفوں کو سیدھا کرنا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 995

راوی: هشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، هشام بن عروة، عروة، حضرت عائشه

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَصِلُونَ الصُّفُوفَ وَمَنْ سَدَّ فُرْجَةً رَفَعَهُ اللهُ بِهَا دَرَجَةً

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ جل جلالہ رحمت نازل فرماتے ہیں اور فرشتے دعائیں کرتے ہیں ان کے لئے جو صفوں کو ملاتے اور جوڑتے ہیں اور جو خالی جگہ کو بھر

دے اللہ تعالیٰ اس وجہ سے اس کا ایک درجہ بلند فرماتے ہیں۔

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ

صف اوّل کی فضیلت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

صف اوّل کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 996

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام دستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، محمد بن ابراہیم، خالد بن معدان، حضرت عرباض بن ساریہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَی بْنِ أَبِي کَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کَانَ يَسْتَغْفِرُ لِلصَّفِّ الْمُقَدَّمِ ثَلَاثًا وَلِلثَّانِي مَرَّةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام دستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، محمد بن ابراہیم، خالد بن معدان، حضرت عرباض بن ساریہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صف اول کے لئے تین بار اور دوسری کے لئے ایک بار استغفار فرمایا کرتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام دستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، محمد بن ابراہیم، خالد بن معدان، حضرت عرباض بن ساریہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

صف اوّل کی فضیلت

جلد : جلد اول   حدیث 997

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید و محمد بن جعفر، شعبہ، طلحہ بن مصرف، عبدالرحمن بن عوسجہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ مُصَرِّفٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْسَجَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ الْبَرَائَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید و محمد بن جعفر، شعبہ، طلحہ بن مصرف، عبدالرحمن بن عوسجہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ارشاد فرماتے سنا اللہ تعالیٰ صف اول پر رحمت نازل فرماتے ہیں اور فرشتے ان کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید و محمد بن جعفر، شعبہ، طلحہ بن مصرف، عبدالرحمن بن عوسجہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

صف اوّل کی فضیلت

جلد : جلد اول   حدیث 998

راوی: ابوثور ابراہیم بن خالد، ابوقطن، شعبہ، قتادۃ، خلاس، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو ثَوْرٍ إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ لَكَانَتْ قُرْعَةٌ

ابو ثور ابراہیم بن خالد، ابو قطن، شعبہ، قتادة، خلاس، ابو رافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر لوگوں کو صف اول کی فضیلت معلوم ہو تو (ہر ایک صف اول میں نماز پڑھنے کا خواہشمند اور حریص ہو جائے اور پھر اختلاف ونزاع ختم کرنے کے لئے) قرعہ نکالنا پڑے۔

راوی : ابو ثور ابراہیم بن خالد، ابو قطن، شعبہ، قتادة، خلاس، ابو رافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

صف اوّل کی فضیلت

جلد : جلد اول   حدیث 999

راوی : محمد بن مصفی حمصی، انس بن عیاض، محمد بن عمرو بن علقمہ، ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ

محمد بن مصفی حمصی، انس بن عیاض، محمد بن عمرو بن علقمہ، ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرماتے ہیں صف اول پر اور فرشتے ان کے لئے بخشش کی دعائیں مانگتے ہیں۔

راوی : محمد بن مصفی حمصی، انس بن عیاض، محمد بن عمرو بن علقمہ، ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت عبدالرحمن بن عوف

رضی اللہ عنہ

عورتوں کی صفیں

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عورتوں کی صفیں

جلد : جلد اول حدیث 1000

راوی: احمد بن عبدة، عبدالعزیز بن محمد، علاء، ان کے والد، سهیل، ان کے والد، حضرت ابوہرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ الْعَلَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ النِّسَائِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا

احمد بن عبدة، عبدالعزیز بن محمد، علاء، ان کے والد، سہیل، ان کے والد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عورتوں کی سب سے بہتر صف آخری ہے اور سب سے بری پہلی اور مردوں کے لئے سب سے بہتر صف پہلی ہے اور سب سے بری آخری۔

راوی: احمد بن عبدة، عبدالعزیز بن محمد، علاء، ان کے والد، سہیل، ان کے والد، حضرت ابویرہرہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عورتوں کی صفیں

جلد : جلد اول حدیث 1001

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ مُقَدَّمُهَا وَشَرُّهَا مُؤَخَّرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَائِ مُؤَخَّرُهَا وَشَرُّهَا مُقَدَّمُهَا

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مردوں کے لئے سب سے بہتر صف اگلی ہے اور سب سے بری پچھلی اور عورتوں کے لئے سب سے بہتر صف پچھلی ہے اور سب سے بری اگلی۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

ستونوں کے درمیان صف بنا کر نماز ادا کرنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ستونوں کے درمیان صف بنا کر نماز ادا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1002

راوی: زید بن اخزم، ابوطالب، ابوداؤد و ابوقتیبہ، ھارون بن مسلم، معاویہ بن قرۃ، حضرت قرۃ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ أَبُو طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ وَأَبُو قُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نُنْهَى أَنْ نَصُفَّ بَيْنَ السَّوَارِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنُطْرَدُ عَنْهَا طَرْدًا

زید بن اخزم، ابو طالب، ابو داؤد و ابو قتیبہ، ہارون بن مسلم، معاویہ بن قرۃ، حضرت قرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں ہمیں ستونوں کے درمیاں صف بنانے سے منع کیا جاتا تھا اور (اگر وہاں صف بنا ہی لیتے تو) وہاں سے ہٹا دیا جاتا تھا۔

راوی : زید بن اخزم، ابو طالب، ابو داؤد و ابو قتیبہ، ہارون بن مسلم، معاویہ بن قرۃ، حضرت قرۃ رضی اللہ عنہ

صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1003

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ملازم بن عمرو، عبداللہ بن بدر، عبدالرحمن بن علی، شیبان، حضرت علی بن شیبان

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ وَكَانَ مِنْ الْوَفْدِ قَالَ خَرَجْنَا حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْنَاهُ وَصَلَّيْنَا خَلْفَهُ ثُمَّ صَلَّيْنَا وَرَائَهُ صَلَاةً أُخْرَى فَقَضَى الصَّلَاةَ فَرَأَى رَجُلًا فَرْدًا يُصَلِّي خَلْفَ الصَّفِّ قَالَ فَوَقَفَ عَلَيْهِ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ انْصَرَفَ قَالَ اسْتَقْبِلْ صَلَاتَكَ لَا صَلَاةَ لِلَّذِي خَلْفَ الصَّفِّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ملازم بن عمرو، عبداللہ بن بدر، عبدالرحمن بن علی، شیبان، حضرت علی بن شیبان جو ایک وفد میں تھے فرماتے ہیں ہم نکلے حتیٰ کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہرئے۔ آپ سے بیعت کی اور آپ کے پیچھے نماز ادا کی پھر آپ کے پیچھے ایک اور نماز پڑھی آپ نے نماز مکمل فرمائی تو دیکھا کہ ایک صاحب صف کے پیچھے تنہا کھڑے نماز ادا کر رہے ہیں فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی وجہ سے ٹھہر گئے جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا نماز دوبارہ پڑھ لو جو شخص صف کے پیچھے ہو اس

کی نماز نہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ملازم بن عمرو، عبد اللہ بن بدر، عبد الرحمن بن علی، شیبان، حضرت علی بن شیبان

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1004

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، حصین، ھلال بن یساف، زیاد بن ابی الجعد، حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ أَخَذَ بِيَدِي زِيَادُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ فَأَوْقَفَنِي عَلَى شَيْخٍ بِالرَّقَّةِ يُقَالُ لَهُ وَابِصَةُ بْنُ مَعْبَدٍ فَقَالَ صَلَّى رَجُلٌ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعِيدَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، حصین، ہلال بن یساف، زیاد بن ابی الجعد، حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک صاحب نے صف کے پیچھے تنہا نماز پڑھی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اعادہ (لوٹانے) کا حکم دیا

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، حصین، ہلال بن یساف، زیاد بن ابی الجعد، حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ

صف کی دائیں جانب کی فضیلت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

صف کی دائیں جانب کی فضیلت

جلد : جلد اول   حدیث 1005

راوی: عثمان بن ابی، معاویہ بن ہشام، سفیان، اسامہ بن زید، عثمان بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى مَيَامِنِ الصُّفُوفِ

عثمان بن ابی، معاویہ بن ہشام، سفیان، اسامہ بن زید، عثمان بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرماتے ہیں صفوں کی دائیں جانب پر اور فرشتے ان کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں۔

راوی: عثمان بن ابی، معاویہ بن ہشام، سفیان، اسامہ بن زید، عثمان بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

صف کی دائیں جانب کی فضیلت

جلد : جلد اول   حدیث 1006

راوی: علی بن محمد، وکیع، مسعر، ثابت بن عبید، ابن براء بن عازب، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ ابْنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِسْعَرٌ مِمَّا نُحِبُّ أَوْ مِمَّا أُحِبُّ أَنْ نَقُومَ عَنْ يَمِينِهِ

علی بن محمد، وکیع، مسعر، ثابت بن عبید، ابن براء بن عازب، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کرتے تو ہم پسند کرتے تھے یا فرمایا میں پسند کرتا تھا کہ ہم آپ کے دائیں کھڑے ہوں

(الفاظ میں شک ثابت بن عبید کے شاگرد (معزد مسعر) کو ہوا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، مسعر، ثابت بن عبید، ابن براء بن عازب، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

صف کی دائیں جانب کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 1007

راوی: محمد بن ابی حسین ابوجعفر، عمرو بن عثمان کلابی، عبیداللہ بن عمرو الرقی، لیث بن ابی سلیم، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْكِلَابِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سَلِيمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَيْسَرَةَ الْمَسْجِدِ تَعَطَّلَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَمَّرَ مَيْسَرَةَ الْمَسْجِدِ كُتِبَ لَهُ كِفْلَانِ مِنْ الْأَجْرِ

محمد بن ابی حسین ابوجعفر، عمرو بن عثمان کلابی، عبید اللہ بن عمرو الرقی، لیث بن ابی سلیم، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں درخواست کی گئی کہ مسجد کی بائیں جانب بالکل خالی ہوگئی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مسجد کی بائی جانب آباد کرے گا اس کے لئے دوہرا اجر لکھا جائے گا (ایک نماز کا اور دوسرا مسجد آباد کرنے کا)۔

راوی : محمد بن ابی حسین ابوجعفر، عمرو بن عثمان کلابی، عبید اللہ بن عمرو الرقی، لیث بن ابی سلیم، نافع، حضرت ابن عمر

قبلہ کا بیان

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جلد : جلد اول   حدیث 1008

راوی: عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، مالک بن انس، جعفر بن محمد، محمد، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ طَوَافِ الْبَيْتِ أَتَى مَقَامَ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا مَقَامُ أَبِينَا إِبْرَاهِيمَ الَّذِي قَالَ اللَّهُ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى قَالَ الْوَلِيدُ فَقُلْتُ لِمَالِكٍ أَهَكَذَا قَرَأَ وَاتَّخِذُوا قَالَ نَعَمْ

عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، مالک بن انس، جعفر بن محمد، محمد، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت اللہ کے طواف سے فارغ ہوئے تو مقام ابراہیم پر آئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول یہ ہمارے جد امجد سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا مقام ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے، مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناؤ۔ ولید کہتے ہیں کہ میں نے امام مالک رحمتہ اللہ علیہ سے عرض کیا وَاتَّخِذُوا پڑھا تھا۔ فرمایا جی۔

راوی : عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، مالک بن انس، جعفر بن محمد، محمد، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

قبلہ کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1009

راوی: محمد بن صباح، هشیم، حمید طویل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ

اتَّخَذْتَ مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى فَنَزَلَتْ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى

محمد بن صباح، ہشیم، حمید طویل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اگر آپ مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بنالیں (تو بہت اچھا ہو) تو یہ آیت نازل ہوئی وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى۔

راوی: محمد بن صباح، ہشیم، حمید طویل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

قبلہ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1010

راوی: علقمہ بن عمرو والدارمی، ابوبکر بن عیاش، ابواسحق، حضرت براء

حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَمْرٍو الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ شَهْرًا وَصُرِفَتْ الْقِبْلَةُ إِلَى الْكَعْبَةِ بَعْدَ دُخُولِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ بِشَهْرَيْنِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ أَكْثَرَ تَقَلُّبَ وَجْهِهِ فِي السَّمَائِ وَعَلِمَ اللَّهُ مِنْ قَلْبِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يَهْوَى الْكَعْبَةَ فَصَعِدَ جِبْرِيلُ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُتْبِعُهُ بَصَرَهُ وَهُوَ يَصْعَدُ بَيْنَ السَّمَائِ وَالْأَرْضِ يَنْظُرُ مَا يَأْتِيهِ بِهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَائِ الْآيَةَ فَأَتَانَا آتٍ فَقَالَ إِنَّ الْقِبْلَةَ قَدْ صُرِفَتْ إِلَى الْكَعْبَةِ وَقَدْ صَلَّيْنَا رَكْعَتَيْنِ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَنَحْنُ رُكُوعٌ فَتَحَوَّلْنَا فَبَنَيْنَا عَلَى مَا مَضَى مِنْ صَلَاتِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جِبْرِيلُ كَيْفَ حَالُنَا فِي صَلَاتِنَا إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ

علقمہ بن عمرو والدارمی، ابوبکر بن عیاش، ابواسحاق، حضرت براء فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بیت المقدس کی طرف اٹھارہ ماہ نماز ادا کی اور مدینہ میں آنے کے دوماہ بعد قبلہ کعبہ کی طرف پھیر دیا گیا اور جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت المقدس کی طرف نماز پڑھتے تھے بکثرت چہرہ آسمان کی طرف کرتے اور اللہ تعالیٰ کو معلوم تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قلبی میلان کعبہ کی طرف ہے۔ ایک بار جبرائیل علیہ السلام اوپر چڑھے تو آپ نے ان پر نگاہیں لگائے رکھیں جبکہ وہ آسمان وزمین کے درمیان چڑھ رہے تھے آپ انتظار میں تھے کہ کیا حکم لائیں گے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی قَدْ نَرَی تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَائِ الآیَةَ، ہم دیکھتے ہیں آپ کے چہرے کا بار بار آسمان کی طرف اٹھنا (براء فرماتے ہیں کہ قبلہ بدلنے کے بعد) ایک صاحب ہمارے پاس آئے اور کہا کہ قبلہ کعبہ کی طرف منتقل کر دیا گیا اس وقت ہم دو رکعیں بیت المقدس کی طرف پڑھ چکے تھے اور رکوع میں تھے تو ہم پھر گئے اور جتنی نماز ہم پڑھ چکے تھے اس پر باقی نماز کی بناء کی (از سر نو نماز شروع نہیں کی) پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے جبرائیل ہماری ان نمازوں کا کیا ہوگا جو بیت المقدس کی طرف پڑھیں (یعنی وہ بے کار ہو جائیں گی یا انکا اجر ملے گا؟) تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی اور اللہ تعالیٰ کی منشاء اور حکم کے مطابق تھیں۔

راوی : علقمہ بن عمرو والدارمی، ابوبکر بن عیاش، ابواسحق، حضرت براء

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

قبلہ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1011

راوی : محمد بن یحییٰ ازدی، ھاشم بن قاسم، محمد بن یحییٰ نیشاپوری، عاصم بن علی، ابومعشر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ

محمد بن یحییٰ ازدی، ہاشم بن قاسم، محمد بن یحییٰ نیشاپوری، عاصم بن علی، ابو معشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مشرق و مغرب کے درمیان قبلہ ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ ازدی، ہاشم بن قاسم، محمد بن یحییٰ نیشاپوری، عاصم بن علی، ابو معشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

جو مسجد میں داخل ہو، نہ بیٹھے حتیٰ کہ دو رکعت پڑھ لے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو مسجد میں داخل ہو، نہ بیٹھے حتیٰ کہ دو رکعت پڑھ لے

جلد : جلد اول حديث 1012

راوی : ابراهيم بن منذر حزامي و يعقوب بن حميد بن كاسب، ابن ابي فديك، كثير بن زيد، مطلب بن عبدالله، حضرت ابوهريرة رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى يَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ

ابراہیم بن منذر حزامی و یعقوب بن حمید بن کاسب، ابن ابی فدیک، کثیر بن زید، مطلب بن عبد اللہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو نہ بیٹھے حتیٰ کہ دو رکعت (تحیۃ المسجد) پڑھ لے۔

راوی : ابراہیم بن منذر حزامی و یعقوب بن حمید بن کاسب، ابن ابی فدیک، کثیر بن زید، مطلب بن عبد اللہ، حضرت ابو ہریرہ

رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو مسجد میں داخل ہو، نہ بیٹھے حتیٰ کہ دو رکعت پڑھ لے

جلد : جلد اول حدیث 1013

راوی: عباس بن عثمان، ولید بن مسلم، مالک بن انس، عامر بن عبداللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی، حضرت ابوقتادہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ

عباس بن عثمان، ولید بن مسلم، مالک بن انس، عامر بن عبد اللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی، حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں جائے تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں پڑھ لے۔ (اگر مکروہ اوقات ہوں تو پھر تحیہ المسجد نہ پڑھے اس لئے کہ مکروہ اوقات میں نماز پڑھنے سے حدیث میں شدید ممانعت وارد ہوئی ہے)۔

راوی : عباس بن عثمان، ولید بن مسلم، مالک بن انس، عامر بن عبد اللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی، حضرت ابو قتادہ

جو لہسن کھائے تو وہ مسجد کے قریب بھی نہ آئے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو لہسن کھائے تو وہ مسجد کے قریب بھی نہ آئے

جلد : جلد اول حدیث 1014

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادة، سالم بن الجعد فطفانی، حضرت معدان بن ابی طلحہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيِّ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خَطِيبًا أَوْ خَطَبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَأْكُلُونَ شَجَرَتَيْنِ لَا أُرَاهُمَا إِلَّا خَبِيثَتَيْنِ هَذَا الثُّومُ وَهَذَا الْبَصَلُ وَلَقَدْ كُنْتُ أَرَى الرَّجُلَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجَدُ رِيحُهُ مِنْهُ فَيُؤْخَذُ بِيَدِهِ حَتَّى يُخْرَجَ إِلَى الْبَقِيعِ فَمَنْ كَانَ آكِلَهَا لَا بُدَّ فَلْيُمِتْهَا طَبْخًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادة، سالم بن الجعد فطفانی، حضرت معدان بن ابی طلحہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب جمعہ کے روز خطبہ کے لئے کھڑے ہوئے تو اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان فرمائی پھر فرمایا اے لوگو تم دو درختوں کو کھاتے ہو میں ان کو برا ہی سمجھتا ہوں یہ لہسن اور یہ پیاز اور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں دیکھتا تھا کہ کسی مرد کے پاس سے اس کی بو آتی ہے تو اس کا ہاتھ پکڑ کر بقیع تک باہر پہنچا دیا جاتا اور جو لاچار اس کو کھانا ہی چاہے تو پکا کر اس کی بدبو ختم کر دے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادة، سالم بن الجعد فطفانی، حضرت معدان بن ابی طلحہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو لہسن کھائے تو وہ مسجد کے قریب بھی نہ آئے

جلد : جلد اول حدیث 1015

راوی: ابومروان عثمانی، ابراهیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ الثُّومِ فَلَا يُؤْذِينَا بِهَا فِي مَسْجِدِنَا هَذَا قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَكَانَ أَبِي يَزِيدُ فِيهِ الْكُرَّاثَ وَالْبَصَلَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي أَنَّهُ يَزِيدُ عَلَى حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي الثُّومِ

ابو مروان عثمانی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی اس درخت یعنی لہسن کو کھائے تو وہ اس کی وجہ سے ہمیں ہماری اس مسجد میں تکلیف نہ پہنچائے۔ ابراہیم کہتے ہیں ہمارے والد اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گندنے اور پیاز کا اضافہ بھی نقل کرتے تھے۔

راوی: ابو مروان عثمانی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو لہسن کھائے تو وہ مسجد کے قریب بھی نہ آئے

جلد : جلد اول حدیث 1016

راوی: محمد بن صباح، عبداللہ بن رجاء مکی، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ شَيْئًا فَلَا يَأْتِيَنَّ الْمَسْجِدَ

محمد بن صباح، عبد اللہ بن رجاء مکی، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اس درخت میں سے تھوڑا سا بھی کھالے تو وہ مسجد (اسی حالت میں) نہ آئے (اچھی طرح منہ کی بو زائل کر کے آسکتا ہے)۔

راوی : محمد بن صباح، عبداللہ بن رجاء مکی، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

نمازی کو سلام کیا جائے تو وہ کیسے جواب دے؟

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نمازی کو سلام کیا جائے تو وہ کیسے جواب دے؟

جلد : جلد اول　　　حدیث 1017

راوی : علی بن محمد طنافسی، سفیان بن عیینہ، زید بن اسلم، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ قُبَائَ يُصَلِّي فِيهِ فَجَائَتْ رِجَالٌ مِنْ الْأَنْصَارِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ فَسَأَلْتُ صُهَيْبًا وَكَانَ مَعَهُ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ قَالَ كَانَ يُشِيرُ بِيَدِهِ

علی بن محمد طنافسی، سفیان بن عیینہ، زید بن اسلم، حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد قبا میں تشریف لے گئے آپ وہاں نماز پڑھ رہے تھے کہ انصار کے کچھ مرد آئے اور آپ کو سلام کیا تو میں نے صہیب سے پوچھا کیونکہ وہ بھی ان کے ساتھ ہی تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو جواب کیسے دیتے تھے فرمایا ہاتھ سے اشارہ کر دیتے تھے۔

راوی : علی بن محمد طنافسی، سفیان بن عیینہ، زید بن اسلم، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نمازی کو سلام کیا جائے تو وہ کیسے جواب دے؟

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1018

راوی: محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ ثُمَّ أَدْرَكْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَأَشَارَ إِلَيَّ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَانِي فَقَالَ إِنَّكَ سَلَّمْتَ عَلَيَّ آنِفًا وَأَنَا أُصَلِّي

محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، ابوزبیر، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی کام کے لئے بھیجا (واپسی پر) میں نے آپ کو نماز میں پایا تو میں نے سلام کیا آپ نے مجھے اشارہ کر دیا جب نماز سے فارغ ہوئے تو مجھے بلا کر فرمایا ابھی تم نے مجھے سلام کیا حالانکہ میں نماز پڑھ رہا تھا؟

راوی: محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، ابوزبیر، حضرت جابر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نمازی کو سلام کیا جائے تو وہ کیسے جواب دے؟

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1019

راوی: احمد بن سعید دارمی، نضر بن شمیل، یونس بن ابی اسحق، ابواسحق، ابوالاحوص، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا نُسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ فَقِيلَ لَنَا إِنَّ فِي الصَّلَاةِ لَشُغْلًا

احمد بن سعید دارمی، نضر بن شمیل، یونس بن ابی اسحاق، ابواسحاق، ابوالاحوص، حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ ہم نماز میں ایک دوسرے کو سلام کیا کرتے تھے پھر ہمیں کہہ دیا کہ نماز میں اہم مشغولیت ہوتی ہے (اس لئے سلام و کلام نہ کیا کرو(

راوی : احمد بن سعید دارمی، نضر بن شمیل، یونس بن ابی اسحق، ابو اسحق، ابو الاحوص، حضرت عبداللہ بن مسعود

لاعلمی میں قبلہ کے علاوہ کسی اور طرف نماز پڑھنے کا حکم

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

لاعلمی میں قبلہ کے علاوہ کسی اور طرف نماز پڑھنے کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 1020

راوی : یحییٰ بن حکیم، ابوداؤد، اشعث بن سعید ابوالربیع السمان، عاصم بن عبیداللہ، عبداللہ بن عمار بن ربیعة، حضرت عامر بن ربیعہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَتَغَيَّمَتْ السَّمَاءُ وَأُشْكِلَتْ عَلَيْنَا الْقِبْلَةُ فَصَلَّيْنَا وَأَعْلَمْنَا فَلَمَّا طَلَعَتْ الشَّمْسُ إِذَا نَحْنُ قَدْ صَلَّيْنَا لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ

یحییٰ بن حکیم، ابوداؤد، اشعث بن سعید ابوالربیع السمان، عاصم بن عبیداللہ، عبداللہ بن عمار بن ربیعة، حضرت عامر بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ ایک سفر میں ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے کہ آسمان پر بادل چھا گیا اور ہم پر قبلہ مشتبہ ہو گیا ہم نے نماز پڑھ لی اور (جس طرف نماز پڑھی تھی اس طرف) نشانی لگا دی جب سورج نکلا تو معلوم ہوا کہ ہم نے قبلہ کے علاوہ اور طرف نماز پڑھ لی ہے تو ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں اس کا تذکرہ کیا اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی پس تم جدھر بھی منہ کرو ادھر ہی اللہ کی جہت ہے یعنی وہ جہت جس طرف تمہیں نماز کا حکم ہے۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، ابوداؤد، اشعث بن سعید ابوالربیع السمان، عاصم بن عبیداللہ، عبداللہ بن عمار بن ربیعة، حضرت عامر بن ربیعہ

نمازی بلغم کس طرف تھوکے ؟

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نمازی بلغم کس طرف تھوکے ؟

جلد : جلد اول حدیث 1021

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، منصور، ربعی بن حراش، حضرت طارق بن عبداللہ محازلی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّيْتَ فَلَا تَبْزُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْكَ وَلَا عَنْ يَمِينِكَ وَلَكِنْ ابْزُقْ عَنْ يَسَارِكَ أَوْ تَحْتَ قَدَمِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، منصور، ربعی بن حراش، حضرت طارق بن عبداللہ محازلی فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم نماز پڑھ رہے ہو تو اپنے سامنے یا دائیں طرف مت تھوکو البتہ بائیں جانب یا پاؤں کے نیچے تھوک سکتے ہو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، منصور، ربعی بن حراش، حضرت طارق بن عبداللہ محازلی

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نمازی بلغم کس طرف تھوکے ؟

جلد : جلد اول حدیث 1022

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، قاسم بن مہران، ابورافع، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَأَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ مَا بَالُ أَحَدِكُمْ يَقُومُ مُسْتَقْبِلَهُ يَعْنِي رَبَّهُ فَيَتَنَخَّعُ أَمَامَهُ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يُسْتَقْبَلَ فَيُتَنَخَّعَ فِي وَجْهِهِ إِذَا بَزَقَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْزُقَنَّ عَنْ شِمَالِهِ أَوْ لِيَقُلْ هَكَذَا فِي ثَوْبِهِ ثُمَّ أَرَانِي إِسْمَعِيلُ يَبْزُقُ فِي ثَوْبِهِ ثُمَّ يَدْلُكُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، قاسم بن مہران، ابورافع، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بار مسجد کے قبلہ میں بلغم دیکھا تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا تم میں سے ایک کو کیا ہوا کہ اپنے رب کی طرف منہ کر کے کھڑا ہوتا ہے پھر اسی کے سامنے بلغم تھوکتا ہے کیا تم میں سے کسی کو پسند ہے کہ اس کی طرف منہ کر کے اس کے سامنے بلغم تھوکا جائے جب تم میں سے کوئی تھوکے تو اپنی بائیں جانب تھوک لے یا اپنے کپڑے میں اس طرح کر لے (راوی کہتے ہیں) پھر مجھے اسماعیل نے اپنے کپڑے میں تھوک کر مل کر دکھایا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، قاسم بن مہران، ابورافع، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نمازی بلغم کس طرف تھوکے؟

جلد : جلد اول حدیث 1023

راوی: ہناد بن سری و عبداللہ بن عامر بن زرارة، ابوبکر بن عیاش، عاصم، ابووائل، حضرت حذیفہ نے شبث بن ربعی

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ رَأَى شَبَثَ بْنَ رِبْعِيٍّ بَزَقَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ يَا شَبَثُ لَا تَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

كَانَ يَنْهَى عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا قَامَ يُصَلِّي أَقْبَلَ اللهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ حَتَّى يَنْقَلِبَ أَوْ يُحْدِثَ حَدَثَ سُوءٍ

ہناد بن سری و عبد اللہ بن عامر بن زرارۃ، ابو بکر بن عیاش، عاصم، ابووائل، حضرت حذیفہ نے شبث بن ربعی کو اپنے سامنے تھوکتے دیکھا تو فرمایا اے شبث اپنے سامنے مت تھوکا کرو اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے منع فرماتے تھے اور فرمایا کہ مرد جب نماز کے لئے کھڑا ہو تو اللہ تعالیٰ بذات خود اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں حتیٰ کہ وہ نماز پڑھ کر پلٹ جائے یا برا حدث کرے

راوی : ہناد بن سری و عبد اللہ بن عامر بن زرارۃ، ابو بکر بن عیاش، عاصم، ابووائل، حضرت حذیفہ نے شبث بن ربعی

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نمازی بلغم کس طرف تھوکے؟

جلد : جلد اول حدیث 1024

راوی: زید بن اخزم وعبدۃ بن عبداللہ، عبدالصمد، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ وَعَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَزَقَ فِي ثَوْبِهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ ثُمَّ دَلَكَهُ

زید بن اخزم وعبدۃ بن عبد اللہ، عبد الصمد، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بار نماز میں اپنے کپڑے میں تھوک کر اسے مل ڈالا۔

راوی : زید بن اخزم وعبدۃ بن عبد اللہ، عبد الصمد، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس بن مالک

نماز میں کنکریوں پر ہاتھ پھیر کر برابر کرنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں کنکریوں پر ہاتھ پھیر کر برابر کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1025

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَسَّ الْحَصَى فَقَدْ لَغَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے کنکریوں کو چھوا اس نے فضول حرکت کی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں کنکریوں پر ہاتھ پھیر کر برابر کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1026

راوی: محمد بن صباح و عبدالرحمن بن ابراهیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت معیقیب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَيْقِيبٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْحِ الْحَصَى فِي الصَّلَاةِ

إِنْ كُنْتَ فَاعِلًا فَمَرَّةً وَاحِدَةً

محمد بن صباح وعبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت معقیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز میں کنکریوں کو برابر کرنے کے بارے میں ارشاد فرمایا اگر ضرور کرنا ہی ہو تو صرف ایک بار۔(یعنی دوران نماز اب کنکریوں سے ہی نہ دھیان لگا رہے)۔

راوی : محمد بن صباح وعبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت معقیب

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں کنکریوں پر ہاتھ پھیر کر برابر کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1027

راوی: هشام بن عمار و محمد بن صباح، سفیان بن عیینه، زهری، ابوالاحوص لیثی، حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَإِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاجِهُهُ فَلَا يَمْسَحْ بِالْحَصَى

ہشام بن عمار و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوالاحوص لیثی، حضرت ابوذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی ایک نماز کے لئے کھڑا ہو تو رحمت خداوندی اس کی طرف متوجہ ہوتی ہے لہذا کنکریوں پر ہاتھ پھیرے۔

راوی : ہشام بن عمار و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوالاحوص لیثی، حضرت ابوذر

چٹائی پر نماز پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

چٹائی پر نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1028

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، شیبانی، عبداللہ بن شداد، ام المومنین حضرت میمونہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، شیبانی، عبد اللہ بن شداد، ام المومنین حضرت میمونہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، شیبانی، عبد اللہ بن شداد، ام المومنین حضرت میمونہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

چٹائی پر نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1029

راوی: ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، ابوسفیان، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَصِيرٍ

ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابوسفیان، حضرت ابو سعید بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چٹائی پر نماز ادا فرمائی۔

راوی: ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابوسفیان، حضرت ابو سعید

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

چٹائی پر نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1030

راوی: حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، زمعہ بن صالح، حضرت عمرو بن دینار

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ صَلَّى ابْنُ عَبَّاسٍ وَهُوَ بِالْبَصْرَةِ عَلَى بِسَاطِهِ ثُمَّ حَدَّثَ أَصْحَابَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى بِسَاطِهِ

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، زمعہ بن صالح، حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں حضرت ابن عباس نے بصرہ میں اپنے بچھونے پر نماز ادا فرمائی پھر اپنے ساتھیوں کو بتایا کہ رسول اللہ اپنے بچھونے پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

راوی: حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، زمعہ بن صالح، حضرت عمرو بن دینار

سردی یا گرمی کی وجہ سے کپڑوں پر سجدہ کا حکم

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سردی یا گرمی کی وجہ سے کپڑوں پر سجدہ کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 1031

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالعزیز بن محمد دراوردی، اسماعیل بن ابی حبیبہ، حضرت عبداللہ بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ جَائَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِنَا فِي مَسْجِدِ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ فَرَأَيْتُهُ وَاضِعًا يَدَيْهِ عَلَى ثَوْبِهِ إِذَا سَجَدَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالعزیز بن محمد دراوردی، اسماعیل بن ابی حبیبہ، حضرت عبداللہ بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے اور ہمیں بنو عبدالاشہل کی مسجد میں نماز پڑھائی تو میں نے دیکھا کہ آپ نے سجدہ میں اپنے کپڑے پر ہاتھ رکھے ہوئے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالعزیز بن محمد دراوردی، اسماعیل بن ابی حبیبہ، حضرت عبداللہ بن عبدالرحمن

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سردی یا گرمی کی وجہ سے کپڑوں پر سجدہ کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 1032

راوی : جعفر بن مسافر، اسماعیل بن ابی اویس، ابراهیم بن اسماعیل اشهلی، عبداللہ بن عبدالرحمن بن ثابت بن صامت، عبدالرحمن بن ثابت صامت، حضرت صامت

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الْأَشْهَلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ وَعَلَيْهِ كِسَاءٌ مُتَلَفِّفٌ بِهِ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَيْهِ يَقِيهِ بَرْدَ الْحَصَى

جعفر بن مسافر، اسماعیل بن ابی اویس، ابراہیم بن اسماعیل اشہلی، عبداللہ بن عبدالرحمن بن ثابت بن صامت، عبدالرحمن بن ثابت صامت، حضرت صامت سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنوعبدالاشہل میں نماز ادا فرمائی آپ ایک چادر لپیٹے ہوئے تھے کنکریوں کی ٹھنڈک سے بچنے کے لئے آپ اپنے دست مبارک اسی چادر پر ہی رکھ لیتے تھے۔

راوی : جعفر بن مسافر، اسماعیل بن ابی اویس، ابراہیم بن اسماعیل اشہلی، عبداللہ بن عبدالرحمن بن ثابت بن صامت، عبدالرحمن بن ثابت صامت، حضرت صامت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سردی یا گرمی کی وجہ سے کپڑوں پر سجدہ کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 1033

راوی: اسحق بن ابراهیم بن حبیب، بشر بن مفضل، غالب قطان، بکر بن عبد الله، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ فَإِذَا لَمْ يَقْدِرْ أَحَدُنَا أَنْ يُمَكِّنَ جَبْهَتَهُ بَسَطَ ثَوْبَهُ فَسَجَدَ عَلَيْهِ

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، بشر بن مفضل، غالب قطان، بکر بن عبداللہ، حضرت انس بن مالک بیان فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ شدید گرمی میں نماز پڑھتے تھے۔ جب ہم میں سے کوئی اپنی پیشانی زمین پر (بوجہ تپش) نہ ٹکا سکتا تو

کپڑا بچھا کر اس پر سجدہ کر لیتا۔

راوی : اسحٰق بن ابراہیم بن حبیب، بشر بن مفضل، غالب قطان، بکر بن عبداللہ، حضرت انس بن مالک

نماز میں مرد تسبیح کہیں اور عورتیں تالی بجائیں

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں مرد تسبیح کہیں اور عورتیں تالی بجائیں

جلد : جلد اول حدیث 1034

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و ھشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زھری، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

ابو بکر بن ابی شیبہ وہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مرد تسبیح کہیں اور عورتیں اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی پشت پر ماریں۔ (اگر نماز میں امام کو سہو ہو جائے یا اور کوئی حادثہ پیش آئے تو)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ وہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جلد : جلد اول   حدیث 1035

راوی: ہشام بن عمار و سہل ابن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

ہشام بن عمار و سہل ابن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مرد (دوران نماز) سُبْحَانَ اللَّهِ کہیں اور عورتیں تالی بجائیں

راوی: ہشام بن عمار و سہل ابن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں مرد تسبیح کہیں اور عورتیں تالی بجائیں

جلد : جلد اول   حدیث 1036

راوی: سوید بن سعید، یحییٰ بن سلیم، اسماعیل بن امیہ و عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ وَعُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنِّسَاءِ فِي التَّصْفِيقِ وَلِلرِّجَالِ فِي التَّسْبِيحِ

سوید بن سعید، یحییٰ بن سلیم، اسماعیل بن امیہ و عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مردوں کو (دوران نماز) سُبْحَانَ اللَّهِ کہنے کی اور عورتوں کو تالی بجانے کی اجازت دی

راوی : سوید بن سعید، یحیٰ بن سلیم، اسماعیل بن امیہ و عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

جوتوں سمیت نماز پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جوتوں سمیت نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1037

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، نعمان بن سالم، ابن اوس، حضرت ابن ابی اوس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْسٍ قَالَ كَانَ جَدِّي أَوْسٌ أَحْيَانًا يُصَلِّي فَيُشِيرُ إِلَيَّ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَأُعْطِيهِ نَعْلَيْهِ وَيَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، نعمان بن سالم، ابن اوس، حضرت ابن ابی اوس فرماتے ہیں کہ میرے دادا اوس کبھی کبھار نماز پڑھتے ہوئے مجھے اشارہ کر دیتے تو میں ان کے جوتے ان کو دے دیتا اور وہ فرماتے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جوتوں سمیت نماز پڑھتے دیکھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، نعمان بن سالم، ابن اوس، حضرت ابن ابی اوس

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جوتوں سمیت نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1038

راوی: بشر بن ھلال صواف، یزید بن زریع، حسین معلم، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَافِيًا وَمُنْتَعِلًا

بشر بن ہلال صواف، یزید بن زریع، حسین معلم، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جوتے اتار کر اور پہنے ہوئے دونوں طرح نماز پڑھتے دیکھا۔

راوی: بشر بن ہلال صواف، یزید بن زریع، حسین معلم، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جوتوں سمیت نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1039

راوی: علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، زھیر، ابواسحق، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَقَدْ رَأَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي النَّعْلَيْنِ وَالْخُفَّيْنِ

علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، زہیر، ابواسحاق، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جوتوں میں اور موزوں میں نماز ادا کرتے دیکھا۔

راوی: علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، زہیر، ابواسحق، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

نماز میں بالوں اور کپڑوں کو سمیٹنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں بالوں اور کپڑوں کو سمیٹنا

جلد : جلد اول حدیث 1040

راوی: بشر بن معاذ ضریر، حماد بن زید و ابوعوانہ، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَأَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ لَا أَكُفَّ شَعَرًا وَلَا ثَوْبًا

بشر بن معاذ ضریر، حماد بن زید و ابو عوانہ، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم ملا کہ (نماز میں) نہ بال سمیٹوں نہ کپڑے۔

راوی : بشر بن معاذ ضریر، حماد بن زید و ابو عوانہ، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں بالوں اور کپڑوں کو سمیٹنا

جلد : جلد اول حدیث 1041

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن ادریس، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أُمِرْنَا أَلَّا نَكُفَّ شَعَرًا وَلَا ثَوْبًا وَلَا نَتَوَضَّأَ مِنْ مَوْطَإٍ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن ادریس، اعمش، ابووائل، حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ ہمیں یہ حکم دیا گیا کہ (نماز میں) نہ بال سمیٹو نہ کپڑے اور چلنے کی وجہ سے وضو نہ کریں (بلکہ اگر چلتے میں نجاست لگ گئی تو جہاں نجاست لگی ہے صرف اس جگہ کو دھولیں)۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن ادریس، اعمش، ابووائل، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں بالوں اور کپڑوں کو سمیٹنا

جلد : جلد اول حدیث 1042

راوی: بکر بن خلف، خالد بن حارث، شعبہ، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت مکحول

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي مُخَوَّلُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعْدٍ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ يَقُولُ رَأَيْتُ أَبَا رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَهُوَ يُصَلِّي وَقَدْ عَقَصَ شَعْرَهُ فَأَطْلَقَهُ أَوْ نَهَى عَنْهُ وَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَهُوَ عَاقِصٌ شَعَرَهُ

بکر بن خلف، خالد بن حارث، شعبہ، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ میں نے مدینہ کے ایک صاحب ابوسعید کو سنا فرما رہے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام ابورافع کو دیکھا انہوں نے حسن بن علی کو نماز پڑھتے دیکھا درآنحالیکہ انہوں نے بالوں کا جوڑا باندھا ہوا تھا تو ابورافع نے اس کو کھول دیا یا اس سے روکا اور کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جوڑا باندھ کر نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔ (دوسری روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ نماز کے علاوہ بھی مردوں

کیلئے جوڑا باندھنا ممنوع ہے)۔

راوی : بکر بن خلف، خالد بن حارث، شعبہ، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت مکحول

نماز میں خشوع

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں خشوع

جلد : جلد اول حدیث 1043

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، طلحہ بن یحییٰ، یونس، زہری، سالم، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْفَعُوا أَبْصَارَكُمْ إِلَى السَّمَائِ أَنْ تَلْتَبِعَ يَعْنِي فِي الصَّلَاةِ

عثمان بن ابی شیبہ، طلحہ بن یحییٰ، یونس، زہری، سالم، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنی نگاہوں کو نماز میں آسمان کی طرف مت اٹھاؤ ایسا نہ ہو کہ اچک لی جائیں۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، طلحہ بن یحییٰ، یونس، زہری، سالم، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں خشوع

جلد : جلد اول حدیث 1044

راوی: نصر بن علی جهضمی، عبد الاعلی، سعید، قتادة، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بِأَصْحَابِهِ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ بِوَجْهِهِ فَقَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَائِ حَتَّى اشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي ذَلِكَ لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَيَخْطَفَنَّ اللهُ أَبْصَارَهُمْ

نصر بن علی جہضمی، عبد الاعلیٰ، سعید، قتادة، حضرت انس بن مالک نے فرمایا کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کو نماز پڑھائی جب نماز مکمل کرلی تو لوگوں کی طرف چہرہ کر کے فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا کہ آسمان کی طرف نگاہیں اٹھاتے ہیں یہاں تک اس بارے میں سخت بات فرمائی اور فرمایا کہ لوگ اس سے باز آجائیں ورنہ اللہ انکی نگاہیں اُچک لیں گے۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، عبد الاعلیٰ، سعید، قتادة، حضرت انس بن مالک

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں خشوع

جلد : جلد اول حدیث 1045

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، اعمش، مسیب بن رافع، تمیم بن طرفه، حضرت جابر بن سمره

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَائِ أَوْ لَا تَرْجِعُ أَبْصَارُهُمْ

محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، اعمش، مسیب بن رافع، تمیم بن طرفہ، حضرت جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا باز آجائیں وہ لوگ جو اپنی نگاہیں (دوران نماز) آسمان کی طرف اٹھاتے ہیں ورنہ ان کی نگاہیں واپس نہ لوٹیں گی۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، اعمش، مسیب بن رافع، تمیم بن طرفہ، حضرت جابر بن سمرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں خشوع

جلد : جلد اول حدیث 1046

راوی: حمید بن مسعدة و ابوبکر بن خلاد، نوح بن قیس، عمرو بن مالك، ابوالجوزاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ امْرَأَةٌ تُصَلِّي خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسْنَاءُ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ فَكَانَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَسْتَقْدِمُ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ لِئَلَّا يَرَاهَا وَيَسْتَأْخِرُ بَعْضُهُمْ حَتَّى يَكُونَ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ فَإِذَا رَكَعَ قَالَ هَكَذَا يَنْظُرُ مِنْ تَحْتِ إِبْطِهِ فَأَنْزَلَ اللهُ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ فِي شَأْنِهَا

حمید بن مسعدة و ابو بکر بن خلاد، نوح بن قیس، عمرو بن مالک، ابوالجوزاء، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ ایک بہت ہی خوبصورت عورت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھنے آجاتی تھی تو بعض لوگ آگے بڑھ کر صف اول میں پہنچ جاتے تاکہ اس پر نگاہ نہ پڑے اور بعض پیچھے ہو جاتے حتیٰ کہ آخری صف میں پہنچ جاتے جب رکوع میں جاتے تو اس طرح بغلوں سے جھانکتے اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ (ترجمہ) اور ہم جانتے ہیں تم ہیں آگے بڑھنے والوں کو اور پیچھے ہٹنے والوں کو۔

راوی : حمید بن مسعدة و ابو بکر بن خلاد، نوح بن قیس، عمرو بن مالک، ابوالجوزاء، حضرت ابن عباس

ایک کپڑا پہن کر نماز پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ایک کپڑا پہن کر نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1047

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و ھشام بن عمار ، سفیان بن عیینہ ، زھری ، سعید بن مسیب ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَی رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدُنَا يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَ کُلُّکُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ وہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ایک صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ ہم سے بعض ایک ہی کپڑا پہن کر نماز پڑھ لیتے ہیں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو کیا تم میں ہر ایک کے پاس دو کپڑے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ وہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ایک کپڑا پہن کر نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1048

راوی: ابو کریب، عمر بن عبید، اعمش ابوسفیان، جابر، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو کُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَی رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ

ابو کریب، عمر بن عبید، اعمش ابوسفیان، جابر، حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھ رہے تھے۔ توشح کا معنی ہے کپڑا بغل سے نکال کر کندھے پر ڈالنا۔

راوی: ابو کریب، عمر بن عبید، اعمش ابوسفیان، جابر، حضرت ابوسعید خدری

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ایک کپڑا پہن کر نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1049

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ھشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عمر بن ابی سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَکِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلَی عَاتِقَيْهِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عمر بن ابی سلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک کپڑے میں لپٹ کر اس کے دونوں کنارے کندھوں پر ڈالے ہوئے نماز پڑھتے دیکھا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عمر بن ابی سلمہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ایک کپڑا پہن کر نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1050

راوی: ابو اسحق شافعی ابراھیم بن محمد بن عباس، محمد بن حنظلہ بن محمد بن عباد مخزومی، معروف بن مشکان، عبدالرحمن بن کیسان، حضرت کیسان

حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنْظَلَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ مُشْكَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالْبِئْرِ الْعُلْيَا فِي ثَوْبٍ

ابو اسحاق شافعی ابراہیم بن محمد بن عباس، محمد بن حنظلہ بن محمد بن عباد مخزومی، معروف بن مشکان، عبد الرحمن بن کیسان، حضرت کیسان بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بیر عُلیا پر ایک کپڑے میں نماز پڑھتے دیکھا۔

راوی: ابو اسحق شافعی ابراہیم بن محمد بن عباس، محمد بن حنظلہ بن محمد بن عباد مخزومی، معروف بن مشکان، عبد الرحمن بن کیسان، حضرت کیسان

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ایک کپڑا پہن کر نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1051

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عمرو بن کثیر، ابن کیسان، حضرت کیسان

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَلَبِّبًا بِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عمرو بن کثیر، ابن کیسان، حضرت کیسان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ظہر وعصر ایک کپڑے میں لپٹ کر پڑھتے دیکھا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عمرو بن کثیر، ابن کیسان، حضرت کیسان

قرآن کریم کے سجدہ کے بارے میں

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

قرآن کریم کے سجدہ کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1052

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ ابْنُ آدَمَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ اعْتَزَلَ الشَّيْطَانُ يَبْكِي يَقُولُ يَا وَيْلَهُ أُمِرَ ابْنُ آدَمَ بِالسُّجُودِ فَسَجَدَ فَلَهُ الْجَنَّةُ وَأُمِرْتُ بِالسُّجُودِ فَأَبَيْتُ فَلِيَ النَّارُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب انسان آیت سجدہ پڑھے پھر سجدے میں چلا جائے تو شیطان ایک طرف کو ہو کر روتا ہے اور کہتا ہے کہ آدمی کا ستیاناس ہو آدم کے بیٹے کو سجدے کا حکم دیا گیا تو اس نے سجدہ کر لیا اب اسکو جنت ملے گی اور مجھے سجدہ کا حکم دیا گیا تو میں نے انکار کر دیا اب میرا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

قرآن کریم کے سجدہ کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1053

راوی : ابوبکر بن خلاد باہلی، محمد بن یزید بن خنیس، حسن بن محمد بن عبید اللہ بن ابی یزید، ابن جریج، عبد اللہ بن ابی یزید، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خُنَيْسٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ جُرَيْجٍ يَا حَسَنُ أَخْبَرَنِي جَدُّكَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ الْبَارِحَةَ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ كَأَنِّي أُصَلِّي إِلَى أَصْلِ شَجَرَةٍ فَقَرَأْتُ السَّجْدَةَ فَسَجَدْتُ فَسَجَدَتْ الشَّجَرَةُ لِسُجُودِي فَسَمِعْتُهَا تَقُولُ اللَّهُمَّ احْطُطْ عَنِّي بِهَا وِزْرًا وَاكْتُبْ لِي بِهَا أَجْرًا وَاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ مِثْلَ الَّذِي أَخْبَرَهُ الرَّجُلُ عَنْ قَوْلِ الشَّجَرَةِ

ابو بکر بن خلاد باہلی، محمد بن یزید بن خنیس، حسن بن محمد بن عبید اللہ بن ابی یزید، ابن جریج، عبد اللہ بن ابی یزید، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ میں نبی کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک صاحب حاضر ہوئے اور عرض کیا میں نے گزشتہ رات خواب دیکھا کہ میں ایک درخت کی جڑ میں نماز پڑھ رہا ہوں تو میں نے آیت سجدہ پڑھ کر سجدہ کیا درخت نے بھی میرے ساتھ سجدہ کیا میں نے سنا درخت کہہ رہا تھا اے اللہ سجدہ کی وجہ سے میرے گناہوں کا بوجھ کم کر دیجئے اور اس کی وجہ سے میرے لئے اجر لکھ دیجئے اور اس کو اپنے ہاں میرے لئے ذخیرہ کر دیجئے ابن عباس بیان فرماتے ہیں پھر میں نے دیکھا کہ نبی نے آیت سجدہ پڑھی پھر سجدہ میں گئے تو میں نے وہی دعا پڑھتے سنا جو ان صاحب نے درخت سے سن کر بیان کی تھی

راوی : ابو بکر بن خلاد باہلی، محمد بن یزید بن خنیس، حسن بن محمد بن عبید اللہ بن ابی یزید، ابن جریج، عبد اللہ بن ابی یزید، حضرت ابن عباس

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

قرآن کریم کے سجدہ کے بارے میں

جلد : جلد اول **حدیث** 1054

راوی : علی بن عمرو انصاری، یحییٰ بن سعید اموی، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، عبداللہ بن فضل، اعرج، ابورافع، حضرت علی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَجَدَ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ أَنْتَ رَبِّي سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي شَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ

علی بن عمرو انصاری، یحییٰ بن سعید اموی، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، عبد اللہ بن فضل، اعرج، ابورافع، حضرت علی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سجدہ کرتے تو پڑھتے اللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدْتُ وَبِکَ آمَنْتُ وَلَکَ أَسْلَمْتُ أَنْتَ رَبِّي سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي شَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَکَ اللّٰہُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ اے اللہ آپ ہی کے لئے میں نے سجدہ کیا اور آپ ہی پر ایمان لایا اور آپ ہی کا مطیع ہوا آپ میرے پروردگار ہیں میرا چہرہ جھکا اس ذات کے سامنے جس نے اس میں آنکھ اور کان بنائے۔ اللہ برکت والا ہے سب بنانے والوں میں اچھا بنانے والا ہے۔

راوی : علی بن عمرو انصاری، یحییٰ بن سعید اموی، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، عبد اللہ بن فضل، اعرج، ابورافع، حضرت علی

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سجود قرآنیہ کی تعداد

جلد : جلد اول حدیث 1055

راوی: حرملہ بن یحییٰ مصری، عبداللہ بن وهب، عمرو بن حارث، ابن ابی هلال، عمر دمشقی، حضرت ابوالدرداء

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عُمَرَ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ حَدَّثَنِي أَبُو الدَّرْدَاءِ أَنَّهُ سَجَدَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى عَشْرَةَ سَجْدَةً مِنْهُنَّ النَّجْمُ

حرملہ بن یحییٰ مصری، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابن ابی ہلال، عمر دمشقی، حضرت ابوالدرداء سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ گیارہ سجدے کئے ان میں سورۃ نجم کا سجدہ بھی ہے۔

راوی : حرملہ بن یحییٰ مصری، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابن ابی ہلال، عمر دمشقی، حضرت ابوالدرداء

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سجود قرآنیہ کی تعداد

جلد : جلد اول حدیث 1056

راوی: محمد بن یحییٰ، سلیمان بن عبدالرحمن دمشقی، عثمان بن فائد، عاصم بن رجاء بن حیوۃ، مهدی بن عبدالرحمن بن عیینہ بن خاطر، حضرت ابوالدرداء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ فَائِدٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ رَجَائِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ الْمَهْدِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُبَيْدَةَ بْنِ خَاطِرٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي أُمُّ الدَّرْدَائِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَائِ قَالَ سَجَدْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى عَشْرَةَ سَجْدَةً لَيْسَ فِيهَا مِنْ الْمُفَصَّلِ شَيْئٌ الْأَعْرَافُ وَالرَّعْدُ وَالنَّحْلُ وَبَنِي إِسْرَائِيلَ وَمَرْيَمُ وَالْحَجُّ وَسَجْدَةُ الْفُرْقَانِ وَسُلَيْمَانُ سُورَةِ النَّمْلِ وَالسَّجْدَةُ وَفِي ص وَسَجْدَةُ الْحَوَامِيمِ

محمد بن یحییٰ، سلیمان بن عبد الرحمن دمشقی، عثمان بن فائد، عاصم بن رجاء بن حیوۃ، مہدی بن عبد الرحمن بن عیینہ بن خاطر، حضرت ابو الدرداء بیان فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ گیارہ سجدے کئے۔ جن میں مفصل میں سے کوئی نہ تھا۔ اعراف رعد نحل نبی اسرائیل مریم حج فرقان سجدہ سلیمان (نمل) سورۃ نحل اور سجدہ صٓ اور حم سجدہ۔

راوی: محمد بن یحییٰ، سلیمان بن عبد الرحمن دمشقی، عثمان بن فائد، عاصم بن رجاء بن حیوۃ، مہدی بن عبد الرحمن بن عیینہ بن خاطر، حضرت ابو الدرداء

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سجود قرآنیہ کی تعداد

جلد : جلد اول　　حدیث 1057

راوی: محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، نافع بن یزید، حارث بن سعید عتقی، عبداللہ بن منین، حضرت عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سَعِيدٍ الْعُتَقِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُنَيْنٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ كِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأَهُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَجْدَةً فِي الْقُرْآنِ مِنْهَا ثَلَاثٌ فِي الْمُفَصَّلِ وَفِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ

محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، نافع بن یزید، حارث بن سعید عتقی، عبداللہ بن منین، حضرت عمرو بن عاص بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو قرآن کریم میں پندرہ سجدے پڑھائے جن میں سے تین تو مفصل ہیں اور حج میں دو سجدے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، نافع بن یزید، حارث بن سعید عتقی، عبداللہ بن منین، حضرت عمرو بن عاص

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سجود قرآنیہ کی تعداد

جلد : جلد اول　　　حدیث 1058

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسیٰ، عطاء بن میناء حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَائِ بْنِ مِينَائَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِذَا السَّمَائُ انْشَقَّتْ وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسی، عطاء بن میناء حضرت ابوہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ اور اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ میں سجدہ کیا

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسیٰ، عطاء بن میناء حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سجود قرآنیہ کی تعداد

جلد : جلد اول　　　حدیث 1059

راوی : ابوبکر بن ابی شیبه، سفیان بن عیینه، یحییٰ بن سعید، ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمر بن عبدالعزیز، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن هشام، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي إِذَا السَّمَائُ انْشَقَّتْ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ مَا سَمِعْتُ أَحَدًا يَذْكُرُهُ غَيْرَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، یحییٰ بن سعید، ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمر بن عبد العزیز، ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ میں سجدہ کیا

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، یحییٰ بن سعید، ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمر بن عبد العزیز، ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام، حضرت ابو ہریرہ

نماز کو پورا کرنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز کو پورا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1060

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، عبدالله بن نمیر، عبیدالله بن عمر، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاحِيَةٍ مِنْ الْمَسْجِدِ فَجَائَ فَسَلَّمَ فَقَالَ وَعَلَيْكَ

فَارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلَّى ثُمَّ جَائَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَعَلَيْكَ فَارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ بَعْدُ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ فَعَلِّمْنِي يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَسْبِغْ الْوُضُوئَ ثُمَّ اسْتَقْبِلْ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ حَتَّى تَسْتَوِيَ قَاعِدًا ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ایک صاحب مسجد میں آئے اور نماز ادا کی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد کے ایک کونہ میں تھے۔ انہوں نے حاضر ہو کر سلام عرض کیا۔ آپ نے فرمایا (اور تم پر بھی سلام ہو) دوبارہ جا کر نماز پڑھو کیونکہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔ انہوں نے سلام کا جواب دے کر فرمایا لوٹ جاؤ اور نماز پڑھو کیونکہ تم نے ابھی تک نماز نہیں پڑھی۔ تیسری بار اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! مجھے سکھا دیجئے۔ فرمایا جب تم نماز کے لئے کھڑے ہو تو خوب اچھی طرح وضو کرو پھر قبلہ رو ہو کر اللہُ أَكْبَرُ کہو پھر جتنا تمہیں آسان ہو قرآن پڑھو پھر رکوع میں جا کر اطمینان سے رکوع کرو پھر رکوع سے اٹھ کر طمینان سے کھڑے ہو جاؤ پھر سجدہ میں جا کر اطمینان سے سجدہ کرو پھر سے اٹھ کر سیدھے بیٹھ جاؤ پھر باقی تمام نماز میں ایسا ہی کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو ہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز کو پورا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1061

راوی: محمد بن بشار، ابوعاصم، عبدالحمید بن جعفر، حضرت محمد بن عمرو بن عطا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَائٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ فِي عَشَرَةٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ أَنَا

أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِمَ فَوَاللَّهِ مَا كُنْتَ بِأَكْثَرِنَا لَهُ تَبَعَةً وَلَا أَقْدَمَنَا لَهُ صُحْبَةً قَالَ بَلَى قَالُوا فَاعْرِضْ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ كَبَّرَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ وَيَقِرَّ كُلُّ عُضْوٍ مِنْهُ فِي مَوْضِعِهِ ثُمَّ يَقْرَأُ ثُمَّ يُكَبِّرُ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يَرْكَعُ وَيَضَعُ رَاحَتَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ مُعْتَمِدًا لَا يَصُبُّ رَأْسَهُ وَلَا يُقْنِعُ مُعْتَدِلًا ثُمَّ يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ حَتَّى يَقِرَّ كُلُّ عَظْمٍ إِلَى مَوْضِعِهِ ثُمَّ يَهْوِي إِلَى الْأَرْضِ وَيُجَافِي بَيْنَ يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ وَيَثْنِي رِجْلَهُ الْيُسْرَى فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا وَيَفْتَخُ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ إِذَا سَجَدَ ثُمَّ يَسْجُدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ وَيَجْلِسُ عَلَى رِجْلِهِ الْيُسْرَى حَتَّى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ مِنْهُ إِلَى مَوْضِعِهِ ثُمَّ يَقُومُ فَيَصْنَعُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ إِذَا قَامَ مِنْ الرَّكْعَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا صَنَعَ عِنْدَ افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ ثُمَّ يُصَلِّي بَقِيَّةَ صَلَاتِهِ هَكَذَا حَتَّى إِذَا كَانَتْ السَّجْدَةُ الَّتِي يَنْقَضِي فِيهَا التَّسْلِيمُ أَخَّرَ إِحْدَى رِجْلَيْهِ وَجَلَسَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْسَرِ مُتَوَرِّكًا قَالُوا صَدَقْتَ هَكَذَا كَانَ يُصَلِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، ابوعاصم، عبدالحمید بن جعفر، حضرت محمد بن عمرو بن عطا کہتے ہیں کہ میں نے نبی کے دس صحابہ جن میں ابو قتادہ بھی تھے میں حضرت ابوحمید ساعدی کو یہ کہتے سنا میں تم سب سے زیادہ نبی کی نماز کو جانتا ہوں۔ انہوں نے کہا یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ بخدا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع میں ہم سے بڑھ کر نہیں اور نہ ہم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو اللہُ أَکبَرُ کہہ کر کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے اور آپ کا ہر عضو اپنی جگہ پر ٹھہر جاتا پھر قرآت فرماتے پھر اللہُ أَکبَرُ کہہ کر کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے پھر رکوع میں جا کر اپنی ہتھیلیاں گھٹنوں پر زور دے کر رکھتے اپنا سر پیٹھ سے نہ اونچا رکھتے نہ نیچا بالکل برابر پھر کہتے اور کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے حتیٰ کہ ہر جوڑ اپنی جگہ ٹھہر جاتا پھر زمین کی طرف جاتے اور بازوں اور پہلوؤں کے درمیان فاصلہ رکھتے حتیٰ کہ ہر جوڑ اپنی جگہ ٹھہر جاتا۔ پھر سر اٹھاتے اور اپنا بایاں پاؤں موڑ کر اس پر بیٹھ جاتے اور سجدہ اکبر کہہ کر بائیں پاؤں پر بیٹھ جاتے حتیٰ کہ ہر جوڑ اپنی جگہ ٹھہر جاتا پھر کھڑے ہو کر دوسری رکعت پہلی رکعت کی مانند ادا فرماتے۔ پھر جب دو رکعتوں کے بعد کھڑے ہوتے تو کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے جیسے نماز کے شروع میں کیا تھا پھر باقی نماز اسی طرح ادا فرماتے حتیٰ کہ جب وہ سجدہ کرتے جس کے بعد سلام پھیرنا ہوتا تو ایک پاؤں پیچھے کر کے بائیں جانب پر سرین کے بل بیٹھتے۔ صحابہ نے فرمایا آپ نے سچ کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے ہی نماز ادا فرماتے تھے۔

راوی : محمد بن بشار، ابوعاصم، عبدالحمید بن جعفر، حضرت محمد بن عمرو بن عطا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز کو پورا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1062

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، حارثہ بن ابی الرجال، حضرت عمرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ فِي الْإِنَاءِ سَمَّى اللَّهَ وَيُسْبِغُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَقُومُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ فَيُكَبِّرُ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حِذَاءَ مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يَرْكَعُ فَيَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَيُجَافِي بِعَضُدَيْهِ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيُقِيمُ صُلْبَهُ وَيَقُومُ قِيَامًا هُوَ أَطْوَلُ مِنْ قِيَامِكُمْ قَلِيلًا ثُمَّ يَسْجُدُ فَيَضَعُ يَدَيْهِ تُجَاهَ الْقِبْلَةِ وَيُجَافِي بِعَضُدَيْهِ مَا اسْتَطَاعَ فِيمَا رَأَيْتُ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيَجْلِسُ عَلَى قَدَمِهِ الْيُسْرَى وَيَنْصِبُ الْيُمْنَى وَيَكْرَهُ أَنْ يَسْقُطَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْسَرِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، حارثہ بن ابی الرجال، حضرت عمرہ سے روایت ہے کہ میں نے عائشہ سے دریافت کیا کہ نبی نماز کیسے ادا فرماتے تھے؟ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو کے لئے برتن میں ہاتھ ڈالتے تو بسم اللہ کہتے اور خوب اچھی طرح وضو کرتے پھر قبلہ رو کھڑے ہو کر اللہُ أَکبرُ کہتے اور کندھوں کے برابر تک ہاتھ اٹھاتے پھر رکوع میں جاتے تو ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے اور بازوؤں کو پسلیوں سے الگ رکھتے پھر سر اٹھاتے تو کمر بالکل سیدھی کر لیتے اور تمہارے قیام سے کچھ زیادہ کھڑے رہتے پھر سجدہ میں جاتے تو قبلہ کی طرف رکھتے اور بازوؤں کو جتنا ہو سکتا جدا رکھتے پھر اٹھاتے اور بائیں پاؤں پر بیٹھ جاتے اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھتے اور آپ بائیں جانب گر پڑنے کو (سرین میں پر لگانے کو) ناپسند سمجھتے تھے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، حارثہ بن ابی الرجال، حضرت عمرہ

سفر میں نماز کا قصر کرنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سفر میں نماز کا قصر کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1063

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، زبید، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عُمَرَ قَالَ صَلَاةُ السَّفَرِ رَكْعَتَانِ وَالْجُمُعَةُ رَكْعَتَانِ وَالْعِيدُ رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، زبید، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت عمر نے فرمایا کہ سفر کی نماز دو رکعتیں ہیں۔ جمعہ دو رکعتیں ہیں عیدین دو رکعتیں ہیں یہ مکمل اور پوری نماز ہے اس میں کوئی قصر اور کمی نہیں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان سے (ایسا ہی معلوم ہوا(

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، زبید، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سفر میں نماز کا قصر کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1064

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، یزید بن زیاد بن ابی الجعد، زبید، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت عمر

بن خطاب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ عُمَرَ قَالَ صَلَاةُ السَّفَرِ رَكْعَتَانِ وَصَلَاةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ وَالْفِطْرُ وَالْأَضْحَى رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، یزید بن زیاد بن ابی الجعد، زبید، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت عمر بن خطاب نے بیان فرمایا سفر کی نماز دو رکعتیں ہیں۔ جمعۃ المبارک کی نماز (بھی) دو رکعتیں ہیں اور عید الفطر اور عید الاضحی (بھی) دو دو رکعتیں ہیں اور یہ پوری نماز ہے اس میں کوئی کمی نہیں ہوئی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، یزید بن زیاد بن ابی الجعد، زبید، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت عمر بن خطاب

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سفر میں نماز کا قصر کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1065

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، ابن جریج، ابن ابی عمار، عبداللہ بن بابیہ، حضرت یعلی بن امیہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ سَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قُلْتُ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنْ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقَدْ أَمِنَ النَّاسُ فَقَالَ عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوا صَدَقَتَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، ابن جریج، ابن ابی عمار، عبداللہ بن بابیہ، حضرت یعلی بن امیہ کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا عمر

بن خطاب سے پوچھا کہ (اللہ تعالیٰ کا ارشاد تو یہ ہے) تم پر کچھ حرج نہیں کہ نماز میں قصر کرو اگر تمہیں کافروں کی طرف سے اندیشہ ہو اور اب تو لوگ امن میں ہوتے ہیں۔ (لہذا قصر جائز نہ ہونا چاہئے) فرمایا مجھے بھی اسی سے تعجب ہوا جس سے تمہیں تعجب ہوا تو میں نے اسکے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا۔ فرمایا یہ صدقہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے تم پر کیا ہے لہذا تم اس کے صدقہ کو قبول کر لو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، ابن جریج، ابن ابی عمار، عبد اللہ بن بابیہ، حضرت یعلی بن امیہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سفر میں نماز کا قصر کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1066

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عبد اللہ بن ابی بکر بن عبد الرحمن، حضرت امیہ بن عبد اللہ بن خالد نے حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِنَّا نَجِدُ صَلَاةَ الْحَضَرِ وَصَلَاةَ الْخَوْفِ فِي الْقُرْآنِ وَلَا نَجِدُ صَلَاةَ السَّفَرِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَعَثَ إِلَيْنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَعْلَمُ شَيْئًا فَإِنَّمَا نَفْعَلُ كَمَا رَأَيْنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عبد اللہ بن ابی بکر بن عبد الرحمن، حضرت امیہ بن عبد اللہ بن خالد نے حضرت عبد اللہ بن عمر سے کہا ہمیں قرآن میں حضر کی اور خوف کی نماز تو ملی لیکن سفر کی نماز نہ ملی تو ان سے حضرت عبد اللہ بن عمر نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہماری طرف ایسی حالت میں مبعوث فرمایا کہ ہم کچھ بھی نہ جانتے تھے لہذا ہم تو اسی طرح کریں گے جیسے ہم نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کرتے دیکھا۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عبداللہ بن ابی بکر بن عبدالرحمن، حضرت امیہ بن عبداللہ بن خالد نے حضرت عبداللہ بن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سفر میں نماز کا قصر کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1067

راوی: احمد بن عبدۃ، حماد بن زید، بشر بن حرب، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنْ هَذِهِ الْمَدِينَةِ لَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْهَا

احمد بن عبدۃ، حماد بن زید، بشر بن حرب، حضرت ابن عمر نے بیان فرمایا رسول اللہ جب مدینہ طیبہ سے باہر جاتے تو دو رکعتوں سے زیادہ نہ پڑھتے حتیٰ کہ واپس مدینہ آجاتے۔

راوی : احمد بن عبدۃ، حماد بن زید، بشر بن حرب، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سفر میں نماز کا قصر کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1068

راوی: محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب و جبارة بن مغلس، ابوعوانہ، بکیر بن الاخنس، مجاھد، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ وَجُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ افْتَرَضَ اللهُ الصَّلَاةَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب و جبارۃ بن مغلس، ابو عوانہ، بکیر بن الاخنس، مجاہد، حضرت ابن عباس نے بیان فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمہارے بنی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبانی حضر میں چار اور سفر میں دو رکعتیں فرض فرمائیں

راوی: محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب و جبارۃ بن مغلس، ابو عوانہ، بکیر بن الاخنس، مجاہد، حضرت ابن عباس

سفر میں دو نمازیں اکٹھی پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سفر میں دو نمازیں اکٹھی پڑھنا

جلد : جلد اول　　　حدیث 1069

راوی: محرز بن سلمہ عدنی، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابراھیم بن اسماعیل، عبدالکریم، مجاھد و سعید بن جبیر و عطاء بن ابی رباح و طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَطَاوُسٍ أَخْبَرُوهُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي السَّفَرِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُعْجِلَهُ شَيْءٌ وَلَا يَطْلُبُهُ عَدُوٌّ وَلَا يَخَافُ شَيْئًا

محرز بن سلمہ عدنی، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابراہیم بن اسماعیل، عبدالکریم، مجاہد و سعید بن جبیر و عطاء بن ابی رباح وطاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر میں مغرب وعشاء (کی نماز) اکٹھی پڑھ لیا کرتے تھے حالانکہ نہ جلدی کی کوئی بات ہوتی نہ دشمن پیچھے ہوتا اور نہ ہی کسی قسم کا خوف ہوتا۔

راوی: محرز بن سلمہ عدنی، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابراہیم بن اسماعیل، عبدالکریم، مجاہد و سعید بن جبیر و عطاء بن ابی رباح وطاؤس، حضرت ابن عباس

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سفر میں دو نمازیں اکٹھی پڑھنا

جلد : جلد اول   حدیث 1070

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابوزبیر، ابن طفیل، حضرت معاذ بن جبل

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فِي السَّفَرِ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابوزبیر، ابن طفیل، حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر و عصر (کی نمازیں) اور مغرب وعشاء (کی نمازیں) سفر تبوک میں اکٹھی پڑھیں۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابوزبیر، ابن طفیل، حضرت معاذ بن جبل

سفر میں نفل پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سفر میں نفل پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1071

راوی: ابوبکر بن خلاد باھلی، ابوعامر، عیسیٰ بن حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب، حضرت حفص بن عاصم بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ عِيسَى بْنِ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ كُنَّا مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي سَفَرٍ فَصَلَّى بِنَا ثُمَّ انْصَرَفْنَا مَعَهُ وَانْصَرَفَ قَالَ فَالْتَفَتَ فَرَأَى أُنَاسًا يُصَلُّونَ فَقَالَ مَا يَصْنَعُ هَؤُلَاءِ قُلْتُ يُسَبِّحُونَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُسَبِّحًا لَأَتْمَمْتُ صَلَاتِي يَا ابْنَ أَخِي إِنِّي صَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ فِي السَّفَرِ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ ثُمَّ صَحِبْتُ أَبَا بَكْرٍ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَحِبْتُ عُمَرَ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَحِبْتُ عُثْمَانَ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى قَبَضَهُمْ اللَّهُ وَاللَّهُ يَقُولُ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

ابو بکر بن خلاد باہلی، ابو عامر، عیسیٰ بن حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب، حضرت حفص بن عاصم بن عمر فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد محترم نے حدیث سنائی فرمایا کہ سفر میں ابن عمر کے ساتھ تھے۔ انہوں نے ہمیں نماز پڑھائی پھر ہم انکے ساتھ واپس ہوئے اور وہ بھی واپس ہو گئے۔ فرمایا کہ انہوں نے مڑ کر دیکھا تو کچھ لوگ نماز پڑھ رہے تھے۔ فرمایا یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ میں نے کہا نفل پڑھ رہے ہیں۔ فرمایا اگر میں نے نفل پڑھنی ہوتے تو فرض نماز کو بھی پورا کر لیتا۔ اے میرے بھتیجے! میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رہا۔ آپ نے سفر میں دو رکعت سے زیادہ کچھ نہ پڑھا یہاں تک اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے پاس بلا لیا۔ پھر میں ابو بکر کے ساتھ بھی رہا۔ آپ نے بھی دو رکعت سے زیادہ کچھ نہ پڑھا۔ پھر میں عمر کے ساتھ بھی رہا آپ نے بھی دو رکعت سے زیادہ کچھ نہ پڑھا۔ میں عثمان کے ساتھ رہا۔ آپ نے بھی دو رکعت سے زیادہ نہ پڑھا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ ان تینوں حضرات کو اٹھا لیا اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے بے شک تمہارے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات بہترین نمونہ ہے۔

راوی : ابو بکر بن خلاد باہلی، ابو عامر، عیسیٰ بن حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب، حضرت حفص بن عاصم بن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سفر میں نفل پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1072

راوی: ابوبکر بن خلاد، وکیع، اسامہ بن زید، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَأَلْتُ طَاوُسًا عَنْ السُّبْحَةِ فِي السَّفَرِ وَالْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقٍ جَالِسٌ عِنْدَهُ فَقَالَ حَدَّثَنِي طَاوُسٌ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْحَضَرِ وَصَلَاةَ السَّفَرِ فَكُنَّا نُصَلِّي فِي الْحَضَرِ قَبْلَهَا وَبَعْدَهَا وَكُنَّا نُصَلِّي فِي السَّفَرِ قَبْلَهَا وَبَعْدَهَا

ابو بکر بن خلاد، وکیع، اسامہ بن زید، طاؤس، حضرت ابن عباس بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضر و سفر میں نماز فرض فرمائی اور ہم حضر میں بھی پہلے اور بعد کی سنتیں پڑھتے تھے اور سفر میں پہلے اور بعد کی سنتیں پڑھتے تھے۔

راوی: ابو بکر بن خلاد، وکیع، اسامہ بن زید، طاؤس، حضرت ابن عباس

جب مسافر کسی شہر میں قیام کرے تو کب تک قصر کرے؟

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب مسافر کسی شہر میں قیام کرے تو کب تک قصر کرے؟

جلد : جلد اول حدیث 1073

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسماعیل، حضرت عبد الرحمن بن حمید زہری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَأَلْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ

مَاذَا سَمِعْتَ فِي سُكْنَى مَكَّةَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَائَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا لِلْمُهَاجِرِ بَعْدَ الصَّدَرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسماعیل، حضرت عبد الرحمن بن حمید زہری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سائب بن یزید سے دریافت کیا کہ آپ نے مکہ کی سکونت کے بارے میں کیا سنا؟ فرمایا میں نے علاء بن حضرمی کو فرماتے سنا کہ نبی نے فرمایا مہاجر کیلئے (منیٰ سے) واپسی کے بعد تین دن تک رہنے کی اجازت ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسماعیل، حضرت عبد الرحمن بن حمید زہری

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب مسافر کسی شہر میں قیام کرے تو کب تک قصر کرے؟

جلد : جلد اول حدیث 1074

راوی: محمد بن یحییٰ، ابوعاصم، ابن جریج، حضرت عطاء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ وَقَرَأْتُهُ عَلَيْهِ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَائٌ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ فِي أُنَاسٍ مَعِي قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ صُبْحَ رَابِعَةٍ مَضَتْ مِنْ شَهْرِ ذِي الْحِجَّةِ

محمد بن یحییٰ، ابوعاصم، ابن جریج، حضرت عطاء سے روایت ہے حضرت جابر نے کئی لوگوں میں مجھ سے یہ حدیث بیان کی کہ نبی ذوالحجہ کی چوتھی تاریخ کو مکہ تشریف لائے۔ (اور چار دن مکہ رہے پھر منیٰ گئے اس دوران آپ نے قصر فرمایا)۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابوعاصم، ابن جریج، حضرت عطاء

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب مسافر کسی شہر میں قیام کرے تو کب تک قصر کرے؟

جلد : جلد اول حدیث 1075

راوی: محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، عبدالواحد بن زیاد، عاصم احول، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَنَحْنُ إِذَا أَقَمْنَا تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا نُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَإِذَا أَقَمْنَا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ صَلَّيْنَا أَرْبَعًا

محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، عبدالواحد بن زیاد، عاصم احول، عکرمہ، حضرت ابن عباس بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انیس روز تک قیام فرمایا دو دو رکعتیں پڑھتے رہے اور ہم بھی جب انیس دن تک قیام کریں تو دو دو رکعتیں پڑھتے ہیں اور جب اس سے زیادہ قیام کریں تو چار رکعتیں پڑھتے ہیں۔

راوی: محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، عبدالواحد بن زیاد، عاصم احول، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب مسافر کسی شہر میں قیام کرے تو کب تک قصر کرے؟

جلد : جلد اول حدیث 1076

راوی: ابویوسف بن صیدلانی محمد بن احمد رقی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَ بِمَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ خَمْسَ عَشْرَةَ لَيْلَةً يَقْصُرُ الصَّلَاةَ

ابو یوسف بن صیدلانی محمد بن احمد رقی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے سال پندرہ شب تک قیام فرمایا (اور اس دوران) نماز قصر ہی پڑھتے رہے۔

راوی: ابو یوسف بن صیدلانی محمد بن احمد رقی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب مسافر کسی شہر میں قیام کرے تو کب تک قصر کرے؟

جلد : جلد اول حدیث 1077

راوی: نصر بن علی جہضمی، یزید بن زریع و عبد الاعلی، یحییٰ بن ابی اسحق، حضرت انس

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَعَبْدُ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعْنَا قُلْتُ كَمْ أَقَامَ بِمَكَّةَ قَالَ عَشْرًا

نصر بن علی جہضمی، یزید بن زریع و عبد الاعلی، یحییٰ بن ابی اسحاق، حضرت انس سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مکہ کی طرف نکلے آپ دو دو رکعتیں پڑھاتے رہے۔ حتیٰ کہ ہم واپس لوٹے (راوی کہتے کہ (میں نے پوچھا مکہ میں کتنا قیام ہوا؟ فرمایا دس روز۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، یزید بن زریع وعبد الاعلی، یحییٰ بن ابی اسحق، حضرت انس

نماز چھوڑنے والے کی سزا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز چھوڑنے والے کی سزا

جلد : جلد اول **حدیث** 1078

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بندے اور کفر کے درمیان نماز کا چھوڑنا ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز چھوڑنے والے کی سزا

جلد : جلد اول **حدیث** 1079

راوی: اسماعیل بن ابراھیم بالسی، علی بن حسن بن شقیق، حسین بن واقد، عبداللہ بن بریدۃ، حضرت بریدۃ

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَهْدُ الَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ الصَّلَاةُ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ

اسماعیل بن ابراہیم بالسی، علی بن حسن بن شقیق، حسین بن واقد، عبداللہ بن بریدۃ، حضرت بریدۃ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمارے اور ان (منافقین) کے درمیان عہد نماز ہے (جب تک یہ نماز پڑھتے رہیں گے ہم ان کو مسلمان سمجھ کر اہل اسلام کا سا معاملہ کریں گے) پس جو نماز کو چھوڑ دے تو وہ یقینا (ظاہری طور پر بھی) کافر ہو گیا۔

راوی: اسماعیل بن ابراہیم بالسی، علی بن حسن بن شقیق، حسین بن واقد، عبداللہ بن بریدۃ، حضرت بریدۃ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز چھوڑنے والے کی سزا

جلد : جلد اول حدیث 1080

راوی: عبدالرحمن بن ابراھیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، عمرو بن سعد، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَالشِّرْكِ إِلَّا تَرْكُ الصَّلَاةِ فَإِذَا تَرَكَهَا فَقَدْ أَشْرَكَ

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، عمرو بن سعد، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بندے اور شرک کے درمیان نماز کا چھوڑنا ہی حائل ہے جب اس نے نماز چھوڑ دی تو شرک کا مرتکب ہو گیا۔

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، عمرو بن سعد، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک

فرض جمعہ کے بارے میں

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

فرض جمعہ کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1081

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ولید بن بکیر، ابوجناب (خباب)، عبداللہ بن محمد عدوی، علی بن زید، سعید بن مسیب، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ بُكَيْرٍ أَبُو جَنَّابٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَدَوِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ تُوبُوا إِلَى اللَّهِ قَبْلَ أَنْ تَمُوتُوا وَبَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ الصَّالِحَةِ قَبْلَ أَنْ تُشْغَلُوا وَصِلُوا الَّذِي بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ رَبِّكُمْ بِكَثْرَةِ ذِكْرِكُمْ لَهُ وَكَثْرَةِ الصَّدَقَةِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ تُرْزَقُوا وَتُنْصَرُوا وَتُجْبَرُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ قَدْ افْتَرَضَ عَلَيْكُمْ الْجُمُعَةَ فِي مَقَامِي هَذَا فِي يَوْمِي هَذَا فِي شَهْرِي هَذَا مِنْ عَامِي هَذَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَمَنْ تَرَكَهَا فِي حَيَاتِي أَوْ بَعْدِي وَلَهُ إِمَامٌ عَادِلٌ أَوْ جَائِرٌ اسْتِخْفَافًا بِهَا أَوْ جُحُودًا لَهَا فَلَا جَمَعَ اللَّهُ لَهُ شَمْلَهُ وَلَا بَارَكَ لَهُ فِي أَمْرِهِ أَلَا وَلَا صَلَاةَ لَهُ وَلَا زَكَاةَ لَهُ وَلَا حَجَّ لَهُ وَلَا صَوْمَ لَهُ وَلَا بِرَّ لَهُ حَتَّى يَتُوبَ فَمَنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ أَلَا لَا تَؤُمَّنَّ امْرَأَةٌ رَجُلًا وَلَا يَؤُمَّ أَعْرَابِيٌّ مُهَاجِرًا وَلَا يَؤُمَّ فَاجِرٌ مُؤْمِنًا إِلَّا أَنْ يَقْهَرَهُ بِسُلْطَانٍ يَخَافُ سَيْفَهُ وَسَوْطَهُ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ولید بن بکیر، ابوجناب (خباب)، عبداللہ بن محمد عدوی، علی بن زید، سعید بن مسیب، حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا اے لوگو! موت سے قبل اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرو اور مشغولیت سے قبل اعمال صالح کی طرف سبقت کرو اور اپنے اور اپنے ربّ کے درمیان تعلق قائم کرلو اللہ تعالیٰ کا کثرت سے

ذکر کر کے پوشیدہ اور ظاہر اً صدقہ دے کر اس کی وجہ سے تمہیں رزق دیا جائے گا اور تمہاری مدد کی جائے اور تمہارے نقصان کی تلافی ہو گی اور یہ جان لو جو اللہ تعالیٰ نے میری اس جگہ اس دن اس سال کے اس ماہ میں قیامت تک کے لئے جمعہ فرض فرما دیا۔ لہذا جس نے بھی میری زندگی میں یا میرے بعد جمعہ چھوڑ دیا جبکہ اس کا کوئی عادل یا ظالم امام بھی ہو جمعہ کو ہلکا سمجھتے ہوئے یا اس کا منکر ہونے کی وجہ سے تو اللہ تعالیٰ اسکے پھیلاؤ اور افراتفری میں کبھی جمعیت کو کبھی مجتمع نہ فرمائیں اور نہ اس کے کام میں برکت دیں اور خوب غور سے سنو نہ اسکی نماز ہو گی نہ زکوۃ نہ حج نہ روزہ نہ ہی کوئی اور نیکی حتیٰ کہ تائب ہو جائے اور جو تائب ہو اللہ تعالیٰ اسکی توبہ کو قبول فرمالیتے ہیں غور سے سنو کوئی عورت کسی مرد کی امام نہیں بن سکتی اور نہ دیہات والا مہاجر کا امام بنے اور نہ فاسق (دیندار) مؤمن کا امام بنے الا یہ کہ وہ مؤمن پر غلبہ حاصل کرلے اور مومن کو اس فاسق کے کوڑے یا تلوار کا خوف ہو۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ولید بن بکیر، ابوجناب (خباب)، عبداللہ بن محمد عدوی، علی بن زید، سعید بن مسیب، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

فرض جمعہ کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1082

راوی : یحییٰ بن خلف ابوسلمہ، عبدالاعلی، محمد بن اسحق، محمد بن ابی امامہ بن سہل بن حنیف، ابوامامہ، حضرت عبدالرحمن بن کعب بن مالک

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِيهِ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ قَائِدَ أَبِي حِينَ ذَهَبَ بَصَرُهُ فَكُنْتُ إِذَا خَرَجْتُ بِهِ إِلَى الْجُمُعَةِ فَسَمِعَ الْأَذَانَ اسْتَغْفَرَ لِأَبِي أُمَامَةَ أَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ وَدَعَا لَهُ فَمَكَثْتُ حِينًا أَسْمَعُ ذَلِكَ مِنْهُ ثُمَّ قُلْتُ فِي نَفْسِي وَاللَّهِ إِنَّ ذَا لَعَجْزٌ إِنِّي أَسْمَعُهُ كُلَّمَا سَمِعَ أَذَانَ الْجُمُعَةِ يَسْتَغْفِرُ لِأَبِي أُمَامَةَ وَيُصَلِّي عَلَيْهِ وَلَا أَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ لِمَ هُوَ فَخَرَجْتُ بِهِ كَمَا كُنْتُ أَخْرُجُ بِهِ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلَمَّا سَمِعَ الْأَذَانَ اسْتَغْفَرَ كَمَا كَانَ يَفْعَلُ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَتَاهُ

أَرَأَيْتَكَ صَلَاتَكَ عَلَى أَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ كُلَّمَا سَمِعْتَ النِّدَائَ بِالْجُمُعَةِ لِمَ هُوَ قَالَ أَيْ بُنَيَّ كَانَ أَوَّلَ مَنْ صَلَّى بِنَا صَلَاةَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ مَقْدَمِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ فِي نَقِيعِ الْخَضَمَاتِ فِي هَزْمٍ مِنْ حَرَّةِ بَنِي بَيَاضَةَ قُلْتُ كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ أَرْبَعِينَ رَجُلًا

یحییٰ بن خلف ابوسلمہ، عبدالاعلی، محمد بن اسحاق، محمد بن ابی امامہ بن سہل بن حنیف، ابوامامہ، حضرت عبدالرحمن بن کعب بن مالک کہتے ہیں جب میرے والد کی بینائی ختم ہوگئی تو میں ان کو پکڑ کر چلا کرتا تھا تو جب میں ان کو جمعہ کیلئے لے کر نکلتا اور وہ اذان سنتے تو ابوامامہ اسعد بن زُرارہ کیلئے استغفار کرتے اور دعا کرتے میں ایک عرصہ تک یہ سنتا رہا پھر میں نے دل میں سوچا کہ بخدا! یہ تو بیو قوفی ہے۔ جب بھی جمعہ کی اذان سنتے ہیں تو میں ان کو ابوامامہ کیلئے استغفار اور دعا کرتے سنتا ہوں اور میں ان سے اس کے متعلق دریافت نہیں کرتا کہ ایسا کیوں کرتے ہیں؟ چنانچہ میں ان کو حسب معمول جمعہ کیلئے لے کر نکلا۔ جب انہوں نے اذان سنی تو حسب سابق استغفار کیا میں نے ان سے کہا میرے ابّا جان بتایئے آپ اسعد زرارہ کے لئے اذان جمعہ سن کر استغفار اور دعا کیوں فرماتے ہیں؟ فرمایا اے میرے پیارے بیٹے! اسعد بن زرارہ وہ شخص ہیں جنہوں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مکہ سے آمد سے قبل نقیع الحضمات میں جرۃ نبی بیاضہ کے ہزم میں جمعہ کی نماز پڑھائی تھی۔ میں نے پوچھا آپ اس وقت کتنے افراد ہوتے تھے؟ فرمایا چالیس مرد۔

راوی : یحییٰ بن خلف ابوسلمہ، عبدالاعلی، محمد بن اسحق، محمد بن ابی امامہ بن سہل بن حنیف، ابوامامہ، حضرت عبدالرحمن بن کعب بن مالک

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

فرض جمعہ کے بارے میں

جلد : جلد اول   حدیث 1083

راوی: علی بن منذر، ابن فضیل، ابومالك اشجعی، ربعی ابن حراش، حذیفه وابوحازم، ابوهریره

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ وَعَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَضَلَّ اللَّهُ عَنْ الْجُمُعَةِ مَنْ كَانَ قَبْلَنَا كَانَ لِلْيَهُودِ يَوْمُ السَّبْتِ وَالْأَحَدُ لِلنَّصَارَى فَهُمْ لَنَا تَبَعٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ نَحْنُ الْآخِرُونَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا وَالْأَوَّلُونَ الْمَقْضِيُّ لَهُمْ قَبْلَ الْخَلَائِقِ

علی بن منذر، ابن فضیل، ابومالک اشجعی، ربعی ابن حراش، حذیفہ وابوحازم، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہم سے پہلوں کو جمعہ سے ہٹا دیا (اور وہ اپنی کجی کی وجہ سے اس کے بارے میں گمراہی میں رہے) یہود کیلئے ہفتہ کا دن اور نصاریٰ کیلئے اتوار کا دن مقرر ہوا۔ لہذا وہ قیامت تک ہمارے بعد ہیں اور ہم دنیا والوں میں آخر میں ہیں اور (آخرت کے اعتبار سے) اوّل ہیں جس کا فیصلہ تمام خلائق سے پہلے ہو گا۔

راوی : علی بن منذر، ابن فضیل، ابومالک اشجعی، ربعی ابن حراش، حذیفہ وابوحازم، ابوہریرہ

جمعہ کی فضیلت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 1084

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، عبدالرحمن ابن یزید انصاری، ابولبابہ بن عبدالمنذر، حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سَيِّدُ الْأَيَّامِ وَأَعْظَمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَهُوَ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ يَوْمِ الْأَضْحَى وَيَوْمِ الْفِطْرِ فِيهِ خَمْسُ خِلَالٍ خَلَقَ اللَّهُ فِيهِ آدَمَ

وَأَهْبَطَ اللَّهُ فِيهِ آدَمَ إِلَى الْأَرْضِ وَفِيهِ تَوَفَّى اللَّهُ آدَمَ وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا الْعَبْدُ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ مَا لَمْ يَسْأَلْ حَرَامًا وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ مَا مِنْ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ وَلَا سَمَائٍ وَلَا أَرْضٍ وَلَا رِيَاحٍ وَلَا جِبَالٍ وَلَا بَحْرٍ إِلَّا وَهُنَّ يُشْفِقْنَ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، عبدالرحمن ابن یزید انصاری، ابولبابہ بن عبدالمنذر، حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جمعہ تمام دنوں کا سردار ہے اور اللہ کے ہاں تمام دنوں سے زیادہ عظمت والا ہے اور یہ اللہ کے ہاں یوم الفطر اور یوم الاضحی سے بھی زیادہ معظم ہے۔ اس میں پانچ خصلتیں ہیں اس میں اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا اور اسی دن اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو زمین پر اتارا اور اسی دن اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو دنیا سے اٹھالیا (یعنی ان کی وفات ہوئی) اور اسی میں ایک ساعت ایسی ہے کہ بندہ اس میں جو بھی اللہ تعالیٰ سے مانگے عطا فرمادیتے ہیں بشرطیکہ حرام چیز کا سوال نہ ہو اور اسی دن قیامت قائم ہوگی تمام مقرب فرشتے آسمان زمینیں ہوائیں پہاڑ اور مندر جمعہ کے دن سے ڈرتے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، عبدالرحمن ابن یزید انصاری، ابولبابہ بن عبدالمنذر، حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کی فضیلت

جلد : جلد اول　　　حدیث 1085

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، ابوالاشعث صنعانی، حضرت شداد بن اوس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ

النَّفْخَةُ وَفِيهِ الصَّعْقَةُ فَأَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنْ الصَّلَاةِ فِيهِ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تُعْرَضُ صَلَاتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ أَرَمْتَ يَعْنِي بَلِيتَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، ابوالاشعث صنعانی، حضرت شداد بن اوس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے تمام دنوں میں سب سے زیادہ فضیلت والا دن جمعہ کا ہے اسی میں آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اسی دن صور پھونکا جائے گا اسی دن بے ہوش کیا جائے گا اس دن مجھ پر درود زیادہ بھیجا کرو اس لئے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جائے گا۔ ایک صاحب نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہمارا درود آپ پر کیسے پیش کیا جائیگا حالانکہ آپ مٹی ہو کر ختم ہو چکے ہوں گے؟ آپ نے جواب دیا اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء علیہ السلام کے اجسام کھانے کو حرام کر دیا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، ابوالاشعث صنعانی، حضرت شداد بن اوس

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 1086

راوی: محرز بن سلمہ عدنی، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء، ابوعلاء، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَفَّارَةُ مَا بَيْنَهُمَا مَا لَمْ تُغْشَ الْكَبَائِرُ

محرز بن سلمہ عدنی، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء، ابوعلاء، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جمعہ دوسرے جمعہ تک درمیانی گناہوں کا کفارہ ہے بشرطیکہ کبیرہ گناہوں کا ارتکاب نہ کرے۔

راوی : محرز بن سلمہ عدنی، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء، ابوعلاء، حضرت ابوہریرہ

جمعہ کے روز غسل

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے روز غسل

جلد : جلد اول   حدیث 1087

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن مبارک، اوزاعی، حسان بن عطیہ، ابواشعث، حضرت اوس بن ثقفی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَشْعَثِ حَدَّثَنِي أَوْسُ بْنُ أَوْسٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ غَسَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْتَسَلَ وَبَكَّرَ وَابْتَكَرَ وَمَشَى وَلَمْ يَرْكَبْ وَدَنَا مِنْ الْإِمَامِ فَاسْتَمَعَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خَطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةٍ أَجْرُ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن مبارک، اوزاعی، حسان بن عطیہ، ابواشعث، حضرت اوس بن ثقفی فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو جمعہ کے دن غسل کرائے (کہ بیوی سے صحبت کرے) اور خود بھی غسل کرے اور صبح جمعہ کیلئے جلدی نکلے اور خطبہ کے شروع حصہ بھی سن لے اور پیدل جائے سوار نہ ہو اور امام کے قریب ہو کر توجہ سے سنے اور فضول کام نہ کرے تو اس کو ہر قدم پر ایک سال کے روزوں اور شب بیداری کا ثواب ملے گا

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن مبارک، اوزاعی، حسان بن عطیہ، ابواشعث، حضرت اوس بن ثقفی

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے روز غسل

جلد : جلد اول حدیث 1088

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، عمر بن عبید، ابو اسحق، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عمر بن عبید، ابو اسحاق، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر یہ فرماتے سنا جو جمعہ کے لئے آنا چاہے تو وہ غسل کر لیا کرے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، عمر بن عبید، ابو اسحق، نافع، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے روز غسل

جلد : جلد اول حدیث 1089

راوی: سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ

سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن غسل ہر بالغ (مسلمان) کے لئے لازم ہے۔

راوی: سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری

جمعہ کے دن غسل ترک کرنے کی رخصت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے دن غسل ترک کرنے کی رخصت

جلد : جلد اول حدیث 1090

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَدَنَا وَأَنْصَتَ وَاسْتَمَعَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَمَنْ مَسَّ الْحَصَى فَقَدْ لَغَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو خوب اچھی طرح وضو کر کے جمعہ کے لئے آئے پھر امام کے قریب ہو کر خاموشی اور توجہ سے خطبہ سنے تو اس کے اس جمعہ اور دوسرے جمعہ تک کے بلکہ تین اور زیادہ کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور جو کنکریاں درست کرنے میں لگے تو اس نے لغو حرکت کی ۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے دن غسل ترک کرنے کی رخصت

جلد : جلد اول   حدیث 1091

راوی: نصر بن علی جھضمی، یزید بن ھارون، اسماعیل بن مسلم مکی، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ تُجْزِئُ عَنْهُ الْفَرِيضَةُ وَمَنْ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ

نصر بن علی جہضمی، یزید بن ہارون، اسماعیل بن مسلم مکی، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے جمعہ کے روز وضو کر لیا یہ بھی اچھا اور خوب ہے اس کا فرض ادا ہو جائے گا اور جس نے غسل کیا تو غسل بہت ہی فضیلت والا ہے۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، یزید بن ہارون، اسماعیل بن مسلم مکی، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک

جمعہ کے لئے سویرے جانا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے لئے سویرے جانا

جلد : جلد اول   حدیث 1092

راوی: ھشام بن عمار و سھل بن ابی سھل، سفیان بن عیینہ، زھری، سعید بن مسیب، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ

يَكْتُبُونَ النَّاسَ عَلَى قَدْرِ مَنَازِلِهِمْ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طَوَوْا الصُّحُفَ وَاسْتَمَعُوا الْخُطْبَةَ فَالْمُهَجِّرُ إِلَى الصَّلَاةِ كَالْمُهْدِي بَدَنَةً ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ كَمُهْدِي بَقَرَةٍ ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ كَمُهْدِي كَبْشٍ حَتَّى ذَكَرَ الدَّجَاجَةَ وَالْبَيْضَةَ زَادَ سَهْلٌ فِي حَدِيثِهِ فَمَنْ جَاءَ بَعْدَ ذَلِكَ فَإِنَّمَا يَجِيءُ بِحَقٍّ إِلَى الصَّلَاةِ

ہشام بن عمار و سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو مسجد کے ہر دروازے پر فرشتے مقرر ہوتے ہیں جو لوگوں کے نام انکے مرتبوں کے مطابق لکھتے ہیں جو کوئی پہلے آتا ہے اس کا نام پہلے پھر جو کوئی بعد میں آتا ہے اس کا اس کے بعد اور جب امام (خطبہ کے لئے) آتا ہے تو وہ فہرستیں لپیٹ کر توجہ سے خطبہ سنتے ہیں پس سب سے پہلے جمعہ کے لئے آنے والا اونٹ قربانی کرنے والے کی مانند ہے پھر اس کے بعد والا گائے قربانی کرنے والے کی طرح ہے پھر اس کے بعد آنے والا مینڈھا قربان کرنے والے کی مانند ہے حتیٰ کہ آپ نے مرغی اور انڈے کا ذکر فرمایا۔ سہل کی حدیث کا یہ اضافہ ہے کہ جو اسکے بعد آئے (یعنی امام خطبہ کیلئے نکل چکے اسکے بعد) تو وہ اپنا فرض ادا کرنے کے لئے آیا۔

راوی : ہشام بن عمار و سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے لئے سویرے جانا

جلد : جلد اول   حدیث 1093

راوی: ابو کریب، وکیع، سعید بن بشیر، قتادة، حسن، حضرت سمرة بن جندب

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ مَثَلَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ التَّبْكِيرِ كَنَاحِرِ الْبَدَنَةِ كَنَاحِرِ الْبَقَرَةِ كَنَاحِرِ الشَّاةِ حَتَّى ذَكَرَ الدَّجَاجَةَ

ابو کریب، وکیع، سعید بن بشیر، قتادة، حسن، حضرت سمرة بن جندب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمعہ

کی مثال بیان فرمائی پھر جمعہ کیلئے سویرے جانے کی مثال بیان فرمائی اونٹ ذبح کرنے والے کی مانند پھر گائے ذبح کرنے والے کی مانند پھر بکری ذبح کرنے والے کی مانند حتیٰ کہ مرغی کا ذکر فرمایا۔

راوی : ابوکریب، وکیع، سعید بن بشیر، قتادة، حسن، حضرت سمرة بن جندب

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے لئے سویرے جانا

جلد : جلد اول   حدیث 1094

راوی : کثیر بن عبید حمصی، عبد المجید بن عبد العزیز، معمر، اعمش، ابراهیم، حضرت علقمہ

حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ إِلَى الْجُمُعَةِ فَوَجَدَ ثَلَاثَةً وَقَدْ سَبَقُوهُ فَقَالَ رَابِعُ أَرْبَعَةٍ وَمَا رَابِعُ أَرْبَعَةٍ بِبَعِيدٍ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ النَّاسَ يَجْلِسُونَ مِنْ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى قَدْرِ رَوَاحِهِمْ إِلَى الْجُمُعَاتِ الْأَوَّلَ وَالثَّانِيَ وَالثَّالِثَ ثُمَّ قَالَ رَابِعُ أَرْبَعَةٍ وَمَا رَابِعُ أَرْبَعَةٍ بِبَعِيدٍ

کثیر بن عبید حمصی، عبد المجید بن عبد العزیز، معمر، اعمش، ابراہیم، حضرت علقمہ سے روایت ہے کہ میں حضرت عبد اللہ بن مسعود کے ساتھ جمعہ کے لئے نکلا۔ انہوں نے دیکھا کہ تین آدمی ان سے پہلے پہنچ چکے ہیں تو فرمایا میں چوتھا ہوں اور چار آدمیوں میں چوتھا آنے والا بھی کچھ دور نہیں۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا بلاشبہ قیامت کے دن اللہ جل جلالہ کی بارگاہ میں بیٹھنے میں اس درجہ پر ہوں گے جو جمعہ کے لئے جانے میں ان کا درجہ ہو گا پہلا دوسرا اسی درجہ پر ہو گا پھر فرمایا چار میں چوتھا اور چار میں چوتھا بھی کوئی دور نہیں۔

راوی : کثیر بن عبید حمصی، عبد المجید بن عبد العزیز، معمر، اعمش، ابراہیم، حضرت علقمہ

جمعہ کے دن زینت کرنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے دن زینت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1095

راوی : حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وھب، عمر بن حارث، یزید بن ابی حبیب، موسیٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حبان، حضرت عبداللہ بن سلام

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ مَا عَلَى أَحَدِكُمْ لَوْ اشْتَرَى ثَوْبَيْنِ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ سِوَى ثَوْبِ مِهْنَتِهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَيْخٌ لَنَا عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، عمر بن حارث، یزید بن ابی حبیب، موسیٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حبان، حضرت عبداللہ بن سلام بیان فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جمعہ کے روز منبر پر یہ ارشاد فرماتے سنا تم میں سے کسی ایک پر کیا بوجھ ہوا اگر وہ عام استعمال کے کپڑوں کے علاوہ جمعہ کے دن کیلئے خصوصی دو کپڑے خرید لے؟ (جیسے کوئی بڑے کے دربار میں جائے تو خصوصی کپڑے پہنتا ہے) دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، عمر بن حارث، یزید بن ابی حبیب، موسیٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حبان، حضرت عبداللہ بن سلام

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے دن زینت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1096

راوی: محمد بن یحییٰ، عمرو ابن ابی سلمہ، زہیر، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَرَأَى عَلَيْهِمْ ثِيَابَ النِّمَارِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَلَى أَحَدِكُمْ إِنْ وَجَدَ سَعَةً أَنْ يَتَّخِذَ ثَوْبَيْنِ لِجُمُعَتِهِ سِوَى ثَوْبَيْ مِهْنَتِهِ

محمد بن یحییٰ، عمرو ابن ابی سلمہ، زہیر، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمعہ کے روز لوگوں کو خطبہ دیا تو لوگوں کو پوستین پہنے دیکھا اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں کسی ایک پر کیا بوجھ ہو اگر وہ عام استعمال کے کپڑوں کے علاوہ بشرط وسعت جمعہ کے لئے دو خصوصی کپڑے تیار کروائے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عمرو ابن ابی سلمہ، زہیر، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے دن زینت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1097

راوی: سہل بن ابی سہل وحوثرۃ بن محمد، یحییٰ بن سعید قطان، ابن عجلان، سعید مقبری، ابوسعید مقبری، عبداللہ بن ودیعہ، حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَحَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَدِيعَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَأَحْسَنَ غُسْلَهُ وَتَطَهَّرَ فَأَحْسَنَ طُهُورَهُ وَلَبِسَ مِنْ أَحْسَنِ ثِيَابِهِ وَمَسَّ مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ مِنْ طِيبِ أَهْلِهِ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ وَلَمْ يَلْغُ وَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى

سہل بن ابی سہل وحوثرۃ بن محمد، یحییٰ بن سعید قطان، ابن عجلان، سعید مقبری، ابوسعید مقبری، عبداللہ بن ودیعہ، حضرت ابوذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جو جمعہ کے روز خوب اچھی طرح غسل کرے اور اچھی طرح اپنا بدن پاک کرے اور اپنے کپڑوں میں سے سب سے اچھے کپڑے پہنے اور جو اللہ جل جلالہ نے اسکے گھر والوں کو خوشبو عطا فرمائی ہے وہ لگائے پھر جمعہ کے لئے اور فضول کام یا کلام نہ کرے اور دو آدمیوں کو جدا نہ کرے (یعنی دو آدمی مل کر بیٹھے ہوں ان کے درمیان گھس کر نہ بیٹھے) اس کے اس جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

راوی : سہل بن ابی سہل وحوثرۃ بن محمد، یحییٰ بن سعید قطان، ابن عجلان، سعید مقبری، ابوسعید مقبری، عبداللہ بن ودیعہ، حضرت ابوذر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے دن زینت کرنا

جلد : جلد اول　　　حدیث 1098

راوی: عمار بن خالد واسطی، علی بن غراب، صالح ابی الاخضر، زہری، عبید بن اسباق، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا يَوْمُ عِيدٍ جَعَلَهُ اللَّهُ لِلْمُسْلِمِينَ فَمَنْ جَاءَ إِلَى الْجُمُعَةِ

فَلْيَغْتَسِلْ وَإِنْ كَانَ طِيبٌ فَلْيَمَسَّ مِنْهُ وَعَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ

عمار بن خالد واسطی، علی بن غراب، صالح ابی الاخضر، زہری، عبید بن اسباق، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ عید کا دن ہے جو اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو عطا فرمایا۔ سو! جو جمعہ کے لئے آنا چاہے تو غسل کر لے اور اگر خوشبو میسر ہو تو لگالے اور تم پر مسواک (بھی) لازم ہے۔

راوی : عمار بن خالد واسطی، علی بن غراب، صالح ابی الاخضر، زہری، عبید بن اسباق، حضرت ابن عباس

جمعہ کا وقت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 1099

راوی : محمد بن صباح، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، حضرت سهل بن سعد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَا كُنَّا نَقِيلُ وَلَا نَتَغَدَّى إِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَةِ

محمد بن صباح، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد بیان فرماتے ہیں کہ ہمارا دوپہر کا کھانا اور قیلولہ جمعہ کے بعد ہوتا تھا۔

راوی : محمد بن صباح، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 1100

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، یعلی ابن حارث، ایاس بن سلمہ بن اکوع، حضرت سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ إِيَاسَ بْنَ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَرْجِعُ فَلَا نَرَى لِلْحِيطَانِ فَيْئًا نَسْتَظِلُّ بِهِ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، یعلی ابن حارث، ایاس بن سلمہ بن اکوع، حضرت سلمہ بن اکوع فرماتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جمعہ پڑھ کر واپس آتے تو دیواروں کا سایہ اتنا بھی نہ ہوتا کہ ہم اس میں بیٹھ یا چل سکیں۔

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، یعلی ابن حارث، ایاس بن سلمہ بن اکوع، حضرت سلمہ بن اکوع

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 1101

راوی: ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن سعد بن عمار بن سعد، حضرت سعد مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ كَانَ يُؤَذِّنُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الْفَيْءُ مِثْلَ الشِّرَاكِ

ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن سعد بن عمار بن سعد، حضرت سعد مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں جمعہ کی اذان

اس وقت دیتے جب سایہ تسمے کے برابر ہو جاتا۔

راوی : ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن سعد بن عمار بن سعد، حضرت سعد مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کا وقت

جلد : جلد اول **حدیث** 1102

راوی: احمد بن عبدة، معتمر بن سلیمان، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا نُجَمِّعُ ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيلُ

احمد بن عبدة، معتمر بن سلیمان، حمید، حضرت انس فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ پڑھ کر واپس آتے پھر قیلولہ کرتے۔

راوی : احمد بن عبدة، معتمر بن سلیمان، حمید، حضرت انس

جمعہ کے دن خطبہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے دن خطبہ

جلد : جلد اول **حدیث** 1103

راوی: محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا جَلْسَةً زَادَ بِشْرٌ وَهُوَ قَائِمٌ

محمود بن غیلان، عبد الرزاق، معمر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو خطبے دیتے تھے اور دونوں خطبوں کے درمیان (چند ساعت کے لیے) بیٹھتے بھی تھے بشر کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے۔

راوی : محمود بن غیلان، عبد الرزاق، معمر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے دن خطبہ

جلد : جلد اول حدیث 1104

راوی: ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، مساور الوراق، جعفر بن عمرو بن حریث، حضرت عمرو بن حریث

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، مساور الوراق، جعفر بن عمرو بن حریث، حضرت عمرو بن حریث اپنے والد سے نقل کر کے فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سیاہ عمامہ باندھ کر منبر پر خطبہ دیتے دیکھا۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، مساور الوراق، جعفر بن عمرو بن حریث، حضرت عمرو بن حریث

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے دن خطبہ

جلد : جلد اول حدیث 1105

راوی: محمد بن بشار و محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ يَقْعُدُ قَعْدَةً ثُمَّ يَقُومُ

محمد بن بشار و محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ دیتے البتہ (دو خطبوں کے) درمیان میں ایک بار بیٹھتے۔

راوی: محمد بن بشار و محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے دن خطبہ

جلد : جلد اول حدیث 1106

راوی: علی بن محمد، وکیع، محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، سماک، حضرت جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَقْرَأُ آيَاتٍ

وَيَذْكُرُ اللهَ وَكَانَتْ خُطْبَتُهُ قَصْدًا وَصَلَاتُهُ قَصْدًا

علی بن محمد، وکیع، محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، سماک، حضرت جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ دیتے پھر بیٹھتے پھر کھڑے ہوتے کچھ آیات پڑھتے اللہ کا ذکر کرتے۔ آپ کا خطبہ اور نماز دونوں معتدل ہوتے تھے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، سماک، حضرت جابر بن سمرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے دن خطبہ

جلد : جلد اول حدیث 1107

راوی: ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن سعد بن عمار بن سعد، سعد بن عمار بن سعد، عمار بن سعد، حضرت سعد

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَطَبَ فِي الْحَرْبِ خَطَبَ عَلَى قَوْسٍ وَإِذَا خَطَبَ فِي الْجُمُعَةِ خَطَبَ عَلَى عَصًا

ہشام بن عمار، عبد الرحمن بن سعد بن عمار بن سعد، سعد بن عمار بن سعد، عمار بن سعد، حضرت سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جنگ میں خطبہ دیتے تو کمان پر ٹیک لگاتے اور جب جمعہ میں خطبہ دیتے تو لاٹھی پر ٹیک لگاتے۔

راوی : ہشام بن عمار، عبد الرحمن بن سعد بن عمار بن سعد، سعد بن عمار بن سعد، عمار بن سعد، حضرت سعد

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے دن خطبہ

جلد : جلد اول　　　حدیث 1108

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن ابی غنیہ، اعمش، ابراھیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سُئِلَ أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا أَوْ قَاعِدًا قَالَ أَوَمَا تَقْرَأُ وَتَرَكُوكَ قَائِمًا قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ غَرِيبٌ لَا يُحَدِّثُ بِهِ إِلَّا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَحْدَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن ابی غنیہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ جمعہ کھڑے ہو کر ارشاد فرماتے تھے یا بیٹھ کر؟ فرمایا تم نے یہ آیت نہیں پڑھی (وَتَرَكُوكَ قَائِمًا) اور وہ تجھے کھڑا چھوڑ گئے۔ اس سے معلوم ہوا کہ خطبہ کھڑے ہو کر ارشاد فرماتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن ابی غنیہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے دن خطبہ

جلد : جلد اول　　　حدیث 1109

راوی: محمد بن یحییٰ، عمرو بن خالد، ابن لھیعہ، محمد بن زید بن مھاجر، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَعِدَ الْمِنْبَرَ سَلَّمَ

محمد بن یحییٰ، عمرو بن خالد، ابن لہیعہ، محمد بن زید بن مہاجر، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب منبر پر چڑھتے تو اَلسَّلَامُ عَلَیکُم وَرَحمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہ کہتے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عمرو بن خالد، ابن لہیعہ، محمد بن زید بن مہاجر، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ

خطبہ توجہ سے سننا اور خطبہ کے وقت کاموش رہنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

خطبہ توجہ سے سننا اور خطبہ کے وقت کاموش رہنا

جلد : جلد اول حدیث 1110

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ سوار، ابن ابی ذئب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ سوار، ابن ابی ذئب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب جمعہ کے روز امام خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی سے کہو کہ خاموش ہو جاؤ تو تم نے لغو کلام کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ سوار، ابن ابی ذئب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جلد : جلد اول   حدیث 1111

راوی: محرز بن سلمہ عدنی، عبدالعزیز بن محمد دراوردی، شریک بن ابی عبداللہ بن نمر، عطاء بن یسار، حضرت ابی بن کعب

حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ تَبَارَكَ وَهُوَ قَائِمٌ فَذَكَّرَنَا بِأَيَّامِ اللَّهِ وَأَبُو الدَّرْدَائِ أَوْ أَبُو ذَرٍّ يَغْمِزُنِي فَقَالَ مَتَى أُنْزِلَتْ هَذِهِ السُّورَةُ إِنِّي لَمْ أَسْمَعْهَا إِلَّا الْآنَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنْ اسْكُتْ فَلَمَّا انْصَرَفُوا قَالَ سَأَلْتُكَ مَتَى أُنْزِلَتْ هَذِهِ السُّورَةُ فَلَمْ تُخْبِرْنِي فَقَالَ أُبَيٌّ لَيْسَ لَكَ مِنْ صَلَاتِكَ الْيَوْمَ إِلَّا مَا لَغَوْتَ فَذَهَبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ وَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي قَالَ أُبَيٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ أُبَيٌّ

محرز بن سلمہ عدنی، عبدالعزیز بن محمد دراوردی، شریک بن ابی عبداللہ بن نمر، عطاء بن یسار، حضرت ابی بن کعب سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمعہ کے روز کھڑے ہو کر (خطبہ میں) سورہ تبارک پڑھی پھر ہمیں تذکیر باایام اللہ فرمائی (گزشتہ قوموں کی جزا و سزا کا ذکر کر کے عبرت دلائی) اس وقت ابوالدرداء یا ابوذر میں سے کسی ایک نے مجھے ہاتھ لگا کر پوچھا یہ سورت کب نازل ہوئی ؟ میں تو ابھی سن رہا ہوں۔ تو حضرت اُبی نے اشارہ سے ان کو خاموش رہنے کو کہا جب نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت ابوالدرداء یا ابوذر (میں سے جس نے سوال کیا تھا) میں نے آپ سے پوچھا کہ یہ سورت کب نازل ہوئی ؟ تو آپ نے مجھے بتایا نہیں۔ حضرت ابی نے کہا تمہیں آج کی اس نماز میں سے یہی لغوبات حصہ میں آئی۔ تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ابوذر کی بات آپ کے سامنے رکھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اُبی نے سچ کہا۔

راوی : محرز بن سلمہ عدنی، عبدالعزیز بن محمد دراوردی، شریک بن ابی عبداللہ بن نمر، عطاء بن یسار، حضرت ابی بن کعب

جو مسجد میں اس وقت داخل ہو جب امام خطبہ دے رہا ہو؟

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو مسجد میں اس وقت داخل ہو جب امام خطبہ دے رہا ہو؟

جلد : جلد اول حدیث 1112

راوی: ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ جَابِرًا وَأَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ أَصَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ وَأَمَّا عَمْرٌو فَلَمْ يَذْكُرْ سُلَيْكًا

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت سلیک غطفانی مسجد میں آئے۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ (نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے) فرمایا تم نے نماز پڑھی؟ سلیک نے عرض کیا نہیں فرمایا تو دو رکعتیں پڑھ لو۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو مسجد میں اس وقت داخل ہو جب امام خطبہ دے رہا ہو؟

جلد : جلد اول حدیث 1113

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابن عجلان، عیاض بن عبداللہ، حضرت ابوسعد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ جَائَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ أَصَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابن عجلان، عیاض بن عبد اللہ، حضرت ابوسعد فرماتے ہیں کہ ایک صاحب تشریف لائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ آپ نے پوچھا کہ تم نے نماز پڑھی۔ عرض کیا نہیں۔ فرمایا تو دو رکعتیں پڑھ لو۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابن عجلان، عیاض بن عبد اللہ، حضرت ابوسعد

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو مسجد میں اس وقت داخل ہو جب امام خطبہ دے رہا ہو؟

جلد : جلد اول حدیث 1114

راوی: داؤد بن رشید، حفص بن غیاث، اعمش، ابوصالح، ابوھریرہ وابوسفیان، حضرت جابر

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَا جَائَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تَجِيئَ قَالَ لَا قَالَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ وَتَجَوَّزْ فِيهِمَا

داؤد بن رشید، حفص بن غیاث، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ وابوسفیان، حضرت جابر سے روایت ہے کہ سلیک غطفانی آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دے رہے تھے۔ آپ نے ان سے پوچھا کہ تم نے آنے سے قبل دو رکعتیں پڑھیں؟ آپ نے عرض کیا نہیں۔ فرمایا مختصر سی دو رکعتیں پڑھ لو۔

راوی : داؤد بن رشید، حفص بن غیاث، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ وابوسفیان، حضرت جابر

جمعہ کے روز لوگوں کو پھلانگنے کی ممانعت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے روز لوگوں کو پھلانگنے کی ممانعت

جلد : جلد اول **حدیث 1115**

راوی: ابو کریب، عبدالرحمن محاربی، اسماعیل بن مسلم، حسن، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَجَعَلَ يَتَخَطَّى النَّاسَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْلِسْ فَقَدْ آذَيْتَ وَآنَيْتَ

ابو کریب، عبدالرحمن محاربی، اسماعیل بن مسلم، حسن، حضرت جابر سے روایت ہے کہ جمعہ کے روز ایک صاحب اس وقت مسجد میں آئے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرمارہے تھے اور لوگوں کو پھلانگنا شروع کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہیں بیٹھ جاؤ تم نے لوگوں کو ایذاء پہنچائی ہے اور آنے میں (بھی) تاخیر کی۔

راوی : ابو کریب، عبدالرحمن محاربی، اسماعیل بن مسلم، حسن، حضرت جابر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے روز لوگوں کو پھلانگنے کی ممانعت

جلد : جلد اول **حدیث 1116**

راوی: ابو کریب، رشدین بن سعد، زبان بن فائد، سهل بن معاذ بن انس، حضرت معاذ بن انس

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اتُّخِذَ جِسْرًا إِلَى جَهَنَّمَ

ابو کریب، رشدین بن سعد، زبان بن فائد، سہل بن معاذ بن انس، حضرت معاذ بن انس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ کے روز لوگوں کی گردنیں پھاندیں اس نے جہنم تک ایک پل بنا لیا۔

راوی: ابو کریب، رشدین بن سعد، زبان بن فائد، سہل بن معاذ بن انس، حضرت معاذ بن انس

امام کے منبر سے اترنے کے بعد کلام کرنا

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام کے منبر سے اترنے کے بعد کلام کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1117

راوی: محمد بن بشار، ابوداؤد، جریر بن حازم، ثابت، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَلَّمُ فِي الْحَاجَةِ إِذَا نَزَلَ عَنْ الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

محمد بن بشار، ابوداؤد، جریر بن حازم، ثابت، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے روز منبر سے اتر کر ضرورت کی بات کر لیا کرتے تھے۔

راوی: محمد بن بشار، ابوداؤد، جریر بن حازم، ثابت، حضرت انس بن مالک

جمعہ المبارک کی نماز میں قر آن

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ المبارک کی نماز میں قر آن

جلد : جلد اول حدیث 1118

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسماعیل مدنی، جعفر بن محمد، محمد، حضرت عبید اللہ بن ابی رافع

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الْمَدَنِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ اسْتَخْلَفَ مَرْوَانُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ فَخَرَجَ إِلَى مَكَّةَ فَصَلَّى بِنَا أَبُو هُرَيْرَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَرَأَ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ فِي السَّجْدَةِ الْأُولَى وَفِي الْآخِرَةِ إِذَا جَائَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَأَدْرَكْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ حِينَ انْصَرَفَ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّكَ قَرَأْتَ بِسُورَتَيْنِ كَانَ عَلِيٌّ يَقْرَأُ بِهِمَا بِالْكُوفَةِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهِمَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسماعیل مدنی، جعفر بن محمد، محمد، حضرت عبید اللہ بن ابی رافع سے روایت ہے کہ مروان نے حضرت ابوہریرہ کو مدینہ میں اپنا قائم مقام بنایا اور مکہ کی طرف چلا گیا تو حضرت ابوہریرہ نے ہمیں جمعہ کی نماز پڑھائی اور پہلی رکعت میں سورہ جمعہ اور دوسری میں سورہ منافقون کی قرآت فرمائی۔ عبید اللہ کہتے ہیں میں نماز سے فارغ ہو کر حضرت ابوہریرہ سے ملا اور عرض کیا کہ آپ نے وہی سورتیں پڑھیں جو حضرت علی کوفہ میں پڑھا کرتے تھے۔ حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہی سورتیں پڑھتے سنا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسماعیل مدنی، جعفر بن محمد، محمد، حضرت عبید اللہ بن ابی رافع

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ المبارک کی نماز میں قرآن

جلد : جلد اول حدیث 1119

راوی : محمد بن صباح، سفیان، ضمرة بن سعید، عبیداللہ بن عبداللہ، حضرت ضحاک بن قیس نے حضرت نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ أَنْبَأَنَا ضَمْرَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَتَبَ الضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ إِلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَخْبِرْنَا بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مَعَ سُورَةِ الْجُمُعَةِ قَالَ كَانَ يَقْرَأُ فِيهَا هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

محمد بن صباح، سفیان، ضمرة بن سعید، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ضحاک بن قیس نے حضرت نعمان بن بشیر کو خط لکھ کر پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے روز سورہ جمعہ کے ساتھ کون سی سورت پڑھا کرتے تھے؟ فرمایا آپ آیت هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ پڑھا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان، ضمرة بن سعید، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ضحاک بن قیس نے حضرت نعمان بن بشیر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ المبارک کی نماز میں قرآن

جلد : جلد اول حدیث 1120

راوی : هشام بن عمار، ولید بن مسلم، سعید بن سنان، ابوالزاهریه، حضرت ابوعنبه خولانی

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ أَبِي عِنَبَةَ الْخَوْلَانِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، سعید بن سنان، ابوالزاہریہ، حضرت ابوعنبہ خولانی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز جمعہ میں آیت سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی اور آیت وَھَلْ اَتَاکَ حَدِیثُ الْغَاشِیَةِ پڑھا کرتے تھے۔

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، سعید بن سنان، ابوالزاہریہ، حضرت ابوعنبہ خولانی

جس شخص کو (امام کے ساتھ) جمعہ کی ایک رکعت ہی ملے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جس شخص کو (امام کے ساتھ) جمعہ کی ایک رکعت ہی ملے

جلد : جلد اول حدیث 1121

راوی: محمد بن صباح، عمر بن حبیب، ابن ابی ذئب، زہری، ابوسلمہ و سعید بن مسیب، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنْ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَلْيَصِلْ إِلَيْهَا أُخْرَى

محمد بن صباح، عمر بن حبیب، ابن ابی ذئب، زہری، ابوسلمہ و سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کو جمعہ کی ایک رکعت ہی (امام کے ساتھ) ملے وہ دوسری (بعد میں) اس کے ساتھ ملا لے۔

راوی : محمد بن صباح، عمر بن حبیب، ابن ابی ذئب، زہری، ابوسلمہ و سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جس شخص کو (امام کے ساتھ) جمعہ کی ایک رکعت ہی ملے

جلد : جلد اول حدیث 1122

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و ھشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زھری، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ مِنْ الصَّلَاةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ وہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کو نماز کی (صرف) ایک رکعت ملی تو اس کو بھی (گویا کہ) وہ نماز مل گئی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ وہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جس شخص کو (امام کے ساتھ) جمعہ کی ایک رکعت ہی ملے

جلد : جلد اول حدیث 1123

راوی: عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، بقیہ بن ولید، یونس بن یزید ایلی، زھری، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ أَوْ غَيْرِهَا فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، بقیہ بن ولید، یونس بن یزید ایلی، زہری، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کو جمعہ یا کسی اور نماز کی ایک رکعت بھی مل گئی تو وہ اس کو وہ نماز مل گئی۔

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، بقیہ بن ولید، یونس بن یزید ایلی، زہری، حضرت ابن عمر

جمعہ کے لئے کتنی دور سے آنا چاہئے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے لئے کتنی دور سے آنا چاہئے

جلد : جلد اول حدیث 1124

راوی : محمد بن یحییٰ، سعید بن ابی مریم، عبداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ قُبَائَ كَانُوا يُجَمِّعُونَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

محمد بن یحییٰ، سعید بن ابی مریم، عبداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں قباء کے لوگ جمعہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جمعہ کی نماز ادا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، سعید بن ابی مریم، عبداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

جو بلا عذر جمعہ چھوڑ دے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جلد : جلد اول   حدیث 1125

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس و یزید بن ہارون و محمد بن بشر، محمد بن عمرو، عبیدة بن سفیان حضرمی، حضرت ابوجعد ضمری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِي عُبَيْدَةُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ أَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ وَكَانَ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ تَهَاوُنًا بِهَا طُبِعَ عَلَى قَلْبِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس و یزید بن ہارون و محمد بن بشر، محمد بن عمرو، عبیدة بن سفیان حضرمی، حضرت ابو جعد ضمری جن کو شرف صحابیت حاصل ہے۔ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جا تین بار جمعہ کی نماز ہلکا اور غیر اہم سمجھ کر چھوڑ دے گا۔ اس کے دل پر مہر لگا دی جاتی ہے۔ (یعنی محض لاپرواہی کا ثبوت دے کوئی شرعی قباحت نہ ہو)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس و یزید بن ہارون و محمد بن بشر، محمد بن عمرو، عبیدة بن سفیان حضرمی، حضرت ابو جعد ضمری

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو بلا عذر جمعہ چھوڑ دے

جلد : جلد اول   حدیث 1126

راوی : محمد بن مثنی، ابوعامر، زهیر، اسید بن ابی اسید، احمد بن عیسیٰ مصری، عبداللہ بن وهب، ابن ابی ذئب، اسید، عبداللہ بن ابی قتادة، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَسِيدِ بْنِ أَبِي أَسِيدٍ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ أَسِيدِ بْنِ أَبِي أَسِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثًا مِنْ غَيْرِ ضَرُورَةٍ طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قَلْبِهِ

محمد بن مثنی، ابوعامر، زہیر، اسید بن ابی اسید، احمد بن عیسیٰ مصری، عبداللہ بن وہب، ابن ابی ذئب، اسید، عبداللہ بن ابی قتادۃ، حضرت جابر بن عبداللہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو (کسی شرعی) مجبوری کے بغیر (لگاتار) تین جمعے چھوڑ دے اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر ثبت کر دیتے ہیں۔

راوی: محمد بن مثنی، ابوعامر، زہیر، اسید بن ابی اسید، احمد بن عیسیٰ مصری، عبداللہ بن وہب، ابن ابی ذئب، اسید، عبداللہ بن ابی قتادۃ، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو بلاعذر جمعہ چھوڑ دے

جلد : جلد اول حدیث 1127

راوی: محمد بن بشار، معدی بن سلیمان، ابن عجلان، عجلان، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مَعْدِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا هَلْ عَسَى أَحَدُكُمْ أَنْ يَتَّخِذَ الصُّبَّةَ مِنْ الْغَنَمِ عَلَى رَأْسِ مِيلٍ أَوْ مِيلَيْنِ فَيَتَعَذَّرَ عَلَيْهِ الْكَلَأُ فَيَرْتَفِعَ ثُمَّ تَجِيءُ الْجُمُعَةُ فَلَا يَجِيءُ وَلَا يَشْهَدُهَا وَتَجِيءُ الْجُمُعَةُ فَلَا يَشْهَدُهَا وَتَجِيءُ الْجُمُعَةُ فَلَا يَشْهَدُهَا حَتَّى يُطْبَعَ عَلَى قَلْبِهِ

محمد بن بشار، معدی بن سلیمان، ابن عجلان، عجلان، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ بنی کا ایک گلہ ایک یا دو میل کے فاصلہ پر رکھے۔

اس کو وہاں گھاس مشکل سے ملے تو وہ دور چلا جائے پھر جمعہ آئے اور وہ شریک نہ ہو۔ پھر دوسرا جمعہ آئے وہ اس میں بھی شریک نہ ہو۔ پھر تیسرا جمعہ آئے اور وہ اس میں بھی شریک نہ ہو تو اسکے دل پر مہر لگادی جائے گی۔

راوی : محمد بن بشار، معدی بن سلیمان، ابن عجلان، عجلان، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو بلا عذر جمعہ چھوڑ دے

جلد : جلد اول حدیث 1128

راوی: نصر بن علی جهضمی، نوح بن قیس، ان کے بھائی، قتادة، حسن، حضرت سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ أَخِيهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَبِنِصْفِ دِينَارٍ

نصر بن علی جہضمی، نوح بن قیس، ان کے بھائی، قتادة، حسن، حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو قصداً جمعہ ترک کر دے تو ایک اشرفی صدقہ کرے اگر یہ نہ ہو سکے تو آدھی اشرفی صدقہ کر دے (شاید اس سے گناہ میں کچھ تخفیف ہو جائے(

راوی : نصر بن علی جہضمی، نوح بن قیس، ان کے بھائی، قتادة، حسن، حضرت سمرہ بن جندب

جمعہ سے پہلے کی سنتیں

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ سے پہلے کی سنتیں

جلد : جلد اول حدیث 1129

راوی: محمد بن یحییٰ، یزید بن عبد ربہ، بقیہ، مبشر بن عبید، حجاج بن ارطاۃ، عطیہ عوفی، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مُبَشِّرِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَعُ قَبْلَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا لَا يَفْصِلُ فِي شَيْءٍ مِنْهُنَّ

محمد بن یحییٰ، یزید بن عبد ربہ، بقیہ، مبشر بن عبید، حجاج بن ارطاۃ، عطیہ عوفی، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ سے قبل چار رکعت ایک سلام سے پڑھتے تھے۔

راوی: محمد بن یحییٰ، یزید بن عبد ربہ، بقیہ، مبشر بن عبید، حجاج بن ارطاۃ، عطیہ عوفی، حضرت ابن عباس

جمعہ کے بعد کی سنتیں

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے بعد کی سنتیں

جلد : جلد اول حدیث 1130

راوی: محمد بن بن رمح، لیث بن سعد، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى الْجُمُعَةَ انْصَرَفَ فَصَلَّى سَجْدَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذَلِكَ

محمد بن بن رمح، لیث بن سعد، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر جب جمعہ کی نماز پڑھ کر آتے تو گھر میں دو رکعتیں پڑھتے پھر فرماتے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن بن رمح، لیث بن سعد، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے بعد کی سنتیں

جلد : جلد اول **حدیث** 1131

راوی: محمد بن صباح، سفیان، عمرو، ابن شہاب، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ

محمد بن صباح، سفیان، عمرو، ابن شہاب، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے بعد دو سنتیں پڑھا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان، عمرو، ابن شہاب، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے بعد کی سنتیں

جلد : جلد اول **حدیث** 1132

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ وابوسائب، سلم بن جنادہ، عبداللہ بن ادریس، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو السَّائِبِ سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّيْتُمْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَصَلُّوا أَرْبَعًا

ابو بکر بن ابی شیبہ وابو سائب، سلم بن جنادہ، عبد اللہ بن ادریس، سہیل بن ابی صالح، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم جمعہ کے بعد نماز پڑھو تو چار رکعت پڑھو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ وابو سائب، سلم بن جنادہ، عبد اللہ بن ادریس، سہیل بن ابی صالح، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ

جمعہ کے روز نماز سے قبل حلقہ بنا کر بیٹھنا اور جب امام خطبہ دے رہا ہو تو گوٹ مار کر بیٹھنا منع ہے۔

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے روز نماز سے قبل حلقہ بنا کر بیٹھنا اور جب امام خطبہ دے رہا ہو تو گوٹ مار کر بیٹھنا منع ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1133

راوی: ابو کریب، حاتم بن اسماعیل، محمد بن رمح، ابن لہیعہ، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو کُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَی أَنْ يُحَلَّقَ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ

ابو کریب، حاتم بن اسماعیل، محمد بن رمح، ابن لہیعہ، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمعہ کے روز نماز سے قبل مسجد میں حلقے بنا کر بیٹھنے سے منع فرمایا۔

راوی : ابو کریب، حاتم بن اسماعیل، محمد بن رمح، ابن لہیعہ، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے روز نماز سے قبل حلقہ بنا کر بیٹھنا اور جب امام خطبہ دے رہا ہو تو گوٹ مار کر بیٹھنا منع ہے۔

جلد : جلد اول　　حدیث 1134

راوی: محمد بن مصفی حمصی، بقیہ، عبداللہ بن واقد، محمد بن عجلان، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الِاحْتِبَائِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَعْنِي وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ

محمد بن مصفی حمصی، بقیہ، عبداللہ بن واقد، محمد بن عجلان، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع کیا جمعہ کے دن گوٹ مار کر بیٹھنے سے (یعنی سر بن پر دونوں پاؤں کھڑے کر کے) جس وقت امام خطبہ دے رہا ہو۔

راوی : محمد بن مصفی حمصی، بقیہ، عبداللہ بن واقد، محمد بن عجلان، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو

جمعہ کے روز اذان

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 1135

راوی: یوسف بن موسیٰ قطان، جریر، عبداللہ بن سعید، ابوخالد احمر، محمد بن اسحق، زھری، حضرت سائب یزید

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ مَا كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مُؤَذِّنٌ وَاحِدٌ إِذَا خَرَجَ أَذَّنَ وَإِذَا نَزَلَ أَقَامَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ كَذَلِكَ فَلَمَّا كَانَ عُثْمَانُ وَكَثُرَ النَّاسُ زَادَ النِّدَاءَ الثَّالِثَ عَلَى دَارٍ فِي السُّوقِ يُقَالُ لَهَا الزَّوْرَاءُ فَإِذَا خَرَجَ أَذَّنَ وَإِذَا نَزَلَ أَقَامَ

یوسف بن موسیٰ قطان، جریر، عبداللہ بن سعید، ابوخالد احمر، محمد بن اسحاق، زہری، حضرت سائب یزید فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک ہی مؤذن تھا۔ جب آپ باہر آتے (خطبہ کے لئے) تو اذان دے دیتا اور جب منبر سے اترتے تو اقامت کہہ دیتا اور ابوبکر وعمر کے دور میں بھی ایسا ہی رہا پھر جب عثمان کا دور آیا اور لوگ زیادہ ہو گئے تو آپ نے بازار میں ایک گھر پر جس کو زوراء کہا جاتا ہے ایک اور اذان کا اضافہ فرمایا۔ جب آپ خطبہ کے لئے آتے تو (دوسری) اذان دی جاتی اور جب منبر سے اترتے تو اقامت ہوتی۔

راوی: یوسف بن موسیٰ قطان، جریر، عبداللہ بن سعید، ابوخالد احمر، محمد بن اسحق، زہری، حضرت سائب یزید

جب امام خطبہ دے تو اس کی طرف منہ کرنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب امام خطبہ دے تو اس کی طرف منہ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1136

راوی: محمد بن یحییٰ، ھیثم بن جمیل، ابن مبارک، ابان بن تغلب، عدی بن ثابت، حضرت ثابت

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ اسْتَقْبَلَهُ أَصْحَابُهُ بِوُجُوهِهِمْ

محمد بن یحییٰ، ہیثم بن جمیل، ابن مبارک، ابان بن تغلب، عدی بن ثابت، حضرت ثابت سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب منبر پر کھڑے ہوتے تو تمام صحابہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف منہ کر لیتے (یعنی متوجہ ہو جاتے)۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ہیثم بن جمیل، ابن مبارک، ابان بن تغلب، عدی بن ثابت، حضرت ثابت

جمعہ گھڑی (ساعت(

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ گھڑی (ساعت(

جلد : جلد اول   حدیث 1137

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ وَقَلَّلَهَا بِيَدِهِ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جمعہ کے دن ایک گھڑی ایسی ہے کہ اس میں جو مسلمان بھی کھڑا نماز پڑھ رہا ہو اللہ سے خیر مانگے تو اللہ اس کو ضرور عطا فرما

دیتے ہیں اور ہاتھ سے اس گھڑی کے تھوڑا ہونے کا اشارہ فرمایا۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ گھڑی (ساعت (

جلد : جلد اول حدیث 1138

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، خلاد بن مخلد، کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف مزنی، حضرت عمرو بن عوف

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا کَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ مِنْ النَّهَارِ لَا يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا الْعَبْدُ شَيْئًا إِلَّا أُعْطِيَ سُؤْلَهُ قِيلَ أَيُّ سَاعَةٍ قَالَ حِينَ تُقَامُ الصَّلَاةُ إِلَى الِانْصِرَافِ مِنْهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، خلاد بن مخلد، کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف مزنی، حضرت عمرو بن عوف فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جمعہ کے دن میں ایک گھڑی ایسی ہے کہ میں بندہ اللہ تعالیٰ سے جس چیز کا بھی سوال کرے اسے وہ چیز دے دی جاتی ہے۔ پوچھا گیا وہ کون سی گھڑی ہے؟ فرمایا نماز کے لئے اقامت سے نماز سے فراغت تک۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، خلاد بن مخلد، کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف مزنی، حضرت عمرو بن عوف

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ گھڑی (ساعت (

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم دمشقی، ابن ابی فدیك، ضحاك بن عثمان ابوالنضر، ابوسلمه، حضرت عبدالله بن سلام

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ قُلْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ إِنَّا لَنَجِدُ فِي كِتَابِ اللَّهِ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُؤْمِنٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا قَضَى لَهُ حَاجَتَهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَأَشَارَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ بَعْضُ سَاعَةٍ فَقُلْتُ صَدَقْتَ أَوْ بَعْضُ سَاعَةٍ قُلْتُ أَيُّ سَاعَةٍ هِيَ قَالَ هِيَ آخِرُ سَاعَاتِ النَّهَارِ قُلْتُ إِنَّهَا لَيْسَتْ سَاعَةَ صَلَاةٍ قَالَ بَلَى إِنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ إِذَا صَلَّى ثُمَّ جَلَسَ لَا يَحْبِسُهُ إِلَّا الصَّلَاةُ فَهُوَ فِي الصَّلَاةِ

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ابن ابی فدیک، ضحاک بن عثمان ابوالنضر، ابوسلمہ، حضرت عبداللہ بن سلام فرماتے ہیں ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما تھے کہ میں نے عرض کیا ہمیں اللہ کی کتاب میں یہ ملا کہ جمعہ کے روز ایک ساعت ایسی ہے جس میں جو بھی ایمان والا بندہ نماز پڑھا رہا ہو اور اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کو مانگ رہا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی وہ حاجت پوری فرما دیتے ہیں۔ عبداللہ بن سلام کہتے ہیں کہ پھر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اشارہ سے کہا یا ساعت سے کم۔ میں نے عرض کیا آپ نے سچ فرمایا کہ یا ساعت سے کم پھر میں نے کہا وہ کون ساعت ہے؟ فرمایا دن کی آخری ساعت۔ میں نے کہا وہ نماز کا وقت تو نہیں۔ فرمایا ایمان والا بندہ جب نماز پڑھ کر اگلی نماز کے انتظار میں بیٹھا ہو تو وہ نماز ہی میں ہے۔

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ابن ابی فدیک، ضحاک بن عثمان ابوالنضر، ابوسلمہ، حضرت عبداللہ بن سلام

سنتوں کی بارہ رکعات

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سنتوں کی بارہ رکعات

جلد : جلد اول حدیث 1140

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحق بن سلیمان رازی، مغیرۃ بن زیاد، عطاء حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَبُو يَحْيَى الرَّازِيُّ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ثَابَرَ عَلَى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنْ السُّنَّةِ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن سلیمان رازی، مغیرۃ بن زیاد، عطاء حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو سنت کی بارہ رکعات پر مداومت اختیار کرے گا اس کے لئے جنت میں ایک خصوصی گھر بنایا جائے گا۔ چار رکعت ظہر سے قبل دو رکعت بعد الظہر دو رکعت بعد المغرب دو رکعت بعد العشاء اور دو رکعت قبل از فجر۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحق بن سلیمان رازی، مغیرۃ بن زیاد، عطاء حضرت عائشہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سنتوں کی بارہ رکعات

جلد : جلد اول حدیث 1141

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، اسماعیل بن ابی خالد، مسیب بن رافع، عنبسہ بن ابی سفیان، حضرت ام حبیبہ بنت ابی سفیان

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، اسماعیل بن ابی خالد، مسیب بن رافع، عنبسہ بن ابی سفیان، حضرت ام حبیبہ بنت ابی سفیان نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت بیان کرتی ہیں کہ جس نے دن رات میں بارہ رکعات (سنت) ادا کیں اس کے لئے جنت میں گھر بنایا جائے گا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، اسماعیل بن ابی خالد، مسیب بن رافع، عنبسہ بن ابی سفیان، حضرت ام حبیبہ بنت ابی سفیان

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سنتوں کی بارہ رکعات

جلد : جلد اول حدیث 1142

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن سلیمان بن اصبہانی، سہیل، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّی فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَکْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ رَکْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَرَکْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَکْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَرَکْعَتَيْنِ أَظُنُّهُ قَالَ قَبْلَ الْعَصْرِ وَرَکْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ أَظُنُّهُ قَالَ وَرَکْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَائِ الْآخِرَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن سلیمان بن اصبہانی، سہیل، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے دن میں بارہ رکعت ادا کیں اس کے لئے جنت میں گھر تیار کیا جائے گا دو رکعت قبل از فجر اور دو رکعت قبل از ظہر اور دو رکعت بعد از ظہر اور مجھے گمان ہے کہ دو رکعت قبل از عصر بھی فرمائیں اور دو رکعت بعد از مغرب اور میرا گمان ہے کہ فرمایا اور دو رکعت بعد از عشاء۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن سلیمان بن اصبہانی، سہیل، حضرت ابوہریرہ

فجر سے پہلے دو رکعت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

فجر سے پہلے دو رکعت

جلد : جلد اول حدیث 1143

راوی: ھشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَضَاءَ لَهُ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب فجر کی روشنی دکھائی دیتی تو دو رکعت پڑھتے۔

راوی: ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

فجر سے پہلے دو رکعت

جلد : جلد اول حدیث 1144

راوی: احمد بن عبدۃ، حماد بن زید، انس بن سیرین، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ كَأَنَّ الْأَذَانَ بِأُذُنَيْهِ

احمد بن عبدۃ، حماد بن زید، انس بن سیرین، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر سے قبل دو رکعت ایسے ادا فرماتے کہ گویا تکبیر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کانوں میں ہے۔(یعنی جیسے تکبیر ہو رہی ہو تو آدمی مختصر سی ادا کرتا ہے۔ایسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی سنتیں مختصر ادا فرماتے)۔

راوی: احمد بن عبدۃ، حماد بن زید، انس بن سیرین، حضرت ابن عمر

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

فجر سے پہلے دو رکعت

جلد: جلد اول حدیث 1145

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، ابن عمر، ام المومنین حضرت حفصہ بنت عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا نُودِيَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَقُومَ إِلَى الصَّلَاةِ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، ابن عمر، ام المومنین حضرت حفصہ بنت عمر فرماتی ہیں کہ جب نماز فجر کے لئے اذان دی جاتی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مختصر سی دو رکعتیں نماز سے قبل پڑھتے۔

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، ابن عمر، ام المومنین حضرت حفصہ بنت عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

فجر سے پہلے دو رکعت

جلد : جلد اول حدیث 1146

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق، اسود، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحاق، اسود، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب وضو کرتے تو دو رکعتیں پڑھ کر نماز کے لئے نکلتے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق، اسود، حضرت عائشہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

فجر سے پہلے دو رکعت

جلد : جلد اول حدیث 1147

راوی: خلیل بن عمرو ابوعمرو، شریک، ابواسحق، حارث، حضرت علی

حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ عَمْرٍو أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ عِنْدَ الْإِقَامَةِ

خلیل بن عمروابو عمرو، شریک، ابو اسحاق، حارث، حضرت علی فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اقامت کے قریب دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

راوی: خلیل بن عمروابو عمرو، شریک، ابواسحق، حارث، حضرت علی

فجر کی سنتوں میں کونسی وسورتیں پڑھے؟

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

فجر کی سنتوں میں کونسی وسورتیں پڑھے؟

جلد : جلد اول حدیث 1148

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم دمشقی و یعقوب بن حمید بن کاسب، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی ویعقوب بن حمید بن کاسب، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فجر کی سنتوں میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھی۔

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی ویعقوب بن حمید بن کاسب، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، حضرت ابوہریرہ

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

فجر کی سنتوں میں کونسی وسورتیں پڑھے ؟

جلد : جلد اول حدیث 1149

راوی: احمد بن سنان و محمد بن عبادة واسطی، ابواحمد، سفیان، اسحق، مجاهد، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَمَقْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا فَكَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

احمد بن سنان و محمد بن عبادة واسطی، ابواحمد، سفیان، اسحاق، مجاہد، حضرت ابن عمر بیان فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک ماہ تک دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی سنتوں میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھتے رہے۔

راوی: احمد بن سنان و محمد بن عبادة واسطی، ابواحمد، سفیان، اسحق، مجاہد، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

فجر کی سنتوں میں کونسی وسورتیں پڑھے ؟

جلد : جلد اول حدیث 1150

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، جریری، عبداللہ بن شقیق، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَكَانَ يَقُولُ نِعْمَ السُّورَتَانِ هُمَا يُقْرَأُ بِهِمَا فِي رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، جریری، عبد اللہ بن شقیق، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر سے قبل دو رکعتیں پڑھا کرتے اور فرماتے کیا خوب میں یہ دو سورتیں جو فجر کی سنتوں میں پڑھی جائیں قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اور قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، جریری، عبد اللہ بن شقیق، حضرت عائشہ

جب تکبیر ہو تو اس وقت اور کوئی نماز نہیں سوائے فرض نماز کے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب تکبیر ہو تو اس وقت اور کوئی نماز نہیں سوائے فرض نماز کے

جلد : جلد اول حدیث 1151

راوی: محمود بن غیلان، زهر بن قاسم، بکر بن خلف ابوبشر، روح بن عبادة، زکریا بن اسحق، عمرو بن دینار، عطاء بن یسار، حضرت ابوهریرة

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ ح وحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

محمود بن غیلان، زہر بن قاسم، بکر بن خلف ابوبشر، روح بن عبادۃ، زکریا بن اسحاق، عمرو بن دینار، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تکبیر ہو جائے تو کوئی نماز نہیں سوائے فرض نماز کے۔ دوسری سند میں یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، زہر بن قاسم، بکر بن خلف ابوبشر، روح بن عبادۃ، زکریا بن اسحق، عمرو بن دینار، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب تکبیر ہو تو اس وقت اور کوئی نماز نہیں سوائے فرض نماز کے

جلد : جلد اول　　　حدیث 1152

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، عاصم، حضرت عبداللہ بن سرجس

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَرْجِسَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي الرَّکْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ لَهُ بِأَيِّ صَلَاتَيْکَ اعْتَدَدْتَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، عاصم، حضرت عبداللہ بن سرجس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک صاحب کو نماز فجر سے قبل دو رکعتیں پڑھتے دیکھا اور آپ نماز میں تھے۔ جب آپ نماز پڑھ چکے تو فرمایا ان دو میں سے کون سی نماز کو شمار کرو گے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، عاصم، حضرت عبداللہ بن سرجس

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب تکبیر ہو تو اس وقت اور کوئی نماز نہیں سوائے فرض نماز کے

جلد : جلد اول　　　حدیث 1153

راوی: ابومروان محمد بن عثمان عثمانی، ابراهیم بن سعد، سعد، حفص بن عاصم، حضرت عبدالله بن مالک بن بحینه

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكِ بْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ وَقَدْ أُقِيمَتْ صَلَاةُ الصُّبْحِ وَهُوَ يُصَلِّي فَكَلَّمَهُ بِشَيْءٍ لَا أَدْرِي مَا هُوَ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَحَطْنَا بِهِ نَقُولُ لَهُ مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لِي يُوشِكُ أَحَدُكُمْ أَنْ يُصَلِّيَ الْفَجْرَ أَرْبَعًا

ابومروان محمد بن عثمان عثمانی، ابراہیم بن سعد، سعد، حفص بن عاصم، حضرت عبداللہ بن مالک بن بحینہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرد کے پاس سے گزرے۔ نماز صبح کے لئے اقامت ہو چکی تھی اور وہ نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ نے اس کو کچھ فرمایا ہمیں معلوم نہ ہو سکا کہ کیا فرمایا۔ جب اس نے سلام پھیرا تو ہم نے اس کو گھیر لیا اور اس سے پوچھنے لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمہیں کیا فرمایا؟ کہنے لگا یہ فرمایا کہ قریب ہے کہ تم میں کوئی فجر کی چار رکعت پڑھنے لگے۔

راوی: ابومروان محمد بن عثمان عثمانی، ابراہیم بن سعد، سعد، حفص بن عاصم، حضرت عبداللہ بن مالک بن بحینہ

جس کی فجر کی سنتیں فوت ہو جائیں تو وہ کب ان کی قضاء کرے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جس کی فجر کی سنتیں فوت ہو جائیں تو وہ کب ان کی قضاء کرے

جلد : جلد اول حدیث 1154

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، سعد بن سعید، محمد بن ابراهیم، حضرت قیس بن عمرو

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَصَلَاةَ الصُّبْحِ مَرَّتَيْنِ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ إِنِّي لَمْ أَكُنْ صَلَّيْتُ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا فَصَلَّيْتُهُمَا قَالَ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، سعد بن سعید، محمد بن ابراہیم، حضرت قیس بن عمرو سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرد کو دیکھا کہ نماز فجر بعد دو رکعتیں پڑھ رہا ہے۔ تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا کیا صبح کی نماز دو بار پڑھی جارہی ہے؟ اس نے عرض کیا میں نے فجر سے پہلے کی دو سنتیں نہیں پڑھی تھیں اس لئے اب وہ پڑھ لیں۔ راوی کہتے ہیں آپ اس پر خاموش ہو رہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، سعد بن سعید، محمد بن ابراہیم، حضرت قیس بن عمرو

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جس کی فجر کی سنتیں فوت ہو جائیں تو وہ کب ان کی قضاء کرے

جلد : جلد اول حدیث 1155

راوی: عبدالرحمن بن ابراھیم و یعقوب بن حمید بن کاسب، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابوحازم حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ عَنْ رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ فَقَضَاهُمَا بَعْدَ مَا طَلَعَتْ الشَّمْسُ

عبدالرحمن بن ابراہیم ویعقوب بن حمید بن کاسب، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابوحازم حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ایک بار نیند کی وجہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فجر کی سنتیں رہ گئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج چڑھنے کے بعد قضاء فرمائیں۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم ویعقوب بن حمید بن کاسب، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابوحازم حضرت ابوہریرہ

ظہر سے قبل چار سنتیں

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ظہر سے قبل چار سنتیں

جلد : جلد اول **حدیث 1156**

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، جریر، حضرت قابوس کہتے ہیں کہ میرے والد نے حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَابُوسَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَرْسَلَ أَبِي إِلَى عَائِشَةَ أَيُّ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَحَبَّ إِلَيْهِ أَنْ يُوَاظِبَ عَلَيْهَا قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ يُطِيلُ فِيهِنَّ الْقِيَامَ وَيُحْسِنُ فِيهِنَّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، جریر، حضرت قابوس کہتے ہیں کہ میرے والد نے حضرت عائشہ سے کہلا بھیجا کہ کون سی (سنت) نماز پر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہمیشگی اور مواظبت پسند تھی۔ فرمایا آپ ظہر سے قبل چار رکعات پڑھتے ان میں طویل قیام کرتے اور خوب اچھی طرح رکوع سجود کرتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، جریر، حضرت قابوس کہتے ہیں کہ میرے والد نے حضرت عائشہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ظہر سے قبل چار سنتیں

جلد : جلد اول **حدیث 1157**

راوی: علی بن محمد، وکیع، عبیدة بن معتب ضبی، ابراهیم، سهم بن منجاب، قزعه، قرثع، حضرت ابوایوب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ مُعَتِّبٍ الضَّبِّيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ قَرْثَعٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِتَسْلِيمٍ وَقَالَ إِنَّ أَبْوَابَ السَّمَاءِ تُفْتَحُ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ

علی بن محمد، وکیع، عبیدة بن معتب ضبی، ابراہیم، سہم بن منجاب، قزعہ، قرثع، حضرت ابوایوب سے روایت ہے کہ جب سورج ڈھل جاتا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر سے پہلے چار رکعت ایک سلام سے پڑھتے اور فرماتے کہ سورج ڈھلنے کے بعد آسمان کے دروازے کھلتے ہیں۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، عبیدة بن معتب ضبی، ابراہیم، سہم بن منجاب، قزعہ، قرثع، حضرت ابوایوب

جس کی ظہر سے پہلے کی سنتیں فوت ہو جوئیں۔

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جس کی ظہر سے پہلے کی سنتیں فوت ہو جوئیں۔

جلد : جلد اول   حدیث 1158

راوی: محمد بن یحییٰ وزید بن اخزم ومحمد بن معمر، موسیٰ ابن داؤد کوفی، قیس بن ربیع، شعبہ، خالد حذاء، عبداللہ بن شقیق، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَزَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَاتَتْهُ

الْأَرْبَعُ قَبْلَ الظُّهْرِ صَلَّاهَا بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ لَمْ يُحَدِّثْ بِهِ إِلَّا قَيْسٌ عَنْ شُعْبَةَ

محمد بن یحییٰ وزید بن اخزم و محمد بن معمر، موسیٰ ابن داؤد کوفی، قیس بن ربیع، شعبہ، خالد حذاء، عبد اللہ بن شقیق، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ جب کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ظہر سے پہلے چار رکعتیں فوت ہو جاتیں تو فرض کے بعد دو سنتیں پڑھ کر ان چار رکعتوں کو پڑھ لیتے۔

راوی : محمد بن یحییٰ وزید بن اخزم و محمد بن معمر، موسیٰ ابن داؤد کوفی، قیس بن ربیع، شعبہ، خالد حذاء، عبد اللہ بن شقیق، حضرت عائشہ

جس کی ظہر کے بعد دو رکعتیں فوت ہو جائیں

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جس کی ظہر کے بعد دو رکعتیں فوت ہو جائیں

جلد : جلد اول حدیث 1159

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، یزید بن ابی زیاد، حضرت عبداللہ بن حارث

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَرْسَلَ مُعَاوِيَةُ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَانْطَلَقْتُ مَعَ الرَّسُولِ فَسَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ يَتَوَضَّأُ فِي بَيْتِي لِلظُّهْرِ وَكَانَ قَدْ بَعَثَ سَاعِيًا وَكَثُرَ عِنْدَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَقَدْ أَهَمَّهُ شَأْنُهُمْ إِذْ ضُرِبَ الْبَابُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ جَلَسَ يَقْسِمُ مَا جَاءَ بِهِ قَالَتْ فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى الْعَصْرِ ثُمَّ دَخَلَ مَنْزِلِي فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ شَغَلَنِي أَمْرُ السَّاعِي أَنْ أُصَلِّيَهُمَا بَعْدَ الظُّهْرِ فَصَلَّيْتُهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، یزید بن ابی زیاد، حضرت عبد اللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ سیدنا امیر معاویہ نے کسی کو

حضرت امّ سلمہ کے پاس بھیجا میں بھی اس کے ساتھ چل دیا۔ اس نے حضرت ام سلمہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر میں ظہر کیلئے وضو کر رہے تھے اور آپ نے صدقات (زکوۃ وعشر) وصول کرنے کیلئے عامل کو بھیجا تھا اور آپ کے پاس مہاجرین بہت ہو گئے (جو بالکل محتاج تھے) اور انکی حالت سے آپ کو فکر ہو رہی تھی کہ دروازہ پر دستک ہوئی نبی باہر نکلے۔ نماز ظہر پڑھائی پھر جو مال وہ صدقہ وصول کرنے والا لایا تھا مستحقین میں تقسیم کرنے کیلئے بیٹھ گئے۔ ام سلمہ فرماتی ہیں عصر تک اسی میں مشغول رہے پھر میرے گھر تشریف لائے اور دو رکعتیں پڑھیں پھر فرمایا صدقات لانے والے کے کام نے ظہر کے بعد دو رکعتیں پڑھنے سے روکے رکھا (یعنی ذھول ہو گیا) اس لئے میں نے عصر کے بعد وہ پڑھ لیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، یزید بن ابی زیاد، حضرت عبداللہ بن حارث

ظہر سے پہلے اور بعد چار چار سنتیں پڑھنا۔

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ظہر سے پہلے اور بعد چار چار سنتیں پڑھنا۔

جلد : جلد اول حدیث 1160

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، محمد بن عبداللہ شغیثی، عبداللہ شغیثی، عنبسہ بن ابی سفیان، حضرت ام حبیبہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الشُّعَيْثِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا أَرْبَعًا حَرَّمَهُ اللهُ عَلَى النَّارِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن عبداللہ شغیثی، عبداللہ شغیثی، عنبسہ بن ابی سفیان، حضرت ام حبیبہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے ظہر سے پہلے اور ظہر کے بعد چار چار رکعات پڑھ لیں اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ کو حرام

فرمادیں گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن عبد اللہ شعیثی، عبد اللہ شعیثی، عنبسہ بن ابی سفیان، حضرت ام حبیبہ

دن میں جو نوافل مستحب میں

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

دن میں جو نوافل مستحب میں

جلد : جلد اول حدیث 1161

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان و ابی و اسرائیل، ابواسرائیل، حضرت عاصم بن حمزہ سلولی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَأَبِي وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ السَّلُولِيِّ قَالَ سَأَلْنَا عَلِيًّا عَنْ تَطَوُّعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ فَقَالَ إِنَّكُمْ لَا تُطِيقُونَهُ فَقُلْنَا أَخْبِرْنَا بِهِ نَأْخُذْ مِنْهُ مَا اسْتَطَعْنَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ يُمْهِلُ حَتَّى إِذَا كَانَتْ الشَّمْسُ مِنْ هَا هُنَا يَعْنِي مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ بِمِقْدَارِهَا مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ هَا هُنَا يَعْنِي مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُمْهِلُ حَتَّى إِذَا كَانَتْ الشَّمْسُ مِنْ هَا هُنَا يَعْنِي مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مِقْدَارَهَا مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ مِنْ هَا هُنَا قَامَ فَصَلَّى أَرْبَعًا وَأَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَأَرْبَعًا قَبْلَ الْعَصْرِ يَفْصِلُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ بِالتَّسْلِيمِ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالنَّبِيِّينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ قَالَ عَلِيٌّ فَتِلْكَ سِتَّ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ وَقَلَّ مَنْ يُدَاوِمُ عَلَيْهَا قَالَ وَكِيعٌ زَادَ فِيهِ أَبِي فَقَالَ حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ يَا أَبَا إِسْحَقَ مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِحَدِيثِكَ هَذَا مِلْءَ مَسْجِدِكَ هَذَا ذَهَبًا

علی بن محمد، وکیع، سفیان وابی واسرائیل، ابواسرائیل، حضرت عاصم بن حمزہ سلولی فرماتے ہیں کہ ہم نے علی سے نبی علیہ السلام صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دن کے نوافل متعلق دریافت کیا۔ فرمایا تم میں اتنی طاقت وہمت نہیں (کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے برابر نوافل پڑھو اس لئے سوال کرنا بھی زیادہ مفید نہیں) ہم نے عرض کیا آپ ہمیں بتادیں ہم بقدر استطاعت اختیار کرلیں گے۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب فجر پڑھتے تو ٹھہر جاتے حتیٰ کہ جب سورج مشرق میں اتنا اوپر آجاتا جتنا عصر کے وقت مغرب میں ہوتا ہے تو آپ کھڑے ہو کر دو رکعتیں پڑھتے (یہ اشراق کی نماز ہے) پھر ٹھہر جاتے۔ یہاں تک کہ جب سورج یہاں تک آجاتا جتنا ظہر کے وقت وہاں ہوتا ہے تو آپ کھڑے ہو کر چار رکعت (چاشت) پڑھتے اور جب سورج ڈھل جاتا تو ظہر سے پہلے کی چار سنتیں پڑھتے اور دو رکعتیں ظہر کے بعد پڑھتے اور عصر سے قبل چار رکعتیں دو سلام کے ساتھ پڑھتے اور سلام پھیرنے میں ملائکہ مقربین انبیاء کرام اور انکے متبعین مسلمان و مؤمنین کی نیت کرتے۔ حضرت علی نے فرمایا یہ تیرہ رکعت وہ نوافل ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دن میں پڑھا کرتے تھے اور ان پر مداومت کرنے والے کم ہی لوگ ہیں۔ وکیع جو راوی ہیں کہتے ہیں اس میں میرے والد نے یہ اضافہ کیا کہ حبیب بن ابی ثابت نے کہا ابو اسحاق مجھے یہ پسند نہیں کہ اس حدیث کے بدلے مجھے تمہاری اس مسجد کے برابر بھر کر سونا ملے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان وابی واسرائیل، ابواسرائیل، حضرت عاصم بن حمزہ سلولی

مغرب سے قبل دو رکعت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مغرب سے قبل دو رکعت

جلد : جلد اول حدیث 1162

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، وکیع، کہمس، عبداللہ بن بریدہ، حضرت عبداللہ بن مغفل

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَوَكِيعٌ عَنْ كَهْمَسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ فِي الثَّالِثَةِ لِمَنْ شَاءَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، وکیع، کہمس، عبداللہ بن بریدہ، حضرت عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر اذان و اقامت کے درمیان نماز ہے۔ تین بار یہ فرمایا۔ تیسری بار یہ بھی فرمایا کہ جو چاہے (پڑھ لے اور جو چاہے نہ پڑھے)۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، وکیع، کہمس، عبداللہ بن بریدہ، حضرت عبداللہ بن مغفل

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مغرب سے قبل دو رکعت

جلد : جلد اول حدیث 1163

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، علی بن زید بن جدعان، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنْ كَانَ الْمُؤَذِّنُ لَيُؤَذِّنُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَرَى أَنَّهَا الْإِقَامَةُ مِنْ كَثْرَةِ مَنْ يَقُومُ فَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، علی بن زید بن جدعان، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں مؤذن اذان دیتا تو یوں لگتا کہ اس نے اقامت کہی کیونکہ کھڑے ہو کر مغرب سے قبل دو رکعتیں پڑھنے والے بہت سے ہوتے تھے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، علی بن زید بن جدعان، حضرت انس بن مالک

مغرب کے بعد کی دو سنتیں

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مغرب کے بعد کی دو سنتیں

جلد : جلد اول حدیث 1164

راوی: یعقوب بن ابراھیم دو رقی، ھشیم، خالد حذار، عبداللہ بن شقیق، حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى بَيْتِي فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ

یعقوب بن ابراہیم دورقی، ہشیم، خالد حذار، عبداللہ بن شقیق، حضرت عائشہ صدیقہ بیان فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مغرب (مسجد میں) پڑھ کر میرے گھر تشریف لاتے اور دو رکعتیں پڑھتے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم دورقی، ہشیم، خالد حذار، عبداللہ بن شقیق، حضرت عائشہ صدیقہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مغرب کے بعد کی دو سنتیں

جلد : جلد اول حدیث 1165

راوی: عبدالوهاب بن ضحاك، اسماعیل بن عیاش، محمد بن اسحق، عاصم بن عمربن قتادة، محمود بن لبید، حضرت رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ

مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ فِي مَسْجِدِنَا ثُمَّ قَالَ ارْكَعُوا هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ فِي بُيُوتِكُمْ

عبدالوہاب بن ضحاک، اسماعیل بن عیاش، محمد بن اسحاق، عاصم بن عمر بن قتادة، محمود بن لبید، حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس بنو عبد الاشہل میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے ہمیں ہماری مسجد میں نماز مغرب پڑھا کر فرمایا وہ دو رکعتیں اپنے اپنے گھروں میں پڑھ لو۔

راوی : عبدالوہاب بن ضحاک، اسماعیل بن عیاش، محمد بن اسحق، عاصم بن عمر بن قتادة، محمود بن لبید، حضرت رافع بن خدیج

مغرب کے بعد سنتوں میں کیا پڑھے ؟

باب : **اقامت نماز اور اس کا طریقہ**

مغرب کے بعد سنتوں میں کیا پڑھے ؟

جلد : جلد اول   حدیث 1166

راوی : احمد بن ازہر، عبدالرحمن بن واقد، محمد بن مؤمل بن صباح، بدل بن محبر، عبدالملک بن ولید، عاصم بن بہدلہ، ذر وابووائل، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ وَاقِدٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرٍّ وَأَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ

احمد بن ازہر، عبدالرحمن بن واقد، محمد بن مؤمل بن صباح، بدل بن محبر، عبدالملک بن ولید، عاصم بن بہدلہ، ذر وابووائل، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مغرب کے بعد کی سنتوں میں قُلْ یَا اَیُّهَا الْکَافِرُونَ وَ قُلْ هُوَ اللهُ

أَحَدٌ پڑھا کرتے تھے۔

راوی : احمد بن ازہر، عبدالرحمن بن واقد، محمد بن مؤمل بن صباح، بدل بن محبر، عبدالملک بن ولید، عاصم بن بہدلہ، زر وابووائل، حضرت عبداللہ بن مسعود

مغرب کے بعد چھ رکعات

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مغرب کے بعد چھ رکعات

جلد : جلد اول حدیث 1167

راوی : علی بن محمد، ابوحسین عکلی، عمر بن ابی خثعم یمامی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْعُكْلِيُّ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ أَبِي خَثْعَمٍ الْيَمَامِيُّ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ لَمْ يَتَكَلَّمْ بَيْنَهُنَّ بِسُوءٍ عُدِلْنَ لَهُ بِعِبَادَةِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً

علی بن محمد، ابوحسین عکلی، عمر بن ابی خثعم یمامی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مغرب کے بعد چھ رکعات پڑھیں ان کے درمیان کوئی بری بات نہیں کہی تو یہ چھ رکعات اس کے لئے بارہ برس کی عبادت کے برابر ہوں گی۔

راوی : علی بن محمد، ابوحسین عکلی، عمر بن ابی خثعم یمامی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت ابوہریرہ

وتر کا بیان

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

وتر کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1168

راوی: محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، عبداللہ بن راشد الذوفی، عبداللہ بن مرۃ الزوفی، حضرت خارجہ بن حذافہ عدوی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَاشِدٍ الزَّوْفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُرَّةَ الزَّوْفِيِّ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ الْعَدَوِيِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَمَدَّكُمْ بِصَلَاةٍ لَهِيَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ حُمُرِ النَّعَمِ الْوِتْرُ جَعَلَهُ اللَّهُ لَكُمْ فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى أَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ

محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، عبد اللہ بن راشد الذوفی، عبد اللہ بن مرۃ الزوفی، حضرت خارجہ بن حذافہ عدوی بیان فرماتے ہیں کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمہیں ایک نماز بڑھادی جو تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے بھی افضل ہے اور وہ (نماز) وتر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو تمہارے لئے مقرر فرمایا ہے نماز عشاء سے طلوع فجر تک۔

راوی : محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، عبد اللہ بن راشد الذوفی، عبد اللہ بن مرۃ الزوفی، حضرت خارجہ بن حذافہ عدوی

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

وتر کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1169

راوی: علی بن محمد و محمد بن صباح، ابوبکر بن عیاش، ابواسحق، عاصم بن ضمرۃ سلولی، حضرت علی بن ابی طالب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ السَّلُولِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ إِنَّ الْوِتْرَ لَيْسَ بِحَتْمٍ وَلَا كَصَلَاتِكُمْ الْمَكْتُوبَةِ وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْتَرَ ثُمَّ قَالَ يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ أَوْتِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ

علی بن محمد و محمد بن صباح، ابو بکر بن عیاش، ابو اسحاق، عاصم بن ضمرۃ سلولی، حضرت علی بن ابی طالب بیان فرماتے ہیں کہ وتر نہ واجب ہیں نہ فرض نماز کی طرح فرض ہیں لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وتر پڑھے پھر ارشاد فرمایا اے قرآن والو! وتر پڑھا کرو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ وتر (طاق) ہے وتر کو پسند فرماتا ہے۔

راوی: علی بن محمد و محمد بن صباح، ابو بکر بن عیاش، ابو اسحق، عاصم بن ضمرۃ سلولی، حضرت علی بن ابی طالب

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

وتر کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1170

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ابوحفص ابار، اعمش، عمرو بن مرۃ، ابوعبیدۃ، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ أَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ مَا يَقُولُ رَسُولُ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ لَكَ وَلَا لِأَصْحَابِكَ

عثمان بن ابی شیبہ، ابو حفص ابار، اعمش، عمرو بن مرۃ، ابو عبیدۃ، حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ طاق کو پسند فرماتا ہے اے قرآن والو! وتر پڑھو۔ دیہات کے ایک صاحب نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا فرماتے ہیں؟ حضرت ابن مسعود نے فرمایا وتر تمہارے لئے اور تمہارے ساتھیوں کے لئے نہیں ہیں۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ابو حفص ابار، اعمش، عمرو بن مرۃ، ابو عبیدۃ، حضرت عبد اللہ بن مسعود

وتر میں کون کونسی سورتیں پڑھی جائیں؟

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

وتر میں کون کونسی سورتیں پڑھی جائیں؟

جلد : جلد اول   حدیث 1171

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ابوحفص ابار، اعمش، طلحہ وزبید، ذر، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی، ابزی، حضرت ابی بن کعب

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ طَلْحَةَ وَزُبَيْدٍ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ

عثمان بن ابی شیبہ، ابو حفص ابار، اعمش، طلحہ وزبید، ذر، سعید بن عبد الرحمن بن ابزی، ابزی، حضرت ابی بن کعب بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی قُلْ یَا اَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھا کرتے تھے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابوحفص ابار، اعمش، طلحہ وز بید، ذر، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی، ابزی، حضرت ابی بن کعب

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

وتر میں کون کونسی سورتیں پڑھی جائیں؟

جلد : جلد اول حدیث 1172

راوی: نصر بن علی جھضمی، ابواحمد، یونس بن ابی اسحق، ابواسحق، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ أَبُو بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

نصر بن علی جہضمی، ابواحمد، یونس بن ابی اسحاق، ابواسحاق، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے یہی روایت ہے۔ دوسری سند سے بھی یہی مروی ہے۔

راوی: نصر بن علی جہضمی، ابواحمد، یونس بن ابی اسحق، ابواسحق، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

وتر میں کون کونسی سورتیں پڑھی جائیں؟

جلد : جلد اول حدیث 1173

راوی: محمد بن صباح وابویوسف رقیم، محمد بن احمد صیدلانی، محمد بن سلمہ، خصیف، حضرت عبد العزیزبن جریج فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَأَبُو يُوسُفَ الرَّقِّيُّ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّيْدَلَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَأَلْنَا عَائِشَةَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يُوتِرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَفِي الثَّانِيَةِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَفِي الثَّالِثَةِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ

محمد بن صباح وابویوسف رقیم، محمد بن احمد صیدلانی، محمد بن سلمہ، خصیف، حضرت عبد العزیز بن جریج فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر میں کیا پڑھا کرتے تھے؟ فرمایا پہلی رکعت میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی دوسری میں قُلْ یَا اَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ تیسری میں قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَیْنِ پڑھا کرتے تھے۔

راوی: محمد بن صباح وابویوسف رقیم، محمد بن احمد صیدلانی، محمد بن سلمہ، خصیف، حضرت عبد العزیز بن جریج فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ

ایک رکعت وتر کا بیان

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ایک رکعت وتر کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1174

راوی: احمد بن عبدۃ، حماد بن زید، انس بن سیرین، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ

احمد بن عبدۃ، حماد بن زید، انس بن سیرین، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات دو دو رکعت پڑھتے اور ایک رکعت پڑھتے

راوی: احمد بن عبدۃ، حماد بن زید، انس بن سیرین، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ایک رکعت وتر کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1175

راوی: محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد الواحد بن زیاد، عاصم، ابومجلز، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ غَلَبَتْنِي عَيْنِي أَرَأَيْتَ إِنْ نِمْتُ قَالَ اجْعَلْ أَرَأَيْتَ عِنْدَ ذَلِكَ النَّجْمِ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا السِّمَاكُ ثُمَّ أَعَادَ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ قَبْلَ الصُّبْحِ

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد الواحد بن زیاد، عاصم، ابومجلز، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رات کے نوافل دو دو رکعت ہیں اور وتر ایک رکعت ہے (راوی کہتے ہیں) میں نے عرض کیا بتایئے اگر میری آنکھ لگ جائے اگر میں سو جاؤں۔ فرمایا یہ اگر مگر اس ستارہ کے پاس لے جاؤ میں نے سر اٹھایا تو سماک تارہ نظر آیا دوبارہ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رات کے نوافل دو دو رکعت ہے اور وتر صبح سے قبل ایک رکعت ہے۔

راوی: محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد الواحد بن زیاد، عاصم، ابومجلز، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ایک رکعت وتر کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1176

راوی: عبدالرحمن بن ابراھیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، مطلب بن عبداللہ، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ رَجُلٌ فَقَالَ كَيْفَ أُوتِرُ قَالَ أَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ قَالَ إِنِّي أَخْشَى أَنْ يَقُولَ النَّاسُ الْبُتَيْرَاءُ فَقَالَ سُنَّةُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ يُرِيدُ هَذِهِ سُنَّةُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، مطلب بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر سے ایک مرد نے پوچھا کہ میں وتر کیسے پڑھو؟ فرمایا ایک وتر پڑھ لو۔ عرض کیا مجھے خدشہ ہے کہ لوگ اس کو بتیراء (دُم کٹی) کہیں گے (اور نبی نے تبیراء ایک رکعت والی نماز سے منع بھی فرمایا ہے) تو فرمایا سنت ہے اللہ کی اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یعنی ایک رکعت وتر پڑھنا۔ اللہ اور اسکے رسول کا بتایا ہوا طریقہ ہے۔

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، مطلب بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ایک رکعت وتر کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1177

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، زھری، عروۃ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ فِي كُلِّ ثِنْتَيْنِ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، زہری، عروۃ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو رکعت پر سلام پھیرتے اور ایک رکعت وتر پڑھتے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، زہری، عروۃ، حضرت عائشہ

وتر میں دعاء قنوت نازلہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

وتر میں دعاء قنوت نازلہ

جلد : جلد اول حدیث 1178

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، ابواسحق، برید بن ابی مریم، ابوالحوراء، حضرت حسن بن علی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي الْحَوْرَاءِ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ عَلَّمَنِي جَدِّي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ اللَّهُمَّ عَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَاهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، ابو اسحاق، برید بن ابی مریم، ابو الحوراء، حضرت حسن بن علی فرماتے ہیں کہ میرے نانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے کچھ کلمات سکھائے جو میں وتر میں پڑھتا ہوں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، ابو اسحق، برید بن ابی مریم، ابو الحوراء، حضرت حسن بن علی

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

وتر میں دعاء قنوت نازلہ

جلد : جلد اول حدیث 1179

راوی: ابوعمر حفص بن عمر، بهزبن اسد، حماد بن سلمہ، هشام بن عمرو فزاری، عبد الرحمن بن حارث بن هشام مخزومی، حضرت علی بن ابی طالب

حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو الْفَزَارِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي آخِرِ الْوِتْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سُخْطِكَ وَأَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

ابو عمر حفص بن عمر، بہز بن اسد، حماد بن سلمہ، ہشام بن عمرو فزاری، عبد الرحمن بن حارث بن ہشام مخزومی، حضرت علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر کے آخر میں یہ پڑھتے دعا۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاکَ مِنْ سُخْطِکَ وَأَعُوذُ بِمُعَافَاتِکَ مِنْ عُقُوبَتِکَ وَأَعُوذُ بِکَ مِنْکَ لَا أُحْصِي ثَنَائً عَلَيْکَ أَنْتَ کَمَا أَثْنَيْتَ عَلَی نَفْسِکَ

راوی : ابو عمر حفص بن عمر، بہز بن اسد، حماد بن سلمہ، ہشام بن عمرو فزاری، عبد الرحمن بن حارث بن ہشام مخزومی، حضرت علی بن ابی طالب

جو قنوت میں ہاتھ نہ اٹھائے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو قنوت میں ہاتھ نہ اٹھائے

جلد : جلد اول حدیث 1180

راوی: نصر بن علی جھضمی، یزید بن زریع، سعید، قتادة، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِهِ إِلَّا عِنْدَ الِاسْتِسْقَائِ فَإِنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ

نصر بن علی جہضمی، یزید بن زریع، سعید، قتادة، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی دعا میں ہاتھ نہ اٹھاتے تھے البتہ بارش کے لئے دعا میں ہاتھ اٹھاتے تھے حتیٰ کہ آپ کے بغلوں کی سفیدی دکھائی دیتی۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، یزید بن زریع، سعید، قتادة، حضرت انس بن مالک

دعا میں ہاتھ اٹھانا اور چہرہ پر پھیرنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

دعا میں ہاتھ اٹھانا اور چہرہ پر پھیرنا

جلد : جلد اول حدیث 1181

راوی: ابوکریب و محمد بن صباح، عائذ بن حبیب، صالح بن حسان انصاری، محمد بن کعب قرظی، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَسَّانَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَوْتَ اللَّهَ فَادْعُ بِبَاطِنِ كَفَّيْكَ وَلَا تَدْعُ بِظُهُورِهِمَا فَإِذَا فَرَغْتَ فَامْسَحْ بِهِمَا وَجْهَكَ

ابو کریب و محمد بن صباح، عائذ بن حبیب، صالح بن حسان انصاری، محمد بن کعب قرظی، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم اللہ عزوجل سے دعا مانگو تو ہتھیلیاں منہ کی طرف رکھ کر دعا مانگو ہتھیلیوں کی پشت منہ کی طرف مت کیا کرو اور جب دعا سے فارغ ہو جاؤ تو ہاتھ چہرہ پر پھیر لیا کرو۔

راوی : ابو کریب و محمد بن صباح، عائذ بن حبیب، صالح بن حسان انصاری، محمد بن کعب قرظی، حضرت ابن عباس

رکوع سے قبل اور بعد قنوت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع سے قبل اور بعد قنوت

جلد : جلد اول حدیث 1182

راوی : علی بن میمون رقی، مخلد بن یزید، سفیان، زبید یامی، سعید بن عبد الرحمن بن ابزی، ابزی، حضرت ابی بن کعب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ الْيَامِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ فَيَقْنُتُ قَبْلَ الرُّكُوعِ

علی بن میمون رقی، مخلد بن یزید، سفیان، زبید یامی، سعید بن عبد الرحمن بن ابزی، ابزی، حضرت ابی بن کعب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر پڑھتے تو قنوت رکوع سے پہلے پڑھتے۔

راوی : علی بن میمون رقی، مخلد بن یزید، سفیان، زبید یامی، سعید بن عبد الرحمن بن ابزی، ابزی، حضرت ابی بن کعب

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع سے قبل اور بعد قنوت

جلد : جلد اول حدیث 1183

راوی: نصر بن علی جهضمی، سهل بن یوسف، حمید، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سُئِلَ عَنْ الْقُنُوتِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ فَقَالَ كُنَّا نَقْنُتُ قَبْلَ الرُّكُوعِ وَبَعْدَهُ

نصر بن علی جہضمی، سہل بن یوسف، حمید، حضرت انس بن مالک سے نماز صبح میں قنوت سے متعلق دریافت کیا گیا تو فرمایا ہم رکوع سے قبل اور رکوع کے بعد دونوں طرح قنوت پڑھ لیتے تھے۔

راوی: نصر بن علی جہضمی، سہل بن یوسف، حمید، حضرت انس بن مالک

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع سے قبل اور بعد قنوت

جلد : جلد اول حدیث 1184

راوی: محمد بن بشار، عبدالوهاب، ایوب، حضرت محمد کهتے هیں که میں نے حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ الْقُنُوتِ فَقَالَ

قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الرُّکُوعِ

محمد بن بشار، عبد الوہاب، ایوب، حضرت محمد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک سے قنوت کے متعلق دریافت کیا تو فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کے بعد قنوت پڑھا۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الوہاب، ایوب، حضرت محمد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک

اخیر رات میں وتر پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

اخیر رات میں وتر پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1185

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوبکر بن عیاش، ابن حصین، یحیی، حضرت مسروق

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ يَحْيَی بْنِ وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مِنْ کُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ مِنْ أَوَّلِهِ وَأَوْسَطِهِ وَانْتَهَی وِتْرُهُ حِينَ مَاتَ فِي السَّحَرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو بکر بن عیاش، ابن حصین، یحیٰ، حضرت مسروق کہتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وتر کے متعلق پوچھا تو فرمایا کہ رات کے ہر حصے میں آپ نے وتر پڑھے شروع میں بھی درمیان میں بھی اور وفات کے قریب آپ کے وتر سحر کے قریب ختم ہوتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو بکر بن عیاش، ابن حصین، یحیٰ، حضرت مسروق

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

اخیر رات میں وتر پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1186

راوی: علی بن محمد، وکیع، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحق، عاصم بن ضمرة، حضرت علی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَکِيعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مِنْ کُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَوَّلِهِ وَأَوْسَطِهِ وَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ

علی بن محمد، وکیع، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، عاصم بن ضمرة، حضرت علی بیان فرماتے ہیں کہ رات کے ہر حصے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وتر ادا کئے شروع میں اور درمیان میں اور اخیر وتر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سحر تک ہے۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحق، عاصم بن ضمرة، حضرت علی

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

اخیر رات میں وتر پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1187

راوی: عبداللہ بن سعید، ابن ابی غنیہ، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ خَافَ مِنْكُمْ أَنْ لَا يَسْتَيْقِظَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ ثُمَّ لِيَرْقُدْ وَمَنْ طَمِعَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَيْقِظَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَإِنَّ قِرَائَةَ آخِرِ اللَّيْلِ مَحْضُورَةٌ وَذَلِكَ أَفْضَلُ

عبد اللہ بن سعید، ابن ابی غنیہ، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جس کو یہ اندیشہ ہو کہ رات کے آخر میں بیدار نہ ہو سکے گا تو وہ رات کے شروع ہی میں وتر ادا کر لے پھر سوئے اور جس کو اخیر رات میں بیدار ہو جانے کی امید ہو تو وہ اخیر میں وتر پڑھے کیونکہ اخیر رات کی قرات میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور یہ زیادہ فضیلت کی بات ہے۔

راوی : عبد اللہ بن سعید، ابن ابی غنیہ، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

اخیر رات میں وتر پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1188

راوی: ابو مصعب احمد بن ابی بکر مدینی و سوید بن سعید، عبدالرحمن بن زید بن اسلم، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمَدِينِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنْ الْوِتْرِ أَوْ نَسِيَهُ فَلْيُصَلِّ إِذَا أَصْبَحَ أَوْ ذَكَرَهُ

ابو مصعب احمد بن ابی بکر مدینی و سوید بن سعید، عبدالرحمن بن زید بن اسلم، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو وتر پڑھے بغیر سو گیا اور وتر پڑھنا بھول گیا تو صبح کو یا جب بھی یاد

آئے وتر پڑھ لے۔(یعنی وتر کا وجوب ثابت ہو رہا ہے۔(

راوی : ابو مصعب احمد بن ابی بکر مدینی و سوید بن سعید، عبد الرحمن بن زید بن اسلم، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابو سعید

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

اخیر رات میں وتر پڑھنا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1189

راوی: محمد بن یحییٰ و احمد بن ازہر، عبد الرزاق، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، ابونضرۃ، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْتِرُوا قَبْلَ أَنْ تُصْبِحُوا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى فِي هَذَا الْحَدِيثِ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ حَدِيثَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَاهٍ

محمد بن یحییٰ و احمد بن ازہر، عبد الرزاق، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، ابونضرۃ، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صبح سے پہلے پہلے وتر پڑھ لیا کرو۔

راوی : محمد بن یحییٰ و احمد بن ازہر، عبد الرزاق، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، ابونضرۃ، حضرت ابوسعید

تین پانچ سات اور نو رکعات وتر پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

تین پانچ سات اور نو رکعات وتر پڑھنا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1190

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم دمشقی، فریابی، اوزاعی، زهری، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوایوب انصاری

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُوتِرْ بِخَمْسٍ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُوتِرْ بِثَلَاثٍ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُوتِرْ بِوَاحِدَةٍ

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، فریابی، اوزاعی، زہری، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوایوب انصاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وتر لازمی اور واجب ہیں لہذا جو چاہے پانچ رکعات وتر پڑھے اور جو چاہے تین رکعات وتر پڑھے اور جو چاہے ایک رکعت وتر پڑھ لے۔

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، فریابی، اوزاعی، زہری، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوایوب انصاری

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

تین پانچ سات اور نو رکعات وتر پڑھنا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1191

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبه، قتادة، زرارة بن اوفی، حضرت سعد بن هشام

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَفْتِينِي عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لَهُ سِوَاكَهُ وَطَهُورَهُ فَيَبْعَثُهُ اللَّهُ فِيمَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَهُ مِنْ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّأُ ثُمَّ يُصَلِّي تِسْعَ رَكَعَاتٍ لَا

يَجْلِسُ فِيهَا إِلَّا عِنْدَ الثَّامِنَةِ فَيَدْعُو رَبَّهُ فَيَذْكُرُ اللهَ وَيَحْمَدُهُ وَيَدْعُوهُ ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي التَّاسِعَةَ ثُمَّ يَقْعُدُ فَيَذْكُرُ اللهَ وَيَحْمَدُهُ وَيَدْعُو رَبَّهُ وَيُصَلِّي عَلَى نَبِيِّهِ ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَتِلْكَ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً فَلَمَّا أَسَنَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخَذَ اللَّحْمَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادۃ، زرارۃ بن اوفی، حضرت سعد بن ہشام کہتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ سے عرض کیا کہ اے ام المؤمنین! مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وتر کے متعلق بتایئے۔ فرمایا ہم آپ کے لئے مسواک اور وضو کا پانی تیار کر کے رکھ دیتی تھیں پھر رات کے جس حصہ میں اللہ چاہتے آپ کو بیدار فرما دیتے۔ آپ مسواک کرتے پھر نو رکعات پڑھتے ان میں آٹھویں رکعت پر ہی بیٹھتے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے اور تعریف کرتے اور دعا مانگتے پھر کھڑے ہوتے اور سلام نہ پھیرتے پھر کھڑے ہو کر نویں رکعت پڑھتے پھر بیٹھ جاتے اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے اور تعریف کرتے اور اللہ سے دعا مانگتے اور اس کے نبی پر (یعنی اپنے اوپر) درود بھیجتے پھر سلام پھیرتے جو ہمیں سنائی دیتا۔ پھر سلام کے بعد بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے یہ گیارہ رکعات ہوئیں جب آپ کی عمر زیادہ ہو گئی اور جسم پر گوشت ہو گیا تو آپ سات رکعات پڑھتے اور سلام کے بعد دو رکعتیں پڑھتے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادۃ، زرارۃ بن اوفی، حضرت سعد بن ہشام

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

تین پانچ سات اور نو رکعات وتر پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1192

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حمید بن عبدالرحمن زہیر، منصور، حکم، مقسم، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ

قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبْعٍ أَوْ بِخَمْسٍ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِتَسْلِيمٍ وَلَا كَلَامٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حمید بن عبد الرحمن زہیر، منصور، حکم، مقسم، حضرت ام سلمہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سات یا پانچ رکعات وتر پڑھتے اور ان (وتروں) کے درمیان سلام و کلام فاصلہ نہ ہوتا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حمید بن عبد الرحمن زہیر، منصور، حکم، مقسم، حضرت ام سلمہ

سفر میں وتر پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سفر میں وتر پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1193

راوی: احمد بن سنان و اسحق بن منصور، یزید بن ھارون، شعبہ، جابر، سالم، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ لَا يَزِيدُ عَلَيْهِمَا وَكَانَ يَتَهَجَّدُ مِنْ اللَّيْلِ قُلْتُ وَكَانَ يُوتِرُ قَالَ نَعَمْ

احمد بن سنان و اسحاق بن منصور، یزید بن ہارون، شعبہ، جابر، سالم، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر میں دو رکعتیں پڑھتے اس سے زیادہ نہ پڑھتے اور رات کو تہجد بھی پڑھتے (راوی کہتے ہیں کہ) میں نے کہا اور آپ وتر بھی پڑھتے تھے فرمایا جی۔

راوی : احمد بن سنان و اسحق بن منصور، یزید بن ہارون، شعبہ، جابر، سالم، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سفر میں وتر پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1194

راوی: اسماعیل بن موسیٰ، شریک، جابر، عامر، حضرت ابن عباس عمر

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَا سَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ وَالْوِتْرُ فِي السَّفَرِ سُنَّةٌ

اسماعیل بن موسی، شریک، جابر، عامر، حضرت ابن عباس عمر فرماتے ہیں کہ سفر کی نماز دو رکعت پڑھنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریقہ ہے اور یہ مکمل نماز ہے قصر اور کم نہیں اور سفر کم نہیں اور سفر میں وتر پڑھنا بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریقہ ہے۔

راوی: اسماعیل بن موسیٰ، شریک، جابر، عامر، حضرت ابن عباس عمر

وتر کے بعد بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

وتر کے بعد بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1195

راوی: محمد بن بشار، حماد بن مسعدہ، میمون بن موسیٰ مرئی، حسن، ام حسن، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ مُوسَى الْمَرَئِيُّ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْوِتْرِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

محمد بن بشار، حماد بن مسعدہ، میمون بن موسیٰ مرئی، حسن، ام حسن، حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر کے بعد مختصر سی دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے۔

راوی: محمد بن بشار، حماد بن مسعدہ، میمون بن موسیٰ مرئی، حسن، ام حسن، حضرت ام سلمہ

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

وتر کے بعد بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھنا

جلد: جلد اول حدیث 1196

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم دمشقی، عمرو بن عبدالواحد، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمه، حضرت عائشه صدیقه

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ ثُمَّ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ يَقْرَأُ فِيهِمَا وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، عمرو بن عبدالواحد، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک رکعت وتر پڑھتے پھر دو رکعتیں پڑھتے ان میں بیٹھ کر قرآت فرماتے رہتے جب رکوع کرنے لگتے تو کھڑے ہو کر رکوع میں جاتے۔

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، عمرو بن عبد الواحد، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت عائشہ صدیقہ

وتر کے بعد اور فجر کی سنتوں کے بعد مختصر وقت کے لئے لیٹ جانا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

وتر کے بعد اور فجر کی سنتوں کے بعد مختصر وقت کے لئے لیٹ جانا

جلد : جلد اول حدیث 1197

راوی : علی بن محمد، وکیع، مسعر و سفیان، سعد بن ابراهیم، ابوسلمه بن عبد الرحمن، حضرت عائشه صدیقه

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كُنْتُ أُلْفِي أَوْ أَلْقَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ إِلَّا وَهُوَ نَائِمٌ عِنْدِي قَالَ وَكِيعٌ تَعْنِي بَعْدَ الْوِتْرِ

علی بن محمد، وکیع، مسعر و سفیان، سعد بن ابراہیم، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ صدیقہ بیان فرماتی ہیں میں اخیر رات میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے پاس سوتا ہوا پاتی یعنی وتر کے بعد (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ دیر کے لئے لیٹ جاتے پھر اٹھ کر سنتیں پڑھ لیتے)۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، مسعر و سفیان، سعد بن ابراہیم، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ صدیقہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

وتر کے بعد اور فجر کی سنتوں کے بعد مختصر وقت کے لئے لیٹ جانا

جلد : جلد اول　　　حدیث 1198

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، عبدالرحمن بن اسحق، زہری، عروة، ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، عبدالرحمن بن اسحاق، زہری، عروة، ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی سنتیں پڑھ کر دائیں کروٹ پر (کچھ دیر کے لئے) لیٹ جاتے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، عبدالرحمن بن اسحق، زہری، عروة، ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

وتر کے بعد اور فجر کی سنتوں کے بعد مختصر وقت کے لئے لیٹ جانا

جلد : جلد اول　　　حدیث 1199

راوی: عمر بن ھشام، نضر بن شمیل، سھیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ اضْطَجَعَ

عمر بن ہشام، نضر بن شمیل، سہیل بن ابی صالح، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی سنتوں کے بعد کروٹ پر لیٹ جاتے۔

راوی: عمر بن ہشام، نضر بن شمیل، سہیل بن ابی صالح، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ

سوری پر وتر پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سوری پر وتر پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1200

راوی : احمد بن سنان، عبدالرحمن بن مهدی، مالك بن انس، ابوبکر بن عمر بن عبدالرحمن بن عبدالله بن عمر بن خطاب، حضرت سعید بن یسار

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَتَخَلَّفْتُ فَأَوْتَرْتُ فَقَالَ مَا خَلَفَكَ قُلْتُ أَوْتَرْتُ فَقَالَ أَمَا لَكَ فِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ عَلَى بَعِيرِهِ

احمد بن سنان، عبد الرحمن بن مہدی، مالک بن انس، ابو بکر بن عمر بن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عمر بن خطاب، حضرت سعید بن یسار کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر کے ساتھ تھا تو میں پیچھے رہ گیا اور وتر پڑھے۔ حضرت ابن عمر نے فرمایا تمہارے پیچھے وہ جانے کا کیا سبب ہوا۔ میں نے کہا کہ میں نے وتر پڑھے (اس لئے پیچھے رہ گیا) فرمایا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عمل میں تمہارے لئے بہترین نمونہ نہیں۔ میں نے کہا کیوں نہیں ضرور ہے۔ فرمایا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے اونٹ پر وتر پڑھ لیا کرتے تھے۔

راوی : احمد بن سنان، عبد الرحمن بن مہدی، مالک بن انس، ابو بکر بن عمر بن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عمر بن خطاب، حضرت سعید بن یسار

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سوری پر وتر پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1201

راوی: محمد بن یزید اسفاطی، ابوادوود، عباد بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ عَلَى رَاحِلَتِهِ

محمد بن یزید اسفاطی، ابوادوود، عباد بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر بھی وتر پڑھ لیتے تھے۔

راوی: محمد بن یزید اسفاطی، ابوادوود، عباد بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس

شروع رات میں وتر پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

شروع رات میں وتر پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1202

راوی: ابوداؤد سلیمان بن توبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زائدہ، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ

عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي بَكْرٍ أَيَّ حِينٍ تُوتِرُ قَالَ أَوَّلَ اللَّيْلِ بَعْدَ الْعَتَمَةِ قَالَ فَأَنْتَ يَا عُمَرُ فَقَالَ آخِرَ اللَّيْلِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَنْتَ يَا أَبَا بَكْرٍ فَأَخَذْتَ بِالْوُثْقَى وَأَمَّا أَنْتَ يَا عُمَرُ فَأَخَذْتَ بِالْقُوَّةِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ تَوْبَةَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَلِيمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

ابو داؤد سلیمان بن توبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زائدہ، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابو بکر سے فرمایا آپ وتر کب پڑھتے ہیں؟ عرض کیا عشاء کے بعد شروع رات میں۔ فرمایا اے عمر! آپ؟ عرض کیا رات کے اخیر میں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابو بکر آپ نے اعتماد والی صورت کو اختیار کیا (کہ رات کے اخیر کا علم نہیں آنکھ کھلے نہ کھلے وتر کی یقینی ادائیگی اوّل رات ادا کر لینے میں ہے) اور عمر آپ نے ہمت اور قوّت والی صورت اختیار کی۔ حضرت ابن عمر سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : ابو داؤد سلیمان بن توبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زائدہ، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبد اللہ

نماز میں بھول جانا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں بھول جانا

جلد : جلد اول حدیث 1203

راوی: عبداللہ بن عامر بن زرارة، علی بن مسہر، اعمش، ابراہیم بن علقمہ، حضرت عبداللہ مسعود

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَادَ أَوْ نَقَصَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَالْوَهْمُ مِنِّي فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللهِ أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ

قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ تَحَوَّلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

عبد اللہ بن عامر بن زرارة، علی بن مسہر، اعمش، ابراہیم بن علقمہ، حضرت عبد اللہ مسعود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی تو زیادتی ہوگئی یا کمی (ابراہیم کہتے ہیں کہ شک مجھے ہوا) تو آپ سے عرض کیا گیا کہ کیا نماز میں کچھ اضافہ کر دیا گیا ہے؟ فرمایا میں بشر ہی تو ہوں تمہاری طرح بھول بھی جاتا ہوں۔ جب تم میں سے کوئی بھول جائے تو بیٹھ کر دو سجدے کرلے پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مڑے اور دو سجدے کئے۔

راوی: عبد اللہ بن عامر بن زرارة، علی بن مسہر، اعمش، ابراہیم بن علقمہ، حضرت عبد اللہ مسعود

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں بھول جانا

جلد : جلد اول حدیث 1204

راوی: عمرو بن رافع، اسماعیل بن علیہ، ھشام، یحییٰ، حضرت عیاض نے حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنِي عِيَاضٌ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَقَالَ أَحَدُنَا يُصَلِّي فَلَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

عمرو بن رافع، اسماعیل بن علیہ، ہشام، یحییٰ، حضرت عیاض نے حضرت ابو سعید خدری سے پوچھا کہ ہم میں سے کوئی ایک نماز پڑھ رہا ہو تو اس کو توجہ نہ رہے کہ کتنی رکعات پڑھ لیں (تو کیا کرے) فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم سے کوئی نماز پڑھ رہا ہو اور اس کو توجہ نہ رہے کہ کتنی رکعات پڑھیں تو بیٹھ کر دو سجدے کرلے۔

راوی : عمرو بن رافع، اسماعیل بن علیہ، ہشام، یحییٰ، حضرت عیاض نے حضرت ابو سعید خدری

بھول کر ظہر کی پانچ رکعات پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

بھول کر ظہر کی پانچ رکعات پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1205

راوی: محمد بن بشار و ابوبکر بن خلاد، یحییٰ بن سعید، شعبہ، حکم، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ خَمْسًا فَقِيلَ لَهُ أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ وَمَا ذَاكَ فَقِيلَ لَهُ فَثَنَى رِجْلَهُ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

محمد بن بشار و ابو بکر بن خلاد، یحییٰ بن سعید، شعبہ، حکم، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی پانچ رکعات پڑھادیں تو آپ سے عرض کیا گیا کہ کیا نماز میں اضافہ کر دیا گیا ہے؟ فرمایا کیوں؟ لوگوں نے آپ کو بتایا (کہ پانچ رکعات پڑھی تھیں) آپ نے اپنا پاؤں موڑا اور دو سجدے کر لئے۔

راوی : محمد بن بشار و ابو بکر بن خلاد، یحییٰ بن سعید، شعبہ، حکم، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

دو رکعتیں پڑھ کر بھول لے سے کھڑا ہونا (یعنی پہلا قعدہ نہ کرنا(

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

دو رکعتیں پڑھ کر بھول لے سے کھڑا ہونا (یعنی پہلا قعدہ نہ کرنا(

جلد : جلد اول حدیث 1206

راوی: عثمان وابوبکر ابن ابی شیبہ وھشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زھری، اعرج، حضرت ابن بحینہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَأَبُو بَكْرٍ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ ابْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةً أَظُنُّ أَنَّهَا الظُّهْرُ فَلَمَّا كَانَ فِي الثَّانِيَةِ قَامَ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ فَلَمَّا كَانَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

عثمان وابو بکر ابن ابی شیبہ وہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، اعرج، حضرت ابن بحینہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی میرا گمان ہے کہ عصر کی نماز تھی آپ دوسری رکعت میں بیٹھنے سے قبل ہی کھڑے ہو گئے (اور تیسری رکعت شروع کر دی) پھر آپ نے سلام پھیرنے سے قبل دو سجدے کئے۔

راوی: عثمان وابو بکر ابن ابی شیبہ وہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، اعرج، حضرت ابن بحینہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

دو رکعتیں پڑھ کر بھول لے سے کھڑا ہونا (یعنی پہلا قعدہ نہ کرنا(

جلد : جلد اول حدیث 1207

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر و ابن فضیل و یزید بن ھارون، عثمان بن ابی شیبہ، ابوخالد احمر و یزید بن ھارون وابومعاویہ، یحییٰ بن سعید، عبدالرحمن اعرج، حضرت ابن بحینہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَابْنُ فُضَيْلٍ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح وحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ کُلُّهُمْ لَهُمْ عَنْ يَحْيَی بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ أَنَّ ابْنَ بُحَيْنَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي ثِنْتَيْنِ مِنْ الظُّهْرِ نَسِيَ الْجُلُوسَ حَتَّی إِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ إِلَّا أَنْ يُسَلِّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر و ابن فضیل و یزید بن ہارون، عثمان بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر و یزید بن ہارون و ابو معاویہ، یحییٰ بن سعید، عبد الرحمن اعرج، حضرت ابن بحینہ نے بیان فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہو گئے (یعنی) بیٹھنا بھول گئے۔ حتیٰ کہ جب (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی نماز سے فارغ ہوئے تو سلام پھیرنے سے قبل سہو کے دو سجدے کئے اور سلام پھیرا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر و ابن فضیل و یزید بن ہارون، عثمان بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر و یزید بن ہارون و ابو معاویہ، یحییٰ بن سعید، عبد الرحمن اعرج، حضرت ابن بحینہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

دو رکعتیں پڑھ کر بھول لے سے کھڑا ہونا (یعنی پہلا قعدہ نہ کرنا(

جلد : جلد اول حدیث 1208

راوی: محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، سفیان، جابر، مغیرة بن شبیل، قیس ابوحازم، حضرت مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُبَيْلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُکُمْ مِنْ الرَّکْعَتَيْنِ فَلَمْ يَسْتَتِمَّ قَائِمًا فَلْيَجْلِسْ فَإِذَا اسْتَتَمَّ قَائِمًا فَلَا يَجْلِسْ وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ

محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، سفیان، جابر، مغیرۃ بن شبیل، قیس ابوحازم، حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی دو رکعتیں پڑھ کر کھڑا ہو تو اگر پوری طرح کھڑا نہیں ہوا تو بیٹھ جائے اور اگر پورا کھڑا ہو گیا تو بیٹھے نہیں اور سہو کے دو سجدے کر لے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، سفیان، جابر، مغیرۃ بن شبیل، قیس ابوحازم، حضرت مغیرہ بن شعبہ

نماز میں شک ہو تو یقین کی صورت اختیار کرنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں شک ہو تو یقین کی صورت اختیار کرنا

جلد : جلد اول　　حدیث 1209

راوی : ابویوسف رقی محمد بن احمد صیدلانی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، مکحول، کریب، ابن عباس، عبدالرحمن بن عوف، حضرت عبدالرحمن بن عوف

حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الرَّقِّيُّ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّيْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي الثِّنْتَيْنِ وَالْوَاحِدَةِ فَلْيَجْعَلْهَا وَاحِدَةً وَإِذَا شَكَّ فِي الثِّنْتَيْنِ وَالثَّلَاثِ فَلْيَجْعَلْهَا ثِنْتَيْنِ وَإِذَا شَكَّ فِي الثَّلَاثِ وَالْأَرْبَعِ فَلْيَجْعَلْهَا ثَلَاثًا ثُمَّ لِيُتِمَّ مَا بَقِيَ مِنْ صَلَاتِهِ حَتَّى يَكُونَ الْوَهْمُ فِي الزِّيَادَةِ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ

ابویوسف رقی محمد بن احمد صیدلانی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، مکحول، کریب، ابن عباس، عبدالرحمن بن عوف، حضرت عبد الرحمن بن عوف بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا کہ جب تم میں سے کسی کو دو اور ایک میں شک ہو تو اس (دو) کو ایک قرار دے اور جب دو اور تین میں شک ہو تو اس (تین) کو دو قرار دے اور جب تین اور چار

میں شک ہو تو ان (چار) کو تین قرار دے پھر اپنی باقی نماز پوری کرے تاکہ وہم زیادہ کا ہی رہے۔ پھر دو سجدہ کر لے۔ بیٹھ کر سلام پھیرنے سے قبل۔

راوی: ابویوسف رقی محمد بن احمد صیدلانی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، مکحول، کریب، ابن عباس، عبدالرحمن بن عوف، حضرت عبدالرحمن بن عوف

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں شک ہو تو یقین کی صورت اختیار کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1210

راوی: ابو کریب، ابوخالد احمر، ابن عجلان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيُلْغِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلَى الْيَقِينِ فَإِذَا اسْتَيْقَنَ التَّمَامَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ فَإِنْ كَانَتْ صَلَاتُهُ تَامَّةً كَانَتْ الرَّكْعَةُ نَافِلَةً وَإِنْ كَانَتْ نَاقِصَةً كَانَتْ الرَّكْعَةُ لِتَمَامِ صَلَاتِهِ وَكَانَتْ السَّجْدَتَانِ رَغْمَ أَنْفِ الشَّيْطَانِ

ابو کریب، ابوخالد احمر، ابن عجلان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو بھی نماز میں شک ہو جائے تو شک نظر انداز کر دے اور باقی نماز کی بناء یقین پر کرے اور جب نماز یقینی طور پر پوری ہو جائے تو دو سجدے کر لے اگر اس کی نماز (واقعی میں) نماز ناقص ہو گی تو رکعت اسکی نماز کو پورا کر دے گی اور دو سجدے شیطان کی ناک کو خاک آلودہ کر دیں گے۔

راوی: ابو کریب، ابوخالد احمر، ابن عجلان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری

نماز میں شک ہو تو کوشش سے جو صحیح معلوم ہو اس پر عمل کرنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں شک ہو تو کوشش سے جو صحیح معلوم ہو اس پر عمل کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1211

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، ابراهیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ شُعْبَةُ كَتَبَ إِلَيَّ وَقَرَأْتُهُ عَلَيْهِ قَالَ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً لَا نَدْرِي أَزَادَ أَوْ نَقَصَ فَسَأَلَ فَحَدَّثْنَاهُ فَثَنَى رِجْلَهُ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ لَأَنْبَأْتُكُمُوهُ وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ فَإِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي وَأَيُّكُمْ مَا شَكَّ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَتَحَرَّ أَقْرَبَ ذَلِكَ مِنْ الصَّوَابِ فَيُتِمَّ عَلَيْهِ وَيُسَلِّمَ وَيَسْجُدَ سَجْدَتَيْنِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک نماز پڑھائی۔ یاد نہیں اس میں کچھ کمی ہو گئی یا اضافہ تو آپ نے پوچھا ہم نے بتا دیا۔ آپ نے اپنے پاؤں موڑے قبلہ کی طرف منہ کیا اور دو سجدے کر لئے پھر سلام پھیر کر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اگر نماز کے متعلق کوئی نئی بات نازل ہوتی تو میں تمہیں ضرور بتاتا اور میں تو بشر ہوں تمہاری طرح بھول جاتا ہوں اسلئے اگر میں بھول جاؤں تو تم مجھے یاد کرا دیا کرو اور تم میں سے کسی کو جب نماز میں شک ہو تو درستگی کے زیادہ قریب بات کو سوچے اور اسکے حساب سے نماز پوری کر کے سلام پھیر کر دو سجدے کر لے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں شک ہو تو کوشش سے جو صحیح معلوم ہو اس پر عمل کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1212

راوی: علی بن محمد، وکیع، مسعر، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ قَالَ الطَّنَافِسِيُّ هَذَا الْأَصْلُ وَلَا يَقْدِرُ أَحَدٌ يَرُدُّهُ

علی بن محمد، وکیع، مسعر، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو تو درستگی کو سوچے پھر دو سجدے کر لے۔ طنافسی کہتے ہیں کہ یہ کلی اصول اور قاعدہ ہے اور کسی کو اس کے خلاف کرنے کا اختیار نہیں۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، مسعر، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

بھول کر دو یا تین رکعات پر سلام پھیرنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

بھول کر دو یا تین رکعات پر سلام پھیرنا

جلد : جلد اول حدیث 1213

راوی: علی بن محمد وابو کریب و احمد بن سنان، ابواسامہ، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهَا فَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ يَا رَسُولَ اللهِ أَقَصُرَتْ أَمْ نَسِيتَ قَالَ مَا قَصُرَتْ وَمَا نَسِيتُ قَالَ إِذًا فَصَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ قَالَ أَكَمَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا نَعَمْ فَتَقَدَّمَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ

علی بن محمد وابو کریب و احمد بن سنان، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک بار سہو ہو گیا آپ نے دو رکعت پر سلام پھیر دیا۔ ایک صاحب (جنہیں ذوالیدین کہا جاتا تھا) نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! نماز کم کر دی گئی یا آپ بھول گئے؟ فرمایا نہ نماز کم ہوئی نہ میں بھولا۔ عرض کیا پھر آپ نے دو رکعتیں پڑھی ہیں۔ آپ نے فرمایا کیا ایسا ہی ہے جیسا ذوالیدین کہہ رہے ہیں؟ صحابہ نے عرض کیا جی! تو آپ آگے بڑھے دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیرا سہو کے دو سجدے کئے۔

راوی: علی بن محمد وابو کریب و احمد بن سنان، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

بھول کر دو یا تین رکعات پر سلام پھیرنا

جلد: جلد اول   حدیث 1214

راوی: علی بن محمد، ابواسامہ، ابن عون، ابن سیرین، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلَاتَيْ الْعَشِيِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَامَ إِلَى خَشَبَةٍ كَانَتْ فِي الْمَسْجِدِ يَسْتَنِدُ إِلَيْهَا فَخَرَجَ سَرَعَانُ

النَّاسِ يَقُولُونَ قَصُرَتْ الصَّلَاةُ وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَهَابَاهُ أَنْ يَقُولَا لَهُ شَيْئًا وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ طَوِيلُ الْيَدَيْنِ يُسَمَّى ذَا الْيَدَيْنِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقَصُرَتْ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ فَقَالَ لَمْ تَقْصُرْ وَلَمْ أَنْسَ قَالَ فَإِنَّمَا صَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ أَكَمَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالُوا نَعَمْ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

علی بن محمد، ابواسامہ، ابن عون، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں شام کی دو نمازوں (ظہر وعصر (میں سے کوئی نماز دو رکعت پڑھائی پھر سلام پھر کر مسجد میں لگی ہوئی اس لکڑی کی طرف بڑھے جس پر آپ ٹیک لگایا کرتے تھے تو جلد باز لوگ یہ کہتے ہوئے نکل گئے کہ نماز کم کر دی گئی۔ جماعت میں ابو بکر وعمر بھی تھے لیکن آپ کی ہیبت کی وجہ سے کچھ عرض نہ کر سکے اور جماعت میں لمبے ہاتھوں والے ایک صاحب بھی تھے جن کو ذوالیدین کا نام دیا جاتا تھا۔ وہ عرض کرنے لگے اے اللہ کے رسول! کیا نماز کم کر دی گئی یا آپ بھول گئے؟ فرمایا نہ نماز مختصر کی گئی اور نہ میں بھولا۔ عرض کیا پھر آپ نے تو دو رکعتیں پڑھی ہیں۔ آپ نے پوچھا کیا ایسا ہی ہے جیسا ذوالیدین کہہ رہے ہیں؟ صحابہ نے عرض کیا جی! راوی کہتے ہیں پھر آپ کھڑے ہوئے اور دو رکعتیں پڑھائیں پھر سلام پھیرا پھر دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا۔

راوی: علی بن محمد، ابواسامہ، ابن عون، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

بھول کر دو یا تین رکعات پر سلام پھیرنا

جلد : جلد اول حدیث 1215

راوی: محمد بن مثنی و احمد بن ثابت جحدری، عبدالوھاب، خالد حذاء، ابوقلابہ، ابوالمھلب، حضرت عمر بن حصین

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ مِنْ الْعَصْرِ ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ الْحُجْرَةَ فَقَامَ الْخِرْبَاقُ رَجُلٌ بَسِيطُ الْيَدَيْنِ فَنَادَى يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقَصُرَتْ الصَّلَاةُ فَخَرَجَ مُغْضَبًا يَجُرُّ إِزَارَهُ

فَسَأَلَ فَأُخْبِرَ فَصَلَّى تِلْكَ الرَّكْعَةَ الَّتِي كَانَ تَرَكَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

محمد بن مثنی واحمد بن ثابت جحدری، عبد الوہاب، خالد حذاء، ابو قلابہ، ابو المہلب، حضرت عمر بن حصین فرماتے ہیں کہ ایک بار نماز عصر کی تین رکعات کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیر دیا تو لمبے ہاتھوں والے مرد جناب خرباق کھڑے ہوئے اور پکار کر عرض کیا اے اللہ کے رسول! کیا نماز کم کر دی گئی؟ آپ غصہ کی حالت میں اپنا ازار گھسیٹتے ہوئے نکلے۔ پھر آپ نے پوچھا جب بتایا گیا تو آپ نے چھوٹی ہوئی رکعت پڑھ کر سلام پھیرا پھر دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا۔

راوی : محمد بن مثنی واحمد بن ثابت جحدری، عبد الوہاب، خالد حذاء، ابو قلابہ، ابو المہلب، حضرت عمر بن حصین

سلام قبل سجدہ سہو کرنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سلام قبل سجدہ سہو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1216

راوی: سفیان بن وکیع، یونس بن بکیر، ابن اسحق، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَيَدْخُلُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ نَفْسِهِ حَتَّى لَا يَدْرِي زَادَ أَوْ نَقَصَ فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ يُسَلِّمْ

سفیان بن وکیع، یونس بن بکیر، ابن اسحاق، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر ایک کے پاس نماز میں شیطان آکر اس نمازی اور اسکے دل کے درمیان گھس جاتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کو نماز میں کمی زیادتی کا علم نہیں رہتا جب ایسا ہو جائے تو وہ دو سجدے کرلے سلام پھیرنے سے قبل پھر سلام پھیرے۔

راوی : سفیان بن وکیع، یونس بن بکیر، ابن اسحق، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سلام قبل سجدہ سہو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1217

راوی: سفیان بن وکیع، یونس بن بکیر، ابن اسحق، سلمہ بن صفوان بن سلمہ، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنِي سَلَمَةُ بْنُ صَفْوَانَ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ بَيْنَ ابْنِ آدَمَ وَبَيْنَ نَفْسِهِ فَلَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى فَإِذَا وَجَدَ ذَلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ

سفیان بن وکیع، یونس بن بکیر، ابن اسحاق، سلمہ بن صفوان بن سلمہ، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شیطان انسان اور اس کے دل کے درمیان گھس جاتا ہے پھر اسے پتہ نہیں چلتا کہ کتنی رکعات پڑھیں جب ایسا لگے تو سلام سے قبل دو سجدے کر لے۔

راوی : سفیان بن وکیع، یونس بن بکیر، ابن اسحق، سلمہ بن صفوان بن سلمہ، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

سجدہ سہو سلام کے بعد کرنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سجدہ سہو سلام کے بعد کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1218

راوی: ابوبکر بن خلاد، سفیان بن عیینہ، منصور، ابراھیم، علقمہ، حضرت ابن مسعود

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ خَلَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ سَجَدَ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ بَعْدَ السَّلَامِ وَذَکَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذَلِکَ

ابو بکر بن خلاد، سفیان بن عیینہ، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت ابن مسعود سلام کے بعد سجدہ کرتے اور فرماتے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا ہی کیا (یعنی یہ عمل میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کرتے دیکھا ہے)۔

راوی: ابو بکر بن خلاد، سفیان بن عیینہ، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت ابن مسعود

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سجدہ سہو سلام کے بعد کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1219

راوی: ھشام بن عمار و عثمان بن ابی شیبہ، اسماعیل بن عیاش، عبیداللہ بن عبید، زھیر بن سالم عنسی، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ سَالِمٍ الْعَنْسِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي کُلِّ سَهْوٍ سَجْدَتَانِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ

ہشام بن عمار و عثمان بن ابی شیبہ، اسماعیل بن عیاش، عبید اللہ بن عبید، زہیر بن سالم عنسی، عبد الرحمن بن جبیر بن نفیر، حضرت ثوبان

بیان فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا کہ ہر سہو میں سلام کے بعد دو سجدے ہیں۔

راوی : ہشام بن عمار و عثمان بن ابی شیبہ، اسماعیل بن عیاش، عبید اللہ بن عبید، زہیر بن سالم عنسی، عبد الرحمن بن جبیر بن نفیر، حضرت ثوبان

نماز پر بنا کرنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز پر بنا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1220

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبداللہ بن موسیٰ تیمی، اسامہ بن زید، عبداللہ بن یزید مولی اسود بن سفیان، محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ وَكَبَّرَ ثُمَّ أَشَارَ إِلَيْهِمْ فَمَكَثُوا ثُمَّ انْطَلَقَ فَاغْتَسَلَ وَكَانَ رَأْسُهُ يَقْطُرُ مَاءً فَصَلَّى بِهِمْ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنِّي خَرَجْتُ إِلَيْكُمْ جُنُبًا وَإِنِّي نَسِيتُ حَتَّى قُمْتُ فِي الصَّلَاةِ

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد اللہ بن موسیٰ تیمی، اسامہ بن زید، عبد اللہ بن یزید مولی اسود بن سفیان، محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لئے تشریف لائے اور اقامت ہو گئی پھر آپ نے صحابہ کو اشارہ کیا وہ ٹھہر گئے پھر آپ تشریف لے گئے۔ غسل کیا اور آپ سر سے پانی ٹپک رہا تھا آپ نے صحابہ کو نماز پڑھائی جب سلام پھیرا تو فرمایا میں بحالت جنابت تمہاری طرف آ گیا تھا میں بھول گیا تھا یہاں تک کہ نماز کے لئے کھڑا ہو گیا (پھر یاد آیا تو چلا گیا(

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبداللہ بن موسیٰ تیمی، اسامہ بن زید، عبداللہ بن یزید مولی اسود بن سفیان، محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز پر بنا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1221

راوی: محمد بن یحییٰ، ہیثم بن خارجہ، اسماعیل بن عیاش، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصَابَهُ قَيْئٌ أَوْ رُعَافٌ أَوْ قَلَسٌ أَوْ مَذْيٌ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ ثُمَّ لِيَبْنِ عَلَى صَلَاتِهِ وَهُوَ فِي ذَلِكَ لَا يَتَكَلَّمُ

محمد بن یحییٰ، ہیثم بن خارجہ، اسماعیل بن عیاش، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کو نماز میں قے آئے یا نکسیر پھوٹے یا منہ بھر کر پانی نکلے یا مذی نکل جائے تو وہ واپس جا کر وضو کرے پھر اپنی نماز پر بنا کرے اور اس دوران وہ بات نہ کرے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ہیثم بن خارجہ، اسماعیل بن عیاش، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ

نماز میں حدث ہو جائے تو کس طرح واپس جائے ؟

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جلد : جلد اول   حدیث 1222

راوی: عمر بن شبہ بن عبیدۃ بن زید، عمر بن علی مقدمی، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ بْنِ عَبِيدَةَ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَأَحْدَثَ فَلْيُمْسِكْ عَلَى أَنْفِهِ ثُمَّ لِيَنْصَرِفْ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

عمر بن شبہ بن عبیدۃ بن زید، عمر بن علی مقدمی، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت سیدہ عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو نماز کے دوران حدث ہو جائے تو ناک تھامے واپس ہو جائے۔ دوسری سند سے یہی مروی ہے۔

راوی: عمر بن شبہ بن عبیدۃ بن زید، عمر بن علی مقدمی، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت سیدہ عائشہ

بیمار کی نماز

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

بیمار کی نماز

جلد : جلد اول   حدیث 1223

راوی: علی بن محمد، وکیع، ابراہیم بن طہمان، حسین معلم، ابن بریدہ، ابن بریدہ، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَ بِيَ النَّاصُورُ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّلَاةِ فَقَالَ صَلِّ قَائِمًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَعَلَى جَنْبٍ

علی بن محمد، وکیع، ابراہیم بن طہمان، حسین معلم، ابن بریدہ، ابن بریدہ، حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ مجھے ناسور (بواسیر) کا عارضہ تھا۔ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز کے بارے میں پوچھا تو فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھو ایسا نہ کر سکو تو بیٹھ کر اگر یہ بھی نہ کر سکو تو کروٹ کے بل لیٹ کر نماز پڑھ لو۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، ابراہیم بن طہمان، حسین معلم، ابن بریدہ، ابن بریدہ، حضرت عمران بن حصین

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

بیمار کی نماز

جلد : جلد اول   حدیث 1224

راوی: عبدالحمید بن بیان واسطی، اسحق، ازرق، سفیان، جابر، ابوجریر، حضرت وائل بن حجر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ الْأَزْرَقُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي حَرِيزٍ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى جَالِسًا عَلَى يَمِينِهِ وَهُوَ وَجِعٌ

عبدالحمید بن بیان واسطی، اسحاق، ازرق، سفیان، جابر، ابوجریر، حضرت وائل بن حجر فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بیماری کی حالت میں دائیں طرف بیٹھ کر نماز پڑھتے دیکھا۔

راوی : عبدالحمید بن بیان واسطی، اسحق، ازرق، سفیان، جابر، ابوجریر، حضرت وائل بن حجر

نفل نماز (بلا عذر) بیٹھ کر پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نفل نماز (بلا عذر) بیٹھ کر پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1225

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق، ابوسلمہ، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ وَالَّذِي ذَهَبَ بِنَفْسِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَاتَ حَتَّى كَانَ أَكْثَرُ صَلَاتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ وَكَانَ أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَيْهِ الْعَمَلَ الصَّالِحَ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِنْ كَانَ يَسِيرًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، ابو اسحاق، ابو سلمہ، حضرت ام سلمہ فرماتی ہیں کہ جس ذات نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اٹھالیا اس کی قسم مرتے دم تک آپ کی بیشتر نماز بیٹھ کر تھی اور آپ کو سب سے زیادہ پسند وہ نیک عمل تھا جس پر بندہ مداومت اختیار کرے خواہ تھوڑا ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، ابو اسحق، ابو سلمہ، حضرت ام سلمہ

نفل نماز (بلا عذر) بیٹھ کر پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نفل نماز (بلا عذر) بیٹھ کر پڑھنا

جلد : جلد اول   حدیث 1226

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، اسماعیل بن علیه، ولید بن ابی هشام، ابوبکر بن محمد، عمرة، حضرت عائشه

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ عَنْ أَبِي بَکْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ کَانَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْکَعَ قَامَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ إِنْسَانٌ أَرْبَعِينَ آيَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ولید بن ابی ہشام، ابو بکر بن محمد، عمرۃ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی کریم (نفل نماز میں) بیٹھ کر قرآت کرتے رہتے جب رکوع کرنے لگتے تو چالیس آیات کی بقدر کھڑے ہو جاتے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ولید بن ابی ہشام، ابو بکر بن محمد، عمرۃ، حضرت عائشہ

نفل نماز (بلا عذر) بیٹھ کر پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نفل نماز (بلا عذر) بیٹھ کر پڑھنا

جلد : جلد اول   حدیث 1227

راوی: ابومروان عثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي شَيْئٍ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ إِلَّا قَائِمًا حَتَّی دَخَلَ فِي السِّنِّ فَجَعَلَ يُصَلِّي جَالِسًا حَتَّی إِذَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْ قِرَائَتِهِ أَرْبَعُونَ آيَةً أَوْ ثَلَاثُونَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَهَا وَسَجَدَ

ابو مروان عثمانی، عبد العزیز بن ابی حازم، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کو رات کے نوافل کھڑے ہو کر پڑھتے ہی دیکھا۔ یہاں تک کہ آپ کی عمر زیادہ ہو گئی تو آپ بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے۔ حتیٰ کہ جب آپ کی (مقررہ مقدار قرآت میں سے تیس چالیس آیات رہ جاتیں تو کھڑے ہو کر پڑھتے اور (رکوع و سجود) میں چلے جاتے۔

راوی: ابو مروان عثمانی، عبد العزیز بن ابی حازم، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نفل نماز (بلا عذر) بیٹھ کر پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1228

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، حمید، حضرت عبداللہ بن شقیق عقیلی

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ کَانَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا فَإِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَکَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَکَعَ قَاعِدًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، حمید، حضرت عبد اللہ بن شقیق عقیلی کہتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے متعلق پوچھا۔ تو فرمایا آپ کسی رات کھڑے ہو کر طویل نماز پڑھتے اور کسی رات بیٹھ کر طویل نماز پڑھتے۔ جب کھڑے ہو کر قرآت کرتے تو کھڑے کھڑے ہی رکوع میں چلے جاتے اور جب بیٹھ کر قرآت کرتے بیٹھے بیٹھے رکوع کر لیتے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، حمید، حضرت عبد اللہ بن شقیق عقیلی

بیٹھ کر نماز پڑھنے میں کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے آدھا ثواب ہے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

بیٹھ کر نماز پڑھتے میں کھڑے ہو کر نماز پڑھتے سے آدھا ثواب ہے

جلد : جلد اول حدیث 1229

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، قطبہ، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، عبداللہ بن بایاہ، حضرت عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا قُطْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يُصَلِّي جَالِسًا فَقَالَ صَلَاةُ الْجَالِسِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ

عثمان بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، قطبہ، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، عبداللہ بن بایاہ، حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ وہ بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قریب سے گزرے تو فرمایا بیٹھ کر پڑھتے والے کی نماز (ثواب کے اعتبار سے) آدھی ہے کھڑے ہو کر پڑھنے والے کی نماز سے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، قطبہ، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، عبداللہ بن بایاہ، حضرت عبداللہ بن عمرو

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

بیٹھ کر نماز پڑھتے میں کھڑے ہو کر نماز پڑھتے سے آدھا ثواب ہے

جلد : جلد اول حدیث 1230

راوی: نصر بن علی جهضمی، بشر بن عمر، عبداللہ بن جعفر، اسماعیل بن محمد بن سعد، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فَرَأَى أُنَاسًا يُصَلُّونَ قُعُودًا فَقَالَ صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ

نصر بن علی جہضمی، بشر بن عمر، عبداللہ بن جعفر، اسماعیل بن محمد بن سعد، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے تو دیکھا کچھ لوگ بیٹھ کر نماز پڑھ رہے ہیں تو فرمایا بیٹھ کر پڑھنے والے کی نماز آدھی ہے کھڑے ہو کر پڑھنے والے کی نماز سے۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، بشر بن عمر، عبداللہ بن جعفر، اسماعیل بن محمد بن سعد، حضرت انس بن مالک

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

بیٹھ کر نماز پڑھتے میں کھڑے ہو کر نماز پڑھتے سے آدھا ثواب ہے

جلد : جلد اول حدیث 1231

راوی : بشر بن هلال صواف، یزید بن زریع، حسین معلم، عبدالله بن بریده، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرَّجُلِ يُصَلِّي قَاعِدًا قَالَ مَنْ صَلَّى قَائِمًا فَهُوَ أَفْضَلُ وَمَنْ صَلَّى قَاعِدًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَائِمِ وَمَنْ صَلَّى نَائِمًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَاعِدِ

بشر بن ہلال صواف، یزید بن زریع، حسین معلم، عبداللہ بن بریدہ، حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ انہوں نے مرد کے بیٹھ کر نماز پڑھنے کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا۔ فرمایا جس نے کھڑے ہو کر نماز پڑھی تو یہ افضل ہے اور جس نے بیٹھ کر نماز پڑھی تو اس کو کھڑے ہونے والے سے آدھا ثواب ملے گا اور جس نے لیٹ کر نماز پڑھی تو اس کو بیٹھ کر نماز پڑھنے والے سے آدھا ثواب ملے گا۔

راوی : بشر بن ہلال صواف، یزید بن زریع، حسین معلم، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت عمران بن حصین

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرض الوفات کی نمازوں کا بیان

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرض الوفات کی نمازوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1232

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ ووکیع، اعمش، علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ لَمَّا ثَقُلَ جَاءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ تَعْنِي رَقِيقٌ وَمَتَى مَا يَقُومُ مَقَامَكَ يَبْكِي فَلَا يَسْتَطِيعُ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَإِنَّكُنَّ صَوَاحِبَاتُ يُوسُفَ قَالَتْ فَأَرْسَلْنَا إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَوَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ فِي الْأَرْضِ فَلَمَّا أَحَسَّ بِهِ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَأَوْمَى إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ مَكَانَكَ قَالَ فَجَاءَ حَتَّى أَجْلَسَاهُ إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَأْتَمُّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَأْتَمُّونَ بِأَبِي بَكْرٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ و وکیع، اعمش، علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس بیماری میں مبتلا ہوئے جس میں انتقال ہوا (اور ابو معاویہ نے کہا جب بیمار ہوئے) تو بلال آپکو نماز کی اطلاع دینے کے لئے آئے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابو بکر سے کہو لوگوں کو نماز پڑھائے۔ ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ابو بکر رقیق القلب مرد ہیں جب آپکی جگہ کھڑے ہوں گے (تو آپ کے خیال سے) رونے لگیں گے۔ اس لئے نماز بھی نہ پڑھا

سکیں گے اگر آپ عمر کو حکم دیں اور وہ نماز پڑھائیں (تو یہ اچھا ہو گا) آپ نے فرمایا ابو بکر سے کہو نماز پڑھائیں۔ تم تو یوسف علیہ السلام کے ساتھ والی ہو (جیسے حضرت یوسف علیہ السلام کے ساتھ زلیخا نے یہ معاملہ کیا کہ عورتوں کی دعوت کی اور مقصد دعوت نہ تھی بلکہ یوسف کے حسن و جمال کا اظہار مقصود تھا تا کہ وہ عورتیں زلیخا کو معذور سمجھیں) ایسے ہی تم ظاہر میں تو یہ کہہ رہی ہو کہا ابو بکر نرم دل آدمی ہیں نماز میں رونے لگیں گے اصل مقصد یہ ہے کہ لوگ ابو بکر کو منحوس نہ سمجھنے لگیں اگر میری وفات ہو گئی تو ان کو پسند نہ کریں گے اس بات سے ابو بکر کو بچانا چاہتی ہو) عائشہ فرماتی ہیں کہ ہم نے ابو بکر کو کہلا بھیجا۔ آپ نماز پڑھانے لگے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محسوس کیا کہ اب طبیعت ہلکی ہو گئی ہے تو دو مردوں کے سہارے نماز کیلئے تشریف لائے اور آپ کے قدم مبارک زمین پر گھسٹ رہے تھے۔ جب ابو بکر کو آپ کی تشریف آوری کا احساس ہوا تو پیچھے ہٹنے لگے۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اشارہ سے فرمایا کہ اپنی جگہ پر رہو اور آتے رہے حتیٰ کہ ان دو مردوں نے آپ کو ابو بکر کے ساتھ ہی بٹھا دیا تو ابو بکر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور لوگ ابو بکر کی اقتداء کر رہے تھے یعنی امام نبی تھے اور سیدنا ابو بکر مکبر تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ وو کیع، اعمش، علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرض الوفات کی نمازوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1233

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فِي مَرَضِهِ فَكَانَ يُصَلِّي بِهِمْ فَوَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِفَّةً فَخَرَجَ وَإِذَا أَبُو بَكْرٍ يَؤُمُّ النَّاسَ فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ اسْتَأْخَرَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ كَمَا أَنْتَ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِذَاءَ أَبِي بَكْرٍ إِلَى جَنْبِهِ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ صدیقہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیماری میں ابو بکر کو نماز پڑھانے کا حکم دیا۔ آپ نے نماز پڑھانی شروع کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو طبعیت ہلکی محسوس ہوئی۔ آپ باہر نکلے تو ابو بکر لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ جب ابو بکر نے آپ کو دیکھا تو پیچھے ہٹنے لگے۔ آپ نے اشارہ سے منع فرمایا کہ اپنی حالت پر ہی رہو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو بکر کے پہلوں میں برابر ہی بیٹھ گئے تو ابو بکر نبی کو دیکھ دیکھ کر نماز پڑھ رہے تھے اور لوگ ابو بکر کی نماز کے مطابق نماز پڑھ رہے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ صدیقہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرض الوفات کی نمازوں کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1234

راوی: نصر بن علی جهضمی، عبدالله بن داؤد، سلمه بن بهیط، نعیم بن ابی هند، نبیط بن شریط، حضرت سالم بن عبید

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ مِنْ كِتَابِهِ فِي بَيْتِهِ قَالَ سَلَمَةُ بْنُ نُبَيْطٍ أَنْبَأَنَا عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيطٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ أُغْمِيَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ أَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ مُرُوا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ فَأَفَاقَ فَقَالَ أَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ مُرُوا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ فَأَفَاقَ فَقَالَ أَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ مُرُوا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ أَبِي رَجُلٌ أَسِيفٌ إِذَا قَامَ ذَلِكَ الْمَقَامَ يَبْكِي لَا يَسْتَطِيعُ فَلَوْ أَمَرْتَ غَيْرَهُ ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ فَأَفَاقَ فَقَالَ مُرُوا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَإِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ أَوْ صَوَاحِبَاتُ يُوسُفَ قَالَ فَأُمِرَ بِلَالٌ فَأَذَّنَ وَأُمِرَ أَبُو بَكْرٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ خِفَّةً فَقَالَ انْظُرُوا إِلَى مَنْ أَتَّكِئُ عَلَيْهِ فَجَائَتْ بَرِيرَةُ وَرَجُلٌ آخَرُ فَاتَّكَأَ عَلَيْهِمَا فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَنْكِصَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ أَنْ اثْبُتْ مَكَانَكَ ثُمَّ جَائَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَلَسَ إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ حَتَّى قَضَى أَبُو بَكْرٍ صَلَاتَهُ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَمْ يُحَدِّثْ بِهِ غَيْرُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ

نصر بن علی جہضمی، عبداللہ بن داؤد، سلمہ بن بہیط، نعیم بن ابی ہند، نبیط بن شریط، حضرت سالم بن عبید کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بیماری میں بے ہوشی ہوگئی افاقہ ہوا تو فرمایا کیا نماز کا وقت ہوگیا؟ صحابہ نے عرض کیا جی۔ فرمایا بلال سے کہو کہ اذان دیں اور ابو بکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ پھر بے ہوشی ہوگئی۔ جب افاقہ ہوا تو پوچھا کیا نماز کا وقت ہوگیا؟ عرض کیا جی۔ فرمایا بلال سے کہو کہ اذان دیں اور ابو بکر سے کہو کہ لوگوں نماز پڑھائیں پھر بے ہوشی ہوگئی جب افاقہ ہوا تو فرمایا کیا نماز کا وقت ہوگیا؟ عرض کیا جی۔ فرمایا بلال سے کہو کہ اذان دیں اور ابو بکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں تو عائشہ نے عرض کیا میرے والد مرد رقیق القلب ہیں جب اس جگہ کھڑے ہوں گے تو (آپ کے خیال سے) رونے لگیں گے اور نماز نہ پڑھا سکیں گے۔ لہذا اگر آپ کسی اور سے کہہ دیں (تو بہتر ہوگا) پھر بے ہوشی ہوگئی پھر افاقہ ہوا تو فرمایا بلال سے کہو کہ اذان دیں اور ابو بکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں تم تو یوسف کے ساتھ والیاں ہو۔ راوی کہتے ہیں پھر بلال کو حکم دیا گیا انہوں نے اذان دی اور ابو بکر کو آپ کا حکم سنا گیا تو انہوں نے نماز پڑھانی شروع کر دی۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو طبیعت ہلکی محسوس ہوئی۔ تو فرمایا کسی کو دیکھو کہ میں اس سے سہارا لوں۔ اتنے میں (عائشہ کی باندی) بریرہ اور ایک صاحب (عباس یا علی) آئے۔ آپ انکے سہارے تشریف لائے۔ جب ابو بکر نے آپ کو تشریف لاتے دیکھا تو پیچھے ہٹنے لگے۔ آپ نے اشارہ سے فرمایا اپنی جگہ ٹھہرے رہو پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آکر ابو بکر کے ساتھ بیٹھ گئے یہاں تک کہ ابو بکر نے نماز پوری کی پھر اسکے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتقال ہوگیا۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، عبداللہ بن داؤد، سلمہ بن بہیط، نعیم بن ابی ہند، نبیط بن شریط، حضرت سالم بن عبید

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جلد : جلد اول　　　حدیث　1235

راوی: علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، ابواسحق، ارقم بن شرحبیل، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَرْقَمِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ كَانَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ فَقَالَ ادْعُوا لِي عَلِيًّا قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَدْعُو لَكَ أَبَا بَكْرٍ قَالَ ادْعُوهُ قَالَتْ حَفْصَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَدْعُو لَكَ عُمَرَ قَالَ ادْعُوهُ قَالَتْ أُمُّ الْفَضْلِ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَدْعُو لَكَ الْعَبَّاسَ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا اجْتَمَعُوا رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ فَنَظَرَ فَسَكَتَ فَقَالَ عُمَرُ قُومُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَاءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ حَصِرٌ وَمَتَى لَا يَرَاكَ يَبْكِي وَالنَّاسُ يَبْكُونَ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَخَرَجَ أَبُو بَكْرٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَوَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ فِي الْأَرْضِ فَلَمَّا رَآهُ النَّاسُ سَبَّحُوا بِأَبِي بَكْرٍ فَذَهَبَ لِيَسْتَأْخِرَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ مَكَانَكَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ عَنْ يَمِينِهِ وَقَامَ أَبُو بَكْرٍ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَأْتَمُّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَأْتَمُّونَ بِأَبِي بَكْرٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْقِرَائَةِ مِنْ حَيْثُ كَانَ بَلَغَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ وَكِيعٌ وَكَذَا السُّنَّةُ قَالَ فَمَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ ذَلِكَ

علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، ابواسحاق، ارقم بن شرحبیل، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مرض وفات میں مبتلا ہوئے تو عائشہ کے گھر تھے۔ عائشہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہم آپ کے لئے ابوبکر کو بلائیں۔ حفصہ نے عرض کیا ہم آپ کے لئے عمر کو بلائیں۔ امّ الفضل نے عرض کیا ہم آپ کے لئے عباس کو بلائیں؟ فرمایا ٹھیک ہے۔ جب سب جمع ہو گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر مبارک اٹھا کر دیکھا اور خاموش ہو گئے تو عمر نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے اٹھ جائیں۔ پھر بلال نے حاضر ہو کر اطلاع دی کہ نماز کا وقت ہو گیا۔ تو آپ نے فرمایا ابوبکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں تو عائشہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ابوبکر مرد رقیق القلب اور کم گو ہیں اور جب آپ کو نہ دیکھیں گے

تو رونے لگیں گے اور لوگ بھی رونے لگیں گے۔ لہذا اگر آپ کو حکم دیں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں (تو بہتر ہو گا) سو (حسب ارشاد) ابو بکر تشریف لائے اور لوگوں کو نماز پڑھانے لگے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو طبیعت ہلکی محسوس ہوئی تو آپ دو مردوں کے سہارے باہر تشریف لائے اور آپ کے پاؤں زمین پر گھسٹ رہے تھے۔ جب لوگوں نے آپ کو دیکھا تو ابو بکر کو متوجہ کرنے کے لئے سُبحَانَ اللہ کہا وہ پیچھے ہٹنے لگے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اشارہ سے فرمایا کہ اپنی جگہ ٹھہرے رہو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آکر ان کی دائیں طرف بیٹھ گئے اور ابو بکر کھڑے رہے اور ابو بکر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء کر رہے تھے اور لوگ ابو بکر کی اقتداء کر رہے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہیں سے قرآت شروع فرمائی جہاں ابو بکر پہنچے تھے۔ وکیع کہتے ہیں کہ سنت یہی ہے۔ فرمایا کہ پھر اسی بیماری میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتقال ہو گیا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، ابواسحق، ارقم بن شرحبیل، حضرت ابن عباس

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنے کسی امتی کے پیچھے نماز پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنے کسی امتی کے پیچھے نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1236

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، حمید، بکر بن عبداللہ، حمزة بن مغیرة بن شعبہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ تَخَلَّفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهَيْنَا إِلَى الْقَوْمِ وَقَدْ صَلَّى بِهِمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَكْعَةً فَلَمَّا أَحَسَّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتِمَّ الصَّلَاةَ قَالَ وَقَدْ أَحْسَنْتَ كَذَلِكَ فَافْعَلْ

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، حمید، بکر بن عبد اللہ، حمزة بن مغیرة بن شعبہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم (سفر میں) پیچھے رہ گئے تو ہم لوگوں کے پاس اس وقت پہنچے کہ عبدالرحمن بن عوف ان کو ایک رکعت پڑھا چکے تھے جب ان کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تشریف آوری کا احساس ہوا تو پیچھے ہٹنے لگے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اشارہ سے فرمایا کہ نماز پوری کروائیں اور (نماز کے بعد) فرمایا تم نے اچھا کیا ایسا ہی کیا کرو (کہ سفر میں اگر میری آمد کی توقع نہ ہو تو جماعت کروادیا کرو)۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، حمید، بکر بن عبداللہ، حمزۃ بن مغیرۃ بن شعبہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ

امام اس لئے بنایا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام اس لئے بنایا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے

جلد : جلد اول حدیث 1237

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، ہشام بن عروۃ، عروۃ، عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَکَی رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ يَعُودُونَهُ فَصَلَّی النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فَصَلَّوْا بِصَلَاتِهِ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنْ اجْلِسُوا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا رَکَعَ فَارْکَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا صَلَّی جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، ہشام بن عروۃ، عروۃ، عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی بیمار ہوئے تو کچھ صحابہ عیادت کیلئے حاضر ہوئے تو نبی نے بیٹھ کر نماز پڑھائی اور ان صحابہ نے کھڑے ہو کر آپکی اقتداء میں نماز ادا کی تو نبی نے ان کو اشارہ سے فرمایا کہ بیٹھ جاؤ اور سلام پھیرنے کے بعد فرمایا امام اسی لئے بنایا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے۔ لہذا جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سر

اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، ہشام بن عروۃ، عروۃ، عائشہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام اس لئے بنایا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے

جلد : جلد اول حدیث 1238

راوی: ھشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زھری، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُرِعَ عَنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ فَدَخَلْنَا نَعُودُهُ وَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَصَلَّى بِنَا قَاعِدًا وَصَلَّيْنَا وَرَائَهُ قُعُودًا فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعِينَ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی گھوڑے سے گر پڑے تو آپ کی دائیں جانب چھل گئی۔ ہم آپ کی عیادت کے لئے حاضر ہوئے جب نماز کا وقت ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیٹھ کر نماز پڑھائی اور ہم نے آپ کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھی جب نماز پوری کر لی تو فرمایا امام کو اسی لئے بنایا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ (سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَہُ) کہے تو تم (رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ) کہو اور جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو بیٹھ کر نماز پڑھو۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت انس بن مالک

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام اس لئے بنایا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1239

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ھشیم بن بشیر، عمر بن ابی سلمہ، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِنْ صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم بن بشیر، عمر بن ابی سلمہ، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا امان اسی لئے مقرر کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب (سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ) کہے تو (رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ) کہو اور اگر کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور اگر بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بیٹھ کر نماز پڑھو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم بن بشیر، عمر بن ابی سلمہ، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام اس لئے بنایا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1240

راوی: محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، ابوزبیر، جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَصَلَّيْنَا وَرَائَهُ وَهُوَ قَاعِدٌ وَأَبُو بَكْرٍ يُكَبِّرُ يُسْمِعُ النَّاسَ تَكْبِيرَهُ فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا فَرَآنَا قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْنَا فَقَعَدْنَا فَصَلَّيْنَا بِصَلَاتِهِ قُعُودًا فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ إِنْ كِدْتُمْ أَنْ تَفْعَلُوا فِعْلَ فَارِسَ وَالرُّومِ يَقُومُونَ عَلَى مُلُوكِهِمْ وَهُمْ قُعُودٌ فَلَا تَفْعَلُوا ائْتَمُّوا بِأَئِمَّتِكُمْ إِنْ صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا

محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے اور ابو بکر تکبیر کہہ کر لوگوں کو آپکی تکبیر سنا رہے تھے۔ آپ نے ہماری طرف التفات فرمایا تو ہمیں کھڑے دیکھ کر اشارہ فرمایا۔ ہم بیٹھ گئے اور آپ کی اقتداء میں بیٹھ کر نماز ادا کی اور جب سلام پھیرا تو فرمایا قریب تھا کہ تم فارس وروم والوں کا سا عمل کرتے وہ اپنے بادشاہوں کے سامنے کھڑے رہتے ہیں جبکہ بادشاہ بیٹھے ہوتے ہیں آئندہ ایسا نہ کرنا اپنے اماموں کی اقتداء کرو اگر امام کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر پڑھو اور اگر بیٹھ کر پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر پڑھو۔

راوی : محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، ابوزبیر، جابر

نماز فجر میں قنوت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز فجر میں قنوت

جلد : جلد اول حدیث 1241

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس و حفص بن غیاث و یزید بن ھارون، حضرت ابومالک اشجعی سعد بن طارق

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي يَا أَبَتِ إِنَّكَ قَدْ صَلَّيْتَ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ

وَعَلِيٍّ هَاهُنَا بِالْكُوفَةِ نَحْوًا مِنْ خَمْسِ سِنِينَ فَكَانُوا يَقْنُتُونَ فِي الْفَجْرِ فَقَالَ أَيْ بُنَيَّ مُحْدَثٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس و حفص بن غیاث و یزید بن ہارون، حضرت ابومالک اشجعی سعد بن طارق فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے کہا ابا جان آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابو بکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم اجمعین کے پیچھے اور تقریباً پانچ سال یہاں کوفہ میں حضرت علی کے پیچھے نمازیں ادا کیں۔ کیا وہ فجر میں قنوت پڑھا کرتے تھے؟ فرمایا بیٹا یہ نئی چیز نکالی گئی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس و حفص بن غیاث و یزید بن ہارون، حضرت ابومالک اشجعی سعد بن طارق

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز فجر میں قنوت

جلد : جلد اول حدیث 1242

راوی: حاتم بن بکر ضبی، محمد بن علی زنبور، عنبسہ بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن نافع، نافع، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ بَكْرٍ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى زُنْبُورٌ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ نُهِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْقُنُوتِ فِي الْفَجْرِ

حاتم بن بکر ضبی، محمد بن علی زنبور، عنبسہ بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن نافع، نافع، حضرت ام سلمہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فجر میں قنوت پڑھنے سے روک دیا گیا۔

راوی : حاتم بن بکر ضبی، محمد بن علی زنبور، عنبسہ بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن نافع، نافع، حضرت ام سلمہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز فجر میں قنوت

جلد : جلد اول حدیث 1243

راوی: نصر بن علی جهضمی، یزید بن زریع، هشام، قتادة، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَدْعُو عَلَى حَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ شَهْرًا ثُمَّ تَرَكَ

نصر بن علی جہضمی، یزید بن زریع، ہشام، قتادة، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز صبح میں قنوت پڑھتے اور عرب کے بعض قبائل کے لئے ایک ماہ بد دعا فرماتے رہے پھر چھوڑ دیا۔

راوی: نصر بن علی جہضمی، یزید بن زریع، ہشام، قتادة، حضرت انس بن مالک

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز فجر میں قنوت

جلد : جلد اول حدیث 1244

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، سفیان بن عیینه، زهری، سعید بن مسیب، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ بِمَكَّةَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبح کی نماز کا سلام پھیرا تو یہ دعا مانگی اے اللہ! ولید بن ولید سلمہ بن ہشام عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ کے کمزور مسلمانوں کو چھٹکارا عطا فرما۔ اے اللہ! مضر قبیلہ پر سخت گرفت فرما اور ان پر یوسف علیہ السلام کے قحط کی طرح قحط ڈال دے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

نماز میں سانپ بچھو کو مار ڈالنا

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں سانپ بچھو کو مار ڈالنا

جلد : جلد اول   حدیث 1245

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، ضمضم بن جوس، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَی بْنِ أَبِي کَثِيرٍ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ جَوْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلَاةِ الْعَقْرَبِ وَالْحَيَّةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، ضمضم بن جوس، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کے دوران بچھو اور سانپ کو مار ڈالنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، ضمضم بن جوس، حضرت ابوہریرہ

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں سانپ بچھو کو مار ڈالنا

جلد : جلد اول   حدیث 1246

راوی : احمد بن عثمان بن حکیم اودی و عباس بن جعفر، علی بن ثابت دہان، حکم بن عبدالملک، قتادة، سعید بن مسیب، حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ وَالْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الدَّهَّانُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَدَغَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْرَبٌ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْعَقْرَبَ مَا تَدَعُ الْمُصَلِّيَ وَغَيْرَ الْمُصَلِّي اقْتُلُوهَا فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ

احمد بن عثمان بن حکیم اودی و عباس بن جعفر، علی بن ثابت دہان، حکم بن عبد الملک، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت عائشہ صدیقہ بیان فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں بچھو نے ڈسا تو ارشاد فرمایا اللہ کی لعنت ہو بچھو پر نمازی کو چھوڑے ہے نہ غیر نمازی کو تم اس کو حل و حرم میں قتل کر سکتے ہو۔

راوی : احمد بن عثمان بن حکیم اودی و عباس بن جعفر، علی بن ثابت دہان، حکم بن عبد الملک، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت عائشہ صدیقہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں سانپ بچھو کو مار ڈالنا

جلد : جلد اول   حدیث 1247

راوی : محمد بن یحیی، ہیثم بن جمیل، مندل، حضرت بن ابی رافع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا مِنْدَلٌ عَنْ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ عَقْرَبًا وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ

محمد بن یحییٰ، ہیثم بن جمیل، مندل، حضرت بن ابی رافع اپنے والد سے انہوں نے دادا سے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز میں ایک بچھو مار ڈالا۔

راوی: محمد بن یحییٰ، ہیثم بن جمیل، مندل، حضرت بن ابی رافع

فجر اور عصر کے بعد نماز پڑھنا ممنوع ہے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

فجر اور عصر کے بعد نماز پڑھنا ممنوع ہے

جلد : جلد اول حدیث 1248

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر و ابواسامہ، عبیداللہ بن عمر، حبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوبکر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَلَاتَيْنِ عَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر و ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر، حبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابو بکر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فجر کے بعد طلوع آفتاب تک اور عصر کے بعد غروب تک نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر و ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر، حبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابو بکر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

فجر اور عصر کے بعد نماز پڑھنا ممنوع ہے

جلد : جلد اول حدیث 1249

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن یعلی تیمی، عبدالملک بن عمیر، قزعہ، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ يَعْلَی التَّيْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّی تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّی تَطْلُعَ الشَّمْسُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن یعلی تیمی، عبدالملک بن عمیر، قزعہ، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عصر کے بعد غروب آفتاب تک اور فجر کے طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہیں

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن یعلی تیمی، عبدالملک بن عمیر، قزعہ، حضرت ابوسعید خدری

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

فجر اور عصر کے بعد نماز پڑھنا ممنوع ہے

جلد : جلد اول حدیث 1250

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادة، ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، ہمام، قتادة، ابوالعالیہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَهِدَ عِنْدِي رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَأَرْضَاهُمْ عِنْدِي عُمَرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادة، ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، ہمام، قتادة، ابو العالیہ، حضرت ابن عباس بیان فرماتے ہیں کہ میرے سامنے بہت سی پسندیدہ شخصیات نے شہادت دی جن میں سب سے زیادہ پسندیدہ حضرت عمر فاروق کی شخصیت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کے فجر کے بعد طلوع آفتاب تک اور عصر کے بعد غروب آفتاب تک کسی قسم کی کوئی بھی نماز نہیں۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادة، ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، ہمام، قتادة، ابو العالیہ، حضرت ابن عباس

نماز کے مکروہ واقات

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز کے مکروہ واقات

جلد : جلد اول حدیث 1251

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، یعلی بن عطاء، یزید بن طلق، عبدالرحمن یلمانی، حضرت عمرو بن عبسہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ طَلْقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنْ أُخْرَى قَالَ نَعَمْ جَوْفُ اللَّيْلِ الْأَوْسَطُ فَصَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتَّى يَطْلُعَ الصُّبْحُ ثُمَّ انْتَهِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَمَا دَامَتْ كَأَنَّهَا

حَجَفَةٌ حَتَّى تُبَشْبِشَ ثُمَّ صَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتَّى يَقُومَ الْعَمُودُ عَلَى ظِلِّهِ ثُمَّ انْتَهِ حَتَّى تَزِيغَ الشَّمْسُ فَإِنَّ جَهَنَّمَ تُسْجَرُ نِصْفَ النَّهَارِ ثُمَّ صَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتَّى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ انْتَهِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيْ الشَّيْطَانِ وَتَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ الشَّيْطَانِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، یعلی بن عطاء، یزید بن طلق، عبد الرحمن یلمانی، حضرت عمرو بن عبسہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کیا ایسا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو کوئی ایک وقت دوسرے وقت سے زیادہ پسند اور محبوب ہو؟ فرمایا جی! رات کا بالکل درمیان حصہ (اللہ تعالیٰ کو باقی اوقات سے زیادہ محبوب ہے) لہذا صبح کے طلوع تک جتنا چاہو نماز پڑھتے رہے (فجر کی سنت اور فرض کے علاوہ باقی نمازوں سے) رک جاؤ یہاں تک کہ سورج طلوع ہو اور جب تک ڈھال کی طرح رہے (رکے رہو) یہاں تک کہ جب خوب کھل جائے تو پھر جتنا چاہو نماز پڑھو یہاں تک کہ ستون اپنے سائے پر قائم ہو تو نماز سے شروع ہو جاؤ (اور رکے رہو) یہاں تک کہ سورج ڈھلنا شروع ہو جائے اسلئے کہ نصف النہار کے وقت دوزخ سلگایا جاتا ہے اس کے بعد جتنی چاہو نماز پڑھتے رہو یہاں تک کہ جب عصر کی نماز پڑھو تو پھر رک جاؤ غروب آفتاب تک اسلئے کہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے اور شیطان کے دو سینگوں کے درمیان ہی طلوع ہوتا ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، یعلی بن عطاء، یزید بن طلق، عبد الرحمن یلمانی، حضرت عمرو بن عبسہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز کے مکروہ اوقات

جلد : جلد اول   حدیث 1252

راوی: حسن بن داؤد منکدری، ابن ابی فدیک، ضحاک بن عثمان، مقبری، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَأَلَ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَائِلُكَ عَنْ أَمْرٍ أَنْتَ بِهِ عَالِمٌ وَأَنَا بِهِ

جَاهِلٌ قَالَ وَمَا هُوَ قَالَ هَلْ مِنْ سَاعَاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سَاعَةٌ تُكْرَهُ فِيهَا الصَّلَاةُ قَالَ نَعَمْ إِذَا صَلَّيْتَ الصُّبْحَ فَدَعْ الصَّلَاةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بِقَرْنَيْ الشَّيْطَانِ ثُمَّ صَلِّ فَالصَّلَاةُ مَحْضُورَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتَّى تَسْتَوِيَ الشَّمْسُ عَلَى رَأْسِكَ كَالرُّمْحِ فَإِذَا كَانَتْ عَلَى رَأْسِكَ كَالرُّمْحِ فَدَعْ الصَّلَاةَ فَإِنَّ تِلْكَ السَّاعَةَ تُسْجَرُ فِيهَا جَهَنَّمُ وَتُفْتَحُ فِيهَا أَبْوَابُهَا حَتَّى تَزِيغَ الشَّمْسُ عَنْ حَاجِبِكَ الْأَيْمَنِ فَإِذَا زَالَتْ فَالصَّلَاةُ مَحْضُورَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتَّى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ دَعْ الصَّلَاةَ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ

حسن بن داؤد منکدری، ابن ابی فدیک، ضحاک بن عثمان، مقبری، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ صفوان بن معطل نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کرتے ہوئے کہا کہ اے اللہ کے رسول! میں آپ سے ایک بات پوچھنا چاہتا ہوں جو آپ کو معلوم ہے اور مجھے معلوم نہیں۔ فرمایا کیا بات ہے؟ عرض کیا کہ دن رات کی ساعات میں سے کسی ساعت میں نماز مکروہ بھی ہے؟ فرمایا جی! جب صبح کی نماز پڑھ لو تو طلوع آفتاب تک نماز چھوڑ دو کیونکہ آفتاب شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے اسکے بعد نماز پڑھو اس نماز میں فرشتے حاضر ہونگے اور قبول ہوگی یہاں تک کہ آفتاب نیزے کی مانند سیدھا سر پر آجائے تو نماز چھوڑ دو کیونکہ اس وقت دوزخ کو بھڑکایا جاتا ہے اور دوزخ کے دروازے کھول جاتے ہیں یہاں تک کہ سورج تمہارے دائیں آبرو سے ڈھل جائے تو پھر اسکے بعد کی نماز میں فرشتے بھی حاضر ہونگے اور قبول بھی ہوگی یہاں تک کہ تم عصر کی نماز پڑھو تو پھر چھوڑ دو غروب آفتاب تک

-

راوی : حسن بن داؤد منکدری، ابن ابی فدیک، ضحاک بن عثمان، مقبری، ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز کے مکروہ اوقات

جلد : جلد اول حدیث 1253

راوی: اسحق بن منصور، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوعبداللہ صنابحی

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الصُّنَابِحِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ الشَّيْطَانِ أَوْ قَالَ يَطْلُعُ مَعَهَا قَرْنَا الشَّيْطَانِ فَإِذَا ارْتَفَعَتْ فَارَقَهَا فَإِذَا كَانَتْ فِي وَسَطِ السَّمَائِ قَارَنَهَا فَإِذَا دَلَكَتْ أَوْ قَالَ زَالَتْ فَارَقَهَا فَإِذَا دَنَتْ لِلْغُرُوبِ قَارَنَهَا فَإِذَا غَرَبَتْ فَارَقَهَا فَلَا تُصَلُّوا هَذِهِ السَّاعَاتِ الثَّلَاثَ

اسحاق بن منصور، عبد الرزاق، معمر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو عبد اللہ صنا بحی فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آفتاب شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے یا یوں فرمایا کہ سورج کے ساتھ شیطان کے دو سینگ بھی نکلتے ہیں جب آفتاب بلند ہو جائے تو جدا ہو جاتا ہے پھر جب آسمان کے وسط میں ہو تو یہ ساتھ مل جاتا ہے اور جب وہ ڈھل جائے تو جدا ہو جاتا ہے اور جب غروب ہو چکتا ہے تو جدا ہو جاتا ہے اسلئے ان تین اوقات میں نماز نہ پڑھو۔

راوی : اسحق بن منصور، عبد الرزاق، معمر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو عبد اللہ صنا بحی

مکہ میں ہر وقت نماز کی رخصت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مکہ میں ہر وقت نماز کی رخصت

جلد : جلد اول حدیث 1254

راوی: یحییٰ بن حکیم، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، عبداللہ بن بابیہ، حضرت جبیر بن مطعم

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا تَمْنَعُوا أَحَدًا طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ وَصَلَّى أَيَّةَ سَاعَةٍ شَائَ مِنْ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

یحییٰ بن حکیم، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، عبداللہ بن بابیہ، حضرت جبیر بن مطعم بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عبد مناف کے بیٹو کسی کو اس گھر کا طواف کرنے سے اور نماز پڑھنے سے منع نہ کرو جس وقت چاہے دن ہو خواہ رات۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، عبداللہ بن بابیہ، حضرت جبیر بن مطعم

جب لوگ نماز کو وقت سے مؤخر کرنے لگیں

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب لوگ نماز کو وقت سے مؤخر کرنے لگیں

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1255

راوی: محمد بن صباح، ابوبکر بن عیاش، عاصم، ذر، حضرت ابن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكُمْ سَتُدْرِكُونَ أَقْوَامًا يُصَلُّونَ الصَّلَاةَ لِغَيْرِ وَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكْتُمُوهُمْ فَصَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ لِلْوَقْتِ الَّذِي تَعْرِفُونَ ثُمَّ صَلُّوا مَعَهُمْ وَاجْعَلُوهَا سُبْحَةً

محمد بن صباح، ابوبکر بن عیاش، عاصم، ذر، حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شاید تم ایسے لوگوں کو پاؤ جو نماز بے وقت پڑھیں گے اگر تم ان کو پاؤ تو نماز اپنے گھروں میں ہی اس وقت میں پڑھ لینا جس کو تم جانتے پہچانتے ہو (مجھے دیکھ کر) پھر انکے ساتھ نفل کی نیت سے نماز میں شریک ہو جانا۔

راوی : محمد بن صباح، ابوبکر بن عیاش، عاصم، ذر، حضرت ابن مسعود

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب لوگ نماز کو وقت سے مؤخر کرنے لگیں

جلد : جلد اول حدیث 1256

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوعمران جونی، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكْتَ الْإِمَامَ يُصَلِّي بِهِمْ فَصَلِّ مَعَهُمْ وَقَدْ أَحْرَزْتَ صَلَاتَكَ وَإِلَّا فَهِيَ نَافِلَةٌ لَكَ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوعمران جونی، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز بروقت ادا کرو پھر اگر تم امام کو لوگوں کو نماز پڑھاتا ہوا پاؤ تو ان کے ساتھ (بھی) پڑھ لو اور تم اپنی نماز تو محفوظ کر ہی چکے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوعمران جونی، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب لوگ نماز کو وقت سے مؤخر کرنے لگیں

جلد : جلد اول حدیث 1257

راوی: محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان بن عیینہ، منصور، ھلال بن یساف، ابومثنی، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى

عَنْ أَبِي أُبَيٍّ ابْنِ امْرَأَةِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ يَعْنِي عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَكُونُ أُمَرَائُ تَشْغَلُهُمْ أَشْيَائُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ وَقْتِهَا فَاجْعَلُوا صَلَاتَكُمْ مَعَهُمْ تَطَوُّعًا

محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان بن عیینہ، منصور، ہلال بن یساف، ابومثنی، حضرت عبادہ بن صامت ایسے حکام ظاہر ہوں گے جو دیگر مشاغل میں مصروفیت کی وجہ سے نماز کو وقت سے بھی مؤخر کر دیں گے (تو تم وقت میں اپنی نماز پڑھ لینا) اور ان کے ساتھ اپنی نماز نفل کی نیت سے پڑھنا۔

راوی : محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان بن عیینہ، منصور، ہلال بن یساف، ابومثنی، حضرت عبادہ بن صامت

نماز خوف

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز خوف

جلد : جلد اول　　　حدیث 1258

راوی: محمد بن صباح، جریر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ أَنْ يَكُونَ الْإِمَامُ يُصَلِّي بِطَائِفَةٍ مَعَهُ فَيَسْجُدُونَ سَجْدَةً وَاحِدَةً وَتَكُونُ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْعَدُوِّ ثُمَّ يَنْصَرِفُ الَّذِينَ سَجَدُوا السَّجْدَةَ مَعَ أَمِيرِهِمْ ثُمَّ يَكُونُونَ مَكَانَ الَّذِينَ لَمْ يُصَلُّوا وَيَتَقَدَّمُ الَّذِينَ لَمْ يُصَلُّوا فَيُصَلُّوا مَعَ أَمِيرِهِمْ سَجْدَةً وَاحِدَةً ثُمَّ يَنْصَرِفُ أَمِيرُهُمْ وَقَدْ صَلَّى صَلَاتَهُ وَيُصَلِّي كُلُّ وَاحِدٍ مِنْ الطَّائِفَتَيْنِ بِصَلَاتِهِ سَجْدَةً لِنَفْسِهِ فَإِنْ كَانَ خَوْفٌ أَشَدَّ مِنْ ذَلِكَ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا قَالَ يَعْنِي بِالسَّجْدَةِ الرَّكْعَةَ

محمد بن صباح، جریر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز خوف کے بارے میں

فرمایا امام ایک طائفہ کو نماز پڑھائے وہ ایک سجدہ اس کے ساتھ کر دیں (یعنی ایک رکعت امام کے ساتھ پڑھ لیں) اور ایک طائفہ ان نماز پڑھنے والوں اور دشمن کے درمیان رہے پھر جنہوں نے اپنے امیر کے ساتھ نماز ادا کی وہ واپس آکر ان لوگوں کی جگہ لے لیں جنہوں نے نماز نہیں پڑھی اور جنہوں نے نماز نہیں پڑھی وہ آگے بڑھ کر اپنے امیر کے ساتھ ایک رکعت پڑھیں پھر امیر (امام) سلام پھیر دے کیونکہ اس کی نماز مکمل ہو چکی اور ہر طائفہ اپنی ایک ایک رکعت الگ الگ پڑھ لے۔ اگر خوف اس سے بھی زیادہ ہو جائے (کہ اس طرح بھی نماز ادا نہ کی جا سکے) تو پیادہ اور سواری کی حالت ہی میں نماز ادا کریں۔

راوی : محمد بن صباح، جریر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز خوف

جلد : جلد اول   حدیث 1259

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید قطان، یحییٰ بن سعید انصاری، قاسم بن محمد، صالح بن خوات، حضرت سہل بن ابی حثمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّهُ قَالَ فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ قَالَ يَقُومُ الْإِمَامُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَتَقُومُ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ مِنْ قِبَلِ الْعَدُوِّ وَوُجُوهُهُمْ إِلَى الصَّفِّ فَيَرْكَعُ بِهِمْ رَكْعَةً وَيَرْكَعُونَ لِأَنْفُسِهِمْ وَيَسْجُدُونَ لِأَنْفُسِهِمْ سَجْدَتَيْنِ فِي مَكَانِهِمْ ثُمَّ يَذْهَبُونَ إِلَى مُقَامِ أُولَئِكَ وَيَجِيءُ أُولَئِكَ فَيَرْكَعُ بِهِمْ رَكْعَةً وَيَسْجُدُ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ فَهِيَ لَهُ ثِنْتَانِ وَلَهُمْ وَاحِدَةٌ ثُمَّ يَرْكَعُونَ رَكْعَةً وَيَسْجُدُونَ سَجْدَتَيْنِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ فَسَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَنِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ لِي يَحْيَى اكْتُبْهُ إِلَى جَنْبِهِ وَلَسْتُ

أَحْفَظُ الْحَدِيثَ وَلَكِنْ مِثْلُ حَدِيثِ يَحْيَى

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید قطان، یحییٰ بن سعید انصاری، قاسم بن محمد، صالح بن خوات، حضرت سہل بن ابی حثمہ نے نماز خوف کے بارے میں فرمایا امام قبلہ رو ہو کر کھڑا ہو جائے اور لوگوں میں سے ایک طائفہ امام کے ساتھ ہو جائے اور دوسرا دشمن کے سامنے لیکن منہ اپنی صف کی طرف رکھے۔ امام ان کو ایک رکعت پڑھائے اور ایک رکوع اور دو سجدوں وہ اپنی جگہ کر لیں پھر وہ دوسرے طائفہ کی جگہ آجائیں اور دوسرا طائفہ جائے تو امام ان کو بھی ایک رکوع کرائے دو سجدے امام کی دو رکعتیں ہو گئیں اور ان کی ایک رکعت پھر وہ بھی ایک رکعت دو سجدوں سمیت پڑھیں محمد بن بشار دوسرے طریق سے اس حدیث مبارکہ کو مرفوعاً روایت کرتے ہیں اور کہتے ہے کہ یحییٰ بن سعید نے بیان فرمایا کہ اس حدیث مبارکہ کو اپنے پاس لکھ رکھو۔ مجھے تو یحییٰ کی حدیث کی مانند یاد ہے دوسری طرح یاد نہیں۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید قطان، یحییٰ بن سعید انصاری، قاسم بن محمد، صالح بن خوات، حضرت سہل بن ابی حثمہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز خوف

جلد : جلد اول حدیث 1260

راوی: احمد بن عبدة، عبدالوارث بن سعید، ایوب، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَرَكَعَ بِهِمْ جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الَّذِينَ يَلُونَهُ وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ حَتَّى إِذَا نَهَضَ سَجَدَ أُولَئِكَ بِأَنْفُسِهِمْ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ تَأَخَّرَ الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ حَتَّى قَامُوا مُقَامَ أُولَئِكَ وَتَخَلَّلَ أُولَئِكَ حَتَّى قَامُوا مُقَامَ الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ فَرَكَعَ بِهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الَّذِي يَلُونَهُ فَلَمَّا رَفَعُوا رُؤُسَهُمْ سَجَدَ أُولَئِكَ سَجْدَتَيْنِ وَكُلُّهُمْ قَدْ رَكَعَ مَعَ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَجَدَ طَائِفَةٌ بِأَنْفُسِهِمْ سَجْدَتَيْنِ وَكَانَ الْعَدُوُّ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ

احمد بن عبدة، عبدالوارث بن سعید، ایوب، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کو صلوٰۃ الخوف پڑھائی پہلے سب کے ساتھ رکوع کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے ساتھ والی صف نے سجدہ کیا باقی کھڑے رہے جب اگلی صف سجدے سے اٹھی تو دوسروں نے اپنے طور پر دو سجدے کئے پھر اگلی صف پیچھے ہو کر دوسری صف والوں کی جگہ کھڑی ہو گئی اور پچھلی صف درمیان میں سے آگے بڑھی اور پہلی صف کی جگہ کھڑی ہو گئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب کے ساتھ رکوع کیا پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے ساتھ والی صف نے سجدہ کیا جب انہوں نے سجدہ سے سر اٹھایا تو باقیوں نے دو سجدے اپنے طور پر کر لئے اور سب نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رکوع کیا اور ہر طائفہ نے اپنے طور پر دو سجدے کئے اور دشمن قبلہ کی طرف تھا۔

راوی : احمد بن عبدة، عبدالوارث بن سعید، ایوب، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

سورج اور چاند گرہن کی نماز

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سورج اور چاند گرہن کی نماز

جلد : جلد اول　　　حدیث 1261

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن نمیر، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت ابومسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ مِنْ النَّاسِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَقُومُوا فَصَلُّوا

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن نمیر، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت ابو مسعود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سورج اور چاند کو کسی انسان کی موت کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا جب تم گرہن دیکھو تو کھڑے ہو کر نماز پڑھو۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن نمیر، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت ابو مسعود

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سورج اور چاند گرہن کی نماز

جلد : جلد اول   حدیث 1262

راوی: محمد بن مثنی و احمد بن ثابت و جمیل بن حسن، عبدالوھاب، خالد حذاء ابوقلابہ، حضرت نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ وَجَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّائُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ انْكَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ فَزِعًا يَجُرُّ ثَوْبَهُ حَتَّى أَتَى الْمَسْجِدَ فَلَمْ يَزَلْ يُصَلِّي حَتَّى انْجَلَتْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ أُنَاسًا يَزْعُمُونَ أَنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ إِلَّا لِمَوْتِ عَظِيمٍ مِنْ الْعُظَمَائِ وَلَيْسَ كَذَلِكَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا تَجَلَّى اللَّهُ لِشَيْئٍ مِنْ خَلْقِهِ خَشَعَ لَهُ

محمد بن مثنی و احمد بن ثابت و جمیل بن حسن، عبدالوہاب، خالد حذاء ابو قلابہ، حضرت نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں سورج کو گرہن لگا تو آپ گھبرا کر کپڑے سمیٹتے ہوئے باہر تشریف لائے یہاں تک کہ مسجد میں آکر نماز میں مشغول رہے حتیٰ کہ سورج اور چاند کو کسی بڑے آدمی کی موت کی وجہ سے گرہن لگتا ہے حالانکہ ایسا نہیں ہے کسی کی موت اور حیات کی وجہ سے سورج اور چاند کو گرہن لگا کرتا جب اللہ تعالیٰ کسی چیز پر اپنی تجلی (اظہار قدرت) فرماتا ہے تو وہ اس کی عاجزی کرنے لگتی ہے۔

راوی: محمد بن مثنی واحمد بن ثابت و جمیل بن حسن، عبد الوہاب، خالد حذاء ابو قلابہ، حضرت نعمان بن بشیر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سورج اور چاند گرہن کی نماز

جلد : جلد اول حدیث 1263

راوی: احمد بن عمرو بن سرح مصری، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر، سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَسَفَتْ الشَّمْسُ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَقَامَ فَكَبَّرَ فَصَفَّ النَّاسُ وَرَائَهُ فَقَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَائَةً طَوِيلَةً ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ قِرَائَةً طَوِيلَةً هِيَ أَدْنَى مِنْ الْقِرَائَةِ الْأُولَى ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا هُوَ أَدْنَى مِنْ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ فَاسْتَكْمَلَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَانْجَلَتْ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَافْزَعُوا إِلَى الصَّلَاةِ

احمد بن عمرو بن سرح مصری، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر، سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں ایک بار سورج گرہن ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد کی طرف گئے اور کھڑے ہو کر اللہُ أَکْبَرُ کہا تو لوگوں نے آپ کے پیچھے صفیں بنالیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طویل قرآت فرمائی پھر اللہُ أَکْبَرُ کہہ کر طویل رکوع کیا پھر کہا سَمِعَ اللہُ لِمَن حَمِدَہُ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ پھر کھڑے ہو کر طویل قرآت فرمائی لیکن یہ پہلی قرآت کی بنسبت ذرا کم تھی پھر اللہُ أَکْبَرُ کہہ کر لمبا رکوع کیا لیکن پہلے رکوع سے نسبتاً مختصر پھر سَمِعَ اللہُ لِمَن حَمِدَہُ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ کہا پھر دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کیا۔

تو پھر چار رکوع اور چار سجدے کئے اور سورج سلام پھیرنے سے قبل ہی صاف ہو گیا پھر آپ نے کھڑے ہو کر لوگوں کو خطبہ دیا اور اللہ جل جلالہ کی حسب شان حمد و ثناء کی پھر فرمایا سورج اور چاند اللہ کی نشانیاں ہیں کسی کی موت وحیات سے ان کو گرہن نہیں لگتا جب تم ان کو گرہن دیکھو تو نماز کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔

راوی: احمد بن عمرو بن سرح مصری، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر، سیدہ عائشہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سورج اور چاند گرہن کی نماز

جلد : جلد اول حدیث 1264

راوی: علی بن محمد و محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، اسود بن قیس، ثعلبہ بن عباد، حضرت سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عِبَادٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكُسُوفِ فَلَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا

علی بن محمد و محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، اسود بن قیس، ثعلبہ بن عباد، حضرت سمرہ بن جندب بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں نماز کسوف پڑھائی تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز نہ سنی

راوی: علی بن محمد و محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، اسود بن قیس، ثعلبہ بن عباد، حضرت سمرہ بن جندب

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سورج اور چاند گرہن کی نماز

راوی: محرز بن سلمہ عدنی، نافع بن عمر جمحی، ابن ابی ملیکہ، حضرت اسماء ابی بکر

حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْكُسُوفِ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ لَقَدْ دَنَتْ مِنِّي الْجَنَّةُ حَتَّى لَوْ اجْتَرَأْتُ عَلَيْهَا لَجِئْتُكُمْ بِقِطَافٍ مِنْ قِطَافِهَا وَدَنَتْ مِنِّي النَّارُ حَتَّى قُلْتُ أَيْ رَبِّ وَأَنَا فِيهِمْ قَالَ نَافِعٌ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ وَرَأَيْتُ امْرَأَةً تَخْدِشُهَا هِرَّةٌ لَهَا فَقُلْتُ مَا شَأْنُ هَذِهِ قَالُوا حَبَسَتْهَا حَتَّى مَاتَتْ جُوعًا لَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا وَلَا هِيَ أَرْسَلَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ خِشَاشِ الْأَرْضِ

محرز بن سلمہ عدنی، نافع بن عمر جمحی، ابن ابی ملیکہ، حضرت اسماء ابی بکر فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کسوف پڑھائی تو طویل قیام اور طویل رکوع فرمایا پھر رکوع سے سر اٹھایا پھر طویل سجدہ کیا پھر سر اٹھا کر دوسرا سجدہ بھی طویل کیا پھر سلام پھیر کر فرمایا جنت میرے اتنی قریب آگئی کہ اگر ذرا سی کوشش کرتا تو جنت کا ایک خوشہ تمہیں لا دیتا اور دوزخ بھی اتنی قریب ہوئی کہ میں نے کہا اے میرے پروردگار! ابھی تو میں ان لوگوں میں موجود ہوں (اور آپ کا وعدہ ہے کہ جب تک میں لوگوں میں موجود رہوں گا عذاب نہ ہوگا تو پھر یہ دوزخ اتنے قریب کیسے۔) نافع (راوی حدیث) کہتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ یہ بھی فرمایا کہ میں نے دیکھا ایک عورت کو اسکی بلّی نوچ رہی ہے۔ میں نے پوچھا اسکو کیا ہوا؟ فرشتوں نے) بتایا کہ اس نے بلّی کو باندھے رکھا حتیٰ کہ بھوکی مر گئی نہ خود کھلایا نہ کھولا کہ کیڑے مکوڑے (ہی) کھا لیتی۔

راوی: محرز بن سلمہ عدنی، نافع بن عمر جمحی، ابن ابی ملیکہ، حضرت اسماء ابی بکر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز استسقاء

جلد : جلد اول حدیث 1266

راوی : علی بن محمد و محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، هشام بن اسحق بن عبدالله بن کنانه، حضرت اسحاق عبدالله کنانه

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كِنَانَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَرْسَلَنِي أَمِيرٌ مِنْ الْأُمَرَاءِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَسْأَلُهُ عَنْ الصَّلَاةِ فِي الِاسْتِسْقَاءِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا مَنَعَهُ أَنْ يَسْأَلَنِي قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَاضِعًا مُتَبَذِّلًا مُتَخَشِّعًا مُتَرَسِّلًا مُتَضَرِّعًا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَمَا يُصَلِّي فِي الْعِيدِ وَلَمْ يَخْطُبْ خُطْبَتَكُمْ هَذِهِ

علی بن محمد و محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، ہشام بن اسحاق بن عبد اللہ بن کنانہ، حضرت اسحاق عبد اللہ کنانہ فرماتے ہیں کہ مجھے ایک حاکم نے سیدنا ابن عباس کی خدمت میں نماز استسقاء کے متعلق دریافت کرنے کے لئے بھیجا تو ابن عباس نے فرمایا کہ ان کو خود پوچھ لینے سے کیا مانع ہوا؟ پھر فرمایا کہ (نبی) تواضع کے ساتھ آرائش و زینت کے بغیر خشوع کے ساتھ آہستگی اور متانت کے ساتھ زاری کرتے ہوئے تشریف لائے اور نماز عید کی مانند دو رکعتیں ادا فرمائیں اور تمہاری طرح یہ خطبہ نہیں پڑھا۔

راوی : علی بن محمد و محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، ہشام بن اسحق بن عبد اللہ بن کنانہ، حضرت اسحاق عبد اللہ کنانہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز استسقاء

جلد : جلد اول حدیث 1267

راوی: محمد بن صباح، سفیان، عبداللہ بن ابی بکیر، حضرت عباد بن تمیم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ يُحَدِّثُ أَبِي عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى لِيَسْتَسْقِي فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَقَلَبَ رِدَائَهُ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ قَالَ سُفْيَانُ عَنْ الْمَسْعُودِيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو أَجَعَلَ أَعْلَاهُ أَسْفَلَهُ أَوْ الْيَمِينَ عَلَى الشِّمَالِ قَالَ لَا بَلْ الْيَمِينَ عَلَى الشِّمَالِ

محمد بن صباح، سفیان، عبداللہ بن ابی بکیر، حضرت عباد بن تمیم کہتے ہیں کہ میرے والد اپنے چچا سے نقل کرتے ہیں کہ وہ نبی کے ساتھ عید گاہ کی طرف نکل گئے نماز استسقاء کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبلہ رو ہوئے اور چادر پلٹی اور دو رکعتیں پڑھیں۔ دوسری سند سے یہی مضموم مروی ہے مسعود کہتے ہیں کہ میں نے ابو بکر بن محمد بن عمرو سے پوچھا کیا (نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے) اوپر کا حصہ نیچے کیا تھا یا دائیں؟ فرمایا نہیں! دایاں بائیں۔

راوی: محمد بن صباح، سفیان، عبداللہ بن ابی بکیر، حضرت عباد بن تمیم

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز استسقاء

جلد : جلد اول حدیث 1268

راوی: احمد بن ازھر وحسن بن ابی ربیع، وھب بن جریر، نعمان، زھری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ وَالْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ

الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَسْتَسْقِي فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ بِلَا أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ ثُمَّ خَطَبَنَا وَدَعَا اللهَ وَحَوَّلَ وَجْهَهُ نَحْوَ الْقِبْلَةِ رَافِعًا يَدَيْهِ ثُمَّ قَلَبَ رِدَائَهُ فَجَعَلَ الْأَيْمَنَ عَلَى الْأَيْسَرِ وَالْأَيْسَرَ عَلَى الْأَيْمَنِ

احمد بن ازہر وحسن بن ابی ربیع، وہب بن جریر، نعمان، زہری، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک روز بارش طلب کرنے کے لئے گئے آپ نے ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں اذان واقامت کے بغیر۔ پھر ہمیں خطبہ دیا اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی اور ہاتھ اٹھائے قبلہ کی طرف منہ کیا۔ پھر اپنی چادر کو پلٹا تو دائیں جانب کو بائیں کندھے پر کر لیا اور بائیں جانب کو دائیں کندھے پر۔

<u>راوی</u> : احمد بن ازہر وحسن بن ابی ربیع، وہب بن جریر، نعمان، زہری، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ

استسقاء میں دعا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

استسقاء میں دعا

جلد : جلد اول حدیث 1269

<u>راوی</u>: ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، عمرو بن مرۃ، سالم بن ابی الجعد، حضرت شرحبیل بن سمط

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ أَنَّهُ قَالَ لِكَعْبٍ يَا كَعْبُ بْنَ مُرَّةَ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْذَرْ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ اسْتَسْقِ اللهَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مَرِيئًا مَرِيعًا طَبَقًا عَاجِلًا غَيْرَ رَائِثٍ نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ قَالَ فَمَا جَمَّعُوا حَتَّى أُجِيبُوا قَالَ فَأَتَوْهُ فَشَكَوْا إِلَيْهِ الْمَطَرَ فَقَالُوا يَا

رَسُولَ اللهِ تَهَدَّمَتْ الْبُيُوتُ فَقَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا قَالَ فَجَعَلَ السَّحَابُ يَنْقَطِعُ يَمِينًا وَشِمَالًا

ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، عمرو بن مرۃ، سالم بن ابی الجعد، حضرت شرحبیل بن سمط نے کعب سے کہا اے کعب بن مرہ! ہمیں پوری احتیاط سے (کمی بیشی کے بغیر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث سنایئے تو انہوں نے فرمایا ایک صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! اللہ تعالیٰ سے بارش مانگئے۔ تو رسول اللہ نے ہاتھ اٹھا کر یہ دعا مانگی اے اللہ ہمیں پانی پلایئے زمین کو بھرنے والا (جس سے تالاب وغیرہ خوب بھر جائیں) خوب برسنے والا جلد برسنے والا نہ کہ دیر سے برسنے والا نفع دینے والا نہ کہ نقصان دینے والا۔ کعب فرماتے ہیں کہ (آپ کی اس دعا کے بعد) لوگ ابھی جمعہ سے فارغ نہ ہوئے تھے کہ بارش برسنے لگی۔ کعب فرماتے ہیں کہ پھر لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بارش زیادہ ہونے کی شکایت کی اور عرض کی اے اللہ کے رسول! گھر گرنے لگے۔ تو رسول اللہ نے یہ دعا مانگی اے اللہ ہمارے ارد گرد برسے ہم پر نہ برسے۔ کعب فرماتے ہیں کہ پھر (بارش) چھٹ کر دائیں بائیں ہونا شروع ہو گئی۔

راوی : ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، عمرو بن مرۃ، سالم بن ابی الجعد، حضرت شرحبیل بن سمط

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

استسقاء میں دعا

جلد : جلد اول   **حدیث** 1270

راوی : محمد بن ابی القاسم ابوالاحوص، حسن بن ربیع، عبداللہ بن ادریس، حصین، حبیب ابن ابی ثابت، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَائَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ لَقَدْ جِئْتُكَ مِنْ عِنْدِ قَوْمٍ مَا يَتَزَوَّدُ لَهُمْ رَاعٍ وَلَا يَخْطِرُ لَهُمْ فَحْلٌ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللهَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا مَرِيئًا

طَبَقًا مَرِيعًا غَدَقًا عَاجِلًا غَيْرَ رَائِثٍ ثُمَّ نَزَلَ فَمَا يَأْتِيهِ أَحَدٌ مِنْ وَجْهٍ مِنْ الْوُجُوهِ إِلَّا قَالُوا قَدْ أُحْيِينَا

محمد بن ابی القاسم ابوالاحوص، حسن بن ربیع، عبداللہ بن ادریس، حصین، حبیب ابن ابی ثابت، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ۔ ایک دیہات کے رہنے والے صاحب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں آپ کے پاس ایسی قوم کی جانب سے آیا ہوں جن کے چرواہوں کے پاس توشہ نہیں اور ان کا کوئی نر جانور حرم نہیں اچھالتا (کمزوری کی وجہ سے) آپ منبر پر آئے اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کی پھر یہ دعا پڑھی اللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا مَرِيئًا طَبَقًا مَرِيعًا غَدَقًا عَاجِلًا غَيْرَ رَائِثٍ (ترجمہ گزر چکا) پھر منبر سے اترے۔ اسکے بعد جس جانب سے بھی کوئی آتا یہی کہتا کہ ہمارے ہاں بارش ہوئی۔

راوی: محمد بن ابی القاسم ابوالاحوص، حسن بن ربیع، عبداللہ بن ادریس، حصین، حبیب ابن ابی ثابت، حضرت ابن عباس

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

استسقاء میں دعا

جلد : جلد اول حدیث 1271

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، معتمر، ابومعتمر، برکۃ، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بَرَكَةَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقَى حَتَّى رَأَيْتُ أَوْ رُئِيَ بَيَاضُ إِبْطَيْهِ قَالَ مُعْتَمِرٌ أُرَاهُ فِي الِاسْتِسْقَاءِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، معتمر، ابو معتمر، برکۃ، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بارش کے لئے دعا مانگی حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بغلوں کی سفیدی دکھائی دینے لگی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، معتمر، ابو معتمر، برکۃ، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

استسقاء میں دعا

جلد : جلد اول حدیث 1272

راوی: احمد بن ازهر، ابوالنصر، ابوعقیل، عمر بن حمزة، سالم، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رُبَّمَا ذَكَرْتُ قَوْلَ الشَّاعِرِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَمَا نَزَلَ حَتَّى جَيَّشَ كُلُّ مِيزَابٍ بِالْمَدِينَةِ فَأَذْكُرُ قَوْلَ الشَّاعِرِ وَأَبْيَضَ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ ثِمَالُ الْيَتَامَى عِصْمَةٌ لِلْأَرَامِلِ وَهُوَ قَوْلُ أَبِي طَالِبٍ

احمد بن ازہر، ابوالنصر، ابو عقیل، عمر بن حمزة، سالم، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ بسا اوقات مجھے شاعر کا یہ شعر یاد آجاتا اور میں دیکھتا منبر پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ انور کو کہ آپ کے اترنے سے قبل مدینہ کے تمام پرنالے بہہ پڑتے۔ وَأَبْيَضَ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ ثِمَالُ الْيَتَامَى عِصْمَةٌ لِلْأَرَامِلِ (شعر کا ترجمہ ہے) اور سفید گورے رنگ کے جن کے چہرے کے طفیل بارش مانگی جائے۔ یتیموں کی پرورش کرنے والے اور بیواؤں کی نگہداشت کرنے والے اور یہ ابو طالب کا شعر ہے۔

راوی : احمد بن ازہر، ابوالنصر، ابو عقیل، عمر بن حمزة، سالم، حضرت ابن عمر

عیدین کی نماز

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عیدین کی نماز

جلد : جلد اول حدیث 1273

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ایوب، عطاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَطَائٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ فَرَأَى أَنَّهُ لَمْ يُسْمِعْ النِّسَائَ فَأَتَاهُنَّ فَذَكَّرَهُنَّ وَوَعَظَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ وَبِلَالٌ قَائِلٌ بِيَدَيْهِ هَكَذَا فَجَعَلَتْ الْمَرْأَةُ تُلْقِي الْخُرْصَ وَالْخَاتَمَ وَالشَّيْئَ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ایوب، عطاء، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ میں شہادت دیتا ہوں کہ رسول اللہ نے خطبہ سے قبل نماز عید پڑھائی پھر خطبہ دیا تو آپ کو خیال آیا کہ عورتوں کو آواز نہیں پہنچی تو آپ عورتوں کے مجمع میں تشریف لے گئے۔ ان کو وعظ ونصیحت فرمائی اور صدقہ کرنے کی تلقین فرمائی اور بلال نے اپنے ہاتھ اس طرح (یعنی چیز پکڑنے کیلئے) کئے ہوئے تھے اور عورتیں چھلے انگوٹھیاں اور دوسرے زیور جمع کروا رہی تھیں۔

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ایوب، عطاء، حضرت ابن عباس

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عیدین کی نماز

جلد : جلد اول   حدیث 1274

راوی: ابوبکر بن خلاد باھلی، یحییٰ بن سعید، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ الْعِيدِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ

ابوبکر بن خلاد باہلی، یحییٰ بن سعید، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عید کے روز اذان واقامت کے بغیر نماز پڑھائی۔

راوی : ابو بکر بن خلاد باہلی، یحییٰ بن سعید، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، حضرت ابن عباس

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عیدین کی نماز

جلد : جلد اول حدیث 1275

راوی : ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، اسماعیل بن رجاء، رجاء، ابوسعید، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ رَجَائٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ و عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَخْرَجَ مَرْوَانُ الْمِنْبَرَ يَوْمَ الْعِيدِ فَبَدَأَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا مَرْوَانُ خَالَفْتَ السُّنَّةَ أَخْرَجْتَ الْمِنْبَرَ يَوْمَ عِيدٍ وَلَمْ يَكُنْ يُخْرَجُ بِهِ وَبَدَأْتَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَلَمْ يَكُنْ يُبْدَأُ بِهَا فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَمَّا هَذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مُنْكَرًا فَاسْتَطَاعَ أَنْ يُغَيِّرَهُ بِيَدِهِ فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ بِلِسَانِهِ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ

ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، اسماعیل بن رجاء، رجاء، ابوسعید، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ مروان نے عید کے روز منبر نکلوایا اور نماز سے قبل خطبہ شروع کر دیا تو ایک مرد کھڑے ہوئے اور کہا اے مروان! تو نے سنت کی مخالفت کی کہ منبر عید کے روز نکلوایا حالانکہ پہلے منبر عید کے روز نہیں نکلوایا جاتا تھا اور تو نے نماز سے قبل خطبہ دیا حالانکہ نماز سے پہلے نہ دیا جاتا تھا۔ تو ابوسعید نے فرمایا کہ اس مرد نے اپنا فریضہ ادا کر دیا۔ میں نے رسول اللہ کو فرماتے سنا جو تم میں سے کسی برائی کو دیکھے پھر اسے قوت سے روک سکے تو قوت سے روک دے اگر اسکی استطاعت نہ ہو تو زبان سے روک دے اگر اسکی استطاعت بھی نہ ہو تو دل سے برا سمجھے اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔

راوی: ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، اسماعیل بن رجاء، رجاء، ابو سعید، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابو سعید

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عیدین کی نماز

جلد : جلد اول حدیث 1276

راوی: حوثرۃ بن محمد، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ يُصَلُّونَ الْعِيدَ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

حوثرۃ بن محمد، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر حضرت ابو بکر پھر حضرت عمر سب نماز عید خطبہ سے قبل پڑھاتے رہے۔

راوی: حوثرۃ بن محمد، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

عیدین کی تکبیرات

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عیدین کی تکبیرات

جلد : جلد اول حدیث 1277

راوی: ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن سعد بن عمار بن سعد، مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت سعد

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْعِيدَيْنِ فِي الْأُولَى سَبْعًا قَبْلَ الْقِرَائَةِ وَفِي الْآخِرَةِ خَمْسًا قَبْلَ الْقِرَائَةِ

ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن سعد بن عمار بن سعد، مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت سعد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیدین میں پہلی رکعت میں قرآت سے قبل سات تکبیرات اور دوسری رکعت میں قرآت سے قبل پانچ تکبیرات کہتے تھے۔

راوی: ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن سعد بن عمار بن سعد، مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت سعد

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عیدین کی تکبیرات

جلد : جلد اول　　　حدیث 1278

راوی: ابوکریب محمد بن علاء، عبداللہ بن مبارک، عبداللہ بن عبدالرحمن بن یعلی، عمر بن عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص بیان

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ سَبْعًا وَخَمْسًا

ابوکریب محمد بن علاء، عبداللہ بن مبارک، عبداللہ بن عبدالرحمن بن یعلی، عمر بن عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز عید میں سات (7) اور پانچ (5) تکبیرات کہیں۔

راوی : ابو کریب محمد بن علاء، عبداللہ بن مبارک، عبداللہ بن عبدالرحمن بن یعلی، عمر بن عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص بیان

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عیدین کی تکبیرات

جلد : جلد اول حدیث 1279

راوی : ابومسعود محمد بن عبداللہ بن عبید بن عقیل، محمد بن خالد بن عثمہ، کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف، عبداللہ بن عمرو بن عوف، حضرت عمرو بن عوف

حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي الْعِيدَيْنِ سَبْعًا فِي الْأُولَى وَخَمْسًا فِي الْآخِرَةِ

ابو مسعود محمد بن عبداللہ بن عبید بن عقیل، محمد بن خالد بن عثمہ، کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف، عبداللہ بن عمرو بن عوف، حضرت عمرو بن عوف سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عیدین میں پہلی رکعت میں سات اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیرات کہیں۔

راوی : ابو مسعود محمد بن عبداللہ بن عبید بن عقیل، محمد بن خالد بن عثمہ، کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف، عبداللہ بن عمرو بن عوف، حضرت عمرو بن عوف

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عیدین کی تکبیرات

جلد : جلد اول حدیث 1280

راوی: حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، ابن لہیعہ، خالد بن یزید و عقیل، ابن شہاب، عروۃ، حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ وَعُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى سَبْعًا وَخَمْسًا سِوَى تَكْبِيرَتَيْ الرُّكُوعِ

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، ابن لہیعہ، خالد بن یزید و عقیل، ابن شہاب، عروۃ، حضرت عائشہ صدیقہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز فطر واضحی میں رکوع کی تکبیر کے علاوہ سات اور پانچ تکبیرات کہیں

راوی: حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، ابن لہیعہ، خالد بن یزید و عقیل، ابن شہاب، عروۃ، حضرت عائشہ صدیقہ

عیدین کی نماز قرائت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عیدین کی نماز قرائت

جلد : جلد اول حدیث 1281

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر، محمد بن منتشر، حبیب بن سالم، حضرت نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ

حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر، محمد بن منتشر، حبیب بن سالم، حضرت نعمان بن بشیر بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیدین میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی اور ھَلْ اَتَاکَ حَدِیثُ الْغَاشِیَۃِ پڑھا کرتے تھے۔

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر، محمد بن منتشر، حبیب بن سالم، حضرت نعمان بن بشیر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عیدین کی نماز قرائت

جلد : جلد اول حدیث 1282

راوی: محمد بن صباح، سفیان، ضمرة، بن سعید، حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ کہتے ہیں حضرت عمر بن عبد العزیز

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ خَرَجَ عُمَرُ يَوْمَ عِيدٍ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي مِثْلِ هَذَا الْيَوْمِ قَالَ بِقَافْ وَاقْتَرَبَتْ

محمد بن صباح، سفیان، ضمرة، بن سعید، حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ کہتے ہیں حضرت عمر بن عبد العزیز عید کے روز باہر تشریف لائے اور ابوواقد لیثی سے کہلا بھیجا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس روز کہاں سے قرآت فرماتے تھے۔ فرمایا سورہ قاف اور سورہ قمر۔

راوی: محمد بن صباح، سفیان، ضمرة، بن سعید، حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ کہتے ہیں حضرت عمر بن عبد العزیز

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 1283

راوی: ابوبکر بن خلاد باہلی، وکیع بن جراح، موسیٰ بن عبیدة، محمد بن عمرو بن عطاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

ابو بکر بن خلاد باہلی، وکیع بن جراح، موسیٰ بن عبیدة، محمد بن عمرو بن عطاء، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیدین میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی اور ھَلْ اَتَاکَ حَدِیثُ الْغَاشِیَۃِ پڑھا کرتے تھے۔

راوی: ابو بکر بن خلاد باہلی، وکیع بن جراح، موسیٰ بن عبیدة، محمد بن عمرو بن عطاء، حضرت ابن عباس

عیدین کا خطبہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عیدین کا خطبہ

جلد : جلد اول حدیث 1284

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، حضرت اسماعیل بن خالد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا كَاهِلٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ فَحَدَّثَنِي أَخِي عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى نَاقَةٍ وَحَبَشِيٌّ آخِذٌ بِخِطَامِهَا

محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، حضرت اسماعیل بن خالد کہتے ہیں کہ میں نے ابو کامل کو دیکھا جنہیں شرف صحبت حاصل تھا۔ تو

میرے بھائی نے ان سے حدیث بیان کی۔ فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اونٹنی پر خطبہ دیتے دیکھا اور ایک حبشی اس اونٹنی کی نکیل پکڑے ہوئے تھے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، حضرت اسماعیل بن خالد

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عیدین کا خطبہ

جلد : جلد اول حدیث 1285

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن عبید، اسماعیل بن ابی خالد، حضرت قیس بن عائذ ابوکاھل

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَائِذٍ هُوَ أَبُو كَاهِلٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى نَاقَةٍ حَسْنَائَ وَحَبَشِيٌّ آخِذٌ بِخِطَامِهَا

محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن عبید، اسماعیل بن ابی خالد، حضرت قیس بن عائذ ابوکاھل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک خوبصورت اونٹنی پر خطبہ دیتے دیکھا اور ایک حبشی اس کی نکیل تھامے ہوئے تھے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن عبید، اسماعیل بن ابی خالد، حضرت قیس بن عائذ ابوکاھل

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عیدین کا خطبہ

جلد : جلد اول حدیث 1286

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سلمہ بن نبیط، حضرت نبیط

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ حَجَّ فَقَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى بَعِيرِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سلمہ بن نبیط، حضرت نبیط کہتے ہیں کہ میں نے حج کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے اونٹ پر خطبہ دیتے دیکھا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سلمہ بن نبیط، حضرت نبیط

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عیدین کا خطبہ

جلد : جلد اول حدیث 1287

راوی: ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن سعد بن عمار بن سعد، سعد بن عمار بن سعد، عمار بن سعد، حضرت سعد مؤذن

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ الْمُؤَذِّنِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ بَيْنَ أَضْعَافِ الْخُطْبَةِ يُكْثِرُ التَّكْبِيرَ فِي خُطْبَةِ الْعِيدَيْنِ

ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن سعد بن عمار بن سعد، سعد بن عمار بن سعد، عمار بن سعد، حضرت سعد مؤذن فرماتے ہیں کہ خطبہ کے درمیان تکبیر کہتے تھے اور خطبہ عیدین میں بہت تکبیریں کہتے تھے۔

راوی: ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن سعد بن عمار بن سعد، سعد بن عمار بن سعد، عمار بن سعد، حضرت سعد مؤذن

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عیدین کا خطبہ

جلد : جلد اول   حدیث 1288

راوی: ابو کریب، ابواسامہ، داؤد بن قیس، عیاض بن عبداللہ، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْعِيدِ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُسَلِّمُ فَيَقِفُ عَلَى رِجْلَيْهِ فَيَسْتَقْبِلُ النَّاسَ وَهُمْ جُلُوسٌ فَيَقُولُ تَصَدَّقُوا تَصَدَّقُوا فَأَكْثَرُ مَنْ يَتَصَدَّقُ النِّسَاءُ بِالْقُرْطِ وَالْخَاتَمِ وَالشَّيْءِ فَإِنْ كَانَتْ حَاجَةٌ يُرِيدُ أَنْ يَبْعَثَ بَعْثًا يَذْكُرُهُ لَهُمْ وَإِلَّا انْصَرَفَ

ابو کریب، ابواسامہ، داؤد بن قیس، عیاض بن عبد اللہ، حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید کے روز تشریف لاتے۔ لوگوں کو دو رکعتیں پڑھا کر سلام پھیرتے پھر قدموں پر کھڑے ہوتے اور لوگوں کی طرف منہ کرتے اور لوگ بیٹھے رہتے۔ آپ فرماتے صدقہ دو صدقہ دو تو عورتیں سب سے بڑھ کر صدقہ دیتیں بالی انگوٹھی دوسرے زیور۔ اسکے بعد اگر کہیں لشکر روانہ کرنے کی ضرورت ہوتی تو اسکا ذکر فرماتے ورنہ واپس تشریف لے جاتے۔

راوی: ابو کریب، ابواسامہ، داؤد بن قیس، عیاض بن عبد اللہ، حضرت ابوسعید خدری

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عیدین کا خطبہ

جلد : جلد اول حدیث 1289

راوی: یحییٰ بن حکیم، ابوبحر، عبیداللہ بن عمرو رقیك، اسماعیل بن مسلم خولانی، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَحْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فِطْرٍ أَوْ أَضْحَى فَخَطَبَ قَائِمًا ثُمَّ قَعَدَ قَعْدَةً ثُمَّ قَامَ

یحییٰ بن حکیم، ابوبحر، عبید اللہ بن عمرو رقیک، اسماعیل بن مسلم خولانی، ابوزبیر، حضرت جابر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الفطر یا اضحی کے روز تشریف لائے اور آپ نے کھڑے ہو کر خطبہ دینا شروع کیا پھر ذرا بیٹھ کر دوبارہ کھڑے ہوئے (اور خطبہ دیا(

راوی: یحییٰ بن حکیم، ابوبحر، عبید اللہ بن عمرو رقیک، اسماعیل بن مسلم خولانی، ابوزبیر، حضرت جابر

نماز کے بعد خطبہ کا انتظار کرنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز کے بعد خطبہ کا انتظار کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1290

راوی: ھدیہ بن عبدالوھاب و عمرو بن رافع بجلی، فضل بن موسیٰ، بن جریج، عطاء، حضرت عبداللہ بن سائب

حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَعَمْرُو بْنُ رَافِعٍ الْبَجَلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ حَضَرْتُ الْعِيدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِنَا الْعِيدَ ثُمَّ قَالَ قَدْ قَضَيْنَا الصَّلَاةَ فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَجْلِسَ لِلْخُطْبَةِ فَلْيَجْلِسْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَذْهَبَ فَلْيَذْهَبْ

ہدیہ بن عبدالوہاب و عمرو بن رافع بجلی، فضل بن موسی، بن جریج، عطاء، حضرت عبداللہ بن سائب کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز عید میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں نماز عید پڑھا کر ارشاد فرمایا ہم نماز ادا کر چکے سو جو خطبہ کے لئے بیٹھنا چاہے بیٹھے اور جو جانا چاہے چلا جائے۔

راوی : ہدیہ بن عبدالوہاب و عمرو بن رافع بجلی، فضل بن موسیٰ، بن جریج، عطاء، حضرت عبداللہ بن سائب

عید سے پہلے یا بعد نماز پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عید سے پہلے یا بعد نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1291

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ الْعِيدَ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور لوگوں کو عید کی نماز پڑھائی نہ اس سے قبل کوئی نماز پڑھی اور نہ ہی بعد

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عید سے پہلے یا بعد نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1292

راوی: علی بن محمد، وکیع، عبداللہ بن عبدالرحمن طائفی، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا فِي عِيدٍ

علی بن محمد، وکیع، عبداللہ بن عبدالرحمن طائفی، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عید میں نماز سے پہلے یا بعد کوئی نماز نہیں پڑھی۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، عبداللہ بن عبدالرحمن طائفی، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عید سے پہلے یا بعد نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1293

راوی: محمد بن یحییٰ، ہیثم بن جمیل، عبیداللہ بن عمر رقی، عبداللہ بن محمد بن عقیل، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو الرَّقِّيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي قَبْلَ الْعِيدِ شَيْئًا فَإِذَا رَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

محمد بن یحییٰ، ہیثم بن جمیل، عبید اللہ بن عمر رقی، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، عطاء بن یسار، حضرت ابو سعید خدری بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید سے پہلے کوئی نماز نہ پڑھتے تھے اور جب (نماز سے فارغ ہو کر) اپنے گھر تشریف لے جاتے تو دو رکعتیں پڑھ لیتے

راوی : محمد بن یحییٰ، ہیثم بن جمیل، عبید اللہ بن عمر رقی، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، عطاء بن یسار، حضرت ابو سعید خدری

نماز عید کے لئے پیدل جانا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز عید کے لئے پیدل جانا

جلد : جلد اول   حدیث 1294

راوی: هشام بن عمار، عبد الرحمن بن سعد بن عمار بن سعد، سعد بن عمار بن سعد، عمار بن سعد، حضرت سعد

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ إِلَى الْعِيدِ مَاشِيًا وَيَرْجِعُ مَاشِيًا

ہشام بن عمار، عبد الرحمن بن سعد بن عمار بن سعد، سعد بن عمار بن سعد، عمار بن سعد، حضرت سعد سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز عید کے لئے پیدل تشریف لے جاتے اور پیدل ہی واپس آتے۔

راوی : ہشام بن عمار، عبد الرحمن بن سعد بن عمار بن سعد، سعد بن عمار بن سعد، عمار بن سعد، حضرت سعد

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز عید کے لئے پیدل جانا

جلد : جلد اول   حدیث 1295

راوی: محمد بن صباح، عبدالرحمن بن عبداللہ عمری، عبداللہ عمری و عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْعُمَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ وَعُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى الْعِيدِ مَاشِيًا وَيَرْجِعُ مَاشِيًا

محمد بن صباح، عبدالرحمن بن عبداللہ عمری، عبداللہ عمری و عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز عید کے لئے پیدل تشریف لے جاتے اور پیدل واپس آتے۔

راوی: محمد بن صباح، عبدالرحمن بن عبداللہ عمری، عبداللہ عمری وعبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز عید کے لئے پیدل جانا

جلد : جلد اول   حدیث 1296

راوی: یحییٰ بن حکیم، ابوداؤد، زہیر، ابواسحق، حارث، حضرت علی

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ إِنَّ مِنْ السُّنَّةِ أَنْ يُمْشَى إِلَى الْعِيدِ

یحییٰ بن حکیم، ابوداؤد، زہیر، ابواسحاق، حارث، حضرت علی نے بیان فرمایا کہ سنت (نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو) یہ ہے کہ آدمی نماز عید کے لئے چل کر آئے۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، ابوداؤد، زہیر، ابواسحٰق، حارث، حضرت علی

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز عید کے لئے پیدل جانا

جلد : جلد اول **حدیث** 1297

راوی : محمد بن صباح، عبدالعزیز بن خطاب، مندل، محمد بن عبیداللہ بن ابی رافع، عبیداللہ بن ابی رافع، حضرت ابورافع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ حَدَّثَنَا مِنْدَلٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي الْعِيدَ مَاشِيًا

محمد بن صباح، عبدالعزیز بن خطاب، مندل، محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت ابورافع فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز عید کے لئے چل کر آتے۔

راوی : محمد بن صباح، عبدالعزیز بن خطاب، مندل، محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت ابورافع

عید گاہ کو ایک راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے آنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عید گاہ کو ایک راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے آنا

جلد : جلد اول حدیث 1298

راوی: ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن سعد بن عمار بن سعد، سعد بن عمار بن سعد، عمار بن سعد، حضرت سعد

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى الْعِيدَيْنِ سَلَكَ عَلَى دَارِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْعَاصِ ثُمَّ عَلَى أَصْحَابِ الْفَسَاطِيطِ ثُمَّ انْصَرَفَ فِي الطَّرِيقِ الْأُخْرَى طَرِيقِ بَنِي زُرَيْقٍ ثُمَّ يَخْرُجُ عَلَى دَارِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَدَارِ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَى الْبَلَاطِ

ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن سعد بن عمار بن سعد، سعد بن عمار بن سعد، عمار بن سعد، حضرت سعد فرماتے ہیں کہ نبی کریم جب عید کے لئے جاتے تو سعید بن عاص کے گھر کے قریب سے گزرتے پھر خیمہ والوں کے پاس سے پھر دوسرے راستے سے واپس ہوتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زریق کے رستے سے پھر عمار بن یاسر ابوہریرہ کے گھر کے قریب سے گزر کر بلاط تک واپس آتے۔

راوی : ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن سعد بن عمار بن سعد، سعد بن عمار بن سعد، عمار بن سعد، حضرت سعد

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عید گاہ کو ایک راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے آنا

جلد : جلد اول حدیث 1299

راوی: یحییٰ بن حکیم، ابوقتیبہ، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَخْرُجُ إِلَى الْعِيدِ فِي طَرِيقٍ وَيَرْجِعُ فِي أُخْرَى وَيَزْعُمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

یحییٰ بن حکیم، ابوقتیبہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر نماز عید کے لئے ایک رستے سے جاتے اور دوسرے رستے سے واپس

آتے اور یہ فرماتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، ابوقتیبہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عید گاہ کو ایک راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے آنا

جلد : جلد اول   **حدیث** 1300

راوی : احمد بن ازھر، عبدالعزیز بن خطاب، مندل، محمد بن عبیداللہ بن ابی رافع، عبیداللہ بن ابی رافع، حضرت ابورافع

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ حَدَّثَنَا مِنْدَلٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي الْعِيدَ مَاشِيًا وَيَرْجِعُ فِي غَيْرِ الطَّرِيقِ الَّذِي ابْتَدَأَ فِيهِ

احمد بن ازہر، عبدالعزیز بن خطاب، مندل، محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت ابورافع سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید کے لئے چل کر آتے اور جس راہ سے آتے تھے اس کے علاوہ کسی دوسری راہ سے واپس ہوتے ۔

راوی : احمد بن ازہر، عبدالعزیز بن خطاب، مندل، محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت ابورافع

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عید گاہ کو ایک راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے آنا

جلد : جلد اول حدیث 1301

راوی: محمد بن حمید، ابوتمیلہ، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث زرقی، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى الْعِيدِ رَجَعَ فِي غَيْرِ الطَّرِيقِ الَّذِي أَخَذَ فِيهِ

محمد بن حمید، ابوتمیلہ، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث زرقی، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب عید کے لئے تشریف لاتے تو واپس میں جس راہ سے آئے تھے اس کے علاوہ کوئی دوسری راہ اختیار فرماتے۔

راوی: محمد بن حمید، ابوتمیلہ، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث زرقی، حضرت ابوہریرہ

عید کے روز کھیل کود کرنا اور خوشی منانا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عید کے روز کھیل کود کرنا اور خوشی منانا

جلد : جلد اول حدیث 1302

راوی: سوید بن سعید، شریک، مغیرة، حضرت عیاض اشعری

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ عَامِرٍ قَالَ شَهِدَ عِيَاضٌ الْأَشْعَرِيُّ عِيدًا بِالْأَنْبَارِ فَقَالَ مَا لِي لَا أَرَاكُمْ تُقَلِّسُونَ كَمَا كَانَ يُقَلَّسُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سوید بن سعید، شریک، مغیرة، حضرت عیاض اشعری نے (عراق کے شہر) انبار میں عید کی تو فرمایا کیا ہوا میں تمہیں اس طرح خوشیاں مناتا نہیں دیکھ رہا جیسے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں خوشیاں منائی جاتی تھیں۔

راوی : سوید بن سعید، شریک، مغیرۃ، حضرت عیاض اشعری

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عید کے روز کھیل کود کرنا اور خوشی منانا

جلد : جلد اول حدیث 1303

راوی: محمد بن یحیی، ابونعیم، اسرائیل، ابواسحق، عامر، حضرت قیس بن سعد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَا كَانَ شَيْءٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا وَقَدْ رَأَيْتُهُ إِلَّا شَيْءٌ وَاحِدٌ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَلَّسُ لَهُ يَوْمَ الْفِطْرِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا ابْنُ دِيزِيلَ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَامِرٍ نَحْوَهُ

محمد بن یحییٰ، ابونعیم، اسرائیل، ابو اسحاق، عامر، حضرت قیس بن سعد سے روایت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں جو کچھ ہوتا تھا وہ سب میں اب بھی دیکھ رہا ہوں سوئے ایک چیز کے وہ یہ کہ عید الفطر کے روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے خوشیاں خوب منائی جاتی تھیں۔ دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابونعیم، اسرائیل، ابواسحق، عامر، حضرت قیس بن سعد

عید کے روز برچھی نکالنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عید کے روز برچھی نکالنا

جلد : جلد اول حدیث 1304

راوی: ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْدُو إِلَى الْمُصَلَّى فِي يَوْمِ الْعِيدِ وَالْعَنَزَةُ تُحْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِذَا بَلَغَ الْمُصَلَّى نُصِبَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّي إِلَيْهَا وَذَلِكَ أَنَّ الْمُصَلَّى كَانَ فَضَاءً لَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ يُسْتَتَرُ بِهِ

ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید کے روز عید گاہ کی طرف نکلتے تو برچھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اٹھا کر چلتے تھے جب آپ عید گاہ میں پہنچتے تو آپ کے سامنے (بطور سترہ) گاڑ دی جاتی۔ آپ اس کی طرف نماز پڑھتے اس کی وجہ یہ تھی کہ عید گاہ کھلا میدان تھا وہاں کوئی آڑ کی چیز نہ تھی۔

راوی: ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، نافع، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عید کے روز برچھی نکالنا

جلد : جلد اول حدیث 1305

راوی: سوید بن سعید، علی بن مسهر، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى يَوْمَ عِيدٍ أَوْ غَيْرَهُ نُصِبَتْ الْحَرْبَةُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّي إِلَيْهَا وَالنَّاسُ مِنْ خَلْفِهِ قَالَ نَافِعٌ فَمِنْ ثَمَّ اتَّخَذَهَا الْأُمَرَائُ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید کے روز یا اور کسی دن (کھلے میدان میں) نماز پڑھتے تو برچھی آپ کے سامنے گاڑ دی جاتی۔ آپ اسکی طرف نماز پڑھتے اور لوگ آپ کے پیچھے ہوتے۔ نافع کہتے ہیں اسی وجہ سے امراء نے برچھی نکالنے کی عادت اختیار کی۔

راوی : سوید بن سعید، علی بن مسہر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عید کے روز برچھی نکالنا

جلد : جلد اول حدیث 1306

راوی: ھارون بن سعید ایلی، عبداللہ بن وھب، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعِيدَ بِالْمُصَلَّى مُسْتَتِرًا بِحَرْبَةٍ

ہارون بن سعید ایلی، عبد اللہ بن وہب، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز عید عید گاہ میں پڑھتے برچھی کی آڑ کر کے (یعنی آگے برچھی گاڑ لیتے تھے)۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی، عبد اللہ بن وہب، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید، حضرت انس بن مالک

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عورتوں کا عیدین میں نکلنا

جلد : جلد اول حدیث 1307

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، هشام بن حسان، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُخْرِجَهُنَّ فِي يَوْمِ الْفِطْرِ وَالنَّحْرِ قَالَ قَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ فَقُلْنَا أَرَأَيْتَ إِحْدَاهُنَّ لَا يَكُونُ لَهَا جِلْبَابٌ قَالَ فَلْتُلْبِسْهَا أُخْتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام بن حسان، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ فرماتی ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں یوم فطر اور یوم نحر (بقر عید میں عورتوں کو نکالنے کا حکم دیا ام عطیہ کہتی ہیں ہم نے عرض کیا بتایئے اگر کسی کے پاس چادر نہ ہو (تو وہ کیسے نکلے ؟) فرمایا اس کی بہن اس کو چادر اوڑھا دے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام بن حسان، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عورتوں کا عیدین میں نکلنا

جلد : جلد اول حدیث 1308

راوی: محمد بن صباح، ایوب، ابن سیرین، حضرت ام عطیہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْرِجُوا الْعَوَاتِقَ وَذَوَاتِ الْخُدُورِ لِيَشْهَدْنَ الْعِيدَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ وَلْيَجْتَنِبْنَ الْحُيَّضُ مُصَلَّى النَّاسِ

محمد بن صباح، ایوب، ابن سیرین، حضرت ام عطیہ فرماتی ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نکالو لڑکیوں کو اور پردہ نشین عورتوں کو کہ وہ عید اور مسلمانوں کی دعا میں شریک ہوں اور جو عورتیں حیض کی حالت میں ہوں وہ لوگوں کے نماز پڑھنے کی جگہ سے الگ رہیں۔

راوی: محمد بن صباح، ایوب، ابن سیرین، حضرت ام عطیہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عورتوں کا عیدین میں نکلنا

جلد : جلد اول حدیث 1309

راوی: عبداللہ بن سعید، حفص بن غیاث، حجاج بن ارطاۃ، عبدالرحمن بن عابس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخْرِجُ بَنَاتِهِ وَنِسَائَهُ فِي الْعِيدَيْنِ

عبداللہ بن سعید، حفص بن غیاث، حجاج بن ارطاۃ، عبدالرحمن بن عابس، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی صاحبزادیوں اور ازواج مطہرات (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو عیدین کے لئے لے جاتے تھے۔

راوی: عبداللہ بن سعید، حفص بن غیاث، حجاج بن ارطاۃ، عبدالرحمن بن عابس، حضرت ابن عباس

ایک دن میں دو عیدوں کا جمعہ ہونا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ایک دن میں دو عیدوں کا جمعہ ہونا

جلد : جلد اول حدیث 1310

راوی: نصر بن علی جهضمی، ابواحمد، اسرائیل، عثمان بن مغیرة، ایاس بن ابی رمله شامی

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِيَاسِ بْنِ أَبِي رَمْلَةَ الشَّامِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا سَأَلَ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ هَلْ شَهِدْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِيدَيْنِ فِي يَوْمٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ قَالَ صَلَّى الْعِيدَ ثُمَّ رَخَّصَ فِي الْجُمُعَةِ ثُمَّ قَالَ مَنْ شَاءَ أَنْ يُصَلِّيَ فَلْيُصَلِّ

نصر بن علی جہضمی، ابو احمد، اسرائیل، عثمان بن مغیرۃ، ایاس بن ابی رملہ شامی، ایک صاحب نے حضرت زید بن ارقم سے پوچھا کیا آپ نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک دن میں دو عیدیں دیکھیں؟ فرمایا جی۔ تو انہوں نے کہا کہ پھر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا طریق اختیار فرمایا؟ فرمایا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عید پڑھا کر جمعہ کی رخصت دیتے ہوئے فرمایا جو جمعہ کی نماز پڑھنے کے لئے (آس پاس کے دیہات سے) آنا چاہے تو وہ جمعہ کی نماز پڑھ لے۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، ابو احمد، اسرائیل، عثمان بن مغیرۃ، ایاس بن ابی رملہ شامی

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ایک دن میں دو عیدوں کا جمعہ ہونا

جلد : جلد اول حدیث 1311

راوی: محمد بن مصفی حمصی، بقیہ، شعبہ، مغیرۃ ضبی، عبدالعزیزبن رفیع، ابوصالح، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي مُغِيرَةُ الضَّبِّيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ اجْتَمَعَ عِيدَانِ فِي يَوْمِكُمْ هَذَا فَمَنْ شَاءَ أَجْزَأَهُ مِنْ الْجُمُعَةِ وَإِنَّا مُجَمِّعُونَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي مُغِيرَةُ الضَّبِّيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

محمد بن مصفی حمصی، بقیہ، شعبہ، مغیرۃ ضبی، عبدالعزیز بن رفیع، ابوصالح، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آج کے دن دو عیدیں جمع ہو گئیں جو چاہے اس کے لئے جمعہ کی بجائے عید کی نماز کافی ہوگئی (اب جمعہ کے لئے دوبارہ دیہات سے آنے کی تکلیف نہ کرے) اور ہم تو انشاء اللہ جمعہ پڑھیں گے۔ حضرت ابوہریرہ سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی: محمد بن مصفی حمصی، بقیہ، شعبہ، مغیرۃ ضبی، عبدالعزیز بن رفیع، ابوصالح، حضرت ابن عباس

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ایک دن میں دو عیدوں کا جمعہ ہونا

جلد : جلد اول　　حدیث 1312

راوی: جبارۃ بن مغلس، مندل بن علی، عبدالعزیزبن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اجْتَمَعَ عِيدَانِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ ثُمَّ قَالَ مَنْ شَاءَ أَنْ يَأْتِيَ الْجُمُعَةَ فَلْيَأْتِهَا وَمَنْ شَاءَ أَنْ يَتَخَلَّفَ فَلْيَتَخَلَّفْ

جبارۃ بن مغلس، مندل بن علی، عبدالعزیز بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد

مبارک میں دونوں عیدیں جمع ہو گئیں تو آپ نے عید کی نماز پڑھا کر فرمایا جو جمعہ کی نماز کے لئے آنا چاہے آ جائے اور جو نہ آنا چاہے تو نہ آئے۔

راوی : جبارۃ بن مغلس، مندل بن علی، عبدالعزیز بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

بارش میں نماز عید

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

بارش میں نماز عید

جلد : جلد اول   حدیث 1313

راوی : عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، عیسیٰ بن عبدالاعلیٰ بن ابی فروۃ، ابویحییٰ عبیداللہ تیمی، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ أَبِي فَرْوَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا يَحْيَى عُبَيْدَ اللَّهِ التَّيْمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَصَابَ النَّاسَ مَطَرٌ فِي يَوْمِ عِيدٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِهِمْ فِي الْمَسْجِدِ

عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، عیسیٰ بن عبد الاعلیٰ بن ابی فروۃ، ابو یحییٰ عبید اللہ تیمی، حضرت ابو ہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں عید کے روز بارش شروع ہو گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (عید گاہ میں نماز عید ادا کرنے کی بجائے) مسجد میں ہی نماز عید پڑھا دی۔

راوی : عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، عیسیٰ بن عبد الاعلیٰ بن ابی فروۃ، ابو یحییٰ عبید اللہ تیمی، حضرت ابو ہریرہ

عید کے روز ہتھیار سے لیس ہونا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عید کے روز ہتھیار سے لیس ہونا

جلد : جلد اول   حدیث 1314

راوی: عبدالقدوس بن محمد، نائل بن نجیح، اسماعیل بن زیاد، ابن جریج، عطاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا نَائِلُ بْنُ نَجِيحٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُلْبَسَ السِّلَاحُ فِي بِلَادِ الْإِسْلَامِ فِي الْعِيدَيْنِ إِلَّا أَنْ يَكُونُوا بِحَضْرَةِ الْعَدُوِّ

عبدالقدوس بن محمد، نائل بن نجیح، اسماعیل بن زیاد، ابن جریج، عطاء، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عیدین میں بلاد اسلامیہ میں ہتھیار لگانے سے منع فرمایا الا یہ کہ دشمن کا سامنا ہو (تو پھر منع نہیں بلکہ ضروری ہے(

راوی : عبدالقدوس بن محمد، نائل بن نجیح، اسماعیل بن زیاد، ابن جریج، عطاء، حضرت ابن عباس

عیدین کے روز غسل کرنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عیدین کے روز غسل کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 1315

راوی: جبارۃ بن مغلس، حجاج بن تمیم، میمون بن مهران، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْأَضْحَى

جبارة بن مغلس، حجاج بن تمیم، میمون بن مہران، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فطر واضحی کے روز غسل فرمایا کرتے تھے۔

راوی : جبارة بن مغلس، حجاج بن تمیم، میمون بن مہران، حضرت ابن عباس

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عیدین کے روز غسل کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1316

راوی : نصر بن علی جهضمی، یوسف بن خالد، ابوجعفر خطمی، عبدالرحمن بن عقبه بن فاکه بن سعد، عقبه بن فاکه بن سعد، حضرت فاکه بن سعد

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُقْبَةَ بْنِ الْفَاكِهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ جَدِّهِ الْفَاكِهِ بْنِ سَعْدٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ وَيَوْمَ عَرَفَةَ وَكَانَ الْفَاكِهُ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالْغُسْلِ فِي هَذِهِ الْأَيَّامِ

نصر بن علی جہضمی، یوسف بن خالد، ابوجعفر خطمی، عبدالرحمن بن عقبہ بن فاکہ بن سعد، عقبہ بن فاکہ بن سعد، حضرت فاکہ بن سعد جن کو شرف صحبت حاصل ہے سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فطر نحر اور عرفہ کے روز غسل فرمایا کرتے تھے اور حضرت فاکہ (اسی وجہ سے) ان ایام میں (اپنے) اہل خانہ کو غسل کا حکم دیا کرتے تھے۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، یوسف بن خالد، ابوجعفر خطمی، عبدالرحمن بن عقبہ بن فاکہ بن سعد، عقبہ بن فاکہ بن سعد، حضرت

فاکہ بن سعد

عیدین کی نماز کا وقت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عیدین کی نماز کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 1317

راوی: عبد الوهاب بن ضحاك، اسماعيل بن عياش، صفوان بن عمرو، يزيد بن خمير، حضرت عبد الله بن بسر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُسْرٍ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ النَّاسِ يَوْمَ فِطْرٍ أَوْ أَضْحَى فَأَنْكَرَ إِبْطَائَ الْإِمَامِ وَقَالَ إِنْ كُنَّا لَقَدْ فَرَغْنَا سَاعَتَنَا هَذِهِ وَذَلِكَ حِينَ التَّسْبِيحِ

عبد الوہاب بن ضحاک، اسماعیل بن عیاش، صفوان بن عمرو، یزید بن خمیر، حضرت عبد اللہ بن بسر فطر یا اضحی کے روز لوگوں کے ساتھ نکلے تو امام کے تاخیر سے آنے پر نکیر فرمائی اور فرمایا کہ اس وقت تو ہم (نماز خطبہ سے) فارغ ہو چکے ہوتے تھے اور یہ تو نفل نماز کا وقت ہے۔

راوی : عبد الوہاب بن ضحاک، اسماعیل بن عیاش، صفوان بن عمرو، یزید بن خمیر، حضرت عبد اللہ بن بسر

تہجد دو دو رکعتیں پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

تہجد دو دو رکعتیں پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1318

راوی: احمد بن عبدة، حماد بن زید، انس بن سیرین، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى

احمد بن عبدة، حماد بن زید، انس بن سیرین، حضرت ابن عمر بیان فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تہجد دو دو رکعتیں پڑھتے تھے

راوی: احمد بن عبدة، حماد بن زید، انس بن سیرین، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

تہجد دو دو رکعتیں پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1319

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى

محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت

ہے۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

تہجد دو دو رکعتیں پڑھنا

جلد : جلد اول   حدیث 1320

راوی : سهل بن ابی سهل، سفیان، زهری، سالم، عبدالله بن دینار، ابن عمرو ابن ابی لبید، ابوسلمه، ابن عمرو عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَعَنْ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَقَالَ يُصَلِّي مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَافَ الصُّبْحَ أَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ

سہل بن ابی سہل، سفیان، زہری، سالم، عبداللہ بن دینار، ابن عمر و ابن ابی لبید، ابو سلمہ، ابن عمر و عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رات کی نماز کے متعلق دریافت کیا گیا تو فرمایا دو دو رکعت پڑھے جب صبح ہو جانے کا اندیشہ ہو تو (دو کے ساتھ) ایک رکعت (شامل کر کے) وتر پڑھے۔

راوی : سہل بن ابی سہل، سفیان، زہری، سالم، عبداللہ بن دینار، ابن عمر و ابن ابی لبید، ابو سلمہ، ابن عمر و عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 1321

راوی: سفیان بن وکیع، عثام بن علی، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ

سفیان بن وکیع، عثام بن علی، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو دو دو رکعت پڑھا کرتے تھے۔

راوی: سفیان بن وکیع، عثام بن علی، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

دن اور رات میں نماز دو دو رکعت پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

دن اور رات میں نماز دو دو رکعت پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1322

راوی: علی بن محمد، وکیع، محمد بن بشار و ابوبکر بن خلاد، محمد بن جعفر، شعبہ، یعلی بن عطاء، علی ازدی، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا الْأَزْدِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى

علی بن محمد، وکیع، محمد بن بشار وابو بکر بن خلاد، محمد بن جعفر، شعبہ، یعلی بن عطاء، علی ازدی، حضرت ابن عمر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نقل فرماتے ہیں کہ دن اور رات کی نماز دو رکعت ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، محمد بن بشار وابو بکر بن خلاد، محمد بن جعفر، شعبہ، یعلی بن عطاء، علی ازدی، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

دن اور رات میں نماز دو دو رکعت پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1323

راوی : عبداللہ بن محمد بن رمح، ابن وهب، عیاض بن عبداللہ، مخرمہ بن سلیمان، کریب، مولی ابن عباس، حضرت ام ھانی بنت ابی طالب

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ صَلَّى سُبْحَةَ الضُّحَى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ سَلَّمَ مِنْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ

عبد اللہ بن محمد بن رمح، ابن وہب، عیاض بن عبد اللہ، مخرمہ بن سلیمان، کریب، مولی ابن عباس، حضرت ام ہانی بنت ابی طالب بیان فرماتی ہیں کہ فتح مکہ کے روز رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاشت آٹھ رکعات پڑھیں۔ ہر دو رکعت پر سلام پھیرا۔ (یعنی آٹھ رکعات دو دو رکعات کر کے ادا فرمائیں)۔

راوی : عبد اللہ بن محمد بن رمح، ابن وہب، عیاض بن عبد اللہ، مخرمہ بن سلیمان، کریب، مولی ابن عباس، حضرت ام ہانی بنت ابی طالب

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

دن اور رات میں نماز دو دو رکعت پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1324

راوی: ھارون بن اسحق ھمدانی، محمد بن فضل، ابوسفیان سعدی، ابونضرۃ، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ تَسْلِيمَةٌ

ہارون بن اسحاق ہمدانی، محمد بن فضل، ابوسفیان سعدی، ابونضرۃ، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر دو رکعت پر سلام پھیرنا ہے

راوی: ہارون بن اسحق ہمدانی، محمد بن فضل، ابوسفیان سعدی، ابونضرۃ، حضرت ابوسعید

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

دن اور رات میں نماز دو دو رکعت پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1325

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ بن سوار، شعبہ، عبدربہ بن سعید، انس بن ابی انس، عبداللہ بن نافع بن العمیاء، عبداللہ بن حارث، حضرت مطلب ابن وداعہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ أَبِي أَنَسٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعِ ابْنِ الْعَمْيَاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ الْمُطَّلِبِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي وَدَاعَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَتَشَهَّدُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَتَبَائَسُ وَتَمَسْكَنُ وَتُقْنِعُ وَتَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَهِيَ خِدَاجٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ بن سوار، شعبہ، عبدربہ بن سعید، انس بن ابی انس، عبداللہ بن نافع بن العمیاء، عبداللہ بن حارث، حضرت مطلب ابن وداعہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایارات کی نماز دو دو رکعت ہے اور ہر دو رکعت پر تشہد ہے اور اللہ جل شانہ کے سامنے اپنی محتاجی اور مسکینی کا اظہار کرنا ہے اور دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا اور کہنا کہ اے اللہ میری بخشش فرمادیجئے جو ایسا نہ کرے تو اس کا کام ادھورا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ بن سوار، شعبہ، عبدربہ بن سعید، انس بن ابی انس، عبداللہ بن نافع بن العمیاء، عبداللہ بن حارث، حضرت مطلب ابن وداعہ

ماہ رمضان کا قیام (تراویح(

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ماہ رمضان کا قیام (تراویح(

جلد : جلد اول حدیث 1326

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَقَامَهُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس

نے ایمان کے ساتھ اور ثواب کی امید سے رمضان بھر روزے رکھے اور رات کو تراویح پڑھیں اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ماہ رمضان کا قیام (تراویح(

جلد : جلد اول حدیث 1327

راوی : محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، مسلمہ بن علقمہ، داؤد بن ابی ھند، ولید بن عبدالرحمن جرشی، جبیر بن نفیر، حضرمی، حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُرَشِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ صُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَضَانَ فَلَمْ يَقُمْ بِنَا شَيْئًا مِنْهُ حَتَّى بَقِيَ سَبْعُ لَيَالٍ فَقَامَ بِنَا لَيْلَةَ السَّابِعَةِ حَتَّى مَضَى نَحْوٌ مِنْ ثُلُثِ اللَّيْلِ ثُمَّ كَانَتْ اللَّيْلَةُ السَّادِسَةُ الَّتِي تَلِيهَا فَلَمْ يَقُمْهَا حَتَّى كَانَتْ الْخَامِسَةُ الَّتِي تَلِيهَا ثُمَّ قَامَ بِنَا حَتَّى مَضَى نَحْوٌ مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ نَفَّلْتَنَا بَقِيَّةَ لَيْلَتِنَا هَذِهِ فَقَالَ إِنَّهُ مَنْ قَامَ مَعَ الْإِمَامِ حَتَّى يَنْصَرِفَ فَإِنَّهُ يَعْدِلُ قِيَامَ لَيْلَةٍ ثُمَّ كَانَتْ الرَّابِعَةُ الَّتِي تَلِيهَا فَلَمْ يَقُمْهَا حَتَّى كَانَتْ الثَّالِثَةُ الَّتِي تَلِيهَا قَالَ فَجَمَعَ نِسَائَهُ وَأَهْلَهُ وَاجْتَمَعَ النَّاسُ قَالَ فَقَامَ بِنَا حَتَّى خَشِينَا أَنْ يَفُوتَنَا الْفَلَاحُ قِيلَ وَمَا الْفَلَاحُ قَالَ السُّحُورُ قَالَ ثُمَّ لَمْ يَقُمْ بِنَا شَيْئًا مِنْ بَقِيَّةِ الشَّهْرِ

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، مسلمہ بن علقمہ، داؤد بن ابی ہند، ولید بن عبد الرحمن جرشی، جبیر بن نفیر، حضرمی، حضرت ابوذر فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رمضان بھر روزے رکھے۔ آپ ہمارے ساتھ ایک بھی تراویح میں کھڑے نہ ہوئے۔ یہاں تک کہ رمضان کی سات راتیں باقی رہ گئیں۔ ساتوں شب کو آپ نے ہمارے ساتھ قیام فرمایا حتیٰ کہ رات کا

تہائی گزر گیا اس کے بعد چھٹی رات قیام نہ فرمایا پھر اسکے بعد پانچویں شب آدھی رات تک قیام اگر آپ ہمارے ساتھ نفل پڑھیں (تو کیا خوب ہو) فرمایا جس نے فارغ ہونے تک امام کے ساتھ قیام کیا تو اس کا یہ قیام رات بھر کے قیام کے برابر (موجب اجر وثواب ہے) پھر اسکے بعد چوتھی قیام نہ فرمایا پھر اسکے بعد والی یعنی شب کو آپ نے ازواج اور گھر والوں کو جمع فرمایا اور لوگ بھی جمع ہو گئے۔ ابوذر فرماتے ہیں کہ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے ساتھ قیام فرمایا یہاں تک کہ ہمیں فلاح فوت ہو جانے کا اندیشہ ہونے لگا۔ عرض کیا فلاح کیا چیز ہے؟ فرمایا سحری کا کھانا۔ فرماتے ہیں پھر آپ نے باقی مہینہ ایک رات بھی قیام نہ فرمایا۔

راوی : محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، مسلمہ بن علقمہ، داؤد بن ابی ہند، ولید بن عبدالرحمن جرشی، جبیر بن نفیر، حضرمی، حضرت ابوذر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ماہ رمضان کا قیام (تراویح)

جلد : جلد اول حدیث 1328

راوی : علی بن محمد، وکیع و عبیداللہ بن موسیٰ، نصر بن علی جھضمی، نضر بن شیبان، یحییٰ بن حکیم، ابوداؤد، نصر بن علی جھضمی و قاسم بن فضل حدانی، حضرت نضر بن شیبان

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيِّ عَنْ النَّضْرِ بْنِ شَيْبَانَ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَالْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْحُدَّانِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ النَّضْرِ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ لَقِيتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقُلْتُ حَدِّثْنِي بِحَدِيثٍ سَمِعْتَهُ مِنْ أَبِيكَ يَذْكُرُهُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ نَعَمْ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ شَهْرَ رَمَضَانَ فَقَالَ شَهْرٌ كَتَبَ اللهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ وَسَنَنْتُ لَكُمْ قِيَامَهُ فَمَنْ صَامَهُ وَقَامَهُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

علی بن محمد، وکیع و عبید اللہ بن موسی، نصر بن علی جہضمی، نضر بن شیبان، یحییٰ بن حکیم، ابو داؤد، نصر بن علی جہضمی و قاسم بن فضل

حدانی، حضرت نصر بن شیبان کہتے ہیں کہ میں ابو سلمہ بن عبد الرحمن سے ملا اور کہا کہ مجھے رمضان کے متعلق وہ حدیث سنایئے جو آپ نے اپنے والد محترم سے سنی فرمایا جی مجھے میرے والد نے بتایا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان کا تذکرہ فرماتے ہوئے فرمایا اس ماہ کے روزے اللہ تعالیٰ نے تم پر فرض فرمائے ہیں اور اس کے قیام (تراویح) کو میں نے تمہارے لئے سنت قرار دیا ہے۔ لہذا جو ایمان کے ساتھ ثواب کی خاطر اس کے روزوں اور تراویح کا اہتمام کرے وہ اپنے گناہوں سے اس طرح الگ ہو (کر پاک صاف ہو) جائے گا جیسے ولادت کے روز تھا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع وعبید اللہ بن موسیٰ، نصر بن علی جہضمی، نضر بن شیبان، یحییٰ بن حکیم، ابوداؤد، نصر بن علی جہضمی و قاسم بن فضل حدانی، حضرت نصر بن شیبان

رات کا قیام

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کا قیام

جلد : جلد اول حدیث 1329

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلَی قَافِيَةِ رَأْسِ أَحَدِکُمْ بِاللَّيْلِ بِحَبْلٍ فِيهِ ثَلَاثُ عُقَدٍ فَإِنْ اسْتَيْقَظَ فَذَکَرَ اللَّهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِذَا قَامَ فَتَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِذَا قَامَ إِلَی الصَّلَاةِ انْحَلَّتْ عُقَدُهُ کُلُّهَا فَيُصْبِحُ نَشِيطًا طَيِّبَ النَّفْسِ قَدْ أَصَابَ خَيْرًا وَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ أَصْبَحَ کَسِلًا خَبِيثَ النَّفْسِ لَمْ يُصِبْ خَيْرًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شیطان تم سے ایک کی گدی پر دھاگے سے تین گرہیں لگا دیتا ہے۔ سو اگر وہ بیدار ہو کر اللہ کا نام لے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے پھر

کھڑا ہوا اور وضو کرے تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے پھر نماز کے لئے کھڑا ہو تو تمام گرہیں کھل جاتی ہیں اور وہ صبح ہی سے نشاط والا اور خوش طبعیت والا ہو جاتا ہے اور اگر ایسا نہ کرے تو صبح سستی اور بوجھل طبعیت کے ساتھ کرتا ہے بھلائی حاصل نہیں کرتا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کا قیام

جلد : جلد اول حدیث 1330

راوی: محمد بن صباح، جریر، منصور، ابووائل، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ ذُكِرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ نَامَ لَيْلَةً حَتَّى أَصْبَحَ قَالَ ذَلِكَ الشَّيْطَانُ بَالَ فِي أُذُنَيْهِ

محمد بن صباح، جریر، منصور، ابووائل، حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ایک صاحب کا ذکر ہوا جو رات بھر سوتے رہے حتیٰ کہ صبح کر دی۔ فرمایا شیطان نے ان کے کان میں پیشاب کر دیا۔

راوی : محمد بن صباح، جریر، منصور، ابووائل، حضرت عبداللہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کا قیام

جلد : جلد اول حدیث 1331

راوی: محمد بن صباح، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُنْ مِثْلَ فُلَانٍ كَانَ يَقُومُ اللَّيْلَ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ

محمد بن صباح، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ فلاں کی طرح نہ بن جانا وہ رات کو قیام کرتا تھا پھر اس نے رات کا قیام چھوڑ دیا۔

راوی: محمد بن صباح، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت عبداللہ بن عمرو

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کا قیام

جلد : جلد اول حدیث 1332

راوی: زهیر بن محمد حسن بن صباح و عباس بن جعفر و محمد بن عمرو و حدثانی، سنید بن داؤد، یوسف بن محمد بن منکدر، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ وَالْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَدَثَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا سُنَيْدُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ لِسُلَيْمَانَ يَا بُنَيَّ لَا تُكْثِرْ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ فَإِنَّ كَثْرَةَ النَّوْمِ بِاللَّيْلِ تَتْرُكُ الرَّجُلَ فَقِيرًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

زہیر بن محمد حسن بن صباح و عباس بن جعفر و محمد بن عمرو و حدثانی، سنید بن داؤد، یوسف بن محمد بن منکدر، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام کی والدہ نے ان کو نصیحت کی

کہ اے میرے پیارے بیٹے رات کو زیادہ نہ سونا اس لئے کہ رات کو محتاج ہو جائے گا۔

راوی : زہیر بن محمد حسن بن صباح و عباس بن جعفر و محمد بن عمرو و حد ثانی، سنید بن داؤد، یوسف بن محمد بن منکدر، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کا قیام

جلد : جلد اول حدیث 1333

راوی: اسماعیل بن محمد طلحی، ثابت بن موسیٰ ابویزید، شریک، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُوسَى أَبُو يَزِيدَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَثُرَتْ صَلَاتُهُ بِاللَّيْلِ حَسُنَ وَجْهُهُ بِالنَّهَارِ

اسماعیل بن محمد طلحی، ثابت بن موسیٰ ابویزید، شریک، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو رات کو نماز (تہجد) بکثرت پڑھے گا اس کا چہرہ دن کو روشن و چمکدار اور حسین ہو گا

راوی : اسماعیل بن محمد طلحی، ثابت بن موسیٰ ابویزید، شریک، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کا قیام

جلد : جلد اول حدیث 1334

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعد و ابن ابی عدی و عبدالوھاب و محمد بن جعفر، عوف بن ابی جمیلہ، زرارۃ بن اوفی، حضرت عبداللہ بن سلام

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ انْجَفَلَ النَّاسُ إِلَيْهِ وَقِيلَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتُ فِي النَّاسِ لِأَنْظُرَ إِلَيْهِ فَلَمَّا اسْتَبَنْتُ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفْتُ أَنَّ وَجْهَهُ لَيْسَ بِوَجْهِ كَذَّابٍ فَكَانَ أَوَّلَ شَيْءٍ تَكَلَّمَ بِهِ أَنْ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَفْشُوا السَّلَامَ وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَصَلُّوا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعد و ابن ابی عدی و عبدالوہاب و محمد بن جعفر، عوف بن ابی جمیلہ، زرارۃ بن اوفی، حضرت عبداللہ بن سلام فرماتے ہیں کہ جب آپ کی طرف جھپٹے اور کہا گیا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے ہیں تو لوگوں میں میں بھی آپ کی زیارت کے لئے حاضر ہوا۔ جب میں آپ کے چہرہ انور کو دیکھا تو مجھے یقین ہو گیا کہ آپ کا چہرہ کسی جھوٹے شخص کا چہرہ نہیں (یعنی آپ دعوی نبوت میں سچے ہیں) تو آپ نے پہلی بات یہ فرمائی جب لوگ سو رہے ہوں نماز پڑھو تم سلامتی سے جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعد و ابن ابی عدی و عبدالوہاب و محمد بن جعفر، عوف بن ابی جمیلہ، زرارۃ بن اوفی، حضرت عبداللہ بن سلام

رات میں بیوی کو (نماز تہجد کے لئے) جگانا

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات میں بیوی کو (نماز تہجد کے لئے) جگانا

جلد : جلد اول   حدیث 1335

راوی: عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، شیبان ابومعاویه، اعمش، علی بن اقمر، اغر، حضرت ابوسعید و ابوہریرہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ الرَّجُلُ مِنْ اللَّيْلِ وَأَيْقَظَ امْرَأَتَهُ فَصَلَّيَا رَكْعَتَيْنِ كُتِبَا مِنْ الذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ

عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، شیبان ابومعاویہ، اعمش، علی بن اقمر، اغر، حضرت ابوسعید و ابوہریرہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جب مرد رات میں بیدار ہو اور اپنی بیوی کو بیدار کرے پھر وہ دونوں دو رکعت بھی پڑھ لیں تو وہ بکثرت ذکر کرنے والے مرد اور بکثرت ذکر کرنے والی عورتوں میں سے شمار ہوں گے۔

راوی: عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، شیبان ابومعاویہ، اعمش، علی بن اقمر، اغر، حضرت ابوسعید و ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات میں بیوی کو (نماز تہجد کے لئے) جگانا

جلد : جلد اول حدیث 1336

راوی: احمد بن ثابت جحدری، یحییٰ بن سعید، ابن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللَّهُ رَجُلًا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ فَصَلَّى وَأَيْقَظَ امْرَأَتَهُ فَصَلَّتْ فَإِنْ أَبَتْ رَشَّ فِي وَجْهِهَا الْمَاءَ رَحِمَ اللَّهُ امْرَأَةً قَامَتْ مِنْ اللَّيْلِ فَصَلَّتْ وَأَيْقَظَتْ زَوْجَهَا فَصَلَّى فَإِنْ أَبَى رَشَّتْ فِي وَجْهِهِ الْمَاءَ

احمد بن ثابت جحدری، یحییٰ بن سعید، ابن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ رحمت فرمائیں اس مرد پر جورات کو کھڑا ہو کر نماز پڑھے اور اپنی بیوی کو جگائے پھر وہ بھی نماز پڑھے اور اگر بیوی اٹھنے سے انکار کرے تو پانی کی ہلکی سی چھینٹیں ڈال کر اس کو جگائے اللہ رحمت فرمائے اس عورت پر جو رات کو کھڑی ہو کر نماز پڑھے اور خاوند کو جگائے کہ وہ نماز پڑھے اگر وہ انکار کرے تو اس کو پانی کا چھینٹا مارے۔

راوی : احمد بن ثابت جحدری، یحییٰ بن سعید، ابن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

خوش آوازی سے قرآن پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

خوش آوازی سے قرآن پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1337

راوی: عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان دمشقی، ولید بن مسلم، ابورافع، ابن ملیکہ، حضرت عبدالرحمن بن سائب

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَشِيرِ بْنِ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَافِعٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَقَدْ كُفَّ بَصَرُهُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَنْ أَنْتَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ مَرْحَبًا بِابْنِ أَخِي بَلَغَنِي أَنَّكَ حَسَنُ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ نَزَلَ بِحُزْنٍ فَإِذَا قَرَأْتُمُوهُ فَابْكُوا فَإِنْ لَمْ تَبْكُوا فَتَبَاكَوْا وَتَغَنَّوْا بِهِ فَمَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِهِ فَلَيْسَ مِنَّا

عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان دمشقی، ولید بن مسلم، ابورافع، ابن ملیکہ، حضرت عبدالرحمن بن سائب کہتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص ہمارے ہاں تشریف لائے انکی بینائی ختم ہو چکی تھی۔ میں نے ان کو سلام کیا۔ فرمایا کون؟ میں نے بتایا تو فرمایا مرحبا بھتیجے! مجھے معلوم ہوا کہ تم خوش آوازی سے قرآن پڑھتے ہو میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ یہ قرآن ایک فکر آخرت کی لے کر اترا ہے اس لئے جب تم تلاوت (فکر آخرت سے) روؤ اور اگر رونا نہ آئے تو رونے کی کوشش کرو اور

قرآن کو خوش آوازی سے پڑھو جو قرآن کو خوش آوازی سے نہ پڑھے (یعنی قواعد تجوید کی رو سے غلط پڑھے) تو وہ ہم میں سے نہیں ۔

راوی: عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان دمشقی، ولید بن مسلم، ابورافع، ابن ملیکہ، حضرت عبدالرحمن بن سائب

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

خوش آوازی سے قرآن پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1338

راوی: عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، حنظلہ بن ابی سفیان، عبدالرحمن بن سابط جمحی، امّ المؤمنین سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَابِطٍ الْجُمَحِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَبْطَأْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً بَعْدَ الْعِشَاءِ ثُمَّ جِئْتُ فَقَالَ أَيْنَ كُنْتِ قُلْتُ كُنْتُ أَسْتَمِعُ قِرَائَةَ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِكَ لَمْ أَسْمَعْ مِثْلَ قِرَائَتِهِ وَصَوْتِهِ مِنْ أَحَدٍ قَالَتْ فَقَامَ وَقُمْتُ مَعَهُ حَتَّى اسْتَمَعَ لَهُ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ هَذَا سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي أُمَّتِي مِثْلَ هَذَا

عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، حنظلہ بن ابی سفیان، عبدالرحمن بن سابط جمحی، امّ المؤمنین سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں ایک بار میں رات کو عشاء کے بعد دیر سے پہنچی تو فرمایا تم کہاں تھی؟ میں نے عرض کیا آپ کے ایک صحابی کی قرآت توجہ سے سن رہی تھی اس جیسی قرآت اور آواز میں نے کبھی نہ کسی کی سنی۔ فرماتی ہیں آپ کھڑے ہوئے میں بھی ساتھ کھڑی ہوئی تاکہ آپ کی بات سنوں۔ پھر آپ میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا یہ ابو حذیفہ کے آزاد کردہ غلام سالم ہیں تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے میری امت میں ایسے افراد پیدا فرمائے۔

راوی: عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، حنظلہ بن ابی سفیان، عبد الرحمن بن سابط جمحی، ام المؤمنین سیدہ عائشہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

خوش آوازی سے قرآن پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1339

راوی: بشر بن معاذ ضریر، عبداللہ بن جعفر مدنی، ابراھیم بن اسماعیل بن مجمع، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ صَوْتًا بِالْقُرْآنِ الَّذِي إِذَا سَمِعْتُمُوهُ يَقْرَأُ حَسِبْتُمُوهُ يَخْشَى اللَّهَ

بشر بن معاذ ضریر، عبداللہ بن جعفر مدنی، ابراہیم بن اسماعیل بن مجمع، ابوزبیر، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں سب سے زیادہ خوش آوازی سے قرآن پڑھنے والا وہ شخص ہے کہ جب تم اس کی قرآت سنو تو تمہیں محسوس ہو کہ اس کے دل میں خشیت الٰہی ہے۔

راوی: بشر بن معاذ ضریر، عبداللہ بن جعفر مدنی، ابراہیم بن اسماعیل بن مجمع، ابوزبیر، حضرت جابر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

خوش آوازی سے قرآن پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1340

راوی : راشد بن سعید رملی، ولید بن مسلم، اوزاعی، اسماعیل بن عبیداللہ، میسرۃ مولی فضالہ، حضرت فضالہ بن عبید

حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ رَاشِدٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ مَيْسَرَةَ مَوْلَى فَضَالَةَ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلَّهُ أَشَدُّ أَذَنًا إِلَى الرَّجُلِ الْحَسَنِ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ يَجْهَرُ بِهِ مِنْ صَاحِبِ الْقَيْنَةِ إِلَى قَيْنَتِهِ

راشد بن سعید رملی، ولید بن مسلم، اوزاعی، اسماعیل بن عبید اللہ، میسرۃ مولیٰ فضالہ، حضرت فضالہ بن عبید فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ خوش آوازی سے قرآن پڑھنے والے کو زیادہ توجہ سے سنتے ہیں۔ بہ نسبت گانے والی کے مالک کے اس کی طرف توجہ کر کے سننے سے

راوی : راشد بن سعید رملی، ولید بن مسلم، اوزاعی، اسماعیل بن عبید اللہ، میسرۃ مولیٰ فضالہ، حضرت فضالہ بن عبید

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

خوش آوازی سے قرآن پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1341

راوی: محمد بن یحییٰ، یزید بن ھارون، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَسَمِعَ قِرَائَةَ رَجُلٍ فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقِيلَ عَبْدُ اللهِ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَ لَقَدْ أُوتِيَ هَذَا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ

محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو

ایک مرد کی قرآت سنی۔ پوچھا یہ کون ہیں؟ عرض کیا عبداللہ قیس ہیں۔ فرمایا انہیں حضرت داؤد علیہ السلام جیسی سریلی آواز کا (وافر) حصہ عطا ہوا ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

خوش آوازی سے قرآن پڑھنا

جلد : جلد اول **حدیث** 1342

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید و محمد بن جعفر، شعبہ، طلحہ یامی، عبدالرحمن بن عوسجہ، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ الْيَامِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْسَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ بْنَ عَازِبٍ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید و محمد بن جعفر، شعبہ، طلحہ یامی، عبدالرحمن بن عوسجہ، حضرت براء بن عازب فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زینت دو قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ یعنی خوش آوازی سے پڑھو۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید و محمد بن جعفر، شعبہ، طلحہ یامی، عبدالرحمن بن عوسجہ، حضرت براء بن عازب

اگر نیند کی وجہ سے رات کا ورد رہ جائے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

اگر نیند کی وجہ سے رات کا ورد رہ جائے

جلد : جلد اول حدیث 1343

راوی : احمد بن عمرو بن سرح مصری، عبداللہ بن وهب، یونس بن یزید، ابن شهاب، سائب یزید عبید اللہ بن عبداللہ، عبدالرحمن بن عبدالقاری، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ وَعُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ أَخْبَرَاهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ أَوْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَقَرَأَهُ فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الظُّهْرِ كُتِبَ لَهُ كَأَنَّمَا قَرَأَهُ مِنْ اللَّيْلِ

احمد بن عمرو بن سرح مصری، عبد اللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، سائب یزید عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد الرحمن بن عبد القاری، حضرت عمر بن خطاب بیان فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو نیند کی وجہ سے تمام ورد یا کچھ ورد نہ پڑھ سکے پھر فجر اور ظہر کی نمازوں کے درمیان چھوٹا ہو اور د پڑھ لے تو ایسے ہی لکھا جائے گا (جیسے کہ) گویا رات (ہی) میں پڑھا۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح مصری، عبد اللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، سائب یزید عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد الرحمن بن عبد القاری، حضرت عمر بن خطاب

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

اگر نیند کی وجہ سے رات کا ورد رہ جائے

جلد : جلد اول   حدیث 1344

راوی: ھارون بن عبداللہ حمال، حسین بن علی جعفی، زائدہ، سلیمان اعمش، حبیب بن ثابت، عبدۃ بن ابی لبابہ، سوید بن غفلہ، حضرت ابوالدرداء

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَمَّالُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَتَى فِرَاشَهُ وَهُوَ يَنْوِي أَنْ يَقُومَ فَيُصَلِّيَ مِنْ اللَّيْلِ فَغَلَبَتْهُ عَيْنُهُ حَتَّى يُصْبِحَ كُتِبَ لَهُ مَا نَوَى وَكَانَ نَوْمُهُ صَدَقَةً عَلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ

ہارون بن عبد اللہ حمال، حسین بن علی جعفی، زائدہ، سلیمان اعمش، حبیب بن ثابت، عبدۃ بن ابی لبابہ، سوید بن غفلہ، حضرت ابوالدرداء بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بستر پر آئے اور اس کی نیت یہ ہو کہ اٹھ کر نماز پڑھوں گا۔ پھر اس پر نیند کا غلبہ ایسا ہوا کہ سوتے سوتے صبح ہوگئی تو اس کو جس عمل (نماز تہجد) کی اس نے نیت کی اس کا ثواب بھی ملے گا اور اس کی نیند رب کی جانب سے اس پر صدقہ ہے۔

راوی: ہارون بن عبد اللہ حمال، حسین بن علی جعفی، زائدہ، سلیمان اعمش، حبیب بن ثابت، عبدۃ بن ابی لبابہ، سوید بن غفلہ، حضرت ابوالدرداء

کتنے دن میں قرآن ختم کرنا مستحب ہے؟

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

کتنے دن میں قرآن ختم کرنا مستحب ہے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1345

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد احمر، عبداللہ بن عبدالرحمن بن یعلی طائفی، عثمان بن عبداللہ بن اوس، حضرت اوس بن حذیفہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى الطَّائِفِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ جَدِّهِ أَوْسِ بْنِ حُذَيْفَةَ قَالَ قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدِ ثَقِيفٍ فَنَزَّلُوا الْأَحْلَافَ عَلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَأَنْزَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي مَالِكٍ فِي قُبَّةٍ لَهُ فَكَانَ يَأْتِينَا كُلَّ لَيْلَةٍ بَعْدَ الْعِشَاءِ فَيُحَدِّثُنَا قَائِمًا عَلَى رِجْلَيْهِ حَتَّى يُرَاوِحَ بَيْنَ رِجْلَيْهِ وَأَكْثَرُ مَا يُحَدِّثُنَا مَا لَقِيَ مِنْ قَوْمِهِ مِنْ قُرَيْشٍ وَيَقُولُ وَلَا سَوَاءَ كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ مُسْتَذَلِّينَ فَلَمَّا خَرَجْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ كَانَتْ سِجَالُ الْحَرْبِ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ نُدَالُ عَلَيْهِمْ وَيُدَالُونَ عَلَيْنَا فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ لَيْلَةٍ أَبْطَأَ عَنْ الْوَقْتِ الَّذِي كَانَ يَأْتِينَا فِيهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ لَقَدْ أَبْطَأْتَ عَلَيْنَا اللَّيْلَةَ قَالَ إِنَّهُ طَرَأَ عَلَيَّ حِزْبِي مِنْ الْقُرْآنِ فَكَرِهْتُ أَنْ أَخْرُجَ حَتَّى أُتِمَّهُ قَالَ أَوْسٌ فَسَأَلْتُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ تُحَزِّبُونَ الْقُرْآنَ قَالُوا ثَلَاثٌ وَخَمْسٌ وَسَبْعٌ وَتِسْعٌ وَإِحْدَى عَشْرَةَ وَثَلَاثَ عَشْرَةَ وَحِزْبُ الْمُفَصَّلِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوخالد احمر، عبداللہ بن عبدالرحمن بن یعلی طائفی، عثمان بن عبداللہ بن اوس، حضرت اوس بن حذیفہ فرماتے ہیں کہ ہم ثقیف کے وفد کے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے نبی کریم قریش کے حلیفوں کو حضرت مغیرہ بن شعبہ کے ہاں قیام کروایا اور نبی مالک رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ایک قبہ میں ٹھہرایا تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر شب عشاء کے بعد ہم سے پاؤں کے بل کھڑے ہوئے گفتگو فرماتے رہتے اور اپنے پاؤں باری باری سہلاتے رہتے اور زیادہ ہمیں قریش کے اپنے ساتھ رویہ کے متعلق سناتے فرماتے ہم اور وہ برابر نہ تھے کیونکہ ہم کمزور اور ظاہری طور پر دباؤ میں تھے جب ہم مدینہ آئے تو جنگ کا ڈول نکالتے (اور فتح حاصل کر لیتے) اور کبھی وہ ہم سے ڈول نکالتے (اور فتح پاتے) ایک رات آپ سابقہ معمول سے ذرا تاخیر سے تشریف لائے تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ آج تاخیر سے تشریف لائے۔ فرمایا میرا تلاوت قرآن کا معمول کچھ رہ گیا تھا میں نے پورا ہونے سے قبل نکلنا پسند نہ کیا۔ حضرت اوس کہتے ہیں کہ میں نے نبی کے صحابہ سے پوچھا کہ تم قرآن (کی تلاوت کے لئے) کیسے حصے حصے کرتے ہو؟ انہوں نے بتایا کہ تین (سورتیں فاتحہ کے بعد بقرہ آل عمران اور نسائیں) اور پانچ (سورتیں مائدہ سے برآت کے آخر تک) اور سات (سورتیں یونس سے نحل تک) اور نو (سورتیں نبی اسرائیل سے فرقان تک) اور گیارہ (سورتیں شعراء سے یٰسین تک) اور تیرہ (سورتیں والصافات سے حجرات تک) اور آخری حزب مفصل کا۔

(یعنی سورہ ق سے آخر تک ان سات احزاب کے مجموعے کو قراء کرام فمی بشوق پکارتے ہیں)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، عبد اللہ بن عبد الرحمن بن یعلی طائفی، عثمان بن عبد اللہ بن اوس، حضرت اوس بن حذیفہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

کتنے دن میں قرآن ختم کرنا مستحب ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1346

راوی: ابوبکر بن خلاد باہلی، یحییٰ بن سعید بن جریج، ابن ابی ملیکہ، یحییٰ بن حکیم بن صفوان، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَكِيمِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَمَعْتُ الْقُرْآنَ فَقَرَأْتُهُ كُلَّهُ فِي لَيْلَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَخْشَى أَنْ يَطُولَ عَلَيْكَ الزَّمَانُ وَأَنْ تَمَلَّ فَاقْرَأْهُ فِي شَهْرٍ فَقُلْتُ دَعْنِي أَسْتَمْتِعْ مِنْ قُوَّتِي وَشَبَابِي قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي عَشَرَةٍ قُلْتُ دَعْنِي أَسْتَمْتِعْ مِنْ قُوَّتِي وَشَبَابِي قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي سَبْعٍ قُلْتُ دَعْنِي أَسْتَمْتِعْ مِنْ قُوَّتِي وَشَبَابِي فَأَبَى

ابو بکر بن خلاد باہلی، یحییٰ بن سعید بن جریج، ابن ابی ملیکہ، یحییٰ بن حکیم بن صفوان، حضرت عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے قرآن کریم حفظ کر لیا تو سارا ایک رات میں پڑھ لیا۔ اس پر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے اندیشہ ہے کہ جب تمہاری عمر زیادہ ہو جائے گی تو تمہارے لئے (ہر رات تمام قرآن کی تلاوت) ملال کا باعث ہو گی اس لئے تم ایک ماہ میں پورا قرآن پڑھ لیا کرو۔ میں نے عرض کیا کہ مجھے رخصت دیجئے تا کہ اپنی قوت اور جوانی سے فائدہ اٹھاؤں۔ فرمایا پھر دس دن میں پڑھ لیا کرو۔ میں نے عرض کیا مجھے رخصت دیجئے کہ مجھے اپنی قوت اور جوانی سے فائدہ اٹھاؤں۔ فرمایا پھر دس دن میں پڑھ لیا کرو۔ میں عرض کیا مجھے اپنی قوت اور جوانی سے فائدہ اٹھانے کا موقع دیجئے۔ فرمایا تو سات راتوں میں ختم کر لیا کرو۔ میں نے عرض کیا مجھے اپنی قوت اور جوانی سے فائدہ اٹھانے دیجئے۔ آپ نے قبول نہ فرمایا (کہ اس سے کم میں قرآن ختم کروں)۔

راوی : ابو بکر بن خلاد باہلی، یحییٰ بن سعید بن جریج، ابن ابی ملیکہ، یحییٰ بن حکیم بن صفوان، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

کتنے دن میں قرآن ختم کرنا مستحب ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1347

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوبکر بن خلاد، خالد بن حارث، شعبہ، قتادۃ، یزید بن عبداللہ بن شخیر، حضرت عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ خَلَّادٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَفْقَهْ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو بکر بن خلاد، خالد بن حارث، شعبہ، قتادۃ، یزید بن عبداللہ بن شخیر، حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے تین رات سے کم میں قرآن پڑھا اس نے قرآن سمجھ کر نہیں پڑھا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو بکر بن خلاد، خالد بن حارث، شعبہ، قتادۃ، یزید بن عبداللہ بن شخیر، حضرت عبداللہ بن عمرو

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جلد : جلد اول   حدیث 1348

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادة، زرارة بن اوفی، سعید بن ہشام، حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَا أَعْلَمُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ حَتَّى الصَّبَاحِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادة، زرارة بن اوفی، سعید بن ہشام، حضرت عائشہ صدیقہ بیان فرماتی ہیں مجھے نہیں معلوم کہ کبھی صبح ہونے پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکمل قرآن کریم پڑھ لیا ہو۔ (یعنی ایک رات میں مکمل قرآن پڑھا ہو)۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادة، زرارة بن اوفی، سعید بن ہشام، حضرت عائشہ صدیقہ

رات کی نماز میں قرآت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کی نماز میں قرآت

جلد : جلد اول   حدیث 1349

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، مسعر، ابوالعلاء، یحییٰ بن جعدة، حضرت ام ہانی بنت ابی طالب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ عَنْ

أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ قِرَائَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ وَأَنَا عَلَى عَرِيشِي

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، مسعر، ابو العلاء، یحییٰ بن جعدۃ، حضرت ام ہانی بنت ابی طالب بیان فرماتی ہیں کہ اپنے تخت پر بیٹھی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کارات کو قرآن مجید پڑھنا سنتی رہتی تھی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، مسعر، ابو العلاء، یحییٰ بن جعدۃ، حضرت ام ہانی بنت ابی طالب

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کی نماز میں قرآت

جلد : جلد اول   حدیث 1350

راوی: بکر بن خلف ابوبشر، یحییٰ بن سعید، قدامہ بن عبداللہ، جسرۃ بنت دجاجہ، حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ جَسْرَةَ بِنْتِ دَجَاجَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِآيَةٍ حَتَّى أَصْبَحَ يُرَدِّدُهَا وَالْآيَةُ إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

بکر بن خلف ابوبشر، یحییٰ بن سعید، قدامہ بن عبد اللہ، جسرۃ بنت دجاجہ، حضرت ابوذر فرماتے ہیں کہ نبی نماز میں کھڑے ایک ایک آیت کو صبح تک دہراتے رہے حتیٰ کہ صبح ہوگئی وہ آیت یہ ہے اِنۡ تُعَذِّبۡھُمۡ فَاِنَّھُمۡ عِبَادُکَ وَاِنۡ تَغۡفِرۡ لَھُمۡ فَاِنَّکَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام روز قیامت عرض کریں گے اے اللہ! اگر آپ ان پر عذاب دیں تو یہ آپ کے بندے ہیں اور اگر آپ بخش دیں تو آپ غالب ہیں حکمت والے۔

راوی : بکر بن خلف ابوبشر، یحییٰ بن سعید، قدامہ بن عبد اللہ، جسرۃ بنت دجاجہ، حضرت ابوذر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کی نماز میں قرآت

جلد : جلد اول حدیث 1351

راوی: علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، سعد بن عبیدہ، مستورد بن احنف، صلة بن زفر، حضرت حذیفہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فَكَانَ إِذَا مَرَّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ سَأَلَ وَإِذَا مَرَّ بِآيَةِ عَذَابٍ اسْتَجَارَ وَإِذَا مَرَّ بِآيَةٍ فِيهَا تَنْزِيهٌ لِلَّهِ سَبَّحَ

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، سعد بن عبیدہ، مستورد بن احنف، صلة بن زفر، حضرت حذیفہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی جب آپ آیت رحمت پڑھتے تو رحمت کا سوال کرتے اور آیت عذاب پر عذاب سے پناہ مانگتے اور جس آیت میں اللہ کی پاکی کا بیان ہوتا اس پر اللہ کی پاکی بیان فرماتے۔

راوی: علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، سعد بن عبیدہ، مستورد بن احنف، صلة بن زفر، حضرت حذیفہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کی نماز میں قرآت

جلد : جلد اول حدیث 1352

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن ہاشم، ابن ابی لیلی، ثابت، عبدالرحمن بن ابی یعلی، ابن ابی لیلی، حضرت ابی لیلی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي لَيْلَى

قَالَ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ تَطَوُّعًا فَمَرَّ بِآيَةِ عَذَابٍ فَقَالَ أَعُوذُ بِاللهِ مِنْ النَّارِ وَوَيْلٌ لِأَهْلِ النَّارِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن ہاشم، ابن ابی لیلیٰ، ثابت، عبد الرحمن بن ابی یعلی، ابن ابی لیلیٰ، حضرت ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلو میں نماز پڑھی آپ رات کو نفل پڑھ رہے تھے آپ نے ایک آیت عذاب پڑھی تو فرمایا میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور ہلاکت ہے دوزخ والوں کے لئے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن ہاشم، ابن ابی لیلیٰ، ثابت، عبد الرحمن بن ابی یعلی، ابن ابی لیلیٰ، حضرت ابی لیلیٰ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کی نماز میں قرآت

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1353

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مهدی، جریر بن حازم، قتادة، حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قِرَائَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يَمُدُّ صَوْتَهُ مَدًّا

محمد بن مثنی، عبد الرحمن بن مہدی، جریر بن حازم، قتادة، حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرآت کے متعلق دریافت کیا تو فرمایا آپ ذرا بلند آواز سے قرآت فرمایا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبد الرحمن بن مہدی، جریر بن حازم، قتادة، حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کی نماز میں قرآت

جلد : جلد اول　　حدیث 1354

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، برد بن سنان، عبادہ بن نسی، حضرت غضیف بن حارث

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْهَرُ بِالْقُرْآنِ أَوْ يُخَافِتُ بِهِ قَالَتْ رُبَّمَا جَهَرَ وَرُبَّمَا خَافَتَ قُلْتُ اللهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي هَذَا الْأَمْرِ سَعَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، برد بن سنان، عبادہ بن نسی، حضرت غضیف بن حارث کہتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلند آواز سے قرآن کریم پڑھتے تھے یا آہستہ آواز سے تو فرمایا کبھی بلند آواز سے اور کبھی آہستہ آواز سے میں نے کہا اللہ اَکبَرُ الحَمدُ للہ اللہ نے اس کام میں وسعت رکھی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، برد بن سنان، عبادہ بن نسی، حضرت غضیف بن حارث

جب رات میں بیدار ہو تو کیا دعا پڑھے؟

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب رات میں بیدار ہو تو کیا دعا پڑھے؟

جلد : جلد اول　　حدیث 1355

راوی: ھشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، سلیمان احول، طاؤس، حضرت عباس

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَهَجَّدَ مِنْ اللَّيْلِ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيَّامُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَالِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ الْأَحْوَلُ خَالُ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ سَمِعَ طَاوُسًا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ لِلتَّهَجُّدِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، سلیمان احول، طاؤس، حضرت عباس فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو بیدار ہوتے تو یہ پڑھتے اللَّهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيَّامُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَالِکُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُکَ حَقٌّ وَقَوْلُکَ حَقٌّ وَلِقَاؤُکَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ اللَّهُمَّ لَکَ أَسْلَمْتُ وَبِکَ آمَنْتُ وَعَلَيْکَ تَوَکَّلْتُ وَإِلَيْکَ أَنَبْتُ وَبِکَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْکَ حَاکَمْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُکَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِکَ اے اللہ آپ ہی کیلئے ہیں تمام تعریفیں آپ آسمان و زمین اور جو کچھ انکے اندر ہے کے نور ہیں اور آپ ہی کیلئے حمد ہے کہ آپ آسمان و زمین اور انکے درمیان کی تمام چیزوں کو قائم کئے ہوئے ہیں اور آپ ہی کیلئے حمد ہے کہ آسمان وزمین اور انکے درمیان سب کچھ کے مالک ہیں اور آپ ہی کیلئے حمد ہے۔ آپ حق آپ کی بات بھی حق اور جنت بھی حق دوزخ بھی حق قیامت بھی حق اور انبیاء بھی حق اور محمد بھی۔ اے اللہ میں آپ ہی کا مطیع ہوا آپ ہی پر ایمان لایا آپ ہی پر بھروسہ کیا آپ ہی کی طرف متوجہ ہوا اور آپ ہی کی قوت سے لڑا اور آپ ہی کو فیصل تسلیم کیا میرے گزشتہ اور آئندہ اور پوشیدہ علانیہ سب گناہ معاف فرما دیجئے آپ ہی آگے کرنے والے ہیں اور آپ ہی پیچھے کرنے والے ہیں کوئی معبود نہیں مگر آپ اور آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ گناہوں سے حفاظت اور طاعات کی قوت آپ بغیر حاصل نہیں ہو سکتی۔ دوسری سند سے بھی ایسا مضمون مروی ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، سلیمان احول، طاؤس، حضرت عباس

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب رات میں بیدار ہو تو کیا دعا پڑھے ؟

جلد : جلد اول　　　حدیث　1356

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ازہر بن سعید، عاصم بن حمید، حضرت عاصم بن حمید

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنِي أَزْهَرُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ مَاذَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ بِهِ قِيَامَ اللَّيْلِ قَالَتْ لَقَدْ سَأَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَأَلَنِي عَنْهُ أَحَدٌ قَبْلَكَ كَانَ يُكَبِّرُ عَشْرًا وَيَحْمَدُ عَشْرًا وَيُسَبِّحُ عَشْرًا وَيَسْتَغْفِرُ عَشْرًا وَيَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي وَيَتَعَوَّذُ مِنْ ضِيقِ الْمُقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ازہر بن سعید، عاصم بن حمید، حضرت عاصم بن حمید کہتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ سے پوچھا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کا قیام کس چیز سے شروع کرتے تھے؟ فرمایا تم نے مجھ سے ایسی بات پوچھی جو تم سے پہلے کسی نے نہ پوچھی۔ آپ دس بار اَللّٰہُ اَکبَر کہتے دس بار اَلحَمدُ لِلّٰہِ دس بار سُبحَانَ اللّٰہِ اور دس بار استغفار کرتے اور پڑھتے اللّٰھُمَّ اغْفِرْلِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي وَيَتَعَوَّذُ مِنْ ضِيقِ الْمُقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اے اللہ! میری بخش فرمائیے مجھے ہدایت پر قائم و مستقیم رکھئے مجھے رزق دیجئے اور عافیت عطا فرما دیجئے اور قیامت کے روز جگہ کی تنگی سے پناہ مانگتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ازہر بن سعید، عاصم بن حمید، حضرت عاصم بن حمید

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب رات میں بیدار ہو تو کیا دعا پڑھے ؟

راوی: عبدالرحمن بن عمر، عمر بن یونس یمامی، عکرمہ بن عمار، یحیی بن ابی کثیر، حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ بِمَ كَانَ يَسْتَفْتِحُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ إِذَا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ قَالَتْ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنْ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ احْفَظُوهُ جِبْرَئِيلَ مَهْمُوزَةً فَإِنَّهُ كَذَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبدالرحمن بن عمر، عمر بن یونس یمامی، عکرمہ بن عمار، یحیی بن ابی کثیر، حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو کھڑے ہوتے تو نماز کی ابتداء کس چیز سے فرماتے؟ فرمایا آپ کہتے اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنْ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ اے اللہ اے جبرائیل ومیکائیل واسرفیل کے رب اے آسمان وزمین کے خالق اے غیب و حاضر کا علم رکھنے والے آپ اپنے بندوں کے درمیان جس پر وہ جھگڑیں فیصلہ فرماتے ہیں۔ مجھے جس میں اختلاف ہے اس میں اپنے حکم سے ہدایت عطا فرما دیجئے۔ آپ صراط مستقیم تک پہنچانے والے ہیں عبدالرحمن بن عمر کہتے ہیں کہ جبرائیل ہمزہ کے ساتھ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو اسی طرح یاد رکھو۔

راوی: عبدالرحمن بن عمر، عمر بن یونس یمامی، عکرمہ بن عمار، یحیی بن ابی کثیر، حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن

رات کو تہجد کتنی رکعات پڑھے؟

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کو تہجد کتنی رکعات پڑھے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1358

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، شبابه، ابن ابی ذئب، زهری، عروة، عائشه، عبدالرحمن بن ابراهیم دمشقی، ولید، اوزاعی، زهری، عروة، حضرت ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَهَذَا حَدِيثُ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مَا بَيْنَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُسَلِّمُ فِي كُلِّ اثْنَتَيْنِ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ وَيَسْجُدُ فِيهِنَّ سَجْدَةً بِقَدْرِ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنْ الْأَذَانِ الْأَوَّلِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، زہری، عروۃ، عائشہ، عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید، اوزاعی، زہری، عروۃ، حضرت ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عشاء کی نماز سے فارغ ہو کر فجر تک گیارہ رکعات پڑھتے۔ ہر دو رکعت پر سلام پھیرتے اور ایک رکعت وتر پڑھتے اور ان رکعات میں سجدہ سے سر اٹھانے سے قبل اتنی دیر تک سجدہ میں رہتے جتنی دیر میں تم پچاس آیات کی تلاوت کرو۔ جب میں نماز صبح کی اذان سے فارغ ہوتی تو کھڑے ہو کر مختصر سی دو رکعتیں پڑھتے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، زہری، عروۃ، عائشہ، عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید، اوزاعی، زہری، عروۃ، حضرت ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کو تہجد کتنی رکعات پڑھے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1359

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، ھشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ کَانَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَکْعَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ صدیقہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات میں تیرہ رکعات پڑھتے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ صدیقہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کو تہجد کتنی رکعات پڑھے؟

جلد : جلد اول حدیث 1360

راوی: ھناد بن سری، ابوالاحوص، اعمش، ابراھیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کَانَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ تِسْعَ رَکَعَاتٍ

ہناد بن سری، ابوالاحوص، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو نو رکعات پڑھتے۔

راوی: ہناد بن سری، ابوالاحوص، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کو تہجد کتنی رکعات پڑھے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1361

راوی: محمد بن عبید بن میمون ابوعبید مدینی، عبید بن میمون، محمد بن جعفر، موسیٰ بن عقبہ، ابواسحق، حضرت عامر شعبی کہتے ہیں کہ میں نے حضرات ابن عباس و عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ أَبُو عُبَيْدٍ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَعَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَا ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنْهَا ثَمَانٍ وَيُوتِرُ بِثَلَاثٍ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْفَجْرِ

محمد بن عبید بن میمون ابوعبید مدینی، عبید بن میمون، محمد بن جعفر، موسیٰ بن عقبہ، ابواسحاق، حضرت عامر شعبی کہتے ہیں کہ میں نے حضرات ابن عباس و عبداللہ بن عمر سے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کے متعلق دریافت کیا تو دونوں نے فرمایا کہ تیرہ رکعات۔ آٹھ تہجد تین وتر اور دو رکعات فجر طلوع ہونے کے بعد فجر کی سنتیں۔

راوی: محمد بن عبید بن میمون ابوعبید مدینی، عبید بن میمون، محمد بن جعفر، موسیٰ بن عقبہ، ابواسحق، حضرت عامر شعبی کہتے ہیں کہ میں نے حضرات ابن عباس و عبداللہ بن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کو تہجد کتنی رکعات پڑھے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1362

راوی: عبدالسلام بن عاصم، عبداللہ بن نافع بن ثابت زبیری، مالک بن انس، عبداللہ بن ابی بکر، ابوبکر، عبداللہ بن

قیس بن مخرمہ، حضرت زید بن خالد جھنی

حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعِ بْنِ ثَابِتٍ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قُلْتُ لَأَرْمُقَنَّ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّيْلَةَ قَالَ فَتَوَسَّدْتُ عَتَبَتَهُ أَوْ فُسْطَاطَهُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَوْتَرَ فَتِلْكَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

عبد السلام بن عاصم، عبد اللہ بن نافع بن ثابت زبیری، مالک بن انس، عبد اللہ بن ابی بکر، ابو بکر، عبد اللہ بن قیس بن مخرمہ، حضرت زید بن خالد جہنی کہتے ہیں کہ میں نے سوچا کہ آج رات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز دیکھوں گا۔ میں نے آپ کی چوکھٹ یا خیمہ پر تکیہ لگایا تو (رات میں) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے دو مختصر سی رکعتیں پڑھیں پھر دو رکعتیں لمبی لمبی (یعنی بہت لمبی) پھر دو رکعتیں پہلی سے ذرا مختصر پھر دو رکعتیں ان سے بھی ذرا مختصر پھر دو رکعتیں پھر تین وتر پڑھے تو یہ تیرہ رکعات ہوئیں۔

راوی : عبد السلام بن عاصم، عبد اللہ بن نافع بن ثابت زبیری، مالک بن انس، عبد اللہ بن ابی بکر، ابو بکر، عبد اللہ بن قیس بن مخرمہ، حضرت زید بن خالد جہنی

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کو تہجد کتنی رکعات پڑھے؟

جلد : جلد اول حدیث 1363

راوی: ابوبکر بن خلاد باھلی، معن بن عیسی، مالک بن انس، مخرمہ بن سلیمان، حضرت ابن عباس کے آزاد کردہ غلام حضرت کریب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ

مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ نَامَ عِنْدَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ خَالَتُهُ قَالَ فَاضْطَجَعْتُ فِي عَرْضِ الْوِسَادَةِ وَاضْطَجَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُهُ فِي طُولِهَا فَنَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا انْتَصَفَ اللَّيْلُ أَوْ قَبْلَهُ بِقَلِيلٍ أَوْ بَعْدَهُ بِقَلِيلٍ اسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ بِيَدِهِ ثُمَّ قَرَأَ الْعَشْرَ آيَاتٍ مِنْ آخِرِ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ ثُمَّ قَامَ إِلَى شَنٍّ مُعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا فَأَحْسَنَ وُضُوئَهُ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبَّاسٍ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَوَضَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رَأْسِي وَأَخَذَ أُذُنِي الْيُمْنَى يَفْتِلُهَا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَوْتَرَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتَّى جَائَهُ الْمُؤَذِّنُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ

ابو بکر بن خلاد باہلی، معن بن عیسیٰ، مالک بن انس، مخرمہ بن سلیمان، حضرت ابن عباس کے آزاد کردہ غلام حضرت کریب کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس نے انہیں بتایا کہ وہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ اور اپنی خالہ حضرت میمونہ کے ہاں رات کو سوئے۔ فرماتے ہیں میں تکیہ کے عرض میں لیٹا اور آپ اور آپ کی اہلیہ طول میں۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو گئے جب آدھی رات ہوئی یا اس سے کچھ پہلے یا بعد آپ اٹھے اپنے منہ پر ہاتھ پھیر کر نیند کو ختم کیا پھر آل عمران کی آخری دس آیات پڑھیں پھر لٹکے ہوئے مشکیزے سے پانی لے کر خوب عمدگی سے وضو کیا۔ پھر کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے۔ حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ میں بھی کھڑا ہوا اور اسی طرح کیا جس طرح نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا اور جا کر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہی کھڑا ہو گیا۔ آپ نے دایاں ہاتھ میرے سر پر رکھا اور میرا کان پکڑ کر دبانے لگے آپ نے دو رکعتیں پڑھیں پھر دو رکعتیں پھر دو رکعت پھر دو رکعت پھر دو رکعت پھر دو رکعت پھر وتر پڑھے پھر آپ لیٹ گئے حتیٰ کہ موذن آیا تو آپ مختصر سی دو رکعتیں پڑھ کر نماز کیلئے تشریف لے گئے۔

راوی : ابو بکر بن خلاد باہلی، معن بن عیسیٰ، مالک بن انس، مخرمہ بن سلیمان، حضرت ابن عباس کے آزاد کردہ غلام حضرت کریب

رات کی افضل گھڑی

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کی افضل گھڑی

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1364

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و محمد بن بشار و محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، یعلی بن عطاء، یزید بن طلق، عبدالرحمن بن بیلمانی، حضرت عمرو بن عبسہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَائٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ طَلْقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَسْلَمَ مَعَكَ قَالَ حُرٌّ وَعَبْدٌ قُلْتُ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ أَقْرَبُ إِلَى اللَّهِ مِنْ أُخْرَى قَالَ نَعَمْ جَوْفُ اللَّيْلِ الْأَوْسَطُ

ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن بشار و محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، یعلی بن عطاء، یزید بن طلق، عبد الرحمن بن بیلمانی، حضرت عمرو بن عبسہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کون اسلام لایا؟ فرمایا آزاد بھی اور غلام بھی۔ میں نے عرض کیا کون گھڑی دوسری کی بہ نسبت اللہ (عزوجل) کے ہاں زیادہ قرب کی باعث ہے؟ فرمایا جی! رات کا درمیانی حصہ۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن بشار و محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، یعلی بن عطاء، یزید بن طلق، عبد الرحمن بن بیلمانی، حضرت عمرو بن عبسہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کی افضل گھڑی

جلد : جلد اول حدیث 1365

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ، اسرائیل، ابواسحق، اسود، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَيُحْيِي آخِرَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ، اسرائیل، ابو اسحاق، اسود، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے شروع حصہ میں سوتے اور اخیر رات میں عبادت کرتے تھے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ، اسرائیل، ابو اسحق، اسود، حضرت عائشہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کی افضل گھڑی

جلد : جلد اول حدیث 1366

راوی: ابومروان محمد بن عثمان عثمانی و یعقوب بن حمید بن کاسب، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ابوسلمہ وابوعبداللہ اغر، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ كُلَّ لَيْلَةٍ فَيَقُولُ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ فَلِذَلِكَ كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ صَلَاةَ آخِرِ اللَّيْلِ عَلَى أَوَّلِهِ

ابومروان محمد بن عثمان عثمانی و یعقوب بن حمید بن کاسب، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ابوسلمہ وابو عبد اللہ اغر، حضرت ابوہریرہ

سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر شب جب رات کا آخری تہائی رہ جاتا ہے اللہ تعالیٰ نزول فرماتے ہیں اور فرماتے ہیں کون ہے جو مجھ سے سوال کرے تاکہ میں اس کو عطا کروں کون ہے جو مجھ سے دعا مانگے میں اس کی دعا قبول کروں کون ہے جو مجھ سے مغفرت طلب کرے میں اس کی مغفرت کر دوں۔ حتیٰ کہ فجر طلوع ہو جائے اسی لئے صحابہ اخیر رات کی نماز اوّل رات کی نماز کی بہ نسبت زیادہ پسند کرتے تھے۔

راوی : ابومروان محمد بن عثمان عثمانی ویعقوب بن حمید بن کاسب، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ابوسلمہ وابوعبداللہ اغر، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کی افضل گھڑی

جلد : جلد اول   حدیث 1367

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مصعب، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ہلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، حضرت رفاعہ جھنی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِفَاعَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُمْهِلُ حَتَّى إِذَا ذَهَبَ مِنْ اللَّيْلِ نِصْفُهُ أَوْ ثُلُثَاهُ قَالَ لَا يَسْأَلَنَّ عِبَادِي غَيْرِي مَنْ يَدْعُنِي أَسْتَجِبْ لَهُ مَنْ يَسْأَلْنِي أُعْطِهِ مَنْ يَسْتَغْفِرْنِي أَغْفِرْ لَهُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مصعب، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ہلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، حضرت رفاعہ جہنی فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ (بندوں کو آرام کے لئے) مہلت دیتے ہیں۔ حتیٰ کہ جب رات کا نصف یا دو تہائی حصہ گزر جائے تو فرماتے ہیں میرے بندے ہرگز کسی سے سوال نہ کریں جو مجھ سے دعا مانگے گا اس کی دعا قبول کروں گا۔ جو مجھ سے

سوال کرے گا اس کو عطا کروں گا جو مجھ سے مغفرت طلب کرے گا اس کی مغفرت کر دوں گا حتیٰ فجر طلوع ہو جائے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مصعب، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ہلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، حضرت رفاعہ جہنی

قیام اللیل کی بجائے جو عمل کافی ہو جائے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

قیام اللیل کی بجائے جو عمل کافی ہو جائے

جلد : جلد اول حدیث 1368

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، حفص بن غیاث و اسباط بن محمد، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید، علقمہ، حضرت ابومسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَأَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآيَتَانِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ مَنْ قَرَأَهُمَا فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ قَالَ حَفْصٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَلَقِيتُ أَبَا مَسْعُودٍ وَهُوَ يَطُوفُ فَحَدَّثَنِي بِهِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، حفص بن غیاث و اسباط بن محمد، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید، علقمہ، حضرت ابومسعود بیان فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سورہ بقرہ کی آخری دو دو آیتیں پڑھے وہ اس کے لئے کافی ہو جائیں گی

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، حفص بن غیاث و اسباط بن محمد، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید، علقمہ، حضرت ابومسعود

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

قیام اللیل کی بجائے جو عمل کافی ہو جائے

جلد : جلد اول حدیث 1369

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراھیم، عبدالرحمن بن یزید، حضرت ابومسعود

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ الْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید، حضرت ابومسعود سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص رات کو سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھ لے وہ اس کے لئے کافی ہو جائیں گی۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید، حضرت ابومسعود

جب نمازی کو اونگھ آنے لگے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب نمازی کو اونگھ آنے لگے

جلد : جلد اول حدیث 1370

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابومروان محمد بن عثمان عثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم، ھشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَسَ

أَحَدُكُمْ فَلْيَرْقُدْ حَتَّى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي إِذَا صَلَّى وَهُوَ نَاعِسٌ لَعَلَّهُ يَذْهَبُ فَيَسْتَغْفِرُ فَيَسُبُّ نَفْسَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، عبد العزیز بن ابی حازم، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو اونگھ آئے تو سو جائے یہاں تک کہ نیند (پوری ہو کر) ختم ہو جائے۔ اس لئے کہ اونگھتے اونگھتے نماز پڑھنے میں کیا پتہ استغفار کرنا شروع کرے اور (بجائے استغفار کے) اپنے لئے بد دعا شروع کر دے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، عبد العزیز بن ابی حازم، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب نمازی کو اونگھ آنے لگے

جلد : جلد اول　　　**حدیث** 1371

راوی: عمران بن موسیٰ لیثی، عبد الوارث بن سعد، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَأَى حَبْلًا مَمْدُودًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ مَا هَذَا الْحَبْلُ قَالُوا لِزَيْنَبَ تُصَلِّي فِيهِ فَإِذَا فَتَرَتْ تَعَلَّقَتْ بِهِ فَقَالَ حُلُّوهُ حُلُّوهُ لِيُصَلِّ أَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ فَإِذَا فَتَرَ فَلْيَقْعُدْ

عمران بن موسیٰ لیثی، عبد الوارث بن سعد، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف لائے آپ نے دو ستونوں کے درمیان رسی تنی ہوئی دیکھی تو پوچھا کہ یہ رسّی کیسی ہے؟ لوگوں نے عرض کیا زینب کی ہے وہ نماز پڑھتی رہتی ہیں۔ جب طبیعت سست ہونے لگتی ہے تو اس کے ساتھ لٹک جاتی ہیں۔ آپ نے فرمایا کھولو! اس رسی

کو کھولو۔ تم میں سے ہر ایک نشاط کے ساتھ نماز پڑھے جب سستی ہونے لگے تو بیٹھ رہے۔

راوی : عمران بن موسیٰ لیثی، عبدالوارث بن سعد، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب نمازی کو اونگھ آنے لگے

جلد : جلد اول حدیث 1372

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، حاتم بن اسماعیل ، ابوبکر بن یحییٰ بن نضر، یحییٰ بن نضر، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ النَّضْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ اللَّيْلِ فَاسْتَعْجَمَ الْقُرْآنُ عَلَى لِسَانِهِ فَلَمْ يَدْرِ مَا يَقُولُ اضْطَجَعَ

یعقوب بن حمید بن کاسب، حاتم بن اسماعیل، ابو بکر بن یحییٰ بن نضر، یحییٰ بن نضر، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم سے کوئی رات کو کھڑا (نماز پڑھ رہا) ہو پھر قرآن اس کی زبان سے نہ نکلے (اور غلبہ نوم کے باعث) اسے یہ پتہ نہ چلے کہ کیا کہہ رہا ہے سو جائے۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، حاتم بن اسماعیل، ابو بکر بن یحییٰ بن نضر، یحییٰ بن نضر، حضرت ابو ہریرہ

مغرب وعشاء کے درمیان نماز پڑھنے کی فضیلت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مغرب وعشاء کے درمیان نماز پڑھنے کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 1373

راوی: احمد بن منیع، یعقوب بن ولید مدینی، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ الْوَلِيدِ الْمَدَنِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ عِشْرِينَ رَكْعَةً بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

احمد بن منیع، یعقوب بن ولید مدینی، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مغرب وعشاء کے درمیان بیس رکعات پڑھے اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے لئے ایک گھر بنائیں گے۔

راوی: احمد بن منیع، یعقوب بن ولید مدینی، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مغرب وعشاء کے درمیان نماز پڑھنے کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 1374

راوی: علی بن محمد وابوعمر حفص بن عمر، زید بن حباب، عمر بن ابی خثعم یمامی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ أَبِي خَثْعَمٍ الْيَمَامِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى سِتَّ رَكَعَاتٍ بَعْدَ الْمَغْرِبِ لَمْ يَتَكَلَّمْ بَيْنَهُنَّ بِسُوءٍ عُدِلَتْ لَهُ عِبَادَةَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً

علی بن محمد وابو عمر حفص بن عمر، زید بن حباب، عمر بن ابی خثعم یمامی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھے اس دوران کوئی بری بات نہ کہے تو یہ اس کے لئے بارہ سال کی عبادت کے برابر ہے۔

راوی : علی بن محمد وابو عمر حفص بن عمر، زید بن حباب، عمر بن ابی خثعم یمامی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ

گھر میں نفل پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

گھر میں نفل پڑھنا

جلد : جلد اول   حدیث 1375

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، طارق، عاصم بن عمرو

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ طَارِقٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ خَرَجَ نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ إِلَى عُمَرَ فَلَمَّا قَدِمُوا عَلَيْهِ قَالَ لَهُمْ مِمَّنْ أَنْتُمْ قَالُوا مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ قَالَ فَبِإِذْنٍ جِئْتُمْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَسَأَلُوهُ عَنْ صَلَاةِ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ فَقَالَ عُمَرُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَّا صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ فَنُورٌ فَنَوِّرُوا بُيُوتَكُمْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، طارق، عاصم بن عمرو سے روایت ہے کہ کچھ لوگ عراق سے امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق کے پاس آئے۔ جب ان کے پاس پہنچے تو انہوں نے کہا تم کون لوگ ہو؟ انہوں نے کہا عراق والے۔ حضرت عمر فاروق نے کہا تم حکم سے آئے ہو؟ انہوں نے کہا جی۔ ان لوگوں نے حضرت عمر فاروق سے گھر میں نماز پڑھنے کو پوچھا انہوں نے کہا میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کو پوچھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مرد کی نماز اپنے گھر میں نور ہے تو منور (روشن) کرو

اپنے گھروں کو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، طارق، عاصم بن عمرو

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

گھر میں نفل پڑھنا

جلد : جلد اول　　　　حدیث　1376

راوی : محمد بن بشار و محمد بن یحیی، عبدالرحمن بن مهدی، سفیان، اعمش، ابوسفیان، جابر بن عبدالله، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ فَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهِ مِنْهَا نَصِيبًا فَإِنَّ اللَّهَ جَاعِلٌ فِي بَيْتِهِ مِنْ صَلَاتِهِ خَيْرًا

محمد بن بشار و محمد بن یحییٰ، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، اعمش، ابوسفیان، جابر بن عبد اللہ، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں کوئی اپنی نماز ادا کرے تو اس کا کچھ حصہ اپنے گھر کے لئے بھی رکھے۔ اس لئے کہ اس کی نماز کی وجہ سے اللہ اس کے گھر میں خیر اور بھلائی فرمائیں گے۔

راوی : محمد بن بشار و محمد بن یحییٰ، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، اعمش، ابوسفیان، جابر بن عبد اللہ، حضرت ابوسعید خدری

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

گھر میں نفل پڑھنا

جلد : جلد اول   حدیث 1377

راوی: زید بن اخزم و عبدالرحمن بن عمر، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَّخِذُوا بُيُوتَكُمْ قُبُورًا

زید بن اخزم و عبد الرحمن بن عمر، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے گھروں کو قبریں نہ بناؤ۔ (یعنی نفل گھر میں پڑھا کرو)۔

راوی: زید بن اخزم و عبد الرحمن بن عمر، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

گھر میں نفل پڑھنا

جلد : جلد اول   حدیث 1378

راوی: ابوبشر بکر بن خلف، عبدالرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، علاء بن حارث، حرام بن معاویہ، حضرت عبداللہ بن سعد

حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا أَفْضَلُ الصَّلَاةُ فِي بَيْتِي أَوْ الصَّلَاةُ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ أَلَا تَرَى إِلَى بَيْتِي مَا أَقْرَبَهُ مِنْ الْمَسْجِدِ فَلَأَنْ أُصَلِّيَ فِي بَيْتِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصَلِّيَ فِي

الْمَسْجِدِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَلَاةً مَكْتُوبَةً

ابو بشر بکر بن خلف، عبد الرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، علاء بن حارث، حرام بن معاویہ، حضرت عبد اللہ بن سعد کہتے ہیں کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا زیادہ فضیلت کس میں ہے میرے گھر میں نماز یا اس مسجد؟ فرمایا دیکھو میرا گھر مسجد کے کتنا قریب ہے لیکن اپنے گھر میں نماز پڑھنا مجھے مسجد میں نماز پڑھنے سے زیادہ پسند ہے الا یہ کہ فرض نماز ہو (تو وہ مسجد میں با جماعت ادا کرنا ضروری ہے)۔

راوی : ابو بشر بکر بن خلف، عبد الرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، علاء بن حارث، حرام بن معاویہ، حضرت عبد اللہ بن سعد

چاشت کی نماز

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

چاشت کی نماز

جلد : جلد اول حدیث 1379

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، یزید بن ابی زیاد، حضرت عبداللہ بن حارث

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ سَأَلْتُ فِي زَمَنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَالنَّاسُ مُتَوَافِرُونَ أَوْ مُتَوَافُونَ عَنْ صَلَاةِ الضُّحَى فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يُخْبِرُنِي أَنَّهُ صَلَّاهَا يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ أُمِّ هَانِئٍ فَأَخْبَرَتْنِي أَنَّهُ صَلَّاهَا ثَمَانَ رَكَعَاتٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، یزید بن ابی زیاد، حضرت عبد اللہ بن حارث کہتے ہیں میں نے حضرت عثمان بن عفان کے زمانے میں جب کہ لوگ بہت تھے چاشت کی نماز کے بارے میں پوچھا تو مجھے یہ بتانے والا کوئی نہ ملا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ نماز پڑھی سوائے ام ہانی نے انہوں نے بتایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاشت کی نماز آٹھ رکعت پڑھی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، یزید بن ابی زیاد، حضرت عبداللہ بن حارث

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

چاشت کی نماز

جلد : جلد اول حدیث 1380

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر و ابو کریب، یونس بن بکیر، محمد بن اسحق، موسیٰ بن انس، ثمامہ بن انس، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى الضُّحَى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللَّهُ لَهُ قَصْرًا مِنْ ذَهَبٍ فِي الْجَنَّةِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر و ابو کریب، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، موسیٰ بن انس، ثمامہ بن انس، حضرت انس بن مالک بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جس نے بارہ رکعات چاشت کی نماز پڑھی اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے لئے سونے کا محل تیار کروائیں گے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر و ابو کریب، یونس بن بکیر، محمد بن اسحق، موسیٰ بن انس، ثمامہ بن انس، حضرت انس بن مالک

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

چاشت کی نماز

جلد : جلد اول حدیث 1381

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، یزید رشک، حضرت معاویہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى قَالَتْ نَعَمْ أَرْبَعًا وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، یزید رشک، حضرت معاویہ فرماتی ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ سے پوچھا کہ کیا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاشت کی نماز پڑھتے تھے؟ فرمایا جی چار اور اس سے بھی زیادہ جتنا اللہ کو منظور ہوتا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، یزید رشک، حضرت معاویہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

چاشت کی نماز

جلد : جلد اول حدیث 1382

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، نہّاس بن قہم، شداد ابوعمار، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ النَّهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ عَنْ شَدَّادٍ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَافَظَ عَلَى شُفْعَةِ الضُّحَى غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، نہّاس بن قہم، شداد ابو عمار، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو چاشت کی دو رکعتوں کی نگہداشت کرے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اگر سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، نہّاس بن قہم، شداد ابو عمار، حضرت ابو ہریرہ

نماز استخارہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز استخارہ

جلد : جلد اول حدیث 1383

راوی: احمد بن یوسف سلمی، خالد بن مخلد، عبدالرحمن بن ابی الموالی، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الِاسْتِخَارَةَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنْ الْقُرْآنِ يَقُولُ إِذَا هَمَّ أَحَدُكُمْ بِالْأَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيضَةِ ثُمَّ لِيَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ هَذَا الْأَمْرَ فَيُسَمِّيهِ مَا كَانَ مِنْ شَيْءٍ خَيْرًا لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ خَيْرًا لِي فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي وَبَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ يَقُولُ مِثْلَ مَا قَالَ فِي الْمَرَّةِ الْأُولَى وَإِنْ كَانَ شَرًّا لِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُمَا كَانَ ثُمَّ رَضِّنِي بِهِ

احمد بن یوسف سلمی، خالد بن مخلد، عبدالرحمن بن ابی الموالی، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں نماز استخارہ اس طرح (اہتمام سے) سکھاتے جس طرح قرآن کی سورت سکھاتے تھے فرماتے جب تم میں کوئی کسی کام کا ارادہ کرے تو فرض کے علاوہ (نفل) پڑھے پھر یہ دعا مانگے اے اللہ میں آپ سے خیر طلب کرتا ہوں کیونکہ آپ کو علم ہے اور قدرت طلب کرتا ہوں کیونکہ آپ قادر ہیں اور میں آپ سے آپ کے فضل کا سوال کرتا ہوں۔ بے شک آپ کو قدرت ہے اور مجھے قدرت نہیں آپ کو علم ہے اور مجھے علم نہیں اور آپ غیب کی باتوں کو خوب جاننے والے ہیں۔ اے اللہ اگر آپ کے علم میں ہے کہ یہ کام (اور یہاں اس کام کا ذکر کرے) میرے لئے دین اور معاش میں بہتر اور انجام کے اعتبار سے بھلا ہے یا فرمایا کہ

میرے لئے حال اور مال میں بھلا ہے تو اسکو میرے لئے مقدر فرما دیجئے اور آسان فرما دیجئے اور مجھے اس میں برکت عطا فرما دیجئے اور اگر آپ کے علم میں یہ ہے کہ یہ کام (یہاں بھی پہلے کی طرح کہے) میرے لئے برا ہے تو اسکو مجھ سے پھیر دے اور مجھے اس سے پھیر دے اور میرے لئے جہاں کہیں خیر ہو مقدر فرما دیجئے پھر مجھے اس پر مطمئن اور خوش رکھئے۔

راوی: احمد بن یوسف سلمی، خالد بن مخلد، عبدالرحمن بن ابی الموالی، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ

صلوۃ الحاجۃ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

صلوۃ الحاجۃ

جلد : جلد اول　　حدیث 1384

راوی: سوید بن سعید، ابوعاصم عبادانی، فائد بن عبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الْعَبَّادَانِيُّ عَنْ فَائِدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى الْأَسْلَمِيِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ إِلَى اللَّهِ أَوْ إِلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِهِ فَلْيَتَوَضَّأْ وَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ لِيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ أَسْأَلُكَ أَلَّا تَدَعَ لِي ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا لِي ثُمَّ يَسْأَلُ اللَّهَ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَا شَاءَ فَإِنَّهُ يُقَدَّرُ

سوید بن سعید، ابوعاصم عبادانی، فائد بن عبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا جس کو اللہ جل جلالہ سے یا اسکی مخلوق میں سے کوئی حاجت ہو تو وہ وضو کر کے دو رکعتیں پڑھے

پھر یہ دعامانگے حلم اور کرم والے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں بڑے تخت کا مالک اللہ پاک ہے تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے اللہ! میں آپ سے آپ کی رحمت کے اسباب مانگتا ہوں اور وہ اعمال جو آپ کی مغفرت اور بخشش کو لازم کر دیں اور ہر نیکی کی طرف لانا اور ہر گناہ سے سلامتی اور میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ بلا مغفرت کئے میرا کوئی گناہ نہ چھوڑیئے اور میری ہر فکر کو دور کر دیجئے اور میری ہر حاجت جس میں آپ کی رضا ہو پوری فرمادیجئے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے دنیا آخرت کی جو چیز چاہے مانگے اللہ تعالیٰ اس کے لئے مقدر فرمادیں گے۔

راوی: سوید بن سعید، ابوعاصم عبادانی، فائد بن عبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

صلوۃ الحاجۃ

جلد : جلد اول حدیث 1385

راوی: احمد بن منصور بن یسار، عثمان بن عمر، شعبہ، ابوجعفر مدنی، عمارۃ بن خزیمہ بن ثابت، عثمان بن حنیف

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ سَيَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّ رَجُلًا ضَرِيرَ الْبَصَرِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ادْعُ اللهَ لِي أَنْ يُعَافِيَنِي فَقَالَ إِنْ شِئْتَ أَخَّرْتُ لَكَ وَهُوَ خَيْرٌ وَإِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ فَقَالَ ادْعُهْ فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ فَيُحْسِنَ وُضُوئَهُ وَيُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ وَيَدْعُوَ بِهَذَا الدُّعَائِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ إِلَى رَبِّي فِي حَاجَتِي هَذِهِ لِتُقْضَى اللَّهُمَّ شَفِّعْهُ فِيَّ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

احمد بن منصور بن یسار، عثمان بن عمر، شعبہ، ابوجعفر مدنی، عمارۃ بن خزیمہ بن ثابت، عثمان بن حنیف کہتے کہ ایک نابینا مرد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور درخواست کی کہ اللہ سے میرے لئے عافیت اور تندرستی کی دعا مانگئے۔ آپ نے فرمایا اگر چاہو تو آخرت کیلئے دعا مانگوں یہ تمہارے لئے بہتر ہے اور چاہو تو (ابھی) دعا کر دوں؟ اس نے عرض کیا دعا فرما دیجئے۔ آپ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے کہا کہ اچھی طرح وضو کرو اور دو رکعتیں پڑھ کر یہ دعا مانگو اللّٰھُمَّ اِنِّي اَسْاَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَۃِ یَا مُحَمَّدُ اِنِّي قَدْ تَوَجَّھْتُ بِکَ اِلَی رَبِّي فِي حَاجَتِي ھَذِہِ لِتُقْضَی اللّٰھُمَّ شَفِّعْہُ فِيَّ اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں اور آپ کی طرف متوجہ ہوتا ہوں رحمت والے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ سے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ سے اپنے پروردگار کی طرف توجہ کی اپنی اس حاجت کے سلسلہ میں تاکہ یہ حاجت پوری ہو جائے۔ اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سفارش میرے بارے میں قبول فرمائیے۔

راوی : احمد بن منصور بن یسار، عثمان بن عمر، شعبہ، ابوجعفر مدنی، عمارۃ بن خزیمہ بن ثابت، عثمان بن حنیف

صلوۃ التسبیح

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

صلوۃ التسبیح

جلد : جلد اول حدیث 1386

راوی : موسیٰ بن عبدالرحمن ابوعیسی مسروقی، زید بن حباب، موسیٰ بن عبیدۃ، سعید بن ابی سعید مولیٰ ابی بکر بن عمر بن حزم، حضرت ابورافع

حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو عِيسَی الْمَسْرُوقِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَی أَبِي بَکْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ يَا عَمِّ أَلَا أَحْبُوکَ أَلَا أَنْفَعُکَ أَلَا أَصِلُکَ قَالَ بَلَی يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَصَلِّ أَرْبَعَ رَکَعَاتٍ تَقْرَأُ فِي کُلِّ رَکْعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْکِتَابِ وَسُورَةٍ فَإِذَا انْقَضَتْ الْقِرَائَةُ فَقُلْ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَکْبَرُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً قَبْلَ أَنْ تَرْکَعَ ثُمَّ ارْکَعْ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَکَ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ اسْجُدْ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَکَ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ اسْجُدْ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَکَ فَقُلْهَا عَشْرًا قَبْلَ أَنْ تَقُومَ فَتِلْکَ خَمْسٌ وَسَبْعُونَ فِي کُلِّ رَکْعَةٍ وَهِيَ ثَلَاثُ مِائَةٍ فِي أَرْبَعِ رَکَعَاتٍ

فَلَوْ كَانَتْ ذُنُوبُكَ مِثْلَ رَمْلِ عَالِجٍ غَفَرَهَا اللَّهُ لَكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ يَقُولُهَا فِي يَوْمٍ قَالَ قُلْهَا فِي جُمُعَةٍ فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَقُلْهَا فِي شَهْرٍ حَتَّى قَالَ فَقُلْهَا فِي سَنَةٍ

موسی بن عبدالرحمن ابوعیسی مسروقی، زید بن حباب، موسیٰ بن عبیدۃ، سعید بن ابی سعید مولیٰ ابی بکر بن عمر بن حزم، حضرت ابورافع فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عباس سے فرمایا اے میرے چچا میں آپ کو عطیہ نہ دوں نفع نہ پہنچاؤں آپ کے ساتھ صلہ رحمی نہ کروں؟ حضرت عباس نے کہا کیوں نہیں ضرور فرمائیے اے اللہ کے رسول۔ فرمایا تو چار رکعات اس طرح پڑھو کہ ہر رکعت میں فاتحہ اور سورت پڑھ چکو تو کہو سُبحَانَ اللہِ وَالحَمدُ للہِ وَلَا اِلٰہَ اِلّا اللہُ وَاللہُ اَکبَرُ پندرہ بار رکوع سے قبل پھر رکوع میں دس بار یہی کلمات کہو پھر رکوع سے سر اٹھا کر دس بار کہو پھر سجدہ میں دس بار کہو۔ پھر سجدہ سے سر اٹھا کر کھڑے ہونے سے قبل دس بار کہو تو یہ کل پچھتر بار ہوا ہر رکعت میں اور چار رکعات میں تین سو بار وہ گیا تو اگر تمہارے گناہ ریت کے ذرات کے برابر بھی ہوں گے تو اللہ تعالیٰ بخش دیں گے۔ انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول! اور اگر کوئی ہر روز نہ پڑھ سکے تو؟ فرمایا ہفتہ میں ایک بار پڑھ لے اور اگر ہفتہ میں ایک بار پڑھنے کی بھی ہمت نہ ہو تو مہینے میں ایک بار پڑھ لے۔ یہاں تک کہ فرمایا کہ سال میں ہی ایک بار پڑھ لے۔

راوی : موسیٰ بن عبدالرحمن ابوعیسی مسروقی، زید بن حباب، موسیٰ بن عبیدۃ، سعید بن ابی سعید مولیٰ ابی بکر بن عمر بن حزم، حضرت ابورافع

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

صلوۃ التسبیح

جلد : جلد اول **حدیث** 1387

راوی: عبدالرحمن بن بشر بن حکم نیشاپوری، موسیٰ بن عبدالعزیز، حکم بن ابان، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَا عَبَّاسُ يَا عَمَّاهُ أَلَا أُعْطِيكَ أَلَا أَمْنَحُكَ أَلَا أَحْبُوكَ أَلَا أَفْعَلُ لَكَ عَشْرَ خِصَالٍ إِذَا أَنْتَ فَعَلْتَ ذَلِكَ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ ذَنْبَكَ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَقَدِيمَهُ وَحَدِيثَهُ وَخَطَأَهُ وَعَمْدَهُ وَصَغِيرَهُ وَكَبِيرَهُ وَسِرَّهُ وَعَلَانِيَتَهُ عَشْرَ خِصَالٍ أَنْ تُصَلِّيَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ فَإِذَا فَرَغْتَ مِنْ الْقِرَائَةِ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ قُلْتَ وَأَنْتَ قَائِمٌ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً ثُمَّ تَرْكَعُ فَتَقُولُ وَأَنْتَ رَاكِعٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ مِنْ الرُّكُوعِ فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَهْوِي سَاجِدًا فَتَقُولُهَا وَأَنْتَ سَاجِدٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ مِنْ السُّجُودِ فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَسْجُدُ فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ مِنْ السُّجُودِ فَتَقُولُهَا عَشْرًا فَذَلِكَ خَمْسَةٌ وَسَبْعُونَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ تَفْعَلُ فِي أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ إِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تُصَلِّيَهَا فِي كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً فَافْعَلْ فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَفِي كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّةً فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِي كُلِّ شَهْرٍ مَرَّةً فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِي عُمُرِكَ مَرَّةً

عبدالرحمن بن بشر بن حکم نیشاپوری، موسیٰ بن عبدالعزیز، حکم بن ابان، عکرمہ، حضرت ابن عباس بیان فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عباس (رضی اللہ عنہ) بن مطلب سے فرمایا اے عباس! اے چچا! میں آپ کو عطیہ نہ دوں تحفہ نہ دوں سلوک نہ کروں دس خصلتیں نہ بتاؤں اگر آپ ان کو کرلیں گے تو اللہ آپ کے گزشتہ و آئندہ نئے و پرانے خطاء سرزد ہوئے اور عمداً کئے ہوئے صغیرہ کبیرہ ظاہرہ اور پوشیدہ سب گناہ معاف فرمادیں گے۔ دس خصلتیں یہ ہیں آپ چار رکعات نماز پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور (کوئی اور) سورة پڑھیں۔ پہلی رکعت میں قرآت سے فارغ ہو کر کھڑے کھڑے پندرہ بار سُبحَانَ اللّٰہِ وَالحَمدُ للّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکبَرُ کہیں پھر رکوع تو رکوع میں بھی دس بار یہی کہیں پھر رکوع سے سر اٹھاکر بھی دس بار یہی پڑھیں پھر سجدہ میں جائیں تو سجدے میں بھی دس بار یہی پڑھیں پھر سجدہ سے سر اٹھاکر بھی دس یہی پڑھیں پھر دوسرے سجدہ میں بھی دس بار پڑھیں پھر سجدے سے سر اٹھاکر بھی دس بار پڑھیں۔ یہ پچھتر بار ہو گیا چار رکعات میں سے ہر ہر رکعت میں ایسا ہی کریں اگر ہو سکے تو روزانہ ایک بار نماز پڑھیں یہ نہ ہو سکے تو ہر جمعہ کو ایک بار یہ نہ ہو سکے تو ہر ماہ ایک بار یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر بھر میں ایک بار۔

راوی: عبدالرحمن بن بشر بن حکم نیشاپوری، موسیٰ بن عبدالعزیز، حکم بن ابان، عکرمہ، حضرت ابن عباس

شعبان کی پندرھویں شب کی فضیلت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

شعبان کی پندرھویں شب کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 1388

راوی: حسن بن علی خلال، عبدالرزاق، ابن ابی سبرة، ابراهیم بن محمد، معاویہ بن عبداللہ بن جعفر، عبداللہ بن جعفر، حضرت علی بن ابی طالب

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي سَبْرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَقُومُوا لَيْلَهَا وَصُومُوا نَهَارَهَا فَإِنَّ اللهَ يَنْزِلُ فِيهَا لِغُرُوبِ الشَّمْسِ إِلَى سَمَائِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ أَلَا مِنْ مُسْتَغْفِرٍ لِي فَأَغْفِرَ لَهُ أَلَا مُسْتَرْزِقٌ فَأَرْزُقَهُ أَلَا مُبْتَلًى فَأُعَافِيَهُ أَلَا كَذَا أَلَا كَذَا حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ

حسن بن علی خلال، عبدالرزاق، ابن ابی سبرة، ابراہیم بن محمد، معاویہ بن عبداللہ بن جعفر، عبداللہ بن جعفر، حضرت علی بن ابی طالب فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب نصف شعبان کی رات ہو تو رات کو عبادت کرو اور آئندہ دن روزہ رکھو اس لئے کہ اس میں غروب شمس سے فجر طلوع ہونے تک آسمان دنیا پر اللہ تعالیٰ نزول فرماتے ہیں اور یہ کہتے ہیں ہے کوئی مغفرت کا طلبگار کہ میں اس کی مغفرت کروں۔ کوئی روزی کا طلبگار کہ میں اس کو روزی دوں۔ ہے کوئی بیمار کہ میں اس کو بیماری سے عافیت دوں ہے کوئی ایسا ہے کوئی۔ یہاں تک کہ فجر طلوع ہو جاتی ہے۔

راوی : حسن بن علی خلال، عبدالرزاق، ابن ابی سبرة، ابراہیم بن محمد، معاویہ بن عبداللہ بن جعفر، عبداللہ بن جعفر، حضرت علی بن ابی طالب

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

شعبان کی پندرھویں شب کی فضیلت

جلد : جلد اول   حدیث 1389

راوی : عبدة بن عبداللہ خزاعی و محمد بن عبدالملک ابوبکر، یزید بن ھارون، حجاج، یحییٰ بن ابی کثیر، عروة، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَبُو بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا حَجَّاجٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَخَرَجْتُ أَطْلُبُهُ فَإِذَا هُوَ بِالْبَقِيعِ رَافِعٌ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَكُنْتِ تَخَافِينَ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْكِ وَرَسُولُهُ قَالَتْ قَدْ قُلْتُ وَمَا بِي ذَلِكَ وَلَكِنِّي ظَنَنْتُ أَنَّكَ أَتَيْتَ بَعْضَ نِسَائِكَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَنْزِلُ لَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَغْفِرُ لِأَكْثَرَ مِنْ عَدَدِ شَعَرِ غَنَمِ كَلْبٍ

عبدة بن عبداللہ خزاعی و محمد بن عبدالملک ابو بکر، یزید بن ہارون، حجاج، یحییٰ بن ابی کثیر، عروة، حضرت عائشہ فرماتی ہیں ایک رات میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (اپنے بستر پر نہ) پایا تو تلاش میں نکلی دیکھتی ہوں کہ آپ بقیع میں آسمان کی طرف سر اٹھائے ہوئے ہیں۔ آپ نے فرمایا اے عائشہ! کیا تمہیں یہ اندیشہ ہوا کہ اللہ اور اس کا رسول تم پر ظلم کریں گے (کہ میں کسی اور بیوی کے ہاں چلا جاؤں گا) حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا مجھے ایسا کوئی خیال نہ تھا بلکہ میں نے سمجھا کہ آپ اپنی کسی اہلیہ کے ہاں (کسی ضرورت کی وجہ سے) گئے ہوں گے۔ تو آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی شب آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور بنو کلب کی بکریوں سے بھی زیادہ لوگوں کی بخشش فرما دیتے ہیں (بنو کلب کے پاس تمام عرب سے زیادہ بکریاں تھیں)۔

راوی : عبدة بن عبداللہ خزاعی و محمد بن عبدالملک ابو بکر، یزید بن ہارون، حجاج، یحییٰ بن ابی کثیر، عروة، حضرت عائشہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

شعبان کی پندرھویں شب کی فضیلت

جلد : جلد اول   حدیث 1390

راوی: راشد بن سعید بن راشد رملی، ولید، ابن لہیعہ، ضحاک بن ایمن، ضحاک بن عبدالرحمن بن عرزب، حضرت ابوموسیٰ اشعری

حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ رَاشِدٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ أَيْمَنَ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَرْزَبٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَيَطَّلِعُ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَيَغْفِرُ لِجَمِيعِ خَلْقِهِ إِلَّا لِمُشْرِكٍ أَوْ مُشَاحِنٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

راشد بن سعید بن راشد رملی، ولید، ابن لھیعہ، ضحاک بن ایمن، ضحاک بن عبد الرحمن بن عرزب، حضرت ابو موسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی شب متوجہ ہوتے ہیں اور تمام مخلوق کی بخشش فرمادیتے ہیں سوائے شرک کرنے والے اور کینہ رکھنے والے کے۔ دوسری سند سے بھی ایسا ہی مضمون مروی ہے۔

راوی : راشد بن سعید بن راشد رملی، ولید، ابن لھیعہ، ضحاک بن ایمن، ضحاک بن عبد الرحمن بن عرزب، حضرت ابو موسیٰ اشعری

شکرانے میں نماز اور سجدہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

شکرانے میں نماز اور سجدہ

جلد : جلد اول حدیث 1391

راوی: ابوبشر بکر بن خلف، سلمہ بن رجاء، شعثاء، حضرت عبداللہ بن اوفی

حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَتْنِي شَعْثَاءُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ بُشِّرَ بِرَأْسِ أَبِي جَهْلٍ رَكْعَتَيْنِ

ابوبشر بکر بن خلف، سلمہ بن رجاء، شعثاء، حضرت عبداللہ بن اوفی سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب ابوجہل کا سر لانے کی خوشخبری دی گئی تو آپ نے دو رکعتیں پڑھیں۔

راوی: ابوبشر بکر بن خلف، سلمہ بن رجاء، شعثاء، حضرت عبداللہ بن اوفی

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

شکرانے میں نماز اور سجدہ

جلد : جلد اول حدیث 1392

راوی: یحییٰ بن عثمان بن صالح مصری، ابن لهیعه، یزید بن ابی حبیب، عمر بن ولید بن عبدة سهمی، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا أَبِي أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدَةَ السَّهْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُشِّرَ بِحَاجَةٍ فَخَرَّ سَاجِدًا

یحییٰ بن عثمان بن صالح مصری، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، عمر بن ولید بن عبدة سہمی، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک کام ہو جانے کی خوشخبری دی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں گر پڑے۔

راوی : یحییٰ بن عثمان بن صالح مصری، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، عمر بن ولید بن عبدة سہمی، حضرت انس بن مالک

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

شکرانے میں نماز اور سجدہ

جلد : جلد اول حدیث 1393

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، زهری، عبدالرحمن بن کعب بن مالک، حضرت کعب بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ خَرَّ سَاجِدًا

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبدالرحمن بن کعب بن مالک، حضرت کعب بن مالک کی جب اللہ (عزوجل) کے ہاں توبہ قبول ہوئی (غزہ تبوک میں نہ جانے کی) تو وہ سجدہ میں گر گئے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبدالرحمن بن کعب بن مالک، حضرت کعب بن مالک

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

شکرانے میں نماز اور سجدہ

جلد : جلد اول حدیث 1394

راوی : عبدة بن عبداللہ خزاعی و احمد بن یوسف سلمی، ابوعاصم، بکار بن عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابی بکرة، عبدالعزیز

بن عبداللہ بن ابی بکرۃ، حضرت ابوبکرہ

حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ بَكَّارِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَتَاهُ أَمْرٌ يَسُرُّهُ أَوْ بُشِّرَ بِهِ خَرَّ سَاجِدًا شُكْرًا لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

عبدۃ بن عبداللہ خزاعی و احمد بن یوسف سلمی، ابوعاصم، بکار بن عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابی بکرۃ، عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابی بکرۃ، حضرت ابوبکرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جب کوئی خوش کن بات پہنچتی تو اللہ تبارک وتعالیٰ کی شکر گزاری میں سجدے میں گر پڑتے۔

راوی : عبدۃ بن عبداللہ خزاعی و احمد بن یوسف سلمی، ابوعاصم، بکار بن عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابی بکرۃ، عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابی بکرۃ، حضرت ابوبکرہ

نماز گناہوں کا کفارہ ہے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز گناہوں کا کفارہ ہے

جلد : جلد اول   حدیث 1395

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و نصر بن علی، وکیع، مسعر و سفیان، عثمان بن مغیرۃ ثقفی، علی بن ربیعہ والبی، اسماء بن حکم فزاری، حضرت سیدنا علی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ الثَّقَفِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْوَالِبِيِّ عَنْ أَسْمَاءَ بْنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كُنْتُ إِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا يَنْفَعُنِي اللهُ بِمَا شَائَ مِنْهُ وَإِذَا حَدَّثَنِي عَنْهُ غَيْرُهُ اسْتَحْلَفْتُهُ فَإِذَا حَلَفَ صَدَّقْتُهُ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ حَدَّثَنِي وَصَدَقَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا فَيَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوئَ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَقَالَ مِسْعَرٌ ثُمَّ يُصَلِّي وَيَسْتَغْفِرُ اللهَ إِلَّا غَفَرَ اللهُ لَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ و نصر بن علی، و کیع، مسعر و سفیان، عثمان بن مغیرۃ ثقفی، علی بن ربیعہ والبی، اسماء بن حکم فزاری، حضرت سیدنا علی فرماتے ہیں کہ جب میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی بات کو سنتا تو اللہ تعالیٰ جتنا چاہتا مجھے نفع دیتا اور جب کوئی مجھے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث سناتا تو میں (تاکید کی خاطر) اس سے حلف لیتا جب وہ حلف اٹھالیتا تو میں اس کی تصدیق کرتا اور ابو بکر نے مجھے حدیث سنائی اور سچ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص سے بھی کوئی گناہ سرزد ہو جائے پھر وہ خوب اچھی طرح وضو کرے دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے مغفرت مانگے اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرما دیتے ہیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ و نصر بن علی، و کیع، مسعر و سفیان، عثمان بن مغیرۃ ثقفی، علی بن ربیعہ والبی، اسماء بن حکم فزاری، حضرت سیدنا علی

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز گناہوں کا کفارہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 1396

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، سفیان بن عبداللہ، حضرت عاصم بن سفیان ثقفی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَظُنُّهُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ أَنَّهُمْ غَزَوْا غَزْوَةَ السُّلَاسِلِ فَفَاتَهُمْ الْغَزْوُ فَرَابَطُوا ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى مُعَاوِيَةَ وَعِنْدَهُ أَبُو أَيُّوبَ وَعُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ فَقَالَ عَاصِمٌ يَا أَبَا أَيُّوبَ فَاتَنَا الْغَزْوُ الْعَامَ وَقَدْ أُخْبِرْنَا أَنَّهُ مَنْ صَلَّى فِي الْمَسَاجِدِ الْأَرْبَعَةِ غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي أَدُلُّكَ عَلَى أَيْسَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ كَمَا أُمِرَ وَصَلَّى كَمَا أُمِرَ غُفِرَ لَهُ

مَا تَقَدَّمَ مِنْ عَمَلٍ أَكَذَلِكَ يَا عُقْبَةُ قَالَ نَعَمْ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، سفیان بن عبد اللہ، حضرت عاصم بن سفیان ثقفی فرماتے ہیں کہ ہم نے سلاسل کا جہاد کیا لڑائی تو نہ ہوئی صرف مورچہ باندھا پھر معاویہ کے پاس واپس آگئے۔ آپ کے پاس ابوایوب عقبہ بن عامر موجود تھے عاصم نے کہا ایابوایوب! امسال لڑائی نہ ہو سکی اور ہمیں بتایا گیا ہے کہ جو بھی ان چار مساجد میں نماز پڑھ لے اس کے گناہ بخشش دیئے جائیں گے تو انہوں نے کہا اے بھتیجے! میں تمہیں اس سے آسان بات نہ بتاؤں میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جس نے حکم قرآنی کے مطابق وضو کیا اور جیسے نماز کا حکم ہے ویسے نماز پڑھی تو اس کے سابقہ گناہ بخشش دیئے جائیں گے ایسے ہی ہے نا عقبہ؟ فرمایا جی۔

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، سفیان بن عبد اللہ، حضرت عاصم بن سفیان ثقفی

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز گناہوں کا کفارہ ہے

جلد : جلد اول   حدیث 1397

راوی: عبداللہ بن ابی زیاد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، صالح بن عبداللہ بن ابی فروۃ، عامر بن سعد، ابان بن عثمان، حضرت عثمان

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ أَنَّ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ يَقُولُ قَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ بِفِنَائِ أَحَدِكُمْ نَهْرٌ يَجْرِي يَغْتَسِلُ فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ مَا كَانَ يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ قَالَ لَا شَيْئَ قَالَ فَإِنَّ الصَّلَاةَ تُذْهِبُ الذُّنُوبَ كَمَا يُذْهِبُ الْمَائُ الدَّرَنَ

عبد اللہ بن ابی زیاد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، صالح بن عبد اللہ بن ابی فروۃ، عامر بن سعد، ابان بن عثمان، حضرت

عثمان بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا بتاؤ! اگر تم میں سے ایک کے گھر کے سامنے نہر جاری ہو وہ اس میں روزانہ پانچ دفعہ نہائے تو اس پر کچھ میل باقی رہ جائے گا؟ عرض کیا بالکل نہیں۔ تو فرمایا نماز گناہوں کو اسی طرح ختم کر دیتی ہے جیسے پانی میل کو۔

راوی: عبد اللہ بن ابی زیاد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، صالح بن عبد اللہ بن ابی فروۃ، عامر بن سعد، ابان بن عثمان، حضرت عثمان

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز گناہوں کا کفارہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 1398

راوی: سفیان بن وکیع، اسماعیل بن علیہ، سلیمان تیمی، ابوعثمان نہدی، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا أَصَابَ مِنْ امْرَأَةٍ يَعْنِي مَا دُونَ الْفَاحِشَةِ فَلَا أَدْرِي مَا بَلَغَ غَيْرَ أَنَّهُ دُونَ الزِّنَا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَأَنْزَلَ اللهُ سُبْحَانَهُ أَقِمْ الصَّلَاةَ طَرَفَيْ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنْ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِينَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَلِي هَذِهِ قَالَ لِمَنْ أَخَذَ بِهَا

سفیان بن وکیع، اسماعیل بن علیہ، سلیمان تیمی، ابو عثمان نہدی، حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ ایک مرد زنا سے کم کسی درجہ کی معصیت کا مرتکب ہو گیا تو وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس کا ذکر کیا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی (نماز قائم کر دن کے دونوں کناروں میں اور رات کے چند حصوں میں بے شک نیکیاں برائیوں کو ختم کر دیتی ہیں یہ نصیحت ہے یاد رکھنے والوں کیلئے۔ تو اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! کیا یہ میرے لئے ہے؟ فرمایا جو بھی اس پر عمل کر لے اس کے لئے ہے۔ نماز روزہ اور دیگر عبادات سے صغیرہ گناہ معاف ہوتے ہیں۔

راوی : سفیان بن وکیع، اسماعیل بن علیہ، سلیمان تیمی، ابو عثمان نہدی، حضرت عبداللہ بن مسعود

پانچ نمازوں کی فرضیت اور ان کی نگہداشت کا بیان

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

پانچ نمازوں کی فرضیت اور ان کی نگہداشت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1399

راوی: حرملہ بن یحییٰ مصری، عبداللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ اللهُ عَلَى أُمَّتِي خَمْسِينَ صَلَاةً فَرَجَعْتُ بِذَلِكَ حَتَّى آتِيَ عَلَى مُوسَى فَقَالَ مُوسَى مَاذَا افْتَرَضَ رَبُّكَ عَلَى أُمَّتِكَ قُلْتُ فَرَضَ عَلَيَّ خَمْسِينَ صَلَاةً قَالَ فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ فَرَاجَعْتُ رَبِّي فَوَضَعَ عَنِّي شَطْرَهَا فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ فَرَاجَعْتُ رَبِّي فَقَالَ هِيَ خَمْسٌ وَهِيَ خَمْسُونَ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَقُلْتُ قَدْ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ رَبِّي

حرملہ بن یحییٰ مصری، عبداللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے میری امت پر پچاس نمازیں فرض فرمائیں تو میں یہ پچاس نمازیں لے کر واپس ہوا۔ حضرت موسیٰ سے ملاقات ہوگئی تو پوچھنے لگے کہ تمہارے رب نے تمہاری امت پر کیا فرض فرمایا؟ میں نے کہا مجھ پر پچاس نمازیں فرض فرمائیں۔ تو کہنے لگے اپنے رب کی طرف رجوع کرو کیونکہ یہ تمہاری امت کے بس میں نہیں۔ میں نے اپنے رب کی طرف رجوع کیا تو میرے رب نے مجھے ایک حصہ (پچیس نمازیں) معاف فرمادیں۔ پھر میں موسیٰ کے پاس آیا اور ان کو بتایا تو انہوں نے کہا اپنے رب کی طرف رجوع کروں کیونکہ یہ بھی تمہاری امت کے بس میں نہیں۔ میں نے پھر اپنے رب کی طرف رجوع کیا۔ تو رب نے فرمایا یہ

(شمار میں تو) پانچ ہیں اور (ثواب پوری) پچاس پاس آیا تو کہنے لگے اپنے رب کی طرف پھر رجوع کرو۔ میں نے کہا اب تو مجھے اپنے رب سے شرم آرہی ہے۔

راوی : حرملہ بن یحییٰ مصری، عبداللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

پانچ نمازوں کی فرضیت اور ان کی نگہداشت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1400

راوی: ابوبکر بن خلاد باھلی، ولید، شریک، عبداللہ بن عصم ابی علوان، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُصْمٍ أَبِي عُلْوَانَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُمِرَ نَبِيُّکُمْ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسِينَ صَلَاةً فَنَازَلَ رَبَّکُمْ أَنْ يَجْعَلَهَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ

ابو بکر بن خلاد باہلی، ولید، شریک، عبداللہ بن عصم ابی علوان، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پچاس نمازوں کا حکم دیا گیا تو انہوں نے تمہارے رب سے کمی کی درخواست کی کہ ان کو پانچ بنا دیں۔

راوی : ابو بکر بن خلاد باہلی، ولید، شریک، عبداللہ بن عصم ابی علوان، حضرت ابن عباس

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

پانچ نمازوں کی فرضیت اور ان کی نگہداشت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1401

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، عبد ربہ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حبان، ابن محیرز مخدجی، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ الْمُخْدِجِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَمْسُ صَلَوَاتٍ افْتَرَضَهُنَّ اللَّهُ عَلَى عِبَادِهِ فَمَنْ جَاءَ بِهِنَّ لَمْ يَنْتَقِصْ مِنْهُنَّ شَيْئًا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ فَإِنَّ اللَّهَ جَاعِلٌ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَهْدًا أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ جَاءَ بِهِنَّ قَدْ انْتَقَصَ مِنْهُنَّ شَيْئًا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ لَمْ يَكُنْ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، عبدربہ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حبان، ابن محیرز مخدجی، حضرت عبادہ بن صامت فرماتے ہیں کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض فرمائی ہیں جو ان پانچ نمازوں کو پڑھے گا اور ان کو حقیر سمجھ کر ان میں کسی قسم کی کوتاہی کرنے سے بچے گا تو اللہ تعالیٰ کا اس کے لئے یہ عہد ہے کہ اس کو جنت میں داخل فرمائیں گے اور جو ان نمازوں کو اس طرح پڑھے کہ ان کو حقیر سمجھ کر ان میں کوتاہی بھی کرے تو اللہ تعالیٰ کا اس کے لئے کوئی عہد نہیں چاہیں عذاب دیں چاہیں معاف فرمادیں۔

راوی: *محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، عبدربہ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حبان، ابن محیرز مخدجی، حضرت عبادہ بن صامت*

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

پانچ نمازوں کی فرضیت اور ان کی نگہداشت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1402

راوی: عیسیٰ بن حماد مصری، لیث بن سعد، سعید مقبری، شریک بن عبداللہ بن ابی نمر، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ

أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ فِي الْمَسْجِدِ دَخَلَ رَجُلٌ عَلَى جَمَلٍ فَأَنَاخَهُ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ عَقَلَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ أَيُّكُمْ مُحَمَّدٌ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ قَالَ فَقَالُوا هَذَا الرَّجُلُ الْأَبْيَضُ الْمُتَّكِئُ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ يَا ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَبْتُكَ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي سَائِلُكَ وَمُشَدِّدٌ عَلَيْكَ فِي الْمَسْأَلَةِ فَلَا تَجِدَنَّ عَلَيَّ فِي نَفْسِكَ فَقَالَ سَلْ مَا بَدَا لَكَ قَالَ لَهُ الرَّجُلُ نَشَدْتُكَ بِرَبِّكَ وَرَبِّ مَنْ قَبْلَكَ آللهُ أَرْسَلَكَ إِلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ بِاللهِ آللهُ أَمَرَكَ أَنْ تُصَلِّيَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ بِاللهِ آللهُ أَمَرَكَ أَنْ تَصُومَ هَذَا الشَّهْرَ مِنْ السَّنَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ بِاللهِ آللهُ أَمَرَكَ أَنْ تَأْخُذَ هَذِهِ الصَّدَقَةَ مِنْ أَغْنِيَائِنَا فَتَقْسِمَهَا عَلَى فُقَرَائِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ نَعَمْ فَقَالَ الرَّجُلُ آمَنْتُ بِمَا جِئْتَ بِهِ وَأَنَا رَسُولُ مَنْ وَرَائِي مِنْ قَوْمِي وَأَنَا ضِمَامُ بْنُ ثَعْلَبَةَ أَخُو بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ

عیسیٰ بن حماد مصری، لیث بن سعد، سعید مقربی، شریک بن عبداللہ بن ابی نمر، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں ایک بار ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک صاحب اونٹ پر سوار مسجد میں داخل ہوئے مسجد میں اونٹ بٹھایا پھر اسے باندھ دیا پھر پوچھا تم میں محمد کون ہیں؟ اس وقت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کے درمیان تکیہ لگائے ہوئے تھے۔ تو صحابہ نے کہا یہ گورے مرد تکیہ لگائے ہوئے تو ان صاحب نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا اے عبدالمطلب کے بیٹے! تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جی! میں تمہاری طرف متوجہ ہوں۔ تو ان صاحب نے عرض کیا اے محمد! میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں اور پوچھنے میں سختی ہوگی اس کو برا نہ منایئے گا۔ آپ نے فرمایا جو جی میں آئے پوچھ لو۔ تو اس نے کہا میں آپ کو آپ کے رب کی اور آپ سے پہلوں کے رب کی قسم دیتا ہوں بتایئے کیا اللہ نے آپ کو تمام انسانوں کی طرف بھیجا ہے؟ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بخدا! جی ہاں۔ اس نے کہا میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں بتایئے کیا آپ کو اللہ نے حکم دیا کہ دن رات میں پانچ نمازیں پڑھیں؟ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بخدا! جی۔ اس نے عرض کیا میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کیا اللہ نے آپ کو سال میں اس ماہ کے روزوں کا حکم دیا ہے؟ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بخدا! جی۔ اس نے کہا میں آپ کو قسم دیتا ہوں اللہ کی بتایئے کیا آپ کو اللہ نے حکم دیا کہ ہمارے مالداروں سے یہ زکوۃ وصول کر کے ہمارے ناداروں میں تقسیم کریں؟ آپ نے فرمایا بخدا! جی۔ تو ان صاحب نے کہا میں آپ کے لائے ہوئے دین پر ایمان لایا اور میں اپنے پیچھے اپنی پوری قوم کا قاصد ہوں اور میں بنو سعد بن بکر قبیلہ کا ایک فرد ضمام بن ثعلبہ ہوں۔

راوی : عیسیٰ بن حماد مصری، لیث بن سعد، سعید مقبری، شریک بن عبداللہ بن ابی نمر، حضرت انس بن مالک

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

پانچ نمازوں کی فرضیت اور ان کی نگہداشت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1403

راوی : یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، بقیہ بن ولید، ضبارۃ بن عبداللہ بن ابی سلیل، دوید بن نافع، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوقتادہ بن ربعی

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا ضُبَارَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السُّلَيْكِ أَخْبَرَنِي دُوَيْدُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ إِنَّ أَبَا قَتَادَةَ بْنَ رِبْعِيٍّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ افْتَرَضْتُ عَلَى أُمَّتِكَ خَمْسَ صَلَوَاتٍ وَعَهِدْتُ عِنْدِي عَهْدًا أَنَّهُ مَنْ حَافَظَ عَلَيْهِنَّ لِوَقْتِهِنَّ أَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ لَمْ يُحَافِظْ عَلَيْهِنَّ فَلَا عَهْدَ لَهُ عِنْدِي

یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، بقیہ بن ولید، ضبارۃ بن عبداللہ بن ابی سلیل، دوید بن نافع، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوقتادہ بن ربعی فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں نے آپ کی امت پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں اور یہ عہد کر لیا ہے کہ جو ان نمازوں کی وقت کے مطابق نگہداشت کرے گا اس کو جنت میں داخل کروں گا اور جو ان کی نگہداشت نہ کرے اس کے لئے میرے پاس کوئی عہد نہیں۔

راوی : یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، بقیہ بن ولید، ضبارۃ بن عبداللہ بن ابی سلیل، دوید بن نافع، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوقتادہ بن ربعی

مسجد حرام اور مسجد نبوی میں نماز کی فضیلت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مسجد حرام اور مسجد نبوی میں نماز کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 1404

راوی : ابومصعب مدینی، ابن ابی بکر، مالك بن انس، زید بن رباح و عبیداللہ بن ابی عبداللہ، ابوعبداللہ اغر، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدَنِيُّ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ رَبَاحٍ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ابومصعب مدینی، ابن ابی بکر، مالک بن انس، زید بن رباح وعبید اللہ بن ابی عبد اللہ، ابوعبد اللہ اغر، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری اس مسجد میں ایک نماز مسجد حرام کے علاوہ باقی مساجد میں ہزار نمازوں سے افضل ہے۔ دوسری سند سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : ابومصعب مدینی، ابن ابی بکر، مالک بن انس، زید بن رباح وعبید اللہ بن ابی عبد اللہ، ابوعبد اللہ اغر، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مسجد حرام اور مسجد نبوی میں نماز کی فضیلت

جلد : جلد اول　　حدیث 1405

راوی: اسحق بن منصور، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنْ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

اسحاق بن منصور، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی نے فرمایا میری اس مسجد میں ایک نماز مسجد حرام کے علاوہ باقی مساجد میں ہزار نمازوں سے افضل ہے۔

راوی: اسحق بن منصور، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مسجد حرام اور مسجد نبوی میں نماز کی فضیلت

جلد : جلد اول　　حدیث 1406

راوی: اسماعیل بن اسد، زکریا بن عدی، عبیداللہ بن عمرو، عبدالکریم، عطاء، حضرت جابر

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَصَلَاةٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَفْضَلُ مِنْ مِائَةِ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ

اسماعیل بن اسد، زکریا بن عدی، عبید اللہ بن عمرو، عبدالکریم، عطاء، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری اس مسجد میں ایک نماز مسجد حرام کے علاوہ باقی مساجد کی ہزار نمازوں سے افضل ہے اور مسجد حرام میں ایک نماز دیگر

مساجد کی لاکھ نمازوں سے افضل ہے۔

راوی : اسماعیل بن اسد، زکریابن عدی، عبید اللہ بن عمرو، عبدالکریم، عطاء، حضرت جابر

مسجد بیت المقدس میں نماز کی فضیلت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مسجد بیت المقدس میں نماز کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 1407

راوی : اسماعیل بن عبداللہ رقی، عیسیٰ بن یونس، ثور بن یزید، زیاد بن ابی سودة، عثمان بن ابی سودة، نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی باندی حضرت میمونہ

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي سَوْدَةَ عَنْ أَخِيهِ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سَوْدَةَ عَنْ مَيْمُونَةَ مَوْلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَفْتِنَا فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ أَرْضُ الْمَحْشَرِ وَالْمَنْشَرِ ائْتُوهُ فَصَلُّوا فِيهِ فَإِنَّ صَلَاةً فِيهِ كَأَلْفِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ أَتَحَمَّلَ إِلَيْهِ قَالَ فَتُهْدِي لَهُ زَيْتًا يُسْرَجُ فِيهِ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَهُوَ كَمَنْ أَتَاهُ

اسماعیل بن عبداللہ رقی، عیسیٰ بن یونس، ثور بن یزید، زیاد بن ابی سودة، عثمان بن ابی سودة، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باندی حضرت میمونہ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہمیں بیت المقدس کے متعلق بتایئے۔ فرمایا وہ حشر کی اور زندہ ہو کر اٹھنے کی زمین ہے وہاں جا کر نماز پڑھو کیونکہ وہاں نماز باقی جگہوں کی ہزار نمازوں کے برابر ہے۔ میں نے عرض کیا بتایئے اگر میں وہاں جانے کی استطاعت نہ پاؤں؟ فرمایا وہاں کے لئے تیل بھیج دو جس نے روشنی کا انتظام ہو جا ایسا کرلے وہ بھی وہاں جانے والے کی مانند ہے۔

راوی : اسماعیل بن عبداللہ رقی، عیسیٰ بن یونس، ثور بن یزید، زیاد بن ابی سودة، عثمان بن ابی سودة، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باندی حضرت میمونہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مسجد بیت المقدس میں نماز کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 1408

راوی : عبیداللہ بن جہم انماطی، ایوب بن سوید، ابوزرعہ شیبانی یحییٰ بن ابی عمر، عبداللہ بن دیلمی، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَهْمِ الْأَنْمَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ السَّيْبَانِيِّ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا فَرَغَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ مِنْ بِنَائِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سَأَلَ اللَّهَ ثَلَاثًا حُكْمًا يُصَادِفُ حُكْمَهُ وَمُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ وَأَلَّا يَأْتِيَ هَذَا الْمَسْجِدَ أَحَدٌ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ فِيهِ إِلَّا خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا اثْنَتَانِ فَقَدْ أُعْطِيَهُمَا وَأَرْجُو أَنْ يَكُونَ قَدْ أُعْطِيَ الثَّالِثَةَ

عبیداللہ بن جہم انماطی، ایوب بن سوید، ابوزرعہ شیبانی یحییٰ بن ابی عمر، عبداللہ بن دیلمی، حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب سلیمان بن داؤد علیہما السلام بیت المقدس کی تعمیر سے فارغ ہوئے تو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے تین چیزیں مانگیں ایسے فیصلے جو اللہ کے فیصلہ کے مطابق ہوں اور ایسی شاہی جو ان کے بعد کسی کو نہ ملے اور یہ کہ اس مسجد میں جو بھی صرف اور صرف نماز کے ارادے سے آئے تو وہ اس مسجد سے اس طرح گناہوں سے پاک ہو کر نکلے جس طرح پیدائش کے دن تھا۔ نبی نے فرمایا کہ دو تو انکو مل گئیں تیسری کی بھی مجھے امید ہے کہ مل گئی ہو گی۔

راوی : عبیداللہ بن جہم انماطی، ایوب بن سوید، ابوزرعہ شیبانی یحییٰ بن ابی عمر، عبداللہ بن دیلمی، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مسجد بیت المقدس میں نماز کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 1409

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِي هَذَا وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلیٰ، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کجاوے نہ باندھے جائیں مگر تین مساجد کی طرف مسجد حرام میری یہ مسجد اور مسجد اقصیٰ۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلیٰ، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مسجد بیت المقدس میں نماز کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 1410

راوی: ہشام بن عمار، محمد بن شعیب، یزید بن ابی مریم، قزعہ، حضرت ابوسعید اور عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ إِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى وَإِلَى مَسْجِدِي هَذَا

ہشام بن عمار، محمد بن شعیب، یزید بن ابی مریم، قزعہ، حضرت ابوسعید اور عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کجاوے نہ باندھے جائیں مگر تین مساجد کی طرف مسجد حرام مسجد اقصیٰ اور میری یہ مسجد۔

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن شعیب، یزید بن ابی مریم، قزعہ، حضرت ابوسعید اور عبداللہ بن عمرو بن عاص

مسجد قباء میں نماز کی فضیلت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مسجد قباء میں نماز کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 1411

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ عبدالحمید بن جعفر، ابوالابرد مولیٰ بنی خطمۃ، حضرت اسید بن ظہیر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَبْرَدِ مَوْلَى بَنِي خَطْمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أُسَيْدَ بْنَ ظُهَيْرٍ الْأَنْصَارِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِ قُبَاءٍ كَعُمْرَةٍ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ عبدالحمید بن جعفر، ابوالابرد مولیٰ بنی خطمہ، حضرت اسید بن ظہیر جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی بیان فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجد قباء میں (پڑھی گئی) ایک نماز (ثواب میں) عمرہ کے برابر ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ عبدالحمید بن جعفر، ابوالابرد مولیٰ بنی خطمہ، حضرت اسید بن ظہیر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مسجد قباء میں نماز کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 1412

راوی: ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل و عیسیٰ بن یونس، محمد بن سلیمان کرمانی، ابوامامہ بن سہل بن حنیف، حضرت سہل بن حنیف

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكَرْمَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ يَقُولُ قَالَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَطَهَّرَ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ أَتَى مَسْجِدَ قُبَاءَ فَصَلَّى فِيهِ صَلَاةً كَانَ لَهُ كَأَجْرِ عُمْرَةٍ

ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل و عیسیٰ بن یونس، محمد بن سلیمان کرمانی، ابوامامہ بن سہل بن حنیف، حضرت سہل بن حنیف بیان فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اپنے گھر خوب پاکی حاصل کرے پھر مسجد قباء آکر نماز پڑھے اس کو عمرہ کے برابر اجر ملے گا۔

راوی: ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل و عیسیٰ بن یونس، محمد بن سلیمان کرمانی، ابوامامہ بن سہل بن حنیف، حضرت سہل بن حنیف

جامع مسجد میں نماز کی فضیلت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جامع مسجد میں نماز کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 1413

راوی: ہشام بن عمار، ابوالخطاب دمشقی، زریق ابوعبداللہ الہانی، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا رُزَيْقٌ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَلْهَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ بِصَلَاةٍ وَصَلَاتُهُ فِي مَسْجِدِ الْقَبَائِلِ بِخَمْسٍ وَعِشْرِينَ صَلَاةً وَصَلَاتُهُ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي يُجَمَّعُ فِيهِ بِخَمْسِ مِائَةِ صَلَاةٍ وَصَلَاتُهُ فِي الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى بِخَمْسِينَ أَلْفِ صَلَاةٍ وَصَلَاتُهُ فِي مَسْجِدِي بِخَمْسِينَ أَلْفِ صَلَاةٍ وَصَلَاةٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ بِمِائَةِ أَلْفِ صَلَاةٍ

ہشام بن عمار، ابوالخطاب دمشقی، زریق ابوعبداللہ الہانی، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مرد کا اپنے گھر میں نماز پڑھنا ایک نماز کے برابر ہے اور محلہ کی مسجد میں نماز پڑھنا پچیس نمازوں کے برابر اور جامع مسجد میں نماز پڑھنا پانچ سو نمازوں کے برابر ہے اور مسجد اقصیٰ میں نماز پڑھنا پچاس ہزار نمازوں کے برابر ہے اور میری مسجد میں نماز پڑھنا پچاس ہزار نمازوں کے برابر ہے اور مسجد حرام میں نماز پڑھنا ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، ابوالخطاب دمشقی، زریق ابوعبداللہ الہانی، حضرت انس بن مالک

منبر کی ابتداء

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

منبر کی ابتداء

جلد : جلد اول حدیث 1414

راوی: اسماعیل بن عبداللہ رقی، عبیداللہ بن عمرو رقی، عبداللہ بن محمد بن عقیل، طفیل بن ابی ابن کعب، حضرت ابی بن کعب

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَى جِذْعٍ إِذْ كَانَ الْمَسْجِدُ عَرِيشًا وَكَانَ يَخْطُبُ إِلَى ذَلِكَ الْجِذْعِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ هَلْ لَكَ أَنْ نَجْعَلَ لَكَ شَيْئًا تَقُومُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حَتَّى يَرَاكَ النَّاسُ وَتُسْمِعَهُمْ خُطْبَتَكَ قَالَ نَعَمْ فَصَنَعَ لَهُ ثَلَاثَ دَرَجَاتٍ فَهِيَ الَّتِي أَعْلَى الْمِنْبَرِ فَلَمَّا وُضِعَ الْمِنْبَرُ وَضَعُوهُ فِي مَوْضِعِهِ الَّذِي هُوَ فِيهِ فَلَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُومَ إِلَى الْمِنْبَرِ مَرَّ إِلَى الْجِذْعِ الَّذِي كَانَ يَخْطُبُ إِلَيْهِ فَلَمَّا جَاوَزَ الْجِذْعَ خَارَ حَتَّى تَصَدَّعَ وَانْشَقَّ فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا سَمِعَ صَوْتَ الْجِذْعِ فَمَسَحَهُ بِيَدِهِ حَتَّى سَكَنَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَّى إِلَيْهِ فَلَمَّا هُدِمَ الْمَسْجِدُ وَغُيِّرَ أَخَذَ ذَلِكَ الْجِذْعَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَكَانَ عِنْدَهُ فِي بَيْتِهِ حَتَّى بَلِيَ فَأَكَلَتْهُ الْأَرَضَةُ وَعَادَ رُفَاتًا

اسماعیل بن عبداللہ رقی، عبید اللہ بن عمرو رقی، عبداللہ بن محمد بن عقیل، طفیل بن ابی ابن کعب، حضرت ابی بن کعب فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک درخت کے تنے کی طرف نماز پڑھاتے تھے جب مسجد پر چھپر تھا اور آپ اسی درخت سے ٹیک لگا کر خطبہ بھی ارشاد فرماتے تو ایک صحابی نے عرض کیا اگر ہم کوئی چیز تیار کریں کہ آپ اس پر کھڑے ہوں جمعہ کے روز تاکہ لوگ آپ کو دیکھیں اور آپ خطبہ ارشاد فرمائیں تو اس کی اجازت ہو گی؟ فرمایا جی۔ تو ان صحابی نے تین سیرھیاں بنائیں وہی اب تک منبر پر ہیں جب منبر تیار ہو گیا تو صحابہ نے اسی جگہ رکھا جہاں اب ہے جب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منبر پر کھڑے ہونے کا ارادہ فرمایا تو آپ اسی ٹنڈ (کاٹی گئی لکڑی) کے پاس سے گزرے جس پر ٹیک لگا کر خطبہ دیا کرتے تھے جب اس ٹنڈے سے آگے بڑھے تو وہ چیخا حتیٰ کہ اس کی آواز تیز ہو گئی اور پھٹ گئی اسکی آواز سن کر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر سے اترے اور اس پر ہاتھ پھیرتے رہے۔ حتیٰ کہ اسکو سکون ہو گیا پھر آپ منبر پر تشریف لے گئے جب آپ نماز پڑھتے تو اسی ٹنڈ کے قریب نماز پڑھتے جب مسجد ڈھائی گئی اور بدلی گئی تو وہ ٹنڈ حضرت ابی بن کعب نے لے لیا وہ ان کے پاس ان کے گھر میں رہا حتیٰ کہ پرانا ہو گیا پھر اسکو دیمک کھا گئی اور ریزہ ریزہ ہو گیا۔

<u>راوی</u> : اسماعیل بن عبداللہ رقی، عبید اللہ بن عمرو رقی، عبداللہ بن محمد بن عقیل، طفیل بن ابی ابن کعب، حضرت ابی بن کعب

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

منبر کی ابتداء

جلد : جلد اول حدیث 1415

راوی: ابوبکر بن خلاد باھلی، بھزبن اسد، حماد بن سلمہ، عمار بن ابی عمار، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ إِلَى جِذْعٍ فَلَمَّا اتَّخَذَ الْمِنْبَرَ ذَهَبَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَحَنَّ الْجِذْعُ فَأَتَاهُ فَاحْتَضَنَهُ فَسَكَنَ فَقَالَ لَوْلَمْ أَحْتَضِنْهُ لَحَنَّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

ابو بکر بن خلاد باہلی، بہز بن اسد، حماد بن سلمہ، عمار بن ابی عمار، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک تنے کے سہارے خطبہ ارشاد فرماتے جب منبر تیار ہوا تو آپ منبر کی طرف بڑھے اس پر منبر رونے لگا۔ آپ منبر کے قریب آئے اس کو سینے سے لگایا تو اس کی آواز تھم گئی۔ آپ نے فرمایا اگر میں اس کو سینہ سے نہ لگاتا تو یہ قیامت تک روتا رہتا۔

راوی : ابو بکر بن خلاد باہلی، بہز بن اسد، حماد بن سلمہ، عمار بن ابی عمار، حضرت انس

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

منبر کی ابتداء

جلد : جلد اول حدیث 1416

راوی: احمد بن ثابت جحدری، سفیان بن عیینہ، ابوحازم

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ اخْتَلَفَ النَّاسُ فِي مِنْبَرِ رَسُولِ اللهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَيِّ شَيْئٍ هُوَ فَأَتَوْا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ فَسَأَلُوهُ فَقَالَ مَا بَقِيَ أَحَدٌ مِنْ النَّاسِ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي هُوَ مِنْ أَثْلِ الْغَابَةِ عَمِلَهُ فُلَانٌ مَوْلَى فُلَانَةَ نَجَّارٌ فَجَائَ بِهِ فَقَامَ عَلَيْهِ حِينَمَا وُضِعَ فَاسْتَقْبَلَ وَقَامَ النَّاسُ خَلْفَهُ فَقَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَرَجَعَ الْقَهْقَرَى حَتَّى سَجَدَ بِالْأَرْضِ ثُمَّ عَادَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَقَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ فَقَامَ ثُمَّ رَجَعَ الْقَهْقَرَى حَتَّى سَجَدَ بِالْأَرْضِ

احمد بن ثابت جحدری، سفیان بن عیینہ، ابوحازم سے روایت ہے کہ لوگوں کا اس بارے میں اختلاف ہوا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا منبر کس چیز سے بنا ہے ؟ تو وہ سہل بن سعد کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے پوچھا تو فرمایا لوگوں میں کوئی بھی مجھ سے زیادہ جاننے والا باقی نہ رہا۔ وہ غابہ کے جھاؤ کا فلاں بڑھئی جو فلانی عورت کا غلام ہے اس نے بنایا۔ یہ غلام منبر لے کر آیا جب رکھا گیا تو آپ اس پر کھڑے ہوئے اور قبلہ کی طرف منہ کیا لوگ آپ کے پیچھے کھڑے ہو گئے آپ نے قرآت فرمائی پھر رکوع کیا پھر رکوع سے سر اٹھا کر الٹے پاؤں پیچھے ہٹے اور (منبر سے اتر) زمین پر سجدہ کیا۔ پھر منبر پر تشریف لے گئے پھر قرآت فرمائی رکوع کیا پھر کھڑے ہو کر پیچھے کو ہوئے اور زمین پر سجدہ کیا۔

راوی : احمد بن ثابت جحدری، سفیان بن عیینہ، ابوحازم

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

منبر کی ابتداء

جلد : جلد اول حدیث 1417

راوی: ابوبشر بکر بن خلف، ابن ابی عدی، سلیمان تیمی، ابونضرۃ، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ إِلَى أَصْلِ شَجَرَةٍ أَوْ قَالَ إِلَى جِذْعٍ ثُمَّ اتَّخَذَ مِنْبَرًا قَالَ فَحَنَّ الْجِذْعُ قَالَ جَابِرٌ حَتَّى سَمِعَهُ أَهْلُ الْمَسْجِدِ حَتَّى أَتَاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَهُ فَسَكَنَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَوْ لَمْ يَأْتِهِ لَحَنَّ إِلَى يَوْمِ

الْقِيَامَةِ

ابو بشر بکر بن خلف، ابن ابی عدی، سلیمان تیمی، ابو نضرۃ، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک درخت کے تنے سے ٹیک لگا کر کھڑے ہوتے پھر منبر بنا۔ فرماتے ہیں کہ تنا رونے لگا جابر کہتے ہیں کہ اس کے رونے کی آواز مسجد والوں نے بھی سنی۔ یہاں تک کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اس پر ہاتھ پھیرا تو وہ سکون میں آگیا تو ایک صاحب نے کہا اگر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے پاس نہ آتے تو قیامت تک روتا ہی رہتا۔

راوی : ابو بشر بکر بن خلف، ابن ابی عدی، سلیمان تیمی، ابو نضرۃ، حضرت جابر بن عبد اللہ

نماز میں لمبا قیام کرنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں لمبا قیام کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1418

راوی: عبداللہ بن عامر بن زوارۃ و سوید بن سعید، علی بن مسهر، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ صَلَّيْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزَلْ قَائِمًا حَتَّى هَمَمْتُ بِأَمْرِ سَوْءٍ قُلْتُ وَمَا ذَاكَ الْأَمْرُ قَالَ هَمَمْتُ أَنْ أَجْلِسَ وَأَتْرُكَهُ

عبد اللہ بن عامر بن زوارۃ و سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، ابو وائل، حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ ایک رات میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز شروع کر دی آپ مسلسل قیام میں رہے حتیٰ کہ میں نے نامناسب کام کا ارادہ کر لیا (ابو وائل کہتے ہیں) میں نے کہا وہ نامناسب کام کیا تھا؟ تو فرمایا میں نے یہ ارادہ کیا کہ آپ کو چھوڑ کر خود بیٹھ جاؤں۔

راوی : عبداللہ بن عامر بن زوارۃ وسوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں لمبا قیام کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1419

راوی: ھشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زیاد بن علاقہ، مغیرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ سَمِعَ الْمُغِيرَةَ يَقُولُ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زیاد بن علاقہ، مغیرہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں کھڑے ہوئے۔ یہاں تک کہ آپ کے قدم مبارک سوج گئے۔ تو آپ سے عرض کیا گیا کہ اے اللہ کے رسول! اللہ نے آپ کے گزشتہ و آئندہ گناہ معاف فرما دیئے (پھر اتنی مشقت برداشت کرنے کی کیا ضرورت؟) فرمایا کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زیاد بن علاقہ، مغیرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں لمبا قیام کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1420

راوی: ابوهشام رفاعی محمد بن یزید، یحییٰ بن یمان، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَتَّى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ اللَّهَ قَدْ غَفَرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

ابوہشام رفاعی محمد بن یزید، یحیٰی بن یمان، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے رہتے حتیٰ کہ آپ کے قدم مبارک سوج جاتے آپ سے عرض کیا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے سابقہ آئندہ گناہ معاف فرما دیئے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا پھر میں شکر گزار بندہ نہ بنوں؟

راوی: ابوہشام رفاعی محمد بن یزید، یحیٰی بن یمان، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں لمبا قیام کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1421

راوی: بکر بن خلف ابوبشر، ابوعاصم، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ قَالَ طُولُ الْقُنُوتِ

بکر بن خلف ابوبشر، ابوعاصم، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ کون سی نماز افضل ہے؟ فرمایا جس میں لمبا قیام ہو۔

راوی : بکر بن خلف ابوبشر، ابوعاصم، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

سجدے بہت سے کرنے کا بیان

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سجدے بہت سے کرنے کا بیان

جلد : جلد اول　　حدیث 1422

راوی: هشام بن عمار و عبدالرحمن بن ابراهیم دمشقی، ولید بن مسلم، عبدالرحمن بن ثابت بن ثوبان، ثابت بن ثوبان، مکحول، کثیر بن مرة، ابوفاطمه

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ أَنَّ أَبَا فَاطِمَةَ حَدَّثَهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ أَسْتَقِيمُ عَلَيْهِ وَأَعْمَلُهُ قَالَ عَلَيْكَ بِالسُّجُودِ فَإِنَّكَ لَا تَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَكَ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ بِهَا عَنْكَ خَطِيئَةً

ہشام بن عمار و عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، عبدالرحمن بن ثابت بن ثوبان، ثابت بن ثوبان، مکحول، کثیر بن مرۃ، ابوفاطمہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! مجھے ایسا عمل بتایئے کہ میں استقامت اور دوام کے ساتھ اس پر کار بند رہوں۔ آپ نے ارشاد فرمایا اپنے اوپر سجدہ لازم کرلو کیونکہ جب بھی اللہ تعالیٰ کے لئے سجدہ کروگے اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے تمہارا ایک درجہ بلند فرمادیں گے اور ایک خطا مٹادیں گے۔

راوی : ہشام بن عمار و عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، عبدالرحمن بن ثابت بن ثوبان، ثابت بن ثوبان، مکحول، کثیر بن مرۃ، ابوفاطمہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سجدے بہت سے کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1423

راوی : عبدالرحمن بن ابراهیم، ولید بن مسلم، عبدالرحمن بن عمروابوعمرو اوزاعی، ولید بن هشام معیطی، حضرت معدان بن ابی طلحه یعمری

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو أَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُعَيْطِيُّ حَدَّثَهُ مَعْدَانُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيُّ قَالَ لَقِيتُ ثَوْبَانَ فَقُلْتُ لَهُ حَدِّثْنِي حَدِيثًا عَسَى اللَّهُ أَنْ يَنْفَعَنِي بِهِ قَالَ فَسَكَتَ ثُمَّ عُدْتُ فَقُلْتُ مِثْلَهَا فَسَكَتَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ لِي عَلَيْكَ بِالسُّجُودِ لِلَّهِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً قَالَ مَعْدَانُ ثُمَّ لَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ

عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، عبد الرحمن بن عمرو ابو عمرو اوزاعی، ولید بن ہشام معیطی، حضرت معدان بن ابی طلحہ یعمری کہتے ہیں کہ میں ثوبان سے ملا تو ان سے عرض کیا کہ مجھے کوئی حدیث سنایئے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس سے نفع عطا فرمائیں گے۔ فرماتے ہیں وہ خاموش رہے۔ میں نے پھر یہی عرض کیا تو آپ خاموش ہی رہے تین بار ایسا ہی ہوا۔ پھر مجھے فرمانے لگے اللہ کو سجدہ کرنے (یعنی نماز) کا اہتمام کیا کرو کیونکہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو بندہ بھی اللہ تعالیٰ کو ایک سجدہ کرے اللہ تعالیٰ اس سجدہ کی وجہ سے اس کا ایک درجہ بلند فرما دیتے ہیں اور ایک خطا معاف فرماتے ہیں۔ حضرت معدان کہتے ہیں پھر میں حضرت ابو درداء سے ملا ان سے دریافت کیا تو انہوں نے بھی ایسا ہی فرمایا۔

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، عبد الرحمن بن عمرو ابو عمرو اوزاعی، ولید بن ہشام معیطی، حضرت معدان بن ابی طلحہ یعمری

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سجدے بہت سے کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1424

راوی : عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، خالد بن یزید مری، یونس بن میسرۃ بن حلبس، صنابحی، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ الْمُرِّيِّ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ عَنْ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً وَمَحَا عَنْهُ بِهَا سَيِّئَةً وَرَفَعَ لَهُ بِهَا دَرَجَةً فَاسْتَكْثِرُوا مِنْ السُّجُودِ

عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، خالد بن یزید مری، یونس بن میسرۃ بن حلبس، صنابحی، حضرت عبادہ بن صامت فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو بندہ اللہ تعالیٰ کو ایک سجدہ بھی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ اس کے لئے ایک نیکی لکھیں گے اور ایک گناہ معاف فرمادیں گے اور ایک درجہ بلند فرمائیں گے۔ اس لئے بکثرت سجدے کیا کرو۔

راوی : عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، خالد بن یزید مری، یونس بن میسرۃ بن حلبس، صنابحی، حضرت عبادہ بن صامت

سب سے پہلے بندے سے نماز کا حساب لیا جائے گا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سب سے پہلے بندے سے نماز کا حساب لیا جائے گا

جلد : جلد اول   حدیث 1425

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ ومحمد بن بشار، یزید بن ہارون، سفیان بن حسین، علی بن زید، حضرت انس بن حکیم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ حَكِيمٍ الضَّبِّيِّ قَالَ قَالَ لِي أَبُو هُرَيْرَةَ إِذَا أَتَيْتَ أَهْلَ مِصْرِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الصَّلَاةُ الْمَكْتُوبَةُ فَإِنْ أَتَمَّهَا وَإِلَّا قِيلَ انْظُرُوا هَلْ لَهُ مِنْ تَطَوُّعٍ فَإِنْ كَانَ لَهُ تَطَوُّعٌ أُكْمِلَتْ الْفَرِيضَةُ مِنْ تَطَوُّعِهِ ثُمَّ يُفْعَلُ بِسَائِرِ الْأَعْمَالِ الْمَفْرُوضَةِ مِثْلُ ذَلِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ ومحمد بن بشار، یزید بن ہارون، سفیان بن حسین، علی بن زید، حضرت انس بن حکیم کہتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ نے مجھے فرمایا جب تم اپنے شہر والوں کے پاس جاؤ تو ان کو بتانا کہ میں (ابوہریرہ) نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا مسلمان بندے سے قیامت کے روز سب سے پہلے فرض نماز کا حساب ہو گا۔ اگر اس نے نمازیں پوری کی ہوں گی تو ٹھیک ورنہ کہا جائے گا دیکھو اس کے پاس نفل ہیں؟ اگر اس کے پاس نفل ہوں گے تو فرضوں کی تکمیل نوافل کے ذریعہ کر دی جائے گی پھر باقی فرض اعمال میں بھی ایسا ہی ہو گا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ ومحمد بن بشار، یزید بن ہارون، سفیان بن حسین، علی بن زید، حضرت انس بن حکیم

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سب سے پہلے بندے سے نماز کا حساب لیا جائے گا

جلد : جلد اول حدیث 1426

راوی: احمد بن سعید دارمی، سلیمان بن حرب، حماد بن سلمہ، داؤد بن ابی ہند، زرارہ بن اوفی، حضرت تمیم داری

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا حُمَيْدٌ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَدَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَلَاتُهُ فَإِنْ أَكْمَلَهَا كُتِبَتْ لَهُ نَافِلَةً فَإِنْ لَمْ يَكُنْ أَكْمَلَهَا قَالَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ لِمَلَائِكَتِهِ انْظُرُوا هَلْ تَجِدُونَ لِعَبْدِي مِنْ تَطَوُّعٍ فَأَكْمِلُوا بِهَا مَا ضَيَّعَ مِنْ فَرِيضَتِهِ ثُمَّ تُؤْخَذُ الْأَعْمَالُ عَلَى حَسَبِ ذَلِكَ

احمد بن سعید دارمی، سلیمان بن حرب، حماد بن سلمہ، داؤد بن ابی ہند، زرارہ بن اوفی، حضرت تمیم داری سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بندے سے قیامت کے روز سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا اگر اس نے نمازیں پوری ہوں گی تو اس کے نفل علیحدہ سے لکھے جائیں گے اور اگر اس نے نماز پوری نہ کی ہوگی تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرمائیں گے دیکھو کیا میرے بندے کے پاس نفل ہیں؟ تو ان نوافل کے ذریعے جو فرائض اس نے ضائع کر دیئے ان کی تکمیل کر دو پھر باقی اعمال کا حساب بھی اسی طرح ہوگا۔

راوی : احمد بن سعید دارمی، سلیمان بن حرب، حماد بن سلمہ، داؤد بن ابی ہند، زرارہ بن اوفی، حضرت تمیم داری

نفل نماو ہاں نہ پڑھے جہاں فرض پڑھے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نفل نماو ہاں نہ پڑھے جہاں فرض پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 1427

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، لیث، حجاج بن عبید، ابراہیم بن اسماعیل، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَعِيلَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ إِذَا صَلَّى أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ أَوْ عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ يَعْنِي

السُّبْحَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، لیث، حجاج بن عبید، ابراہیم بن اسماعیل، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی نفل پڑھنے لگے تو کیا وہ اس سے عاجز ہوتا ہے کہ آگے بڑھ جائے یا پیچھے ہٹ جائے یا دائیں بائیں ہو جائے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، لیث، حجاج بن عبید، ابراہیم بن اسماعیل، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نفل نماز وہاں نہ پڑھے جہاں فرض پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 1428

راوی: محمد بن یحییٰ، قتیبہ، ابن وہب، عثمان بن عطاء، عطاء، حضرت مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَائٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصَلِّي الْإِمَامُ فِي مُقَامِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ الْمَكْتُوبَةَ حَتَّى يَتَنَحَّى عَنْهُ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَائٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْمُغِيرَةِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

محمد بن یحییٰ، قتیبہ، ابن وہب، عثمان بن عطاء، عطاء، حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا امام نے جہاں فرض نماز پڑھائیں وہیں نفل نماز نہ پڑھے بلکہ وہاں سے ہٹ جائے۔ دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی: محمد بن یحییٰ، قتیبہ، ابن وہب، عثمان بن عطاء، عطاء، حضرت مغیرہ بن شعبہ

مسجد میں نماز کے لئے ایک جگہ ہمیشہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مسجد میں نماز کے لئے ایک جگہ ہمیشہ

جلد : جلد اول   حدیث 1429

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع ابوبشر بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، حمید بن جعفر، جعفر، تمیم بن محمود، حضرت عبدالرحمن بن شبل

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ مَحْمُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَلَاثٍ عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ وَعَنْ فِرْشَةِ السَّبُعِ وَأَنْ يُوطِنَ الرَّجُلُ الْمَكَانَ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ كَمَا يُوطِنُ الْبَعِيرُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع ابوبشر بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، حمید بن جعفر، جعفر، تمیم بن محمود، حضرت عبدالرحمن بن شبل کہتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین باتوں سے منع فرمایا ایک کوّے کی طرح ٹھونگیں مارنے سے (یعنی جلدی جلدی چھوٹے چھوٹے سجدے کرنا اور جلسہ بھی پوری طرح نہ کرنا) دوسرے درندے کی طرح بازو بچھانے سے (سجدہ میں بازو زمین پر بچھا دینا جیسے کتا بھیڑیا بچھاتا ہے) تیسرے نماز پڑھنے کے لئے مستقل طور پر ایک متعین کر لینا جیسے اونٹ اپنی جگہ متعین کر لیتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع ابوبشر بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، حمید بن جعفر، جعفر، تمیم بن محمود، حضرت عبدالرحمن بن شبل

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مسجد میں نماز کے لئے ایک جگہ ہمیشہ

جلد : جلد اول حدیث 1430

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرۃ بن عبدالرحمن مخزومی، یزید بن ابی عبید، حضرت سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّهُ كَانَ يَأْتِي إِلَى سُبْحَةِ الضُّحَى فَيَعْمِدُ إِلَى الْأُسْطُوَانَةِ دُونَ الْمُصْحَفِ فَيُصَلِّ قَرِيبًا مِنْهَا فَأَقُولُ لَهُ أَلَا تُصَلِّي هَاهُنَا وَأُشِيرُ إِلَى بَعْضِ نَوَاحِي الْمَسْجِدِ فَيَقُولُ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرَّى هَذَا الْمَقَامَ

یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرۃ بن عبدالرحمن مخزومی، یزید بن ابی عبید، حضرت سلمہ بن اکوع سے روایت ہے کہ وہ چاشت کی نماز کے لئے آتے تو اس ستون کے پاس جاتے جہاں مصحف رکھا رہتا ہے اس کے قریب ہی نماز پڑھتے۔ یزید بن ابی عبید کہتے ہیں میں نے مسجد کے ایک کونے کی طرف اشارہ کر کے حضرت سلمہ بن اکوع سے کہا آپ یہاں نماز کیوں نہیں پڑھتے؟ تو فرمانے لگے میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس مقام کا قصد کرتے دیکھا۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرۃ بن عبدالرحمن مخزومی، یزید بن ابی عبید، حضرت سلمہ بن اکوع

نماز کے لئے جوتا اتار کر کہاں رکھے؟

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز کے لئے جوتا اتار کر کہاں رکھے؟

جلد : جلد اول حدیث 1431

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی بن سعید، ابن جریج، محمد بن عباد، حضرت عبداللہ بن سائب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ الْفَتْحِ فَجَعَلَ نَعْلَيْهِ عَنْ يَسَارِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید، ابن جریج، محمد بن عباد، حضرت عبداللہ بن سائب فرماتے ہیں کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فتح مکہ کے دن نماز پڑھتے دیکھا آپ نے اپنے جوتے بائیں جانب اتارے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید، ابن جریج، محمد بن عباد، حضرت عبداللہ بن سائب

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز کے لئے جوتا اتار کر کہاں رکھے؟

جلد : جلد اول حدیث 1432

راوی : اسحق بن ابراهیم بن حبیب و محمد بن اسماعیل، عبدالرحمن محاربی، عبدالله بن ابی سعید، ابوسعید، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْزِمْ نَعْلَيْكَ قَدَمَيْكَ فَإِنْ خَلَعْتَهُمَا فَاجْعَلْهُمَا بَيْنَ رِجْلَيْكَ وَلَا تَجْعَلْهُمَا عَنْ يَمِينِكَ وَلَا عَنْ يَمِينِ صَاحِبِكَ وَلَا وَرَائَكَ فَتُؤْذِيَ مَنْ خَلْفَكَ

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب و محمد بن اسماعیل، عبدالرحمن محاربی، عبداللہ بن ابی سعید، ابوسعید، حضرت ابوہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے جوتے پاؤں میں رکھو۔ اگر اتارو تو ان کو قدموں کے درمیان میں رکھو۔ نہ دائیں نہ بائیں اور نہ ہی پیچھے کہ کہیں (ان کی وجہ سے) پیچھے والوں کو تکلیف پہنچاؤ۔

راوی : اسحق بن ابراہیم بن حبیب و محمد بن اسماعیل، عبدالرحمن محاربی، عبداللہ بن ابی سعید، ابوسعید، حضرت ابوہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

بیمار کی عیادت

باب : جنازوں کا بیان

بیمار کی عیادت

جلد : جلد اول حدیث 1433

راوی: ہناد بن سری، ابوالاحوص، ابواسحق، حارث، حضرت علی

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتَّةٌ بِالْمَعْرُوفِ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ وَيُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ وَيَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ وَيَتْبَعُ جِنَازَتَهُ إِذَا مَاتَ وَيُحِبُّ لَهُ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

ہناد بن سری، ابوالاحوص، ابو اسحاق، حارث، حضرت علی فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان کے مسلمان کے ذمہ چھ حق ہیں۔ جب اس سے ملاقات ہو تو سلام کرے اگر وہ دعوت کرے تو قبول کرے جب چھینکے تو اس کو (یَرحَمُکَ اللہ) کہہ جواب دے بیمار ہو تو عیادت کرے اور فوت ہو جائے تو اسکے جنازہ میں شریک ہو اور اسکے لئے وہ سب کچھ پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہو۔

راوی : ہناد بن سری، ابوالاحوص، ابواسحق، حارث، حضرت علی

باب : جنازوں کا بیان

بیمار کی عیادت

جلد : جلد اول حدیث 1434

راوی : ابوبشر بکر بن خلف و محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبدالحمید بن جعفر، جعفر، حکیم بن افلح، حضرت ابومسعود

حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ أَرْبَعُ خِلَالٍ يُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ وَيَشْهَدُهُ إِذَا مَاتَ وَيَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ

ابوبشر بکر بن خلف و محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبدالحمید بن جعفر، جعفر، حکیم بن افلح، حضرت ابومسعود سے روایت کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کے (دوسرے) مسلمان پر چار حق ہیں جب چھینکے تو جواب دے بلائے تو اس کے پاس جائے مر جائے تو جنازہ میں شریک ہو بیمار ہو جائے تو عیادت کرے۔

راوی : ابوبشر بکر بن خلف و محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبدالحمید بن جعفر، جعفر، حکیم بن افلح، حضرت ابومسعود

باب : جنازوں کا بیان

بیمار کی عیادت

جلد : جلد اول حدیث 1435

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنْ حَقِّ الْمُسْلِمِ عَلَی الْمُسْلِمِ رَدُّ التَّحِيَّةِ وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَشُهُودُ الْجِنَازَةِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ إِذَا حَمِدَ اللَّهَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں سلام کا جواب دینا دعوت قبول کرنا جنازہ میں شریک ہونا بیمار کی عیادت کرنا چھینکنے پر (اَلحَمدُ للہ) کہے تو (یَرحَمُکَ اللہ) کہنا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

بیمار کی عیادت

جلد : جلد اول حدیث 1436

راوی: محمد بن صنعانی، سفیان، منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْکَدِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ عَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاشِيًا وَأَبُو بَکْرٍ وَأَنَا فِي بَنِي سَلَمَةَ

محمد بن عبد اللہ صنعانی، سفیان، منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابو بکر چل کر میری عیادت کو تشریف لائے جبکہ میں بنو سلمہ میں تھا (مدینہ سے دو میل دور ہے)۔

راوی : محمد بن صنعانی، سفیان، منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : جنازوں کا بیان

بیمار کی عیادت

جلد : جلد اول حدیث 1437

راوی: ھشام بن عمار، مسلمہ بن علی، ابن جریج، حمید طویل، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعُودُ مَرِيضًا إِلَّا بَعْدَ ثَلَاثٍ

ہشام بن عمار، مسلمہ بن علی، ابن جریج، حمید طویل، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تین رات بعد بیمار کی عیادت فرماتے تھے۔

راوی: ہشام بن عمار، مسلمہ بن علی، ابن جریج، حمید طویل، حضرت انس بن مالک

باب : جنازوں کا بیان

بیمار کی عیادت

جلد : جلد اول حدیث 1438

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عقبہ بن خالد سکونی، موسیٰ بن محمد بن ابراھیم تیمی، محمد بن ابراھیم تیمی، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ السَّكُونِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلْتُمْ عَلَى الْمَرِيضِ فَنَفِّسُوا لَهُ فِي الْأَجَلِ فَإِنَّ ذَلِكَ لَا

يَرُدُّ شَيْئًا وَهُوَ يَطِيبُ بِنَفْسِ الْمَرِيضِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عقبہ بن خالد سکونی، موسیٰ بن محمد بن ابراہیم تیمی، محمد بن ابراہیم تیمی، حضرت ابوسعید خدری بیان فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم بیمار کے پاس جاؤ تو اس کو زندگی کی امید دلاؤ کیونکہ یہ کسی چیز کو لوٹا تو نہیں سکتا لیکن بیمار کے دل کو خوش کر دیتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عقبہ بن خالد سکونی، موسیٰ بن محمد بن ابراہیم تیمی، محمد بن ابراہیم تیمی، حضرت ابوسعید خدری

باب : جنازوں کا بیان

بیمار کی عیادت

جلد : جلد اول حدیث 1439

راوی: حسن بن علی خلال، صفوان بن هبیرة، ابومکین، عکرمه، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ هُبَيْرَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَكِينٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا فَقَالَ مَا تَشْتَهِي قَالَ أَشْتَهِي خُبْزَ بُرٍّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ خُبْزُ بُرٍّ فَلْيَبْعَثْ إِلَى أَخِيهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَهَى مَرِيضُ أَحَدِكُمْ شَيْئًا فَلْيُطْعِمْهُ

حسن بن علی خلال، صفوان بن ہبیرۃ، ابو مکین، عکرمہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرد کی عیادت کی تو اس کو پوچھا کس چیز کی خواہش ہے؟ کہنے لگا گندم کی روٹی کی۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے پاس گندم کی روٹی ہو تو اپنے بھائی کے ہاں بھیج دے پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے بیمار کو کسی چیز کی خواہش ہو تو اس کو وہ چیز کھلا دے۔

راوی : حسن بن علی خلال، صفوان بن ہبیرۃ، ابو مکین، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : جنازوں کا بیان

بیمار کی عیادت

جلد : جلد اول   حدیث 1440

راوی: سفیان بن وکیع، ابویحیی حمانی، اعمش، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَرِيضٍ يَعُودُهُ فَقَالَ أَتَشْتَهِي شَيْئًا أَتَشْتَهِي كَعْكًا قَالَ نَعَمْ فَطَلَبُوا لَهُ

سفیان بن وکیع، ابویحییٰ حمانی، اعمش، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک بیمار کے پاس عیادت کے لئے تشریف لے گئے۔ آپ نے پوچھا کس چیز کی خواہش ہے؟ کیا روٹی کی خواہش ہے؟ کہنے لگا جی۔ تو لوگوں نے اس کیلئے روٹی منگوائی۔

راوی: سفیان بن وکیع، ابویحییٰ حمانی، اعمش، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک

باب : جنازوں کا بیان

بیمار کی عیادت

جلد : جلد اول   حدیث 1441

راوی: جعفر بن مسافر، کثیر بن هشام، جعفر بن برقان، میمون بن مهران، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلْتَ عَلَى مَرِيضٍ فَمُرْهُ أَنْ يَدْعُوَ لَكَ فَإِنَّ دُعَائَهُ كَدُعَائِ الْمَلَائِكَةِ

جعفر بن مسافر، کثیر بن ہشام، جعفر بن برقان، میمون بن مہران، حضرت عمر بن خطاب فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا جب تم بیمار کے پاس جاؤ اس سے کہو کہ تمہارے حق میں دعا کرے کیونکہ اس کی دعا فرشتوں کی دعا کے برابر ہے۔

راوی: جعفر بن مسافر، کثیر بن ہشام، جعفر بن برقان، میمون بن مہران، حضرت عمر بن خطاب

بیمار کی عیادت کا ثواب

باب: جنازوں کا بیان

بیمار کی عیادت کا ثواب

جلد : جلد اول حدیث 1442

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَتَى أَخَاهُ الْمُسْلِمَ عَائِدًا مَشَى فِي خَرَافَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَجْلِسَ فَإِذَا جَلَسَ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ فَإِنْ كَانَ غُدْوَةً صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُمْسِيَ وَإِنْ كَانَ مَسَائً صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُصْبِحَ

عثمان بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کے لیے آرہا ہو تو وہ جنت میں چل رہا ہے یہاں تک کہ بیٹھ جائے اور جب وہ بیٹھ جائے تو رحمت اس کو ڈھانپ لیتی ہے اگر صبح کا وقت ہو تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے رحمت و بخشش کی دعا کرتے ہیں اور اگر شام کا وقت ہو تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعا کرتے ہیں۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت علی

باب : جنازوں کا بیان

بیمار کی عیادت کا ثواب

جلد : جلد اول   حدیث 1443

راوی: محمد بن بشار، یوسف بن یعقوب، ابوسنان قسملی، عثمان بن ابی سودة، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو سِنَانٍ الْقَسْمَلِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سَوْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَادَ مَرِيضًا نَادَى مُنَادٍ مِنْ السَّمَائِ طِبْتَ وَطَابَ مَمْشَاكَ وَتَبَوَّأْتَ مِنْ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا

محمد بن بشار، یوسف بن یعقوب، ابوسنان قسملی، عثمان بن ابی سودة، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کسی بیمار کی عیادت کرے تو آسمان سے ایک فرشتہ اعلان کرتا ہے کہ تم نے خوب کیا اور تمہارا چلنا بھی پسندیدہ ہے اور تم نے جنت میں گھر بنالیا۔

راوی : محمد بن بشار، یوسف بن یعقوب، ابوسنان قسملی، عثمان بن ابی سودة، حضرت ابوہریرہ

میّت کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کرنا

باب : جنازوں کا بیان

میّت کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1444

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد احمر، یزید بن کیسان، ابوحازم، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، یزید بن کیسان، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے مردوں (یعنی قریب المرگ) کو لَااِلٰہَ اِلَّا اللہ کی تلقین کیا کرو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، یزید بن کیسان، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

میّت کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1445

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرحمن بن مہدی، سلیمان بن بلال، عمارۃ بن غزیہ، یحییٰ بن عمارۃ، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

محمد بن یحییٰ، عبد الرحمن بن مہدی، سلیمان بن بلال، عمارۃ بن غزیہ، یحییٰ بن عمارۃ، حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے مرنے والوں کو لَااِلٰہَ اِلَّا اللہ کی تلقین کیا کرو۔

راوی : محمد بن یحیٰی، عبد الرحمن بن مہدی، سلیمان بن بلال، عمارۃ بن غزیہ، یحیٰی بن عمارۃ، حضرت ابو سعید خدری

باب : جنازوں کا بیان

میت کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1446

راوی: محمد بن بشار، ابوعامر، کثیر بن یزید، اسحق بن عبداللہ بن جعفر، حضرت عبداللہ بن جعفر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ لِلْأَحْيَائِ قَالَ أَجْوَدُ وَأَجْوَدُ

محمد بن بشار، ابوعامر، کثیر بن یزید، اسحاق بن عبد اللہ بن جعفر، حضرت عبد اللہ بن جعفر فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے مرنے والوں کو ان کلمات کی تلقین کیا کرو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! زندہ کیلئے یہ دعا پڑھنا کیسا ہے؟ فرمایا بہت عمدہ ہے بہت عمدہ ہے۔

راوی : محمد بن بشار، ابوعامر، کثیر بن یزید، اسحق بن عبد اللہ بن جعفر، حضرت عبد اللہ بن جعفر

موت کے قریب بیمار کے پاس کیا بات کی جائے؟

باب : جنازوں کا بیان

موت کے قریب بیمار کے پاس کیا بات کی جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 1447

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ وعلی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرْتُمْ الْمَرِيضَ أَوْ الْمَيِّتَ فَقُولُوا خَيْرًا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ فَلَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سَلَمَةَ قَدْ مَاتَ قَالَ قُولِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلَهُ وَأَعْقِبْنِي مِنْهُ عُقْبَى حَسَنَةً قَالَتْ فَفَعَلْتُ فَأَعْقَبَنِي اللَّهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، حضرت ام سلمہ فرماتی ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم بیمار یا مرنے والے کے پاس جاؤ تو بھلائی کی بات کہو کیونکہ فرشتے تمہاری باتوں پر آمین کہتے ہیں۔ جب ابو سلمہ کا انتقال ہوا تو میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! ابو سلمہ فوت ہو گئے۔ آپ نے فرمایا یہ دعا مانگو اے اللہ میری اور ان کی بخشش فرما دیجئے اور مجھے ان کا بہتر بدل عطا فرما دیجئے۔ ام سلمہ کہتی ہیں کہ میں نے یہ دعا مانگ لی اور اللہ تعالیٰ نے مجھیا بو سلمہ سے بہتر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عطا فرما دیئے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، حضرت ام سلمہ

باب : جنازوں کا بیان

موت کے قریب بیمار کے پاس کیا بات کی جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 1448

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن حسن بن شقیق، ابن مبارک، سلیمان تیمی، عثمان، حضرت معقل بن یسار

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ

وَلَيْسَ بِالنَّهْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَؤُهَا عِنْدَ مَوْتَاكُمْ يَعْنِي يس

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن حسن بن شقیق، ابن مبارک، سلیمان تیمی، عثمان، حضرت معقل بن یسار فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے مردوں (قریب المرگ) کے پاس سورۃ یٰسین پڑھا کرو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن حسن بن شقیق، ابن مبارک، سلیمان تیمی، عثمان، حضرت معقل بن یسار

باب: جنازوں کا بیان

موت کے قریب بیمار کے پاس کیا بات کی جائے؟

جلد: جلد اول — حدیث 1449

راوی: محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، محمد بن اسماعیل، محاربی، محمد بن اسحق، حارث بن فضیل، زہری، عبدالرحمن بن کعب بن مالک، حضرت کعب بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ فُضَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا حَضَرَتْ كَعْبًا الْوَفَاةُ أَتَتْهُ أُمُّ بِشْرٍ بِنْتُ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُورٍ فَقَالَتْ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنْ لَقِيتَ فُلَانًا فَاقْرَأْ عَلَيْهِ مِنِّي السَّلَامَ قَالَ غَفَرَ اللَّهُ لَكِ يَا أُمَّ بِشْرٍ نَحْنُ أَشْغَلُ مِنْ ذَلِكَ قَالَتْ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِينَ فِي طَيْرٍ خُضْرٍ تَعْلُقُ بِشَجَرِ الْجَنَّةِ قَالَ بَلَى قَالَتْ فَهُوَ ذَاكَ

محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، محمد بن اسماعیل، محاربی، محمد بن اسحاق، حارث بن فضیل، زہری، عبدالرحمن بن کعب بن مالک، حضرت کعب بن مالک کی وفات کا جب وقت آیا تو حضرت ام بشر بنت براء بن معرور آئیں اور کہنے لگیں ایا ابو عبدالرحمن اگر تم فلاں سے ملو تو

اس کو میری طرف سے سلام کہنا۔ کہنے لگے اے ام بشر اللہ تمہاری مغفرت فرمائے ہمیں اتنی فرصت کہاں ہو گی (کہ سلام پہنچائیں) تو کہنے لگیں اے ابو عبدالرحمن تم نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے نہ سنا کہ مؤمنین کی روحیں پرندوں میں ہوتی ہیں جو جنت کے درخت سے لٹکتے پھرتے ہیں کہنے لگے کیوں نہیں (ضرور سنا ہے) کہنے لگیں بس پھر یہی بات ہے۔

راوی: محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، محمد بن اسماعیل، محاربی، محمد بن اسحق، حارث بن فضیل، زہری، عبدالرحمن بن کعب بن مالک، حضرت کعب بن مالک

باب : جنازوں کا بیان

موت کے قریب بیمار کے پاس کیا بات کی جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 1450

راوی: احمد بن ازہر، محمد بن عیسیٰ، یوسف بن ماجشون، محمد بن منکدر، حضرت محمد بن منکدر رحمۃ علیہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يَمُوتُ فَقُلْتُ اقْرَأْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامَ

احمد بن ازہر، محمد بن عیسیٰ، یوسف بن ماجشون، محمد بن منکدر، حضرت محمد بن منکدر رحمۃ علیہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت جابر بن عبداللہ کے پاس گیا وہ قریب المرگ تھے تو میں نے عرض کیا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں میرا اسلام عرض کیجئے گا۔

راوی: احمد بن ازہر، محمد بن عیسیٰ، یوسف بن ماجشون، محمد بن منکدر، حضرت محمد بن منکدر رحمۃ علیہ

مومن کو نزع یعنی موت کی سختی میں اجر وثواب حاصل ہوتا ہے

باب : جنازوں کا بیان

مومن کو نزع یعنی موت کی سختی میں اجر وثواب حاصل ہوتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1451

راوی: ھشام بن عمار، ولید بن مسلم، اوزاعی، عطاء، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا حَمِيمٌ لَهَا يَخْنُقُهُ الْمَوْتُ فَلَمَّا رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بِهَا قَالَ لَهَا لَا تَبْتَئِسِي عَلَى حَمِيمِكِ فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ حَسَنَاتِهِ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، اوزاعی، عطاء، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس آئے اس وقت ان کے پاس ان کا ایک رشتہ دار بھی تھا جن کا دم گھٹ رہا تھا (موت قریب تھی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عائشہ کی پریشانی کو دیکھا تو فرمایا اپنے رشتہ دار پر غمگین مت ہونا کیونکہ یہ بھی اس کی نیکیوں میں سے ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، اوزاعی، عطاء، حضرت عائشہ

باب : جنازوں کا بیان

مومن کو نزع یعنی موت کی سختی میں اجر وثواب حاصل ہوتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1452

راوی: بکر بن خلف ابوبشر، یحییٰ بن سعید، مثنی بن سعید، قتادة، ابن بریدة، حضرت بریدہ

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَمُوتُ بِعَرَقِ الْجَبِينِ

بکر بن خلف ابو بشر، یحییٰ بن سعید، مثنی بن سعید، قتادة، ابن بریدة، حضرت بریدہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن پیشانی کے پسینہ سے مرتا ہے۔

راوی : بکر بن خلف ابو بشر، یحییٰ بن سعید، مثنی بن سعید، قتادة، ابن بریدة، حضرت بریدہ

باب : جنازوں کا بیان

مومن کو نزع یعنی موت کی سختی میں اجر وثواب حاصل ہوتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1453

راوی: روح بن فرج، نصر بن حماد، موسیٰ بن کردم، محمد بن قیس، ابوبردة، حضرت ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ كَرْدَمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى تَنْقَطِعُ مَعْرِفَةُ الْعَبْدِ مِنْ النَّاسِ قَالَ إِذَا عَايَنَ

روح بن فرج، نصر بن حماد، موسیٰ بن کردم، محمد بن قیس، ابوبردة، حضرت ابوموسیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا بندے کی لوگوں سے جان پہچان کب ختم ہو جاتی ہے فرمایا جب مشاہدہ کر لے (آخرت کی چیزوں مثلاً ملائکہ وغیرہ گا)۔

راوی : روح بن فرج، نصر بن حماد، موسیٰ بن کردم، محمد بن قیس، ابوبردة، حضرت ابوموسیٰ

میّت کی آنکھیں بند کرنا

باب : جنازوں کا بیان

میّت کی آنکھیں بند کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1454

راوی: اسماعیل بن اسد، معاویہ بن عمرو، ابو اسحق فزاری، خالد حذاء، ابوقلابہ، قبیصہ بن ذویب، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي سَلَمَةَ وَقَدْ شَقَّ بَصَرُهُ فَأَغْمَضَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الرُّوحَ إِذَا قُبِضَ تَبِعَهُ الْبَصَرُ

اسماعیل بن اسد، معاویہ بن عمرو، ابو اسحاق فزاری، خالد حذاء، ابوقلابہ، قبیصہ بن ذویب، حضرت ام سلمہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوسلمہ کے پاس آئے۔ ان کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں آپ نے ان کی آنکھیں بند کر دیں پھر فرمایا جب روح قبض ہوتی ہے تو نگاہ اس کے پیچھے پیچھے جاتی ہے۔

راوی : اسماعیل بن اسد، معاویہ بن عمرو، ابو اسحق فزاری، خالد حذاء، ابوقلابہ، قبیصہ بن ذویب، حضرت ام سلمہ

باب : جنازوں کا بیان

میّت کی آنکھیں بند کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1455

راوی: ابوداؤد سلیمان بن توبہ، عاصم بن علی، قزعہ بن سوید، حمید اعرج، زہری، محمود بن لبید، شداد، حضرت شداد

بن اوس

حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرْتُمْ مَوْتَاكُمْ فَأَغْمِضُوا الْبَصَرَ فَإِنَّ الْبَصَرَ يَتْبَعُ الرُّوحَ وَقُولُوا خَيْرًا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُؤَمِّنُ عَلَى مَا قَالَ أَهْلُ الْبَيْتِ

ابوداؤد سلیمان بن توبہ، عاصم بن علی، قزعہ بن سوید، حمید اعرج، زہری، محمود بن لبید، شداد، حضرت شداد بن اوس بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا جب تم اپنے مردوں کے پاس جاؤ تو ان کی آنکھیں بند کر دو اس لئے کہ نگاہ روح کے پیچھے پیچھے جاتی ہے اور بھلی بات کہو اس لئے کہ فرشتے میّت والوں کی بات پر آمین کہتے ہیں۔

راوی: ابوداؤد سلیمان بن توبہ، عاصم بن علی، قزعہ بن سوید، حمید اعرج، زہری، محمود بن لبید، شداد، حضرت شداد بن اوس

میّت کا بوسہ لینا

باب : جنازوں کا بیان

میّت کا بوسہ لینا

جلد : جلد اول　　　حدیث 1456

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ وعلی بن محمد، وکیع، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَبَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ وَهُوَ مَيِّتٌ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى دُمُوعِهِ تَسِيلُ عَلَى خَدَّيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ صدیقہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عثمان بن مظعون کے مرنے کے بعد ان کا بوسہ لیا۔ گویا وہ منظر میری آنکھوں کے سامنے ہے کہ آپ کے آنسو رخساروں پر بہہ رہے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ صدیقہ

باب : جنازوں کا بیان

میّت کا بوسہ لینا

جلد : جلد اول　　　حدیث 1457

راوی : احمد بن سنان و عباس بن عبدالعظیم و سھل بن ابی سھل، یحییٰ بن سعید، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبیداللہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَيِّتٌ

احمد بن سنان و عباس بن عبد العظیم و سہل بن ابی سہل، یحییٰ بن سعید، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم کی وفات کے بعد حضرت ابو بکر نے آپ کا بوسہ لیا۔

راوی : احمد بن سنان و عباس بن عبد العظیم و سہل بن ابی سہل، یحییٰ بن سعید، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ، حضرت ابن عباس

میت کو نہلانا

باب : جنازوں کا بیان

میت کو نہلانا

جلد : جلد اول   حدیث 1458

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالوہاب، ثقفی، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ام عطیہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نُغَسِّلُ ابْنَتَهُ أُمَّ كُلْثُومٍ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ بِمَائٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حَقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالوہاب، ثقفی، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ام عطیہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے ہم آپ کی صاحبزادی ام کلثوم کو نہلا رہی تھیں۔ آپ نے فرمایا اگر تم مناسب سمجھو تو پانی میں بیری کے پتے ڈال کر تین یا پانچ یا اس سے زائد مرتبہ ان کو غسل دو اور آخری مرتبہ تھوڑا سا کافور بھی ملا لینا اور جب غسل سے فارغ ہو جاؤ تو مجھے اطلاع کر دینا۔ جب ہم فارغ ہوئیں تو ہم نے اطلاع کر دی آپ نے اپنا تہبند ہماری طرف پھینکا اور کہا یہ ان کے اندر کا کپڑا بنا دو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالوہاب، ثقفی، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ام عطیہ

باب : جنازوں کا بیان

میت کو نہلانا

جلد : جلد اول حدیث 1459

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالوہاب ثقفی، ایوب، حفصہ، ام عطیہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُحَمَّدٍ وَكَانَ فِي حَدِيثِ حَفْصَةَ اغْسِلْنَهَا وِتْرًا وَكَانَ فِيهِ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا وَكَانَ فِيهِ ابْدَؤُا بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوئِ مِنْهَا وَكَانَ فِيهِ أَنَّ أُمَّ عَطِيَّةَ قَالَتْ وَمَشَطْنَاهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالوہاب ثقفی، ایوب، حفصہ، ام عطیہ دوسری روایت بھی ویسی ہی ہے جیسے اوپر گزری اور اس میں یہ بھی ہے کہ ان کو طاق مرتبہ غسل دو اور پہلی روایت میں تھا کہ تین یا پانچ مرتبہ غسل دو اور اس میں یہ بھی ہے کہ دائیں سے ابتداء کرو اور عضاء وضو سے شروع کرو اور اس حدیث میں یہ بھی ہے کہ ام عطیہ نے کہا کہ ہم نے انکے بالوں میں کنگھی کر کے تین چوٹیاں بنا دیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالوہاب ثقفی، ایوب، حفصہ، ام عطیہ

باب : جنازوں کا بیان

میت کو نہلانا

جلد : جلد اول حدیث 1460

راوی: بشر بن آدم، روح بن عبادة ابن جریج، حبیب بن ابی ثابت، عاصم بن ضمرة، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبْرِزْ فَخِذَكَ وَلَا تَنْظُرْ إِلَى فَخِذِ حَيٍّ وَلَا مَيِّتٍ

بشر بن آدم، روح بن عبادۃ ابن جریج، حبیب بن ابی ثابت، عاصم بن ضمرۃ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ارشاد فرمایا اپنی ران ننگی نہ کرنا اور کسی زندہ یا مردہ کی ران پر (بھی) نظر نہ ڈالنا۔

راوی : بشر بن آدم، روح بن عبادة ابن جریج، حبیب بن ابی ثابت، عاصم بن ضمرة، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

باب : جنازوں کا بیان

میّت کو نہلانا

جلد : جلد اول حدیث 1461

راوی: محمد بن مصفی حمصی، بقیہ بن ولید، مبشر بن عبید، زید بن اسلم، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ مُبَشِّرِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُغَسِّلْ مَوْتَاكُمْ الْمَأْمُونُونَ

محمد بن مصفی حمصی، بقیہ بن ولید، مبشر بن عبید، زید بن اسلم، حضرت عبداللہ بن عمر بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا چاہئے کہ تمہارے مردوں کو بااعتماد لوگ غسل دیں۔

راوی : محمد بن مصفی حمصی، بقیہ بن ولید، مبشر بن عبید، زید بن اسلم، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : جنازوں کا بیان

میّت کو نہلانا

جلد : جلد اول حدیث 1462

راوی: علی بن محمد، عبدالرحمن محاربی، عباد بن کثیر، عمرو بن خالد، حبیب بن ابی ثابت، عاصم بن ضمرۃ، حضرت علی کرم اللہ وجھہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا وَكَفَّنَهُ وَحَنَّطَهُ وَحَمَلَهُ وَصَلَّى عَلَيْهِ وَلَمْ يُفْشِ عَلَيْهِ مَا رَأَى خَرَجَ مِنْ خَطِيئَتِهِ مِثْلَ يَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

علی بن محمد، عبدالرحمن محاربی، عباد بن کثیر، عمرو بن خالد، حبیب بن ابی ثابت، عاصم بن ضمرۃ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کسی میّت کو نہلائے کفن پہنائے خوشبو لگائے اور اس کو اٹھائے نماز جنازہ پڑھے اور کوئی عیب وغیرہ دیکھا تو اس کو ظاہر نہ کرے وہ اپنی خطاؤں سے ایسے پاک صاف ہو جاتا ہے جیسے پیدائش کے دن تھا۔

راوی: علی بن محمد، عبدالرحمن محاربی، عباد بن کثیر، عمرو بن خالد، حبیب بن ابی ثابت، عاصم بن ضمرۃ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

باب: جنازوں کا بیان

میّت کو نہلانا

جلد: جلد اول حدیث 1463

راوی: محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، عبدالعزیزبن مختار، سھل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ

محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، عبدالعزیز بن مختار، سہل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کسی میّت کو غسل دے تو اس کو (بعد میں) خود بھی غسل کر لینا چاہئے۔

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد العزیز بن مختار، سہل بن ابی صالح، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ

مرد کا اپنی بیوی کو اور بیوی کا خاوند کو غسل دینا

باب : جنازوں کا بیان

مرد کا اپنی بیوی کو اور بیوی کا خاوند کو غسل دینا

جلد : جلد اول حدیث 1464

راوی : محمد بن یحیی، احمد بن خالد زهبی، محمد بن اسحق، یحیی بن عباد بن عبد الله بن زبیر، عباد بن عبد الله زبیر، حضرت عائشه صدیقه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الذَّهَبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَوْ كُنْتُ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا غَسَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ نِسَائِهِ

محمد بن یحییٰ، احمد بن خالد زہبی، محمد بن اسحاق، یحییٰ بن عباد بن عبد اللہ بن زبیر، عباد بن عبد اللہ زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ بیان فرماتی ہیں کہ اگر مجھے پہلے وہ خیال آ جاتا جو بعد میں آیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات ہی غسل دیتیں۔

راوی : محمد بن یحییٰ، احمد بن خالد زہبی، محمد بن اسحق، یحییٰ بن عباد بن عبد اللہ بن زبیر، عباد بن عبد اللہ زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ

باب : جنازوں کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث　1465

راوی : محمد بن یحییٰ، احمد بن حنبل، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، یعقوب بن عتبہ، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَجَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْبَقِيعِ فَوَجَدَنِي وَأَنَا أَجِدُ صُدَاعًا فِي رَأْسِي وَأَنَا أَقُولُ وَا رَأْسَاهُ فَقَالَ بَلْ أَنَا يَا عَائِشَةُ وَا رَأْسَاهُ ثُمَّ قَالَ مَا ضَرَّكِ لَوْ مِتِّ قَبْلِي فَقُمْتُ عَلَيْكِ فَغَسَّلْتُكِ وَكَفَّنْتُكِ وَصَلَّيْتُ عَلَيْكِ وَدَفَنْتُكِ

محمد بن یحییٰ، احمد بن حنبل، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، یعقوب بن عتبہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بقیع سے واپس تشریف لائے تو مجھے اس حالت میں پایا کہ میرے سر میں درد تھا اور میں کراہ رہی تھی ہائے میرا سر۔ آپ نے فرمایا اے عائشہ! میں کہتا ہوں ہائے میرا سر (یعنی میرے سر میں بھی درد ہے) پھر فرمایا اگر تم مجھ سے قبل فوت ہو جاؤ تو تمہارا کیا نقصان میں تمہارا کام کروں گا غسل دوں گا کفن دوں گا اور تمہارا جنازہ پڑھا کر دفن کر دوں گا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، احمد بن حنبل، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، یعقوب بن عتبہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عائشہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیسے غسل دیا گیا؟

باب : جنازوں کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیسے غسل دیا گیا؟

جلد : جلد اول　　　حدیث　1466

راوی: سعید بن یحییٰ بن ازھرواسطی، ابومعاویہ، ابوبردہ، علقمہ بن مرثد، ابن بریدہ، حضرت بریدہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْأَزْهَرِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا أَخَذُوا فِي غُسْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَادَاهُمْ مُنَادٍ مِنْ الدَّاخِلِ لَا تَنْزِعُوا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصَهُ

سعید بن یحییٰ بن ازہر واسطی، ابو معاویہ، ابوبردہ، علقمہ بن مرثد، ابن بریدہ، حضرت بریدہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غسل دینے لگے تو اندر سے کسی پکارنے والے نے پکارا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قمیص نہ اتارنا (اس سے قبل صحابہ اکرام تردد میں تھے کہ غسل کے لئے کپڑے اتاریں یا نہیں)۔

راوی: سعید بن یحییٰ بن ازہر واسطی، ابو معاویہ، ابوبردہ، علقمہ بن مرثد، ابن بریدہ، حضرت بریدہ

باب : جنازوں کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیسے غسل دیا گیا؟

جلد : جلد اول حدیث 1467

راوی: یحییٰ بن حذام، صفوان بن عیسیٰ، معمر، زھری، سعید بن مسیب، حضرت علی بن ابی طالب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خِذَامٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ لَمَّا غَسَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ يَلْتَمِسُ مِنْهُ مَا يَلْتَمِسُ مِنْ الْمَيِّتِ فَلَمْ يَجِدْهُ فَقَالَ بِأَبِي الطَّيِّبُ طِبْتَ حَيًّا وَطِبْتَ مَيِّتًا

یحییٰ بن حذام، صفوان بن عیسیٰ، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت علی بن ابی طالب فرماتے ہیں کہ نبی کو غسل دیا تو ڈھونڈنے لگے اس چیز کو جس کو عام میّت میں ڈھونڈتے ہیں (یعنی پیٹ وغیرہ ذرا دبا کر دیکھتے ہیں کہ نجاست نکلے تو صاف کر دیں) سوانکو کچھ نہ

ملا تو فرمایا آپ پر میرا باپ قربان ہو۔ آپ پاک صاف ہیں زندگی میں بھی پاک صاف رہے اور وفات کے بعد بھی پاک صاف رہے
۔

راوی : یحییٰ بن حذام، صفوان بن عیسیٰ، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت علی بن ابی طالب

باب : جنازوں کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیسے غسل دیا گیا؟

جلد : جلد اول حدیث 1468

راوی : عباد بن یعقوب، حسین بن زید بن علی بن حسین بن علی، اسماعیل بن عبداللہ بن جعفر، عبداللہ بن جعفر، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنَا مُتُّ فَاغْسِلُونِي بِسَبْعِ قِرَبٍ مِنْ بِئْرِي بِئْرِ غَرْسٍ

عباد بن یعقوب، حسین بن زید بن علی بن حسین بن علی، اسماعیل بن عبداللہ بن جعفر، عبداللہ بن جعفر، حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب میں مر جاؤں تو مجھے میرے کنویں بیئر عرس سے سات مشکوں سے غسل دینا۔

راوی : عباد بن یعقوب، حسین بن زید بن علی بن حسین بن علی، اسماعیل بن عبداللہ بن جعفر، عبداللہ بن جعفر، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کفن

باب : جنازوں کا بیان

نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کفن

جلد : جلد اول حدیث 1469

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ يَمَانِيَةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ فَقِيلَ لِعَائِشَةَ إِنَّهُمْ كَانُوا يَزْعُمُونَ أَنَّهُ قَدْ كَانَ كُفِّنَ فِي حِبَرَةٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ جَاؤُا بِبُرْدِ حِبَرَةٍ فَلَمْ يُكَفِّنُوهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تین سفید یمنی کپڑوں میں کفنایا گیا ان میں قمیص تھی نہ پگڑی۔ تو حضرت عائشہ سے کسی نے کہا کہ لوگوں کا خیال ہے کہ آپ کو دھاری دار سرخ چادر میں کفنایا گیا۔ فرمایا لوگ یہ چادر لائے تھے لیکن اس میں کفن نہیں دیا گیا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ

باب : جنازوں کا بیان

نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کفن

جلد : جلد اول حدیث 1470

راوی: محمد بن خلف عسقلانی، عمرو بن ابی سلمہ، سلیمان بن موسی، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ هَذَا مَا سَمِعْتُ مِنْ أَبِي مُعَيْدٍ حَفْصِ بْنِ غَيْلَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثِ رِيَاطٍ بِيضٍ سُحُولِيَّةٍ

محمد بن خلف عسقلانی، عمرو بن ابی سلمہ، سلیمان بن موسی، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تین باریک سفید کپڑوں میں کفن دیا گیا جو سحول (یمن کا ایک گاؤں ہے) کے بنے ہوئے تھے۔

راوی : محمد بن خلف عسقلانی، عمرو بن ابی سلمہ، سلیمان بن موسیٰ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : جنازوں کا بیان

نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کفن

جلد : جلد اول حدیث 1471

راوی: علی بن محمد، عبداللہ بن ادریس، یزید بن ابی زیاد، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ قَمِيصُهُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ وَحُلَّةٌ نَجْرَانِيَّةٌ

علی بن محمد، عبداللہ بن ادریس، یزید بن ابی زیاد، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تین کپڑوں میں کفنایا گیا آپ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قمیص جس میں انتقال ہوا اور نجرانی جوڑا۔

راوی : علی بن محمد، عبداللہ بن ادریس، یزید بن ابی زیاد، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس

باب : جنازوں کا بیان

مستحب کفن

جلد : جلد اول حدیث 1472

راوی: محمد بن صباح، عبداللہ بن رجاء مکی، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ ثِيَابِكُمْ الْبَيَاضُ فَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ وَالْبَسُوهَا

محمد بن صباح، عبداللہ بن رجاء مکی، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے بہترین کپڑے سفید کپڑے ہیں اس لئے انہی میں اپنے مردوں کو کفناؤ اور (زندگی میں) انہی پہنا کرو۔

راوی : محمد بن صباح، عبداللہ بن رجاء مکی، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : جنازوں کا بیان

مستحب کفن

جلد : جلد اول حدیث 1473

راوی: یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، ہشام بن سعد، حاتم بن ابی نصر، عبادة بن نسی، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي نَصْرٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ

أَبِيهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الْكَفَنِ الْحُلَّةُ

یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، ہشام بن سعد، حاتم بن ابی نصر، عبادۃ بن نسمی، حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہترین کفن جوڑا (یعنی ازار وچادر) ہے۔

راوی : یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، ہشام بن سعد، حاتم بن ابی نصر، عبادۃ بن نسمی، حضرت عبادہ بن صامت

باب : جنازوں کا بیان

مستحب کفن

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1474

راوی: محمد بن بشار، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوقتادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَلِيَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُحْسِنْ كَفَنَهُ

محمد بن بشار، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابو قتادہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا متولی ہو تو اس کو اچھا کفن دے۔

راوی : محمد بن بشار، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابو قتادہ

باب : جنازوں کا بیان

مستحب کفن

جلد : جلد اول حدیث 1475

راوی: محمد بن اسماعیل بن سمرة، ابوشیبه، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا قُبِضَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُدْرِجُوهُ فِي أَكْفَانِهِ حَتَّى أَنْظُرَ إِلَيْهِ فَأَتَاهُ فَانْكَبَّ عَلَيْهِ وَبَكَى

محمد بن اسماعیل بن سمرة، ابوشیبہ، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ جب نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صاحبزادے حضرت ابراہیم کا انتقال ہوا تو نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو کفن میں نہ لپیٹو تاکہ میں اس کا دیدار کر لوں۔ پھر آپ ان کے قریب ہوئے ان پر جھکے اور رو دیئے۔

راوی: محمد بن اسماعیل بن سمرة، ابوشیبہ، حضرت انس بن مالک

موت کی خبر دینے کی ممانعت

باب: جنازوں کا بیان

موت کی خبر دینے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 1476

راوی: عمر بن رافع، عبداللہ بن مبارک، حبیب بن سلیم، حضرت بلال بن یحییٰ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى قَالَ كَانَ حُذَيْفَةُ إِذَا مَاتَ

لَهُ الْمَيِّتُ قَالَ لَا تُؤْذِنُوا بِهِ أَحَدًا إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ نَعْيًا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُذُنَيَّ هَاتَيْنِ يَنْهَى عَنْ النَّعْيِ

عمر بن رافع، عبداللہ بن مبارک، حبیب بن سلیم، حضرت بلال بن یحییٰ فرماتے ہیں کہ جب حضرت حذیفہ کے ہاں کسی کا انتقال ہو جاتا تو فرماتے کسی کو خبر نہ کرنا کیونکہ مجھے خطرہ ہے کہیں یہ نعی نہ جائے میں نے اپنے ان دونوں کانوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نعی (موت کی خبر دینے) سے منع فرماتے ہے۔

راوی: عمر بن رافع، عبداللہ بن مبارک، حبیب بن سلیم، حضرت بلال بن یحییٰ

باب : جنازوں کا بیان

موت کی خبر دینے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 1477

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْرِعُوا بِالْجِنَازَةِ فَإِنْ تَكُنْ صَالِحَةً فَخَيْرٌ تُقَدِّمُونَهَا إِلَيْهِ وَإِنْ تَكُنْ غَيْرَ ذَلِكَ فَشَرٌّ تَضَعُونَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ وہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنازے میں جلدی کرو اگر اچھا شخص تھا تو تم اس کو بھلائی کی طرف بڑھا رہے ہو اور اگر کچھ اور تھا تو شر کو اپنی گردنوں سے ہٹا رہے ہو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ وہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

موت کی خبر دینے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 1478

راوی: حمید بن مسعدہ حماد بن زید، منصور، عبید بن نسطاس، ابوعبیدة، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ مَنْ اتَّبَعَ جِنَازَةً فَلْيَحْمِلْ بِجَوَانِبِ السَّرِيرِ كُلِّهَا فَإِنَّهُ مِنْ السُّنَّةِ ثُمَّ إِنْ شَائَ فَلْيَتَطَوَّعْ وَإِنْ شَائَ فَلْيَدَعْ

حمید بن مسعدہ حماد بن زید، منصور، عبید بن نسطاس، ابوعبیدة، حضرت عبداللہ بن مسعود نے فرمایا جو کوئی جنازے کے ساتھ چلے تو چارپائی کی چاروں جانب سے (باری باری) اٹھائے کیونکہ یہ سنت ہے اس کے بعد اگر چاہے تو نفل کے طور پر اٹھالے اور چاہے تو چھوڑ دے۔

راوی : حمید بن مسعدہ حماد بن زید، منصور، عبید بن نسطاس، ابوعبیدة، حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : جنازوں کا بیان

موت کی خبر دینے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 1479

راوی: محمد بن عبید بن عقیل، بشر بن ثابت، شعبہ، لیث، ابوبردة، حضرت ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَأَى جِنَازَةً يُسْرِعُونَ بِهَا قَالَ لِتَكُنْ عَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ

محمد بن عبید بن عقیل، بشر بن ثابت، شعبہ، لیث، ابوبردة، حضرت ابوموسیٰ سے روایت ہے کہ نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا ایک جنازہ کو لوگوں جلدی جلدی لے جارہے ہیں تو فرمایا تم پر سکون اور وقار کی کیفیت ہونی چاہئے۔

راوی : محمد بن عبید بن عقیل، بشر بن ثابت، شعبہ، لیث، ابوبردة، حضرت ابوموسیٰ

باب : جنازوں کا بیان

موت کی خبر دینے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 1480

راوی : کثیر بن عبید حمصی، بقیہ بن ولید، ابوبکر بن ابی مریم، راشد بن سعد، رسول اللہ کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسًا رُكْبَانًا عَلَى دَوَابِّهِمْ فِي جِنَازَةٍ فَقَالَ أَلَا تَسْتَحْيُونَ أَنَّ مَلَائِكَةَ اللهِ يَمْشُونَ عَلَى أَقْدَامِهِمْ وَأَنْتُمْ رُكْبَانٌ

کثیر بن عبید حمصی، بقیہ بن ولید، ابوبکر بن ابی مریم، راشد بن سعد، رسول اللہ کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے ایک جنازے میں کچھ لوگوں کو سواریوں فرشتے پیدل جارہے ہیں اور تم سوار ہو۔

راوی : کثیر بن عبید حمصی، بقیہ بن ولید، ابوبکر بن ابی مریم، راشد بن سعد، رسول اللہ کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان

باب : جنازوں کا بیان

موت کی خبر دینے کی ممانعت

جلد : جلد اول **حدیث** 1481

راوی : محمد بن بشار، روح بن عبادة، سعید بن عبید اللہ بن جبیر بن حیہ، زیاد بن جبیر بن حیہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ سَمِعَ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرَّاكِبُ خَلْفَ الْجِنَازَةِ وَالْمَاشِي مِنْهَا حَيْثُ شَاءَ

محمد بن بشار، روح بن عبادة، سعید بن عبید اللہ بن جبیر بن حیہ، زیاد بن جبیر بن حیہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا سوار جنازے کے پیچھے پیچھے رہے اور پیدل جہاں چاہے چلے۔

راوی : محمد بن بشار، روح بن عبادة، سعید بن عبید اللہ بن جبیر بن حیہ، زیاد بن جبیر بن حیہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ

جنازہ کے سامنے چلنا

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کے سامنے چلنا

جلد : جلد اول **حدیث** 1482

راوی : علی بن محمد و ھشام بن عمار و سھل بن ابی سھل، سفیان، زھری، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجِنَازَةِ

علی بن محمد وہشام بن عمار و سہل بن ابی سہل، سفیان، زہری، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابو بکر و عمر کو جنازے کے سامنے بھی چلتے دیکھا۔

راوی : علی بن محمد وہشام بن عمار و سہل بن ابی سہل، سفیان، زہری، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کے سامنے چلنا

جلد : جلد اول حدیث 1483

راوی: نصر بن علی جہضمی و ھارون بن عبداللہ حمال، محمد بن بکر برسانی، یونس بن یزید ایلی، زہری، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَمَّالُ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ أَنْبَأَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجِنَازَةِ

نصر بن علی جہضمی وہارون بن عبد اللہ حمال، محمد بن بکر برسانی، یونس بن یزید ایلی، زہری، حضرت انس بن مالک بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرات ابو بکر عمر اور عثمان جنازے کے سامنے چلا کرتے تھے۔

راوی : نصر بن علی جہضمی وہارون بن عبد اللہ حمال، محمد بن بکر برسانی، یونس بن یزید ایلی، زہری، حضرت انس بن مالک

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کے سامنے چلنا

جلد : جلد اول حدیث 1484

راوی: احمد بن عبدة، عبدالواحد بن زیاد، یحییٰ بن عبداللہ تیمی، ابوماجدة حنفی، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي مَاجِدَةَ الْحَنَفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجِنَازَةُ مَتْبُوعَةٌ وَلَيْسَتْ بِتَابِعَةٍ لَيْسَ مِنْهَا مَنْ تَقَدَّمَهَا

احمد بن عبدة، عبدالواحد بن زیاد، یحییٰ بن عبداللہ تیمی، ابوماجدة حنفی، حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنازے کے پیچھے چلنا چاہیئے جنازہ کے آگے نہیں چلنا چاہئے جو جنازہ سے آگے چلے وہ جنازے کے ساتھ نہیں ۔

راوی : احمد بن عبدة، عبدالواحد بن زیاد، یحییٰ بن عبداللہ تیمی، ابوماجدة حنفی، حضرت عبداللہ بن مسعود

جنازے کے ساتھ سوگ کا لباس پہننے کی ممانعت

باب : جنازوں کا بیان

جنازے کے ساتھ سوگ کا لباس پہننے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 1485

راوی: احمد بن عبدة، عمرو بن نعمان، علی بن حزور، نفیع، حضرت عمران بن حصین اور ابوبرزور

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَزَوَّرِ عَنْ نُفَيْعٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ وَأَبِي بَرْزَةَ قَالَا خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جِنَازَةٍ فَرَأَى قَوْمًا قَدْ طَرَحُوا أَرْدِيَتَهُمْ يَمْشُونَ فِي قُمُصٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِفِعْلِ الْجَاهِلِيَّةِ تَأْخُذُونَ أَوْ بِصُنْعِ الْجَاهِلِيَّةِ تَشَبَّهُونَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَدْعُوَ عَلَيْكُمْ دَعْوَةً تَرْجِعُونَ فِي غَيْرِ صُوَرِكُمْ قَالَ فَأَخَذُوا أَرْدِيَتَهُمْ وَلَمْ يَعُودُوا لِذَلِكَ

احمد بن عبدة، عمرو بن نعمان، علی بن حزور، نفیع، حضرت عمران بن حصین اور ابوبرزور فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک جنازے میں گئے تو کچھ لوگوں کو دیکھا کہ چادریں پھینک کر قمیصیں پہنے چل رہے ہیں اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا جاہلیت کے کام کر رہے ہو یا جاہلیت کے طور طریقہ کی مشابہت اختیار کر رہے ہو میں ارادہ کر چکا تھا کہ تمہارے لئے ایسی بددعا کروں کہ صورتیں مسخ ہو کر لوٹو۔ کہتے ہیں کہ لوگوں نے چادریں لے لیں اور دوبارہ ایسا نہ کیا۔

راوی : احمد بن عبدة، عمرو بن نعمان، علی بن حزور، نفیع، حضرت عمران بن حصین اور ابوبرزور

جب جنازہ آجائے تو نماز جنازہ میں تاخیر نہ کی جائے اور جنازے کے ساتھ آگ نہیں ہونی چاہئے۔

باب : جنازوں کا بیان

جب جنازہ آجائے تو نماز جنازہ میں تاخیر نہ کی جائے اور جنازے کے ساتھ آگ نہیں ہونی چاہئے۔

جلد : جلد اول حدیث 1486

راوی: حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، سعید بن عبداللہ جہنی، محمد بن عمر بن علی بن ابی طالب، عمر بن علی بن ابی طالب، حضرت علی بن ابی طالب

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْجُهَنِيُّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُؤَخِّرُوا الْجِنَازَةَ إِذَا

حَضَرَتْ

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، سعید بن عبداللہ جہنی، محمد بن عمر بن علی بن ابی طالب، عمر بن علی بن ابی طالب، حضرت علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب جنازہ آجائے تو نماز جنازہ میں تاخیر نہ کیا کرو۔

راوی : حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، سعید بن عبداللہ جہنی، محمد بن عمر بن علی بن ابی طالب، عمر بن علی بن ابی طالب، حضرت علی بن ابی طالب

باب : جنازوں کا بیان

جب جنازہ آجائے تو نماز جنازہ میں تاخیر نہ کی جائے اور جنازے کے ساتھ آگ نہیں ہونی چاہیے۔

جلد : جلد اول حدیث 1487

راوی : محمد بن عبدالاعلی صنعانی، معتمر بن سلیمان، فضیل بن میسرۃ، ابوجریر، ابوبردۃ، حضرت ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ أَنْبَأَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى الْفُضَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي حَرِيزٍ أَنَّ أَبَا بُرْدَةَ حَدَّثَهُ قَالَ أَوْصَى أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ حِينَ حَضَرَهُ الْمَوْتُ فَقَالَ لَا تُتْبِعُونِي بِمِجْمَرٍ قَالُوا لَهُ أَوَ سَمِعْتَ فِيهِ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبدالاعلی صنعانی، معتمر بن سلیمان، فضیل بن میسرۃ، ابوجریر، ابوبردۃ، حضرت ابوموسیٰ کے انتقال کا وقت قریب ہوا تو وصیت فرمائی دھونی دان (جس سے خوشبو کی دھونی دی جاتی ہے) میرے ساتھ نہ لے جانا۔ لوگوں نے پوچھا کہ کیا آپ نے اس بارے میں کچھ سن رکھا ہے؟ فرمایا جی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی صنعانی، معتمر بن سلیمان، فضیل بن میسرۃ، ابوجریر، ابوبردۃ، حضرت ابوموسیٰ

جس کا جنازہ مسلمانوں کی ایک جماعت پڑھے۔

باب : جنازوں کا بیان

جس کا جنازہ مسلمانوں کی ایک جماعت پڑھے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1488

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبیداللہ، شیبان، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ أَنْبَأَنَا شَيْبَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ مِائَةٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ غُفِرَ لَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ، شیبان، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کا جنازہ سو مسلمان پڑھیں اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ، شیبان، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

جس کا جنازہ مسلمانوں کی ایک جماعت پڑھے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1489

راوی: ابراھیم بن منذر حزامی، بکر بن سلیم، حمید بن زیاد خراط، کریب مولی عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا بَکْرُ بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ زِيَادٍ الْخَرَّاطُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ کُرَيْبٍ مَوْلَى

عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ هَلَكَ ابْنٌ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ لِي يَا كُرَيْبُ قُمْ فَانْظُرْ هَلْ اجْتَمَعَ لِابْنِي أَحَدٌ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ وَيْحَكَ كَمْ تَرَاهُمْ أَرْبَعِينَ قُلْتُ لَا بَلْ هُمْ أَكْثَرُ قَالَ فَاخْرُجُوا بِابْنِي فَأَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ أَرْبَعِينَ مِنْ مُؤْمِنٍ يَشْفَعُونَ لِمُؤْمِنٍ إِلَّا شَفَّعَهُمْ اللهُ

ابراہیم بن منذر حزامی، بکر بن سلیم، حمید بن زیاد خراط، کریب مولی عبد اللہ بن عباس کہتے ہیں کہ ابن عباس کے ایک بیٹے کا انتقال ہوا تو مجھے فرمانے لگے اے کریب! اٹھ کر دیکھو میرے بیٹے کی خاطر کوئی جمع ہوا؟ میں نے کہا جی کہنے لگے افسوس! کیا خیال ہے چالیس ہوں گے؟ میں نے کہا نہیں! بلکہ اس سے زیادہ ہیں۔ فرمایا پھر میرے بیٹے کو (نماز کیلئے) باہر لے جاؤ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جس مؤمن کی شفاعت چالیس اہل ایمان کریں اللہ انکی شفاعت قبول فرما لیتے ہیں۔

راوی : ابراہیم بن منذر حزامی، بکر بن سلیم، حمید بن زیاد خراط، کریب مولی عبد اللہ بن عباس

باب : جنازوں کا بیان

جس کا جنازہ مسلمانوں کی ایک جماعت پڑھے۔

جلد : جلد اول حدیث 1490

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، محمد بن اسحق، یزید بن ابی حبیب، مرثد بن عبداللہ یزنی، حضرت مالک بن ہبیرہ شامی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ هُبَيْرَةَ الشَّامِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ كَانَ إِذَا أُتِيَ بِجِنَازَةٍ فَتَقَالَّ مَنْ تَبِعَهَا جَزَّأَهُمْ ثَلَاثَةَ صُفُوفٍ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا صَفَّ صُفُوفٌ ثَلَاثَةٌ مِنْ

الْمُسْلِمِينَ عَلَى مَيِّتٍ إِلَّا أَوْجَبَ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، مرثد بن عبداللہ یزنی، حضرت مالک بن ہبیرہ شامی جن کو شرف صحبت حاصل ہے ان کے پاس جب کوئی جنازہ آتا اور اس کے شرکاء کم معلوم ہوتے تو ان کو تین صفوں میں تقسیم کر دیتے۔ پھر جنازہ پڑھاتے اور فرماتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس میّت پر مسلمانوں کی تین صفیں جنازہ پڑھیں اس کیلئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، محمد بن اسحق، یزید بن ابی حبیب، مرثد بن عبداللہ یزنی، حضرت مالک بن ہبیرہ شامی

میّت کی تعریف کرنا

باب : جنازوں کا بیان

میّت کی تعریف کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1491

راوی: احمد بن عبدة، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ وَجَبَتْ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ قُلْتَ لِهَذِهِ وَجَبَتْ وَلِهَذِهِ وَجَبَتْ فَقَالَ شَهَادَةُ الْقَوْمِ وَالْمُؤْمِنُونَ شُهُودُ اللهِ فِي الْأَرْضِ

احمد بن عبدة، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا اسکی خوبیاں اور تعریفیں کی گئیں۔ آپ نے فرمایا واجب ہو گئی (یعنی جنت) پھر ایک اور جنازہ گزرا جس کی برائیاں ذکر کی گئیں تو آپ نے فرمایا

واجب ہو گئی (دوزخ) تو عرض کیا گیا اسکے لئے بھی واجب ہو گئی اور اسکے لئے بھی واجب ہو گئی؟ فرمایا لوگوں کی گواہی ہے۔ اہل ایمان زمین میں اللہ کے گواہ ہیں۔

راوی: احمد بن عبدة، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس بن مالک

باب: جنازوں کا بیان

میّت کی تعریف کرنا

جلد: جلد اول حدیث 1492

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا فِي مَنَاقِبِ الْخَيْرِ فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ مَرُّوا عَلَيْهِ بِأُخْرَى فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا فِي مَنَاقِبِ الشَّرِّ فَقَالَ وَجَبَتْ إِنَّكُمْ شُهَدَاءُ اللهِ فِي الْأَرْضِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا اس کی خوبیاں اور بھلائیں ذکر کی گئیں۔ آپ نے فرمایا واجب ہو گئی پھر ایک اور جنازہ گزرا اس کی برائیوں کا ذکر ہوا تو آپ نے فرمایا واجب ہو گئی تم زمین پر اللہ کے گواہ ہو

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

نماز جنازہ کے وقت امام کہاں کھڑا ہو؟

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ کے وقت امام کہاں کھڑا ہو؟

جلد : جلد اول حدیث 1493

راوی: علی بن محمد، ابواسامہ، حسین بن ذکوان، عبداللہ بن بریدۃ اسلمی، حضرت سمرۃ بن جندب فزاری

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ الْحُسَيْنُ بْنُ ذَكْوَانَ أَخْبَرَنِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ الْفَزَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى امْرَأَةٍ مَاتَتْ فِي نِفَاسِهَا فَقَامَ وَسَطَهَا

علی بن محمد، ابواسامہ، حسین بن ذکوان، عبداللہ بن بریدۃ اسلمی، حضرت سمرۃ بن جندب فزاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک عورت کا جنازہ پڑھایا جو حالت زچگی میں فوت ہوئی تھی۔ آپ اس کے وسط کے مقابل کھڑے ہوئے۔

راوی : علی بن محمد، ابواسامہ، حسین بن ذکوان، عبداللہ بن بریدۃ اسلمی، حضرت سمرۃ بن جندب فزاری

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ کے وقت امام کہاں کھڑا ہو؟

جلد : جلد اول حدیث 1494

راوی: نصر بن علی جھضمی، سعید بن عامر، ھمام، حضرت ابوغالب

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي غَالِبٍ قَالَ رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ صَلَّى عَلَى جِنَازَةِ رَجُلٍ فَقَامَ حِيَالَ رَأْسِهِ فَجِيئَ بِجِنَازَةٍ أُخْرَى بِامْرَأَةٍ فَقَالُوا يَا أَبَا حَمْزَةَ صَلِّ عَلَيْهَا فَقَامَ حِيَالَ وَسَطِ السَّرِيرِ فَقَالَ الْعَلَائُ بْنُ زِيَادٍ يَا أَبَا حَمْزَةَ هَكَذَا رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ مِنْ الْجِنَازَةِ مُقَامَكَ مِنْ الرَّجُلِ

وَقَامَ مِنْ الْمَرْأَةِ مُقَامَكَ مِنْ الْمَرْأَةِ قَالَ نَعَمْ فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ احْفَظُوا

نصر بن علی جہضمی، سعید بن عامر، ہمام، حضرت ابوغالب فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ انس بن مالک نے ایک مرد کا جنازہ پڑھا تو اسکے سر کے مقابل کھڑے ہوئے۔ پھر ایک عورت کا جنازہ آیا تو لوگوں نے کہا یا ابوحمزہ اس کا جنازہ پڑھا دیجئے۔ آپ چارپائی کے وسط کے مقابل کھڑے ہوئے اس پر علاء بن زیاد نے ان سے کہا کہ یا ابوحمزہ! کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح دیکھا کہ مرد اور عورت کے جنازہ میں اسی اسی جگہ کھڑے ہوئے جہاں جہاں آپ کھڑے ہوئے؟ فرمانے لگے جی! پھر ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا یاد رکھو۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، سعید بن عامر، ہمام، حضرت ابوغالب

نماز جنازہ میں قرآت

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ میں قرآت

جلد : جلد اول   حدیث 1495

راوی: احمد بن منیع، زید بن حباب، ابراہیم بن عثمان، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ عَلَى الْجِنَازَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

احمد بن منیع، زید بن حباب، ابراہیم بن عثمان، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنازہ میں فاتحۃ الکتاب پڑھی۔

راوی : احمد بن منیع، زید بن حباب، ابراہیم بن عثمان، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ میں قرآت

جلد : جلد اول   حدیث 1496

راوی : عمرو بن ابی عاصم نبیل و ابراہیم بن مستمر، ابوعاصم، حماد بن جعفر عبدی، شھر بن حوشب، حضرت ام شریك انصاریه

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي عَاصِمٍ النَّبِيلُ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ حَدَّثَتْنِي أُمُّ شَرِيكٍ الْأَنْصَارِيَّةُ قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَقْرَأَ عَلَى الْجِنَازَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

عمرو بن ابی عاصم نبیل و ابراہیم بن مستمر، ابوعاصم، حماد بن جعفر عبدی، شہر بن حوشب، حضرت ام شریک انصاریہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں جنازے میں سورۃ فاتحۃ پڑھنے کا حکم دیا۔

راوی : عمرو بن ابی عاصم نبیل و ابراہیم بن مستمر، ابوعاصم، حماد بن جعفر عبدی، شہر بن حوشب، حضرت ام شریک انصاریہ

نماز جنازہ میں دعا

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ میں دعا

جلد : جلد اول حدیث 1497

راوی: ابوعبید محمد بن عبید بن میمون مدینی، محمد بن سلمہ حرانی، محمد بن اسحق، محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَى الْمَيِّتِ فَأَخْلِصُوا لَهُ الدُّعَاءَ

ابوعبید محمد بن عبید بن میمون مدینی، محمد بن سلمہ حرانی، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جب تم میّت کا جنازہ پڑھو تو خلوص کے ساتھ میّت کے لئے دعا کیا کرو۔

راوی: ابوعبید محمد بن عبید بن میمون مدینی، محمد بن سلمہ حرانی، محمد بن اسحق، محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ میں دعا

جلد : جلد اول حدیث 1498

راوی: سوید بن سعید، علی بن مسہر، محمد بن اسحق، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا

وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کوئی جنازہ پڑھتے تو یہ دعا پڑھتے اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ اے اللہ! بخش دیجئے ہمارے زندوں کو اور مردوں کو حاضر کو اور غائب کو چھوٹے کو اور بڑے کو مرد کو اور عورت کو یا اللہ آپ ہم میں سے جس کو زندہ رکھیں تو سلام پر اور موت دیں تو ایمان پر اے اللہ ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ فرمائیے اور اس کے بعد گمراہ نہ ہونے دیجئے۔

راوی: سوید بن سعید، علی بن مسہر، محمد بن اسحق، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ میں دعا

جلد : جلد اول حدیث 1499

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم دمشقی، ولید بن مسلم، مروان بن جناح، یونس بن میسرة بن حلبس، حضرت واثلہ بن اسقع

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جَنَاحٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَأَسْمَعُهُ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِي ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ فَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، مروان بن جناح، یونس بن میسرة بن حلبس، حضرت واثلہ بن اسقع فرماتے ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مسلمان مرد کا جنازہ پڑھایا تو میں آپ کو یہ پڑھتے سن رہا تھا اللّٰھُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِي ذِمَّتِکَ وَحَبْلِ جِوَارِکَ فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ فَاغْفِرْلَهُ وَارْحَمْهُ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ اے اللہ! فلاں بن فلاں آپ کے ذمہ میں ہے اور آپ کی پناہ کی رسّی میں ہے۔ لہذا اس کو قبر کی آزمائش اور دوزخ کے عذاب سے بچا دیجئے آپ وفا اور حق والے ہیں اس کو بخش دیجئے اس کو پر رحم فرمائیے بلاشبہ آپ بہت بخشنے والے اور مہربان ہیں۔

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، مروان بن جناح، یونس بن میسرة بن حلبس، حضرت واثلہ بن اسقع

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ میں دعا

جلد : جلد اول حدیث 1500

راوی: یحییٰ بن حکیم، ابوداؤد طیالسی، فرج بن فضالہ، عصمة بن راشد، حبیب بن عبید، حضرت عوف بن مالک

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ الْفَضَالَةِ حَدَّثَنِي عِصْمَةُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَاغْسِلْهُ بِمَاءٍ وَثَلْجٍ وَبَرَدٍ وَنَقِّهِ مِنْ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنْ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ بِدَارِهِ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ قَالَ عَوْفٌ فَلَقَدْ رَأَيْتُنِي فِي مُقَامِي ذَلِكَ أَتَمَنَّى أَنْ أَكُونَ مَكَانَ الرَّجُلِ

یحییٰ بن حکیم، ابوداؤد طیالسی، فرج بن فضالہ، عصمة بن راشد، حبیب بن عبید، حضرت عوف بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک انصاری مرد کا جنازہ پڑھا میں حاضر تھا میں نے سنا آپ فرما رہے تھے اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَاغْفِرْلَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَاغْسِلْهُ بِمَاءٍ وَثَلْجٍ وَبَرَدٍ وَنَقِّهِ مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ بِدَارِهِ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَاَهْلًا خَيْرًا مِنْ اَهْلِهِ وَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ اے اللہ! اس شخص پر اپنی رحمت اتاریئے اس کی بخشش فرما دیجئے اس پر رحم فرمائیے اس

کو عافیت میں رکھئے اور اس کو دھو دیجئے پانی برف اولوں سے اور اس کو گناہوں اور خطاؤں سے ایسے صاف کر دیجئے جیسے سفید کپڑا میل سے صاف کر دیا جاتا ہے اور اس کو اس کے گھر سے بہتر گھر اور گھر والوں سے بہتر گھر والے عطا فرما دیجئے اور اس کو بچا دیجئے قبر کے فتنے اور دوزخ کے عذاب سے۔ حضرت عوف فرماتے ہیں کہ مجھے اس جگہ تمنا ہونے لگی کہ کاش یہ میّت میں ہوتا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتنی دعاؤں کو حاصل کرتا۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، ابوداؤد طیالسی، فرج بن فضالہ، عصمۃ بن راشد، حبیب بن عبید، حضرت عوف بن مالک

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ میں دعا

جلد : جلد اول حدیث 1501

راوی: عبداللہ بن سعید، حفص بن غیاث، حجاج، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَا أَبَاحَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَبُو بَكْرٍ وَلَا عُمَرُ فِي شَيْءٍ مَا أَبَاحُوا فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ يَعْنِي لَمْ يُوَقِّتْ

عبداللہ بن سعید، حفص بن غیاث، حجاج، ابوزبیر، حضرت جابر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر وعمر نے ہمیں کسی بات میں اتنی چھوٹ نہ دی جتنی نماز جنازہ میں کہ اس کا وقت مقرر فرمایا۔

راوی : عبداللہ بن سعید، حفص بن غیاث، حجاج، ابوزبیر، حضرت جابر

جنازے کے چار تکبیریں

باب : جنازوں کا بیان

جنازے کے چار تکبیریں

جلد : جلد اول　　حدیث 1502

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرۃ بن عبدالرحمن، خالد بن ایاس، اسماعیل بن عمرو بن سعید بن عاص، عثمان بن عبداللہ بن حکم بن حارث، حضرت عثمان بن عفان

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْإِيَاسِ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ وَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا

یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرۃ بن عبدالرحمن، خالد بن ایاس، اسماعیل بن عمرو بن سعید بن عاص، عثمان بن عبداللہ بن حکم بن حارث، حضرت عثمان بن عفان سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عثمان بن مظعون کے جنازہ میں چار تکبیریں کہیں۔

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرۃ بن عبدالرحمن، خالد بن ایاس، اسماعیل بن عمرو بن سعید بن عاص، عثمان بن عبداللہ بن حکم بن حارث، حضرت عثمان بن عفان

باب : جنازوں کا بیان

جنازے کے چار تکبیریں

جلد : جلد اول　　حدیث 1503

راوی: علی بن محمد، عبدالرحمن محاربی، حضرت ابوبکر ھجری

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا الْهَجَرِيُّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى الْأَسْلَمِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جِنَازَةِ ابْنَةٍ لَهُ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا فَمَكَثَ بَعْدَ الرَّابِعَةِ شَيْئًا قَالَ فَسَمِعْتُ الْقَوْمَ يُسَبِّحُونَ بِهِ مِنْ نَوَاحِي الصُّفُوفِ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أَكُنْتُمْ تَرَوْنَ أَنِّي مُكَبِّرٌ خَمْسًا قَالُوا تَخَوَّفْنَا ذَلِكَ قَالَ لَمْ أَكُنْ لِأَفْعَلَ وَلَكِنْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ أَرْبَعًا ثُمَّ يَمْكُثُ سَاعَةً فَيَقُولُ مَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَقُولَ ثُمَّ يُسَلِّمُ

علی بن محمد، عبدالرحمن محاربی، حضرت ابو بکر ہجری کہتے ہیں کہ میں نے صحابہ رسول حضرت عبداللہ بن ابی اوفی اسلمی کے ساتھ ان کی بیٹی کی نماز جنازہ پڑھی۔ آپ نے چار تکبیریں کہی اور چوتھی تکبیر کے بعد کچھ دیر خاموش رہے تو دیکھا کہ لوگ صفوں کی اطراف سے سُبْحَانَ اللّٰہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ کہہ رہے ہیں تو سلام پھیرا اور کہا کہ تمہارا خیال ہو گا کہ پانچویں تکبیر کہنے لگا ہوں۔ لوگوں نے کہا ہمیں اس کا خدشہ ہو رہا تھا۔ فرمایا میں ایسا نہیں کرتا لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چار تکبیریں کہہ کر کچھ دیر ٹھہرتے پھر کچھ پڑھ کر سلام پھیرتے۔

راوی : علی بن محمد، عبدالرحمن محاربی، حضرت ابو بکر ہجری

باب : جنازوں کا بیان

جنازے کے چار تکبیریں

جلد : جلد اول   حدیث 1504

راوی : ابوهشام رفاعی و محمد بن صباح و ابوبکر بن خلاد، یحییٰ بن یمان، منهال بن خلیفه، حجاج، عطاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ عَنْ الْمِنْهَالِ بْنِ خَلِيفَةَ

عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ أَرْبَعًا

ابوہشام رفاعی ومحمد بن صباح وابو بکر بن خلاد، یحییٰ بن یمان، منہال بن خلیفہ، حجاج، عطاء، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (جنازہ کی نماز میں) چار تکبیریں کہیں۔

راوی : ابوہشام رفاعی ومحمد بن صباح وابو بکر بن خلاد، یحییٰ بن یمان، منہال بن خلیفہ، حجاج، عطاء، حضرت ابن عباس

جنازے میں پانچ تکبیریں

باب : جنازوں کا بیان

جنازے میں پانچ تکبیریں

جلد : جلد اول   حدیث 1505

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، یحییٰ بن حکیم، ابن ابی عدی و ابوداؤد، شعبہ، عمرو بن مرۃ، حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَأَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ يُكَبِّرُ عَلَى جَنَائِزِنَا أَرْبَعًا وَأَنَّهُ كَبَّرَ عَلَى جَنَازَةٍ خَمْسًا فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُهَا

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، یحییٰ بن حکیم، ابن ابی عدی و ابوداؤد، شعبہ، عمرو بن مرۃ، حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں حضرت زید بن ارقم ہمارے جنازوں پر چار تکبیریں کہا کرتے تھے اور ایک بار پانچ تکبیریں کہیں تو میں نے پوچھا؟ (جواباً) فرمانے لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانچ تکبیریں بھی کہیں۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، یحییٰ بن حکیم، ابن ابی عدی وابوداؤد، شعبہ، عمرو بن مرة، حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ

باب : جنازوں کا بیان

جنازے میں پانچ تکبیریں

جلد : جلد اول **حدیث** 1506

راوی: ابراھیم بن منذر حزامی، ابراھیم بن علی رافعی، کثیر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّافِعِيُّ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ خَمْسًا

ابراہیم بن منذر حزامی، ابراہیم بن علی رافعی، کثیر بن عبداللہ اپنے والد سے اور وہ داد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز جنازہ میں پانچ تکبیریں کہیں۔

راوی : ابراہیم بن منذر حزامی، ابراہیم بن علی رافعی، کثیر بن عبداللہ

بچے کی نماز جنازہ

باب : جنازوں کا بیان

بچے کی نماز جنازہ

جلد : جلد اول **حدیث** 1507

راوی : محمد بن بشار، روح بن عبادة، سعید بن عبیداللہ بن جبیر بن حیہ، زیاد بن جبیر، ابوجبیر بن حیہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ حَدَّثَنِي عَمِّي زِيَادُ بْنُ جُبَيْرٍ حَدَّثَنِي أَبِي جُبَيْرُ بْنُ حَيَّةَ أَنَّهُ سَمِعَ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الطِّفْلُ يُصَلَّى عَلَيْهِ

محمد بن بشار، روح بن عبادة، سعید بن عبید اللہ بن جبیر بن حیہ، زیاد بن جبیر، ابو جبیر بن حیہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ بچے کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔

راوی : محمد بن بشار، روح بن عبادة، سعید بن عبید اللہ بن جبیر بن حیہ، زیاد بن جبیر، ابو جبیر بن حیہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ

باب : جنازوں کا بیان

بچے کی نماز جنازہ

جلد : جلد اول حدیث 1508

راوی : ہشام بن عمار، ربیع بن بدر، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَهَلَّ الصَّبِيُّ صُلِّيَ عَلَيْهِ وَوُرِثَ

ہشام بن عمار، ربیع بن بدر، ابو زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب بچہ روئے (یعنی اس کے زندہ ہونے کا علم ہو جائے) تو اس کی نماز جنازہ بھی پڑھی جائے گی اور وراثت بھی جاری ہو گی۔

راوی : ہشام بن عمار، ربیع بن بدر، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : جنازوں کا بیان

بچے کی نماز جنازہ

جلد : جلد اول حدیث 1509

راوی: هشام بن عمار، بختری بن عبید، عبید، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْبَخْتَرِيُّ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا عَلَى أَطْفَالِكُمْ فَإِنَّهُمْ مِنْ أَفْرَاطِكُمْ

ہشام بن عمار، بختری بن عبید، عبید، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے بچوں کی نماز جنازہ پڑھا کرو کیونکہ وہ تمہارے لئے پیش خیمہ ہیں۔

راوی : ہشام بن عمار، بختری بن عبید، عبید، حضرت ابوہریرہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صاحبزادے کی وفات اور نماز جنازہ کا ذکر

باب : جنازوں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صاحبزادے کی وفات اور نماز جنازہ کا ذکر

جلد : جلد اول حدیث 1510

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، حضرت اسماعیل بن ابی خالد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَأَيْتَ إِبْرَاهِيمَ ابْنَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَاتَ وَهُوَ صَغِيرٌ وَلَوْ قُضِيَ أَنْ يَكُونَ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيٌّ لَعَاشَ ابْنُهُ وَلَكِنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، حضرت اسماعیل بن ابی خالد کہتے ہے کہ میں نے عبداللہ بن ابی اوفی سے کہا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صاحبزادے جناب ابراہیم کی زیارت کی؟ کہنے لگے کم سنی میں ان کا انتقال ہو گیا اور اگر محمد کے بعد کسی نبی نے آنا ہوتا تو آپ کے صاحبزادے زندہ رہتے (اور بڑے ہو کر نبی بنتے) لیکن آپ کے بعد کوئی نبی نہیں۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، حضرت اسماعیل بن ابی خالد

باب : جنازوں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صاحبزادے کی وفات اور نماز جنازہ کا ذکر

جلد : جلد اول حدیث 1511

راوی: عبدالقدوس بن محمد، داؤد بن شبیب باہلی، ابراہیم بن عثمان، حکم بن عتیبہ، مقسم حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا مَاتَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّ لَهُ مُرْضِعًا فِي الْجَنَّةِ وَلَوْ عَاشَ لَكَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا وَلَوْ عَاشَ لَعَتَقَتْ أَخْوَالُهُ الْقِبْطُ وَمَا اسْتُرِقَّ قِبْطِيٌّ

عبدالقدوس بن محمد، داؤد بن شبیب باہلی، ابراہیم بن عثمان، حکم بن عتیبہ، مقسم حضرت ابن عباس فرماتے ہی کہ جب رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صاحبزادے جناب ابراہیم کا انتقال ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنازہ پڑھایا اور فرمایا جنت میں اس کو دودھ پلانے والی بھی ہے اور اگر یہ زندہ رہتا تو صدیق نبی ہوتا اور اگر یہ زندہ رہتا تو اس کے ننھیال کے لوگ قبطی آزاد ہو جاتے پھر کوئی قبطی غلام نہ بنتا۔

راوی: عبدالقدوس بن محمد، داؤد بن شبیب باہلی، ابراہیم بن عثمان، حکم بن عتیبہ، مقسم حضرت ابن عباس

باب : جنازوں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صاحبزادے کی وفات اور نماز جنازہ کا ذکر

جلد : جلد اول حدیث 1512

راوی: عبداللہ بن عمران، ابوداؤد، ہشام بن ابی الولید، ام ہشام، فاطمہ بنت حسین، حضرت حسین بن علی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهَا الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ الْقَاسِمُ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ خَدِيجَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَرَّتْ لُبَيْنَةُ الْقَاسِمِ فَلَوْ كَانَ اللَّهُ أَبْقَاهُ حَتَّى يَسْتَكْمِلَ رِضَاعَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ إِتْمَامَ رَضَاعِهِ فِي الْجَنَّةِ قَالَتْ لَوْ أَعْلَمُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَهَوَّنَ عَلَيَّ أَمْرَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتِ دَعَوْتُ اللَّهَ تَعَالَى فَأَسْمَعَكِ صَوْتَهُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَلْ أُصَدِّقُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن عمران، ابوداؤد، ہشام بن ابی الولید، ام ہشام، فاطمہ بنت حسین، حضرت حسین بن علی فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صاحبزادے ابراہیم کا انتقال ہوا تو خدیجہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! قاسم کی چھاتی کا دودھ زائد ہو گیا کاش اللہ تعالیٰ اس کو رضاعت پوری ہونے تک زندگی عطا فرماتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کی رضاعت جنت میں پوری ہوگی۔ عرض کرنے لگیں اے اللہ کے رسول! اگر مجھے یہ معلوم ہو جائے تو میرا غم ذرا ہلکا ہو جائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم چاہو تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کروں پھر اللہ تعالیٰ تمہیں قاسم کی آواز سنوا دیں۔ خدیجہ نے عرض

کیا اے اللہ کے رسول! اسکی بجائے میں اللہ اور اسکے رسول کی تصدیق کرتی ہوں۔

راوی : عبداللہ بن عمران، ابوداؤد، ہشام بن ابی الولید، ام ہشام، فاطمہ بنت حسین، حضرت حسین بن علی

شہداء کا جنازہ پڑھنا اور ان کو دفن کرنا

باب : جنازوں کا بیان

شہداء کا جنازہ پڑھنا اور ان کو دفن کرنا

جلد : جلد اول   حدیث   1513

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوبکر بن عیاش، یزید بن زیاد، مقسم، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُتِيَ بِهِمْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ فَجَعَلَ يُصَلِّي عَلَى عَشَرَةٍ عَشَرَةٍ وَحَمْزَةُ هُوَ كَمَا هُوَ يُرْفَعُونَ وَهُوَ كَمَا هُوَ مَوْضُوعٌ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوبکر بن عیاش، یزید بن زیاد، مقسم، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ احد کے روز شہداء کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لایا گیا آپ نے دس دس پر جنازہ پڑھنا شروع کیا اور حضرت حمزہ جوں کے توں رکھے رہے اور باقی شہداء اٹھالئے جاتے ان کو نہ اٹھایا جاتا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوبکر بن عیاش، یزید بن زیاد، مقسم، حضرت ابن عباس

باب : جنازوں کا بیان

شہداء کا جنازہ پڑھنا اور ان کو دفن کرنا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1514

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب بن مالک، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ مِنْ قَتْلَى أُحُدٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ثُمَّ يَقُولُ أَيُّهُمْ أَكْثَرُ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ فَإِذَا أُشِيرَ لَهُ إِلَى أَحَدِهِمْ قَدَّمَهُ فِي اللَّحْدِ وَقَالَ أَنَا شَهِيدٌ عَلَى هَؤُلَاءِ وَأَمَرَ بِدَفْنِهِمْ فِي دِمَائِهِمْ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُغَسَّلُوا

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب بن مالک، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شہداء احد میں سے دو یا تین کو ایک کفن میں لپیٹتے اور پوچھتے کہ ان میں کس کو زیادہ قرآن یاد تھا جس کی طرف اشارہ کیا جاتا۔ لحد میں اس کو آگے رکھتے اور فرماتے میں ان سب کا گواہ ہوں اور خون سمیت ان کو دفن کرنے کا حکم دیا اور نہ کا جنازہ پڑھا نہ ان کو غسل دیا گیا۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب بن مالک، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : جنازوں کا بیان

شہداء کا جنازہ پڑھنا اور ان کو دفن کرنا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1515

راوی: محمد بن زیاد، علی بن عاصم، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلَى أُحُدٍ أَنْ يُنْزَعَ عَنْهُمْ الْحَدِيدُ وَالْجُلُودُ وَأَنْ يُدْفَنُوا فِي ثِيَابِهِمْ بِدِمَائِهِمْ

محمد بن زیاد، علی بن عاصم، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شہداء اسلحہ اور زائد لباس اتارنے اور خون اور کپڑوں سمیت دفن کرنے کا حکم دیا۔

راوی : محمد بن زیاد، علی بن عاصم، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : جنازوں کا بیان

شہداء کا جنازہ پڑھنا اور ان کو دفن کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1516

راوی: ہشام بن عمار و سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، اسود بن قیس، نبیحا عنزی، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ سَمِعَ نُبَيْحًا الْعَنَزِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلَى أُحُدٍ أَنْ يُرَدُّوا إِلَى مَصَارِعِهِمْ وَكَانُوا نُقِلُوا إِلَى الْمَدِينَةِ

ہشام بن عمار و سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، اسود بن قیس، نبیحا عنزی، حضرت جابر بن عبد اللہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شہداء احد کو واپس ان کی جائے شہادت لے جانے کا حکم دیا جبکہ ان کو مدینہ منتقل کر دیا گیا تھا۔

راوی : ہشام بن عمار و سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، اسود بن قیس، نبیحا عنزی، حضرت جابر بن عبد اللہ

مسجد میں نماز جنازہ

باب : جنازوں کا بیان

مسجد میں نماز جنازہ

جلد : جلد اول حدیث 1517

راوی: علی بن محمد، وکیع، ابوذئب، صالح مولی توامہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَلَيْسَ لَهُ شَيْءٌ

علی بن محمد، وکیع، ابوذئب، صالح مولی توامہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مسجد میں نماز جنازہ پڑھے اس کو کچھ بھی نہ ملا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، ابوذئب، صالح مولی توامہ، حضرت ابوہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

مسجد میں نماز جنازہ

جلد : جلد اول حدیث 1518

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، فلیح بن سلیمان، صالح بن عجلان، عباد بن عبداللہ بن زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ

اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَاللهِ مَا صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سُهَيْلِ ابْنِ بَيْضَاءَ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ قَالَ ابْن مَاجَةَ حَدِيثُ عَائِشَةَ أَقْوَى

ابو بکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، فلیح بن سلیمان، صالح بن عجلان، عباد بن عبد اللہ بن زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ بیان فرماتی ہیں بخدا! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سہیل بن بیضاء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا جنازہ مسجد ہی میں پڑھا تھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، فلیح بن سلیمان، صالح بن عجلان، عباد بن عبد اللہ بن زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ

جن اوقات میں میّت کا جنازہ نہیں پڑھنا چاہئے اور دفن نہیں کرنا چاہئے

باب : جنازوں کا بیان

جن اوقات میں میّت کا جنازہ نہیں پڑھنا چاہئے اور دفن نہیں کرنا چاہئے

جلد : جلد اول حدیث 1519

راوی: علی بن محمد، وکیع، عمر بن رافع، عبداللہ بن مبارک، موسیٰ بن علی بن رباح، حضرت عقبہ بن عامر جہنی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ جَمِيعًا عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ أَوْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَمِيلَ الشَّمْسُ وَحِينَ تَضَيَّفُ لِلْغُرُوبِ حَتَّى تَغْرُبَ

علی بن محمد، وکیع، عمر بن رافع، عبد اللہ بن مبارک، موسیٰ بن علی بن رباح، حضرت عقبہ بن عامر جہنی بیان فرماتے ہیں کہ تین اوقات ایسے ہیں جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں نماز پڑھنے اور مردوں کو دفنانے سے منع فرماتے تھے۔ جب سورج طلوع ہو رہا ہو اور جب ٹھیک دوپہر ہو۔ یہاں تک کہ زوال ہو جائے اور جب سورج ڈوبنے کے قریب ہو یہاں تک کہ ڈوب

جائے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، عمر بن رافع، عبداللہ بن مبارک، موسیٰ بن علی بن رباح، حضرت عقبہ بن عامر جہنی

باب : جنازوں کا بیان

جن اوقات میں میت کا جنازہ نہیں پڑھنا چاہیے اور دفن نہیں کرنا چاہیے

جلد : جلد اول **حدیث** 1520

راوی: محمد بن صباح، یحییٰ بن یمان، منہال بن خلیفہ، عطاء، حضرت عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ عَنْ مِنْهَالِ بْنِ خَلِيفَةَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْخَلَ رَجُلًا قَبْرَهُ لَيْلًا وَأَسْرَجَ فِي قَبْرِهِ

محمد بن صباح، یحییٰ بن یمان، منہال بن خلیفہ، عطاء، حضرت عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرد کو رات کے وقت قبر میں داخل کیا اور دفن کرتے وقت روشنی کی۔

راوی : محمد بن صباح، یحییٰ بن یمان، منہال بن خلیفہ، عطاء، حضرت عباس

باب : جنازوں کا بیان

جن اوقات میں میت کا جنازہ نہیں پڑھنا چاہیے اور دفن نہیں کرنا چاہیے

جلد : جلد اول **حدیث** 1521

راوی: عمرو بن عبداللہ اودی، وکیع، ابراھیم بن یزید مکی، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ الْمَكِّيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْفِنُوا مَوْتَاكُمْ بِاللَّيْلِ إِلَّا أَنْ تُضْطَرُّوا

عمرو بن عبد اللہ اودی، وکیع، ابراہیم بن یزید مکی، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے مردوں کو رات کو نہ دفن کرنا الایہ کہ مجبوری ہو (اور دن میں دفن نہ کیا جاسکا ہو

راوی: عمرو بن عبد اللہ اودی، وکیع، ابراہیم بن یزید مکی، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب: جنازوں کا بیان

جن اوقات میں میت کا جنازہ نہیں پڑھنا چاہئے اور دفن نہیں کرنا چاہئے

جلد: جلد اول حدیث 1522

راوی: عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، ابن لھیعہ، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلُّوا عَلَى مَوْتَاكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، ابن لہیعہ، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے مردوں پر دن رات میں جنازہ پڑھ سکتے ہو۔

راوی: عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، ابن لہیعہ، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

اہل قبلہ کا جنازہ پڑھنا

باب : جنازوں کا بیان

اہل قبلہ کا جنازہ پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1523

راوی: ابوبشر بکر بن خلف، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ جَاءَ ابْنُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطِنِي قَمِيصَكَ أُكَفِّنْهُ فِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آذِنُونِي بِهِ فَلَمَّا أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ قَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَا ذَاكَ لَكَ فَصَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا بَيْنَ خِيرَتَيْنِ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ

ابوبشر بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ جب عبد اللہ بن ابی (رئیس المنافقین) مرا تو اس کا بیٹا نبی کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! مجھے اپنی قمیص دیجئے میں اس کو اس میں کفن دوں۔ آپ نے فرمایا جب (جب جنازہ تیار ہو تو) مجھے اطلاع کر دینا۔ جب نبی نے اس کا جنازہ پڑھنا چاہا تو عمر نے کہا یہ آپ کے لائق نہیں (کیونکہ یہ رئیس المنافقین ہے اس لئے کوئی اور پڑھ لے) لیکن نبی نے اس کا جنازہ پڑھا اور حضرت عمر سے فرمایا مجھے چیزوں میں اختیار دیا گیا۔ منافقوں کیلئے استغفار کروں یا نہ کروں تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ منافقوں میں سے کوئی مر جائے تو کبھی اسکا جنازہ نہ پڑھیں اور نہ اسکی قبر پر کھڑے ہوں۔

راوی: ابوبشر بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

باب : جنازوں کا بیان

اہل قبلہ کا جنازہ پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1524

راوی: عمار بن خالد واسطی و سہل بن ابی سہل، یحییٰ بن سعید، مجالد، عامر، جابر

حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَاتَ رَأْسُ الْمُنَافِقِينَ بِالْمَدِينَةِ وَأَوْصَى أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْ يُكَفِّنَهُ فِي قَمِيصِهِ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَكَفَّنَهُ فِي قَمِيصِهِ وَقَامَ عَلَى قَبْرِهِ فَأَنْزَلَ اللهُ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ

عمار بن خالد واسطی و سہل بن ابی سہل، یحییٰ بن سعید، مجالد، عامر، جابر فرماتے ہیں کہ مدینہ میں منافقین کا سرغنہ مرا اور اس نے وصیت کی کہ اسکا جنازہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پڑھائیں اور اس کو اپنی قمیص مبارک میں کفن دیں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکا جنازہ پڑھایا اور اپنی قمیص میں کفن دیا اور اسکی قبر پر کھڑے ہوئے۔ اس پر اللہ نے یہ آیت اتاری وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ منافقوں میں سے کوئی مر جائے تو اس کا جنازہ ہرگز مت پڑھو اور نہ ہی اسکی قبر کے پاس کھڑے ہو۔

راوی: عمار بن خالد واسطی و سہل بن ابی سہل، یحییٰ بن سعید، مجالد، عامر، جابر

باب : جنازوں کا بیان

اہل قبلہ کا جنازہ پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1525

راوی: احمد بن یوسف سلمی، مسلم بن ابراہیم حارث بن نبہان، عتبہ بن یقظان، ابوسعید، مکحول، حضرت واثلہ بن

اسقع

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ حَدَّثَنَا عُتْبَةُ بْنُ يَقْظَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا عَلَى كُلِّ مَيِّتٍ وَجَاهِدُوا مَعَ كُلِّ أَمِيرٍ

احمد بن یوسف سلمی، مسلم بن ابراہیم حارث بن نبہان، عتبہ بن یقظان، ابوسعید، مکحول، حضرت واثلہ بن سقع فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میّت کا جنازہ پڑھو اور ہر امیر کے ساتھ مل کر جہاد کرو۔

راوی: احمد بن یوسف سلمی، مسلم بن ابراہیم حارث بن نبہان، عتبہ بن یقظان، ابوسعید، مکحول، حضرت واثلہ بن اسقع

باب : جنازوں کا بیان

اہل قبلہ کا جنازہ پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1526

راوی: عبداللہ بن عامر بن زرارة، شریک بن عبداللہ، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُرِحَ فَآذَتْهُ الْجِرَاحَةُ فَدَبَّ إِلَى مَشَاقِصَ فَذَبَحَ بِهَا نَفْسَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانَ ذَلِكَ مِنْهُ أَدَبًا

عبداللہ بن عامر بن زرارة، شریک بن عبداللہ، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک مرد زخمی ہو گیا۔ زخم کافی تکلیف دہ ثابت ہوا تو وہ گھسٹ گھسٹ کر تیر کے پیکانوں تک پہنچا اور اپنے آپ کو ذبح کر ڈالا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکا جنازہ نہیں پڑھا اور یہ آپ کی جانب سے تادیب تھی (کہ اور لوگ کبھی نہ کریں)۔

راوی: عبداللہ بن عامر بن زرارۃ، شریک بن عبداللہ، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ

قبر پر نماز جنازہ پڑھنا

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر نماز جنازہ پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1527

راوی: احمد بن عبدۃ، حماد بن زید، ثابت، ابورافع، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَوْدَائَ كَانَتْ تَقُمُّ الْمَسْجِدَ فَفَقَدَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عَنْهَا بَعْدَ أَيَّامٍ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهَا مَاتَتْ قَالَ فَهَلَّا آذَنْتُمُونِي فَأَتَى قَبْرَهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا

احمد بن عبدۃ، حماد بن زید، ثابت، ابورافع، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ ایک سیاہ فام خاتون مسجد میں جھاڑو دیا کرتی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو نہ دیکھا تو کچھ روز بعد اس کے متعلق دریافت فرمایا۔ عرض کیا گیا کہ ان کا انتقال ہو گیا۔ آپ نے فرمایا تم نے مجھے اطلاع کیوں نہ دی پھر آپ ان کی قبر پر تشریف لے گئے اور نماز جنازہ پڑھی۔

راوی: احمد بن عبدۃ، حماد بن زید، ثابت، ابورافع، حضرت ابوہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر نماز جنازہ پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1528

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ھشیم، عثمان بن حکیم، خارجہ بن زید بن ثابت، یزید بن ثابت

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَکِيمٍ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ وَکَانَ أَکْبَرَ مِنْ زَيْدٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا وَرَدَ الْبَقِيعَ فَإِذَا هُوَ بِقَبْرٍ جَدِيدٍ فَسَأَلَ عَنْهُ قَالُوا فُلَانَةُ قَالَ فَعَرَفَهَا وَقَالَ أَلَا آذَنْتُمُونِي بِهَا قَالُوا کُنْتَ قَائِلًا صَائِمًا فَکَرِهْنَا أَنْ نُؤْذِيَکَ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا لَا أَعْرِفَنَّ مَا مَاتَ مِنْکُمْ مَيِّتٌ مَا کُنْتُ بَيْنَ أَظْهُرِکُمْ إِلَّا آذَنْتُمُونِي بِهِ فَإِنَّ صَلَاتِي عَلَيْهِ لَهُ رَحْمَةٌ ثُمَّ أَتَی الْقَبْرَ فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ فَکَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، عثمان بن حکیم، خارجہ بن زید بن ثابت، یزید بن ثابت جو زید بن ثابت کے بڑے بھائی ہیں فرماتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ باہر آئے جب آپ بقیع پہنچے تو ایک نئی قبر دیکھی اسکے بارے میں پوچھا۔ لوگوں نے عرض کیا کہ فلاں خاتون ہیں۔ آپ نے پہچان لیا اور فرمایا کہ مجھے اطلاع کیوں نہ دی۔ لوگوں نے عرض کیا آپ روزے میں دوپہر کو آرام فرما رہے تھے اسلئے ہم نے آپ کو تکلیف دینا مناسب نہ سمجھا۔ فرمایا آئندہ ایسا نہ کرنا کہ مجھے پتہ ہی نہ چلے تم میں جو بھی فوت ہو تو جب میں تمہارے درمیان ہوں مجھے اسکی اطلاع دینا کیونکہ میرا جنازہ پڑھنا اس کیلئے رحمت کا باعث ہے۔ پھر آپ قبر پر تشریف لے گئے اور ہم نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں۔ آپ نے چار تکبیریں کہیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، عثمان بن حکیم، خارجہ بن زید بن ثابت، یزید بن ثابت

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر نماز جنازہ پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1529

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن محمد دراوردی، محمد بن زید بن مہاجر بن قنفذ، عبداللہ بن عامر

بن ربیعہ، حضرت عامر بن ربیعہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ امْرَأَةً سَوْدَاءَ مَاتَتْ وَلَمْ يُؤْذَنْ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ فَقَالَ هَلَّا آذَنْتُمُونِي بِهَا ثُمَّ قَالَ لِأَصْحَابِهِ صُفُّوا عَلَيْهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن محمد دراوردی، محمد بن زید بن مہاجر بن قنفذ، عبداللہ بن عامر بن ربیعہ، حضرت عامر بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ ایک سیاہ فام خاتون کا انتقال ہوا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی اطلاع نہ کی گئی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معلوم ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے اطلاع کیوں نہ کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اصحاب سے فرمایا صفیں بناؤ اور اس پر نماز پڑھی

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن محمد دراوردی، محمد بن زید بن مہاجر بن قنفذ، عبداللہ بن عامر بن ربیعہ، حضرت عامر بن ربیعہ

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر نماز جنازہ پڑھنا

جلد : جلد اول   حدیث 1530

راوی: علی بن محمد، ابومعاویہ، ابواسحق شیبانی، شعبی، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَاتَ رَجُلٌ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ فَدَفَنُوهُ بِاللَّيْلِ فَلَمَّا أَصْبَحَ أَعْلَمُوهُ فَقَالَ مَا مَنَعَكُمْ أَنْ تُعْلِمُونِي قَالُوا كَانَ اللَّيْلُ وَكَانَتْ الظُّلْمَةُ فَكَرِهْنَا أَنْ نَشُقَّ عَلَيْكَ فَأَتَى قَبْرَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ

علی بن محمد، ابو معاویہ، ابو اسحاق شیبانی، شعبی، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ ایک صاحب کا انتقال ہو گیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی عیادت فرمایا کرتے تھے لوگوں نے ان کو رات میں ہی دفن کر دیا صبح مجھے بروقت بتانے میں کیا رکاوٹ تھی؟ عرض کیا رات اور تاریکی تھی اس لئے آپ کو تکلیف دینا مناسب نہ سمجھا آپ ان کی قبر پر گئے اور نماز پڑھی۔

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، ابو اسحق شیبانی، شعبی، حضرت ابن عباس

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر نماز جنازہ پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1531

راوی : عباس بن عبدالعظیم عنبری و محمد بن یحیی، احمد بن حنبل، غندر، شعبہ، حبیب بن شهید، ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرٍ بَعْدَ مَا قُبِرَ

عباس بن عبد العظیم عنبری و محمد بن یحییٰ، احمد بن حنبل، غندر، شعبہ، حبیب بن شہید، ثابت، حضرت انس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میّت کے دفن کئے جانے کے بعد قبر پر نماز پڑھی۔

راوی : عباس بن عبد العظیم عنبری و محمد بن یحییٰ، احمد بن حنبل، غندر، شعبہ، حبیب بن شہید، ثابت، حضرت انس

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر نماز جنازہ پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1532

راوی: محمد بن حمید، مھران بن ابی عمر، ابوسنان، علقمہ بن مرثد، حضرت بریدہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مِهْرَانُ بْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى مَيِّتٍ بَعْدَ مَا دُفِنَ

محمد بن حمید، مہران بن ابی عمر، ابوسنان، علقمہ بن مرثد، حضرت بریدہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک میّت پر دفن کے بعد نماز جنازہ پڑھی۔

راوی: محمد بن حمید، مہران بن ابی عمر، ابوسنان، علقمہ بن مرثد، حضرت بریدہ

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر نماز جنازہ پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1533

راوی: ابو کریب، سعید بن شرحبیل، ابن لھیعہ، عبیداللہ بن مغیرہ، ابوالھیثم، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ شُرَحْبِيلَ عَنْ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَتْ سَوْدَاءُ تَقُمُّ الْمَسْجِدَ فَتُوُفِّيَتْ لَيْلًا فَلَمَّا أَصْبَحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُخْبِرَ بِمَوْتِهَا فَقَالَ أَلَا آذَنْتُمُونِي بِهَا فَخَرَجَ بِأَصْحَابِهِ فَوَقَفَ عَلَى قَبْرِهَا فَكَبَّرَ عَلَيْهَا وَالنَّاسُ خَلْفَهُ وَدَعَا لَهَا ثُمَّ انْصَرَفَ

ابو کریب، سعید بن شرحبیل، ابن لہیعہ، عبید اللہ بن مغیرہ، ابوالہیثم، حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ ایک سیاہ خاتون مسجد میں جھاڑو

دیتی تھیں رات میں ان کا انتقال ہو گیا صبح ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی وفات کی اطلاع دی گئی۔ آپ نے فرمایا اسی وقت کیوں نہ بتا دیا پھر آپ صحابہ کو لے کر نکلے اس کی قبر پر کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی لوگ آپ کے پیچھے تھے اس کے لئے دعا فرمائی اور واپس تشریف لے آئے۔

راوی: ابو کریب، سعید بن شرحبیل، ابن لہیعہ، عبید اللہ بن مغیرہ، ابو الہیثم، حضرت ابو سعید

نجاشی کی نماز جنازہ

باب : جنازوں کا بیان

نجاشی کی نماز جنازہ

جلد : جلد اول حدیث 1534

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ إِلَى الْبَقِيعِ فَصَفَّنَا خَلْفَهُ وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلی، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نجاشی کا انتقال ہو گیا آپ اور صحابہ بقیع تشریف لے گئے ہم نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آگے بڑھ کر چار تکبیرات کہی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلی، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

نجاشی کی نماز جنازہ

جلد : جلد اول   حدیث 1535

راوی: یحییٰ بن خلف و محمد بن زیاد، بشر بن مفضل، عمر بن رافع، ھشیم، یونس، ابوقلابہ، ابومھلب، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ح و حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ جَمِيعًا عَنْ يُونُسَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخَاكُمْ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَصَلُّوا عَلَيْهِ قَالَ فَقَامَ فَصَلَّيْنَا خَلْفَهُ وَإِنِّي لَفِي الصَّفِّ الثَّانِي فَصَلَّى عَلَيْهِ صَفَّيْنِ

یحییٰ بن خلف و محمد بن زیاد، بشر بن مفضل، عمر بن رافع، ہشیم، یونس، ابوقلابہ، ابومہلب، حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے بھائی نجاشی کا انتقال ہوگیا اس کی نماز جنازہ پڑھو۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے ہم نے آپ کی اقتداء میں نماز پڑھی اور میں دوسری صف میں تھا اس کی نماز میں دو صفیں تھیں۔

راوی: یحییٰ بن خلف و محمد بن زیاد، بشر بن مفضل، عمر بن رافع، ہشیم، یونس، ابوقلابہ، ابومہلب، حضرت عمران بن حصین

باب : جنازوں کا بیان

نجاشی کی نماز جنازہ

جلد : جلد اول   حدیث 1536

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن ھشام، سفیان، عمران بن اعین، ابی طفیل، حضرت مجمع بن جاریہ انصاری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَعْيَنَ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخَاكُمْ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ فَصَفَّنَا خَلْفَهُ صَفَّيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، سفیان، عمران بن اعین، ابی طفیل، حضرت مجمع بن جاریہ انصاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے بھائی نجاشی کا انتقال ہو گیا۔ اٹھو! اس کا جنازہ پڑھو تو ہم نے آپ کے پیچھے دو صفیں بنائیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، سفیان، عمران بن اعین، ابی طفیل، حضرت مجمع بن جاریہ انصاری

باب : جنازوں کا بیان

نجاشی کی نماز جنازہ

جلد : جلد اول حدیث 1537

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مهدی، مثنی بن سعید، قتادة، ابوطفیل، حضرت حذیفه بن اسید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ بِهِمْ فَقَالَ صَلُّوا عَلَى أَخٍ لَكُمْ مَاتَ بِغَيْرِ أَرْضِكُمْ قَالُوا مَنْ هُوَ قَالَ النَّجَاشِيُّ

محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مہدی، مثنی بن سعید، قتادة، ابوطفیل، حضرت حذیفہ بن اسید سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کو لے کر نکلے اور فرمایا اپنے اس بھائی کا جنازہ پڑھو جو تمہارے وطن کے علاوہ کسی اور جگہ انتقال کر گئے لوگوں نے

پوچھا کون ہیں؟ فرمایا نجاشی۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مہدی، مثنی بن سعید، قتادة، ابوطفیل، حضرت حذیفہ بن اسید

باب : جنازوں کا بیان

نجاشی کی نماز جنازہ

جلد : جلد اول حدیث 1538

راوی: سهل بن ابی سهل، مکی بن ابراهیم ابوالسکن، مالك، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو السَّكَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا

سہل بن ابی سہل، مکی بن ابراہیم ابوالسکن، مالک، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نجاشی کا جنازہ پڑھایا تو چار تکبیریں کہیں۔

راوی : سہل بن ابی سہل، مکی بن ابراہیم ابوالسکن، مالک، نافع، حضرت ابن عمر

نماز جنازہ پڑھنے کا ثواب اور دفن تک شریک رہنے کا ثواب

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ پڑھنے کا ثواب اور دفن تک شریک رہنے کا ثواب

جلد : جلد اول حدیث 1539

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، الاعلی، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ انْتَظَرَ حَتَّى يُفْرَغَ مِنْهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ قَالُوا وَمَا الْقِيرَاطَانِ قَالَ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، الاعلی، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی جنازہ پڑھے اس کو ایک قیراط ثواب ملے گا اور جو دفن سے فارغ ہونے تک انتظار کرے اس کو دو قیراط ثواب ملے گا۔ صحابہ نے پوچھا کہ یہ قیراط کیسے ہیں؟ فرمایا پہاڑ کے برابر۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، الاعلی، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ پڑھنے کا ثواب اور دفن تک شریک رہنے کا ثواب

جلد : جلد اول حدیث 1540

راوی: حمید بن مسعدۃ، خالد بن حارث، سعید، قتادۃ، سالم بن ابی الجعد، معدان بن ابی طلحہ، حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَ دَفْنَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ قَالَ فَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْقِيرَاطِ فَقَالَ مِثْلُ أُحُدٍ

حمید بن مسعدۃ، خالد بن حارث، سعید، قتادۃ، سالم بن ابی الجعد، معدان بن ابی طلحہ، حضرت ثوبان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی نماز جنازہ پڑھے تو اس کو ایک قیراط ثواب ملے اور جو دفن میں بھی شریک ہو اس کو دو قیراط کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا احد کے برابر۔

راوی : حمید بن مسعدة، خالد بن حارث، سعید، قتادة، سالم بن ابی الجعد، معدان بن ابی طلحہ، حضرت ثوبان

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ پڑھنے کا ثواب اور دفن تک شریک رہنے کا ثواب

جلد : جلد اول حدیث 1541

راوی: عبداللہ بن سعید، عبدالرحمن محاربی، حجاج بن ارطاة، عدی بن ثابت، ذر بن حبیش، حضرت ابی بن کعب

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَهَا حَتَّى تُدْفَنَ فَلَهُ قِيرَاطَانِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ الْقِيرَاطُ أَعْظَمُ مِنْ أُحُدٍ هَذَا

عبد اللہ بن سعید، عبد الرحمن محاربی، حجاج بن ارطاة، عدی بن ثابت، ذر بن حبیش، حضرت ابی بن کعب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی جنازہ پڑھے اس کو ایک قیراط ثواب ملے گا اور جو دفن تک شریک رہا اس کو دو قیراط ثواب ملے گا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے یہ قیراط اس احد سے بھی بڑا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن سعید، عبد الرحمن محاربی، حجاج بن ارطاة، عدی بن ثابت، ذر بن حبیش، حضرت ابی بن کعب

جنازہ کی وجہ سے کھڑے ہو جانا

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کی وجہ سے کھڑے ہو جانا

جلد : جلد اول　　　حدیث 1542

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، ابن عمر، حضرت عامر بن ربیعه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ الْجِنَازَةَ فَقُومُوا لَهَا حَتَّى تُخَلِّفَكُمْ أَوْ تُوضَعَ

محمد بن رحمح، لیث بن سعد، نافع، ابن عمر، حضرت عامر بن ربیعہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم جنازہ دیکھو تو اس کے لئے کھڑے ہو جاؤ یہاں تک کہ وہ تم سے آگے نکل جائے یا زمین پر رکھ دیا جائے۔

راوی : محمد بن رحمح، لیث بن سعد، نافع، ابن عمر، حضرت عامر بن ربیعہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کی وجہ سے کھڑے ہو جانا

جلد : جلد اول　　　حدیث 1543

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و هناد بن سری، عبدة بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجِنَازَةٍ فَقَامَ وَقَالَ قُومُوا فَإِنَّ لِلْمَوْتِ فَزَعًا

ابو بکر بن ابی شیبہ و ہناد بن سری، عبدة بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب سے ایک جنازہ گزرا آپ کھڑے ہوگئے اور فرمایا کھڑے ہو جاؤ اس لئے کہ موت کی گھبراہٹ ہوتی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و ہناد بن سری، عبدة بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کی وجہ سے کھڑے ہو جانا

جلد : جلد اول حدیث 1544

راوی: علی بن محمد، وکیع، شعبہ، محمد بن منکدر، مسعود بن حکم، حضرت علی بن ابی طالب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجِنَازَةٍ فَقُمْنَا حَتَّى جَلَسَ فَجَلَسْنَا

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، محمد بن منکدر، مسعود بن حکم، حضرت علی بن ابی طالب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنازے کی وجہ سے کھڑے ہوئے تو ہم بھی کھڑے ہوگئے حتیٰ کہ آپ بیٹھ گئے تو ہم بھی بیٹھ گئے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، شعبہ، محمد بن منکدر، مسعود بن حکم، حضرت علی بن ابی طالب

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کی وجہ سے کھڑے ہو جانا

جلد : جلد اول حدیث 1545

راوی: محمد بن بشار، عقبہ بن مکرم، صفوان بن عیسیٰ، بشر بن رافع، عبداللہ بن سلیمان بن جنادہ، ابن ابی امیہ، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَعُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَا حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اتَّبَعَ جِنَازَةً لَمْ يَقْعُدْ حَتَّى تُوضَعَ فِي اللَّحْدِ فَعَرَضَ لَهُ حَبْرٌ فَقَالَ هَكَذَا نَصْنَعُ يَا مُحَمَّدُ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ خَالِفُوهُمْ

محمد بن بشار، عقبہ بن مکرم، صفوان بن عیسیٰ، بشر بن رافع، عبداللہ بن سلیمان بن جنادہ، ابن ابی امیہ، حضرت عبادہ بن صامت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی جنازہ میں تشریف لے جاتے تو لحد میں رکھے جانے تک نہ بیٹھتے۔ پھر ایک یہودی عالم آپ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور کہا اے محمد! ہم بھی ایسا ہی کرتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ گئے اور فرمایا یہود کی مخالفت کرو۔

راوی: محمد بن بشار، عقبہ بن مکرم، صفوان بن عیسیٰ، بشر بن رافع، عبداللہ بن سلیمان بن جنادہ، ابن ابی امیہ، حضرت عبادہ بن صامت

قبرستان میں جانے کی دعا

باب: جنازوں کا بیان

قبرستان میں جانے کی دعا

جلد: جلد اول **حدیث** 1546

راوی: اسماعیل بن موسیٰ، شریک بن عبداللہ، عاصم بن عبیداللہ، عبداللہ بن عامر بن ربیعہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُهُ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ بِالْبَقِيعِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَإِنَّا بِكُمْ لَاحِقُونَ اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُمْ

اسماعیل بن موسی، شریک بن عبد اللہ، عاصم بن عبید اللہ، عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ پایا پھر دیکھا کہ آپ بقیع میں ہیں۔ آپ نے فرمایا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَإِنَّا بِكُمْ لَاحِقُونَ اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُمْ تم پر سلامتی ہو اے ایمان داروں کے گھر والو! تم ہمارے پیش خیمہ ہو اور ہم تم سے ملنے والے ہیں اے اللہ ہمیں انکے اجر سے محروم نہ فرمایئے اور ان کے بعد آزمائش میں نہ ڈالئے۔

راوی: اسماعیل بن موسی، شریک بن عبد اللہ، عاصم بن عبید اللہ، عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ، حضرت عائشہ

باب : جنازوں کا بیان

قبرستان میں جانے کی دعا

جلد : جلد اول   حدیث 1547

راوی: محمد بن عباد بن آدم، احمد، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدة، حضرت بریدہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ آدَمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُهُمْ إِذَا خَرَجُوا إِلَى الْمَقَابِرِ كَانَ قَائِلُهُمْ يَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ نَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ

محمد بن عباد بن آدم، احمد، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدة، حضرت بریدہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو سکھاتے تھے کہ جب وہ قبرستان کی طرف نکلیں تو یوں کہیں السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ نَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ سلام ہو تم پر اے گھر والو! اہل اسلام اور اہل ایمان میں سے اور ہم بھی ان شاء اللہ تم سے ملنے

والے ہیں ہم اللہ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے عافیت مانگتے ہیں۔

راوی : محمد بن عباد بن آدم، احمد، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدة، حضرت بریدہ

قبرستان میں بیٹھنا

باب : جنازوں کا بیان

قبرستان میں بیٹھنا

جلد : جلد اول حدیث 1548

راوی : محمد بن زیاد، حماد بن زید، یونس بن خباب، منہال بن عمرو، زاذان، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَاذَانَ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جِنَازَةٍ فَقَعَدَ حِيَالَ الْقِبْلَةِ

محمد بن زیاد، حماد بن زید، یونس بن خباب، منہال بن عمرو، زاذان، حضرت براء بن عازب فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک جنازہ میں گئے تو آپ قبلہ کی طرف (منہ کرکے) بیٹھے۔

راوی : محمد بن زیاد، حماد بن زید، یونس بن خباب، منہال بن عمرو، زاذان، حضرت براء بن عازب

باب : جنازوں کا بیان

قبرستان میں بیٹھنا

جلد : جلد اول حدیث 1549

راوی: ابو کریب، ابوخالد احمر، عمرو بن قیس، منہال بن عمرو، زاذان، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَاذَانَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جِنَازَةٍ فَانْتَهَيْنَا إِلَى الْقَبْرِ فَجَلَسَ وَجَلَسْنَا كَأَنَّ عَلَى رُؤُسِنَا الطَّيْرَ

ابو کریب، ابوخالد احمر، عمرو بن قیس، منہال بن عمرو، زاذان، حضرت براء بن عازب فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک جنازے میں گئے جب قبر کے پاس پہنچے تو آپ بیٹھ گئے اور ہم بھی بیٹھ گئے گویا ہمارے سروں پر پرندے ہیں۔

راوی : ابو کریب، ابوخالد احمر، عمرو بن قیس، منہال بن عمرو، زاذان، حضرت براء بن عازب

میت کو قبر میں داخل کرنا

باب : جنازوں کا بیان

میت کو قبر میں داخل کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1550

راوی: هشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، لیث بن ابی سلیم، نافع۔ حجاج، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُدْخِلَ الْمَيِّتُ الْقَبْرَ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ وَقَالَ أَبُو خَالِدٍ مَرَّةً إِذَا وُضِعَ الْمَيِّتُ فِي لَحْدِهِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ وَقَالَ هِشَامٌ فِي حَدِيثِهِ بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ

اللہِ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، لیث بن ابی سلیم، نافع۔ حجاج، نافع، حضرت ابن عمر بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب میّت کو قبر میں داخل کرتے تو (اس موقع پر) کہتے بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ دوسری روایت میں ہے بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ایک اور روایت میں ہے بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، لیث بن ابی سلیم، نافع۔ حجاج، نافع، حضرت ابن عمر

باب : جنازوں کا بیان

میت کو قبر میں داخل کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1551

راوی : عبدالملک بن محمد رقاشی، عبدالعزیز بن خطاب، مندل بن علی، محمد بن عبیداللہ بن ابی رافع، داؤد بن حصین، حصین، حضرت ابورافع

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ حَدَّثَنَا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ سَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْدًا وَرَشَّ عَلَى قَبْرِهِ مَاءً

عبدالملک بن محمد رقاشی، عبدالعزیز بن خطاب، مندل بن علی، محمد بن عبیداللہ بن ابی رافع، داؤد بن حصین، حصین، حضرت ابورافع فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سعد کو سر کی جانب سے قبر میں داخل کیا اور ان کی قبر پر پانی چھڑکا۔

راوی : عبدالملک بن محمد رقاشی، عبدالعزیز بن خطاب، مندل بن علی، محمد بن عبیداللہ بن ابی رافع، داؤد بن حصین، حصین، حضرت ابورافع

باب : جنازوں کا بیان

میت کو قبر میں داخل کرنا

جلد : جلد اول　　　حدیث 1552

راوی: ھارون بن اسحق، محاربی، عمرو بن قیس، عطیہ، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُخِذَ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ وَاسْتُقْبِلَ اسْتِقْبَالًا

ہارون بن اسحاق، محاربی، عمرو بن قیس، عطیہ، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قبلہ کی طرف سے لیا گیا اور آپ کا چہرہ مبارک قبلہ کی طرف کیا گیا۔

راوی: ہارون بن اسحق، محاربی، عمرو بن قیس، عطیہ، حضرت ابوسعید

باب : جنازوں کا بیان

میت کو قبر میں داخل کرنا

جلد : جلد اول　　　حدیث 1553

راوی: ھشام بن عمار، حماد بن عبدالرحمن کلبی، ادریس اودی، حضرت سعید مسیب

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ الْأَوْدِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَضَرْتُ ابْنَ عُمَرَ فِي جِنَازَةٍ فَلَمَّا وَضَعَهَا فِي اللَّحْدِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ فَلَمَّا أُخِذَ فِي

تَسْوِيَةِ اللَّبِنِ عَلَى اللَّحْدِ قَالَ اللَّهُمَّ أَجِرْهَا مِنْ الشَّيْطَانِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اللَّهُمَّ جَافِ الْأَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهَا وَصَعِّدْ رُوحَهَا وَلَقِّهَا مِنْكَ رِضْوَانًا قُلْتُ يَا ابْنَ عُمَرَ أَشَيْئٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ أَمْ قُلْتَهُ بِرَأْيِكَ قَالَ إِنِّي إِذًا لَقَادِرٌ عَلَى الْقَوْلِ بَلْ شَيْئٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہشام بن عمار، حماد بن عبد الرحمن کلبی، ادریس اودی، حضرت سعید مسیب فرماتے ہیں میں ابن عمر کے ساتھ ایک جنازہ میں شریک تھا۔ جب انہوں نے اسکو قبر میں رکھا تو کہا بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ جب لحد کی اینٹیں برابر کرنے لگے۔ تو کہا اللَّهُمَّ أَجِرْهَا مِنْ الشَّيْطَانِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ بچا دیجئے۔ اے اللہ! اسکو شیطان سے اور قبر کے عذاب سے بچا دیجئے۔ اے اللہ! زمین کو اسکی پسلیوں سے جدا رکھئے (کہیں زمین کس کر اسکی پسلیاں توڑ دے) اور اسکی روح کو اوپر اٹھا لیجئے اور اسکو اپنی رضا سے نواز دیجئے۔ میں نے عرض کیا اے ابن عمر آپ نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا یا کہ خود اپنی رائے سے پڑھا؟ فرمانے لگے پھر تو مجھے سب کچھ کہنے کا اختیار ہونا چاہئے (حالانکہ ایسا نہیں ہے) بلکہ میں نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔

راوی : ہشام بن عمار، حماد بن عبد الرحمن کلبی، ادریس اودی، حضرت سعید مسیب

لحد کا اولیٰ ہونا

باب : جنازوں کا بیان

لحد کا اولیٰ ہونا

جلد : جلد اول   حدیث 1554

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، حکام بن سلم رازی، علی بن عبدالاعلی، عبدالاعلی، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ الْأَعْلَى يَذْكُرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

محمد بن عبداللہ بن نمیر، حکام بن سلم رازی، علی بن عبد الاعلی، عبد الاعلیٰ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا لحد (یعنی قبر) ہمارے لئے ہے اور صندوقی قبر اوروں کے لئے ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، حکام بن سلم رازی، علی بن عبد الاعلی، عبد الاعلیٰ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : جنازوں کا بیان

لحد کا اولیٰ ہونا

جلد : جلد اول   حدیث 1555

راوی: اسماعیل بن موسیٰ سدی، شریک، ابوالیقظان، زاذان، حضرت جریر بن عبداللہ بجلی

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

اسماعیل بن موسیٰ سدی، شریک، ابوالیقظان، زاذان، حضرت جریر بن عبد اللہ بجلی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لحد ہمارے لئے ہے اور درمیانی قبر اوروں کے لئے ہے۔

راوی : اسماعیل بن موسیٰ سدی، شریک، ابوالیقظان، زاذان، حضرت جریر بن عبد اللہ بجلی

باب : جنازوں کا بیان

لحد کا اولی ہونا

جلد : جلد اول   حدیث 1556

راوی: محمد بن مثنی، ابوعامر، عبداللہ بن جعفر زہری، اسماعیل بن محمد بن سعد، عامر بن سعد، حضرت سعد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ أَنَّهُ قَالَ أَلْحِدُوا لِي لَحْدًا وَانْصِبُوا عَلَى اللَّبِنِ نَصْبًا كَمَا فُعِلَ بِرَسُولِ اللهِ

محمد بن مثنی، ابوعامر، عبداللہ بن جعفر زہری، اسماعیل بن محمد بن سعد، عامر بن سعد، حضرت سعد نے بیان فرمایا کہ میرے لئے لحد بنا اور کچی اینٹوں سے اس کو بند کر دینا۔ جیسے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے کیا گیا۔

راوی : محمد بن مثنی، ابوعامر، عبداللہ بن جعفر زہری، اسماعیل بن محمد بن سعد، عامر بن سعد، حضرت سعد

شق (صندوقی قبر (

باب : جنازوں کا بیان

شق (صندوقی قبر (

جلد : جلد اول   حدیث 1557

راوی: محمود بن غیلان، ہاشم بن قاسم، مبارک بن فضالہ، حمید طویل، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَلْحَدُ وَآخَرُ يَضْرَحُ فَقَالُوا نَسْتَخِيرُ رَبَّنَا وَنَبْعَثُ

إِلَيْهِمَا فَأَيُّهُمَا سُبِقَ تَرَكْنَاهُ فَأُرْسِلَ إِلَيْهِمَا فَسَبَقَ صَاحِبُ اللَّحْدِ فَلَحَدُوا لِلنَّبِيِّ

محمود بن غیلان، ہاشم بن قاسم، مبارک بن فضالہ، حمید طویل، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتقال ہوا مدینہ میں ایک صاحب لحد بناتے تھے اور دوسرے صاحب صندوقی قبر۔ تو صحابہ نے کہا ہم اپنے ربّ سے استخارہ کرتے ہیں اور دونوں کی طرف آدمی بھیجتے ہیں سو جو پہلے آیا ہم اسے موقع دیں گے تو لحد بنانے والے صاحب پہلے آئے اور آپ کے لئے لحد بنائی۔

راوی : محمود بن غیلان، ہاشم بن قاسم، مبارک بن فضالہ، حمید طویل، حضرت انس بن مالک

باب : جنازوں کا بیان

شق (صندوقی قبر (

جلد : جلد اول حدیث 1558

راوی : عمر بن شبہ بن عبیدۃ بن زید عبید بن طفیل مقری، عبدالرحمن بن ابی ملیکہ قرشی، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ بْنِ عُبَيْدَةَ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ طُفَيْلٍ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَلَفُوا فِي اللَّحْدِ وَالشَّقِّ حَتَّى تَكَلَّمُوا فِي ذَلِكَ وَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمْ فَقَالَ عُمَرُ لَا تَصْخَبُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيًّا وَلَا مَيِّتًا أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا فَأَرْسَلُوا إِلَى الشَّقَّاقِ وَاللَّاحِدِ جَمِيعًا فَجَاءَ اللَّاحِدُ فَلَحَدَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دُفِنَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمر بن شبہ بن عبیدۃ بن زید عبید بن طفیل مقری، عبدالرحمن بن ابی ملیکہ قرشی، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا تو صحابہ میں اختلاف ہوا کہ لحد بنائیں یا صندوقی قبر اس بارے میں گفتگو کے دوران آوازیں بلند ہو

گئیں تو حضرت عمر نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس شور نہ کرو نہ زندگی میں نہ وفات کے بعد یا ایسا ہی کچھ فرمایا۔ آخر لوگوں نے لحد بنانے والے اور صندوقی قبر بنانے والے دونوں کی طرف آدمی بھیجا تو لحد بنانے والے صاحب (پہلے) آئے اور آپ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے لحد بنائی پھر آپ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دفن کیا گیا۔

راوی: عمر بن شبہ بن عبیدۃ بن زید عبید بن طفیل مقری، عبدالرحمن بن ابی ملیکہ قرشی، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ

قبر گہری کھودنا

باب: جنازوں کا بیان

قبر گہری کھودنا

جلد : جلد اول　　حدیث 1559

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، موسیٰ بن عبیدۃ، سعید بن ابی سعید، حضرت ادرع سلمی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ الْأَدْرَعِ السُّلَمِيِّ قَالَ جِئْتُ لَيْلَةً أَحْرُسُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَجُلٌ قِرَائَتُهُ عَالِيَةٌ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا مُرَائٍ قَالَ فَمَاتَ بِالْمَدِينَةِ فَفَرَغُوا مِنْ جِهَازِهِ فَحَمَلُوا نَعْشَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْفُقُوا بِهِ رَفَقَ اللَّهُ بِهِ إِنَّهُ كَانَ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ وَحَفَرَ حُفْرَتَهُ فَقَالَ أَوْسِعُوا لَهُ أَوْسَعَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ حَزِنْتَ عَلَيْهِ فَقَالَ أَجَلْ إِنَّهُ كَانَ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، موسیٰ بن عبیدۃ، سعید بن ابی سعید، حضرت ادرع سلمی فرماتے ہیں کہ میں ایک رات نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چوکیداری کیلئے آیا تو ایک صاحب کی قرآت بہت اونچی تھی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر آئے تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! یہ ریاکار ہے۔ کہتے ہیں کہ پھر انکا مدینہ میں انتقال ہوا لوگوں نے انکا جنازہ تیار کر کے انکی نعش کو اٹھایا تو نبی نے فرمایا اسکے ساتھ نرمی کرو اللہ بھی اسکے ساتھ نرمی فرمائے یہ اللہ اور اسکے رسول سے محبت رکھتا تھا کہتے کہ انکی قبر

کھودی گئی تو آپ نے فرمایا اسکی قبر کشادہ کرو اللہ تعالیٰ اس پر کشادگی فرمائے تو ایک صاحب نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ کو انکے انتقال پر افسوس ہے؟ فرمایا جی کیونکہ وہ اللہ اور اسکے رسول سے محبت رکھتا تھا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، موسیٰ بن عبیدۃ، سعید بن ابی سعید، حضرت ادرع سلمی

باب : جنازوں کا بیان

قبر گہری کھودنا

جلد : جلد اول حدیث 1560

راوی: ازھربن مروان، عبدالوارث بن سعید، ایوب، حمید بن ھلال، ابودھماء، حضرت ھشام بن عامر

حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي الدَّهْمَاءِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَأَحْسِنُوا

ازہر بن مروان، عبدالوارث بن سعید، ایوب، حمید بن ہلال، ابودہماء، حضرت ہشام بن عامر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قبر خوب کھودو کشادہ رکھو اور اچھی بناؤ

راوی : ازہر بن مروان، عبدالوارث بن سعید، ایوب، حمید بن ہلال، ابودہماء، حضرت ہشام بن عامر

قبر پر نشانی رکھنا

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر نشانی رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 1561

راوی: عباس بن جعفر، محمد بن ایوب، ابوهریرة واسطی، عبدالعزیز بن محمد، کثیر بن زید، زینب بنت نبیط، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَبُو هُرَيْرَةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ نُبَيْطٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمَ قَبْرَ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ بِصَخْرَةٍ

عباس بن جعفر، محمد بن ایوب، ابوہریرہ واسطی، عبد العزیز بن محمد، کثیر بن زید، زینب بنت نبیط، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عثمان بن مظعون کی قبر پر نشانی کے طور پر ایک پتھر لگایا۔

راوی: عباس بن جعفر، محمد بن ایوب، ابوہریرۃ واسطی، عبد العزیز بن محمد، کثیر بن زید، زینب بنت نبیط، حضرت انس بن مالک

میّت کی تعریف کرنا

باب : جنازوں کا بیان

میّت کی تعریف کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1562

راوی: ازهر بن مروان و محمد بن زیاد، عبدالوارث، ایوب، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَجْصِيصِ الْقُبُورِ

ازہر بن مروان و محمد بن زیاد، عبدالوارث، ایوب، ابوزبیر، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے قبروں کو پختہ بنانے سے منع فرمایا۔

راوی : ازہر بن مروان و محمد بن زیاد، عبدالوارث، ایوب، ابوزبیر، حضرت جابر

قبر پر عمارت بنانا اس کو پختہ بنانا اس پر کتبہ لگانا ممنوع ہے

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر عمارت بنانا اس کو پختہ بنانا اس پر کتبہ لگانا ممنوع ہے

جلد : جلد اول حدیث 1563

راوی: عبداللہ بن سعید، حفص بن غیاث، ابن جریج، سلیمان بن موسیٰ، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُكْتَبَ عَلَى الْقَبْرِ شَيْئٌ

عبداللہ بن سعید، حفص بن غیاث، ابن جریج، سلیمان بن موسی، حضرت جابر بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبر پر کچھ بھی لکھنے سے منع فرمایا۔

راوی : عبداللہ بن سعید، حفص بن غیاث، ابن جریج، سلیمان بن موسیٰ، حضرت جابر

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر عمارت بنانا اس کو پختہ بنانا اس پر کتبہ لگانا ممنوع ہے

جلد : جلد اول حدیث 1564

راوی: محمد بن یحییٰ، محمد بن عبداللہ رقاشی، وھب، عبدالرحمن بن جابر، قاسم بن مخیمرہ، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُبْنَى عَلَى الْقَبْرِ

محمد بن یحییٰ، محمد بن عبداللہ رقاشی، وہب، عبدالرحمن بن جابر، قاسم بن مخیمرہ، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبر پر عمارت بنانے سے منع فرمایا۔

راوی: محمد بن یحییٰ، محمد بن عبداللہ رقاشی، وہب، عبدالرحمن بن جابر، قاسم بن مخیمرہ، حضرت ابوسعید

قبر پر مٹی ڈالنا

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر مٹی ڈالنا

جلد : جلد اول حدیث 1565

راوی: عباس بن ولید دمشقی، یحییٰ بن صالح، سلمہ بن کلثوم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُلْثُومٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ ثُمَّ أَتَى قَبْرَ الْمَيِّتِ فَحَثَى عَلَيْهِ

مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ ثَلَاثًا

عباس بن ولید دمشقی، یحییٰ بن صالح، سلمہ بن کلثوم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک جنازے پر نماز پڑھی پھر میّت کی قبر پر آئے اور سر کی جانب تین لپ مٹی ڈالی۔

راوی : عباس بن ولید دمشقی، یحییٰ بن صالح، سلمہ بن کلثوم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

قبروں پر چلنا اور مو بیٹھنا منع ہے

باب : جنازوں کا بیان

قبروں پر چلنا اور مو بیٹھنا منع ہے

جلد : جلد اول   حدیث 1566

راوی: سوید بن سعید، عبدالعزیز بن ابی حازم، سہیل، ابوسہیل، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَجْلِسَ أَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ تُحْرِقُهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَجْلِسَ عَلَى قَبْرٍ

سوید بن سعید، عبدالعزیز بن ابی حازم، سہیل، ابوسہیل، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی انگارے پر بیٹھے جو اس کو جلا دے یہ اس کے لئے قبر پر بیٹھنے سے بہتر ہے۔

راوی : سوید بن سعید، عبدالعزیز بن ابی حازم، سہیل، ابوسہیل، حضرت ابوہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

قبروں پر چلنا اور مو بیٹھنا منع ہے

جلد : جلد اول   حدیث 1567

راوی : محمد بن اسماعیل بن سمرة، محاربی، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر مرثد بن عبداللہ یزنی، حضرت عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ أَمْشِيَ عَلَى جَمْرَةٍ أَوْ سَيْفٍ أَوْ أَخْصِفَ نَعْلِي بِرِجْلِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَمْشِيَ عَلَى قَبْرِ مُسْلِمٍ وَمَا أُبَالِي أَوْسَطَ الْقُبُورِ قَضَيْتُ حَاجَتِي أَوْ وَسْطَ السُّوقِ

محمد بن اسماعیل بن سمرة، محاربی، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر مرثد بن عبداللہ یزنی، حضرت عقبہ بن عامر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں انگارے یا تلوار پر چلوں یا جوتے پاؤں کے ساتھ سی لوں یہ مجھے زیادہ پسند ہے کسی مسلمان کی قبر پر چلنے سے اور میں قبروں کے درمیان یا بازار کے درمیان قضاء حاجت (پیشاب پاخانہ کرنے میں کوئی قضاء حاجت بے شرمی اور کشف ستر اسی طرح قبروں کے درمیان بھی اس سے معلوم ہوا کہ مردوں کو شعور ہوتا ہے(

راوی : محمد بن اسماعیل بن سمرة، محاربی، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر مرثد بن عبداللہ یزنی، حضرت عقبہ بن عامر

قبرستان میں جوتے اتار لینا

باب : جنازوں کا بیان

قبرستان میں جوتے اتار لینا

جلد : جلد اول   حدیث 1568

راوی: علی بن محمد، وکیع، اسود بن شیبان، خالد بن سمیر، بشیر بن نہیک، حضرت بشیر بن خصاصیہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ سُمَيْرٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ بَشِيرِ ابْنِ الْخَصَاصِيَةِ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا ابْنَ الْخَصَاصِيَةِ مَا تَنْقِمُ عَلَى اللَّهِ أَصْبَحْتَ تُمَاشِي رَسُولَ اللَّهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَنْقِمُ عَلَى اللَّهِ شَيْئًا كُلُّ خَيْرٍ قَدْ آتَانِيهِ اللَّهُ فَمَرَّ عَلَى مَقَابِرِ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ أَدْرَكَ هَؤُلَاءِ خَيْرٌ كَثِيرٌ ثُمَّ مَرَّ عَلَى مَقَابِرِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ سَبَقَ هَؤُلَاءِ خَيْرًا كَثِيرًا قَالَ فَالْتَفَتَ فَرَأَى رَجُلًا يَمْشِي بَيْنَ الْمَقَابِرِ فِي نَعْلَيْهِ فَقَالَ يَا صَاحِبَ السِّبْتِيَّتَيْنِ أَلْقِهِمَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ يَقُولُ حَدِيثٌ جَيِّدٌ وَرَجُلٌ ثِقَةٌ

علی بن محمد، وکیع، اسود بن شیبان، خالد بن سمیر، بشیر بن نہیک، حضرت بشیر بن خصاصیہ فرماتے ہیں کہ ایک بار میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا کہ آپ نے فرمایا اے ابن خصاصیہ! تم اللہ کی طرف سے کس چیز کو ناپسند سمجھتے ہو حالانکہ تم اللہ کے رسول کی معیت میں چل رہے ہو؟ تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں اللہ کی کسی بات کو ناپسند نہیں سمجھتا سب بھلائی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے عطا فرما دی ہیں تو آپ مسلمانوں کے قبرستان سے گزرے اور فرمایا کہ ان لوگوں نے بہت سی خیر حاصل کی پھر مشرکین کے قبرستان سے گزرے تو فرمایا یہ لوگ بہت سے خیر سے پہلے آگئے۔ فرماتے ہیں کہ آپ نے توجہ فرمائی تو دیکھا کہ ایک صاحب جوتے پہنے قبرستان میں چل رہے ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا اے جوتوں والے اپنے جوتے اتار دو۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، اسود بن شیبان، خالد بن سمیر، بشیر بن نہیک، حضرت بشیر بن خصاصیہ

زیارت قبور

باب : جنازوں کا بیان

زیارت قبور

جلد : جلد اول حدیث 1569

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبید، یزید بن کیسان، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زُورُوا الْقُبُورَ فَإِنَّهَا تُذَكِّرُكُمْ الْآخِرَةَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبید، یزید بن کیسان، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قبروں کی زیارت کرو کیونکہ یہ تمہیں آخرت کی یاد دلاتی ہیں۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبید، یزید بن کیسان، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

زیارت قبور

جلد : جلد اول حدیث 1570

راوی: ابراہیم بن سعید جوہری، روح، بسطام بن مسلم، ابوالتیاح، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي زِيَارَةِ الْقُبُورِ

ابراہیم بن سعید جوہری، روح، بسطام بن مسلم، ابوالتیاح، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبروں کی زیارت میں رخصت دی۔

راوی: ابراہیم بن سعید جوہری، روح، بسطام بن مسلم، ابوالتیاح، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ

باب : جنازوں کا بیان

زیارت قبور

جلد : جلد اول   حدیث 1571

راوی: یونس بن عبدالاعلی، ابن وھب، ابن جریج، ایوب بن ھانی، مسروق بن اجداع، حضرت ابن مسعود

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ هَانِئٍ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْأَجْدَعِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا فَإِنَّهَا تُزَهِّدُ فِي الدُّنْيَا وَتُذَكِّرُ الْآخِرَةَ

یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، ابن جریج، ایوب بن ہانی، مسروق بن اجداع، حضرت ابن مسعود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کر دیا تھا تو اب قبروں کی زیارت کر سکتے ہو کیونکہ اس سے دنیا سے بے رغبتی اور آخرت کی یاد حاصل ہوتی ہے۔

راوی: یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، ابن جریج، ایوب بن ہانی، مسروق بن اجداع، حضرت ابن مسعود

مشرکوں کی قبروں کی زیارت

باب : جنازوں کا بیان

مشرکوں کی قبروں کی زیارت

جلد : جلد اول   حدیث 1572

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبید، یزید بن کیسان، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ زَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَ أُمِّهِ فَبَكَى وَأَبْكَى مَنْ حَوْلَهُ فَقَالَ اسْتَأْذَنْتُ رَبِّي فِي أَنْ أَسْتَغْفِرَ لَهَا فَلَمْ يَأْذَنْ لِي وَاسْتَأْذَنْتُ رَبِّي فِي أَنْ أَزُورَ قَبْرَهَا فَأَذِنَ لِي فَزُورُوا الْقُبُورَ فَإِنَّهَا تُذَكِّرُكُمْ الْمَوْتَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبید، یزید بن کیسان، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی والدہ محترمہ کی قبر کی زیارت کی تو روئے اور پاس والوں کو بھی رلا دیا اور فرمایا میں نے اپنے پروردگار سے والدہ کیلئے بخشش طلب کی جازت چاہی تو مجھے اجازت نہ دی اور میں نے اپنے رب سے والدہ کی قبر کی زیارت کیلئے اجازت چاہی تو اجازت دے دی سو تم بھی قبروں کی زیارت کر لیا کرو کیا یہ تمہیں موت کی یاد دلاتی ہیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبید، یزید بن کیسان، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ

باب: جنازوں کا بیان

مشرکوں کی قبروں کی زیارت

جلد: جلد اول حدیث 1573

راوی: محمد بن اسماعیل بن بختری واسطی، یزید بن ھارون، ابراھیم بن سعد، زھری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَبِي كَانَ يَصِلُ الرَّحِمَ وَكَانَ وَكَانَ فَأَيْنَ هُوَ قَالَ فِي النَّارِ قَالَ فَكَأَنَّهُ وَجَدَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ فَأَيْنَ أَبُوكَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُمَا مَرَرْتَ بِقَبْرِ مُشْرِكٍ فَبَشِّرْهُ بِالنَّارِ قَالَ فَأَسْلَمَ الْأَعْرَابِيُّ بَعْدُ وَقَالَ لَقَدْ كَلَّفَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَبًا

مَا مَرَرْتُ بِقَبْرِ كَافِرٍ إِلَّا بَشَّرْتُهُ بِالنَّارِ

محمد بن اسماعیل بن بختری واسطی، یزید بن ہارون، ابراہیم بن سعد، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ ایک دیہات کے رہنے والے صاحب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! میرے والد صلہ رحمی کرتے تھے اور ایسے ایسے تھے (بھلائیاں گنوائیں) بتایئے وہ کہاں ہیں؟ آپ نے فرمایا دوزخ میں۔ راوی کہتے ہیں شاید ان کو اس سے رنج ہوا۔ کہنے لگے اے اللہ کے رسول! تو آپ کے والد کہاں ہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جہاں بھی تم کسی مشرک کی قبر سے گزرو تو اسکو دوزخ کی خوشخبری دیدو کہ وہ صاحب بعد میں اسلام لے آئے اور کہنے لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے مشکل کام دیدیا میں جس کافر کی قبر کے پاس سے گزرتا ہوں اس کو دوزخ کی خوشخبری ضرور دیتا ہوں۔

راوی : محمد بن اسماعیل بن بختری واسطی، یزید بن ہارون، ابراہیم بن سعد، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر

عورتوں کے لئے قبروں کی زیارت کرنا منع ہے

باب : جنازوں کا بیان

عورتوں کے لئے قبروں کی زیارت کرنا منع ہے

جلد : جلد اول   حدیث 1574

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و ابوبشر، قبیصہ، ابوکریب، عبید بن سعید، محمد خلف عسقلانی، فریابی و قبیصہ، سفیان، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، حضرت حسان بن ثابت

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ وَقَبِيصَةُ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَهْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زُوَّارَاتِ

الْقُبُورِ

ابو بکر بن ابی شیبہ وابوبشر، قبیصہ، ابو کریب، عبید بن سعید، محمد خلف عسقلانی، فریابی و قبیصہ، سفیان، عبد اللہ بن عثمان بن خثیم، حضرت حسان بن ثابت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبروں پر جانے والے عورتوں پر لعنت فرمائی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ وابوبشر، قبیصہ، ابو کریب، عبید بن سعید، محمد خلف عسقلانی، فریابی و قبیصہ، سفیان، عبد اللہ بن عثمان بن خثیم، حضرت حسان بن ثابت

باب : جنازوں کا بیان

عورتوں کے لئے قبروں کی زیارت کرنا منع ہے

جلد : جلد اول حدیث 1575

راوی: ازھربن مروان، عبدالوارث، محمد بن حجادة، ابوصالح، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زُوَّارَاتِ الْقُبُورِ

ازہر بن مروان، عبد الوارث، محمد بن حجادة، ابو صالح، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی۔

راوی : ازہر بن مروان، عبد الوارث، محمد بن حجادة، ابو صالح، حضرت ابن عباس

باب : جنازوں کا بیان

عورتوں کے لئے قبروں کی زیارت کرنا منع ہے

جلد : جلد اول حدیث 1576

راوی: محمد بن خلف عسقلانی ابونصر، محمد بن طالب، ابوعوانہ، عمرو بن ابی سلمہ، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ أَبُو نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زُوَّارَاتِ الْقُبُورِ

محمد بن خلف عسقلانی ابونصر، محمد بن طالب، ابوعوانہ، عمرو بن ابی سلمہ، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبروں پر جانے والی عورتوں پر لعنت فرمائی۔

راوی: محمد بن خلف عسقلانی ابونصر، محمد بن طالب، ابوعوانہ، عمرو بن ابی سلمہ، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

عورتوں کا جنازہ میں جانا

باب : جنازوں کا بیان

عورتوں کا جنازہ میں جانا

جلد : جلد اول حدیث 1577

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ھشام، حفصہ، حضرت ام عطیہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ نُهِينَا عَنْ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَلَمْ يُعْزَمْ عَلَيْنَا

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام، حفصہ، حضرت ام عطیہ فرماتی ہیں کہ ہمیں جنازوں میں شرکت سے منع کر دیا گیا اور ہمیں

(شرکت نہ ہونے کا) لازمی حکم نہیں دیا گیا

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام، حفصہ، حضرت ام عطیہ

باب : جنازوں کا بیان

عورتوں کا جنازہ میں جانا

جلد : جلد اول حدیث 1578

راوی: محمد بن مصفی، احمد بن خالد، اسرائیل، اسماعیل بن سلیمان، دینار ابوعمر، ابن حنفیہ، حضرت علی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ سَلْمَانَ عَنْ دِينَارٍ أَبِي عُمَرَ عَنْ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا نِسْوَةٌ جُلُوسٌ قَالَ مَا يُجْلِسُكُنَّ قُلْنَ نَنْتَظِرُ الْجِنَازَةَ قَالَ هَلْ تَغْسِلْنَ قُلْنَ لَا قَالَ هَلْ تَحْمِلْنَ قُلْنَ لَا قَالَ هَلْ تُدْلِينَ فِيمَنْ يُدْلِي قُلْنَ لَا قَالَ فَارْجِعْنَ مَأْزُورَاتٍ غَيْرَ مَأْجُورَاتٍ

محمد بن مصفی، احمد بن خالد، اسرائیل، اسماعیل بن سلیمان، دینار ابوعمر، ابن حنفیہ، حضرت علی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے تو دیکھا کچھ عورتیں بیٹھی ہیں۔ فرمایا کیوں بیٹھی ہو؟ عرض کرنے لگیں جنازے کے انتظار میں۔ فرمایا کیا تم (شرعاً) غسل دے سکتی ہو؟ کہنے لگیں نہیں۔ فرمایا کیا تم میّت کو قبر میں داخل کرنے والوں میں ہو گی؟ کہنے لگیں نہیں۔ فرمایا پھر واپس ہو جاؤ گناہ کا بوجھ لے کر ثواب کے بغیر۔

راوی: محمد بن مصفی، احمد بن خالد، اسرائیل، اسماعیل بن سلیمان، دینار ابوعمر، ابن حنفیہ، حضرت علی

نوحہ کی ممانعت

باب : جنازوں کا بیان

نوحہ کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 1579

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، یزید بن عبداللہ مولی صحباء، شھر بن حوشب، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى الصَّهْبَاءِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ قَالَ النَّوْحُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، یزید بن عبداللہ مولیٰ صحباء، شہر بن حوشب، حضرت ام سلمہ نبی سے روایت کرتی ہیں کہ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ کہ عورتیں نیک کام میں آپ کی نافرمانی کریں سے مراد نوحہ کرنا ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، یزید بن عبداللہ مولیٰ صحباء، شہر بن حوشب، حضرت ام سلمہ

باب : جنازوں کا بیان

نوحہ کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 1580

راوی: ھشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، عبداللہ بن دینار، جریر مولی معاویہ، حضرت معاویہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَرِيزٍ مَوْلَى مُعَاوِيَةَ قَالَ خَطَبَ

مُعَاوِيَةُ بِحِمْصَ فَذَكَرَ فِي خُطْبَتِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ النَّوْحِ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، عبداللہ بن دینار، جریر مولیٰ معاویہ، حضرت معاویہ نے حمص میں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نوحہ کرنے سے منع فرمایا۔

راوی: ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، عبداللہ بن دینار، جریر مولیٰ معاویہ، حضرت معاویہ

باب : جنازوں کا بیان

نوحہ کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 1581

راوی: عباس بن عبدالعظیم عنبری و محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، یحییٰ بن کثیر، ابن معانق یا ابی معانق، حضرت ابومالک اشعری

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ ابْنِ مُعَانِقٍ أَوْ أَبِي مُعَانِقٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّيَاحَةُ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ وَإِنَّ النَّائِحَةَ إِذَا مَاتَتْ وَلَمْ تَتُبْ قَطَعَ اللَّهُ لَهَا ثِيَابًا مِنْ قَطِرَانٍ وَدِرْعًا مِنْ لَهَبِ النَّارِ

عباس بن عبدالعظیم عنبری و محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، یحییٰ بن کثیر، ابن معانق یا ابی معانق، حضرت ابومالک اشعری بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نوحہ کرنا جاہلیت کا کام ہے اور نوحہ کرنے والی جب توبہ کے بغیر مرے تو اللہ تعالیٰ اسکو تارکول کا لباس اور دوزخ کے شعلوں کا کرتہ پہنائیں گے۔

راوی: عباس بن عبدالعظیم عنبری و محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، یحییٰ بن کثیر، ابن معانق یا ابی معانق، حضرت ابومالک اشعری

باب : جنازوں کا بیان

نوحہ کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 1582

راوی: محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، عمر بن راشد یمامی، یحییٰ بن ابی کثیر، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْيَمَامِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّيَاحَةُ عَلَى الْمَيِّتِ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّ النَّائِحَةَ إِنْ لَمْ تَتُبْ قَبْلَ أَنْ تَمُوتَ فَإِنَّهَا تُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَيْهَا سَرَابِيلُ مِنْ قَطِرَانٍ ثُمَّ يُعْلَى عَلَيْهَا بِدِرْعٍ مِنْ لَهَبِ النَّارِ

محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، عمر بن راشد یمامی، یحییٰ بن ابی کثیر، عکرمہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میّت پر نوحہ کرنا جاہلیت کا کام ہے اور نوحہ کرنے والی جب توبہ سے قبل مر جائے تو اسے روز قیامت تار کول کے لباس میں اٹھایا جائے گا پھر اس پر دوزخ کے شعلوں کا کرتہ پہنایا جائے گا۔

راوی: محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، عمر بن راشد یمامی، یحییٰ بن ابی کثیر، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : جنازوں کا بیان

نوحہ کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 1583

راوی: احمد بن یوسف، عبید اللہ، اسرائیل، ابویحییٰ، مجاهد، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُتْبَعَ جِنَازَةٌ مَعَهَا رَانَّةٌ

احمد بن یوسف، عبید اللہ، اسرائیل، ابو یحییٰ، مجاہد، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس جنازے کے ساتھ جانے سے منع فرمایا جس کے ساتھ نوحہ کرنے والی عورت ہو۔

راوی : احمد بن یوسف، عبید اللہ، اسرائیل، ابو یحییٰ، مجاہد، حضرت ابن عمر

چہرہ پیٹنے اور گریبان پھاڑنے کی ممانعت

باب : جنازوں کا بیان

چہرہ پیٹنے اور گریبان پھاڑنے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 1584

راوی : علی بن محمد، وکیع، محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید و عبدالرحمن، سفیان، زبید، ابراهیم، مسروق، علی بن محمد و ابوبکر بن خلاد، اعمش، عبداللہ بن مرة، مسروق، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ شَقَّ الْجُيُوبَ وَضَرَبَ الْخُدُودَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ

علی بن محمد، وکیع، محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید و عبد الرحمن، سفیان، زبید، ابراہیم، مسروق، علی بن محمد و ابو بکر بن خلاد، اعمش، عبد اللہ بن مرة، مسروق، حضرت عبد اللہ بن مسعود بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ شخص ہم میں سے نہیں جو گریبان چاک کرے چہرہ پیٹے اور جاہلیت کی سی باتیں کرے۔ (یعنی واویلا کرے)۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید و عبد الرحمن، سفیان، زبید، ابراہیم، مسروق، علی بن محمد و ابو بکر بن خلاد، اعمش، عبد اللہ بن مرۃ، مسروق، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : جنازوں کا بیان

چہرہ پیٹنے اور گریبان پھاڑنے کی ممانعت

جلد : جلد اول **حدیث** 1585

راوی : محمد بن جابر محاربی و محمد بن کرامہ، ابواسامہ، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، مکحول و قاسم، حضرت ابوامامہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ الْمُحَارِبِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ كَرَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ مَكْحُولٍ وَالْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْخَامِشَةَ وَجْهَهَا وَالشَّاقَّةَ جَيْبَهَا وَالدَّاعِيَةَ بِالْوَيْلِ وَالثُّبُورِ

محمد بن جابر محاربی و محمد بن کرامہ، ابواسامہ، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، مکحول و قاسم، حضرت ابوامامہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چہرہ نوچنے والی گریبان چاک کرنے والی اور ہائے تباہی ہائے ہلاکت پکارنے والی (عورتوں اور مردوں) پر لعنت فرمائی۔

راوی : محمد بن جابر محاربی و محمد بن کرامہ، ابواسامہ، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، مکحول و قاسم، حضرت ابوامامہ

باب : جنازوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1586

راوی: احمد بن عثمان بن حکیم اودی، جعفر بن عون، ابوالحمیس، ابوصخرة، حضرت عبدالرحمن بن یزید اور ابوبردہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَخْرَةَ يَذْكُرُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ وَأَبِي بُرْدَةَ قَالَا لَمَّا ثَقُلَ أَبُو مُوسَى أَقْبَلَتْ امْرَأَتُهُ أُمُّ عَبْدِ اللَّهِ تَصِيحُ بِرَنَّةٍ فَأَفَاقَ فَقَالَ لَهَا أَوَ مَا عَلِمْتِ أَنِّي بَرِيءٌ مِمَّنْ بَرِئَ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يُحَدِّثُهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا بَرِيءٌ مِمَّنْ حَلَقَ وَسَلَقَ وَخَرَقَ

احمد بن عثمان بن حکیم اودی، جعفر بن عون، ابوالحمیس، ابوصخرة، حضرت عبدالرحمن بن یزید اور ابوبردہ فرماتے ہیں کہ جب ابو موسیٰ بیمار ہوئے تو ان کی اہلیہ ام عبداللہ رونے چلانے لگے۔ جب کچھ ہوش آیا تو فرمانے لگے تمہیں معلوم نہیں کہ جس سے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بری ہیں میں بھی اس سے بری ہوں اور وہ ان کو یہ حدیث سنایا کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں سر منڈانے والے رو رو کر چلانے والے اور کپڑے پھاڑنے والے سے بیزار ہوں۔

راوی: احمد بن عثمان بن حکیم اودی، جعفر بن عون، ابوالحمیس، ابوصخرة، حضرت عبدالرحمن بن یزید اور ابوبردہ

میّت پر رونے کا بیان

باب : جنازوں کا بیان

میّت پر رونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1587

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروة، وھب بن کیسان، محمد بن عمرو بن عطاء، حضرت

ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي جِنَازَةٍ فَرَأَى عُمَرُ امْرَأَةً فَصَاحَ بِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهَا يَا عُمَرُ فَإِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ وَالنَّفْسَ مُصَابَةٌ وَالْعَهْدَ قَرِيبٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَزْرَقِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروۃ، وہب بن کیسان، محمد بن عمرو بن عطاء، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک جنازے میں تھے کہ حضرت عمر نے ایک عورت کو (روتے) دیکھ کر پکارا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عمر اس کو چھوڑ کیونکہ آنکھ روتی ہے دل مصیبت زدہ اور (صدمہ کا) وقت قریب ہے۔ دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروۃ، وہب بن کیسان، محمد بن عمرو بن عطاء، حضرت ابو ہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

میّت پر رونے کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 1588

راوی: محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد الواحد بن زیاد، عاصم احول، ابوعثمان، حضرت اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كَانَ ابْنٌ لِبَعْضِ بَنَاتِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ أَنْ يَأْتِيَهَا فَأَرْسَلَ

إِلَيْهَا أَنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطَى وَكُلُّ شَيْئٍ عِنْدَهُ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ فَأَقْسَمَتْ عَلَيْهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْتُ مَعَهُ وَمَعَهُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَعُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَلَمَّا دَخَلْنَا نَاوَلُوا الصَّبِيَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُوحُهُ تَقَلْقَلُ فِي صَدْرِهِ قَالَ حَسِبْتُهُ قَالَ كَأَنَّهَا شَنَّةٌ قَالَ فَبَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ مَا هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الرَّحْمَةُ الَّتِي جَعَلَهَا اللَّهُ فِي بَنِي آدَمَ وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَائَ

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد الواحد بن زیاد، عاصم احول، ابو عثمان، حضرت اسامہ بن زید فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک نواسے کا انتقال ہونے لگا تو صاحبزادی صاحبہ نے نبی کو کہلا بھیجا آپ نے جواب میں کہلا بھیجا اللہ ہی کا ہے جو اس نے لے لیا اور اسی کا ہے جو اس نے عطا فرمایا اور ہر چیز کا اللہ کے ہاں ایک وقت مقرر ہے۔ لہٰذا صبر کرو اور ثواب کی امید رکھو تو صاحبزادی نے دوبارہ آپ کو بلا بھیجا اور قسم (بھی) دی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے۔ میں معاذ بن جبل ابی بن کعب اور عبادہ بن صامت (رضی اللہ عنہم) ساتھ ہو لئے جب ہم اندر گئے تو گھر والوں نے بچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیا جبکہ اس کی روح سینے میں پھڑک رہی تھی۔ راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ یہ بھی کہا پرانی مشک کی مانند (جیسے اس میں پانی ہلتا ہے اسی طرح روح سینہ میں حرکت کر رہی تھی) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رونے لگے۔ عبادہ بن صامت نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! یہ کیا؟ فرمایا وہ رحمت جو اللہ تعالیٰ نے اولاد آدم میں رکھی ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے رحم کرنے والوں پر ہی خصوصی رحمت فرماتے ہیں۔

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد الواحد بن زیاد، عاصم احول، ابو عثمان، حضرت اسامہ بن زید

باب : جنازوں کا بیان

میت پر رونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1589

راوی: سوید بن سعید، یحییٰ بن سلیم، ابن خیثم، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ لَمَّا تُوُفِّيَ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِبْرَاهِيمُ بَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ الْمُعَزِّي إِمَّا أَبُو بَكْرٍ وَإِمَّا عُمَرُ أَنْتَ أَحَقُّ مَنْ عَظَّمَ اللَّهُ حَقَّهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَدْمَعُ الْعَيْنُ وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ وَلَا نَقُولُ مَا يُسْخِطُ الرَّبَّ لَوْلَا أَنَّهُ وَعْدٌ صَادِقٌ وَمَوْعُودٌ جَامِعٌ وَأَنَّ الْآخِرَ تَابِعٌ لِلْأَوَّلِ لَوَجَدْنَا عَلَيْكَ يَا إِبْرَاهِيمُ أَفْضَلَ مِمَّا وَجَدْنَا وَإِنَّا بِكَ لَمَحْزُونُونَ

سوید بن سعید، یحییٰ بن سلیم، ابن خیثم، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صاحبزادے ابراہیم کا انتقال ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رونے لگے تو تعزیت کرنے والے (ابو بکر یا عمر رضی اللہ عنہما) نے کہا آپ سب سے زیادہ اللہ کے حق کو بڑا جاننے والے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آنکھ برس رہی ہے دل غمزدہ ہے اور ہم ایسی بات نہیں کہیں گے جو پروردگار کی ناراضگی کا باعث ہو گو یہ سچا وعدہ نہ ہوتا۔ اس وعدہ میں سامنے والے نہ ہوتے اور بعد والے پہلے والے کے تابع نہ ہوتے۔ اے ابراہیم ہمیں اب جتنا رنج ہے اس سے کہیں زیادہ رنج ہوتا اور ہم اب بھی تمہاری جدائی پر رنجیدہ ہیں۔

راوی: سوید بن سعید، یحییٰ بن سلیم، ابن خیثم، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید

باب: جنازوں کا بیان

میت پر رونے کا بیان

جلد: جلد اول　　حدیث 1590

راوی: محمد بن یحییٰ، اسحق بن محمد فروی، عبداللہ بن عمر، ابراہیم بن محمد بن عبداللہ بن جحش، محمد بن عبداللہ بن جحش، حضرت حمنہ بنت جحش

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّهُ قِيلَ لَهَا قُتِلَ أَخُوكِ فَقَالَتْ رَحِمَهُ اللَّهُ وَإِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ قَالُوا قُتِلَ زَوْجُكِ قَالَتْ وَاحُزْنَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلزَّوْجِ مِنْ الْمَرْأَةِ لَشُعْبَةً مَا هِيَ لِشَيْءٍ

محمد بن یحییٰ، اسحاق بن محمد فروی، عبد اللہ بن عمر، ابراہیم بن محمد بن عبد اللہ بن جحش، محمد بن عبد اللہ بن جحش، حضرت حمنہ بنت جحش سے کہا گیا کہ آپ کا بھائی مارا گیا۔ تو کہنے لگیں اللہ اس پر رحمت فرمائے رَحِمَہُ اللہُ وَاِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ لوگوں نے کہا آپ کا خاوند مارا گیا۔ کہنے لگیں ہائے افسوس! تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عورت کو خاوند سے جو تعلق ہے وہ کسی سے نہیں ہوتا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، اسحق بن محمد فروی، عبد اللہ بن عمر، ابراہیم بن محمد بن عبد اللہ بن جحش، محمد بن عبد اللہ بن جحش، حضرت حمنہ بنت جحش

باب : جنازوں کا بیان

میت پر رونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1591

راوی: ھارون بن سعید مصری، عبداللہ بن وھب، اسامہ بن زید، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِنِسَاءِ عَبْدِ الْأَشْهَلِ يَبْكِينَ هَلْكَاهُنَّ يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكِنَّ حَمْزَةَ لَا بَوَاكِيَ لَهُ فَجَاءَ نِسَاءُ الْأَنْصَارِ يَبْكِينَ حَمْزَةَ فَاسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَيْحَهُنَّ مَا انْقَلَبْنَ بَعْدُ مُرُوهُنَّ فَلْيَنْقَلِبْنَ وَلَا يَبْكِينَ عَلَى هَالِكٍ بَعْدَ الْيَوْمِ

ہارون بن سعید مصری، عبداللہ بن وہب، اسامہ بن زید، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبیلہ عبدالاشہل کی کچھ عورتوں کے پاس سے گزرے جو اپنے احد کی لڑائی میں مارے جانے والوں پر رو رہی تھیں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حمزہ پر رونے والی کوئی بھی نہیں؟ تو انصاری عورتیں آئیں اور حضرت حمزہ پر رونے لگیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیدار ہوئے تو فرمایا ان کا ناس ہو ابھی تک واپس نہیں گئیں ان سے کہو کہ چلی جائیں اور آج کے بعد کسی مرنے والے پر نہ روئیں۔

راوی : ہارون بن سعید مصری، عبداللہ بن وہب، اسامہ بن زید، نافع، حضرت ابن عمر

باب : جنازوں کا بیان

میّت پر رونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1592

راوی: ھشام بن عمار، سفیان، ابراھیم ھجری، حضرت ابن ابی اوفی

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمَرَاثِي

ہشام بن عمار، سفیان، ابراہیم ہجری، حضرت ابن ابی اوفی بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مرثیوں سے منع فرمایا۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان، ابراہیم ہجری، حضرت ابن ابی اوفی

میّت پر نوحہ کی وجہ سے اس کو عذاب ہوتا ہے

باب : جنازوں کا بیان

میّت پر نوحہ کی وجہ سے اس کو عذاب ہوتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1593

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، شاذان، محمد بن بشار و محمد بن ولید، محمد جعفر، نصر بن علی، عبدالصمد و وھب بن جریر، شعبہ، قتادۃ، سعید بن مسیب، ابن عمر، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَاذَانُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شاذان، محمد بن بشار و محمد بن ولید، محمد جعفر، نصر بن علی، عبدالصمد و وہب بن جریر، شعبہ، قتادۃ، سعید بن مسیب، ابن عمر، حضرت عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میّت پر نوحہ کی وجہ سے اس کو عذاب ہوتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شاذان، محمد بن بشار و محمد بن ولید، محمد جعفر، نصر بن علی، عبدالصمد و وہب بن جریر، شعبہ، قتادۃ، سعید بن مسیب، ابن عمر، حضرت عمر بن خطاب

باب : جنازوں کا بیان

میّت پر نوحہ کی وجہ سے اس کو عذاب ہوتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1594

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیزبن محمد دراوردی، اسید بن اسید، موسیٰ بن ابی موسیٰ اشعری، حضرت اسید

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ أَبِي أَسِيدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ إِذَا قَالُوا وَاعَضُدَاهُ وَاكَاسِيَاهُ وَانَاصِرَاهُ وَاجَبَلَاهُ وَنَحْوَ هَذَا يُتَعْتَعُ وَيُقَالُ أَنْتَ كَذَلِكَ أَنْتَ كَذَلِكَ قَالَ أَسِيدٌ فَقُلْتُ سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى قَالَ وَيْحَكَ أُحَدِّثُكَ أَنَّ أَبَا مُوسَى حَدَّثَنِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَرَى أَنَّ أَبَا مُوسَى كَذَبَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ تَرَى أَنِّي كَذَبْتُ عَلَى أَبِي مُوسَى

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن محمد دراوردی، اسید بن اسید، موسیٰ بن ابی موسیٰ اشعری، حضرت اسید روایت کرتے ہیں موسیٰ سے وہ اپنے والد ابو موسیٰ اشعری سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میّت کو زندوں کے رونے سے عذاب ہوتا ہے جب وہ کہیں ہائے ہمارے مدد کرنے والے ہائے پہاڑ کی مانند مضبوط اور اس جیسے کلمات تو میّت کو ڈانٹ کر پوچھا جاتا ہے کہ تو ایسا ہی تھا؟ تو ایسا ہی تھا؟ اسید کہتے ہیں میں نے کہا سُبْحَانَ اللَّہِ (تعجب ہے کہ) اللہ تعالیٰ تو فرماتے ہیں کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا تو موسیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ باندھا یا یہ کہو گے کہ میں نے ابو موسیٰ پر جھوٹ باندھا۔

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن محمد دراوردی، اسید بن اسید، موسیٰ بن ابی موسیٰ اشعری، حضرت اسید

باب: جنازوں کا بیان

میّت پر نوحہ کی وجہ سے اس کو عذاب ہوتا ہے

جلد: جلد اول **حدیث** 1595

راوی: ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عمرو، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّمَا كَانَتْ يَهُودِيَّةٌ مَاتَتْ فَسَمِعَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكُونَ عَلَيْهَا قَالَ إِنَّ أَهْلَهَا يَبْكُونَ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا تُعَذَّبُ فِي قَبْرِهَا

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عمرو، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ ایک یہودی عورت مر گئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے گھر والوں کو اس پر روتے ہوئے سنا تو فرمایا اس کے گھر والے اس پر رو رہے ہیں حالانکہ اس کو اس کی قبر میں عذاب ہو رہا ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عمرو، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ

مصیبت پر صبر کرنا

باب : جنازوں کا بیان

مصیبت پر صبر کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1596

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى

محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ صبر تو صدمہ کی ابتداء میں ہوتا ہے

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، حضرت انس بن مالک

باب : جنازوں کا بیان

مصیبت پر صبر کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1597

راوی: ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ثابت بن عجلان، قاسم، حضرت ابوامامہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللهُ سُبْحَانَهُ ابْنَ آدَمَ إِنْ صَبَرْتَ وَاحْتَسَبْتَ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى لَمْ أَرْضَ لَكَ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ثابت بن عجلان، قاسم، حضرت ابوامامہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ پاک فرماتے ہیں آدم کے بیٹے اگر صدمہ کے شروع میں تو صبر اور ثواب کی امید رکھے تو میں (تیرے لئے) جنت کے علاوہ اور کسی بدلہ کو پسند نہ کروں گا۔

راوی: ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ثابت بن عجلان، قاسم، حضرت ابوامامہ

باب : جنازوں کا بیان

مصیبت پر صبر کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1598

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، عبدالملک بن قدامہ جمحی، قدامہ جمحی، عمر بن ابی سلمہ، ام سلمہ،

حضرت ابوسلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُدَامَةَ الْجُمَحِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصَابُ بِمُصِيبَةٍ فَيَفْزَعُ إِلَى مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ مِنْ قَوْلِهِ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ عِنْدَكَ احْتَسَبْتُ مُصِيبَتِي فَأْجُرْنِي فِيهَا وَعَوِّضْنِي مِنْهَا إِلَّا آجَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهَا وَعَاضَهُ خَيْرًا مِنْهَا قَالَتْ فَلَمَّا تُوُفِّيَ أَبُو سَلَمَةَ ذَكَرْتُ الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ عِنْدَكَ احْتَسَبْتُ مُصِيبَتِي هَذِهِ فَأْجُرْنِي عَلَيْهَا فَإِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَقُولَ وَعِضْنِي خَيْرًا مِنْهَا قُلْتُ فِي نَفْسِي أُعَاضُ خَيْرًا مِنْ أَبِي سَلَمَةَ ثُمَّ قُلْتُهَا فَعَاضَنِي اللَّهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآجَرَنِي فِي مُصِيبَتِي

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، عبدالملک بن قدامہ جمحی، قدامہ جمحی، عمر بن ابی سلمہ، ام سلمہ، حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ جس مسلمان پر بھی مصیبت آئے پھر وہ گھبراہٹ میں اللہ کا حکم پورا کرے یعنی یہ کہے کہ (إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ عِنْدَكَ احْتَسَبْتُ مُصِيبَتِي هَذِهِ فَأْجُرْنِي عَلَيْهَا) اے اللہ! میں اپنی مصیبت میں آپ ہی سے اجر کی امید رکھتا ہوں مجھے اس پر اجر دیجئے اور اس کا بدلہ دیجئے تو اللہ تعالیٰ اس کو مصیبت پر اجر بھی دیتے ہیں اور اس سے بہتر بدلہ بھی عطا فرماتے ہیں ام سلمہ فرماتی ہیں کہ جب ابوسلمہ کا انتقال ہوا تو مجھے ان کی یہ حدیث یاد آئی جو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کر کے مجھے سنائی تھی تو میں نے یہی کلمات کہے (إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ) جب میں یہ کہنے لگتی (وَعِضْنِي خَيْرًا مِنْهَا) کہ مجھے ان سے بہتر بدلہ عطا فرما۔ تو دل میں سوچتی کہ ابوسلمہ سے بہتر بھی مجھے ملے گا؟ بالآخر میں نے یہ کلمہ بھی کہہ دیا تو اللہ تعالیٰ نے مجھے (ابوسلمہ کے) بدلہ میں محمد دے دیئے اور مصیبت میں مجھے اجر عطا فرمایا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، عبدالملک بن قدامہ جمحی، قدامہ جمحی، عمر بن ابی سلمہ، ام سلمہ، حضرت ابوسلمہ

باب: جنازوں کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1599

راوی: ولید بن عمرو بن السکین، ابوھمام، موسیٰ بن عبیدة، مصعب بن محمد، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السُّكَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَتَحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ أَوْ كَشَفَ سِتْرًا فَإِذَا النَّاسُ يُصَلُّونَ وَرَائَ أَبِي بَكْرٍ فَحَمِدَ اللهَ عَلَى مَا رَأَى مِنْ حُسْنِ حَالِهِمْ رَجَائَ أَنْ يَخْلُفَهُ اللهُ فِيهِمْ بِالَّذِي رَآهُمْ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَيُّمَا أَحَدٍ مِنْ النَّاسِ أَوْ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ أُصِيبَ بِمُصِيبَةٍ فَلْيَتَعَزَّ بِمُصِيبَتِهِ بِي عَنْ الْمُصِيبَةِ الَّتِي تُصِيبُهُ بِغَيْرِي فَإِنَّ أَحَدًا مِنْ أُمَّتِي لَنْ يُصَابَ بِمُصِيبَةٍ بَعْدِي أَشَدَّ عَلَيْهِ مِنْ مُصِيبَتِي

ولید بن عمرو بن السکین، ابو ہمام، موسیٰ بن عبیدة، مصعب بن محمد، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (مرض الوفات میں) ایک دروازہ کھولا جو آپ کے اور لوگوں کے درمیان تھا فرمایا کہ پردہ ہٹایا تو دیکھا کہ لوگ ابو بکر کی اقتداء میں نماز پڑھ رہے تھے تو لوگوں کی یہ اچھی حالت دیکھ کر اللہ تعالی کی حمد وثنا کی اور اس امید پر (حمد وثنا کی) کہ اللہ تعالیٰ آپ کا خلیفہ و جانشیں انہی کو بنائیں گے جن کو دیکھ رہے ہیں۔ پھر فرمایا اے لوگو! جس انسان یا مسلمان پر کوئی مصیبت آئے تو وہ میری مصیبت (کو یاد کر کے اس) سے تسلی حاصل کرے اس مصیبت کیلئے جو میرے علاوہ دوسروں پر آئی اسلئے کہ میری امت پر میرے بعد میری مصیبت سے زیادہ گراں مصیبت ہرگز نہ آئے گی۔

راوی : ولید بن عمرو بن السکین، ابو ہمام، موسیٰ بن عبیدة، مصعب بن محمد، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ

باب : جنازوں کا بیان

مصیبت پر صبر کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 1600

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، بن جراح، هشام بن زیاد، ام زیاد، فاطمہ بنت حسین، حضرت حسین

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ هِشَامِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُصِيبَ بِمُصِيبَةٍ فَذَكَرَ مُصِيبَتَهُ فَأَحْدَثَ اسْتَرْجَاعًا وَإِنْ تَقَادَمَ عَهْدُهَا كَتَبَ اللهُ لَهُ مِنْ الْأَجْرِ مِثْلَهُ يَوْمَ أُصِيبَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، بن جراح، ہشام بن زیاد، ام زیاد، فاطمہ بنت حسین، حضرت حسین سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس پر کوئی پریشانی آئی پھر وہ اس کو یاد کر کے از سر نو (إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ) کہے خواہ ایک زمانہ گزرنے کے بعد ہو اللہ تعالیٰ اس کے لئے اتنا ہی اجر لکھیں گے جتنا پریشانی کے دن لکھا تھا

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، بن جراح، ہشام بن زیاد، ام زیاد، فاطمہ بنت حسین، حضرت حسین

مصیبت زدہ کو تسلی دینے کا ثواب

باب: جنازوں کا بیان

مصیبت زدہ کو تسلی دینے کا ثواب

جلد : جلد اول   حدیث 1601

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، قیس ابوعمارة مولی انصار، عبداللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، حضرت محمد بن عمرو بن حزم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي قَيْسٌ أَبُو عُمَارَةَ مَوْلَى الْأَنْصَارِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ

يُعَزِّي أَخَاهُ بِمُصِيبَةٍ إِلَّا كَسَاهُ اللهُ سُبْحَانَهُ مِنْ حُلَلِ الْكَرَامَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، قیس ابوعمارۃ مولیٰ انصار، عبداللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، حضرت محمد بن عمرو بن حزم سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو ایمان والا اپنے بھائی کو پریشانی میں تسلی دلائے اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کو عزت کا لباس پہنائیں گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، قیس ابوعمارۃ مولیٰ انصار، عبداللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، حضرت محمد بن عمرو بن حزم

باب : جنازوں کا بیان

مصیبت زدہ کو تسلی دینے کا ثواب

جلد : جلد اول حدیث 1602

راوی: عمرو بن رافع، علی بن عاصم محمد بن سوقہ، ابراهیم، اسود، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَزَّى مُصَابًا فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ

عمرو بن رافع، علی بن عاصم محمد بن سوقہ، ابراہیم، اسود، حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مصیبت زدہ کو تسلی دی اس کو مصیبت زدہ کے برابر اجر ملے گا۔

راوی : عمرو بن رافع، علی بن عاصم محمد بن سوقہ، ابراہیم، اسود، حضرت عبداللہ بن مسعود

جس کا بچہ مر جائے اس کا ثواب

باب : جنازوں کا بیان

جس کا بچہ مر جائے اس کا ثواب

جلد : جلد اول حدیث 1603

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوتُ لِرَجُلٍ ثَلَاثَةٌ مِنْ الْوَلَدِ فَيَلِجَ النَّارَ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایسا نہ ہو گا کہ کسی آدمی کے تین بچے مر جائیں پھر وہ دوزخ میں جائے مگر قسم پوری کرنے کی خاطر۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

جس کا بچہ مر جائے اس کا ثواب

جلد : جلد اول حدیث 1604

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسحق بن سلیمان، جریر بن عثمان، شرحبیل بن شفعہ، حضرت عتبہ بن عبد السلمی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ شُفْعَةَ قَالَ لَقِيَنِي عُتْبَةُ بْنُ عَبْدٍ السُّلَمِيُّ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ لَهُ ثَلَاثَةٌ

مِنْ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا تَلَقَّوْهُ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ مِنْ أَيِّهَا شَائَ دَخَلَ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، اسحاق بن سلیمان، جریر بن عثمان، شرحبیل بن شفعہ، حضرت عتبہ بن عبد السلمی بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یوں ارشاد فرماتے سنا جس مسلمان کے تین بچے جوانی سے قبل مر جائیں تو وہ (بچوں کے والدین) جنت کے آٹھوں دروازوں میں سے جس سے داخل ہونا چاہیں (مقرب فرشتے انکا) استقبال کریں گے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، اسحق بن سلیمان، جریر بن عثمان، شرحبیل بن شفعہ، حضرت عتبہ بن عبد السلمی

باب : جنازوں کا بیان

جس کا بچہ مر جائے اس کا ثواب

جلد : جلد اول   حدیث 1605

راوی : یوسف بن حماد، عبدالوارث بن سعید، عبدالعزیزبن صہیب، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يُتَوَفَّى لَهُمَا ثَلَاثَةٌ مِنْ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا أَدْخَلَهُمْ اللهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَةِ اللهِ إِيَّاهُمْ

یوسف بن حماد، عبدالوارث بن سعید، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جن دو مسلمان خاوند بیوی کے تین بچے جوانی سے قبل مر جائیں اللہ تعالیٰ اپنی زائد رحمت سے ان سب (والدین اور بچوں) کو جنت میں داخل فرمائیں گے۔

راوی : یوسف بن حماد، عبدالوارث بن سعید، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک

باب : جنازوں کا بیان

جس کا بچہ مر جائے اس کا ثواب

جلد : جلد اول حدیث 1606

راوی : نصر بن علی جهضمی، اسحق بن یوسف، عوام بن حوشب، ابومحمد مولی عمر بن خطاب، حضرت عمر، ابوعبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَدَّمَ ثَلَاثَةً مِنْ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ كَانُوا لَهُ حِصْنًا حَصِينًا مِنْ النَّارِ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ قَدَّمْتُ اثْنَيْنِ قَالَ وَاثْنَيْنِ فَقَالَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ سَيِّدُ الْقُرَّاءِ قَدَّمْتُ وَاحِدًا قَالَ وَوَاحِدًا

نصر بن علی جہضمی، اسحاق بن یوسف، عوام بن حوشب، ابو محمد مولی عمر بن خطاب، حضرت عمر، ابوعبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص تین بچے جوانی سے قبل ہی آگے بھیج دے تو وہ دوزخ سے (بچاؤ کے لئے اس کا) مضبوط قلعہ بن جائیں گے تو ابوذر نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں نے دو بھیجے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا اور دو ہی سہی تو قاریوں کے سردار ابی بن کعب نے عرض کیا کہ میں نے ایک بھیجا ہے؟ فرمایا ایک ہی سہی۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، اسحق بن یوسف، عوام بن حوشب، ابو محمد مولی عمر بن خطاب، حضرت عمر، ابوعبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

جس کسی کا حمل ساقط ہو جائے؟

باب : جنازوں کا بیان

جس کسی کا حمل ساقط ہو جائے ؟

جلد : جلد اول حدیث 1607

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، یزید بن عبد الملك نوفلی، یزید بن رومان، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسِقْطٌ أُقَدِّمُهُ بَيْنَ يَدَيَّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ فَارِسٍ أُخَلِّفُهُ خَلْفِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، یزید بن عبد الملک نوفلی، یزید بن رومان، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا البتہ کچا بچہ جس کو میں آگے بھیجوں مجھے زیادہ پسند ہے سوار سے جس کو میں پیچھے چھوڑ آؤں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، یزید بن عبد الملک نوفلی، یزید بن رومان، حضرت ابوہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

جس کسی کا حمل ساقط ہو جائے ؟

جلد : جلد اول حدیث 1608

راوی: محمد بن یحییٰ و محمد بن اسحق ابوبکر بکائی، ابوغسان، مندل، حسن بن حکم نخعی، اسماء بنت عابس بن ربیعہ، عابس بن ربیعہ، حضرت علی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ أَبُو بَكْرٍ الْبَكَّائِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْدَلٌ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ النَّخَعِيِّ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهَا عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

السِّقْطَ لَيُرَاغِمُ رَبَّهُ إِذَا أَدْخَلَ أَبَوَيْهِ النَّارَ فَيُقَالُ أَيُّهَا السِّقْطُ الْمُرَاغِمُ رَبَّهُ أَدْخِلْ أَبَوَيْكَ الْجَنَّةَ فَيَجُرُّهُمَا بِسَرَرِهِ حَتَّى يُدْخِلَهُمَا الْجَنَّةَ

محمد بن یحییٰ و محمد بن اسحاق ابو بکر بکائی، ابوغسان، مندل، حسن بن حکم نخعی، اسماء بنت عابس بن ربیعہ، عابس بن ربیعہ، حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کچا بچہ جھگڑا کرے گا اپنے مالک (اللہ عزوجل) سے جب مالک اس کے والدین کو دوزخ میں ڈالے گا پھر حکم ہو گا اے کچے بچے جھگڑنے والے اپنے مالک سے اپنی ماں باپ کو جنت میں لے جاؤ وہ ان دونوں کو جنت میں لے جائے گا۔

راوی : محمد بن یحییٰ و محمد بن اسحق ابو بکر بکائی، ابوغسان، مندل، حسن بن حکم نخعی، اسماء بنت عابس بن ربیعہ، عابس بن ربیعہ، حضرت علی

باب : جنازوں کا بیان

جس کسی کا حمل ساقط ہو جائے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1609

راوی: علی بن ہاشم بن مرزوق، عبیدۃ بن حمید، یحییٰ بن عبید اللہ، عبید اللہ بن مسلم حضرمی، حضرت معاذ بن جبل

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ السِّقْطَ لَيَجُرُّ أُمَّهُ بِسَرَرِهِ إِلَى الْجَنَّةِ إِذَا احْتَسَبَتْهُ

علی بن ہاشم بن مرزوق، عبیدۃ بن حمید، یحییٰ بن عبید اللہ، عبید اللہ بن مسلم حضرمی، حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کچا بچا اپنی ماں کو اپنی آنول سے کھینچ لے جاوے گا

جنت میں جب وہ ثواب کی نیت سے صبر کرے۔

راوی : علی بن ہاشم بن مرزوق، عبیدۃ بن حمید، یحییٰ بن عبید اللہ، عبید اللہ بن مسلم حضرمی، حضرت معاذ بن جبل

میّت کے گھر کھانا بھیجنا

باب : جنازوں کا بیان

میّت کے گھر کھانا بھیجنا

جلد : جلد اول حدیث 1610

راوی : ہشام بن عمار و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، جعفر بن خالد، خالد، حضرت عبداللہ بن جعفر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ لَمَّا جَائَ نَعْيُ جَعْفَرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعُوا لِآلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا فَقَدْ أَتَاهُمْ مَا يَشْغَلُهُمْ أَوْ أَمْرٌ يَشْغَلُهُمْ

ہشام بن عمار و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، جعفر بن خالد، خالد، حضرت عبد اللہ بن جعفر بیان فرماتے ہیں کہ جب حضرت جعفر کی شہادت کی اطلاع آئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جعفر کے گھر والوں کے لئے کھانا تیار کرو۔

راوی : ہشام بن عمار و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، جعفر بن خالد، خالد، حضرت عبد اللہ بن جعفر

باب : جنازوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1611

راوی : یحییٰ بن خلف ابوسلمہ، عبدالاعلی، محمد بن اسحق، عبداللہ بن ابی بکر، ام عیسیٰ حزار، ام عون، محمد بن جعفر، حضرت اسماء بنت عمیس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أُمِّ عِيسَى الْجَزَّارِ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي أُمُّ عَوْنٍ ابْنَةُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ جَدَّتِهَا أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ لَمَّا أُصِيبَ جَعْفَرٌ رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِهِ فَقَالَ إِنَّ آلَ جَعْفَرٍ قَدْ شُغِلُوا بِشَأْنِ مَيِّتِهِمْ فَاصْنَعُوا لَهُمْ طَعَامًا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَمَا زَالَتْ سُنَّةً حَتَّى كَانَ حَدِيثًا فَتُرِكَ

یحییٰ بن خلف ابوسلمہ، عبد الاعلی، محمد بن اسحاق، عبد اللہ بن ابی بکر، ام عیسیٰ حزار، ام عون، محمد بن جعفر، حضرت اسماء بنت عمیس بیان فرماتی ہیں کہ جب جعفر بن ابی طالب شہد ہوئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے گھروں کے پاس لوٹے اور ارشاد فرمایا جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لوگ (گھر والے) مشغول ہیں اپنی میّت کے کام میں تم ان کے لئے کھانا تیار کرو۔ حضرت عبد اللہ نے کہا پھر یہ کام سنت رہا یہاں تک کہ ایک نیا کام ہو گیا تو چھوڑ دیا گیا۔

راوی : یحییٰ بن خلف ابوسلمہ، عبد الاعلی، محمد بن اسحق، عبد اللہ بن ابی بکر، ام عیسیٰ حزار، ام عون، محمد بن جعفر، حضرت اسماء بنت عمیس

میّت کے گھر والوں کے پاس جمع ہونے کی ممانعت اور کھانا تیار کرنا

باب : جنازوں کا بیان

میّت کے گھر والوں کے پاس جمع ہونے کی ممانعت اور کھانا تیار کرنا

جلد : جلد اول   حدیث   1612

راوی: محمد بن یحییٰ، سعید بن منصور، ھشیم، شجاع بن مخلد ابوالفضل، ھشیم، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر بن عبداللہ بجلی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ح و حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ أَبُو الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ كُنَّا نَرَى الِاجْتِمَاعَ إِلَى أَهْلِ الْمَيِّتِ وَصَنْعَةَ الطَّعَامِ مِنْ النِّيَاحَةِ

محمد بن یحییٰ، سعید بن منصور، ہشیم، شجاع بن مخلد ابو الفضل، ہشیم، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر بن عبد اللہ بجلی بیان فرماتے ہیں کہ ہم میّت کے گھر والوں کے پاس جمع ہونے اور کھانا تیار کرنے کو نوحہ شمار کرتے تھے۔

راوی: محمد بن یحییٰ، سعید بن منصور، ہشیم، شجاع بن مخلد ابو الفضل، ہشیم، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر بن عبد اللہ بجلی

جو سفر میں مر جائے

باب : جنازوں کا بیان

جو سفر میں مر جائے

جلد : جلد اول   حدیث   1613

راوی: جمیل بن حسن، ابومنذر، ھذیل بن حکم، عبدالعزیز بن ابی رواد، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنْذِرِ الْهُذَيْلُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْتُ غُرْبَةٍ شَهَادَةٌ

جمیل بن حسن، ابومنذر، ہذیل بن حکم، عبدالعزیز بن ابی رواد، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفر کی موت شہادت ہے۔

راوی : جمیل بن حسن، ابومنذر، ہذیل بن حکم، عبدالعزیز بن ابی رواد، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : جنازوں کا بیان

جو سفر میں مر جائے

جلد : جلد اول حدیث 1614

راوی: حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وھب، حی بن عبداللہ معافری، ابوعبدالرحمن جبلی، حضرت عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ تُوُفِّيَ رَجُلٌ بِالْمَدِينَةِ مِمَّنْ وُلِدَ بِالْمَدِينَةِ فَصَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا لَيْتَهُ مَاتَ فِي غَيْرِ مَوْلِدِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ النَّاسِ وَلِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا مَاتَ فِي غَيْرِ مَوْلِدِهِ قِيسَ لَهُ مِنْ مَوْلِدِهِ إِلَى مُنْقَطَعِ أَثَرِهِ فِي الْجَنَّةِ

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، حی بن عبداللہ معافری، ابوعبدالرحمن جبلی، حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ ایک صاحب کی مدینہ میں وفات ہوئی ان کی پیدائش بھی مدینہ میں ہی ہوئی تھی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا جنازہ پڑھا کر فرمایا کاش وہ دوسرے ملک میں مرتا۔ ایک شخص نے عرض کیا کیوں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم؟ آپ فرمایا جب آدمی اپنی پیدائش کے مقام سے لے کر موت کے مقام تک اس کو جگہ جنت میں جگہ دی جائے گی۔

راوی : حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، حی بن عبداللہ معافری، ابوعبدالرحمن جبلی، حضرت عبداللہ بن عمرو

بیاری میں وفات

باب : جنازوں کا بیان

بیاری میں وفات

جلد : جلد اول حدیث 1615

راوی: احمد بن یوسف، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوعبیدة بن ابی السفر، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابراهیم بن محمد بن ابی عطاء، موسیٰ بن و ردان، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي السَّفَرِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَطَاءٍ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ مَرِيضًا مَاتَ شَهِيدًا وَوُقِيَ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَغُدِيَ وَرِيحَ عَلَيْهِ بِرِزْقِهِ مِنْ الْجَنَّةِ

احمد بن یوسف، عبد الرزاق، ابن جریج، ابوعبیدۃ بن ابی السفر، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابراہیم بن محمد بن ابی عطاء، موسیٰ بن وردان، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بیماری میں مرا شہادت کی موت مرا وہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا صبح شام جنت سے اس کا رزق پہنچایا جاتا ہے۔

راوی : احمد بن یوسف، عبد الرزاق، ابن جریج، ابوعبیدۃ بن ابی السفر، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابراہیم بن محمد بن ابی عطاء، موسیٰ بن وردان، حضرت ابوہریرہ

میّت کی ہڈی توڑنے کی ممانعت

باب : جنازوں کا بیان

میّت کی ہڈی توڑنے کی ممانعت

جلد : جلد اول   حدیث 1616

راوی: ھشام بن عمار، عبدالعزیز بن محمد دراوردی، سعد بن سعید، عمرة، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسْرُ عَظْمِ الْمَيِّتِ كَكَسْرِهِ حَيًّا

ہشام بن عمار، عبدالعزیز بن محمد دراوردی، سعد بن سعید، عمرة، حضرت عائشہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میّت کی ہڈی توڑنا زندگی میں اس کی ہڈی توڑنے کے مترادف ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، عبدالعزیز بن محمد دراوردی، سعد بن سعید، عمرة، حضرت عائشہ

باب : جنازوں کا بیان

میّت کی ہڈی توڑنے کی ممانعت

جلد : جلد اول   حدیث 1617

راوی: محمد بن معمر، محمد بن بکر، عبداللہ بن زیاد، ابوعبیدة بن عبداللہ بن زمعہ، ام ابوعبیدہ، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ أَخْبَرَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ

أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَسْرُ عَظْمِ الْمَيِّتِ كَكَسْرِ عَظْمِ الْحَيِّ فِي الْإِثْمِ

محمد بن معمر، محمد بن بکر، عبد اللہ بن زیاد، ابوعبیدۃ بن عبد اللہ بن زمعہ، ام ابوعبیدہ، حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میّت کی ہڈی کو توڑنا گناہ میں زندہ کی ہڈی توڑنے کی مانند ہے۔

راوی : محمد بن معمر، محمد بن بکر، عبد اللہ بن زیاد، ابوعبیدۃ بن عبد اللہ بن زمعہ، ام ابوعبیدہ، حضرت ام سلمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری کا بیان

باب : جنازوں کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1618

راوی: سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَيْ أُمَّهْ أَخْبِرِينِي عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اشْتَكَى فَعَلَقَ يَنْفُثُ فَجَعَلْنَا نُشَبِّهُ نَفْثَهُ بِنَفْثَةِ آكِلِ الزَّبِيبِ وَكَانَ يَدُورُ عَلَى نِسَائِهِ فَلَمَّا ثَقُلَ اسْتَأْذَنَهُنَّ أَنْ يَكُونَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ وَأَنْ يَدُرْنَ عَلَيْهِ قَالَتْ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ بِالْأَرْضِ أَحَدُهُمَا الْعَبَّاسُ فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ أَتَدْرِي مَنْ الرَّجُلُ الَّذِي لَمْ تُسَمِّهِ عَائِشَةُ هُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ

سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ میں نے عائشہ سے کہا اماں! مجھ سے آنحضرت کی بیماری کا حال بیان کرو۔ انہوں نے کہا آپ بیمار ہوئے تو آپ نے پھونکنا شروع کیا (اپنے بدن پر بیماری کی شدت کی وجہ سے) تو ہم نے مشابہت دی آپ کے پھونکنے کو انگور کھانے والے کے پھونکنے سے (جیسے انگور کھانے والا اس کی گرد اور خاک پھونکتا ہے اور

آپ پھوکا کرتے تھے باری باری۔ جب آپ بیمار ہوئے تو اور بیبیوں سے اجازت مانگی بیماری میں عائشہ کے گھر میں رہنے کی)(اس لئے کہ وہ محبوبہ خاص تھیں اور سب بیبیوں سے زیادہ محبت ان سے تھی) اور تمام بیبیوں کو آپ کے پاس گھومنے کی (جیسے صحت میں آپ ان کے پاس گھومتے تھے) عائشہ نے کہا آنحضرت میرے پاس آئے دو مردوں پر سہارا دیئے ہوئے۔ ان میں سے ایک ابن عباس تھے۔ عبید اللہ نے کہا میں نے یہ حدیث ابن عباس سے بیان کی انہوں نے کہا تو جانتا ہے۔ دوسرا مرد کون تھا جس کا نام عائشہ نے نہیں لیا؟ وہ علی بن ابی طالب تھے۔

راوی : سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ

باب : جنازوں کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1619

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ بِهَؤُلَائِ الْكَلِمَاتِ أَذْهِبْ الْبَاسْ رَبَّ النَّاسْ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَائَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَائً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا فَلَمَّا ثَقُلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَخَذْتُ بِيَدِهِ فَجَعَلْتُ أَمْسَحُهُ وَأَقُولُهَا فَنَزَعَ يَدَهُ مِنْ يَدِي ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى قَالَتْ فَكَانَ هَذَا آخِرَ مَا سَمِعْتُ مِنْ كَلَامِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ آنحضرت پناہ مانگتے تھے ان کلموں کے ساتھ (أَذْهِبْ الْبَاسْ رَبَّ النَّاسْ) یعنی دور کر دے بیماری اے مالک لوگوں کی اور تندرستی دے تو ہی تندرستی دینے والا ہے۔ تندرستی تیری تندرستی ہے تو ایسی تندرستی عطا فرما کہ بالکل بیماری نہ رہے جب آنحضرت بیمار ہوئے اس بیماری میں کہ جس میں انتقال فرمایا

تو میں نے آپ کا ہاتھ تھاما اور اس کو پھیرنا شروع کیا آپ نے جسم پر یہ کلمات کہے اور (عائشہ نے آنحضرت کا ہاتھ پھرایا اس کی برکت سے جلد آپ کو صحت خاص ہو۔ آپ نے اپنا ہاتھ میرے ہاتھ سے نکال لیا پھر فرمایا اللَّهُمَّ اغْفِرْلِي وَ أَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى یا اللہ! مجھ کو بخش دے اور بلند رفیق سے (ملائکہ انبیاء صدیقین اور شہداء سے) ملا دے مجھ کو عائشہ نے کہا تو یہ آخری کلمہ تھا جو میں نے آپ سے سنا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ

باب : جنازوں کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1620

راوی: ابومروان عثمانی، ابراهیم بن سعد، سعد، عروة، عائشه

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ نَبِيٍّ يَمْرَضُ إِلَّا خُيِّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَتْ فَلَمَّا كَانَ مَرَضُهُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ أَخَذَتْهُ بُحَّةٌ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنْ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ فَعَلِمْتُ أَنَّهُ خُيِّرَ

ابو مروان عثمانی، ابراہیم بن سعد، سعد، عروۃ، عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے نبی کریم کو یہ فرماتے سنا جو نبی بھی بیمار ہو جائے تو اسے دنیا میں رہنے اور آخرت کا سفر کرنے کا اختیار دیدیا جاتا ہے۔ مرض وفات میں آپ کو کھانسی اٹھی تو میں نے آپ کو یہ کہتے سنا (مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ) ان لوگوں کے ساتھ جس پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا یعنی صدیقین شہداء اور صالحین تو مجھے معلوم ہو گیا کہ آپ کو بھی اختیار دے دیا گیا ہے۔

راوی: ابو مروان عثمانی، ابراہیم بن سعد، سعد، عروۃ، عائشہ

باب : جنازوں کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1621

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، زکریا، فراس، عامر، مسروق، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اجْتَمَعْنَ نِسَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ تُغَادِرْ مِنْهُنَّ امْرَأَةٌ فَجَائَتْ فَاطِمَةُ كَأَنَّ مِشْيَتَهَا مِشْيَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرْحَبًا بِابْنَتِي ثُمَّ أَجْلَسَهَا عَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ إِنَّهُ أَسَرَّ إِلَيْهَا حَدِيثًا فَبَكَتْ فَاطِمَةُ ثُمَّ إِنَّهُ سَارَّهَا فَضَحِكَتْ أَيْضًا فَقُلْتُ لَهَا مَا يُبْكِيكِ قَالَتْ مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ فَرَحًا أَقْرَبَ مِنْ حُزْنٍ فَقُلْتُ لَهَا حِينَ بَكَتْ أَخَصَّكِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثٍ دُونَنَا ثُمَّ تَبْكِينَ وَسَأَلْتُهَا عَمَّا قَالَ فَقَالَتْ مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا قُبِضَ سَأَلْتُهَا عَمَّا قَالَ فَقَالَتْ إِنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُنِي أَنَّ جِبْرَائِيلَ كَانَ يُعَارِضُهُ بِالْقُرْآنِ فِي كُلِّ عَامٍ مَرَّةً وَأَنَّهُ عَارَضَهُ بِهِ الْعَامَ مَرَّتَيْنِ وَلَا أُرَانِي إِلَّا قَدْ حَضَرَ أَجَلِي وَأَنَّكِ أَوَّلُ أَهْلِي لُحُوقًا بِي وَنِعْمَ السَّلَفُ أَنَا لَكِ فَبَكَيْتُ ثُمَّ إِنَّهُ سَارَّنِي فَقَالَ أَلَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ نِسَاءِ هَذِهِ الْأُمَّةِ فَضَحِكْتُ لِذَلِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، زکریا، فراس، عامر، مسروق، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات جمع ہو گئیں کوئی بھی ان میں باقی نہ رہی پھر فاطمہ حاضر ہوئیں ان کی چال بعینہ رسول اللہ کی چال تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مرحبا میری بیٹی۔ پھر انہیں اپنی بائیں جانب بٹھایا اور ان سے سرگوشی کی تو وہ رونے لگیں پھر آپ نے دوبارہ سرگوشی کی تو ہنسنے لگیں میں نے ان سے کہا آپ کیوں روئیں؟ کہنے لگی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے راز کو فاش نہیں کرنا چاہتی میں نے کہا میں نے آج کا سا دن نہیں دیکھا جس میں خوشی ہے لیکن رنج سے ملی ہوئی (خوشی تو یہ کہ آپ نے کوئی بشارت دی اسی لیے فاطمہ ہنسیں اور رنج یہ کہ آپ کی بیماری کا صدمہ) جب وہ روئیں تو میں نے ان سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے صرف تمہیں سے ہی کوئی بات فرمائی ہمیں نہیں بتائی پھر بھی تم رو رہی ہو اور ان سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا؟ فرمانے لگیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے راز کو فاش نہیں کرنا چاہتی حتی کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دنیا سے تشریف لے جا چکے تو پھر میں نے پوچھا کہ وہ کیا بات فرمائی تھی؟ کہنے لگیں کہ آپ نے یہ فرمایا تھا کہ جبرائیل ہر سال ایک مرتبہ قرآن کریم کا دور کیا کرتے تھے اور اس سال انہوں نے دو مرتبہ دور کیا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ میری موت کا وقت قریب آگیا ہے اور تم میرے اہل خانہ میں سے سب سے پہلے مجھے ملو گی تو میں تمہارے لیے بہترین پیش خیمہ ہوں تو میں رو پڑی پھر دوبارہ سرگوشی کی تو فرمایا تم اس پر خوش نہ ہو گی کہ تم اس امت کی یا مومنین کی عورتوں کی سردار بنو گی یہ سن کر میں ہنسی۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، زکریا، فراس، عامر، مسروق، حضرت عائشہ

باب : جنازوں کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1622

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، صعب بن مقدام، سفیان، اعمش، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشَدَّ عَلَيْهِ الْوَجَعُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، صعب بن مقدام، سفیان، اعمش، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ بیان فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ بیماری کی شدت کسی پر نہیں دیکھی۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، صعب بن مقدام، سفیان، اعمش، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ

باب : جنازوں کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1623

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، موسیٰ بن سرجس، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجِسَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمُوتُ وَعِنْدَهُ قَدَحٌ فِيهِ مَاءٌ فَيُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْقَدَحِ ثُمَّ يَمْسَحُ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى سَكَرَاتِ الْمَوْتِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، موسیٰ بن سرجس، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ صدیقہ بیان فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وفات کے وقت دیکھا۔ آپ کے پاس ایک پیالے میں پانی تھا آپ پیالے میں ہاتھ ڈال کر منہ پر پھیرتے اور فرماتے اے اللہ! سکرات موت میں میری مدد فرما۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، موسیٰ بن سرجس، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ صدیقہ

باب : جنازوں کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1624

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت انس

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ آخِرُ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَشْفُ السِّتَارَةِ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ فَنَظَرْتُ إِلَى وَجْهِهِ كَأَنَّهُ وَرَقَةُ مُصْحَفٍ وَالنَّاسُ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فِي الصَّلَاةِ فَأَرَادَ أَنْ يَتَحَرَّكَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنْ اثْبُتْ وَأَلْقَى السِّجْفَ وَمَاتَ مِنْ آخِرِ ذَلِكَ الْيَوْمِ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت انس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آخری دیدار میں نے پیر کے دن کیا آپ نے پردہ اٹھایا میں نے آپ کے چہرہ مبارک کی طرف دیکھا (خوبصورتی اور نورانیت میں) گویا مصحف کا ورق تھا۔ اس وقت لوگ سیدنا ابوبکر کی اقتداء میں نماز ادا کر رہے تھے۔ وہ ہٹنے لگے تو آپ نے اپنی جگہ ٹھہرنے کا اشارہ فرمایا اور پردہ ڈال دیا پھر اسی دن کے آخری حصہ میں آپ کا وصال ہوا۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت انس

باب : جنازوں کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری کا بیان

جلد : جلد اول   **حدیث** 1625

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، ھمام، قتادۃ، صالح سفینہ، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ سَفِينَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ الصَّلَاةَ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَمَا زَالَ يَقُولُهَا حَتَّى مَا يَفِيضُ بِهَا لِسَانُهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام، قتادۃ، صالح سفینہ، حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے مرض وفات میں فرماتے رہے نماز کا اہتمام کرنا اور غلاموں کا خیال رکھنا اور مسلسل یہی فرماتے رہے حتیٰ کہ آپ زبان مبارک

رکنے لگی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام، قتادة، صالح سفینہ، حضرت ام سلمہ

باب : جنازوں کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1626

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ابن عون، ابراہیم، حضرت اسود

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ ذَكَرُوا عِنْدَ عَائِشَةَ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ وَصِيًّا فَقَالَتْ مَتَى أَوْصَى إِلَيْهِ فَلَقَدْ كُنْتُ مُسْنِدَتَهُ إِلَى صَدْرِي أَوْ إِلَى حَجْرِي فَدَعَا بِطَسْتٍ فَلَقَدْ انْخَنَثَ فِي حِجْرِي فَمَاتَ وَمَا شَعَرْتُ بِهِ فَمَتَى أَوْصَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ابن عون، ابراہیم، حضرت اسود کہتے ہیں کہ لوگوں نے سیدہ عائشہ کے سامنے حضرت علی کے وصی ہونے کا ذکر چھیڑا۔ فرمانے لگیں آپ نے کب ان کو وصی بنایا میں اپنے سینے سے یا گود میں آپ کو سہارا دیئے ہوئے تھی۔ آپ نے طشت منگوایا پھر میری گود میں ہی جھک گئے اور مجھے پتہ بھی نہ چلا آپ کا وصال ہو گیا تو کب آپ نے وصی بنایا۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ابن عون، ابراہیم، حضرت اسود

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات اور تدفین کا تذکرہ

باب : جنازوں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات اور تدفین کا تذکرہ

جلد : جلد اول حدیث 1627

راوی: علی بن محمد، ابومعاویہ، عبدالرحمن بن ابی بکر، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ عِنْدَ امْرَأَتِهِ ابْنَةِ خَارِجَةَ بِالْعَوَالِي فَجَعَلُوا يَقُولُونَ لَمْ يَمُتْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هُوَ بَعْضُ مَا كَانَ يَأْخُذُهُ عِنْدَ الْوَحْيِ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ وَقَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَقَالَ أَنْتَ أَكْرَمُ عَلَى اللَّهِ مِنْ أَنْ يُمِيتَكَ مَرَّتَيْنِ قَدْ وَاللَّهِ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُمَرُ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ يَقُولُ وَاللَّهِ مَا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَمُوتُ حَتَّى يَقْطَعَ أَيْدِيَ أُنَاسٍ مِنْ الْمُنَافِقِينَ كَثِيرٍ وَأَرْجُلَهُمْ فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ حَيٌّ لَمْ يَمُتْ وَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ مُحَمَّدًا فَإِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ مَاتَ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ قَالَ عُمَرُ فَلَكَأَنِّي لَمْ أَقْرَأْهَا إِلَّا يَوْمَئِذٍ

علی بن محمد، ابومعاویہ، عبدالرحمن بن ابی بکر، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا، عوالی میں تھے (عوالی بستیاں تھیں مدینہ کے اطراف میں) تو لوگ ہی کہنے لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتقال نہیں ہوا بلکہ وہی کیفیت طاری ہے جو کبھی وحی کے وقت ہوا کرتی ہے۔ ابو بکر صدیق آئے آپ کا چہرہ مبارک کھولا اور دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ لیا اور کہا کہ آپ کا اعزاز اللہ تعالیٰ کے ہاں اس سے زیادہ ہے کہ آپ کو دو بار موت دے۔ بخدا! یقینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انتقال فرما گئے اور حضرت عمر مسجد کے ایک کونے میں یہ کہہ رہے تھے کہ اللہ کی قسم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتقال نہیں ہوا اور جب تک آپ بہت سے منافقوں کے ہاتھ پاؤں نہ کٹوا دیں آپ کا وصال نہ ہو گا۔ تو ابو بکر اٹھ کر منبر پر تشریف لے گئے اور فرمایا جو اللہ تعالیٰ کی پرستش اور بندگی کرتا تھا تو اللہ تعالیٰ زندہ ہیں مرے نہیں اور جو محمد کی بندگی کرتا تھا تو محمد کا انتقال ہو چکا پھر یہ آیت پڑھی (وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ

وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ) اور محمد پیغبر ہی تو ہیں ان سے قبل بہت سے پیغمبر ہو گزرے پھر اگر ان کا انتقال ہو جائے یا شہید کر دیئے جائیں تو کیا تم ایڑیوں کے بل واپس ہو جاؤ گے اور جو اپنی ایڑوں کے بل واپس ہو جاؤ گے تو وہ اللہ کا کچھ نقصان نہ کرے گا اور عنقریب اللہ تعالیٰ جزا دیں گے شکر کرنے والوں کو حضرت عمر فرماتے ہیں گویا یہ آیت میں نے اسی دن سمجھی۔

راوی: علی بن محمد، ابومعاویہ، عبدالرحمن بن ابی بکر، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ

باب : جنازوں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات اور تدفین کا تذکرہ

جلد : جلد اول حدیث 1628

راوی: نصر بن علی جهضمی، وهب بن جریر، جریر، محمد بن اسحق، حسین بن عبدالله، عکرمه، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ أَنْبَأَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا أَرَادُوا أَنْ يَحْفِرُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثُوا إِلَى أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَكَانَ يَضْرَحُ كَضَرِيحِ أَهْلِ مَكَّةَ وَبَعَثُوا إِلَى أَبِي طَلْحَةَ وَكَانَ هُوَ الَّذِي يَحْفِرُ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَكَانَ يَلْحَدُ فَبَعَثُوا إِلَيْهِمَا رَسُولَيْنِ وَقَالُوا اللَّهُمَّ خِرْ لِرَسُولِكَ فَوَجَدُوا أَبَا طَلْحَةَ فَجِيءَ بِهِ وَلَمْ يُوجَدْ أَبُو عُبَيْدَةَ فَلَحَدَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا فَرَغُوا مِنْ جِهَازِهِ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ وُضِعَ عَلَى سَرِيرِهِ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ دَخَلَ النَّاسُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَالًا يُصَلُّونَ عَلَيْهِ حَتَّى إِذَا فَرَغُوا أَدْخَلُوا النِّسَاءَ حَتَّى إِذَا فَرَغُوا أَدْخَلُوا الصِّبْيَانَ وَلَمْ يَؤُمَّ النَّاسَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدٌ لَقَدْ اخْتَلَفَ الْمُسْلِمُونَ فِي الْمَكَانِ الَّذِي يُحْفَرُ لَهُ فَقَالَ قَائِلُونَ يُدْفَنُ فِي مَسْجِدِهِ وَقَالَ قَائِلُونَ يُدْفَنُ مَعَ أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا قُبِضَ نَبِيٌّ إِلَّا دُفِنَ حَيْثُ يُقْبَضُ قَالَ فَرَفَعُوا فِرَاشَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي تُوُفِّيَ عَلَيْهِ فَحَفَرُوا لَهُ ثُمَّ دُفِنَ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَطَ اللَّيْلِ مِنْ لَيْلَةِ الْأَرْبِعَاءِ وَنَزَلَ فِي حُفْرَتِهِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَالْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ وَقُثَمُ أَخُوهُ وَشُقْرَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَوْسُ بْنُ خَوْلِيٍّ وَهُوَ أَبُو لَيْلَى لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنْشُدُكَ اللهَ وَحَظَّنَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ عَلِيٌّ انْزِلْ وَكَانَ شُقْرَانُ مَوْلَاهُ أَخَذَ قَطِيفَةً كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُهَا فَدَفَنَهَا فِي الْقَبْرِ وَقَالَ وَاللهِ لَا يَلْبَسُهَا أَحَدٌ بَعْدَكَ أَبَدًا فَدُفِنَتْ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نصر بن علی جہضمی، وہب بن جریر، جریر، محمد بن اسحاق، حسین بن عبد اللہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ جب صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے قبر کھودنے لگے تو حضرت ابوعبیدہ بن الجراح کی طرف آدمی بھیجا اور وہ اہل مکہ کی طرح صندوقی کھودتے تھے اور ابو طلحہ کی طرف بھی آدمی بھیجا وہ اہل مدینہ کے لئے بغلی قبر کھودا کرتے۔ غرض صحابہ نے دونوں کی طرف بلاوا بھیجا اور یہ کہنے لگے اے اللہ! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے (بہتر صورت کو) اختیار فرمالیجئے۔ آخر ابو طلحہ ملے وہ آئے اور ابوعبیدہ نہ ملے تو رسول اللہ کے لئے بغلی قبر کھودی گئی۔ جب منگل کے روز رسول اللہ کی تجہیز و تدفین سے فارغ ہوئے تو آئے تو آپ کے گھر میں تخت پر رکھا گیا پھر لوگ فوج در فوج آپ کے گھر جا کر نماز پڑھتے رہے جب مرد فارغ ہو گئے تو عورتوں کو موقع دیا جب عورتیں فارغ ہو گئیں تو بچوں کو موقع دیا۔ آپ کے جنازہ میں کسی نے امامت نہیں کی (بلکہ لوگوں نے فرداً فرداً نماز جنازہ پڑھی) پھر مقام تدفین کے بارے میں لوگوں کی رائے مختلف ہوئی۔ بعض نے کہا کہ آپ کو مسجد نبوی میں دفن کیا جائے اور بعض نے کہا کہ آپ صحابہ کے ساتھ ہی دفن کیا جائے۔ تو ابوبکر نے فرمایا کہ میں نے نبی کو یہ فرماتے سنا جس نبی کا بھی انتقال ہوا تو اس کو وہیں دفن کیا گیا جہاں اس کا انتقال ہوا۔ حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ پھر صحابہ نے رسول اللہ کا وہ بستر اٹھایا جس پر آپ کا انتقال ہوا اور وہیں آپ کی قبر کھودی اور بدھ کی شب کے درمیان آپ کو دفن کیا گیا۔ آپ کی قبر میں حضرت علی بن ابی طالب، حضرت فضل بن عباس انکے بھائی قثم اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام شقران اُترے اور حضرت ابولیلیٰ اوس بن خولی نے حضرت علی بن ابی طالب سے کہا کہ میں تمہیں اللہ تعالیٰ کی قسم دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہمارا بھی تعلق ہے۔ حضرت علی نے ان سے کہا (قبر میں) اترو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام شقران نے چادر پکڑی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوڑھا کرتے تھے اور یہ کہہ کر قبر میں دفن کر دی کہ اللہ کی قسم! آپ کے بعد کوئی بھی یہ چادر نہیں اوڑھ سکتا سو وہ چادر آپ کے ساتھ ہی دفن ہوئی۔

راوی: نصر بن علی جہضمی، وہب بن جریر، جریر، محمد بن اسحق، حسین بن عبد اللہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : جنازوں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات اور تدفین کا تذکرہ

جلد : جلد اول حدیث 1629

راوی: نصر بن علی، عبداللہ بن زبیر، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الزُّبَيْرِ أَبُو الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا وَجَدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَرْبِ الْمَوْتِ مَا وَجَدَ قَالَتْ فَاطِمَةُ وَا كَرْبَ أَبَتَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا كَرْبَ عَلَى أَبِيكِ بَعْدَ الْيَوْمِ إِنَّهُ قَدْ حَضَرَ مِنْ أَبِيكِ مَا لَيْسَ بِتَارِكٍ مِنْهُ أَحَدًا الْمُوَافَاةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

نصر بن علی، عبداللہ بن زبیر، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سکرات شروع ہوئی تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا ہائے میرے والد کی تکلیف۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آج کے بعد تمہارے والد پر کبھی سختی اور تکلیف نہ آئے گی۔ تمہارے والد پر وہ وقت آگیا جو سب پر آنے والا ہے اب قیامت کے روز ملاقات ہو گی۔

راوی: نصر بن علی، عبداللہ بن زبیر، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات اور تدفین کا تذکرہ

جلد : جلد اول حدیث 1630

راوی: علی بن محمد، ابواسامہ، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَتْ لِي فَاطِمَةُ يَا أَنَسُ كَيْفَ سَخَتْ أَنْفُسُكُمْ أَنْ تَحْثُوا التُّرَابَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ فَاطِمَةَ قَالَتْ حِينَ قُبِضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَا أَبَتَاهُ إِلَى جِبْرَائِيلَ أَنْعَاهُ وَا أَبَتَاهُ مِنْ رَبِّهِ مَا أَدْنَاهُ وَا أَبَتَاهُ جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ مَأْوَاهُ وَا أَبَتَاهُ أَجَابَ رَبًّا دَعَاهُ قَالَ حَمَّادٌ فَرَأَيْتُ ثَابِتًا حِينَ حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ بَكَى حَتَّى رَأَيْتُ أَضْلَاعَهُ تَخْتَلِفُ

علی بن محمد، ابواسامہ، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت فاطمہ نے کہا اے انس! تمہارے دلوں کو یہ کیسے گوارا ہو کہ تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مٹی ڈال دی۔ حضرت ثابت، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا تو حضرت فاطمہ نے کہا آہ میرے والد! میں جبرائیل علیہ السلام کو ان کے وصال کی اطلاع دیتی ہوں۔ آہ میرے والد! اپنے ربّ کے کس قدر قریب ہو گئے۔ آہ میرے والد! جنت فردوس ان کا ٹھکانہ ہے۔ حماد کہتے ہیں کہ میں دیکھ رہا تھا کہ ثابت ہمیں یہ حدیث سناتے ہوئے رو رہے تھے حتیٰ کہ ان کی پسلیاں اوپر تلے ہو گئیں۔

راوی: علی بن محمد، ابواسامہ، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس بن مالک

باب: جنازوں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات اور تدفین کا تذکرہ

جلد: جلد اول حدیث 1631

راوی: بشر بن ہلال صواف، جعفر بن سلیمان ضبعی، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِي

دَخَلَ فِيهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَضَائَ مِنْهَا كُلُّ شَيْئٍ فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِی مَاتَ فِيهِ أَظْلَمَ مِنْهَا كُلُّ شَيْئٍ وَمَا نَفَضْنَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَيْدِیَ حَتَّى أَنْکَرْنَا قُلُوبَنَا

بشر بن ہلال صواف، جعفر بن سلیمان ضبعی، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ تشریف لائے مدینہ کی ہر ہر چیز روشن ہو گی اور جس روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوئی تو ہر چیز تاریک ہو گئی اور ہم نے تو ابھی آپکی تدفین کے بعد ہاتھ بھی نہ جھاڑے تھے کہ دلوں میں تبدیلی محسوس ہونے لگی۔

راوی : بشر بن ہلال صواف، جعفر بن سلیمان ضبعی، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات اور تدفین کا تذکرہ

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1632

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَتَّقِي الْكَلَامَ وَالِانْبِسَاطَ إِلَى نِسَائِنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخَافَةَ أَنْ يُنْزَلَ فِينَا الْقُرْآنُ فَلَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكَلَّمْنَا

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں اپنی عورتوں سے باتیں کرنے اور زیادہ کھلنے سے بھی بچتے تھے اس خوف سے کہ کہیں ہمارے متعلق قرآن نازل نہ ہو جائے جب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا تو ہم باتیں کرنے لگے۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

باب : جنازوں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات اور تدفین کا تذکرہ

جلد : جلد اول　　　حدیث 1633

راوی: اسحق بن منصور، عبدالوھاب بن عطاء عجلی، ابن عون، حسن، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْعِجْلِيُّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّمَا وَجْهُنَا وَاحِدٌ فَلَمَّا قُبِضَ نَظَرْنَا هَكَذَا وَهَكَذَا

اسحاق بن منصور، عبدالوہاب بن عطاء عجلی، ابن عون، حسن، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ کے ہوتے ہوئے ہماری نگاہیں ایک ہی طرف لگی رہتی تھیں۔ آپ کے وصال کے بعد ہم ادھر اُدھر دیکھنے لگے۔

راوی: اسحق بن منصور، عبدالوہاب بن عطاء عجلی، ابن عون، حسن، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات اور تدفین کا تذکرہ

جلد : جلد اول　　　حدیث 1634

راوی: ابراھیم بن منذر حزامی، خالد بن محمد بن ابراھیم بن مطلب بن سائب بن ابی وداعہ سھمی، موسیٰ بن عبداللہ بن ابی امیہ مخزومی، مصعب بن عبداللہ، ام المؤمنین حضرت ام سلمہ بنت ابی امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا خَالِي مُحَمَّدُ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ السَّهْمِيُّ

حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ بِنْتِ أَبِي أُمَيَّةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ النَّاسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ الْمُصَلِّي يُصَلِّي لَمْ يَعْدُ بَصَرُ أَحَدِهِمْ مَوْضِعَ قَدَمَيْهِ فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ النَّاسُ إِذَا قَامَ أَحَدُهُمْ يُصَلِّي لَمْ يَعْدُ بَصَرُ أَحَدِهِمْ مَوْضِعَ جَبِينِهِ فَتُوُفِّيَ أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ عُمَرُ فَكَانَ النَّاسُ إِذَا قَامَ أَحَدُهُمْ يُصَلِّي لَمْ يَعْدُ بَصَرُ أَحَدِهِمْ مَوْضِعَ الْقِبْلَةِ وَكَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَكَانَتْ الْفِتْنَةُ فَتَلَفَّتَ النَّاسُ يَمِينًا وَشِمَالًا

ابراہیم بن منذر حزامی، خالد بن محمد بن ابراہیم بن مطلب بن سائب بن ابی وداعہ سہمی، موسیٰ بن عبد اللہ بن ابی امیہ مخزومی، مصعب بن عبد اللہ، ام المؤمنین حضرت ام سلمہ بنت ابی امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں نمازی کی نگاہ نماز میں اپنے قدموں سے آگے نہ پڑھتی تھی۔ جب رسول اللہ کا انتقال ہوا تو اس کے بعد جب کوئی نماز میں کھڑا ہوتا تو اس کی نگاہ پیشانی کی جگہ سے آگے نہ پڑھتی پھر جب حضرت ابوبکر کا بھی انتقال ہو گیا اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دور آیا تو لوگوں کی نگاہیں قبلہ کی طرف سے متجاوز نہ ہوئیں (یعنی دائیں بائیں نہ دیکھتا) اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانے میں فتنہ عام ہو گیا تو لوگ دائیں بائیں متوجہ ہونے لگے۔

راوی : ابراہیم بن منذر حزامی، خالد بن محمد بن ابراہیم بن مطلب بن سائب بن ابی وداعہ سہمی، موسیٰ بن عبد اللہ بن ابی امیہ مخزومی، مصعب بن عبد اللہ، ام المؤمنین حضرت ام سلمہ بنت ابی امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات اور تدفین کا تذکرہ

جلد : جلد اول   حدیث 1635

راوی: حسن علی خلال، عمرو بن عاصم، سلیمان بن مغیرة، ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ أَبُو

بَكْرٍ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمَرَ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى أُمِّ أَيْمَنَ نَزُورُهَا كَمَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزُورُهَا قَالَ فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَيْهَا بَكَتْ فَقَالَا لَهَا مَا يُبْكِيكِ فَمَا عِنْدَ اللهِ خَيْرٌ لِرَسُولِهِ قَالَتْ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّ مَا عِنْدَ اللهِ خَيْرٌ لِرَسُولِهِ وَلَكِنْ أَبْكِي أَنَّ الْوَحْيَ قَدْ انْقَطَعَ مِنْ السَّمَاءِ قَالَ فَهَيَّجَتْهُمَا عَلَى الْبُكَاءِ فَجَعَلَا يَبْكِيَانِ مَعَهَا

حسن علی خلال، عمرو بن عاصم، سلیمان بن مغیرة، ثابت، حضرت انس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد ابو بکر نے عمر سے کہا آؤ ہمارے ساتھ، ام ایمن سے مل کر آئیں جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملنے جایا کرتے تھے۔ انس فرماتے ہیں جب ہم انکے پاس پہنچے تو رو پڑیں تو حضرت شیخین نے ان سے کہا کہ آپ روتی کیوں ہیں؟ اللہ کے ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے خیر ہیں خیر ہے فرمانے لگیں مجھے یہ یقین ہے کہ اللہ کے ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے خیر ہے لیکن میں اسلئے رو رہی ہوں کہ اب آسمان سے وحی اترنا موقوف ہو گئی ہے۔ فرماتے ہیں کہ ام ایمن نے حضرات شیخین کو بھی رلا دیا اور وہ بھی انکے ساتھ رونے لگے۔

راوی : حسن علی خلال، عمرو بن عاصم، سلیمان بن مغیرة، ثابت، حضرت انس

باب : جنازوں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات اور تدفین کا تذکرہ

جلد : جلد اول   حدیث 1636

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، ابوالشعث صنعانی، حضرت اوس بن اوس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ النَّفْخَةُ وَفِيهِ الصَّعْقَةُ فَأَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنْ الصَّلَاةِ فِيهِ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ تُعْرَضُ

صَلَاتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ أَرِمْتَ يَعْنِي بَلِيتَ قَالَ إِنَّ اللهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، عبد الرحمن بن یزید بن جابر، ابو الشعث صنعانی، حضرت اوس بن اوس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے افضل دنوں میں جمعہ کا دن ہے۔ اسی روز آدم پیدا ہوئے اور اسی دن صور پھونکا جائے گا، اسی دن بے ہوش کیا جائے گا لہذا اس دن مجھ پر درود کی کثرت کیا کرو کیونکہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جائے گا۔ ایک صاحب نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اللہ! ہمارا درود آپ کے سامنے کیسے لایا جائے گا؟ حالانکہ آپ گل کر مٹی ہو گئے ہوں گے۔ آپ نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کے بدنوں کو کھانا حرام کر دیا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، عبد الرحمن بن یزید بن جابر، ابو الشعث صنعانی، حضرت اوس بن اوس

باب : جنازوں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات اور تدفین کا تذکرہ

جلد : جلد اول حدیث 1637

راوی: عمرو بن سواد مصری، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن ابی ہلال، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَيْمَنَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَإِنَّهُ مَشْهُودٌ تَشْهَدُهُ الْمَلَائِكَةُ وَإِنَّ أَحَدًا لَنْ يُصَلِّيَ عَلَيَّ إِلَّا عُرِضَتْ عَلَيَّ صَلَاتُهُ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْهَا قَالَ قُلْتُ وَبَعْدَ الْمَوْتِ قَالَ وَبَعْدَ الْمَوْتِ إِنَّ اللهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ فَنَبِيُّ اللهِ حَيٌّ يُرْزَقُ

عمرو بن سواد مصری، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن ابی ہلال، حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ پر جمعہ کے روز بکثرت درود پڑھا کرو کیونکہ اس روز فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور جو بھی مجھ پر درود بھیجے فرشتے اس کا درود میرے سامنے لاتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ درود سے فارغ ہو جائے۔ میں نے عرض کیا آپ کے وصال

کے بعد بھی؟ فرمایا موت کے بعد بھی اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کے اجسام کھانا حرام کر دیا پس اللہ کا نبی زندہ ہے اور ان کو روزی دی جاتی ہے۔

راوی : عمرو بن سواد مصری، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن ابی ہلال، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

روزوں کی فضیلت

باب : روزوں کا بیان

روزوں کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 1638

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ و وکیع، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ مَا شَاءَ اللَّهُ يَقُولُ اللَّهُ إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ يَدَعُ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ مِنْ أَجْلِي لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ و وکیع، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انسان کا ہر عمل بڑھایا جاتا ہے دس گنا سے سات سو گنا تک بلکہ اس سے آگے تک جتنا اللہ چاہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں سوائے روزہ کے کہ وہ خاص میرے لئے ہے اور میں خود اسکا بدلہ دونگا آدمی اپنی خواہش اور غذا میری خاطر چھوڑتا ہے۔ روزہ رکھنے والے کو دو خوشیاں

ہیں ایک خوشی افطار کے وقت اور دوسری اپنے پروردگار سے ملاقات کے وقت اور بلاشبہ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے ہاں مشک کی بو سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ ووکیع، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ

باب : روزوں کا بیان

روزوں کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 1639

راوی: محمد بن رمیح مصری، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سعید بن ابی ہند، مطرف، قبیلہ بنوعامر بن صعصعہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ أَنَّ مُطَرِّفًا مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيَّ دَعَا لَهُ بِلَبَنٍ يَسْقِيهِ قَالَ مُطَرِّفٌ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الصِّيَامُ جُنَّةٌ مِنْ النَّارِ كَجُنَّةِ أَحَدِكُمْ مِنْ الْقِتَالِ

محمد بن رمیح مصری، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سعید بن ابی ہند، مطرف، قبیلہ بنو عامر بن صعصعہ کے مطرف کہتے ہیں کہ حضرت عثمان بن ابی العاص ثقفی نے ان کے پینے کے لئے دودھ منگوایا۔ تو انہوں نے کہا کہ میں روزہ دار ہوں اس پر حضرت عثمان ثقفی نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا روزے دوزخ سے ایسے ہی ڈھال ہیں جیسے لڑائی میں تمہارے پاس ڈھال ہوتی ہے۔

راوی: محمد بن رمیح مصری، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سعید بن ابی ہند، مطرف، قبیلہ بنو عامر بن صعصعہ

باب : روزوں کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1640

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم دمشقی، ابن ابی فدیك، هشام بن سعد، ابوحازم، حضرت سهل بن سعد رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ يُدْعَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ أَيْنَ الصَّائِمُونَ فَمَنْ كَانَ مِنْ الصَّائِمِينَ دَخَلَهُ وَمَنْ دَخَلَهُ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ابن ابی فدیک، ہشام بن سعد، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں ایک دروازہ ہے اس کو ریّان کہا جاتا ہے قیامت کے روز پکار کر کہا جائے گا روزہ دار کہاں ہیں؟ تو جو روزہ دار ہوں گے وہ اس دروازے میں داخل ہوں گے اور جو اس میں (ایک دفعہ) داخل ہو گا (پھر) کبھی بھی پیاسا نہ ہو گا۔

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ابن ابی فدیک، ہشام بن سعد، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

ماہ رمضان کی فضیلت

باب : روزوں کا بیان

ماہ رمضان کی فضیلت

جلد : جلد اول   حدیث 1641

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، محمد بن فضل، یحییٰ بن سعید، ابوسلمه، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضل، یحییٰ بن سعید، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے رمضان بھر کے روزے رکھے اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضل، یحییٰ بن سعید، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

ماہ رمضان کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 1642

راوی: ابو کریب محمد بن علاء، ابوبکر بن عیاش، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَتْ أَوَّلُ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ صُفِّدَتْ الشَّيَاطِينُ وَمَرَدَةُ الْجِنِّ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ فَلَمْ يُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ وَفُتِحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ وَنَادَى مُنَادٍ يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ أَقْبِلْ وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ أَقْصِرْ وَلِلَّهِ عُتَقَائُ مِنْ النَّارِ وَذَلِكَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ

ابو کریب محمد بن علاء، ابو بکر بن عیاش، اعمش، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رمضان کی پہلی شب شیاطین اور سرکش جنات کو قید کر دیا جاتا ہے اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں ایک دروازہ بھی کھلا نہیں رہتا اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ ایک دروازہ بھی بند نہیں رہتا اور پکارنے والا پکارتا ہے اے خیر کے طالب آگے بڑھ اور اے شر کے طالب ٹھہر جا اور اللہ تعالیٰ بہت سوں کو دوزخ سے آزاد فرماتے ہیں اور ایسا (رمضان کی) ہر

رات ہوتا ہے۔

راوی : ابو کریب محمد بن علاء، ابو بکر بن عیاش، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ

باب : روزوں کا بیان

ماہ رمضان کی فضیلت

جلد : جلد اول **حدیث** 1643

راوی: ابو کریب، ابوبکر بن عیاش، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو کُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ عِنْدَ کُلِّ فِطْرٍ عُتَقَائَ وَذَلِکَ فِي کُلِّ لَيْلَةٍ

ابو کریب، ابو بکر بن عیاش، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر افطاری کے وقت اللہ تعالیٰ بہت سوں کو دوزخ سے آزاد فرماتے ہیں اور ایسا ہر شب ہوتا ہے۔

راوی : ابو کریب، ابو بکر بن عیاش، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

ماہ رمضان کی فضیلت

جلد : جلد اول **حدیث** 1644

راوی: ابوبدر عباد بن ولید، محمد بن بلال، عمران قطان، قتادۃ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ رَمَضَانُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا الشَّهْرَ قَدْ حَضَرَكُمْ وَفِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ مَنْ حُرِمَهَا فَقَدْ حُرِمَ الْخَيْرَ كُلَّهُ وَلَا يُحْرَمُ خَيْرَهَا إِلَّا مَحْرُومٌ

ابوبدر عباد بن ولید، محمد بن بلال، عمران قطان، قتادۃ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رمضان آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم پر یہ مہینہ آگیا اور اس میں ایک رات ہزار ماہ سے افضل ہے جو اس سے محروم ہو گیا وہ خیر سے محروم ہو گیا اس کی بھلائی سے وہی محروم رہے گا جو واقعتا محروم ہو۔

راوی: ابوبدر عباد بن ولید، محمد بن بلال، عمران قطان، قتادۃ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شک کے دن روزہ

باب: روزوں کا بیان

شک کے دن روزہ

جلد: جلد اول　　　　**حدیث** 1645

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوخالد احمر، عمرو بن قیس، ابواسحق، حضرت صلہ بن زفر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَمَّارٍ فِي الْيَوْمِ الَّذِي يُشَكُّ فِيهِ فَأُتِيَ بِشَاةٍ فَتَنَحَّى بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ عَمَّارٌ مَنْ صَامَ هَذَا الْيَوْمَ فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابوخالد احمر، عمرو بن قیس، ابو اسحاق، حضرت صلہ بن زفر کہتے ہیں کہ ہم شک کے دن حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھے کہ ایک بکری (بھونی ہوئی) لائی گئی تو بعض لوگ سرک گئے اس پر حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جس نے ایسے دن روزہ رکھا اس نے ابو القاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابوخالد احمر، عمرو بن قیس، ابو اسحق، حضرت صلہ بن زفر

باب : روزوں کا بیان

شک کے دن روزہ

جلد : جلد اول حدیث 1646

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، عبداللہ بن سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَعْجِيلِ صَوْمِ يَوْمٍ قَبْلَ الرُّؤْيَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، عبد اللہ بن سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاند دیکھنے سے ایک دن قبل روزہ رکھنے سے منع فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، عبد اللہ بن سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

شک کے دن روزہ

راوی: عباس بن ولید دمشقی، مروان بن محمد، هیثم بن حمید، علاء بن حارث، قاسم ابوعبدالرحمن، حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا الْعَلَائُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ قَبْلَ شَهْرِ رَمَضَانَ الصِّيَامُ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا وَنَحْنُ مُتَقَدِّمُونَ فَمَنْ شَائَ فَلْيَتَقَدَّمْ وَمَنْ شَائَ فَلْيَتَأَخَّرْ

عباس بن ولید دمشقی، مروان بن محمد، ہیثم بن حمید، علاء بن حارث، قاسم ابو عبد الرحمن، حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے منبر پر فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماہ رمضان سے قبل منبر پر فرمایا کرتے تھے کہ رمضان کے روزے سے فلاں فلاں دن سے شروع ہوں گے اور ہم اس سے قبل (نفلی) روزہ رکھ رہے ہیں تو جو چاہے پہلے روزہ (نفلی) رکھے اور جو چاہے رمضان تک تاخیر کرلے۔

راوی : عباس بن ولید دمشقی، مروان بن محمد، ہیثم بن حمید، علاء بن حارث، قاسم ابو عبد الرحمن، حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شعبان کے روزے رمضان کے روزں کے ساتھ ملا دینا

باب : روزوں کا بیان

شعبان کے روزے رمضان کے روزں کے ساتھ ملا دینا

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، شعبہ، منصور، سالم بن ابی الجعد، ابوسلمہ، حضرت امّ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصِلُ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، شعبہ، منصور، سالم بن ابی الجعد، ابو سلمہ، حضرت امّ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شعبان کو رمضان سے ملا دیتے تھے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، شعبہ، منصور، سالم بن ابی الجعد، ابو سلمہ، حضرت امّ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : روزوں کا بیان

شعبان کے روزے رمضان کے روزں کے ساتھ ملا دینا

جلد : جلد اول حدیث 1649

راوی: ھشام بن عمار، یحییٰ بن حمزة، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت ربعیہ غاز

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ الْغَازِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ حَتَّى يَصِلَهُ بِرَمَضَانَ

ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزة، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت ربعیہ غاز نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزوں کے متعلق پوچھا تو فرمانے لگیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شعبان بھر روزے رکھ کر اسے رمضان سے ملا دیتے۔

راوی : ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزۃ، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت ربعیہ غاز

رمضان سے ایک دن قبل روزہ رکھنا منع ہے، سوائے اس شخص کے جو پہلے سے کسی دن کا روزہ رکھتا ہو اور وہی دن رمضان سے پہلے آجائے۔

باب : روزوں کا بیان

رمضان سے ایک دن قبل روزہ رکھنا منع ہے، سوائے اس شخص کے جو پہلے سے کسی دن کا روزہ رکھتا ہو اور وہی دن رمضان سے پہلے آجائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1650

راوی : ہشام بن عمار، عبدالحمید بن حبیب ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبٍ وَالْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَدَّمُوا صِيَامَ رَمَضَانَ بِيَوْمٍ وَلَا بِيَوْمَيْنِ إِلَّا رَجُلٌ كَانَ يَصُومُ صَوْمًا فَيَصُومُهُ

ہشام بن عمار، عبدالحمید بن حبیب ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا رمضان کے روزوں سے ایک دو دن پہلے روزہ مت رکھا کرو الاّ یہ کہ کوئی اس دن کا روزہ پہلے سے رکھتا ہو تو وہ رکھ سکتا ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، عبدالحمید بن حبیب ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

رمضان سے ایک دن قبل روزہ رکھنا منع ہے، سوائے اس شخص کے جو پہلے سے کسی دن کا روزہ رکھتا ہو اور وہی دن رمضان سے پہلے آجائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1651

راوی: احمد بن عبدة، عبدالعزیز بن محمد۔ ھشام بن عمار، مسلم بن خالد، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ ح و حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ النِّصْفُ مِنْ شَعْبَانَ فَلَا صَوْمَ حَتَّى يَجِيءَ رَمَضَانُ

احمد بن عبدة، عبدالعزیز بن محمد۔ ہشام بن عمار، مسلم بن خالد، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب نصف شعبان ہو جائے تو پھر رمضان آنے تک کوئی روزہ نہیں ۔

راوی: احمد بن عبدة، عبدالعزیز بن محمد۔ ہشام بن عمار، مسلم بن خالد، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

چاند دیکھنے کی گواہی

باب : روزوں کا بیان

چاند دیکھنے کی گواہی

جلد : جلد اول حدیث 1652

راوی: عمرو بن عبداللہ اودی و محمد بن اسماعیل، ابواسامہ، زائدہ بن قدامہ، سماک بن حرب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَوْدِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَائَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبْصَرْتُ الْهِلَالَ اللَّيْلَةَ فَقَالَ أَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُمْ يَا بِلَالُ فَأَذِّنْ فِي النَّاسِ أَنْ يَصُومُوا غَدًا قَالَ أَبُو عَلِيٍّ هَكَذَا رِوَايَةُ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَلَمْ يَذْكُرْ ابْنَ عَبَّاسٍ وَقَالَ فَنَادَى أَنْ يَقُومُوا وَأَنْ يَصُومُوا

عمرو بن عبداللہ اودی و محمد بن اسماعیل، ابواسامہ، زائدہ بن قدامہ، سماک بن حرب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک دیہات کے رہنے والے صاحب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ آج رات میں نے چاند دیکھا۔ آپ نے ارشاد فرمایا کیا تم لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰہِ کی گواہی دیتے ہو؟ اس نے عرض کیا جی۔ ارشاد فرمایا بلال (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اٹھو اور لوگوں میں اعلان کردو کہ صبح روزہ رکھیں۔

راوی: عمرو بن عبداللہ اودی و محمد بن اسماعیل، ابواسامہ، زائدہ بن قدامہ، سماک بن حرب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: روزوں کا بیان

چاند دیکھنے کی گواہی

جلد: جلد اول   **حدیث** 1653

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، هشیم، ابوبشیر، حضرت ابوعمیر بن انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي عُمَيْرِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمُومَتِي مِنْ

الْأَنْصَارِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا أُغْمِيَ عَلَيْنَا هِلَالُ شَوَّالٍ فَأَصْبَحْنَا صِيَامًا فَجَائَ رَكْبٌ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ فَشَهِدُوا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ رَأَوْا الْهِلَالَ بِالْأَمْسِ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُفْطِرُوا وَأَنْ يَخْرُجُوا إِلَى عِيدِهِمْ مِنْ الْغَدِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، ابوبشیر، حضرت ابو عمیر بن انس بن مالک فرماتے ہیں کہ میرے چچاؤں نے جو انصاری صحابی تھے یہ حدیث بیان کی کہ ایک بار (ابر کی وجہ سے) ہمیں شوال کا چاند دیکھائی نہ دیا تو صبح ہم نے روزہ رکھا پھر اخیر دن میں چند سوار آئے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے یہ شہادت دی کہ کل انہوں نے چاند دیکھا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو حکم دیا کہ روزہ افطار کرڈالیں اور کل صبح عید کے لئے آجائیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، ابوبشیر، حضرت ابو عمیر بن انس بن مالک

چاند دیکھ کر روزہ رکھنا اور چاند دیکھ کر افطار (عید) کرنا

باب : روزوں کا بیان

چاند دیکھ کر روزہ رکھنا اور چاند دیکھ کر افطار (عید) کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1654

راوی: ابومروان محمد بن عثمان عثمانی، ابراهیم بن سعد، زهری، سالم بن عبدالله، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمْ الْهِلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ قَالَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَصُومُ قَبْلَ الْهِلَالِ بِيَوْمٍ

ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، ابراہیم بن سعد، زہری، سالم بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم (رمضان کا) چاند دیکھو تو روزہ رکھو اور جب تم (عید کا) چاند دیکھو تو روزہ موقوف کرو اور اگر کبھی ابر کی وجہ سے چاند دکھائی نہ دے تو حساب (کر کے تیس دن پورے) کر لو اور ابن عمر (رمضان کا) چاند نظر آنے سے ایک دن قبل روزہ رکھا کرتے تھے (نفل کی نیت سے)۔

راوی: ابومروان محمد بن عثمان عثمانی، ابراہیم بن سعد، زہری، سالم بن عبداللہ، حضرت ابن عمر

باب: روزوں کا بیان

چاند دیکھ کر روزہ رکھنا اور چاند دیکھ کر افطار (عید) کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1655

راوی: ابومروان عثمانی، ابراہیم بن سعد، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمْ الْهِلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَصُومُوا ثَلَاثِينَ يَوْمًا

ابومروان عثمانی، ابراہیم بن سعد، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چاند دیکھو تو روزے شروع شروع کر دو اور چاند دیکھ کر ہی روزہ موقوف کرو اور اگر کبھی چاند دیکھائی نہ دے تو تیس دن کے روزے پورے کر لو۔

راوی: ابومروان عثمانی، ابراہیم بن سعد، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مہینہ کبھی انیتس دن کا بھی ہو رتا ہے

باب : روزوں کا بیان

مہینہ کبھی انیتس دن کا بھی ہو رتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1656

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کَمْ مَضَی مِنْ الشَّهْرِ قَالَ قُلْنَا اثْنَانِ وَعِشْرُونَ وَبَقِيَتْ ثَمَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ هَکَذَا وَالشَّهْرُ هَکَذَا وَالشَّهْرُ هَکَذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَأَمْسَکَ وَاحِدَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مہینے میں سے کتنے دن گزر گئے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (دونوں ہاتھوں سے اشارہ کرتے ہوئے کہ) کبھی مہینہ اتنا ہوتا ہے کہ اور اتنا ہوتا ہے اور اتنا تیسری مرتبہ ایک انگلی بند کرلی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

مہینہ کبھی انیتس دن کا بھی ہو رتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1657

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، اسماعیل بن ابی خالد، محمد بن سعد بن ابی وقاص، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَعَقَدَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ فِي الثَّالِثَةِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن بشر، اسماعیل بن ابی خالد، محمد بن سعد بن ابی وقاص، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کبھی مہینہ اتنا اور اتنا اور اتنا اور آخر میں انیتس کا عدد بتایا۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن بشر، اسماعیل بن ابی خالد، محمد بن سعد بن ابی وقاص، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

مہینہ کبھی انیتس دن کا بھی ہورتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1658

راوی: مجاهد بن موسیٰ، قاسم بن مالك مزنی، جریری، ابونضرة، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا صُمْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ أَكْثَرُ مِمَّا صُمْنَا ثَلَاثِينَ

مجاہد بن موسی، قاسم بن مالک مزنی، جریری، ابونضرة، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں ہم تیس روزوں کی بنسبت انیتس روزے زیادہ بار رکھتے۔

راوی : مجاہد بن موسیٰ، قاسم بن مالک مزنی، جریری، ابونضرة، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عید کے دونوں مہینوں کا بیان

باب : روزوں کا بیان

عید کے دونوں مہینوں کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1659

راوی: حمید بن مسعدۃ، یزید بن زریع، خالد حذاء، عبدالرحمن بن ابی بکرۃ، حضرت ابوبکرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّائُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهْرَا عِيدٍ لَا يَنْقُصَانِ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ

حمید بن مسعدۃ، یزید بن زریع، خالد حذاء، عبدالرحمن بن ابی بکرۃ، حضرت ابو بکرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا عید کے دو مہینے رمضان اور ذی الحجہ کم نہیں ہوتے۔

راوی : حمید بن مسعدۃ، یزید بن زریع، خالد حذاء، عبدالرحمن بن ابی بکرۃ، حضرت ابو بکرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

عید کے دونوں مہینوں کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1660

راوی: محمد بن عمر مقری، اسحق بن عیسیٰ، حماد بن زید، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي عُمَرَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفِطْرُ يَوْمَ تُفْطِرُونَ وَالْأَضْحَى يَوْمَ تُضَحُّونَ

محمد بن عمر مقری، اسحاق بن عیسیٰ، حماد بن زید، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عید فطر اسی دن ہے جس دن تم (مسلمانوں کی جماعت) فطر کرو اور عید مناؤ اور عید الاضحی اسی روز ہے جس روز تم قربانی کرو۔

راوی : محمد بن عمر مقری، اسحق بن عیسیٰ، حماد بن زید، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سفر میں روزہ رکھنا

باب : روزوں کا بیان

سفر میں روزہ رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 1661

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، مجاهد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ وَأَفْطَرَ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سفر میں روزہ رکھا بھی اور چھوڑا بھی۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : روزوں کا بیان

سفر میں روزہ رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 1662

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَ حَمْزَةُ الْأَسْلَمِيُّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَصُومُ أَفَأَصُومُ فِي السَّفَرِ فَقَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ میں روزہ رکھتا ہوں کیا سفر میں بھی روزہ رکھوں؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چاہو تو روزہ رکھ لو اور چاہو تو نہ رکھو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں کا بیان

سفر میں روزہ رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 1663

راوی : محمد بن بشار، ابوعامر، عبدالرحمن بن ابراہیم و ہارون بن عبداللہ حمال، ابن ابی فدیک، ہشام بن سعد، عثمان بن حیان دمشقی، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَّالُ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَيَّانَ الدِّمَشْقِيِّ حَدَّثَتْنِي أُمُّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّهُ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فِي الْيَوْمِ الْحَارِّ الشَّدِيدِ الْحَرِّ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَضَعُ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ وَمَا فِي الْقَوْمِ أَحَدٌ صَائِمٌ إِلَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ

محمد بن بشار، ابوعامر، عبدالرحمن بن ابراہیم وہارون بن عبداللہ حمال، ابن ابی فدیک، ہشام بن سعد، عثمان بن حیان دمشقی، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک سفر میں ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے۔ انتہائی سخت گرمی کا دن تھے حتیٰ کہ گرمی کی شدت سے لوگ سر پکڑ رہے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے علاوہ کوئی بھی روزہ دار نہ تھا۔

راوی : محمد بن بشار، ابوعامر، عبدالرحمن بن ابراہیم وہارون بن عبداللہ حمال، ابن ابی فدیک، ہشام بن سعد، عثمان بن حیان دمشقی، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سفر میں روزہ موقوف کر دینا

باب : روزوں کا بیان

سفر میں روزہ موقوف کر دینا

جلد : جلد اول   حدیث 1664

راوی : ابوبکر بن ابی شیبه و محمد بن صباح، سفیان بن عیینه، زهری، صفوان بن عبدالله، حضرت کعب بن عاصم رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

عَنْ أُمِّ الدَّرْدَائِ عَنْ کَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنْ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، صفوان بن عبد اللہ، حضرت کعب بن عاصم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، صفوان بن عبد اللہ، حضرت کعب بن عاصم رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

سفر میں روزہ موقوف کر دینا

جلد : جلد اول حدیث 1665

راوی: محمد بن مصفی حمصی، محمد بن حرب، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّی الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عُبَيْدِ اللہِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنْ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

محمد بن مصفی حمصی، محمد بن حرب، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں۔

راوی: محمد بن مصفی حمصی، محمد بن حرب، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1666

راوی : ابراھیم بن منذر حزامی، عبداللہ بن موسیٰ تیمی، اسامہ بن زید، شھاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَائِمُ رَمَضَانَ فِي السَّفَرِ كَالْمُفْطِرِ فِي الْحَضَرِ

ابراہیم بن منذر حزامی، عبداللہ بن موسیٰ تیمی، اسامہ بن زید، شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفر میں رمضان کا روزہ رکھنے والا ایسا ہی ہے جیسا کہ حضر میں روزہ چھوڑنے والا۔

راوی : ابراہیم بن منذر حزامی، عبداللہ بن موسیٰ تیمی، اسامہ بن زید، شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حاملہ اور دودھ پلانے والی کے لئے روزہ موقوف کر دینا

باب : روزوں کا بیان

حاملہ اور دودھ پلانے والی کے لئے روزہ موقوف کر دینا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1667

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ وعلی بن محمد، وکیع، ابوھلال، عبداللہ بن سوادۃ، حضرت انس بن مالک جوبنوعبدالاشھل

یا بنو عبداللہ بن کعب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ أَغَارَتْ عَلَيْنَا خَيْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَغَدَّى فَقَالَ ادْنُ فَكُلْ قُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ اجْلِسْ أُحَدِّثْكَ عَنْ الصَّوْمِ أَوْ الصِّيَامِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَضَعَ عَنْ الْمُسَافِرِ شَطْرَ الصَّلَاةِ وَعَنْ الْمُسَافِرِ وَالْحَامِلِ وَالْمُرْضِعِ الصَّوْمَ أَوْ الصِّيَامَ وَاللَّهِ لَقَدْ قَالَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِلْتَاهُمَا أَوْ إِحْدَاهُمَا فَيَا لَهْفَ نَفْسِي فَهَلَّا كُنْتُ طَعِمْتُ مِنْ طَعَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ابوہلال، عبداللہ بن سوادۃ، حضرت انس بن مالک جو بنو عبد الاشہل یا بنو عبداللہ بن کعب میں سے تھے سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سوار فوج نے ہم پر لشکر کشی کی تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ صبح کا کھانا تناول فرما رہے تھے۔ فرمایا قریب آ جاؤ اور کھانے میں شریک ہو جاؤ۔ میں نے عرض کیا میرا روزہ ہے۔ فرمایا بیٹھو میں تمہیں روزے کے متعلق بتاؤں۔ اللہ عزوجل نے مسافر کے لئے آدھی نماز معاف فرما دی اور مسافر اور حاملہ اور دودھ پلانے والی کو روزے معاف فرما دیئے۔ اللہ کی قسم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دونوں باتیں فرمائیں یا ان میں سے ایک بات فرمائی۔ ہائے افسوس مجھ پر کاش میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کھانا کھانے کا شرف حاصل کر لیتا (اور روزہ کی بعد میں قضا کر لیتا)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ابوہلال، عبداللہ بن سوادۃ، حضرت انس بن مالک جو بنو عبد الاشہل یا بنو عبداللہ بن کعب

باب : روزوں کا بیان

حاملہ اور دودھ پلانے والی کے لئے روزہ موقوف کر دینا

جلد : جلد اول حدیث 1668

راوی: ھشام بن عمار دمشقی، ربیع بن بدر، جریری، حسن، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحُبْلَى الَّتِي تَخَافُ عَلَى نَفْسِهَا أَنْ تُفْطِرَ وَلِلْمُرْضِعِ الَّتِي تَخَافُ عَلَى وَلَدِهَا

ہشام بن عمار دمشقی، ربیع بن بدر، جریری، حسن، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حاملہ جسے اپنی جان کا اندیشہ ہو اور دودھ پلانے والی جسے اپنے بچہ کا اندیشہ ہو روزہ چھوڑنے کی اجازت دی۔

راوی : ہشام بن عمار دمشقی، ربیع بن بدر، جریری، حسن، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رمضان کی قضا

باب : روزوں کا بیان

رمضان کی قضا

جلد : جلد اول حدیث 1669

راوی: علی بن منذر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، یحییٰ بن سعید، حضرت ابوسلمہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ إِنْ كَانَ لَيَكُونُ عَلَيَّ الصِّيَامُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَمَا أَقْضِيهِ حَتَّى يَجِيءَ شَعْبَانُ

علی بن منذر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، یحییٰ بن سعید، حضرت ابو سلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو یہ فرماتے سنا کہ میرے ذمہ رمضان کے روزے باقی ہوتے تھے ابھی ان کی قضا بھی نہیں کی ہوتی تھی کہ شعبان آجاتا۔

راوی : علی بن منذر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، یحییٰ بن سعید، حضرت ابوسلمہ

باب : روزوں کا بیان

رمضان کی قضا

جلد : جلد اول حدیث 1670

راوی: علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، عبیدة، ابراهیم، اسود، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَحِيضُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْمُرُنَا بِقَضَائِ الصَّوْمِ

علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، عبیدة، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ہمیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں ماہواری آتی تو آپ ہمیں روزے قضاء رکھنے کا حکم دیتے۔

راوی : علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، عبیدة، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

رمضان کا روزہ توڑنے کا کفارہ

باب : روزوں کا بیان

رمضان کا روزہ توڑنے کا کفارہ

جلد : جلد اول حدیث 1671

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَی النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ هَلَکْتُ قَالَ وَمَا أَهْلَکَکَ قَالَ وَقَعْتُ عَلَی امْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتِقْ رَقَبَةً قَالَ لَا أَجِدُ قَالَ صُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا أُطِيقُ قَالَ أَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْکِينًا قَالَ لَا أَجِدُ قَالَ اجْلِسْ فَجَلَسَ فَبَيْنَمَا هُوَ کَذَلِکَ إِذْ أُتِيَ بِمِکْتَلٍ يُدْعَی الْعَرَقَ فَقَالَ اذْهَبْ فَتَصَدَّقْ بِهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِي بَعَثَکَ بِالْحَقِّ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَحْوَجُ إِلَيْهِ مِنَّا قَالَ فَانْطَلِقْ فَأَطْعِمْهُ عِيَالَکَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَی حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي يَحْيَی بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِکَ فَقَالَ وَصُمْ يَوْمًا مَکَانَهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ ایک صاحب نبی کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگے میں تباہ ہو گیا۔ آپ نے فرمایا تم کس طرح ہلاک ہو گئے؟ عرض کیا رمضان میں اپنی اہلیہ سے صحبت کر بیٹھا۔ نبی نے فرمایا ایک غلام آزاد کر دو۔ عرض کیا میرا اتنا مقدور نہیں۔ فرمایا مسلسل دو ماہ روزے رکھو۔ عرض کیا مجھ میں اتنی ہمت نہیں۔ فرمایا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ۔ عرض کیا اسکی بھی استطاعت نہیں۔ فرمایا بیٹھ جاؤ۔ وہ بیٹھ گئے اتنے میں ایک ٹوکرا کہیں سے آیا۔ آپ نے فرمایا جاؤ یہ صدقہ کر دو۔ عرض کیا اے اللہ کے رسول! اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا مدینہ کے دونوں کناروں کے درمیان کوئی گھرانہ ہم سے زیادہ ضرورت مند نہیں آپ نے فرمایا جاؤ اپنے گھر والوں کو کھلا دو۔ حضرت ابوہریرہ سے دوسری روایت یہ بھی ہے کہ اس کی جگہ ایک روزہ بھی رکھو۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

باب : روزوں کا بیان

رمضان کا روزہ توڑنے کا کفارہ

جلد : جلد اول حدیث 1672

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، ابن مطوس، مطوس، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ ابْنِ الْمُطَوِّسِ عَنْ أَبِيهِ الْمُطَوِّسِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ لَمْ يُجْزِهِ صِيَامُ الدَّهْرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، ابن مطوس، مطوس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو بلا عذر رمضان کا ایک روزہ بھی چھوڑ دے تو زمانہ بھر کے روزے اس کو کافی نہ ہوں گے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، ابن مطوس، مطوس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

بھولے سے افطار کرنا

باب : روزوں کا بیان

بھولے سے افطار کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1673

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عوف، خلاس و محمد بن سیرین، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ خِلَاسٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ نَاسِيًا وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللهُ وَسَقَاهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عوف، خلاس و محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو روزہ میں بھولے سے کھالے تو وہ اپنا روزہ مکمل کرلے یہ اللہ تعالیٰ نے اسے کھلایا پلایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عوف، خلاس و محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

بھولے سے افطار کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1674

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، ابو اسامہ، ھشام بن عروۃ، فاطمہ بنت منذر، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ أَفْطَرْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ غَيْمٍ ثُمَّ طَلَعَتْ الشَّمْسُ قُلْتُ لِهِشَامٍ أُمِرُوا بِالْقَضَائِ قَالَ فَلَا بُدَّ مِنْ ذَلِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، ابو اسامہ، ہشام بن عروۃ، فاطمہ بنت منذر، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ابر کے روز ہم نے روزہ افطار کرلیا تو (چند ساعت بعد) سورج نکل آیا۔ ابو اسامہ کہتے ہیں میں نے ہشام سے کہا کہ پھر لوگوں کو قضاء رکھنے کا حکم دیا گیا؟ کہنے لگے اور چارہ ہی کیا تھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، ابو اسامہ، ہشام بن عروۃ، فاطمہ بنت منذر، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا

روزہ دار کو قے آجائے

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کو قے آجائے

جلد : جلد اول   حدیث 1675

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یعلی و محمد بن عبید طنافسی، محمد بن اسحق، یزید بن ابی حبیب، ابومرزوق، حضرت فضالۃ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَعْلَى وَمُحَمَّدُ ابْنَا عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ قَالَ سَمِعْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ فِي يَوْمٍ كَانَ يَصُومُهُ فَدَعَا بِإِنَائٍ فَشَرِبَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ كُنْتَ تَصُومُهُ قَالَ أَجَلْ وَلَكِنِّي قِئْتُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یعلی و محمد بن عبید طنافسی، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، ابو مر زوق، حضرت فضالۃ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی بر آمد ہوئے اس دن جس دن آپ روزہ رکھا کرتے تھے۔ آپ نے برتن منگوایا اور پانی پیا۔ ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آج کے روز تو آپ کے روز تو آپ کا روزہ رکھنے کا معمول تھا؟ فرمایا جی ہاں لیکن میں نے قے کی تھی

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یعلی و محمد بن عبید طنافسی، محمد بن اسحق، یزید بن ابی حبیب، ابو مر زوق، حضرت فضالۃ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کو قے آجائے

جلد : جلد اول   حدیث 1676

راوی: عبیداللہ بن عبدالکریم، حکم بن موسیٰ، عیسیٰ بن یونس، عبیداللہ، علی بن حسن بن سلیمان ابوالشعثاء، حفص بن غیاث، ھشام، ابن سیرین، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سُلَيْمَانَ أَبُو الشَّعْثَاءِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ جَمِيعًا عَنْ هِشَامٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ذَرَعَهُ الْقَيْءُ فَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ وَمَنْ اسْتَقَاءَ فَعَلَيْهِ الْقَضَاءُ

عبید اللہ بن عبد الکریم، حکم بن موسیٰ، عیسیٰ بن یونس، عبید اللہ، علی بن حسن بن سلیمان ابوالشعثاء، حفص بن غیاث، ہشام، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کو خود بخود (دوران روزہ) قے آجائے اس پر تو قضا نہیں ہے اور جو عمدا قے کرے تو اس پر (روزہ کی) قضا ہے۔

راوی: عبید اللہ بن عبد الکریم، حکم بن موسیٰ، عیسیٰ بن یونس، عبید اللہ، علی بن حسن بن سلیمان ابوالشعثاء، حفص بن غیاث، ہشام، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

روزہ دار کے لئے مسواک کرنا اور سرمہ لگانا۔

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کے لئے مسواک کرنا اور سرمہ لگانا۔

جلد : جلد اول   حدیث 1677

راوی: عثمان بن محمد بن ابی شیبہ، ابواسماعیل مؤدب، مجالد، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَعِيلَ الْمُؤَدِّبُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ

قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْرِ خِصَالِ الصَّائِمِ السِّوَاكُ

عثمان بن محمد بن ابی شیبہ، ابو اسماعیل مؤدب، مجالد، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا روزہ دار کی بہترین خصلت مسواک کرنا ہے۔

راوی : عثمان بن محمد بن ابی شیبہ، ابو اسماعیل مؤدب، مجالد، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کے لئے مسواک کرنا اور سرمہ لگانا۔

جلد : جلد اول حدیث 1678

راوی: ابوالتقی هشام بن عبد الملك حمصی، بقیه، زبیدی، هشام بن عروة، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا أَبُو التَّقِيِّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اكْتَحَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ

ابو التقی ہشام بن عبد الملک حمصی، بقیہ، زبیدی، ہشام بن عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روزے کی حالت میں سرمہ لگایا۔

راوی : ابو التقی ہشام بن عبد الملک حمصی، بقیہ، زبیدی، ہشام بن عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

روزہ دار کو پچھنے لگانا

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کو پچھنے لگانا

جلد : جلد اول　　حدیث 1679

راوی: ایوب بن محمد رقی و داؤد بن رشید، معمر بن سلیمان، عبداللہ بن بشر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّيُّ وَدَاوُدُ بْنُ رَشِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بِشْرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

ایوب بن محمد رقی و داؤد بن رشید، معمر بن سلیمان، عبداللہ بن بشر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا کہ پچھنے لگانے والے اور لگوانے نے روزہ توڑ دیا۔

راوی: ایوب بن محمد رقی و داؤد بن رشید، معمر بن سلیمان، عبداللہ بن بشر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کو پچھنے لگانا

جلد : جلد اول　　حدیث 1680

راوی: احمد بن یوسف سلمی، عبیداللہ، شیبان، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوقلابہ، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَنْبَأَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ أَنَّ أَبَا أَسْمَاءَ حَدَّثَهُ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

احمد بن یوسف سلمی، عبید اللہ، شیہبان، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو قلابہ، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا کہ پچھنے لگانے والے اور لگوانے والے نے روزہ توڑ دیا۔

راوی : احمد بن یوسف سلمی، عبید اللہ، شیہبان، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو قلابہ، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کو پچھنے لگانا

جلد : جلد اول   حدیث 1681

راوی: احمد بن یوسف سلمی، عبید اللہ، شیہبان، یحیی، ابوقلابہ، حضرت شداد بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَنْبَأَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي قِلَابَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ شَدَّادَ بْنَ أَوْسٍ بَيْنَمَا هُوَ يَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَقِيعِ فَمَرَّ عَلَى رَجُلٍ يَحْتَجِمُ بَعْدَ مَا مَضَى مِنْ الشَّهْرِ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ لَيْلَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

احمد بن یوسف سلمی، عبید اللہ، شیہبان، یحیی، ابو قلابہ، حضرت شداد بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بقیع کے قریب جارہے تھے ایک شخص پر گزر ہوا جو پچھنے لگوارہا تھا رمضان کی اٹھارہویں تاریخ تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پچھنے لگانے والے اور لگوانے والے نے روزہ توڑ دیا۔

راوی : احمد بن یوسف سلمی، عبید اللہ، شیہبان، یحیی، ابو قلابہ، حضرت شداد بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کو پچھنے لگانا

جلد : جلد اول   حدیث 1682

راوی: علی بن محمد، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، مقسم، حضرت عباس رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ

علی بن محمد، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، مقسم، حضرت عباس رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (بیک وقت) احرام اور روزے کی حالت میں پچھنے لگوائے۔

راوی: علی بن محمد، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، مقسم، حضرت عباس رضی اللہ عنہا

روزہ دار کے لئے بوسہ لینے کا حکم

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کے لئے بوسہ لینے کا حکم

جلد : جلد اول   حدیث 1683

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و عبداللہ بن جراح، ابوالاحوص، زیاد بن علاقہ، عمرو بن میمون، حضرت عائشہ رضی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَرَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ فِي شَهْرِ الصَّوْمِ

ابو بکر بن ابی شیبہ وعبداللہ بن جراح، ابوالاحوص، زیاد بن علاقہ، عمرو بن میمون، حضرت عائشہ رضی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماہ صیام میں بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ وعبداللہ بن جراح، ابوالاحوص، زیاد بن علاقہ، عمرو بن میمون، حضرت عائشہ رضی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عنہا

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کے لئے بوسہ لینے کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 1684

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبیداللہ، قاسم، حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَأَيُّكُمْ يَمْلِكُ إِرْبَهُ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ إِرْبَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبید اللہ، قاسم، حضرت عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ کی حالت میں بوسہ لے لیا کرتے تھے اور تم میں سے کون اپنی خواہش پر ایسا اختیار رکھتا ہے۔ جیسا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی خواہش پر اختیار رکھتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبید اللہ، قاسم، حضرت عائشہ صدیقہ

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کے لئے بوسہ لینے کا حکم

جلد : جلد اول　　　حدیث 1685

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، شتیر بن شکل، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، شتیر بن شکل، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ کی حالت میں بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، شتیر بن شکل، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کے لئے بوسہ لینے کا حکم

جلد : جلد اول　　　حدیث 1686

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، اسرائیل، زید بن جبیر، ابویزید ضنی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي يَزِيدَ الضِّنِّيِّ عَنْ مَيْمُونَةَ مَوْلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ قَبَّلَ امْرَأَتَهُ وَهُمَا صَائِمَانِ قَالَ قَدْ أَفْطَرَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، اسرائیل، زید بن جبیر، ابویزید ضنی، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باندی حضرت میمونہ رضی اللہ

عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ مرد اپنی بیوی کا بوسہ لے جبکہ دونوں روزہ دار ہوں تو کیسا ہے؟ فرمایا دونوں نے افطار کر لیا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، اسرائیل، زید بن جبیر، ابویزید ضنی

روزہ دار کے لئے بیوی کے ساتھ لیٹنا

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کے لئے بیوی کے ساتھ لیٹنا

جلد : جلد اول حدیث 1687

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ابن عون، حضرت ابراهیم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ دَخَلَ الْأَسْوَدُ وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَا أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتْ كَانَ يَفْعَلُ وَكَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ابن عون، حضرت ابراہیم کہتے ہیں کہ جناب اسود اور مسروق عائشہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ کی حالت میں اپنی ازواج کے ساتھ لیٹ جاتے تھے؟ فرمانے لگیں ایسا بھی کر لیتے تھے لیکن وہ تم سب سے زیادہ اپنی خواہش پر قابو رکھتے تھے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ابن عون، حضرت ابراہیم

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کے لئے بیوی کے ساتھ لیٹنا

جلد : جلد اول حدیث 1688

راوی: محمد بن خالد بن عبداللہ واسطی، خالد بن عبداللہ واسطی، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رُخِّصَ لِلْكَبِيرِ الصَّائِمِ فِي الْمُبَاشَرَةِ وَكُرِهَ لِلشَّابِّ

محمد بن خالد بن عبداللہ واسطی، خالد بن عبداللہ واسطی، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ معمر روزہ دار کے لئے اس کی رخصت ہے اور جوان کے لئے مکروہ ہے۔

راوی: محمد بن خالد بن عبداللہ واسطی، خالد بن عبداللہ واسطی، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہا

روزہ دار کا غیبت اور بیہودہ گوئی میں مبتلا ہونا

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کا غیبت اور بیہودہ گوئی میں مبتلا ہونا

جلد : جلد اول حدیث 1689

راوی: عمرو بن رافع، عبداللہ بن مبارک، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوسعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْجَهْلَ وَالْعَمَلَ بِهِ فَلَا حَاجَةَ لِلَّهِ فِي أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ

وَشَرَابَهُ

عمرو بن رافع، عبد اللہ بن مبارک، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوسعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص جھوٹی بات جہالت اور جہالت پر چلنا نہ چھوڑے تو اللہ تعالیٰ کو اس کے اس کھانا پینا چھوڑنے کی کوئی حاجت نہیں۔

راوی : عمرو بن رافع، عبد اللہ بن مبارک، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوسعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کا غیبت اور بیہودہ گوئی میں مبتلا ہونا

جلد : جلد اول حدیث 1690

راوی: عمرو بن رافع، عبداللہ بن مبارک، اسامہ بن زید، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّ صَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ صِيَامِهِ إِلَّا الْجُوعُ وَرُبَّ قَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ قِيَامِهِ إِلَّا السَّهَرُ

عمرو بن رافع، عبد اللہ بن مبارک، اسامہ بن زید، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بہت سے روزہ داروں کو روزہ میں بھوک کے علاوہ کچھ حاصل نہیں اور بہت سے (رات کو) قیام کرنے والوں کو جاگنے کے علاوہ کچھ حاصل نہیں۔

راوی : عمرو بن رافع، عبد اللہ بن مبارک، اسامہ بن زید، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کا غیبت اور بیہودہ گوئی میں مبتلا ہونا

جلد : جلد اول حدیث 1691

راوی: محمد بن صباح، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ وَإِنْ جَهِلَ عَلَيْهِ أَحَدٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ

محمد بن صباح، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے روزہ کا دن ہو تو بے ہودگی اور جہالت سے باز رہے اور اگر کوئی اس کے ساتھ جہالت کی بات کرے تو کہہ دے کہ میں روزہ دار ہوں۔

راوی : محمد بن صباح، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

سحری کا بیان

باب : روزوں کا بیان

سحری کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1692

راوی: احمد بن عبدۃ، حماد بن زید، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً

احمد بن عبدة، حماد بن زید، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سحری کھایا کرو کیونکہ سحری میں برکت ہے۔

راوی: احمد بن عبدة، حماد بن زید، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

سحری کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1693

راوی: محمد بن بشار، ابوعامر، زمعہ بن صالح، سلمہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَعِينُوا بِطَعَامِ السَّحَرِ عَلَى صِيَامِ النَّهَارِ وَبِالْقَيْلُولَةِ عَلَى قِيَامِ اللَّيْلِ

محمد بن بشار، ابوعامر، زمعہ بن صالح، سلمہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سحری کے کھانے سے دن کے روزے میں اور دوپہر کو سو کر تہجد کی نماز میں مدد حاصل کرو۔

راوی: محمد بن بشار، ابوعامر، زمعہ بن صالح، سلمہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

سحری دیر سے کرنا

باب : روزوں کا بیان

سحری دیر سے کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1694

راوی: علی بن محمد، وکیع، هشام دستوائی، قتادة، انس بن مالك، حضرت زید بن ثابت رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قُمْنَا إِلَى الصَّلَاةِ قُلْتُ كَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ قَدْرُ قِرَائَةِ خَمْسِينَ آيَةً

علی بن محمد، وکیع، ہشام دستوائی، قتادة، انس بن مالک، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سحری کا کھانا کھایا پھر نماز کے لئے اٹھے (راوی کہتے ہیں کہ) میں نے کہا ان کے درمیان کتنا وقفہ تھا۔ فرمایا پچاس آیات کی تلاوت کے بقدر۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، ہشام دستوائی، قتادة، انس بن مالک، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

سحری دیر سے کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1695

راوی: علی بن محمد، ابوبکر بن عیاش، عاصم، زر، حضرت حذیفه رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ تَسَحَّرْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ النَّهَارُ إِلَّا أَنَّ الشَّمْسَ لَمْ تَطْلُعْ

علی بن محمد، ابو بکر بن عیاش، عاصم، زر، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سحری کھائی دن ہو گیا تھا بس سورج نہیں نکلا تھا۔

راوی : علی بن محمد، ابو بکر بن عیاش، عاصم، زر، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

سحری دیر سے کرنا

جلد : جلد اول **حدیث** 1696

راوی: یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعد و ابن ابی عدی، سلیمان تیمی، ابوعثمان نہدی، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ مِنْ سُحُورِهِ فَإِنَّهُ يُؤَذِّنُ لِيَنْتَبِهَ نَائِمُكُمْ وَلِيَرْجِعَ قَائِمُكُمْ وَلَيْسَ الْفَجْرُ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا وَلَكِنْ هَكَذَا يَعْتَرِضُ فِي أُفُقِ السَّمَاءِ

یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعد و ابن ابی عدی، سلیمان تیمی، ابو عثمان نہدی، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بلال کی اذان تم میں سے کسی کو سحری سے نہ روکے وہ اس لئے اذان دیتے ہیں کہ سونے والا بیدار ہو جائے اور جو نماز پڑھ رہا ہو وہ لوٹ جائے (اور سحری کھالے) اور فجر یہ نہیں ہے بلکہ یہ ہے آسمان کے کناروں میں چوڑائی میں (نمودار ہونے والی روشنی)۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعد و ابن ابی عدی، سلیمان تیمی، ابو عثمان نہدی، حضرت عبداللہ بن مسعود

جلد افطار کرنا

باب : روزوں کا بیان

جلد افطار کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1697

راوی: ھشام بن عمار و محمد بن صباح، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، حضرت سھل بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْإِفْطَارَ

ہشام بن عمار و محمد بن صباح، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگ اس وقت تک بھلائی پر رہیں گے جب تک افطار کرنے میں جلدی کرتے رہیں گے۔

راوی: ہشام بن عمار و محمد بن صباح، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

جلد افطار کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1698

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَزَالُ النَّاسُ بِخَیْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ عَجِّلُوا الْفِطْرَ فَإِنَّ الْیَهُودَ یُؤَخِّرُونَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگ خیر پر رہیں گے جب تک افطار میں جلدی کرتے رہیں گے تم افطار میں جلدی کیا کرو کیونکہ یہود افطار میں تاخیر کرتے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

کس چیز سے روزہ افطار کرنا مستحب ہے

باب : روزوں کا بیان

کس چیز سے روزہ افطار کرنا مستحب ہے

جلد : جلد اول حدیث 1699

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان و محمد بن فضیل، ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، عاصم احول، حفصہ بنت سیرین، رباب ام الرائح بنت صلیع، حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ الرَّبَابِ أُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ عَنْ عَمِّهَا سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى تَمْرٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى الْمَاءِ فَإِنَّهُ طَهُورٌ

عثمان بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان و محمد بن فضیل، ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، عاصم احول، حفصہ بنت سیرین، رباب ام الرائح بنت صلیع، حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب

تم میں سے کوئی روزہ افطار کرنے لگے تو کھجور سے افطار کرے۔ اگر کھجور میسر نہ ہو تو پھر پانی سے افطار کرلے کیونکہ پانی پاک کرنے والا ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان و محمد بن فضیل، ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، عاصم احول، حفصہ بنت سیرین، رباب ام الرائح بنت صلیع، حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ

رات سے روزہ کی بیت کرنا اور نفلی روزہ میں اختیار

باب : روزوں کا بیان

رات سے روزہ کی بیت کرنا اور نفلی روزہ میں اختیار

جلد : جلد اول   حدیث 1700

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد قطرانی، اسحق بن حازم، عبداللہ بن ابی بکر بن عمرو بن حزم، سالم، ابن عمر، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْقَطَوَانِيُّ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يَفْرِضْهُ مِنْ اللَّيْلِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد قطرانی، اسحاق بن حازم، عبد اللہ بن ابی بکر بن عمرو بن حزم، سالم، ابن عمر، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو رات سے روزہ کی نیت نہ کرے اس کا روزہ نہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد قطرانی، اسحق بن حازم، عبد اللہ بن ابی بکر بن عمرو بن حزم، سالم، ابن عمر، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں کا بیان

رات سے روزہ کی بیت کرنا اور نفلی روزہ میں اختیار

جلد : جلد اول　　حدیث 1701

راوی: اسماعیل بن موسی، شریک، طلحہ بن یحیی، مجاھد، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ فَنَقُولُ لَا فَيَقُولُ إِنِّي صَائِمٌ فَيُقِيمُ عَلَى صَوْمِهِ ثُمَّ يُهْدَى لَنَا شَيْءٌ فَيُفْطِرُ قَالَتْ وَرُبَّمَا صَامَ وَأَفْطَرَ قُلْتُ كَيْفَ ذَا قَالَتْ إِنَّمَا مَثَلُ هَذَا مَثَلُ الَّذِي يَخْرُجُ بِصَدَقَةٍ فَيُعْطِي بَعْضًا وَيُمْسِكُ بَعْضًا

اسماعیل بن موسی، شریک، طلحہ بن یحییٰ، مجاہد، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آتے اور فرماتے تمہارے پاس کچھ ہے۔ میں عرض کرتی نہیں۔ آپ فرماتے پھر میرا روزہ ہے اور اپنے روزے پر قائم رہتے پھر کوئی چیز ہمارے ہاں ہدیہ آتی تو آپ روزہ افطار کر لیتے۔ فرماتی ہیں کہ کبھی آپ روزہ رکھنے کے بعد توڑ بھی دیتے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے عرض کیا یہ کیوں؟ فرمانے لگیں یہ ایسے ہی ہے جیسے کوئی صدقہ کے لئے کچھ نکالے پھر کچھ دے دے اور کچھ روک لے۔

راوی : اسماعیل بن موسیٰ، شریک، طلحہ بن یحییٰ، مجاہد، حضرت عائشہ

روزہ کا ارادہ ہو اور صبح کے وقت جنابت کی حالت میں اُٹھے

باب : روزوں کا بیان

روزہ کا ارادہ ہو اور صبح کے وقت جنابت کی حالت میں اُٹھے

جلد : جلد اول 	حدیث 1702

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمر بن دینار، یحییٰ بن جعدۃ، عبداللہ بن عمر قاری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ لَا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ مَا أَنَا قُلْتُ مَنْ أَصْبَحَ وَهُوَ جُنُبٌ فَلْيُفْطِرْ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمر بن دینار، یحییٰ بن جعدۃ، عبد اللہ بن عمر قاری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ربّ کعب کی قسم یہ بات میں نے نہیں کہی جو جنابت کی حالت میں صبح کرے وہ روزہ نہ رکھے بلکہ (یہ بات) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمائی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمر بن دینار، یحییٰ بن جعدۃ، عبد اللہ بن عمر قاری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

روزہ کا ارادہ ہو اور صبح کے وقت جنابت کی حالت میں اُٹھے

جلد : جلد اول 	حدیث 1703

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، مطرف، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيتُ جُنُبًا فَيَأْتِيهِ بِلَالٌ فَيُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَيَقُومُ فَيَغْتَسِلُ فَأَنْظُرُ إِلَى تَحَدُّرِ الْمَاءِ مِنْ

رَأْسِهِ ثُمَّ يَخْرُجُ فَأَسْمَعُ صَوْتَهُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ قَالَ مُطَرِّفٌ فَقُلْتُ لِعَامِرٍ أَفِي رَمَضَانَ قَالَ رَمَضَانُ وَغَيْرُهُ سَوَاءٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، مطرف، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات میں حالت جنابت میں ہوتے کہ حضرت بلال آکر نماز کی اطلاع دیتے۔ آپ اٹھتے اور غسل کرتے مجھے آپ کے سر سے پانی ٹپکتا نظر آرہا ہوتا۔ آپ باہر تشریف لے جاتے پھر مجھے نماز فجر میں آپ کی آواز سنائی دیتی۔ مطرف کہتے ہیں میں نے عامر شعبی سے پوچھا کہ یہ رمضان میں ہوتا تھا کہنے لگے رمضان اور غیر رمضان برابر ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، مطرف، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ

باب : روزوں کا بیان

روزہ کا ارادہ ہو اور صبح کے وقت جنابت کی حالت میں اُٹھے

جلد : جلد اول حدیث 1704

راوی: علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ، عبیداللہ، حضرت نافع

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ سَأَلْتُ أُمَّ سَلَمَةَ عَنْ الرَّجُلِ يُصْبِحُ وَهُوَ جُنُبٌ يُرِيدُ الصَّوْمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ الْوِقَاعِ لَا مِنْ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَغْتَسِلُ وَيُتِمُّ صَوْمَهُ

علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ، عبید اللہ، حضرت نافع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ جنابت کی حالت میں آدمی صبح کرے اور روزہ کا ارادہ بھی ہو؟ تو فرمانے لگیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنابت صحبت سے ہوتی نہ کہ احتلام سے پھر آپ غسل کرتے اور پورا روزہ رکھتے۔

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، عبید اللہ، حضرت نافع

ہمیشہ روزہ رکھنا

باب : روزوں کا بیان

ہمیشہ روزہ رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 1705

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبیداللہ بن سعید، محمد بن بشار، یزید بن ہارون و ابوداؤد، شعبہ، قتادة، مطرف بن عبداللہ شخیر، حضرت عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَأَبُو دَاوُدَ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ فَلَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن سعید، محمد بن بشار، یزید بن ہارون و ابو داؤد، شعبہ، قتادة، مطرف بن عبد اللہ شخیر، حضرت عبد اللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو ہمیشہ (بلاناغہ) روزہ رکھے اس نے نہ روزہ رکھا نہ افطار کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن سعید، محمد بن بشار، یزید بن ہارون و ابو داؤد، شعبہ، قتادة، مطرف بن عبد اللہ شخیر، حضرت عبد اللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1706

راوی: علی بن محمد، وکیع، مسعرو سفیان، حبیب بن بی ثابت، ابوالعباس مکی، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ الْمَكِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ

علی بن محمد، وکیع، مسعر وسفیان، حبیب بن بی ثابت، ابوالعباس مکی، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو ہمیشہ روزہ رکھے (وہ ایسے ہے گویا کہ) اس نے روزہ رکھا ہی نہیں

راوی : علی بن محمد، وکیع، مسعر وسفیان، حبیب بن بی ثابت، ابوالعباس مکی، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہر ماہ میں تین دن

باب : روزوں کا بیان

ہر ماہ میں تین دن

جلد : جلد اول حدیث 1707

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، شعبہ، انس بن سیرین، عبدالملک بن منہال، حضرت منہال

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِصِيَامِ الْبِيضِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ

وَيَقُولُ هُوَ كَصَوْمِ الدَّهْرِ أَوْ كَهَيْئَةِ صَوْمِ الدَّهْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قَتَادَةَ بْنِ مَلْحَانَ الْقَيْسِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ ابْن مَاجَةَ أَخْطَأَ شُعْبَةُ وَأَصَابَ هَمَّامٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شعبہ، انس بن سیرین، عبد الملک بن منہال، حضرت منہال سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایّام بیض میں تیرہویں چودھویں پندرہویں کے روزہ کا فرمایا کرتے تھے اور ارشاد فرماتے تھے کہ یہ (ہر ماہ تین روزے رکھنے) زندگی بھر روزہ رکھنے کے برابر ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شعبہ، انس بن سیرین، عبد الملک بن منہال، حضرت منہال

باب : روزوں کا بیان

ہر ماہ میں تین دن

جلد : جلد اول حدیث 1708

راوی: سهل بن ابی سهل، ابومعاویه، عاصم احول، ابوعثمان، حضرت ابوذر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَذَلِكَ صَوْمُ الدَّهْرِ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ تَصْدِيقَ ذَلِكَ فِي كِتَابِهِ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا فَالْيَوْمُ بِعَشَرَةِ أَيَّامٍ

سہل بن ابی سہل، ابو معاویہ، عاصم احول، ابو عثمان، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے ہر ماہ تین دن روزہ رکھا تو یہ زمانہ بھر کے روزے ہیں (ثواب کے اعتبار) اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں اس کی تصدیق نازل فرمائی جو کوئی بھی نیکی لائے تو اس کو اس کا دس گنا ملے گا تو ایک دن دس کے برابر ہوا۔

راوی : سہل بن ابی سہل، ابو معاویہ، عاصم احول، ابو عثمان، حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

ہر ماہ میں تین دن

جلد : جلد اول حدیث 1709

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، یزید رشک، معاذۃ عدوی، حضرت معاذہ عدویہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قُلْتُ مِنْ أَيِّهِ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ يُبَالِي مِنْ أَيِّهِ كَانَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، یزید رشک، معاذۃ عدوی، حضرت معاذہ عدویہ کہتی ہیں کہ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر ماہ میں تین دن روزہ رکھا کرتے تھے۔ میں نے پوچھا کہ کون سے تین دن تو فرمایا یہ خیال نہ فرماتے تھے کہ کون سے دن ہیں (بلکہ بلا تعیین تین دن روزہ رکھتے تھے)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، یزید رشک، معاذۃ عدوی، حضرت معاذہ عدویہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزے

باب : روزوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزے

جلد : جلد اول حدیث 1710

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابن ابی لبید، ابوسلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَفْطَرَ وَلَمْ أَرَهُ صَامَ مِنْ شَهْرٍ قَطُّ أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ مِنْ شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيلًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابن ابی لبید، ابو سلمہ، ابو سلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے عائشہ سے نبی کے روزے کے متعلق دریافت کیا۔ تو فرمایا آپ روزے رکھتے چلے جاتے حتیٰ کہ ہم یہ کہتے کہ اب تو روزہ ہی رکھیں گے اور روزہ موقوف فرما دیتے تو ہم کہتے اب تو روزہ ہی رکھیں گے اور روزہ موقوف فرما دیتے تو ہم کہتے اب تو موقوف ہی کر دیا میں نے نہیں دیکھا کہ آپ نے شعبان سے زیادہ کسی مہینہ روزے رکھے ہوں۔ آپ چند روز کے علاوہ پورا شعبان روزے رکھتے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابن ابی لبید، ابو سلمہ

باب : روزوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزے

جلد : جلد اول حدیث 1711

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ وَمَا صَامَ شَهْرًا مُتَتَابِعًا إِلَّا رَمَضَانَ مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزے رکھتے حتیٰ کہ ہم کہتے کہ اب روزہ موقوف نہ فرمائیں گے اور روزہ چھوڑ دیتے حتیٰ کہ ہم کہتے اب روزہ نہ رکھیں گے اور جب سے مدینہ تشریف لائے مسلسل پورا مہینہ رمضان کے علاوہ کبھی روزے نہیں رکھے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے

باب : روزوں کا بیان

حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے

جلد : جلد اول حدیث 1712

راوی: ابواسحق شافعی ابراہیم بن محمد بن عباس، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عمرو بن اوس، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الصِّيَامِ إِلَى اللهِ صِيَامُ دَاوُدَ فَإِنَّهُ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَأَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ صَلَاةُ دَاوُدَ كَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ وَيُصَلِّي ثُلُثَهُ وَيَنَامُ سُدُسَهُ

ابواسحاق شافعی ابراہیم بن محمد بن عباس، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عمرو بن اوس، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب حضرت داؤد علیہ السلام جیسا روزہ ہے۔ آپ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے (روزہ نہ رکھتے) اور اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے زیادہ پسندیدہ نماز حضرت داؤد علیہ

السلام کی ہے آپ آدھی رات تک سوتے اور ایک تہائی نماز پڑھتے اور چھٹا حصہ پھر سو جاتے۔

راوی : ابواسحق شافعی ابراہیم بن محمد بن عباس، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عمرو بن اوس، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے

جلد : جلد اول **حدیث** 1713

راوی: احمد بن عبدۃ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبداللہ بن معبد زمانی، حضرت ابوقتادہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ يَوْمَيْنِ وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ وَيُطِيقُ ذَلِكَ أَحَدٌ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ ذَلِكَ صَوْمُ دَاوُدَ قَالَ كَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمَيْنِ قَالَ وَدِدْتُ أَنِّي طُوِّقْتُ ذَلِكَ

احمد بن عبدۃ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبداللہ بن معبد زمانی، حضرت ابوقتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! جو شخص دو روزے رکھے اور ایک دن افطار کرے وہ کیسا ہے؟ آپ نے فرمایا کسی میں اتنی طاقت بھی ہے؟ عرض کیا اے اللہ کے رسول! جو ایک دن روزہ رکھے اور ایک دن افطار کر وہ کیسا ہے؟ آپ نے فرمایا میں چاہتا ہوں کہ مجھے اسکی طاقت ہوتی۔

راوی : احمد بن عبدۃ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبداللہ بن معبد زمانی، حضرت ابوقتادہ

حضرت نوح علیہ السلام کی روزے

باب : روزوں کا بیان

حضرت نوح علیہ السلام کی روزے

جلد : جلد اول حدیث 1714

راوی: سهل بن ابی سهل، سعید بن ابی مریم، ابن لهیعه، جعفر بن ربیعه، ابوفراس، حضرت عبدالله بن عمر

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِي فِرَاسٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَامَ نُوحٌ الدَّهْرَ إِلَّا يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْأَضْحَى

سہل بن ابی سہل، سعید بن ابی مریم، ابن لہیعہ، جعفر بن ربیعہ، ابو فراس، حضرت عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ حضرت نوح علیہ السلام ہمیشہ (اور بلاناغہ) روزہ رکھا کرتے تھے صرف فطر اور ضحی کے دن روزہ نہ رکھتے تھے۔

راوی : سہل بن ابی سہل، سعید بن ابی مریم، ابن لہیعہ، جعفر بن ربیعہ، ابو فراس، حضرت عبد اللہ بن عمر

ماہ شوال میں چھ روزے

باب : روزوں کا بیان

ماہ شوال میں چھ روزے

جلد : جلد اول حدیث 1715

راوی: هشام بن عمار، بقیه، صدقه بن خالد، یحییٰ بن حارث ذماری، ابواسماء رحبی، رسول الله صلی الله علیه وآله

وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَسْمَائَ الرَّحَبِيَّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَامَ سِتَّةَ أَيَّامٍ بَعْدَ الْفِطْرِ كَانَ تَمَامَ السَّنَةِ مَنْ جَائَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا

ہشام بن عمار، بقیہ، صدقہ بن خالد، یحییٰ بن حارث ذماری، ابو اسماء رحبی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو عید الفطر کے بعد چھ دن روزہ رکھے اس کو پورے سال کے روزوں کا ثواب ملے گا جو ایک نیکی لائے اس کو اس کا دس گنا اجر ملے گا۔

راوی : ہشام بن عمار، بقیہ، صدقہ بن خالد، یحییٰ بن حارث ذماری، ابو اسماء رحبی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

ماہ شوال میں چھ روزے

جلد : جلد اول حدیث 1716

راوی: علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، سعد بن سعید، عمر بن ثابت، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ أَتْبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصَوْمِ الدَّهْرِ

علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، سعد بن سعید، عمر بن ثابت، حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال میں چھ روزے رکھے تو یہ ہمیشہ روزہ رکھنے کی مانند ہے۔

راوی : علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، سعد بن سعید، عمر بن ثابت، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ

اللہ کے راستے میں ایک روزہ

باب : روزوں کا بیان

اللہ کے راستے میں ایک روزہ

جلد : جلد اول   حدیث 1717

راوی : محمد بن رمح بن مہاجر، لیث بن سعد، ابن الہاد، سہیل بن ابی صالح، نعمان بن ابی عیاش، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَاعَدَ اللَّهُ بِذَلِكَ الْيَوْمِ النَّارَ مِنْ وَجْهِهِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

محمد بن رمح بن مہاجر، لیث بن سعد، ابن الہاد، سہیل بن ابی صالح، نعمان بن ابی عیاش، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اللہ کی راہ میں ایک دن روزہ رکھے اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے دوزخ کو اس سے ستر سال (کی مسافت کے برابر) دور فرمادیں گے۔

راوی : محمد بن رمح بن مہاجر، لیث بن سعد، ابن الہاد، سہیل بن ابی صالح، نعمان بن ابی عیاش، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

اللہ کے راستے میں ایک روزہ

جلد : جلد اول حدیث 1718

راوی: ہشام بن عمار، انس بن عیاض، عبداللہ بن عبدالعزیز لیثی، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ اللَّيْثِيُّ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ زَحْزَحَ اللهُ وَجْهَهُ عَنْ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

ہشام بن عمار، انس بن عیاض، عبداللہ بن عبدالعزیز لیثی، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اللہ کے راستے میں ایک دن روزہ رکھا اللہ تعالیٰ دوزخ کو اس سے ستر سال دور فرمادیں گے۔

راوی: ہشام بن عمار، انس بن عیاض، عبداللہ بن عبدالعزیز لیثی، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

ایّام تشریق میں روزہ کی ممانعت

باب : روزوں کا بیان

ایّام تشریق میں روزہ کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 1719

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالرحمن بن سلیمان، محمد بن عمر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامُ مِنًى أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الرحمن بن سلیمان، محمد بن عمر، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا منیٰ میں رہنے کے دن کھانے پینے کے دن ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الرحمن بن سلیمان، محمد بن عمر، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

ایام تشریق میں روزہ کی ممانعت

جلد : جلد اول   حدیث 1720

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، نافع بن جبیر بن مطعم، حضرت بشر بن سحیم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ فَقَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَإِنَّ هَذِهِ الْأَيَّامَ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، نافع بن جبیر بن مطعم، حضرت بشر بن سحیم کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایام تشریق میں خطبہ ارشاد فرمایا اور فرمایا کہ جنت میں صرف مسلمان جائے گا اور یہ دن کھانے پینے کے دن ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، نافع بن جبیر بن مطعم، حضرت بشر بن سحیم

یوم الفطر اور یوم الاضحی روزہ رکھنے کی ممانعت

باب : روزوں کا بیان

یوم الفطر اور یوم الاضحی روزہ رکھنے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 1721

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن یعلی تیمی، عبدالملک بن عمیر، قزعہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ يَعْلَی التَّيْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَی عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الْأَضْحَی

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن یعلی تیمی، عبد الملک بن عمیر، قزعہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عید الفطر اور عید الاضحی کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن یعلی تیمی، عبد الملک بن عمیر، قزعہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

یوم الفطر اور یوم الاضحی روزہ رکھنے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 1722

راوی: سھل بن ابی سھل، سفیان، زھری، حضرت ابوعبید

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَبَدَأَ

بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الْأَضْحَى أَمَّا يَوْمُ الْفِطْرِ فَيَوْمُ فِطْرِكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ وَيَوْمُ الْأَضْحَى تَأْكُلُونَ فِيهِ مِنْ لَحْمِ نُسُكِكُمْ

سہل بن ابی سہل، سفیان، زہری، حضرت ابوعبید فرماتے ہیں کہ میں عید میں حاضر ہوا۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ آپ نے پہلے نماز پڑھائی خطبہ ارشاد فرمایا اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں دنوں میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا یوم الفطر اور یوم الاضحی۔ یوم الفطر تو تمہارے افطار کا دن ہے (رمضان کے روزوں سے) اور یوم الاضحی کو تم اپنی قربانیوں کا گوشت کھاتے ہو۔

راوی : سہل بن ابی سہل، سفیان، زہری، حضرت ابوعبید

جمعہ کو روزہ رکھنا

باب : روزوں کا بیان

جمعہ کو روزہ رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 1723

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ وحفص بن غیاث، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ إِلَّا بِيَوْمٍ قَبْلَهُ أَوْ يَوْمٍ بَعْدَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ و حفص بن غیاث، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صرف جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا الا یہ کہ ایک دن پہلے یا ایک دن بعد بھی روزہ رکھے (تو اس کی اجازت ہے)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ و حفص بن غیاث، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

جمعہ کو روزہ رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 1724

راوی: ھشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبد الحمید بن جبیر بن شیبہ، حضرت محمد بن عباد بن جعفر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ وَأَنَا أَطُوفُ بِالْبَيْتِ أَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ نَعَمْ وَرَبِّ هَذَا الْبَيْتِ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبد الحمید بن جبیر بن شیبہ، حضرت محمد بن عباد بن جعفر فرماتے ہیں کہ میں نے بیت اللہ کے طواف کے دوران حضرت جابر بن عبد اللہ سے رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا؟ فرمایا جی ہاں اس گھر کے رب کی قسم۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبد الحمید بن جبیر بن شیبہ، حضرت محمد بن عباد بن جعفر

باب : روزوں کا بیان

جمعہ کو روزہ رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 1725

راوی: اسحق بن منصور، ابوداؤد شیبان، عاصم، ذر، حضرت عبداللہ بن مسعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَلَّمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

اسحاق بن منصور، ابو داؤد شیبان، عاصم، ذر، حضرت عبد اللہ بن مسعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جمعہ کے روز بہت کم افطار (روزہ موقوف) کرتے دیکھا۔

راوی: اسحق بن منصور، ابو داؤد شیبان، عاصم، ذر، حضرت عبد اللہ بن مسعد رضی اللہ عنہ

ہفتہ کے دن روزہ

باب: روزوں کا بیان

ہفتہ کے دن روزہ

جلد: جلد اول حدیث 1726

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عیسیٰ بن یونس، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت عبداللہ بن بسر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُوا يَوْمَ السَّبْتِ إِلَّا فِيمَا افْتُرِضَ عَلَيْكُمْ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَحَدُكُمْ إِلَّا عُودَ عِنَبٍ أَوْ لِحَاءَ شَجَرَةٍ فَلْيَمُصَّهُ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ عَنْ أُخْتِهِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عیسیٰ بن یونس، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت عبد اللہ بن بسر بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایاہفتہ کے دن فرض روزہ کے علاوہ نہ رکھو اگر تم میں سے کسی کو کھانے کو کچھ نہ ملے تو انگور کی شاخ یا درخت کی چھال ہی چوس لے۔ حضرت عبداللہ بن بسر اپنی ہمشیرہ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا ہی ارشاد فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عیسیٰ بن یونس، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت عبداللہ بن بسر

ذی الحجہ کے دس دنوں کے روزے۔

باب : روزوں کا بیان

ذی الحجہ کے دس دنوں کے روزے۔

جلد : جلد اول حدیث 1727

راوی: علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، مسلم بطین، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَيَّامٍ الْعَمَلُ الصَّالِحُ فِيهَا أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنْ هَذِهِ الْأَيَّامِ يَعْنِي الْعَشْرَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فَلَمْ يَرْجِعْ مِنْ ذَلِكَ بِشَيْءٍ

علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، مسلم بطین، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہا کے روزے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اعمال صالحہ اللہ تعالیٰ کو ان دس دنوں میں باقی دنوں سے زیادہ محبوب وپسندیدہ ہیں۔ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! اللہ کے راستے میں جہاد بھی نہیں؟ فرمایا اللہ کے راستے میں جہاد بھی نہیں الّا یہ کہ کوئی مرد جان مال سمیت نکلے اور پھر کچھ بھی لے کر واپس نہ لوٹے (بلکہ مال خرچ کر دے اور جان کی قربانی دے دے)۔

راوی: علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، مسلم بطین، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہا

باب: روزوں کا بیان

ذی الحجہ کے دس دنوں کے روزے۔

جلد: جلد اول **حدیث** 1728

راوی: عمر بن شیبہ بن عبیدۃ، مسعود بن واصل، نہاس بن قہم، قتادۃ، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ بْنِ عَبِيدَةَ حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ وَاصِلٍ عَنْ النَّهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَيَّامِ الدُّنْيَا أَيَّامٌ أَحَبُّ إِلَى اللهِ سُبْحَانَهُ أَنْ يُتَعَبَّدَ لَهُ فِيهَا مِنْ أَيَّامِ الْعَشْرِ وَإِنَّ صِيَامَ يَوْمٍ فِيهَا لَيَعْدِلُ صِيَامَ سَنَةٍ وَلَيْلَةٍ فِيهَا بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ

عمر بن شیبہ بن عبیدۃ، مسعود بن واصل، نہاس بن قہم، قتادۃ، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمام ایام میں اللہ تعالیٰ کو ان دس دنوں کی عبادت سے زیادہ کوئی عبادت پسند نہیں ان میں ایک دن کا روزہ سال بھر کے روزوں کے برابر ہے اور ایک رات (کی عبادت) لیلۃ القدر کے برابر ہے۔

راوی: عمر بن شیبہ بن عبیدۃ، مسعود بن واصل، نہاس بن قہم، قتادۃ، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: روزوں کا بیان

ذی الحجہ کے دس دنوں کے روزے۔

جلد: جلد اول **حدیث** 1729

راوی: ھناد بن سری، ابوالاحوص، منصور، ابراھیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ الْعَشْرَ قَطُّ

ہناد بن سری، ابوالاحوص، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دس دنوں میں روزہ رکھتے نہ دیکھا۔

راوی: ہناد بن سری، ابوالاحوص، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

عرفہ میں نویں ذی الحجہ کا روزہ

باب: روزوں کا بیان

عرفہ میں نویں ذی الحجہ کا روزہ

جلد : جلد اول حدیث 1730

راوی: احمد بن عبدة، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبداللہ بن معبد زمانی، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِيَامُ يَوْمِ عَرَفَةَ إِنِّي أَحْتَسِبُ عَلَى اللَّهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ وَالَّتِي بَعْدَهُ

احمد بن عبدة، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبداللہ بن معبد زمانی، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے اللہ سے امید ہے کہ عرفہ کے دن کا روزہ ایک سال پہلے اور ایک سال بعد کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا۔

راوی : احمد بن عبدة، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبد اللہ بن معبد زمانی، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

عرفہ میں نویں ذی الحجہ کا روزہ

جلد : جلد اول **حدیث** 1731

راوی : ھشام بن عمار، یحدی بن حمزہ، اسحق بن عبداللہ، عیاض بن عبداللہ، ابوسعید خدری، حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَامَ يَوْمَ عَرَفَةَ غُفِرَ لَهُ سَنَةٌ أَمَامَهُ وَسَنَةٌ بَعْدَهُ

ہشام بن عمار، یحدی بن حمزہ، اسحاق بن عبد اللہ، عیاض بن عبد اللہ، ابوسعید خدری، حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جس نے عرفہ کے دن روزہ رکھا اس کے ایک سال اگلے اور ایک سال پچھلے گناہ معاف کر دئے جائیں گے۔

راوی : ہشام بن عمار، یحدی بن حمزہ، اسحق بن عبد اللہ، عیاض بن عبد اللہ، ابوسعید خدری، حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

عرفہ میں نویں ذی الحجہ کا روزہ

جلد : جلد اول حدیث 1732

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، حوشب بن عقیل، مہدی عبدی، عکرمہ، حضرت عکرمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي حَوْشَبُ بْنُ عَقِيلٍ حَدَّثَنِي مَهْدِيٌّ الْعَبْدِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فِي بَيْتِهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، حوشب بن عقیل، مہدی عبدی، عکرمہ، حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے گھر جا کر ان سے عرفات میں عرفہ کے روزہ کے بارے میں دریافت کیا۔ تو فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرفات میں عرفہ کے روزہ سے منع فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، حوشب بن عقیل، مہدی عبدی، عکرمہ، حضرت عکرمہ

عاشورہ کا روزہ

باب : روزوں کا بیان

عاشورہ کا روزہ

جلد : جلد اول حدیث 1733

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، ابن ابی ذئب، زھری، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ عَاشُورَاءَ وَيَأْمُرُ بِصِيَامِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابن ابی ذئب، زہری، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عاشورہ کا روزہ خود بھی رکھتے اور دوسروں کو بھی اس کا حکم دیتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابن ابی ذئب، زہری، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں کا بیان

عاشورہ کا روزہ

جلد : جلد اول حدیث 1734

راوی: سهل بن ابی سهل ، سفیان بن عیینه ، ایوب ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنِ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَوَجَدَ الْيَهُودَ صُيَّامًا فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا هَذَا يَوْمٌ أَنْجَى اللهُ فِيهِ مُوسَى وَأَغْرَقَ فِيهِ فِرْعَوْنَ فَصَامَهُ مُوسَى شُكْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ أَحَقُّ بِمُوسَى مِنْكُمْ فَصَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ

سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، ایوب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو دیکھا کہ یہودیوں کا روزہ۔ آپ نے دریافت فرمایا یہ روزہ کیسا ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ اس دن اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو نجات عطا فرمائی اور فرعون کو غرق کیا۔ تو موسیٰ علیہ السلام نے خود بھی شکرانے کے طور پر یہ روزہ رکھا اور دوسروں کو بھی اس کا حکم دیا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہم موسیٰ علیہ السلام کے تم سے زیادہ حقدار ہیں پھر آپ نے بھی اس دن روزہ رکھا اور دوسروں کو بھی اس کا حکم دیا۔

راوی : سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، ایوب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : روزوں کا بیان

عاشورہ کا روزہ

جلد : جلد اول حدیث 1735

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حصین، شعبی، حضرت محمد بن صیفی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَائَ مِنْكُمْ أَحَدٌ طَعِمَ الْيَوْمَ قُلْنَا مِنَّا طَعِمَ وَمِنَّا مَنْ لَمْ يَطْعَمْ قَالَ فَأَتِمُّوا بَقِيَّةَ يَوْمِكُمْ مَنْ كَانَ طَعِمَ وَمَنْ لَمْ يَطْعَمْ فَأَرْسِلُوا إِلَى أَهْلِ الْعَرُوضِ فَلْيُتِمُّوا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمْ قَالَ يَعْنِي أَهْلَ الْعَرُوضِ حَوْلَ الْمَدِينَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حصین، شعبی، حضرت محمد بن صیفی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عاشورہ کے دن ہمیں فرمایا کہ تم میں سے کسی نے آج کچھ کھایا ہم نے عرض کیا کہ بعض نے کھایا اور بعض نے نہیں کھایا۔ فرمایا جس نے کچھ کھایا اور جس نے کچھ نہ کھایا دونوں شام تک (کچھ نہ کھائیں اور روزہ) پورا کریں اور مدینہ کے اطراف میں گاؤں والوں کی طرف آدمی بھیجو کہ وہ بھی بقیہ دن کچھ نہ کھائیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حصین، شعبی، حضرت محمد بن صیفی

باب : روزوں کا بیان

عاشورہ کا روزہ

جلد : جلد اول حدیث 1736

راوی: علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، قاسم بن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے غلام عبداللہ بن بن

عمیر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَيْرٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ بَقِيتُ إِلَى قَابِلٍ لَأَصُومَنَّ الْيَوْمَ التَّاسِعَ قَالَ أَبُو عَلِيٍّ رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ زَادَ فِيهِ مَخَافَةَ أَنْ يَفُوتَهُ عَاشُورَاءُ

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، قاسم بن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے غلام عبداللہ بن بن عمیر بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں آئندہ سال تک زندہ رہا تو نویں تاریخ کو بھی روزہ رکھوں گا دوسری سند میں یہ اضافہ ہے کہ اس خدشہ سے کہ عاشورہ کا روزہ چھوٹ نہ جائے۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، قاسم بن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے غلام عبداللہ بن بن عمیر

باب : روزوں کا بیان

عاشورہ کا روزہ

جلد : جلد اول حدیث 1737

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَوْمًا يَصُومُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَصُومَهُ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَرِهَهُ فَلْيَدَعْهُ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس یوم عاشوراء کا تذکرہ ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس روزہ اہل جاہلیت روزہ رکھا کرتے تھے تم میں سے جو چاہے

روزہ رکھے اور جو چاہے چھوڑ دے۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہا

باب : روزوں کا بیان

عاشورہ کا روزہ

جلد : جلد اول حدیث 1738

راوی: احمد بن عبدۃ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبداللہ بن معبد الزمانی، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِيَامُ يَوْمِ عَاشُورَائَ إِنِّي أَحْتَسِبُ عَلَى اللهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ

احمد بن عبدۃ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبداللہ بن معبد الزمانی، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے اللہ سے امید ہے کہ یوم عاشوراء کے روزہ سے گزشتہ سال کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا۔

راوی : احمد بن عبدۃ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبداللہ بن معبد الزمانی، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

سوموار اور جمعرات کا روزہ

باب : روزوں کا بیان

سوموار اور جمعرات کا روزہ

جلد : جلد اول   حدیث 1739

راوی: ھشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت ربیعہ بن غاز

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ الْغَازِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَتَحَرَّى صِيَامَ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ

ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت ربیعہ بن غاز نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزوں کے متعلق دریافت کیا تو فرمانے لگیں آپ سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھتے تھے۔

راوی: ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت ربیعہ بن غاز

باب : روزوں کا بیان

سوموار اور جمعرات کا روزہ

جلد : جلد اول   حدیث 1740

راوی: عباس بن عبدالعظیم عنبری، ضحاک بن مخلد، محمد بن رفاعہ، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَصُومُ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ فَقَالَ إِنَّ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ يَغْفِرُ اللَّهُ فِيهِمَا لِكُلِّ مُسْلِمٍ إِلَّا مُهْتَجِرَيْنِ يَقُولُ دَعْهُمَا حَتَّى يَصْطَلِحَا

عباس بن عبدالعظیم عنبری، ضحاک بن مخلد، محمد بن رفاعہ، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھا کرتے تھے۔ آپ سے عرض کیا گیا کہ اے اللہ کے رسول! آپ سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھتے ہیں؟ فرمایا سوموار اور جمعرات کو اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کی بخشش فرما دیتے سوائے دو قطع کلامی کرنے والوں کے۔ فرماتے ہیں کہ ان کو چھوڑ دو تاوقتیکہ یہ صلح کرلیں۔

راوی: عباس بن عبد العظیم عنبری، ضحاک بن مخلد، محمد بن رفاعہ، سہیل بن ابی صالح، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اشہر حرم کے روزے

باب: روزوں کا بیان

اشہر حرم کے روزے

جلد : جلد اول حدیث 1741

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، جریری، ابوالسبیل، حضرت ابومجیبہ باہلی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ عَنْ أَبِي مُجِيبَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللهِ أَنَا الرَّجُلُ الَّذِي أَتَيْتُكَ عَامَ الْأَوَّلِ قَالَ فَمَا لِي أَرَى جِسْمَكَ نَاحِلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا أَكَلْتُ طَعَامًا بِالنَّهَارِ مَا أَكَلْتُهُ إِلَّا بِاللَّيْلِ قَالَ مَنْ أَمَرَكَ أَنْ تُعَذِّبَ نَفْسَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَقْوَى قَالَ صُمْ شَهْرَ الصَّبْرِ وَيَوْمًا بَعْدَهُ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى قَالَ صُمْ شَهْرَ الصَّبْرِ وَيَوْمَيْنِ بَعْدَهُ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى قَالَ صُمْ شَهْرَ الصَّبْرِ وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ بَعْدَهُ وَصُمْ أَشْهُرَ الْحُرُمِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، جریری، ابو السبیل، حضرت ابومجیبہ باہلی روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد یا چچا نے کہا کہ میں نبی کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے نبی! میں وہی شخص ہوں جو گزشتہ سال آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تھا۔ فرمایا تم کمزور لگ رہے ہو۔ عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں دن کو کھانا نہیں کھاتا، صرف رات کو کھانا کھاتا ہوں۔ فرمایا تمہیں کس نے کہا کہ اپنی جان کو عذاب میں مبتلا کرو۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! مجھ میں (روزہ رکھنے کی) قوّت ہے۔ فرمایا صبر کا مہینہ

(رمضان) روزہ رکھو اور اسکے بعد (مہینہ میں) ایک۔ میں نے عرض کیا مجھ میں اس زائد کی قوت ہے۔ فرمایا ماہ صبر کے روزے رکھو اور اسکے بعد (ہر ماہ) دو دن۔ میں نے عرض کیا مجھ میں اس سے زائد قوت ہے۔ فرمایا ماہ صبر کے روزہ رکھو اور اسکے بعد (ہر ماہ) تین دن اور اشہر حرام کے روزے رکھ لو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، جریری، ابو السبیل، حضرت ابو مجیبہ باہلی

باب : روزوں کا بیان

اشہر حرم کے روزے

جلد : جلد اول حدیث 1742

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدة، عبدالملك بن عمیر، محمد بن منتشر، حمید بن عبدالرحمن حمیری، حضرت ابوهریرة رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّ الصِّيَامِ أَفْضَلُ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ شَهْرُ اللَّهِ الَّذِي تَدْعُونَهُ الْمُحَرَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدۃ، عبد الملک بن عمیر، محمد بن منتشر، حمید بن عبد الرحمن حمیری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک صاحب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگے۔ رمضان کے بعد سب سے زیادہ فضیلت کن روزوں کی ہے؟ فرمایا اللہ کا مہینہ جسے تم محرم کہتے ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدۃ، عبد الملک بن عمیر، محمد بن منتشر، حمید بن عبد الرحمن حمیری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

اشہر حرم کے روزے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1743

راوی: ابراهیم بن منذر حزامی، داؤد بن عطاء، زید بن عبدالحمید بن عبدالرحمن بن زید بن خطاب، سلیمان، ابوسلیمان حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ رَجَبٍ

ابراہیم بن منذر حزامی، داؤد بن عطاء، زید بن عبدالحمید بن عبدالرحمن بن زید بن خطاب، سلیمان، ابوسلیمان حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رجب کے روزوں سے منع فرمایا۔

راوی : ابراہیم بن منذر حزامی، داؤد بن عطاء، زید بن عبدالحمید بن عبدالرحمن بن زید بن خطاب، سلیمان، ابوسلیمان حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

اشہر حرم کے روزے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1744

راوی: محمد بن صباح، عبدالعزیز دراوردی، یزید بن عبداللہ بن اسامہ، حضرت محمد بن ابراهیم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ كَانَ يَصُومُ أَشْهُرَ الْحُرُمِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُمْ شَوَّالًا فَتَرَكَ أَشْهُرَ الْحُرُمِ ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يَصُومُ شَوَّالًا حَتَّى مَاتَ

محمد بن صباح، عبدالعزیز دراوردی، یزید بن عبداللہ بن اسامہ، حضرت محمد بن ابراہیم سے روایت ہے کہ حضرت اسامہ بن زید اشہر حرم کے روزے رکھا کرتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا شوال میں روزے رکھا کرو تو انہوں نے اشہر حرم کو چھوڑ دیا اور تاوقت وفات شوال میں روزے رکھتے رہے۔

راوی : محمد بن صباح، عبدالعزیز دراوردی، یزید بن عبداللہ بن اسامہ، حضرت محمد بن ابراہیم

روزہ بدن کی زکوة ہے

باب : روزوں کا بیان

روزہ بدن کی زکوة ہے

جلد : جلد اول　　حدیث 1745

راوی : ابوبکر، عبداللہ بن مبارک، محرز بن سلمہ عدنی، عبدالعزیز بن محمد، موسیٰ بن عبیدة، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ح وحَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ جَمِيعًا عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ جُمْهَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ شَيْءٍ زَكَاةٌ وَزَكَاةُ الْجَسَدِ الصَّوْمُ زَادَ مُحْرِزٌ فِي حَدِيثِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصِّيَامُ نِصْفُ الصَّبْرِ

ابوبکر، عبداللہ بن مبارک، محرز بن سلمہ عدنی، عبدالعزیز بن محمد، موسیٰ بن عبیدة، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر چیز کی زکوة ہوتی ہے۔ بدن کی زکوة روزہ ہے۔ محرز کی روایت میں اضافہ ہے

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا روزہ آدھا صبر ہے۔

راوی : ابو بکر، عبداللہ بن مبارک، محرز بن سلمہ عدنی، عبدالعزیز بن محمد، موسیٰ بن عبیدة، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

روزہ دار کو روزہ افطار کرانے کا ثواب

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کو روزہ افطار کرانے کا ثواب

جلد : جلد اول حدیث 1746

راوی : علی بن محمد، وکیع، ابن ابی لیلیٰ و یعلی، عبدالملک وابومعاویہ، حجاج، عطاء، حضرت زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى وَخَالِي يَعْلَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ كُلُّهُمْ عَنْ عَطَائٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی لیلیٰ و یعلی، عبدالملک وابومعاویہ، حجاج، عطاء، حضرت زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرائے تو اس کو بھی اس کے برابر ثواب ملے گا۔ روزہ دار کے ثواب میں کمی بھی نہ ہوگی۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، ابن ابی لیلیٰ و یعلی، عبدالملک وابومعاویہ، حجاج، عطاء، حضرت زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کو روزہ افطار کرانے کا ثواب

جلد : جلد اول حدیث 1747

راوی: ہشام بن عمار، سعید بن یحییٰ لخمی، محمد بن عمرو، مصعب بن ثابت، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ أَفْطَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَقَالَ أَفْطَرَ عِنْدَكُمْ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمْ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمْ الْمَلَائِكَةُ

ہشام بن عمار، سعید بن یحییٰ لخمی، محمد بن عمرو، مصعب بن ثابت، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سعد بن معاذ کے ہاں روزہ افطار کیا تو دعا دی کہ روزہ دار تمہارے ہاں افطار کریں نیک لوگ تمہارا کھانا کھائیں اور فرشتے تمہارے لئے دعائیں کریں۔

راوی: ہشام بن عمار، سعید بن یحییٰ لخمی، محمد بن عمرو، مصعب بن ثابت، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما

روزہ دار کے سامنے کھانا

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کے سامنے کھانا

جلد : جلد اول حدیث 1748

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد و سهل، وکیع، شعبہ، حبیب بن زید انصاری، لیلیٰ، حضرت ام عمارہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَهْلٌ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا لَيْلَى عَنْ أُمِّ عُمَارَةَ قَالَتْ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَّبْنَا إِلَيْهِ طَعَامًا فَكَانَ بَعْضُ مَنْ عِنْدَهُ صَائِمًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّائِمُ إِذَا أُكِلَ عِنْدَهُ الطَّعَامُ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد و سہل، وکیع، شعبہ، حبیب بن زید انصاری، لیلیٰ، حضرت ام عمارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے آپ کی خدمت میں کھانا پیش کیا۔ بعض حاضرین کا روزہ تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب روزہ دار کے سامنے کھانا کھایا جائے تو فرشتے اس کے لیے دعا کرتے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد و سہل، وکیع، شعبہ، حبیب بن زید انصاری، لیلیٰ، حضرت ام عمارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کے سامنے کھانا

جلد : جلد اول حدیث 1749

راوی: محمد بن مصفی، بقیہ، محمد بن عبدالرحمن، سلیمان بن بریدۃ، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبِلَالٍ الْغَدَاءُ يَا بِلَالُ فَقَالَ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَأْكُلُ أَرْزَاقَنَا وَفَضْلُ رِزْقِ بِلَالٍ فِي الْجَنَّةِ أَشَعَرْتَ يَا بِلَالُ أَنَّ الصَّائِمَ تُسَبِّحُ عِظَامُهُ وَتَسْتَغْفِرُ لَهُ الْمَلَائِكَةُ مَا أُكِلَ عِنْدَهُ

محمد بن مصفی، بقیہ، محمد بن عبدالرحمن، سلیمان بن بریدۃ، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا بلال ناشتہ کرو۔ انہوں نے عرض کیا کہ میرا روزہ ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے فرمایا ہم اپنا رزق کھا رہے ہیں اور بلال کا رزق جنت میں ہے۔ بلال آپ کو معلوم بھی ہے کہ جب تک روزہ دار کے سامنے کھایا جائے اس کی ہڈیاں تسبیح کرتی ہیں اور فرشتے اس کے لئے استغفار کرتے ہیں۔

راوی : محمد بن مصفی، بقیہ، محمد بن عبدالرحمن، سلیمان بن بریدۃ، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عوزہ دار کو کھانے کی دعوت دی جائے تو کیا کرے؟

باب : روزوں کا بیان

عوزہ دار کو کھانے کی دعوت دی جائے تو کیا کرے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1750

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى طَعَامٍ وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی روزہ دار ہو اور اسے کھانے کی دعوت دی جائے تو کہہ دے کہ میں روزہ دار ہوں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

عوزہ دار کو کھانے کی دعوت دی جائے تو کیا کرے؟

جلد : جلد اول حدیث 1751

راوی: احمد بن یوسف سلمی، ابوعاصم، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دُعِيَ إِلَى طَعَامٍ وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيُجِبْ فَإِنْ شَاءَ طَعِمَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ

احمد بن یوسف سلمی، ابوعاصم، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کو کھانے کی دعوت دی جائے اور وہ روزہ دار ہو تو دعوت قبول کرے (اور حاضر ہو جائے) پھر اگر چاہے تو کھائے (اور قضا کرلے) اور چاہے تو نہ کھائے۔

راوی: احمد بن یوسف سلمی، ابوعاصم، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

روزہ دار کی دعا رد نہیں ہوتی

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کی دعا رد نہیں ہوتی

جلد : جلد اول حدیث 1752

راوی: علی بن محمد، وکیع، سعدان جہنی، سعد ابومجاہد طائی، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَعْدَانَ الْجُهَنِيِّ عَنْ سَعْدٍ أَبِي مُجَاهِدٍ الطَّائِيِّ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ أَبِي مُدِلَّةَ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُمْ الْإِمَامُ الْعَادِلُ وَالصَّائِمُ حَتَّى يُفْطِرَ

وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ يَرْفَعُهَا اللهُ دُونَ الْغَمَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَتُفْتَحُ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَائِ وَيَقُولُ بِعِزَّتِي لَأَنْصُرَنَّكِ وَلَوْ بَعْدَ حِينٍ

علی بن محمد، وکیع، سعدان جہنی، سعد ابومجاہد طائی، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین شخصوں کی دعا رد نہیں ہوتی، امام عادل، روزہ دار کی افطار تک اور مظلوم کی دعا کہ اللہ تعالیٰ اسے روز قیامت بادلوں سے اوپر اٹھائیں گے اور اس کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میری عزت کی قسم! ضرور تیری مدد کروں گا گو کچھ وقت کے بعد۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سعدان جہنی، سعد ابومجاہد طائی، حضرت ابوہریرہ

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کی دعا رد نہیں ہوتی

جلد : جلد اول حدیث 1753

راوی : ھشام بن عمار، ولید بن مسلم، اسحق بن عبیداللہ مدنی، عبداللہ بن ابی ملیکہ، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ الْمَدَنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلصَّائِمِ عِنْدَ فِطْرِهِ لَدَعْوَةً مَا تُرَدُّ قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ إِذَا أَفْطَرَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْئٍ أَنْ تَغْفِرَ لِي

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، اسحاق بن عبید اللہ مدنی، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا افطار کے وقت روزہ دار کی دعا رد نہیں ہوتی۔ حضرت ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ

میں نے عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کو افطار کے وقت یہ دعا مانگتے سنا اے اللہ! میں آپ کو آپ کی رحمت کا واسطہ دے کر جو ہر چیز کو شامل ہے درخواست کرتا ہوں کہ آپ میری بخشش فرما دیجئے۔

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، اسحٰق بن عبید اللہ مدنی، عبداللہ بن ابی ملیکہ، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

عید الفطر کے روز گھر سے نکلنے سے قبل کچھ کھانا

باب : روزوں کا بیان

عید الفطر کے روز گھر سے نکلنے سے قبل کچھ کھانا

جلد : جلد اول **حدیث** 1754

راوی: جبارة بن مغلس، هشيم، عبيد الله بن ابي بكر، حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يَطْعَمَ تَمَرَاتٍ

جبارۃ بن مغلس، ہشیم، عبید اللہ بن ابی بکر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الفطر کے روز کچھ چھوہارے کھائے بغیر نہ نکلتے۔

راوی : جبارۃ بن مغلس، ہشیم، عبید اللہ بن ابی بکر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

عید الفطر کے روز گھر سے نکلنے سے قبل کچھ کھانا

جلد : جلد اول حدیث 1755

راوی: جبارۃ بن مغلس، مندل ابن علی، عمر بن صہبان، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ صُهْبَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْدُو يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يُغَدِّيَ أَصْحَابَهُ مِنْ صَدَقَةِ الْفِطْرِ

جبارۃ بن مغلس، مندل ابن علی، عمر بن صہبان، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ نبی عید الفطر کے روز عید گاہ کو نہ جاتے تھے جب تک اپنے صحابہ کو صدقہ فطر میں سے ناشتہ نہ کروا دیتے (جو صدقہ فطر آپ کے پاس جمع ہوتا نماز عید جانے سے قبل آپ مساکین صحابہ میں تقسیم فرما دیتے)۔

راوی: جبارۃ بن مغلس، مندل ابن علی، عمر بن صہبان، نافع، حضرت ابن عمر

باب : روزوں کا بیان

عید الفطر کے روز گھر سے نکلنے سے قبل کچھ کھانا

جلد : جلد اول حدیث 1756

راوی: محمد بن یحییٰ، ابوعاصم، ثواب بن عتبہ مہری، ابن بریدۃ، حضرت بریدۃ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ثَوَابُ بْنُ عُتْبَةَ الْمَهْرِيُّ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يَأْكُلَ وَكَانَ لَا يَأْكُلُ يَوْمَ النَّحْرِ حَتَّى يَرْجِعَ

محمد بن یحییٰ، ابوعاصم، ثواب بن عتبہ مہری، ابن بریدۃ، حضرت بریدۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید

الفطر کے روز کچھ کھائے بغیر نہ نکلتے اور عید الاضحی کو (نماز سے) واپس آنے تک کچھ نہ کھاتے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابوعاصم، ثواب بن عتبہ مہری، ابن بریدة، حضرت بریدة رضی اللہ عنہ

جو شخص مر جائے اور اس کے ذمہ رمضان کے روزے ہوں جن کو کوتاہی کی وجہ سے نہ رکھا

باب : روزوں کا بیان

جو شخص مر جائے اور اس کے ذمہ رمضان کے روزے ہوں جن کو کوتاہی کی وجہ سے نہ رکھا

جلد : جلد اول حدیث 1757

راوی : محمد بن یحییٰ، قتیبہ، عبثر، اشعث، محمد بن سیرین، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامُ شَهْرٍ فَلْيُطْعَمْ عَنْهُ مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِينٌ

محمد بن یحییٰ، قتیبہ، عبثر، اشعث، محمد بن سیرین، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے ذمے کچھ روزے ہوں اور وہ فوت ہو جائے تو اس کی جانب سے ہر دن کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلایا جائے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، قتیبہ، عبثر، اشعث، محمد بن سیرین، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

جس کے ذمے نذر کے روزے ہوں اور وہ فوت ہو جائے

باب : روزوں کا بیان

جس کے ذمے نذر کے روزے ہوں اور وہ فوت ہو جائے

جلد : جلد اول حدیث 1758

راوی: عبداللہ بن سعید، ابوخالد احمر، اعمش، مسلم، بطین و حکم و سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر و عطاء و مجاہد، حضرت ابن عباس اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ وَالْحَكَمِ وَسَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَطَائٍ وَمُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أُخْتِي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ أَرَأَيْتِ لَوْ كَانَ عَلَى أُخْتِكِ دَيْنٌ أَكُنْتِ تَقْضِينَهُ قَالَتْ بَلَى قَالَ فَحَقُّ اللهِ أَحَقُّ

عبد اللہ بن سعید، ابوخالد احمر، اعمش، مسلم، بطین و حکم و سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر و عطاء و مجاہد، حضرت ابن عباس اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک خاتون نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کرنے لگیں اے اللہ کے رسول میری ہمشیرہ کا انتقال ہو گیا۔ اس کے ذمے مسلسل دو ماہ کے روزے تھے۔ فرمایا بتاؤ اگر تمہاری ہمشیرہ کے ذمہ قرض ہو تا تم ادا کرتیں۔ عرض کرنے لگیں کیوں نہیں ضرور۔ فرمایا تو اللہ کا حق زیادہ اس لائق ہے کہ ادا کیا جائے۔

راوی : عبد اللہ بن سعید، ابوخالد احمر، اعمش، مسلم، بطین و حکم و سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر و عطاء و مجاہد، حضرت ابن عباس اللہ عنہما

باب : روزوں کا بیان

جس کے ذمے نذر کے روزے ہوں اور وہ فوت ہو جائے

جلد : جلد اول حدیث 1759

راوی: زهیر بن محمد، عبدالرزاق، سفیان، عبداللہ بن عطاء، ابن بریدہ، حضرت بریدہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمٌ أَفَأَصُومُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ

زہیر بن محمد، عبدالرزاق، سفیان، عبداللہ بن عطاء، ابن بریدہ، حضرت بریدہ فرماتے ہیں ایک خاتون نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! میری والدہ کے ذمہ روزہ تھے، ان کا انتقال ہو گیا۔ کیا میں ان کی جانب سے روزے رکھ لوں؟ فرمایا جی۔

راوی: زہیر بن محمد، عبدالرزاق، سفیان، عبداللہ بن عطاء، ابن بریدہ، حضرت بریدہ

جو ماہ رمضان میں مسلمان ہو

باب: روزوں کا بیان

جو ماہ رمضان میں مسلمان ہو

جلد: جلد اول حدیث 1760

راوی: محمد بن یحییٰ، احمد بن خالد وہبی، محمد بن اسحق، عیسیٰ بن عبداللہ بن مالک، حضرت عطیہ بن سفیان بن عبداللہ بن ربیعہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وَفْدُنَا الَّذِينَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِسْلَامِ ثَقِيفٍ قَالَ وَقَدِمُوا عَلَيْهِ فِي رَمَضَانَ فَضَرَبَ عَلَيْهِمْ قُبَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَلَمَّا أَسْلَمُوا صَامُوا مَا بَقِيَ عَلَيْهِمْ مِنْ

الشَّهْرِ

محمد بن یحییٰ، احمد بن خالد وہبی، محمد بن اسحاق، عیسیٰ بن عبد اللہ بن مالک، حضرت عطیہ بن سفیان بن عبد اللہ بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ ہمارا وفد رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا تھا۔ انہوں نے ہمیں ثقیف کے اسلام لانے کے متعلق بتایا کہ وہ رمضان میں حاضر خدمت ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد میں ان کے لئے قبہ لگوایا جب وہ مسلمان ہوگئے تو باقی مہینہ روزے رکھے۔

راوی: محمد بن یحییٰ، احمد بن خالد وہبی، محمد بن اسحق، عیسیٰ بن عبد اللہ بن مالک، حضرت عطیہ بن سفیان بن عبد اللہ بن ربیعہ

خاوند کی اجازت کے بغیر بیوی کا روزہ رکھنا

باب: روزوں کا بیان

خاوند کی اجازت کے بغیر بیوی کا روزہ رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 1761

راوی: هشام بن عمار، سفیان بن عیینه، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوهریرة رضی الله عنه

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُومُ الْمَرْأَةُ وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ يَوْمًا مِنْ غَيْرِ شَهْرِ رَمَضَانَ إِلَّا بِإِذْنِهِ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خاوند کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر بیوی رمضان کے علاوہ ایک دن بھی روزہ نہ رکھے۔

راوی: ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

خاوند کی اجازت کے بغیر بیوی کا روزہ رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 1762

راوی: محمد بن یحییٰ بن حماد، ابوعوانہ، سلیمان، ابوصالح، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّسَائَ أَنْ يَصُمْنَ إِلَّا بِإِذْنِ أَزْوَاجِهِنَّ

محمد بن یحییٰ بن حماد، ابوعوانہ، سلیمان، ابوصالح، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں کو خاوند کی اجازت کے بغیر (نفلی) روزے رکھنے سے منع فرمایا۔

راوی : محمد بن یحییٰ بن حماد، ابوعوانہ، سلیمان، ابوصالح، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

مہمان میزبان کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھے

باب : روزوں کا بیان

مہمان میزبان کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھے

جلد : جلد اول حدیث 1763

راوی: محمد بن یحییٰ ازدی، موسیٰ بن داؤد و خالد بن ابی یزید، ابوبکر مدنی، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ وَخَالِدُ بْنُ أَبِي يَزِيدَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ

عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَزَلَ الرَّجُلُ بِقَوْمٍ فَلَا يَصُومُ إِلَّا بِإِذْنِهِمْ

محمد بن یحییٰ ازدی، موسیٰ بن داؤد و خالد بن ابی یزید، ابو بکر مدنی، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی قوم کا مہمان ہو تو ان کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھے۔

راوی : محمد بن یحییٰ ازدی، موسیٰ بن داؤد و خالد بن ابی یزید، ابو بکر مدنی، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

کھانا کھا کر شکر کرنے والا روزہ رکھ کر صبر کرنے والے کے برابر ہے۔

باب : روزوں کا بیان

کھانا کھا کر شکر کرنے والا روزہ رکھ کر صبر کرنے والے کے برابر ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1764

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، محمد بن معن، معن، عبداللہ عبداللہ اموی، معن بن محمد، حنظلہ بن علی اسلمی، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْأُمَوِيِّ عَنْ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ بِمَنْزِلَةِ الصَّائِمِ الصَّابِرِ

یعقوب بن حمید بن کاسب، محمد بن معن، معن، عبد اللہ عبد اللہ اموی، معن بن محمد، حنظلہ بن علی اسلمی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھانا کھا کر شکر کرنے والا روزہ رکھ کر صبر کرنے والے کے برابر ہے۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، محمد بن معن، معن، عبد اللہ عبد اللہ اموی، معن بن محمد، حنظلہ بن علی اسلمی، حضرت ابوہریرہ

رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

کھانا کھا کر شکر کرنے والا روزہ رکھ کر صبر کرنے والے کے برابر ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1765

راوی: اسماعیل بن عبداللہ رقی، عبداللہ بن جعفر، عبدالعزیز بن محمد، محمد بن عبداللہ بن ابی حرۃ، حکیم بن ابی حرۃ، حضرت سنان اسلمی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُرَّةَ عَنْ عَمِّهِ حَكِيمِ بْنِ أَبِي حُرَّةَ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَنَّةَ الْأَسْلَمِيِّ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ الصَّائِمِ الصَّابِرِ

اسماعیل بن عبداللہ رقی، عبداللہ بن جعفر، عبدالعزیز بن محمد، محمد بن عبداللہ بن ابی حرۃ، حکیم بن ابی حرۃ، حضرت سنان اسلمی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھانا کھا کر شکر کرنے والوں کو روزہ رکھ کر صبر کرنے والے کے برابر ملے گا۔ (یعنی اللہ اس عمل کو بہت پسند کرتے ہیں اور بے بہا اَجر و ثواب عنایت کرتے ہیں)۔

راوی : اسماعیل بن عبداللہ رقی، عبداللہ بن جعفر، عبدالعزیز بن محمد، محمد بن عبداللہ بن ابی حرۃ، حکیم بن ابی حرۃ، حضرت سنان اسلمی رضی اللہ عنہ

لیلۃ القدر

باب : روزوں کا بیان

لیلۃ القدر

جلد : جلد اول حدیث 1766

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ہشام دستوائی، یحییٰ بن کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اعْتَكَفْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ مِنْ رَمَضَانَ فَقَالَ إِنِّي أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَأُنْسِيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي الْوَتْرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ہشام دستوائی، یحییٰ بن کثیر، ابو سلمہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رمضان کے درمیانی عشرے میں اعتکاف کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے لیلۃ القدر دکھا کر بھلا دی گئی۔ تم اسے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ہشام دستوائی، یحییٰ بن کثیر، ابو سلمہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ماہ رمضان کی آخری دس راتوں کی فضیلت

باب : روزوں کا بیان

ماہ رمضان کی آخری دس راتوں کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 1767

راوی : محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب وابواسحق ہروی ابراہیم بن عبداللہ بن حاتم، عبدالواحد بن زیاد، حسن بن

عبیداللہ، ابراھیم نخعی، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ وَأَبُو إِسْحَقَ الْهَرَوِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَهِدُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مَا لَا يَجْتَهِدُ فِي غَيْرِهِ

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب وابو اسحاق ہروی ابراہیم بن عبد اللہ بن حاتم، عبد الواحد بن زیاد، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم نخعی، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری دس راتوں میں عبادت میں ایسی کوشش فرماتے جو اس کے علاوہ میں نہ فرماتے۔

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب وابو اسحق ہروی ابراہیم بن عبد اللہ بن حاتم، عبد الواحد بن زیاد، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم نخعی، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں کا بیان

ماہ رمضان کی آخری دس راتوں کی فضیلت

جلد : جلد اول   حدیث 1768

راوی: عبداللہ بن محمد زھری، سفیان، ابن عبید بن نسطاس، ابوالضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَتْ الْعَشْرُ أَحْيَا اللَّيْلَ وَشَدَّ الْمِئْزَرَ وَأَيْقَظَ أَهْلَهُ

عبد اللہ بن محمد زہری، سفیان، ابن عبید بن نسطاس، ابوالضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری عشرے میں شب بیداری کرتے ازار کس لیتے اور گھر والوں کو (عبادت کے لئے) جگادیتے

راوی : عبداللہ بن محمد زہری، سفیان، ابن عبید بن نسطاس، ابوالضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اعتکاف

باب : روزوں کا بیان

اعتکاف

جلد : جلد اول حدیث 1769

راوی: ھناد بن سری، ابوبکر بن عیاش، ابوحصین، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ كُلَّ عَامٍ عَشَرَةَ أَيَّامٍ فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ اعْتَكَفَ عِشْرِينَ يَوْمًا وَكَانَ يُعْرَضُ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ فِي كُلِّ عَامٍ مَرَّةً فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ عُرِضَ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ

ہناد بن سری، ابو بکر بن عیاش، ابو حصین، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر سال دس روزہ اعتکاف فرماتے تھے جس سال آپ نے بیس روز اعتکاف فرمایا ہر سال ایک مرتبہ آپ کے ساتھ قرآن کا دور کیا جاتا وصال کے سال دوبارہ کیا گیا۔

راوی : ہناد بن سری، ابو بکر بن عیاش، ابو حصین، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

اعتکاف

جلد : جلد اول حدیث 1770

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرحمن بن مهدی، حماد بن سلمه، ثابت، ابورافع، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَسَافَرَ عَامًا فَلَمَّا كَانَ مِنْ الْعَامِ الْمُقْبِلِ اعْتَكَفَ عِشْرِينَ يَوْمًا

محمد بن یحییٰ، عبدالرحمن بن مہدی، حماد بن سلمہ، ثابت، ابورافع، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کا آخری عشرہ اعتکاف فرماتے تھے۔ ایک سال آپ نے سفر کیا تو اس سے اگلے سال بیس روز اعتکاف فرمایا۔

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرحمن بن مہدی، حماد بن سلمہ، ثابت، ابورافع، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

اعتکاف شروع کرنا اور قضا کرنا

باب: روزوں کا بیان

اعتکاف شروع کرنا اور قضا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1771

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یعلی بن عبید، یحییٰ بن سعید، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ صَلَّى الصُّبْحَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَكَانَ الَّذِي يُرِيدُ أَنْ يَعْتَكِفَ فِيهِ فَأَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ

الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَأَمَرَ فَضُرِبَ لَهُ خِبَاءٌ فَأَمَرَتْ عَائِشَةُ بِخِبَاءٍ فَضُرِبَ لَهَا وَأَمَرَتْ حَفْصَةُ بِخِبَاءٍ فَضُرِبَ لَهَا فَلَمَّا رَأَتْ زَيْنَبُ خِبَائَهُمَا أَمَرَتْ بِخِبَاءٍ فَضُرِبَ لَهَا فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آلْبِرَّ تُرِدْنَ فَلَمْ يَعْتَكِفْ رَمَضَانَ وَاعْتَكَفَ عَشْرًا مِنْ شَوَّالٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یعلی بن عبید، یحییٰ بن سعید، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اعتکاف کا ارادہ فرماتے تو صبح کی نماز پڑھ کر اعتکاف کی جگہ میں جاتے آپ کا ارادہ ہوا کہ رمضان کا آخری عشرہ اعتکاف کریں۔ آپ کے فرمانے پر خیمہ نصب کرنے کا کہا۔ ان کے لئے بھی خیمہ نصب کر دیا گیا۔ حضرت زینب نے ان کا خیمہ دیکھا تو ایک اور خیمہ نصب کرنے کا کہہ دیا ان کے لئے بھی خیمہ لگا دیا گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا تو فرمایا تم نے نیکی کا ارادہ کیا؟ سو آپ نے رمضان میں اعتکاف نہ فرمایا اور شوال میں ایک عشرہ اعتکاف فرمایا

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یعلی بن عبید، یحییٰ بن سعید، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

ایک دن یارات کا اعتکاف

باب : روزوں کا بیان

ایک دن یارات کا اعتکاف

جلد : جلد اول حدیث 1772

راوی: اسحق بن موسیٰ خطمی، سفیان بن عیینہ، ایوب، نافع، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْخَطْمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ عَلَيْهِ نَذْرُ لَيْلَةٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَعْتَكِفُهَا فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتَكِفَ

اسحاق بن موسیٰ خطمی، سفیان بن عیینہ، ایوب، نافع، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے زمانہ جاہلیت میں ایک رات کے اعتکاف کی منت

مانی تھی۔ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے اعتکاف کرنے کا حکم دیا۔

راوی : اسحق بن موسیٰ خطمی، سفیان بن عیینہ، ایوب، نافع، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

معتکف مسجد میں جگہ متعین کرے

باب : روزوں کا بیان

معتکف مسجد میں جگہ متعین کرے

جلد : جلد اول   حدیث 1773

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، عبداللہ بن وہب، یونس، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا يُونُسُ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ قَالَ نَافِعٌ وَقَدْ أَرَانِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْمَكَانَ الَّذِي كَانَ يَعْتَكِفُ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن عمرو بن سرح، عبداللہ بن وہب، یونس، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کا آخری عشرہ اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔ حضرت نافع کہتے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہا نے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اعتکاف کی جگہ دکھائی۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، عبداللہ بن وہب، یونس، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہا

باب : روزوں کا بیان

معتکف مسجد میں جگہ متعین کرے

جلد : جلد اول حدیث 1774

راوی: محمد بن یحییٰ، نعیم بن حماد، ابن مبارک، عیسیٰ بن عمر بن موسیٰ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عِيسَى بْنِ عُمَرَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا اعْتَكَفَ طُرِحَ لَهُ فِرَاشُهُ أَوْ يُوضَعُ لَهُ سَرِيرُهُ وَرَائَ أُسْطُوَانَةِ التَّوْبَةِ

محمد بن یحییٰ، نعیم بن حماد، ابن مبارک، عیسیٰ بن عمر بن موسی، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اعتکاف فرماتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بستر یا تخت ستون اسطوانہ کے پیچھے لگا دیا جاتا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، نعیم بن حماد، ابن مبارک، عیسیٰ بن عمر بن موسیٰ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

مسجد میں خیمہ لگا کر اعتکاف کرنا

باب : روزوں کا بیان

مسجد میں خیمہ لگا کر اعتکاف کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1775

راوی: محمد بن عبدالاعلی صنعانی، معتمر بن سلیمان، عمارۃ بن عزیہ، محمد بن ابراهیم، ابوسلمه، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَكَفَ فِي قُبَّةٍ تُرْكِيَّةٍ عَلَى سُدَّتِهَا

قِطْعَةُ حَصِيرٍ قَالَ فَأَخَذَ الْحَصِيرَ بِيَدِهِ فَنَحَّاهَا فِي نَاحِيَةِ الْقُبَّةِ ثُمَّ أَطْلَعَ رَأْسَهُ فَكَلَّمَ النَّاسَ

محمد بن عبد الاعلی صنعانی، معتمر بن سلیمان، عمارۃ بن عزیہ، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ترکی خیمہ میں اعتکاف فرمایا اس کے دروازے پر چٹائی کا ٹکڑا لگا ہوا تھا۔ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چٹائی کو ہاتھ سے پکڑ کر خیمہ کے کونہ میں کر دیا اور اپنا سر باہر نکال کر لوگوں سے گفتگو فرمائی۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی صنعانی، معتمر بن سلیمان، عمارۃ بن عزیہ، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

دوران اعتکاف بیمار کی عیادت اور جنازے میں شرکت

باب : روزوں کا بیان

دوران اعتکاف بیمار کی عیادت اور جنازے میں شرکت

جلد : جلد اول حدیث 1776

راوی: محمد بن رمح، لیث بن شہاب، عروۃ بن زبیر و عمرۃ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كُنْتُ لَأَدْخُلُ الْبَيْتَ لِلْحَاجَةِ وَالْمَرِيضُ فِيهِ فَمَا أَسْأَلُ عَنْهُ إِلَّا وَأَنَا مَارَّةٌ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةٍ إِذَا كَانُوا مُعْتَكِفِينَ

محمد بن رمح، لیث بن شہاب، عروۃ بن زبیر و عمرۃ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں کسی کام کے لئے گھر جاتی گھر میں مریض ہوتا تو میں چلتے چلتے ہی اس سے حال احوال لیتی۔ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوران اعتکاف بلا ضرورت گھر نہ جاتے۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن شہاب، عروۃ بن زبیر وعمرۃ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں کا بیان

دوران اعتکاف بیمار کی عیادت اور جنازے میں شرکت

جلد : جلد اول حدیث 1777

راوی : احمد بن منصور ابوبکر، یونس بن محمد، ھیاج خراسانی، عنبسہ بن عبدالرحمن، عبدالخالق، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْهَيَّاجُ الْخُرَاسَانِيُّ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْتَكِفُ يَتْبَعُ الْجِنَازَةَ وَيَعُودُ الْمَرِيضَ

احمد بن منصور ابوبکر، یونس بن محمد، ہیاج خراسانی، عنبسہ بن عبدالرحمن، عبدالخالق، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا معتکف جنازہ میں جاسکتا ہے اور بیمار کی عیادت کرسکتا ہے۔

راوی : احمد بن منصور ابوبکر، یونس بن محمد، ہیاج خراسانی، عنبسہ بن عبدالرحمن، عبدالخالق، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

معتکف سر دھو سکتا ہے اور کنگھی کرسکتا ہے

باب : روزوں کا بیان

معتکف سر دھو سکتا ہے اور کنگھی کرسکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1778

راوی: علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْنِي إِلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ مُجَاوِرٌ فَأَغْسِلُهُ وَأُرَجِّلُهُ وَأَنَا فِي حُجْرَتِي وَأَنَا حَائِضٌ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ

علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت اعتکاف میں اپنا سر میرے قریب کرتے میں سر دھو کر کنگھی کرتی حالانکہ میں اپنے حجرہ میں ہوتی تھی حالت حیض میں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں ہوتے۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

معتکف کے گھر والے مسجد میں اس سے ملاقات کر سکتے ہیں

باب : روزوں کا بیان

معتکف کے گھر والے مسجد میں اس سے ملاقات کر سکتے ہیں

جلد : جلد اول حدیث 1779

راوی: ابراہیم بن منذر حزامی، عمر بن عثمان بن عمر بن موسیٰ بن عبید اللہ بن معمر، عثمان بن عمر بن موسیٰ بن عبید اللہ بن معمر، ابن شہاب، علی بن حسین، ام المومنین حضرت صفیہ بنت حیی

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ بْنِ مُوسَى بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا جَائَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزُورُهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَتَحَدَّثَتْ عِنْدَهُ سَاعَةً مِنْ

الْعِشَائِ ثُمَّ قَامَتْ تَنْقَلِبُ فَقَامَ مَعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْلِبُهَا حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ بَابَ الْمَسْجِدِ الَّذِي كَانَ عِنْدَ مَسْكَنِ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِهِمَا رَجُلَانِ مِنْ الْأَنْصَارِ فَسَلَّمَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَفَذَا فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رِسْلِكُمَا إِنَّهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ قَالَا سُبْحَانَ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَبُرَ عَلَيْهِمَا ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنْ ابْنِ آدَمَ مَجْرَى الدَّمِ وَإِنِّي خَشِيتُ أَنْ يَقْذِفَ فِي قُلُوبِكُمَا شَيْئًا

ابراہیم بن منذر حزامی، عمر بن عثمان بن عمر بن موسیٰ بن عبید اللہ بن معمر، عثمان بن عمر بن موسیٰ بن عبید اللہ بن معمر، ابن شہاب، علی بن حسین، ام المومنین حضرت صفیہ بنت حیی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملنے آئیں۔ آپ رمضان کے آخری عشرہ میں مسجد میں اعتکاف کئے ہوئے تھے۔ انہوں نے رات کو کچھ دیر آپ سے بات چیت کی پھر اٹھ کر واپس جانے لگیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی انہیں چھوڑنے کے لئے اس دروازہ تک تشریف لائے جو ان کے مکان کو لگتا تھا آپ دونوں کے پاس سے دو انصاری مرد گزرے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا اور آگے بڑھ گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا ٹھہرو! یہ صفیہ بنت حیی ہیں۔ انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول سُبحَانَ اللّٰہِ (یعنی کیا ہم آپ پر شبہ کر سکتے ہیں) آپ کا یہ فرمانا ان پر گراں گزرا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شیطان انسان میں خون کی طرف پھرتا ہے اور مجھے خدشہ ہوا کہ کہیں تمہارے دل میں وسوسہ نہ ڈالے۔

راوی : ابراہیم بن منذر حزامی، عمر بن عثمان بن عمر بن موسیٰ بن عبید اللہ بن معمر، عثمان بن عمر بن موسیٰ بن عبید اللہ بن معمر، ابن شہاب، علی بن حسین، ام المومنین حضرت صفیہ بنت حیی

مستحاضہ اعتکاف کر سکتی ہے

باب : روزوں کا بیان

مستحاضہ اعتکاف کر سکتی ہے

جلد : جلد اول حدیث 1780

راوی: حسن بن محمد بن صباح، عفان، یزید بن زریع، خالد حذاء، عکرمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّبَّاحُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ اعْتَكَفَتْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ مِنْ نِسَائِهِ فَكَانَتْ تَرَى الْحُمْرَةَ وَالصُّفْرَةَ فَرُبَّمَا وَضَعَتْ تَحْتَهَا الطَّسْتَ

حسن بن محمد بن صباح، عفان، یزید بن زریع، خالد حذاء، عکرمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک زوجہ مکرمہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ معتکف ہوئیں انہیں کبھی گدلا پانی اور کبھی سرخی دکھائی دیتی بسا اوقات انہوں نے اپنے نیچے طشت بھی رکھا۔

راوی: حسن بن محمد بن صباح، عفان، یزید بن زریع، خالد حذاء، عکرمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

اعتکاف کا ثواب

باب : روزوں کا بیان

اعتکاف کا ثواب

جلد : جلد اول حدیث 1781

راوی: عبیداللہ بن عبدالکریم، محمد بن امیہ، عیسیٰ بن موسیٰ بخاری، عبیدۃ عمی، فرقد سبخی، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أُمَيَّةَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُوسَى الْبُخَارِيُّ عَنْ عُبَيْدَةَ الْعَمِّيِّ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمُعْتَكِفِ هُوَ يَعْكِفُ

الذُّنُوبَ وَيُجْرَى لَهُ مِنْ الْحَسَنَاتِ كَعَامِلِ الْحَسَنَاتِ كُلِّهَا

عبید اللہ بن عبد الکریم، محمد بن امیہ، عیسیٰ بن موسیٰ بخاری، عبیدۃ عمی، فرقد سبخی، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معتکف کے بارے میں فرمایا وہ گناہوں سے رکا رہتا ہے اور اس کی نیکیاں (ثواب جس طرح تمام نیکیاں کرنے والا۔

راوی : عبید اللہ بن عبد الکریم، محمد بن امیہ، عیسیٰ بن موسیٰ بخاری، عبیدۃ عمی، فرقد سبخی، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

عیدین کی راتوں میں قیام

باب : روزوں کا بیان

عیدین کی راتوں میں قیام

جلد : جلد اول حدیث 1782

راوی: ابواحمد المرار بن حمویہ، محمد بن مصفی، بقیہ بن ولید، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمَرَّارُ بْنُ حَمُّويَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ لَيْلَتَيْ الْعِيدَيْنِ مُحْتَسِبًا لِلَّهِ لَمْ يَمُتْ قَلْبُهُ يَوْمَ تَمُوتُ الْقُلُوبُ

ابواحمد المرار بن حمویہ، محمد بن مصفی، بقیہ بن ولید، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو دونوں عیدوں کی راتوں میں اللہ سے ثواب کی امید پر قیام کرے۔ اس کا دل اس دن

مردہ نہیں ہوگا جس دن (لوگوں کے) دل مردہ ہوجائیں گے۔

راوی: ابواحمد المرار بن حمویہ، محمد بن مصفی، بقیہ بن ولید، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ کی فرضیت

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ کی فرضیت

جلد : جلد اول   حدیث 1783

راوی: علی بن محمد، وکیع بن جراح، زکریا بن اسحق مکی، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، ابومعبد مولی ابن عباس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَقَ الْمَكِّيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ إِنَّكَ تَأْتِي قَوْمًا أَهْلَ كِتَابٍ فَادْعُهُمْ إِلَى شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذَلِكَ فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللَّهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذَلِكَ فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللَّهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً فِي أَمْوَالِهِمْ تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ فَتُرَدُّ فِي فُقَرَائِهِمْ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذَلِكَ فَإِيَّاكَ وَكَرَائِمَ أَمْوَالِهِمْ وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ حِجَابٌ

علی بن محمد، وکیع بن جراح، زکریا بن اسحاق مکی، یحییٰ بن عبداللہ بن صیفی، ابومعبد مولی ابن عباس، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت معاذ کو یمن کی طرف بھیجا تو فرمایا تم ایک اہل کتاب قوم کے پاس جارہے ہو انہیں

دعوت دینا کہ وہ اللہ کے ایک ہونے کی اور میرے رسول ہونے کی گواہی دیں، اگر وہ یہ مان لیں تو ان کو بتا دینا کہ اللہ نے ان پر دن رات میں پانچ نمازیں فرض فرمائی ہیں۔ اگر وہ یہ مان لیں تو ان کو بتانا کہ اللہ نے ان پر ان کے مالوں میں زکوۃ فرض فرمائی ہے۔ جو ان کے مالداروں سے لے کر انکے ناداروں میں تقسیم کی جائے گی۔ اگر وہ یہ مان لیں تو انکے نفیس مالوں سے بچنا (بلکہ زکوۃ میں درمیانی درجہ کا مال لینا) اور مظلوم کی بددعا سے ڈرنا اسلئے کہ اسکے اور اللہ کے درمیان کوئی آڑ نہیں۔

راوی : علی بن محمد، وکیع بن جراح، زکریا بن اسحق مکی، یحییٰ بن عبداللہ بن صیفی، ابومعبد مولی ابن عباس، حضرت ابن عباس

زکوۃ نہ دینے کی سزا

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ نہ دینے کی سزا

جلد : جلد اول   حدیث 1784

راوی : محمد بن ابی عمر عدنی، سفیان بن عیینہ، عبدالملک بن اعین و جامع بن ابی راشد، شقیق بن سلمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَعْيَنَ وَجَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ سَمِعَا شَقِيقَ بْنَ سَلَمَةَ يُخْبِرُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاةَ مَالِهِ إِلَّا مُثِّلَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ حَتَّى يُطَوِّقَ عُنُقَهُ ثُمَّ قَرَأَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِصْدَاقَهُ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمْ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ الْآيَةَ

محمد بن ابی عمر عدنی، سفیان بن عیینہ، عبدالملک بن اعین و جامع بن ابی راشد، شقیق بن سلمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی بھی اپنے مال کی زکوۃ ادا نہ کرے روز قیامت اسکا مال گنجے سانپ کی صورت میں اسکی گردن میں طوق بنا کر ڈال دیا جائے گا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکے ثبوت میں قرآن کی یہ آیت

پڑھ (وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ) اللہ نے اپنے فضل سے لوگوں کو جو مال دیا اس میں بخل کرنے والے اس کو اپنے حق میں بہتر نہ سمجھیں بلکہ وہ انکے لئے برا ہے جس مال میں انہوں نے بخل کیا قیامت کے روز اس کا طوق پہنائے جائیں گے۔

راوی : محمد بن ابی عمر عدنی، سفیان بن عیینہ، عبدالملک بن اعین و جامع بن ابی راشد، شقیق بن سلمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ نہ دینے کی سزا

جلد : جلد اول حدیث 1785

راوی : علی بن محمد، اعمش، معرور بن سوید، حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ وَلَا غَنَمٍ وَلَا بَقَرٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهَا إِلَّا جَائَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْظَمَ مَا كَانَتْ وَأَسْمَنَهُ تَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطَؤُهُ بِأَخْفَافِهَا كُلَّمَا نَفِدَتْ أُخْرَاهَا عَادَتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ

علی بن محمد، اعمش، معرور بن سوید، حضرت ابوذر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو بھی اونٹ، بکری اور گائے والا ان کی زکوۃ ادا نہ کرے قیامت کے روز یہ پہلے سے بڑے اور موٹے ہو کر آئیں گے اپنے سینگوں سے اسے ماریں گے اور کھروں سے روندیں گے جب آخری جانور گزرے گا تو پہلا پھر آجائے گا (یہ سلسلہ جاری رہے گا) حتیٰ کہ عام لوگوں کے درمیان فیصلہ ہو جائے۔

راوی : علی بن محمد، اعمش، معرور بن سوید، حضرت ابوذر

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ نہ دینے کی سزا

جلد : جلد اول حدیث 1786

راوی: ابومروان محمد بن عثمان عثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَأْتِي الْإِبِلُ الَّتِي لَمْ تُعْطِ الْحَقَّ مِنْهَا تَطَأُ صَاحِبَهَا بِأَخْفَافِهَا وَتَأْتِي الْبَقَرُ وَالْغَنَمُ تَطَأُ صَاحِبَهَا بِأَظْلَافِهَا وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَيَأْتِي الْكَنْزُ شُجَاعًا أَقْرَعَ فَيَلْقَى صَاحِبَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَفِرُّ مِنْهُ صَاحِبُهُ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ يَسْتَقْبِلُهُ فَيَفِرُّ فَيَقُولُ مَا لِي وَلَكَ فَيَقُولُ أَنَا كَنْزُكَ أَنَا كَنْزُكَ فَيَتَّقِيهِ بِيَدِهِ فَيَلْقَمُهَا

ابومروان محمد بن عثمان عثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس اونٹ کی زکوۃ ادانہ کی گئی ہو گی وہ آئیگا اور اپنے مالک کو اپنے کھروں سے روندے گا اور گائیں، بکریاں آکر اپنے مالک کو اپنے کھروں سے روندیں گی اور سینگوں سے ماریں گی اور خزانہ گنجا سانپ بن کر آئیگا اور قیامت کے روز اپنے مالک کو ملیگا تو مالک دوبارا اس سے بھاگ نکلے گا پھر وہ سامنے آئیگا تو مالک بھاگے گا پھر مالک اس سے کہے گا تجھے مجھ سے کیا دشمنی ہے؟ وہ کہے گا میں تیرا خزانہ ہوں۔ خزانہ کا مالک ہاتھ سے بچنا چاہے گا وہ اسکا ہاتھ ہی نگل جائیگا۔

راوی : ابومروان محمد بن عثمان عثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، ابوہریرہ

زکوۃ اداشدہ مال خزانہ نہیں

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ اداشدہ مال خزانہ نہیں

جلد : جلد اول حدیث 1787

راوی : عمرو بن سواد مصری، عبداللہ بن وھب، ابن لھیعہ، عقیل، ابن شہاب، حضرت عمر بن خطاب کے آزاد کردہ غلام خالد بن اسلم

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ أَسْلَمَ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ فَلَحِقَهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ لَهُ قَوْلُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ مَنْ كَنَزَهَا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهَا فَوَيْلٌ لَهُ إِنَّمَا كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ تُنْزَلَ الزَّكَاةُ فَلَمَّا أُنْزِلَتْ جَعَلَهَا اللهُ طَهُورًا لِلْأَمْوَالِ ثُمَّ الْتَفَتَ فَقَالَ مَا أُبَالِي لَوْ كَانَ لِي أُحُدٌ ذَهَبًا أَعْلَمُ عَدَدَهُ وَأُزَكِّيهِ وَأَعْمَلُ فِيهِ بِطَاعَةِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

عمرو بن سواد مصری، عبداللہ بن وہب، ابن لہیعہ، عقیل، ابن شہاب، حضرت عمر بن خطاب کے آزاد کردہ غلام خالد بن اسلم کہتے ہیں کہ میں عبداللہ بن عمر کے ساتھ باہر نکلا تو ایک دیہاتی ان سے ملا اور ان سے کہا اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللهِ اور جو لوگ سونا چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دیجئے، کی تفسیر کیا ہے فرمایا جو مال جمع کر کے رکھے اور زکوۃ ادا نہ کرے اس کیلئے تباہی ہے یہ آیت زکوۃ کا حکم نازل ہونے سے پہلے کی ہے جب زکوۃ مشروع ہوئی تو اللہ نے اسے مال کی پاکی کا ذریعہ بنادیا پھر متوجہ ہو کر فرمایا اگر میرے پاس احد کے برابر سونا ہو مجھے اسکی مقدار معلوم ہو اور میں زکوۃ ادا کر کے اللہ کی مرضی کے مطابق اسے خرچ کروں تو مجھے کوئی پرواہ نہیں۔

راوی : عمرو بن سواد مصری، عبداللہ بن وہب، ابن لہیعہ، عقیل، ابن شہاب، حضرت عمر بن خطاب کے آزاد کردہ غلام خالد بن اسلم

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ اداشدہ مال خزانہ نہیں

جلد : جلد اول حدیث 1788

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبدالملک، موسیٰ بن اعین، عمرو بن حارث، دراج ابوالسمح، ابن حجیرہ، حضرت ابوھریرہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ أَبِي السَّمْحِ عَنْ ابْنِ حُجَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَدَّيْتَ زَكَاةَ مَالِكَ فَقَدْ قَضَيْتَ مَا عَلَيْكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبد الملک، موسیٰ بن اعین، عمرو بن حارث، دراج ابو السمح، ابن حجیرہ، حضرت ابو ہریرہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم نے اپنے مال کی زکوۃ ادا کر دی تو اپنی ذمہ داری پوری کر دی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبد الملک، موسیٰ بن اعین، عمرو بن حارث، دراج ابو السمح، ابن حجیرہ، حضرت ابو ہریرہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ اداشدہ مال خزانہ نہیں

جلد : جلد اول **حدیث** 1789

راوی: علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، شریک، ابوحمزۃ، شعبی، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّهَا سَمِعَتْهُ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ فِي الْمَالِ حَقٌّ سِوَى الزَّكَاةِ

علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، شریک، ابوحمزۃ، شعبی، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا مال میں زکوۃ کے علاوہ کوئی حق (فرض) نہیں ہے۔

راوی : علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، شریک، ابو حمزۃ، شعبی، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ اداشدہ مال خزانہ نہیں

جلد : جلد اول حدیث 1790

راوی: علی بن محمد، وکیع، ابواسحق، حارث، حضرت علی کرم اللہ وجهه

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي قَدْ عَفَوْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ وَلَكِنْ هَاتُوا رُبُعَ الْعُشْرِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمًا

علی بن محمد، وکیع، ابو اسحاق، حارث، حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تمہیں گھوڑوں اور غلاموں کی زکوۃ معاف کر دی لیکن ہر چالیس درم میں سے ایک درم (زکوٰۃ) ادا کرو۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، ابو اسحق، حارث، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ اداشدہ مال خزانہ نہیں

جلد : جلد اول حدیث 1791

راوی: بکر بن خلف و محمد بن یحییٰ، عبید اللہ بن موسیٰ، ابراهیم بن اسماعیل، عبد اللہ بن واقد، حضرت ابن عمر رضی

اللہ عنہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْخُذُ مِنْ كُلِّ عِشْرِينَ دِينَارًا فَصَاعِدًا نِصْفَ دِينَارٍ وَمِنْ الْأَرْبَعِينَ دِينَارًا دِينَارًا

بکر بن خلف و محمد بن یحییٰ، عبید اللہ بن موسی، ابراہیم بن اسماعیل، عبد اللہ بن واقد، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر بیس اور اس زائد دینار میں سے نصف دینار اور چالیس دینار میں سے ایک دینار زکوۃ وصول فرماتے تھے۔

راوی : بکر بن خلف و محمد بن یحییٰ، عبید اللہ بن موسیٰ، ابراہیم بن اسماعیل، عبد اللہ بن واقد، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

جس کو مال حاصل ہو

باب : زکوۃ کا بیان

جس کو مال حاصل ہو

جلد : جلد اول حدیث 1792

راوی: نصر بن علی جھضمی، شجاع بن ولید، حارثہ بن محمد، عمرۃ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَارِثَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا زَكَاةَ فِي مَالٍ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ

نصر بن علی جہضمی، شجاع بن ولید، حارثہ بن محمد، عمرۃ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا کسی مال میں زکوۃ لازم نہیں۔ یہاں تک کہ اس پر سال گزر جائے۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، شجاع بن ولید، حارثہ بن محمد، عمرۃ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جن اموال پر زکوۃ واجب ہوتی ہے

باب : زکوۃ کا بیان

جن اموال پر زکوۃ واجب ہوتی ہے

جلد : جلد اول حدیث 1793

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن عبدالرحمن بن ابی صعصعہ، یحییٰ بن عمارۃ و عباد بن تمیم، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ وَعَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَدَقَةَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ مِنْ التَّمْرِ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنْ الْإِبِلِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ، یحییٰ بن عمارۃ و عباد بن تمیم، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا پانچ وسق سے کم کھجور میں زکوۃ اور نہ ہی پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں اور نہ ہی پانچ اونٹوں سے کم میں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ، یحییٰ بن عمارۃ و عباد بن تمیم، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

جن اموال پر زکوۃ واجب ہوتی ہے

جلد : جلد اول   حدیث 1794

راوی: علی بن محمد، وکیع، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ صَدَقَةٌ

علی بن محمد، وکیع، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ اونٹوں سے کم میں زکوۃ نہیں اور نہ ہی پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں اور نہ ہی پانچ وسق سے کم (غلہ) میں۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قبل از وقت زکوۃ کی ادائیگی

باب : زکوۃ کا بیان

قبل از وقت زکوۃ کی ادائیگی

جلد : جلد اول   حدیث 1795

راوی: محمد بن یحییٰ، سعید بن منصور، اسماعیل بن زکریا، حجاج بن دینار، حکم، حجیہ بن عدی، علی بن طالب،

حضرت عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ حَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ الْعَبَّاسَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَعْجِيلِ صَدَقَتِهِ قَبْلَ أَنْ تَحِلَّ فَرَخَّصَ لَهُ فِي ذَلِكَ

محمد بن یحییٰ، سعید بن منصور، اسماعیل بن زکریا، حجاج بن دینار، حکم، حجیہ بن عدی، علی بن طالب، حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قبل از وقت زکوۃ کی ادائیگی کے متعلق دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اس کی اجازت دی۔

راوی : محمد بن یحییٰ، سعید بن منصور، اسماعیل بن زکریا، حجاج بن دینار، حکم، حجیہ بن عدی، علی بن طالب، حضرت عباس رضی اللہ عنہ

جب کوئی زکوۃ نکالے تو وصول کرنے والا یہ دعا دے

باب : زکوۃ کا بیان

جب کوئی زکوۃ نکالے تو وصول کرنے والا یہ دعا دے

جلد : جلد اول حدیث 1796

راوی: علی بن محمد، وکیع، شعبہ، عمرو بن مرۃ، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاهُ الرَّجُلُ بِصَدَقَةِ مَالِهِ صَلَّى عَلَيْهِ فَأَتَيْتُهُ بِصَدَقَةِ مَالِي فَقَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، عمرو بن مرۃ، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

پاس جب کوئی اپنے مال کی زکوۃ لے کر آتا تو آپ اس کو دعا دیتے تو میں اپنے مال کی زکوۃ لے کر حاضر ہوا۔ آپ نے فرمایا اے اللہابو اوفی کی آل پر رحمت فرما۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، شعبہ، عمرو بن مرۃ، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

جب کوئی زکوۃ نکالے تو وصول کرنے والا یہ دعا دے

جلد : جلد اول حدیث 1797

راوی: سوید بن سعید، ولید بن مسلم، بختری بن عبید، عبید، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْبَخْتَرِيِّ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَعْطَيْتُمْ الزَّكَاةَ فَلَا تَنْسَوْا ثَوَابَهَا أَنْ تَقُولُوا اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا مَغْنَمًا وَلَا تَجْعَلْهَا مَغْرَمًا

سوید بن سعید، ولید بن مسلم، بختری بن عبید، عبید، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم زکوۃ دو تو اس کا اجر مت بھولو یوں کہو اے اللہ اسے غنیمت بنا دیجیے تاوان نہ بنایئے۔

راوی : سوید بن سعید، ولید بن مسلم، بختری بن عبید، عبید، حضرت ابوہریرہ

اونٹوں کی زکوۃ

باب : زکوۃ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1798

راوی: ابوبشر بکر بن خلف، عبدالرحمن بن مہدی، سلیمان بن کثیر، حضرت ابن شہاب

حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَکْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْرَأَنِي سَالِمٌ كِتَابًا كَتَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّدَقَاتِ قَبْلَ أَنْ يَتَوَفَّاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَوَجَدْتُ فِيهِ فِي خَمْسٍ مِنْ الْإِبِلِ شَاةٌ وَفِي عَشْرٍ شَاتَانِ وَفِي خَمْسَ عَشْرَةَ ثَلَاثُ شِيَاهٍ وَفِي عِشْرِينَ أَرْبَعُ شِيَاهٍ وَفِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ بِنْتُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَإِنْ لَمْ تُوجَدْ بِنْتُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ فَإِنْ زَادَتْ عَلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ وَاحِدَةً فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ إِلَى خَمْسَةٍ وَأَرْبَعِينَ فَإِنْ زَادَتْ عَلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ وَاحِدَةً فَفِيهَا حِقَّةٌ إِلَى سِتِّينَ فَإِنْ زَادَتْ عَلَى سِتِّينَ وَاحِدَةً فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ فَإِنْ زَادَتْ عَلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ وَاحِدَةً فَفِيهَا ابْنَتَا لَبُونٍ إِلَى تِسْعِينَ فَإِنْ زَادَتْ عَلَى تِسْعِينَ وَاحِدَةً فَفِيهَا حِقَّتَانِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا كَثُرَتْ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ

ابوبشر بکر بن خلف، عبدالرحمن بن مہدی، سلیمان بن کثیر، حضرت ابن شہاب کہتے ہیں کہ حضرت سالم نے مجھے وہ تحریر پڑھائی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وفات سے قبل زکوۃ کے متعلق لکھوائی تھی۔ اس میں تھا کہ پانچ اونٹوں میں ایک بکری اور دس میں دو بکریاں، پندرہ میں تین اور بیس میں چار اور پچیس سے پینتیس تک میں ایک سالہ اونٹنی ہے۔ اگر یہ نہ ہو تو دو سالہ اونٹ (نر) پینتیس سے ایک بھی زائد ہو تو پینتالیس تک دو برس کی اونٹنی ہے۔ پینتالیس سے ایک بھی زائد ساٹھ تک تین برس کی اونٹنی ہے۔ ساٹھ سے ایک بھی زائد ہو تو پچھتر تک چار برس کی اونٹنی ہے۔ پچھتر سے ایک بھی زائد ہو تو نوے تک دو سالہ دو اونٹنیاں ہیں نوے سے ایک بھی زائد ہو تو ایک سو بیس تک تین سالہ دو اونٹنیاں ہیں۔ اس سے زائد ہو تو ہر پچاس میں تین سالہ ایک اونٹنی ہے اور ہر چالیس میں دو سالہ ایک اونٹنی ہے۔

راوی: ابوبشر بکر بن خلف، عبدالرحمن بن مہدی، سلیمان بن کثیر، حضرت ابن شہاب

باب : زکوۃ کا بیان

اونٹوں کی زکوٰۃ

جلد : جلد اول حدیث 1799

راوی: محمد بن عقیل بن خویلد نیشاپوری، حفص بن عبداللہ سلمی، ابراہیم بن طہمان، عمرو بن یحییٰ بن عمارۃ، یحییٰ بن عمارۃ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلِ بْنِ خُوَيْلِدٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنْ الْإِبِلِ صَدَقَةٌ وَلَا فِي الْأَرْبَعِ شَيْءٌ فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا فَفِيهَا شَاةٌ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ تِسْعًا فَإِذَا بَلَغَتْ عَشْرًا فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ أَرْبَعَ عَشْرَةَ فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسَ عَشْرَةَ فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ تِسْعَ عَشْرَةَ فَإِذَا بَلَغَتْ عِشْرِينَ فَفِيهَا أَرْبَعُ شِيَاهٍ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ فَفِيهَا بِنْتُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَإِذَا لَمْ تَكُنْ بِنْتُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ فَإِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ خَمْسًا وَأَرْبَعِينَ فَإِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا حِقَّةٌ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ سِتِّينَ فَإِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ خَمْسًا وَسَبْعِينَ فَإِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا بِنْتَا لَبُونٍ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ تِسْعِينَ فَإِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا حِقَّتَانِ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ عِشْرِينَ وَمِائَةً ثُمَّ فِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ

محمد بن عقیل بن خویلد نیشاپوری، حفص بن عبداللہ سلمی، ابراہیم بن طہمان، عمرو بن یحییٰ بن عمارۃ، یحییٰ بن عمارۃ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ اونٹوں سے کم اونٹوں میں زکوۃ نہیں اور نہ ہی چار میں کچھ ہے۔ پانچ سے نو تک اونٹوں میں ایک بکری ہے اور دس سے چودہ تک میں دو بکریاں اور پندرہ سے انیس تک تین بکریاں اور بیس سے چوبیس تک اونٹوں میں چار بکریاں ہیں اور پچیس سے چونتیس تک ایک سالہ اونٹنی ہے اور ایک سالہ اونٹنی نہ ہو تو دو سالہ اونٹ ہے اور چھتیس سے پینتالیس تک میں دو سالہ ایک اونٹنی اس سے ایک اونٹ بھی زیادہ ہو تو ساٹھ تک میں تین

سالہ اونٹنی ہے اس سے ایک اونٹ بھی زائد ہو تو پچھتر تک چار سالہ اونٹنی ہے اس سے ایک اونٹ بھی زائد ہو تو نوے تک دو سالہ دو اونٹنیاں ہیں اس سے ایک اونٹ بھی زائد ہو تو اس میں ایک سو بیس تک تین سالہ دو اونٹنیاں ہیں پھر ہر پچاس میں تین سالہ اونٹنی ہے اور ہر چالیس میں دو سالہ اونٹنی ہے۔

راوی : محمد بن عقیل بن خویلد نیشاپوری، حفص بن عبد اللہ سلمی، ابراہیم بن طہمان، عمرو بن یحییٰ بن عمارة، یحییٰ بن عمارة، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

زکوۃ میں واجب سے کم یا زیادہ عمر کا جانور لینا

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ میں واجب سے کم یا زیادہ عمر کا جانور لینا

جلد : جلد اول حدیث 1800

راوی : محمد بن بشار و محمد بن یحییٰ و محمد بن مرزوق، محمد بن عبداللہ مثنی، مثنی، ثمامہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ كَتَبَ لَهُ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذِهِ فَرِيضَةُ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الَّتِي أَمَرَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ مِنْ أَسْنَانِ الْإِبِلِ فِي فَرَائِضِ الْغَنَمِ مَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ مِنْ الْإِبِلِ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيَجْعَلُ مَكَانَهَا شَاتَيْنِ إِنْ اسْتَيْسَرَتَا أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا بِنْتُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ لَبُونٍ وَيُعْطِي مَعَهَا شَاتَيْنِ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ

صَدَقَتُهُ بِنْتَ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ بِنْتُ مَخَاضٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ ابْنَةُ مَخَاضٍ وَيُعْطِي مَعَهَا عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ مَخَاضٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ ابْنَةُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ لَبُونٍ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ فَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ ابْنَةُ مَخَاضٍ عَلَى وَجْهِهَا وَعِنْدَهُ ابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ فَإِنَّهُ يُقْبَلُ مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ

محمد بن بشار و محمد بن یحییٰ و محمد بن مر زوق، محمد بن عبد اللہ مثنی، مثنی، ثمامہ، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر نے انہیں لکھا بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یہ زکوۃ کے وہ احکام ہیں جو اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں پر فرض فرمائے۔ جس پر چار سالہ اونٹنی واجب ہو اور اس کے پاس وہ نہ ہو بلکہ تین سالہ اونٹنی ہو تو اس سے تین اونٹنیاں لے لی جائیں اور چار سالہ کی جگہ میسر ہو تو دو بکریاں لے لی جائیں یا بیس درہم اور جس پر تین سالہ اونٹنی واجب ہو اور اس کے پاس دو سالہ اونٹنی ہی ہو تو اس سے دو سالہ اونٹنی کے ساتھ دو بکریاں بیس درہم لئے جائیں اور جس پر دو سالہ اونٹنی واجب ہو جو اس کے پاس نہ ہو بلکہ اس کے پاس تین سالہ اونٹنی ہو تو اس سے وہی لے لی جائے اور زکوۃ وصول کرنے والا اس کو بیس درہم یا دو بکریاں دے دے۔ اور جس پر دو سالہ اونٹنی واجب ہو جو اس کے پاس نہیں ہے بلکہ اس کے پاس ایک سالہ اونٹنی ہے تو اس سے وہی لے لی جائے اور اس کے ساتھ وہ بیس درہم یا دو بکریاں بھی دے اور جس پر ایک سالہ اونٹنی واجب ہے اور اس کے پاس وہ نہیں بلکہ اس کے پاس دو سالہ اونٹنی ہے تو مصدق (زکوۃ وصول کرنے والا) اس سے وہی لے لے اور اسے بیس درہم یا دو بکریاں دے دے۔ اور اگر اس کے پاس پوری ایک سالہ اونٹنی نہ ہو بلکہ ایک سالہ اونٹ ہو تو اس سے وہی لے لیا جائے اور اس کے علاوہ اس سے کچھ نہ لیا جائے۔

راوی : محمد بن بشار و محمد بن یحییٰ و محمد بن مر زوق، محمد بن عبد اللہ مثنی، مثنی، ثمامہ، حضرت انس بن مالک

زکوۃ وصول کرنے والا کس قسم کا اونٹ لے

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ وصول کرنے والا کس قسم کا اونٹ لے

جلد : جلد اول حدیث 1801

راوی: علی بن محمد، وکیع، شریک، عثمان ثقفی، ابولیلی، سوید بن غفلہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِي لَيْلَى الْكِنْدِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ جَائَنَا مُصَدِّقُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ وَقَرَأْتُ فِي عَهْدِهِ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ بِنَاقَةٍ عَظِيمَةٍ مُلَمْلَمَةٍ فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَهَا فَأَتَاهُ بِأُخْرَى دُونَهَا فَأَخَذَهَا وَقَالَ أَيُّ أَرْضٍ تُقِلُّنِي وَأَيُّ سَمَائٍ تُظِلُّنِي إِذَا أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَخَذْتُ خِيَارَ إِبِلِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ

علی بن محمد، وکیع، شریک، عثمان ثقفی، ابولیلیٰ، سوید بن غفلہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس نبی کی جانب سے زکوۃ وصول کرنے والا آیا تو میں نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اس کی دستاویز پڑھی اس میں تھا زکوۃ کے ڈر سے متفرق کو جمع نہ کیا جائے اور مجتمع کو متفرق نہ کیا جائے تو ان کے پاس ایک صاحب بہت عمدہ موٹی اونٹنی لے کر آئے اس نے لینے سے انکار کر دیا تو وہ دوسری پہلی سے کم درجہ کی لے کر آئے تو لے لی اور کہنے لگا جب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک مسلمان کا بہترین اونٹ لے کر پہنچوں گا تو (آپ کی ناراضگی) میں کون سی زمین مجھے برداشت کرے گی اور کون سا آسمان مجھ پر سایہ کرے گا۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، شریک، عثمان ثقفی، ابولیلیٰ، سوید بن غفلہ

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ وصول کرنے والا کس قسم کا اونٹ لے

جلد : جلد اول حدیث 1802

راوی: علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، جابر، عامر، حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْجِعُ الْمُصَدِّقُ إِلَّا عَنْ رِضًا

علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، جابر، عامر، حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زکوۃ وصول کرنے والا خوشی سے واپس ہو۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، جابر، عامر، حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

گائے بیل کی زکوۃ

باب : زکوۃ کا بیان

گائے بیل کی زکوۃ

جلد : جلد اول حدیث 1803

راوی: محمد بن عبداللہ نمیر، یحییٰ بن عیس رملی، اعمش، شقیق، مسروق، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ وَأَمَرَنِي أَنْ آخُذَ مِنْ الْبَقَرِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ مُسِنَّةً وَمِنْ كُلِّ ثَلَاثِينَ تَبِيعًا أَوْ تَبِيعَةً

محمد بن عبد اللہ نمیر، یحییٰ بن عیس رملی، اعمش، شقیق، مسروق، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے یمن بھیجا اور فرمایا کہ ہر چالیس گائے میں سے دو سالہ گائے اور ہر تیس گائے میں سے ایک سالہ گائے یا بیل وصول کروں۔

راوی : محمد بن عبد اللہ نمیر، یحییٰ بن عیس رملی، اعمش، شقیق، مسروق، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

گائے بیل کی زکوۃ

جلد : جلد اول   حدیث 1804

راوی: سفیان بن وکیع، عبدالسلام بن حرب، خصیف، ابوعبیدۃ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ خَصِيفٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي ثَلَاثِينَ مِنْ الْبَقَرِ تَبِيعٌ أَوْ تَبِيعَةٌ وَفِي أَرْبَعِينَ مُسِنَّةٌ

سفیان بن وکیع، عبدالسلام بن حرب، خصیف، ابوعبیدۃ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیس گائے میں ایک سالہ گائے یا بیل ہے اور چالیس میں دو سالہ۔

راوی: سفیان بن وکیع، عبدالسلام بن حرب، خصیف، ابوعبیدۃ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

بکریوں کی زکوۃ

باب : زکوۃ کا بیان

بکریوں کی زکوۃ

جلد : جلد اول   حدیث 1805

راوی: بکر بن خلف، عبدالرحمن بن مہدی، سلیمان بن کثیر، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْرَأَنِي سَالِمٌ كِتَابًا كَتَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّدَقَاتِ قَبْلَ أَنْ يَتَوَفَّاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَوَجَدْتُ فِيهِ فِي أَرْبَعِينَ شَاةً شَاةٌ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَإِذَا كَثُرَتْ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ وَوَجَدْتُ فِيهِ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ وَوَجَدْتُ فِيهِ لَا يُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ تَيْسٌ وَلَا هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ

بکر بن خلف، عبد الرحمن بن مہدی، سلیمان بن کثیر، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں ابن شہاب کہتے ہیں کہ حضرت سالم نے زکوۃ سے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات سے پہلے کی یہ تحریر میرے سامنے پڑھی اس میں تھا۔ چالیس بکریوں میں ایک بکری ہے ایک سو بیس تک۔ اس میں ایک بھی زائد ہو تو دو سو تک دو بکریاں ہیں اس سے ایک بھی زائد ہو سو میں ایک بکری ہے اور اس تحریر میں یہ بھی تھا کہ متفرق کو مجتمع کو متفرق نہ کیا جائے اور یہ بھی تھا کہ زکوۃ میں نر بوڑھا اور معیوب جانور نہ لیا جائے۔

راوی : بکر بن خلف، عبد الرحمن بن مہدی، سلیمان بن کثیر، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : زکوۃ کا بیان

بکریوں کی زکوۃ

جلد : جلد اول حدیث 1806

راوی: ابوبدر عباد بن ولید، محمد بن فضل، ابن مبارک، اسامہ بن زید، زید، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُؤْخَذُ صَدَقَاتُ الْمُسْلِمِينَ عَلَى مِيَاهِهِمْ

ابوبدر عباد بن ولید، محمد بن فضل، ابن مبارک، اسامہ بن زید، زید، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمانوں کی زکوۃ ان کے پانیوں (ڈیروں) پر ہی وصول کی جائے۔

راوی: ابوبدر عباد بن ولید، محمد بن فضل، ابن مبارک، اسامہ بن زید، زید، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہا

باب : زکوۃ کا بیان

بکریوں کی زکوۃ

جلد : جلد اول حدیث 1807

راوی: احمد بن عثمان بن حکیم اودی، ابونعیم، عبدالسلام بن حرب، یزید بن عبدالرحمن، ابوھند، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَکِيمٍ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هِنْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَرْبَعِينَ شَاةً شَاةٌ إِلَی عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَی مِائَتَيْنِ فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَی ثَلَاثِ مِائَةٍ فَإِنْ زَادَتْ فَفِي کُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ لَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ وَکُلُّ خَلِيطَيْنِ يَتَرَاجَعَانِ بِالسَّوِيَّةِ وَلَيْسَ لِلْمُصَدِّقِ هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ وَلَا تَيْسٌ إِلَّا أَنْ يَشَائَ الْمُصَّدِّقُ

احمد بن عثمان بن حکیم اودی، ابونعیم، عبدالسلام بن حرب، یزید بن عبدالرحمن، ابوہند، نافع، حضرت ابن عمر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں چالیس سے ایک سو بیس تک بکریوں میں ایک بکری ہے اس سے ایک بھی زئد ہو جائے تو دو بکریاں ہیں دو سو تک۔ اس سے ایک بھی بڑھ جائے تو ہر سو میں ایک بکری ہے اور زکوۃ کے ڈر سے متفرق کو جمع نہ کیا جائے اور مجتمع کو متفرق نہ کیا جائے اور دونوں شریک (اپنے اور حساب کریں اور بوڑھا، معیوب اور نر جانور صدقہ وصول کرنے والے کو نہ دیا جائے الاّیہ کہ وہ خود چاہے۔

راوی : احمد بن عثمان بن حکیم اودی، ابونعیم، عبد السلام بن حرب، یزید بن عبد الرحمن، ابوہند، نافع، حضرت ابن عمر

زکوۃ وصول کرنے والوں کے احکام

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ وصول کرنے والوں کے احکام

جلد : جلد اول   حدیث 1808

راوی: عیسیٰ بن حماد مصری، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْتَدِي فِي الصَّدَقَةِ كَمَانِعِهَا

عیسیٰ بن حماد مصری، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زکوۃ وصول کرنے میں زیادتی کرنے والا (گناہ میں) زکوۃ نہ دینے والے کی مانند ہے۔

راوی : عیسیٰ بن حماد مصری، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ وصول کرنے والوں کے احکام

جلد : جلد اول   حدیث 1809

راوی: ابو کریب، عبدۃ بن سلیمان و محمد بن فضیل و یونس بن بکیر، محمد بن اسحق، عاصم بن عمر بن قتادۃ، محمود بن لبید، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ وَيُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَامِلُ عَلَى الصَّدَقَةِ بِالْحَقِّ كَالْغَازِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى بَيْتِهِ

ابو کریب، عبدۃ بن سلیمان و محمد بن فضیل و یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، عاصم بن عمر بن قتادۃ، محمود بن لبید، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا امانتداری کے ساتھ زکوۃ وصول کرنے والا اللہ کی راہ میں لڑنے والے کے برابر ہے۔ یہاں تک یہ لوٹ کر اپنے گھر آئے۔

راوی: ابو کریب، عبدۃ بن سلیمان و محمد بن فضیل و یونس بن بکیر، محمد بن اسحق، عاصم بن عمر بن قتادۃ، محمود بن لبید، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

باب: زکوۃ کا بیان

زکوۃ وصول کرنے والوں کے احکام

جلد : جلد اول حدیث 1810

راوی: عمرو بن سواد مصری، ابن وهب، عمر بن حارث، موسیٰ بن جبیر، عبداللہ بن عبدالرحمن حباب انصاری، ایک روز حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ مُوسَى بْنَ جُبَيْرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحُبَابِ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُنَيْسٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ تَذَاكَرَ هُوَ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَوْمًا

الصَّدَقَةَ فَقَالَ عُمَرُ أَلَمْ تَسْمَعْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَذْكُرُ غُلُولَ الصَّدَقَةِ أَنَّهُ مَنْ غَلَّ مِنْهَا بَعِيرًا أَوْ شَاةً أُتِيَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْمِلُهُ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ أُنَيْسٍ بَلَى

عمرو بن سواد مصری، ابن وہب، عمر بن حارث، موسیٰ بن جبیر، عبداللہ بن عبدالرحمن حباب انصاری، ایک روز حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے درمیان زکوۃ سے متعلق گفتگو ہو رہی تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زکوۃ میں چوری کا ذکر فرماتے ہوئے یہ کہتے نہیں سنا کہ جس نے زکوۃ کا اونٹ یا بکری چرائی وہ قیامت کے روز اسے اٹھائے ہوئے پیش ہو گا تو حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیوں نہیں۔

راوی : عمرو بن سواد مصری، ابن وہب، عمر بن حارث، موسیٰ بن جبیر، عبداللہ بن عبدالرحمن حباب انصاری، ایک روز حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ وصول کرنے والوں کے احکام

جلد : جلد اول حدیث 1811

راوی: ابوبدر عباد بن ولید، ابوعتاب، ابراهیم بن عطاء مولیٰ عمران، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَتَّابٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَطَاءٍ مَوْلَى عِمْرَانَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ الْحُصَيْنِ اسْتُعْمِلَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا رَجَعَ قِيلَ لَهُ أَيْنَ الْمَالُ قَالَ وَلِلْمَالِ أَرْسَلْتَنِي أَخَذْنَاهُ مِنْ حَيْثُ كُنَّا نَأْخُذُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَضَعْنَاهُ حَيْثُ كُنَّا نَضَعُهُ

ابوبدر عباد بن ولید، ابوعتاب، ابراہیم بن عطاء مولیٰ عمران، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کو زکوۃ وصول کرنے پر مقرر کیا گیا جب وہ واپس ہوئے تو ان سے پوچھا گیا مال کہاں ہے؟ فرمانے لگے تم نے ہمیں مال کی خاطر بھیجا تھا ہم نے جن لوگوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں زکوۃ وصول کیا کرتے تھے ان سے وصول کر کے وہاں خرچ کر آئے جہاں (اس مبارک دور

میں) خرچ کیا کرتے تھے۔

راوی : ابوبدر عباد بن ولید، ابوعتاب، ابراہیم بن عطاء مولیٰ عمران، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

گھوڑوں اور لونڈیوں کی زکوۃ کا بیان

باب : زکوۃ کا بیان

گھوڑوں اور لونڈیوں کی زکوۃ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1812

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، سفیان بن عیینه، عبدالله بن دینار، سلیمان بن یسار، عراك بن مالك، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلَا فِي فَرَسِهِ صَدَقَةٌ

ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عبداللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عراک بن مالک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان پر اس کے غلام اور گھوڑے میں زکوۃ نہیں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عبداللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عراک بن مالک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1813

راوی: سهل بن ابی سهل، سفیان بن عیینه، ابو اسحق، حارث، حضرت علی کرم الله وجهه

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَجَوَّزْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ

سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، ابو اسحاق، حارث، حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے گھوڑے اور غلام کی زکوۃ تمہیں معاف کر دی

راوی: سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، ابو اسحق، حارث، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

اموال زکوۃ

باب : زکوۃ کا بیان

اموال زکوۃ

جلد : جلد اول حدیث 1814

راوی: عمرو بن سواد مصری، عبدالله بن وهب، سلیمان بلال، شریك بن ابی نمر، عطاء بن یسار، حضرت معاذ بن جبل رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ وَقَالَ لَهُ خُذْ الْحَبَّ مِنْ الْحَبِّ وَالشَّاةَ

مِنْ الْغَنَمِ وَالْبَعِيرَ مِنْ الْإِبِلِ وَالْبَقَرَةَ مِنْ الْبَقَرِ

عمرو بن سواد مصری، عبد اللہ بن وہب، سلیمان بلال، شریک بن ابی نمر، عطاء بن یسار، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں یمن بھیجا اور فرمایا اناج میں سے اناج، بکریوں میں سے بکری، اونٹوں میں سے اونٹ اور گائے بیلوں میں سے گائے (بطور زکوۃ) لو۔

راوی : عمرو بن سواد مصری، عبد اللہ بن وہب، سلیمان بلال، شریک بن ابی نمر، عطاء بن یسار، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

اموال زکوۃ

جلد : جلد اول حدیث 1815

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، محمد بن عبیداللہ، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ إِنَّمَا سَنَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّكَاةَ فِي هَذِهِ الْخَمْسَةِ فِي الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَالذُّرَةِ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، محمد بن عبید اللہ، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان پانچ چیزوں میں زکوۃ مقرر فرمائی گندم، جو، کھجور، کشمش اور جوار۔

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، محمد بن عبید اللہ، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

کھیتی اور پھلوں کی زکوۃ

باب : زکوۃ کا بیان

کھیتی اور پھلوں کی زکوۃ

جلد : جلد اول حدیث 1816

راوی: اسحق بن موسیٰ ابوموسیٰ انصاری، عاصم بن عبدالعزیز بن عاصم، حارث بن عبدالرحمن بن عبداللہ بن سعد بن ابی ذباب، سلیمان بن یسار، بسر بن سعید، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا سَقَتْ السَّمَاءُ وَالْعُيُونُ الْعُشْرُ وَفِيمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ

اسحاق بن موسیٰ ابوموسیٰ انصاری، عاصم بن عبدالعزیز بن عاصم، حارث بن عبدالرحمن بن عبداللہ بن سعد بن ابی ذباب، سلیمان بن یسار، بسر بن سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو زمین بارش اور چشموں سے سیراب کی جائے اس میں عشر ہے اور جو پانی کھینچ کر سیراب کی جائے اس میں نصف عشر ہے۔

راوی: اسحق بن موسیٰ ابوموسیٰ انصاری، عاصم بن عبدالعزیز بن عاصم، حارث بن عبدالرحمن بن عبداللہ بن سعد بن ابی ذباب، سلیمان بن یسار، بسر بن سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

کھیتی اور پھلوں کی زکوۃ

جلد : جلد اول حدیث 1817

راوی: ھارون بن سعید مصری، ابوجعفر، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْمِصْرِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِيمَا سَقَتْ السَّمَاءُ وَالْأَنْهَارُ وَالْعُيُونُ أَوْ كَانَ بَعْلًا الْعُشْرُ وَفِيمَا سُقِيَ بِالسَّوَانِي نِصْفُ الْعُشْرِ

ہارون بن سعید مصری، ابوجعفر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ میں نے بارش اور نہروں چشموں سے سیر اب ہو یا بعلی ہو اس میں عشر ہے اور جو ڈول سے سیر اب ہو اس میں نصف عشر ہے۔

راوی: ہارون بن سعید مصری، ابوجعفر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہا

باب : زکوۃ کا بیان

کھیتی اور پھلوں کی زکوۃ

جلد : جلد اول حدیث 1818

راوی: حسن بن علی بن عفان، یحییٰ بن آدم، ابوبکر بن عیاش، عاصم بن ابی النجود، وائل، مسروق، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ وَأَمَرَنِي أَنْ آخُذَ مِمَّا سَقَتْ السَّمَاءُ وَمَا سُقِيَ بَعْلًا الْعُشْرَ وَمَا سُقِيَ بِالدَّوَالِي نِصْفَ الْعُشْرِ قَالَ يَحْيَى بْنُ آدَمَ الْبَعْلُ وَالْعَثَرِيُّ وَالْعَذْيُ هُوَ الَّذِي يُسْقَى بِمَاءِ السَّمَاءِ وَالْعَثَرِيُّ مَا يُزْرَعُ بِالسَّحَابِ وَالْمَطَرِ خَاصَّةً لَيْسَ يُصِيبُهُ إِلَّا مَاءُ الْمَطَرِ وَالْبَعْلُ مَا كَانَ مِنْ الْكُرُومِ قَدْ ذَهَبَتْ عُرُوقُهُ فِي الْأَرْضِ إِلَى الْمَاءِ فَلَا يَحْتَاجُ إِلَى السَّقْيِ الْخَمْسَ سِنِينَ وَالسِّتَّ يَحْتَمِلُ تَرْكَ السَّقْيِ

فَهَذَا الْبَعْلُ وَالسَّيْلُ مَائُ الْوَادِي إِذَا سَالَ وَالْغَيْلُ سَيْلٌ دُونَ سَيْلٍ

حسن بن علی بن عفان، یحیٰ بن آدم، ابو بکر بن عیاش، عاصم بن ابی النجود، وائل، مسروق، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یمن بھیجا اور مجھے حکم دیا کہ بارانی اور بعلی زمین سے عشر لوں۔ یحیٰ بن آدم کہتے ہیں اور عشری وہی زمین ہے جس کو بارش کے علاوہ اور کوئی نہ لگتا ہو اور بعل وہ انگور کی بیل جس کی جڑیں زمین میں پانی کے اندر ہوں اس وجہ اسے پانچ چھ سال تک پانی لگانے کی ضرورت نہ ہو تو یہ ہے بعل اور سیل کہتے ہیں ندی کے پانی کو اور غیل سیل سے کم ہوتا ہے۔

راوی : حسن بن علی بن عفان، یحیٰ بن آدم، ابو بکر بن عیاش، عاصم بن ابی النجود، وائل، مسروق، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

کھجور اور انگور کا تخمینہ

باب : زکوۃ کا بیان

کھجور اور انگور کا تخمینہ

جلد : جلد اول حدیث 1819

راوی : عبدالرحمن بن ابراهیم دمشقی و زبیر بن بکار، ابن نافع، محمد بن صالح تمار، زهری، سعید بن مسیب، حضرت عتاب اسید رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ وَالزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ التَّمَّارُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَتَّابِ بْنِ أَسِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ عَلَى النَّاسِ مَنْ يَخْرُصُ عَلَيْهِمْ كُرُومَهُمْ وَثِمَارَهُمْ

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی و زبیر بن بکار، ابن نافع، محمد بن صالح تمار، زہری، سعید بن مسیب، حضرت عتاب اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کی کھجوروں اور انگوروں کا اندازہ کرنے کے لئے آدمی روانہ فرمایا کرتے تھے۔

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی و زبیر بن بکار، ابن نافع، محمد بن صالح تمار، زہری، سعید بن مسیب، حضرت عتاب اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

کھجور اور انگور کا تخمینہ

جلد : جلد اول   حدیث 1820

راوی: موسیٰ بن مروان رقی، عمر بن ایوب، جعفر بن برقان، میمون بن مہران، مقسم، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَرْوَانَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ اشْتَرَطَ عَلَيْهِمْ أَنَّ لَهُ الْأَرْضَ وَكُلَّ صَفْرَائَ وَبَيْضَائَ يَعْنِي الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَقَالَ لَهُ أَهْلُ خَيْبَرَ نَحْنُ أَعْلَمُ بِالْأَرْضِ فَأَعْطِنَاهَا عَلَى أَنْ نَعْمَلَهَا وَيَكُونَ لَنَا نِصْفُ الثَّمَرَةِ وَلَكُمْ نِصْفُهَا فَزَعَمَ أَنَّهُ أَعْطَاهُمْ عَلَى ذَلِكَ فَلَمَّا كَانَ حِينَ يُصْرَمُ النَّخْلُ بَعَثَ إِلَيْهِمْ ابْنَ رَوَاحَةَ فَحَزَرَ النَّخْلَ وَهُوَ الَّذِي يَدْعُونَهُ أَهْلُ الْمَدِينَةِ الْخَرْصَ فَقَالَ فِي ذَا كَذَا وَكَذَا فَقَالُوا أَكْثَرْتَ عَلَيْنَا يَا ابْنَ رَوَاحَةَ فَقَالَ فَأَنَا أَحْزِرُ النَّخْلَ وَأُعْطِيكُمْ نِصْفَ الَّذِي قُلْتُ قَالَ فَقَالُوا هَذَا الْحَقُّ وَبِهِ تَقُومُ السَّمَائُ وَالْأَرْضُ فَقَالُوا قَدْ رَضِينَا أَنْ نَأْخُذَ بِالَّذِي قُلْتَ

موسی بن مروان رقی، عمر بن ایوب، جعفر بن برقان، میمون بن مہران، مقسم، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی نے جب خیبر فتح فرمایا تو ان سے یہ طے ہوا کہ سب زمین اور سونا چاندی ہمارا ہے۔ خیبر والوں نے عرض کیا کہ ہم زراعت خوب جانتے ہیں تو

آپ ہمیں زمین اس شرط پر (زراعت کرنے کیلئے) دے دیں کہ آدھی پیداوار ہماری اور آدھی آپ کی۔ راوی کہتے ہیں کہ اس شرط پر آپ نے زمین ان کے حوالے کر دی جب کھجور اتارنے کا وقت آیا تو آپ نے عبداللہ بن رواحہ کو بھیجا تو انہوں نے کھجور کا اندازہ لگایا اہل مدینہ کی اصطلاح میں اسے خرص کہتے ہیں۔ تو انہوں نے کہا اس درخت میں اتنی کھجور ہے تو اس میں اتنی تو یہود نے کہا اے ابن رواحہ تم نے ہمیں زیادہ بتایا (واقعی میں اتنی کھجور نہیں تم غلط کہہ رہے ہو) تو ابن رواحہ نے فرمایا میں کھجور کاٹ لیتا ہوں اور جو کچھ میں نے کہا اس کا نصف تمہیں دے دیتا ہوں تو کہنے گے یہی حق ہے جس سے آسمان وزمین قائم ہیں ہم راضی ہیں کہ جتنا آپ نے کہا اتنا ہی آپ لیں۔

راوی : موسیٰ بن مروان رقی، عمر بن ایوب، جعفر بن برقان، میمون بن مہران، مقسم، حضرت ابن عباس

زکوۃ میں برا مال نکالنے کی ممانعت

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ میں برا مال نکالنے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 1821

راوی : ابوبشر بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، عبدالحمید بن جعفر، صالح بن ابی عریب، کثیر بن مرۃ حضرمی، حضرت عوف بن اشجعی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ أَبِي عَرِيبٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ عَلَّقَ رَجُلٌ أَقْنَائَ أَوْ قِنْوًا وَبِيَدِهِ عَصًا فَجَعَلَ يَطْعَنُ يُدَقْدِقُ فِي ذَلِكَ الْقِنْوِ وَيَقُولُ لَوْ شَائَ رَبُّ هَذِهِ الصَّدَقَةِ تَصَدَّقَ بِأَطْيَبَ مِنْهَا إِنَّ رَبَّ هَذِهِ الصَّدَقَةِ يَأْكُلُ الْحَشَفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابوبشر بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، عبدالحمید بن جعفر، صالح بن ابی عریب، کثیر بن مرۃ حضرمی، حضرت عوف بن اشجعی رضی اللہ

عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے کسی نے مسجد میں کھجور کا خوشہ یا خوشے لٹکا دیئے تھے۔ آپ کے دست مبارک میں چھڑی تھی آپ چھڑی اس پر مارتے جاتے اس سے ٹھک ٹھک کی آواز آرہی تھی اور یہ فرماتے جاتے اگر یہ صدقہ دینے والا چاہتا تو اس سے عمدہ مال صدقہ میں دیتا۔ ایسا صدقہ کرنے والا قیامت کے روز ردی کھجور کھائے گا۔

راوی : ابوبشر بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، عبدالحمید بن جعفر، صالح بن ابی عریب، کثیر بن مرۃ حضرمی، حضرت عوف بن اشجعی رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ میں برا مال نکالنے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 1822

راوی : احمد بن محمد بن یحییٰ بن سعید قطان، عمرو بن محمد عنقزی، اسباط بن نصر، سدی، عدی بن ثابت، براء بن عازب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ عَنْ السُّدِّيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ فِي قَوْلِهِ سُبْحَانَهُ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنْ الْأَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ قَالَ نَزَلَتْ فِي الْأَنْصَارِ كَانَتْ الْأَنْصَارُ تُخْرِجُ إِذَا كَانَ جِدَادُ النَّخْلِ مِنْ حِيطَانِهَا أَقْنَائَ الْبُسْرِ فَيُعَلِّقُونَهُ عَلَى حَبْلٍ بَيْنَ أُسْطُوَانَتَيْنِ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْكُلُ مِنْهُ فُقَرَائُ الْمُهَاجِرِينَ فَيَعْمِدُ أَحَدُهُمْ فَيُدْخِلُ قِنْوًا فِيهِ الْحَشَفُ يَظُنُّ أَنَّهُ جَائِزٌ فِي كَثْرَةِ مَا يُوضَعُ مِنْ الْأَقْنَائِ فَنَزَلَ فِيمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ يَقُولُ لَا تَعْمِدُوا لِلْحَشَفِ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ إِلَّا أَنْ تُغْمِضُوا فِيهِ يَقُولُ لَوْ أُهْدِيَ لَكُمْ مَا قَبِلْتُمُوهُ إِلَّا عَلَى اسْتِحْيَائٍ مِنْ صَاحِبِهِ غَيْظًا أَنَّهُ بَعَثَ إِلَيْكُمْ مَا لَمْ يَكُنْ لَكُمْ فِيهِ حَاجَةٌ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْ صَدَقَاتِكُمْ

احمد بن محمد بن یحییٰ بن سعید قطان، عمرو بن محمد عنقزی، اسباط بن نصر، سدی، عدی بن ثابت، براء بن عازب فرماتے ہیں کہ وَمِمَّا

أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ انصار کے بارے میں نازل ہوئی جب کھجور کی کٹائی کا وقت آتا تو اپنے باغوں سے کھجور کے خوشے توڑ کر مسجد نبوی میں دو ستونوں کے درمیان بندھی ہوئی رسی پر لٹکا دیتے اسے فقراء مہاجرین کھا لیتے تو کوئی ایسا بھی کر دیتا کہ ان میں ردی کھجور کا خوشہ ملا دیتا اور یہ سمجھتا کہ اتنے بہت سے خوشوں میں یہ بھی جائز ہے۔ تو ایسا کرنے والوں سے متعلق یہ آیت وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ یعنی خراب اور ردی کھجور دینے کا ارادہ نہ کرو تم اسے خرچ تو کر دیتے ہو لیکن اگر تمہیں ایسا ردی مال کوئی دے تو ہر گز نہ لو مگر چشم پوشی کر کے یعنی اگر ایسا خراب مال تمہیں تحفہ میں دیا جائے تو تم اسے قبول نہ کرو مگر تحفہ بھیجنے والے سے شرم کر کے لے لو اور تمہیں اس پر غصہ بھی ہو کہ اس نے تمہیں ایسی چیز بھیجی جس کی تمہیں کوئی حاجت نہیں اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ تمہارے صدقات سے بے پرواہ ہے۔

راوی : احمد بن محمد بن یحییٰ بن سعید قطان، عمرو بن محمد عنقزی، اسباط بن نصر، سدی، عدی بن ثابت، براء بن عازب

شہد کی زکوۃ

باب : زکوۃ کا بیان

شہد کی زکوۃ

جلد : جلد اول   حدیث 1823

راوی : ابوبکر بن ابی شیبه و علی بن محمد، وکیع، سعید بن عبدالعزیز، سلیمان بن موسیٰ، حضرت ابوسیارہ متقی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ أَبِي سَيَّارَةَ الْمُتَعِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي نَحْلًا قَالَ أَدِّ الْعُشْرَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ احْمِهَا لِي فَحَمَاهَا لِي

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، سعید بن عبد العزیز، سلیمان بن موسی، حضرت ابوسیارہ متقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میرے پاس شہد کے چھتے ہیں۔ فرمایا اس کا عشر ادا کیا کرو۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول

وہ میرے لئے مخصوص فرما دیجئے آپ نے میرے لیے مخصوص فرما دیا (اور بطور جاگیر ان کو دے دیا)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، سعید بن عبد العزیز، سلیمان بن موسیٰ، حضرت ابو سیارہ متقی رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

شہد کی زکوۃ

جلد : جلد اول   **حدیث** 1824

راوی : محمد بن یحییٰ، نعیم بن حماد، ابن مبارک، اسامہ بن زید، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَخَذَ مِنْ الْعَسَلِ الْعُشْرَ

محمد بن یحییٰ، نعیم بن حماد، ابن مبارک، اسامہ بن زید، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے شہد میں عشر لیا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، نعیم بن حماد، ابن مبارک، اسامہ بن زید، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

صدقہ فطر

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ فطر

جلد : جلد اول حدیث 1825

راوی: محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَجَعَلَ النَّاسُ عِدْلَهُ مُدَّيْنِ مِنْ حِنْطَةٍ

محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صدقہ فطر میں ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو دینے کا حکم ارشاد فرمایا۔ عبداللہ کہتے ہیں کہ لوگوں نے گندم کے دو مد کو اس کے برابر سمجھا۔

راوی : محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہا

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ فطر

جلد : جلد اول حدیث 1826

راوی: حفص بن عمر، عبدالرحمن بن مهدی، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ عَلَى كُلِّ حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى مِنْ الْمُسْلِمِينَ

حفص بن عمر، عبدالرحمن بن مہدی، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہا بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر مسلمان مرد عورت آزاد غلام پر ایک صاع کھجور یا جو صدقہ فطر کا متعین فرمایا۔

راوی : حفص بن عمر، عبدالرحمن بن مہدی، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہا

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ فطر

جلد : جلد اول حدیث 1827

راوی: عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان و احمد بن ازھر، مروان بن محمد، ابویزید خولانی، سیار بن عبدالرحمن صدفی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَشِيرِ بْنِ ذَكْوَانَ وَأَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ سَيَّارِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الصَّدَفِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكَاةَ الْفِطْرِ طُهْرَةً لِلصَّائِمِ مِنْ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ وَطُعْمَةً لِلْمَسَاكِينِ فَمَنْ أَدَّاهَا قَبْلَ الصَّلَاةِ فَهِيَ زَكَاةٌ مَقْبُولَةٌ وَمَنْ أَدَّاهَا بَعْدَ الصَّلَاةِ فَهِيَ صَدَقَةٌ مِنْ الصَّدَقَاتِ

عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان و احمد بن ازہر، مروان بن محمد، ابویزید خولانی، سیار بن عبدالرحمن صدفی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روزہ دار کو لغو اور بے ہودہ باتوں سے پاک کرنے کے لئے اور مساکین کو کھلانے کے لئے صدقہ فطر مقرر فرمایا۔ لہٰذا جو نماز عید سے قبل ادا کرے اس کا صدقہ مقبول ہوا اور جو نماز کے بعد ادا کرے تو عام صدقوں میں سے ایک صدقہ ہے۔

راوی : عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان واحمد بن ازہر، مروان بن محمد، ابویزید خولانی، سیار بن عبدالرحمن صدفی، عکرمہ، حضرت

ابن عباس رضی اللہ عنہا

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ فطر

جلد : جلد اول   حدیث 1828

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، سلمہ بن کہیل، قاسم بن مخیمرہ، ابوعمار، حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ تُنْزَلَ الزَّكَاةُ فَلَمَّا نَزَلَتْ الزَّكَاةُ لَمْ يَأْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا وَنَحْنُ نَفْعَلُهُ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، سلمہ بن کہیل، قاسم بن مخیمرہ، ابوعمار، حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زکوۃ کا حکم نازل ہونے سے قبل ہمیں صدقہ فطر کا حکم دیا۔ جب زکوۃ کا حکم نازل ہوا تو آپ نے ہمیں (صدقہ فطر کا) نہ حکم دیا اور نہ روکا اور ہم (بدستور) ادا کرتے رہے (کیونکہ پہلا حکم کافی تھا اور زکوۃ کی وجہ سے یہ منسوخ نہ ہوا تھا)۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، سلمہ بن کہیل، قاسم بن مخیمرہ، ابوعمار، حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ فطر

جلد : جلد اول   حدیث 1829

راوی: علی بن محمد، وکیع، داؤد بن قیس فراء، عیاض بن عبداللہ بن ابی سرح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ الْفَرَّاءِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ إِذْ كَانَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ فَلَمْ نَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى قَدِمَ عَلَيْنَا مُعَاوِيَةُ الْمَدِينَةَ فَكَانَ فِيمَا كَلَّمَ بِهِ النَّاسَ أَنْ قَالَ لَا أُرَى مُدَّيْنِ مِنْ سَمْرَاءِ الشَّامِ إِلَّا تَعْدِلُ صَاعًا مِنْ هَذَا فَأَخَذَ النَّاسُ بِذَلِكَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ لَا أَزَالُ أُخْرِجُهُ كَمَا كُنْتُ أُخْرِجُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَدًا مَا عِشْتُ

علی بن محمد، وکیع، داؤد بن قیس فراء، عیاض بن عبداللہ بن ابی سرح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں ہم صدقہ فطر میں کھجور جو پنیر کشمش سب کا ایک صاع دیتے تھے اور ہم اتنا ہی دیتے رہتے حتیٰ کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ مدینہ آئے تو آپ نے دوران گفتگو یہ بھی کہا میرے خیال میں شام کی گندم کے دو مد ان اشیاء کے ایک صاع کے برابر ہیں۔ تو لوگوں نے اس بات کو قبول کر لیا۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں عمر بھر اتنا ہی ادا کروں گا جتنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں ادا کیا کرتا تھا۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، داؤد بن قیس فراء، عیاض بن عبداللہ بن ابی سرح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب: زکوۃ کا بیان

صدقہ فطر

جلد: جلد اول حدیث 1830

راوی: ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن سعد بن عمار، عمر بن حفص، عمار بن سعد، حضرت مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارٍ الْمُؤَذِّنِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنِ

رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ سُلْتٍ

ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن سعد بن عمار، عمر بن حفص، عمار بن سعد، حضرت مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے کھجور جو اور بغیر چھلکے کے جو کا ایک صاع صدقہ فطر میں دینے کا حکم دیا۔

راوی : ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن سعد بن عمار، عمر بن حفص، عمار بن سعد، حضرت مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت سعد رضی اللہ عنہ

عشر وخراج

باب : زکوۃ کا بیان

عشر وخراج

جلد : جلد اول حدیث 1831

راوی : حسین بن جنید دامغانی، عتاب بن زیاد مروزی، ابوحمزہ، مغیرہ ازدی، محمد بن زید، حیان اعرج، حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جُنَيْدٍ الدَّامَغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ الْمُرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُغِيرَةَ الْأَزْدِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ حَيَّانَ الْأَعْرَجِ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبَحْرَيْنِ أَوْ إِلَى هَجَرَ فَكُنْتُ آتِي الْحَائِطَ يَكُونُ بَيْنَ الْإِخْوَةِ يُسْلِمُ أَحَدُهُمْ فَآخُذُ مِنْ الْمُسْلِمِ الْعُشْرَ وَمِنْ الْمُشْرِكِ الْخَرَاجَ

حسین بن جنید دامغانی، عتاب بن زیاد مروزی، ابوحمزہ، مغیرہ ازدی، محمد بن زید، حیان اعرج، حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ

بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بحرین یا ہجر بھیجا تو میں ایسے باغ میں بھی جاتا جو چند بھائیوں میں مشترک ہوتا اور ان میں سے ایک مسلمان ہوتا تو میں مسلمان سے عشر اور مشرک سے خراج وصول کرتا۔

راوی : حسین بن جنید دامغانی، عتاب بن زیاد مروزی، ابوحمزہ، مغیرہ ازدی، محمد بن زید، حیان اعرج، حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ

وسق ساٹھ صاع ہیں

باب : زکوۃ کا بیان

وسق ساٹھ صاع ہیں

جلد : جلد اول حدیث 1832

راوی : عبداللہ بن سعید کندی، محمد بن عبید طنافسی، ادریس اودی، عمرو بن مرۃ، ابوالبختری، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا

عبداللہ بن سعید کندی، محمد بن عبید طنافسی، ادریس اودی، عمرو بن مرۃ، ابوالبختری، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے۔

راوی : عبداللہ بن سعید کندی، محمد بن عبید طنافسی، ادریس اودی، عمرو بن مرۃ، ابوالبختری، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

وسق ساٹھ صاع ہیں

جلد : جلد اول حدیث 1833

راوی: علی بن منذر، محمد بن فضیل، محمد بن عبیداللہ، عطاء بن ابی رباح وابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا

علی بن منذر، محمد بن فضیل، محمد بن عبید اللہ، عطاء بن ابی رباح وابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے۔

راوی: علی بن منذر، محمد بن فضیل، محمد بن عبید اللہ، عطاء بن ابی رباح وابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

رشتہ دار کو صدقہ دینا

باب : زکوۃ کا بیان

رشتہ دار کو صدقہ دینا

جلد : جلد اول حدیث 1834

راوی: علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، عمرو بن حارث بن مصطلق، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی اهلیہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ ابْنِ أَخِي زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُجْزِئُ عَنِّي مِنْ الصَّدَقَةِ النَّفَقَةُ عَلَى زَوْجِي وَأَيْتَامٍ فِي حِجْرِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا أَجْرَانِ أَجْرُ الصَّدَقَةِ وَأَجْرُ الْقَرَابَةِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ ابْنِ أَخِي زَيْنَبَ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، عمرو بن حارث بن مصطلق، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا میرا اپنے خاوند پر اور ان یتیموں پر جو میری پرورش میں خرچ کرنا صدقہ میں کافی ہو گا ؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا زینب کو دہرا اجر ملے گا صدقہ کا ثواب اور صلہ رحمی کا ثواب۔ دوسری روایت میں بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، عمرو بن حارث بن مصطلق، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا

باب : زکوۃ کا بیان

رشتہ دار کو صدقہ دینا

جلد : جلد اول حدیث 1835

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی بن آدم، حفص بن غیاث، ہشام بن عروہ، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّدَقَةِ فَقَالَتْ زَيْنَبُ امْرَأَةُ عَبْدِ اللَّهِ

أَيُجْزِينِي مِنْ الصَّدَقَةِ أَنْ أَتَصَدَّقَ عَلَى زَوْجِي وَهُوَ فَقِيرٌ وَبَنِي أَخٍ لِي أَيْتَامٍ وَأَنَا أُنْفِقُ عَلَيْهِمْ هَكَذَا وَهَكَذَا وَعَلَى كُلِّ حَالٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَكَانَتْ صَنَاعَ الْيَدَيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن آدم، حفص بن غیاث، ہشام بن عروہ، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں صدقہ کرنے کا حکم دیا تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اہلیہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے عرض کیا میرے خاوند جو کہ نادار ہیں اور یتیم بھانجوں میں ہر حال میں اتنا اتنا خرچ کرتا ہوں یہ صدقہ کافی ہو گا۔ فرمایا جی ہو گا اور حضرت زینب دستکاری میں مہارت رکھتی تھیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن آدم، حفص بن غیاث، ہشام بن عروہ، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

سوال کرنا اور مانگنا ناپسندیدہ عمل ہے۔

باب : زکوۃ کا بیان

سوال کرنا اور مانگنا ناپسندیدہ عمل ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1836

راوی: علی بن محمد و عمرو بن عبداللہ اودی، ہشام بن عروۃ، عروہ، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَوْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ أَحْبُلَهُ فَيَأْتِيَ الْجَبَلَ فَيَجِيءَ بِحُزْمَةِ حَطَبٍ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهَا فَيَسْتَغْنِيَ بِثَمَنِهَا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ أَعْطَوْهُ أَوْ مَنَعُوهُ

علی بن محمد و عمرو بن عبد اللہ اودی، ہشام بن عروۃ، عروہ، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا آدمی اپنی رسیاں لے کر پہاڑ پر جائے اور اپنی کمر پر لکڑیوں کا گٹھا لاد کر لائے اور بیچ کر استغناء حاصل کرے یہ

لوگوں سے مانگنے سے بہتر ہے (یعنی ان کی تو مرضی ہے کہ) لوگ دیں یا نہ دیں۔

راوی : علی بن محمد و عمرو بن عبداللہ اودی، ہشام بن عروۃ، عروہ، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

سوال کرنا اور مانگنا ناپسندیدہ عمل ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1837

راوی: علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، محمد بن قیس، عبدالرحمن بن یزید، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَتَقَبَّلُ لِي بِوَاحِدَةٍ وَأَتَقَبَّلُ لَهُ بِالْجَنَّةِ قُلْتُ أَنَا قَالَ لَا تَسْأَلْ النَّاسَ شَيْئًا قَالَ فَكَانَ ثَوْبَانُ يَقَعُ سَوْطُهُ وَهُوَ رَاكِبٌ فَلَا يَقُولُ لِأَحَدٍ نَاوِلْنِيهِ حَتَّى يَنْزِلَ فَيَأْخُذَهُ

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، محمد بن قیس، عبدالرحمن بن یزید، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کون ہے میری ایک بات قبول کرے، میں اس کے لئے جنت کا ذمہ لیتا ہوں؟ میں نے عرض کیا میں۔ آپ نے فرمایا لوگوں سے کچھ نہ مانگنا۔ کہتے ہیں کہ اگر حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سوار ہوتے اور چھڑی گر جاتی تو کسی سے یہ نہ کہتے کہ یہ مجھے پکڑا دو بلکہ خود اتر کر اٹھاتے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، محمد بن قیس، عبدالرحمن بن یزید، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

محتاج نہ ہونے کے باوجود مانگنا

باب : زکوۃ کا بیان

محتاج نہ ہونے کے باوجود مانگنا

جلد : جلد اول حدیث 1838

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، عمارۃ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ النَّاسَ أَمْوَالَهُمْ تَكَثُّرًا فَإِنَّمَا يَسْأَلُ جَمْرَ جَهَنَّمَ فَلْيَسْتَقِلَّ مِنْهُ أَوْ لِيُكْثِرْ

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، عمارۃ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے لوگوں سے ان کے اموال مانگے اپنا مال بڑھانے کے لئے تو وہ دوزخ کے انگارے ہی مانگ رہا ہے۔ کم مانگ لے یا زیادہ اس کی مرضی ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، عمارۃ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

محتاج نہ ہونے کے باوجود مانگنا

جلد : جلد اول حدیث 1839

راوی: محمد بن صباح، ابوبکر بن عیاش، ابوحصین، سالم بن ابی الجعد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ

محمد بن صباح، ابو بکر بن عیاش، ابو حصین، سالم بن ابی الجعد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مالدار کے لئے اور تندرست وتوانا کے لئے صدقہ حلال نہیں۔

راوی : محمد بن صباح، ابو بکر بن عیاش، ابو حصین، سالم بن ابی الجعد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

محتاج نہ ہونے کے باوجود مانگنا

جلد : جلد اول حدیث 1840

راوی : حسن بن علی خلال، یحییٰ بن دم، سفیان، حکیم بن جبیر، محمد بن عبدالرحمن بن یزید، عبدالرحمن بن یزید، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ وَلَهُ مَا يُغْنِيهِ جَائَتْ مَسْأَلَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُدُوشًا أَوْ خُمُوشًا أَوْ كُدُوحًا فِي وَجْهِهِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا يُغْنِيهِ قَالَ خَمْسُونَ دِرْهَمًا أَوْ قِيمَتُهَا مِنْ الذَّهَبِ فَقَالَ رَجُلٌ لِسُفْيَانَ إِنَّ شُعْبَةَ لَا يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ فَقَالَ سُفْيَانُ قَدْ حَدَّثَنَاهُ زُبَيْدٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ

حسن بن علی خلال، یحییٰ بن دم، سفیان، حکیم بن جبیر، محمد بن عبد الرحمن بن یزید، عبد الرحمن بن یزید، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے محتاج نہ ہونے کے باوجود سوال کیا تو قیامت کے روز اس کا سوال کرنا اس کے چہرہ میں زخم (بدنما داغ کی طرح) کی صورت میں ظاہر ہوگا۔ عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول! محتاج نہ ہونے کی حد کیا ہے؟ فرمایا پچاس درہم یا اسکی قیمت کے برابر سونا۔

راوی : حسن بن علی خلال، یحییٰ بن دم، سفیان، حکیم بن جبیر، محمد بن عبد الرحمن بن یزید، عبد الرحمن بن یزید، حضرت عبد اللہ بن

مسعود رضی اللہ عنہ

جن لوگوں کے لئے صدقہ حلال ہے

باب : زکوۃ کا بیان

جن لوگوں کے لئے صدقہ حلال ہے

جلد : جلد اول حدیث 1841

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ إِلَّا لِخَمْسَةٍ لِعَامِلٍ عَلَيْهَا أَوْ لِغَازٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ لِغَنِيٍّ اشْتَرَاهَا بِمَالِهِ أَوْ فَقِيرٍ تُصُدِّقَ عَلَيْهِ فَأَهْدَاهَا لِغَنِيٍّ أَوْ غَارِمٍ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مالدار کیلئے صدقہ حلال نہیں صرف پانچ آدمیوں کیلئے حلال ہے جو صدقہ (زکوۃ) وصول کرنے پر مقرر ہو (وہ اپنی متعین تنخواہ لے) اور راہ خدا میں لڑنے والا اور وہ مالدار جو صدقہ کی چیز (نادار سے) خرید لے اور اپنے مال سے اسکی قیمت ادا کرے یا نادار کو کوئی چیز صدقہ میں ملی اور اس نے وہ مال دار کو ہدیہ میں دے دی اور قرض دار۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری

صدقہ کی فضیلت

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ کی فضیلت

جلد : جلد اول　　　حدیث 1842

راوی: عیسیٰ بن حماد مصری، لیث بن سعد، سعید بن ابی سعید مقبری، سعد بن یسار، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصَدَّقَ أَحَدٌ بِصَدَقَةٍ مِنْ طَيِّبٍ وَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ إِلَّا الطَّيِّبَ إِلَّا أَخَذَهَا الرَّحْمَنُ بِيَمِينِهِ وَإِنْ كَانَتْ تَمْرَةً فَتَرْبُو فِي كَفِّ الرَّحْمَنِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى حَتَّى تَكُونَ أَعْظَمَ مِنْ الْجَبَلِ وَيُرَبِّيهَا لَهُ كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فُلُوَّهُ أَوْ فَصِيلَهُ

عیسیٰ بن حماد مصری، لیث بن سعد، سعید بن ابی سعید مقبری، سعد بن یسار، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو بھی پاکیزہ مال سے صدقہ کرے اور اللہ کے ہاں پاکیزہ مال ہی قبول ہوتا ہے تو اسے اللہ تعالیٰ اپنے دائیں ہاتھ سے لیتے ہیں۔ اگرچہ ایک کھجور ہو پھر وہ اللہ کے ہاتھ میں بڑھتے بڑھتے پہاڑ سے بھی بری ہو جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے لئے اسے پالتے رہتے ہیں جیسے تم اپنے بچھیرے کو پالتے ہو۔ اونٹ کا بچھیرا فرمایا یا گھوڑے کا۔

راوی: عیسیٰ بن حماد مصری، لیث بن سعد، سعید بن ابی سعید مقبری، سعد بن یسار، حضرت ابوہریرہ

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ کی فضیلت

جلد : جلد اول　　　حدیث 1843

راوی: علی بن محمد، وکیع، اعمش، خثیمہ، حضرت ابن حاتم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا سَيُكَلِّمُهُ رَبُّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تُرْجُمَانٌ فَيَنْظُرُ أَمَامَهُ فَتَسْتَقْبِلُهُ النَّارُ وَيَنْظُرُ عَنْ أَيْمَنَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا شَيْئًا قَدَّمَهُ وَيَنْظُرُ عَنْ أَشْأَمَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا شَيْئًا قَدَّمَهُ فَمَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَّقِيَ النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ

علی بن محمد، وکیع، اعمش، خثیمہ، حضرت ابن حاتم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر شخص سے اس کا پروردگار گفتگو فرمائے گا ان کے درمیان کوئی ترجمان نہ ہو گا سامنے دیکھے گا تو دوزخ دکھائی دے گی دائیں دیکھے گا تو اپنے بھیجے ہوئے اعمال نظر آئیں گے۔ بائیں دیکھے تو بھی اپنے بھیجے ہوئے اعمال نظر آئیں گے۔ لہٰذا تم میں سے جو بھی دوزخ سے بچنے کی استطاعت رکھے گو کھجور کے ٹکڑے کے ذریعہ ہو تو وہ بچ جائے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اعمش، خثیمہ، حضرت ابن حاتم

باب : زکوة کا بیان

صدقہ کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 1844

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ابن عون، حفصہ بنت سیرین، رباب ام الرائح صلیع، حضرت سلمان بن عامر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ الرَّبَابِ أُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ وَعَلَى ذِي الْقَرَابَةِ اثْنَتَانِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ابن عون، حفصہ بنت سیرین، رباب ام الرائح صلیع، حضرت سلمان بن عامر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسکین پر صدقہ ایک صدقہ ہے اور قرابت دار پر صدقہ دو نیکیاں ہیں صدقہ اور صلہ رحمی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ابن عون، حفصہ بنت سیرین، رباب ام الرائح صلیع، حضرت سلمان بن عامر